نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
	سگریون کے پاس جانا۔
۷۵/۷۶	باسٹھ سرگ ددھمکھ کا سگریون سے جا کر کہنا کہ مدھوبن باٹکا کا بانرون نے نشٹ کیا اور بگاڑا۔
۷۶/۷۷	ترسٹھ سرگ سب بانرون کا سری رام چندر جی اور سگریون کے نکٹ پہونچنا اور ہنومان جی کا برتانت جانکی چرتر کہنا۔
۷۷/۷۸	چونسٹھ سرگ سری رام چندر جی کا ہنومان جی سے بستار پوربک جانکی چرتر پوچھنا اور ہنومان جی کا کہنا۔
۷۸	پینسٹھ سرگ سری رام چندر جی کا ہنومان جی
	سے جانکی چرتر سنکر بلاپ کرنا سری جانکی جی کا بار بار ا مین لگانا۔
۷۸/۷۹	چھیاسٹھ سرگ ہنومان جی کا رام پرارتھنا کرنا اور کہنا کہ سری جانکی جی کا چت ہر دم آپکے چرنون مین لگا ہوا ہے۔
۷۹/۸۰	سرسٹھ سرگ سری ہنومان جی کا سری رام چندر جی سے سب سیتا چرتر بیان کرنا اور کہنا کہ آپ بہت شیگھر پرستھان اپنے چلنے کا کیجیے۔

فہرست مطالب راماین بالمیکی بھاشا بخط فارسی لنکا کانڈ

خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
دیباچہ سری رام چندر جی کا ہنومان جی کی بہت پرشنسا اور بڑائی کرنا اور سگریون سے سمندر پار اترنے کا اپاے پوچھنا۔	١/٢
پہلا سرگ سری رام چندر جی کا شوک مین ہونا اور سگریون کا دھیرج دینا۔	٢/٣
دوسرا سرگ سری ہنومان جی کا لنکا اور راون کا حال سری رام چندر جی سے بستار پوربک کہنا۔	٣/٤
تیسرا سرگ سری رام چندر جی کا مع سینا سگریون کے سمندر کے تٹ پر پہونچنا۔	٤/٥
چوتھا سرگ سری رام چندر جی کا جانکی جی کے کشٹ پانے سے سوچ کرنا اور سری لچھمن جی کے سمجھانے سے سندھیا کرم کرنا۔	٥
پانچوان سرگ راون کا بعد چلے آنے ہنومان جی کے راج منڈل مین سبھا جمع کرنا اور یہ کہنا کہ ہنومان دوت سری رام چندر نے لنکا کو بھسم کر دیا اب کا ہے ہونا ہے بچار کرو۔	٦/٧
چھٹوان سرگ دو بد منتری کا راون سے کہنا کہ بانری سینا کی جدھ کے لیے میگھناد کافی ہے۔	٨
ساتوان سرگ پرہست وغیرہ منتریون کا راون سے کہنا کہ بانری سینا کی ہمارے سامنے کچھ حقیقت نہین ہے۔	٨/٩
آٹھوان سرگ بھبیکھن کا راون کے راج منڈل مین آنا اور سب منتریون سے کہنا کہ جانکی جی کو جدھ ہونے سے پہلے دے دینا چاہئیے پرنتو راون کا اتر نہ دینا اور گھر مین پرویس کرنا۔	٩/١٠
نوان سرگ بھبیکھن کا راون کے راج منڈل مین آنا اور راون سے کہنا کہ جانکی جی کو دیدینا اُچت ہی پرنتو راون نے نہ مانا۔	١١/١٢
دسوان سرگ سبھا مین راون کا آنا اور سب منتری و بھبیکھن کا بھی جمع ہونا۔	١٢/١٣
گیارھوان سرگ کنبھ کرن کا راون کی سبھا مین آنا اور راون کو سمجھانا۔	١٣/١٤
بارھوان سرگ راون کا کنبھ کرن کی باتون سے پرسنّ ہونا۔	١٤/١٦
تیرھوان سرگ بھبیکھن کا سبھا مین واسطے دینے جانکی جی کے کہنا۔	١٦/١٧
چودھوان سرگ میگھناد کو بچن بھبیکھن اپنے چچا کا اچھا نہ معلوم ہونا۔	١٧/١٨
پندرھوان سرگ بھبیکھن کا بانی راون سے نراد ہو کر پاس سری رامچندر کے چلنا۔	١٨/١٩
سولھوان سرگ بھبیکھن کا سری رامچندر جی کے نکٹ پہونچنا۔	١٩/٢٢
سترھوان سرگ سری رام چندر جی کا ہنومان کو بھیجکر بھبیکھن کو بلانا۔	٢٢/٢٣
اٹھارھوان سرگ سری رامچندر جی کا بھبیکھن سے ملنا اور راج ملک لنکا پُری کا دینا۔	٢٤/٢٥
اُنیسوان سرگ راون کا بچار کر کے سارد ول راکھس کو پاس سگریون کے بھیجنا اور اگیا دینا کہ اس کارن سے بات چیت ہو کہ متر تائی مین فرق آجانے پر تو سگریون سری رام چندر جی سے نہ ملنگے ۔ ۔ ۔ اور بانرون نے اسکو	٢٥/٢٦

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
	پکڑ لایا اور گشت دینا شروع کیا مگر سری رام چندر جی کے سرن پکارنے سے چھوڑ دیا گیا اور وہ چلا گیا۔
۲۶-۲۷	بیسواں سرگ سری رام چندر جی کا تین روز تک سمندر میں پرارتھنا کرنا پرنتو سمندر کا درشن نہ دینا اور سری رام چندر جی کا بان نکالنا۔
۲۷-۲۹	اکیسواں سرگ سری رام چندر جی کا سمندر پر کرودھ کر کے بان نکالنا پھر سمندر کا سروپ دھارن کر کے آنا اور کرودھ شانت کرانا اور پرارتھنا کرانا کہ جو پتھر سمندر میں ڈالا جاوے گا وہ تیرتا رہیگا اور نل کے ہاتھ سے سیت باندھا جاوے یہ کہکر سمندر چلے گئے اور سیت باندھنا شروع کیا
۲۹	بائیسواں سرگ سری رام چندر جی کا مع سینا کے لنکا کا پرستھان کرنا۔
۲۹-۳۱	تئیسواں سرگ سری رام چندر جی کا مع سینا نکٹ لنکا کے پہونچنا۔
۳۱-۳۲	چوبیسواں سرگ راون کا شک اور سارن دوت کو بھیجنا واسطے دیکھنے سینا سری رام چندر جی کے۔
۳۲	پچیسواں سرگ راون کا شک کو نرادر کرنا جبکہ اُسنے بڑائی سینا سری رام چندر جی کی کہی۔ اور سارن سے سب سینا کا مفصل حال پوچھنا۔
۳۳	چھبیسواں سرگ تشریح صدر۔
۳۳-۳۴	ستائیسواں سرگ 〃
۳۴-۳۵	اٹھائیسواں سرگ راون کا شک اور سارن کو بعد سننے سب حال سینا سری رام چندر جی کے اپنے سامنے سے دور کر دینا۔
۳۵-۳۶	انتیسواں سرگ راون کا سارددل نامے راکھشس سے حال سینا سری رام چندر جی کا دریافت کرنا۔
۳۶-۳۷	تیسواں سرگ راون کا اشوک باٹکا میں جانا

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
	اور جانکی جی سے سینا نشٹ ہونے سری رام چندر جی کا حال کہنا اور مایا سے سری رام چندر کا سر کٹا ہوا دکھانا۔
۳۷-۳۸	اکتیسواں سرگ کپٹ روپی مایا رچون سے سری جانکی کا بلاپ کرنا۔
۳۸	بتیسواں سرگ سری جانکی جی کا سرماں راکھشسنی کی استری کی سمجھانے سے دھیرج ہونا۔
۳۸-۳۹	تینتیسواں سرگ سری جانکی جی کا جدھ کی باجے کی آواز سنکر اپنے من کو دھیرج دینا۔
۳۹-۴۰	چونتیسواں سرگ مالیان راون کے نانا کا کہنا کہ جانکی جی کو دیدینا اُچت ہے پرنتو راون نے نہ مانا۔
۴۰-۴۱	پینتیسواں سرگ راون کا اپنے نانا پر بہت کرودھ کرنا۔
۴۱-۴۲	چھتیسواں سرگ سری رام چندر جی کا لنکا میں پرویس کرنے کے لیے بچار کرنا۔
۴۲	سینتیسواں سرگ سری رام چندر جی کا اپنے منتریوں کے ساتھ جدھ کے لیے بچار کرنا۔
۴۲-۴۳	اڑتیسواں سرگ بانروں لنکا کو دیکھکر سب برتانت سری رام چندر جی سے کہنا۔
۴۳	انتالیسواں سرگ سگریون کا آکاش مارگ ہو کر چلنا اور کود کر مکٹ راون کا پھینکنا اور پھر راون سے جدھ ہونا اور اُچھلکر سری رام چندر کے نکٹ پہونچنا۔
۴۳-۴۵	چالیسواں سرگ انگد کا پاس راون کے جانا اور سمجھانا پرنتو راون کا نہ ماننا پھر انگد کا واپس آجانا۔
۴۵-۴۶	اکتالیسواں سرگ راکھشس اور بانروں کا باہم جدھ ہونا۔
۴۶-۴۷	بیالیسواں سرگ تشریح صدر۔
۴۶-۴۷	تینتالیسواں سرگ اندرجیت کا بانری سینا سے لڑنا اور آپ گپت ہو جانا۔

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
۴۸	چوالیسواں سرگ اندرجیت کا سری رام چندر اور لچھمن جی کو ناگ پھانس سے باندھ دینا اور بان چلانا۔
۴۸/۴۹	پینتالیسواں سرگ اندرجیت کا راون سے کہنا کہ سری رام چندر جی کو لڑائی میں گرا دیا اور ہمنے جیت پائی۔
۵۰	چھیالیسواں سرگ جانکی جی کا باٹری سینا کو بھوتل میں گرے ہوئے اور سری رام چندر و لچھمن جی کو مورچھت ہوئے دیکھکر رودن کرنا۔
۵۰/۵۱	سینتالیسواں سرگ جانکی جی کا پھر اشوک باٹکا میں جانا اور رودن کرنا۔
۵۱	اڑتالیسواں سرگ سری رام چندر کا مورچھا چھوٹ جانا پرنتو مورچھا لچھمن جی کے نچھوٹنے سے بیاکل ہونا۔
۵۱/۵۲	اُنچاسواں سرگ گروڑ جی کا آنا اور سب سانپوں کو کھا جانا اور باٹری سینا کو سرپوں کے کشٹ سے بچانا۔
۵۲/۵۳	پچاسواں سرگ راون کا باٹروں کی جے دھ کا شبد سننا اور کرودھ کرنا۔
۵۳/۵۴	اکیاونواں سرگ ہنومان جی کا دھومراکچھ راکچھس کا بدھ کرنا اور سب نشاچروں کا بھاگ جانا۔
۵۴/۵۵	باونواں سرگ بجر دنشٹر راکچھس کا مع نشاچروں کے آنا اور یدھ کرنا۔
۵۵/۵۶	ترپنواں سرگ بجر دنشٹر راکچھس کا انگد کے ہاتھ سے بدھ ہونا اور نشاچروں کا بھاگنا۔
۵۶	چوونواں سرگ اکنپن راکچھس کا مع نشاچروں کے یدھ کے لیے آنا۔
۵۷/۵۸	پچپنواں سرگ ہنومان جی کا اکنپن راکچھس کا بدھ کرنا اور نشاچروں کا بھاگنا۔
۵۸/۵۹	چھپنواں سرگ پرہست راکچھس کا مع سینا نشاچروں کے آنا اور یدھ کرنا۔
۵۹/۶۰	ستاونواں سرگ پرہست راکچھس کا نیل کے ہاتھ سے بدھ ہونا۔
۶۰/۶۶	اٹھاونواں سرگ راون کا سری رام چندر جی سے یدھ کرنا اور بعد سخت لڑائی کے بھاگ جانا۔
۶۶/۶۹	اُنسٹھ سرگ راون کا کمبھ کرن کو جگانا۔
۶۹/۷۰	ساٹھ سرگ سری رام چندر جی کا بھبھیکھن سے حال پوچھنا کمبھ کرن کا۔
۷۰/۷۱	اکسٹھ سرگ کمبھ کرن کا راون کو سمجھانا۔
۷۱/۷۴	باسٹھ سرگ تشریح صدر۔
۷۴/۷۵	ترسٹھ سرگ کمبھ کرن اور مہودر کی بات چیت ہونا۔
۷۵/۷۶	چونسٹھ سرگ کمبھ کرن کا راون سے بات چیت ہونا اور رن بھوم میں جانا۔
۷۷/۷۸	پینسٹھ سرگ کمبھ کرن کا سروپ دیکھکر باٹری سینا کو ڈر جانا۔
۷۸/۸۴	چھیاسٹھ سرگ کمبھ کرن کا سری رام چندر جی کے بانوں سے بدھ ہونا۔
۸۴/۸۵	سڑسٹھ سرگ کمبھ کرن کے بدھ ہونے سے راون کا رودن کرنا۔
۸۴/۸۵	اڑسٹھ سرگ سبھا پت ترانتک کا مع نشاچروں کے رن بھوم میں جانا اور انگد کے ہاتھ سے بدھ اسکا ہو جانا۔
۸۶/۸۸	اُنہتر سرگ ترشرا کا بدھ ہونا۔
۸۸/۸۹	ستروان سرگ اتکاے راکچھس کا سری لچھمن جی کے بانوں سے بدھ ہونا۔
۹۰	اکہتر سرگ راون کا راکچھسوں کے بدھ ہو جانے سے رودن کرنا۔
۹۰/۹۲	بہتر سرگ اندرجیت کا اپنے بانوں سے سب سینا سری رام چندر جی کو مورچھت کرنا۔

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
۹۲–۹۳	بہتر سرگ سری ہنومان جی کا ہیمالیہ پربت کو اٹھا کر لانا اور سب کا اچھا ہونا اور پھر پربت کو وہیں پر رکھ آنا
۹۳–۹۴	چوہتر سرگ لنکا میں بانروں کا آگ لگانا اور کونبھ کرن راکھشس کا رن بھوم میں چلنا۔
۹۵–۹۶	پچہتر سرگ کونبھ راکھشس کا سگریو کے ہاتھ سے بدھ ہونا۔
۹۶	چھہتر سرگ نکونبھ راکھشس کا سری ہنومان جی کے ہاتھ سے بدھ ہو جانا۔
۹۶–۹۷	ستہتر سرگ کونبھ اور نکونبھ دیت کے بدھ ہو جانے سے راون کا کرودھ کرنا اور مکراچھ دیت کو رن بھوم روانہ کرنا
۹۷–۹۸	اٹھہتر سرگ مکراچھ کا سری رام چندر جی کے بانوں سے بدھ ہونا
۹۸–۹۹	اناسی سرگ اندرجیت کا رن بھوم میں آنا اور جدھ کرنا۔
۹۹–۱۰۰	اسی سرگ اندرجیت کا دوسری جگ کرنے کو لنکا میں جانا۔
۱۰۰	اکیاسی سرگ ہنومان جی کا اندرجیت سے لڑنا اور جگ میں بادھا ڈالنا۔
۱۰۰–۱۰۱	بیاسی سرگ ہنومان جی کا سری رام چندر جی کے پاس آنا اور حال بدھ ہو جانے سیتا جی کا اندرجیت کے ہاتھ سے کہنا۔
۱۰۱–۱۰۲	تراسی سرگ بھبیکھن کا سری رام چندر جی سے کہنا کہ لچھمن جی کا جانا جگ نشٹ کرنے کے لیے مناسب ہے ورنہ اندرجیت کا بدھ ہرگز نہ ہوگا۔
۱۰۲	چوراسی سرگ لچھمن جی کا مع ہنومان جی وغیرہ دیبی کے استھان پر پہنچنا اور اندرجیت سے جدھ ہونا۔
۱۰۲–۱۰۳	پچاسی سرگ بھبیکھن کا سری لچھمن جی سے کہنا کہ ان دیبی جی کے استھان پر اندرجیت کا بدھ کیجئے۔
۱۰۳–۱۰۴	چھیاسی سرگ بھبیکھن کا سری لچھمن جی سے کہنا کہ اندرجیت جگ کر چکا کیول آہوتی باقی ہے جو سماپت کرے گا تو جیتنا کٹھن ہوگا یہ سنکر لچھمن جی کا برگد کے درخت کیطرف جانا اور اندرجیت کا غصہ ہو کر لیکر بڑھنا اور بھبیکھن کو کٹھور بانی کہنا
۱۰۵	ستاسی سرگ لچھمن جی کا اندرجیت سے جدھ ہونا۔

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
۱۰۵–۱۰۶	اٹھاسی سرگ تشریح صدر۔
۱۰۷–۱۰۸	نواسی سرگ
۱۰۸–۱۱۰	نوے سرگ اندرجیت کا بدھ ہونا سری لچھمن جی کے بانوں سے۔
۱۱۱–۱۱۲	اکیانوے سرگ سری رام چندر جی کے بدھ ہونے اندرجیت سے لچھمن جی کی بڑائی کرنا۔
۱۱۲–۱۱۳	بانوے سرگ اندرجیت کے بدھ ہونے سے راون کا مہا کلیش کرنا۔
۱۱۳–۱۱۴	ترانوے سرگ راون کا دیتوں کو رن بھوم میں بھیجنا اور رام چندر جی کے بانوں سے سب کا بدھ ہونا۔
۱۱۴–۱۱۵	چورانوے سرگ راکھشسی اور دیتوں کا راون کو برا کہنا اور مہا رودن کرنا۔
۱۱۵	پچانوے سرگ راون کا مہا کرودھ کر کے رن بھوم میں آنا۔
۱۱۵–۱۱۶	چھیانوے سرگ بروپاکچھ راکھشس کا سگریو کے ہاتھ سے بدھ ہونا۔
۱۱۶–۱۱۷	ستانوے سرگ مہودر کا بدھ ہو جانا سگریو کے ہاتھ سے۔
۱۱۷–۱۱۸	اٹھانوے سرگ مہاپارس دیت کا بدھ ہونا انگد کے ہاتھ سے۔
۱۱۸–۱۱۹	ننانوے سرگ راون کا سری رام چندر جی کے بانوں سے مورچھت ہونا۔
۱۱۹–۱۲۰	ایک سو سرگ راون کا سری رام چندر جی کے بانوں سے بیاکل ہو کر بھاگ جانا اور لچھمن جی کو مورچھا ہونا۔
۱۲۱–۱۲۲	ایک سو ایک سرگ سری ہنومان جی کا اوکھدی پربت کو اکھاڑ لانا اور اوشدی سنگھانے سے سری لچھمن جی کا کشٹ دور ہونا اور سری رام چندر کا آنند ہونا۔
۱۲۲–۱۲۳	ایک سو دو سرگ سری رام چندر جی کا راون کو اپنے بانوں سے بیاکل کرنا۔
۱۲۳–۱۲۴	ایک سو تین سرگ راون کا سری رام چندر جی کے

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
	باتوں سے مورچھت ہو جانا۔
۱۲۴/۱۲۵	ایکسو چار سرگ راون کا سری رام چندر جی سے جدھ کرنا۔
۱۲۵	ایک سو پانچ سرگ تشریح صدر۔
۱۲۵/۱۲۶	ایک سو چھ سرگ 〃 ۔
۱۲۶	ایک سو سات سرگ 〃 ۔
۱۲۶/۱۲۷	ایک سو آٹھ سرگ 〃 ۔
۱۲۷/۱۲۸	ایک سو نو سرگ راون کا سری رام چندر جی کے باتوں سے بدھ ہونا۔
۱۲۸/۱۲۹	ایک سو دس سرگ بھبیکھن کا بلاپ کرنا راون کے بدھ ہو جانے سے اور سری رام چندر جی کا سمجھانا۔
۱۲۹/۱۳۰	ایک سو گیارہ سرگ راون کی استریوں کا بلاپ کرنا راون کے بدھ ہو جانے سے۔
۱۳۰/۱۳۱	ایک سو بارہ سرگ مندودری راون کی استری کا نہایت بلاپ کرنا۔
۱۳۱/۱۳۳	ایک سو تیرہ سرگ بھبیکھن کا سری رام چندر جی کی آگیا سے مرادھ کرم راون کا کرنا اور بعد مرادھ کرم کے راجہ ہونا۔
۱۳۳/۱۳۴	ایک سو چودہ سرگ ہنومان جی کا پاس سری جانکی جی کو جانا اور رام چندر جی کی بجے کا حال کہنا اور بھبیکھن کو راج ملنا یہ سمپورن برتانت کہنا۔
۱۳۴/۱۳۵	ایک سو پندرہ سرگ سری جانکی جی کا پاس سری رام چندر جی کے آنا۔
۱۳۵	ایک سو سولہ سرگ سری رام چندر جی کا سری جانکی جی کو نرادر کرنے کا بچار کرنا۔
۱۳۵/۱۳۶	ایک سو سترہ سرگ سری جانکی جی کا اگنی کے چتا میں کود پڑنا۔
۱۳۶/۱۳۷	ایک سو اٹھارہ سرگ سری رام چندر جی سری جانکی جی کو اگنی میں جانے سے دل جلامان ہونا۔
۱۳۷	ایک سو انیس سرگ برہما و اگنی کا سری رام چندر جی سے پرارتھنا کرنا کہ جانکی جی کو انگیکار کیجیے کیونکہ یہ جگت ماتا ہیں اور آپ کو جو سندھیہ

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
	ہوا ہے اس سے پاک ہیں۔
۱۳۷/۱۳۸	ایک سو بیس سرگ اندر آدک کا آنا اور سری رام چندر جی سے کہنا کہ اب آپ اجودھیا پوری کا راج کیجیے پھر سرگ لوک کو واپس جانا۔
۱۳۸	ایک سو اکیس سرگ سب دیوتا آدک کا آنا اور لنکا پوری کو سوبھا دینا اور امرت زندگی مینہہ برسانا اور بانر دل کا جو سنگرام میں بدھ ہو گئے تھے پھر زندہ ہو جانا۔
۱۳۸/۱۳۹	ایک سو بائیس سرگ بھبیکھن کا واسطے سری رام چندر جی و لچھمن جی و جانکی جی جگت ماتا کے بمان منگانا۔
۱۳۹	ایک سو تئیس سرگ سری رام چندر جی کا بمان پر سوار ہونا اور بانری سینا کو بستر اور بھوشن اور رتن دینا اور منتریوں کو اپنے ساتھ چلنے کے لیے آگیا دینا۔
۱۳۹/۱۴۰	ایک سو چوبیس سرگ پشپک بمان پر سری رام چندر جی کا سوار ہو کر چلنا اور استھان بھاردواج رشی پر پہونچنا۔
۱۴۰	ایک سو پچیس سرگ سری رام چندر جی کا بھاردواج رشی کے استھان پر بسرام کرنا۔
۱۴۰/۱۴۱	ایکسو چھبیس سرگ سری رام چندر جی کا ہنومان جی کو اجودھیا پوری کو روانہ کرنا اور ہنومان جی اجودھیا پوری پہونچ کر بھرت جی سے ملنا۔
۱۴۱/۱۴۲	ایک سو ستائیس سرگ سری ہنومان جی کا بھرت جی سے بیتا اور بن جاترا سری رام چندر کی کہنا۔
۱۴۲/۱۴۳	ایک سو اٹھائیس سرگ سری رام چندر جی کا اجودھیا پوری میں پہونچنا اور بھرت اور سترہن اور بششٹ منی سے ملنا اور آنند ہونا۔
۱۴۳/۱۴۴	ایک سو انتیس سرگ سری رام چندر کا راج تلک ہونا اور راج کاج کرنا اور سب کو آنند دینا۔

فہرست مطالب رامائن بالمیکی بھاشا بخط فارسی اُتر کانڈ

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
1/2	دیباچہ جب سری رام چندر کو راج کرتے ہوئے بہت دن تبیت ہوگئے تب ایک رشیون کا اجودھیا پوری مین آنا۔
2/3	پہلا سرگ اگست رشی کا پولست جی کے تپ درن کا برتانت کہنا۔
3	دوسرا سرگ بسرداموہ کا تپشیا کرنا اور بسوکرما نے لنکا کو جو بنایا تھا وہ بستار پوربک اگست رشی کا کہنا۔
3/4	تیسرا سرگ سری رام چندر جی کا اگست مُنی سے پوچھنا کہ کس کارن سے نشاچرون کے لیے لنکا کا بنانا ہوا۔
4/5	چوتھا سرگ اگست رشی کا لنکا کے بنائے جانیکا برتانت کہنا۔
5/6	پانچوان سرگ اگست رشی کا کہنا کہ جب راکھشس دیوتاؤن کو کشٹ دینے لگے تب سب دیوتاؤن کا سری بشن جی کے پاس جانا۔
6/7	چھٹا سرگ سری بشن جی کا راکھشسون سے جُدھ کرنا۔
7/8	ساتوان سرگ مالوان راکھشس کا ایک شکتی سری بشن کی چھاتی مین مارنا
8/9	آٹھوان سرگ اگست رشی کا راون کی ماتا کا درشن کرنا
9/10	نوان سرگ اگست رشی کا راون اور کنبھکرن اور بھبکھین کی تپشیا کا برتانت بستار پوربک کہنا۔
10/11	دسوان سرگ راون کا لنکا مین بدلیس ہوجانا اور بسوکرمان کا کیلاس پر چلا جانا اگست رشی کا بستار پوربک کہنا۔
11/12	گیارھوان سرگ راون کا بیوہ مندودری سے اور بھبکھین کا بیواہ سرمان سے اور کنبھکرن کا بیواہ بیروجن کی کنیا سے اور سوپنکھا کا بیواہ بدیوت راکھشس سے۔
12/13	بارھوان سرگ راون کا ادھرم کرنا اور کوبیر کے دوت کا سر کٹوادینا اور واسطے جُدھ کوبیر کے تیار ہونا۔
13/14	تیرھوان سرگ راون کا کوبیر کی سینا سے جُدھ ہونا۔
14	چودھوان سرگ راون کا کوبیر سے جُدھ کرنا اور اسکو بیاکل کرکے جیتنا۔
14/15	پندرھوان سرگ راون کا مہادیو جی کی تپسیا کرنا اور بردان لیکر لنکا مین آنا۔
16	سولھوان سرگ راون کا ہمیوان پربت پہ جانا اور بیدوتی کنیا سے بھارجیا ہونے کو کہنا اور ادھرم کرنے راون سے اپنا پران تیاگ کردینا۔
17	سترھوان سرگ راون کا دوسرے ایک دلیس مین جانا اور راجہ مروت نامی اس دلیس سے جُدھ کرنے کو کہنا اور پھر وہان سے چلنا۔
18	اٹھارھوان سرگ راون کا انرنیہ نامی اجودھیاپوری کے راجہ سے جُدھ کرنا اور جُدھ کرنے سے راجہ کا سراپ دیکر اپنا پران تیاگ کردینا۔
18/19	انیسوان سرگ بعد مرنے راجہ انرنیہ کے اجودھیاپوری مین راون کا آنا اور نارد مُنی کے اپدیش سے یملوک مین چلے جانا۔

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
۱۹-۲۰	بیسواں سرگ راون کا جراج سے جُدھ کرنا۔
۲۰-۲۲	اکیسواں سرگ بعد بہت جُدھ ہونے کے راون کا لنکا کو چلنا۔
۲۲-۲۴	بائیسواں سرگ راون کا نارائن جی کے پاس پہونچنا اور جُدھ کا بچار کرنا اور نارائن جی کا گُپت ہوجانا۔
۲۴-۲۵	تیئسواں سرگ راون کا میرو پربت پر جانا اور سورج جی کو ڈرانا پھر وہاں سے چلنا۔
۲۵	چوبیسواں سرگ راون کا اجودھیا پوری میں آنا اور راجہ ماندھاتا سے جُدھ کرنا اور ہار مانکر صلح کرلینا اور وہاں سے آگے کو چلنا۔
۲۵-۲۶	پچیسواں سرگ راون کا چندر لوک میں پہنچکر چندرمان سے لڑنا اور برہما جی کا آکر صلح کرادینا۔
۲۶-۲۷	چھبیسواں سرگ راون کا برہم لوک میں جانا اور پرمیشر کے بیراٹ روپ کے درشن پانے سے کرتارتھ ہونا۔
۲۷	ستائیسواں سرگ راون کا ایک کنیا کو زبردستی سے لانا اور اسکے ساتھ بہار کرنا سوپنکھا کے پت کے بدھ ہوجانے سے اسکا رودن کرنا۔ اور سوپنکھا کو کھردوکھن کے گھر پر رہنے کے لیے کہنا۔
۲۷-۲۸	اٹھائیسواں سرگ راون کا اندر لوک میں چلنا اور راستہ میں مدھو کے گھر پر باس کرنا۔
۲۸-۲۹	انتیسواں سرگ راون کا کیلاس پربت پر پہونچنا اور رمبھا نامی اپسرا سے زبردستی بھوگ کرنا اور نل کوبر کا راون کو سراپ دینا۔
۲۹-۳۰	تیسواں سرگ راون کا اندر لوک میں پہونچنا اور اندر سے جُدھ ہونا اور اشٹ بسو کی گدا سے سومالی کا پران تیاگ کرادینا۔
۳۰-۳۱	اکتیسواں سرگ راون کا اندر سے جُدھ کرنا۔

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
۳۱-۳۲	بتیسواں سرگ اندرجیت کا اندر کو باندھ کر لنکا میں لانا اور راون کا آنند ہونا۔
۳۲-۳۳	تینتیسواں سرگ برہما جی کا سب دیوتاؤں کے لنکا میں جانا اور اندر کو بندھن سے چھڑانا۔
۳۳	چونتیسواں سرگ اگست رشی کا سری رام چندر جی سے حال راجہ ارجن کا کہنا۔
۳۴-۳۵	پینتیسواں سرگ راجہ ارجن کا جُدھ کرکے راون کی مشکیں باندھنا۔
۳۵	چھتیسواں سرگ پولست منی کا آنا اور راون کا بندھن چھڑانا۔
۳۵-۳۶	سینتیسواں سرگ راون کا بالی سے مقابلہ ہونا اور بالی کا راون کو بغل میں دبا لینا۔
۳۶-۳۷	اڑتیسواں سرگ سری رام چندر جی کا ہنومان جی کی بڑائی کرنا۔
۳۷-۳۹	انتالیسواں سرگ تشریح صدر۔
۳۹	چالیسواں سرگ رام چندر جی کا سب منتریوں اور بششٹ جی کے سبھا میں بیٹھنا۔
۳۹-۴۰	اکتالیسواں سرگ سری رام چندر جی کا اگست رشی سے پوچھنا کہ بالی اور سگریوں کے پتا رکھچھ اور راکھشس کس پرکار سے ہوئے یہ سمباد منی کا کہنا۔
۴۰	بیالیسواں سرگ اگست رشی کا کہنا کہ راون کو سنت کمار کے بچن سے معلوم ہوگیا تھا کہ پرمیشر کے بیر کرنے سے جلدی موکش اپنی ہوگی۔
۴۰-۴۱	تینتالیسواں سرگ اگست رشی کا بچن ہے کہ اسی پرکار سے جانکی کا ہرن ہوا۔
۴۱	چوالیسواں سرگ راون کے جانکی کو ہرکر لانے کا یہی کارن تھا کہ وہ آپ روپ پرمیشر کا روپ جانتا تھا۔
۴۲-۴۳	پینتالیسواں سرگ راون کا سویت دیپ میں پہونچنا اور استریوں کا راون کو پکڑ لینا۔

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
۴۲	چھیالیسواں سرگ سری رام چندرجی کا سب راجاؤں کو بہت ستکار کے ساتھ بدا کرنا۔
۴۳/۴۳	سینتالیسواں سرگ سری رام چندرجی کا سگریون وہنومان جی و انگد کا بہت ستکار کرنا اور انکو اوتم بھوشن و بستر و رتن سب بانٹ کر دینا۔
۴۳/۴۴	اڑتالیسواں سرگ سری رام چندرجی کا سگریون وہنومان وانگد کو بہت پریم و ستکار سے بدا کرنا اور سگریون سے پرارتھنا کرنا کہ انگد اور ہنومان جی کے ساتھ بہت پریم کرنا۔
۴۴	انچاسواں سرگ سری رام چندرجی کا اپنے بھائیوں کے سمیت آنند پوربک راج بھوگ کرنا۔
۴۴	پچاسواں سرگ سری رام چندرجی کا جانکی جی سے کہنا کہ تمہارے گربھ ہوگا جس وستو کی اچھا ہو وہ کہو تب جانکی نے لجت ہو کر کہا کہ ہمکو رشیوں اور انکی تپوبن کے درشن کی چاہنا ہے۔
۴۵	اکاونواں سرگ سری رام چندرجی کا سبھا میں پوچھنا کہ ہمارے راج میں ہماری نندا تو نہیں ہوتی تب سبھا کے لوگ پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ کا جس پرسدھ ہے پرنتو کہیں کہیں یہ بچار ہے کہ جانکی جی راکھس سے اسپرس ہو گئی ہیں یہ بچن سنکر سری رام چندرجی کا دکھت ہونا اور سبھا کے لوگوں کو بسرجن کرنا۔
۴۶	باونواں سرگ سری رام چندرجی کا لچھمن جی و بھرت جی و سترہن کو بلا کر بلاپ کرنا۔
۴۶/۴۷	ترپن سرگ سری رام چندرجی کا اپنے بھائیوں سے کہنا کہ جانکی نردوش ہیں پرنتو لوک ریت سے جانکی کو رتھ پر سوار کرا کر بن میں چھوڑ آنا چاہیئے۔
۴۷	چون سرگ لچھمن جی کا رتھ پر سری جانکی جی کو سوار کر گنگا کے تٹ پر پہونچنا۔
۴۷/۴۸	پچپن سرگ سری جانکی جی کو بالمیک رشی کے استھان کے قریب لچھمن جی کا چھوڑنا۔

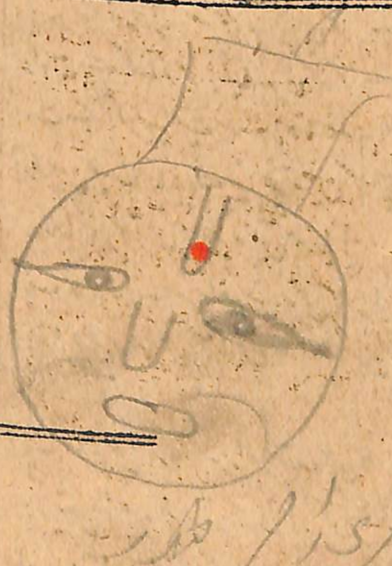
نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
۴۷	چھپن سرگ سری جانکی کا رتھ پر سری جانکی جی کو سوار کرا کر گنگا کے تٹ پر پہونچنا۔
۴۸/۴۹	ستاون سرگ بالمیک رشی کا آنا اور سری جانکی جی کو اپنے استھان پر لیجانا۔
۴۹	اٹھاون سرگ لچھمن جی کا سومنت سے رودن کرنا کہ رام چندرجی کو بڑا بھاری کلنک ہوگا کہ سب رشیوں کے بچن کو تراد کر کے جانکی ایسی پت برتا اور نردوش کو تیاگ کر دیا۔
۴۹/۵۰	انسٹھ سرگ لچھمن جی کا مع سومنت کے واپس آنا اور سری رام چندرجی کو ہاتھ جوڑ کے پرنام کرنا۔
۵۰	ساٹھ سرگ سری لچھمن جی کا سری رام چندرجی سے کہنا کہ جانکی جی کو بالمیک رشی کے استھان کے قریب چھوڑ کر آیا ہوں۔
۵۱	اکسٹھ سرگ رام چندرجی کا سری لچھمن جی سے کہنا کہ کلجگ میں سری کرشن اوتار ہوگا۔
۵۱/۵۲	باسٹھ سرگ سری رام چندرجی کا راجہ نرگ کا برتانت لچھمن جی سے کہنا۔
۵۲/۵۳	ترسٹھ سرگ سری رام چندرجی کا برتانت راجہ نیم نامی کا لچھمن جی سے کہنا۔
۵۳/۵۴	چونسٹھ سرگ تشریح صدر۔
۵۴	پینسٹھ سرگ سری رام چندر کا برتانت لشٹشٹ جی کا لچھمن جی سے کہنا۔
۵۴/۵۵	چھیاسٹھ سرگ تشریح صدر۔
۵۵	سرسٹھ سرگ 〃
۵۵/۵۶	اڑسٹھ سرگ سری رام چندرجی کی سبھا میں ایک کتّے کا فریاد لیکر آنا۔
۵۷/۵۸	انہتر سرگ سری رام چندرجی کا کتّے کے کہنے سے ایک برہمن سرباارتھ سدھ نامی کو بلانا۔
۵۸/۵۹	ستر سرگ سری رام چندرجی کی سبھا میں گردھ اور

نمبر صفحہ	خلاصۂ مضمون
	آد لوک کا آنا۔ اور رام چندر جی کے چرن چھوٹے سے اچھا مرتبہ پانا۔
۵۹	اکہتر سرگ۔ رام چندر جی کی سبھا میں چیون رشی اور برہمن لوگوں کا درشن کے لیے آنا۔
۵۹/۶۰	بہتر سرگ چیون رشی کا سری رام چندر جی سے بڑا نت ایک دیت تو لا کا مدھو کے پتر کا کہنا۔
۶۰	تہتر سرگ چیون رشی کا کہنا کہ لونا سر دیت تپسی اور رشی کو بھی کھا جاتا ہے اور مدھو بن ارتھات متھرا میں رہتا ہے پر ترسول کا گھمنڈ مار مار کر بیان کرتا ہے اسکا بدھ کیجیے سری رام چندر جی کا ستر ہن کے بھیجنے کے لیے بچار کرنا۔
۶۰/۶۱	چوہتر سرگ سری رام چندر جی کا ستر ہن کو بان دیکر آگیا دینا کہ جب لگ اس بان سے دیت کا بدھ کیجیے۔
۶۱	پچہتر سرگ سری رام چندر جی کا ستر ہن کو سمجھانا کہ ترسول کے سنگ نہ ہونا اور بہت گھوڑے ورتھ ہاتھی ستر ہن کے ساتھ کر دینا۔
۶۱/۶۲	چہتر سرگ ستر ہن کا بالمیک جی کے استھان پر پہونچنا اور رشی کا بہت سکار کرنا۔
۶۲/۶۳	ستتر سرگ سری جانکی جی کے دو پتر پیدا ہونا اور بالمیک رشی کا بہت رچھیا کرنا اور ستر ہن کا بالمیک جی سے آگیا لے کر جمنا کے تٹ پر پہونچنا۔
۶۳	اٹھہتر سرگ ستر ہن کا چیون رشی سے پرسنا رتھ لونا سر کا پوچھنا۔
۶۳/۶۴	اناسی سرگ ستر ہن کا لونا سر دیت کو مارنا اور دیوتاؤن کا استت کرنا اور پھول برسانا۔
۶۴	اسی سرگ ستر ہن کا لونا سر دیت کو مارنا اور دیوتاؤن کا استت کرنا و پھول برسانا۔

نمبر صفحہ	خلاصۂ مضمون
۶۴	اکیاسی سرگ ستر ہن جی کا بدھ کرنے لونا سر دیت کے مدھو پوری یعنی متھرا میں بارہ برس تک راج کرنا پھر مدھو پوری کے باسیوں کو دھیرج دیکر اجودھیا پوری کو چلنا۔
۶۵	بیاسی سرگ ستر ہن کا بالمیک جی کے استھان پر پہونچنا اور کند مول پھل بھوجن کرنا۔
۶۵	تراسی سرگ ستر ہن کا سری رام چندر جی کے درشن کرنا اور سات راتری اجودھیا پوری میں رہ کر مدھو پوری کو جانا۔
۶۵	چوراسی سرگ ایک برودھ برہمن کا ایک بالک مردہ کو سری رام چندر جی کے دوار پر لا کر رودن کرنا۔
۶۶	پچاسی سرگ سری رام چندر جی کا بچار کرنا کہ یہ بالک کس کارن سے مرا ہے اسکا کھوج کرنا۔
۶۷	چھیاسی سرگ سری رام چندر جی کا پشپک بمان پر سوار ہونا اور دکھن دیس پر چلے جانا اور ایک پُرش کو سر نیچے اور پیر اوپر لٹکائے تپسیا کرتے ہوئے دیکھنا۔
۶۶/۶۷	ستاسی سرگ سری رام چندر جی کا اس پُرش کا کھڑگ سے سر کاٹنا اور دیوتاؤن کا پرسن ہو کر کہنا کہ لڑکا مردہ برہمن کا زندہ ہو کر اپنے گھر کو گیا اور سری رام چندر جی کا اگست رشی کے استھان پر پہونچنا اور ایک راتری بسرام کرنا۔
۶۷	اٹھاسی سرگ اگست رشی کا سری رام چندر جی سے برتانت ایک بن کا کہنا۔
۶۷/۶۸	نواسی سرگ اگست رشی کا سری رام چندر جی سے برتانت ایک سرگ کا کہنا۔

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
٦٩	نوے سرگ سری رام چندر جی کا اگست منی سے حال اُس بن کا پوچھنا کہ جس میں بن جنتو رہتے تھے۔
٦٩/٧٠	اکیانوے سرگ لشرح صدر۔
٧٠	بانوے سرگ ” ” ۔
٧٠/٧١	ترانوے سرگ سری رام چندر جی کا اگست رشی سے آگیا لیکر اور بان مین سوار ہو کر اجودھیا پوری مین پہونچنا۔
٧١	چورانوے سرگ سری رام چندر جی کا بھرت و لچھمن جی سے بچار جگ کرنے کا کرنا۔
٧١	پچانوے سرگ لچھمن جی کا سری رام چندر جی سے پرارتھنا کرنا کہ اسومیدھ جگیہ بہت اُتم ہے اُسکو کیجیے۔
٧١/٧٢	چھیانوے سرگ لچھمن جی کا برتانت اسومیدھ جگیہ کرنا۔
٧٢	ستانوے سرگ لشرح صدر۔
٧٢/٧٣	اٹھانوے سرگ سری رام چندر جی کا اسمیدھ جگیہ کا پھل بیان کرنا۔
٧٣	ننانوے سرگ سری رام چندر جی کا ایک برتانت راجہ کا کہنا کہ سپنا لیے استری ہوا اور وہان پر ایک بدھ نامی رشی سے بھوگ کرنا۔
٧٣/٧٤	ایک سو سرگ راجہ ایل لیے جو استری ہوگئو تھے بدھ رشی کے بھوگ کرنے سے نو مہینے تمیت ہونے پر تر خیا۔
٧٤	ایک سو ایک سرگ اسمیدھ جگیہ کرنے سے راجہ ایل پُرش ہوگیا مہادیو جی کے پرشن ہونے سے۔
٧٤/٧٥	ایک سو دو سرگ رام چندر کا جگیہ کے لیے تیاری کرنا۔
٧٥	ایک سو تین سرگ سری لچھمن جی کا سب سامگری جگیہ کا اکٹھا کرنا۔
٧٥/٧٦	ایک سو چار سرگ بالمیک جی کا جگیہ کے سمے آنا اور لو اور کش کو اپنے ساتھ لانا اور رامائن گانے کی تدبیر بتلانا۔
٧٦	ایک سو پانچ سرگ لو اور کش کا رام چرتر گان کرنا اور رام چندر جی کا سُنکر پرسن ہونا اور بذریعہ بھرت جی اٹھارہ ہزار اشرفی بھیجنا اور اُنکا نہ لینا۔
٧٧	ایک سو چھ سرگ لو اور کش کا سیتا چرتر گان کرنا اور سری رام چندر جی کا سمجھنا کہ یہ دونو سیتا جی کے پتر ہین۔
٧٧	ایک سو سات سرگ سری جانکی جی کا ہمراہ بالمیک رشی کے سبھا رام چندر جی مین آنا اور بالمیک رشی کا کہنا کہ جانکی جی نردوش ہین پرنتو رام چندر جی نے اوتیت کیا کہ صرف لوکاپواد سے تیاگ کر دیا۔
٧٨	ایک سو آٹھ سرگ سری جانکی جی کا سبھا کے لوگون سے کہنا کہ جو بالمیک جی کا بچن ہے وہ ست ہے اگر میرا پتی برت ہونا ست ہے تو زمین پھٹ جاوے چنانچہ زمین کا پھٹنا اور جانکی کا اُس مین پرویش ہو جانا۔
٧٨/٧٩	ایک سو نو سرگ سری رام چندر جی کا بیاکل ہونا اور برہما جی کا اُس سے انکو پرارتھنا کرنا۔
٧٩	ایک سو دس سرگ سری رام چندر جی کا لو اور کش سے رام چرتر سُننا اور کوشلیا اور سومترا اور کیکئی کے مر جانے سے سرادھ کرم بدھ پوربک کرنا۔
٧٩/٨٠	ایک سو گیارہ سرگ سری رام چندر جی کا بھرت کو مع پُترون کے بھیجنا واسطے بدھ کرنے گندھرب دشمنون کے حسب المطلب راجہ کیکئی کے
٨٠/٨١	ایک سو بارہ سرگ بھرت جی کا مع راجہ کیکئی کے گندھرب

نمبر صفحہ	خلاصہ مضمون
	دیس میں پہونچنا اور گندھربوں کا بدھ کرنا اور نگر بسانا۔ اپنے پتروں کو چھوڑ کر بھرت جی کا اجودھیا میں واپس آنا۔
۸۰	ایک سو تیرہ سرگ رام چندر جی کا چاروں بھائیوں سمیت سُکھ آنند کرنا۔
۸۰/۸۱	ایک سو چودہ سرگ رام چندر جی کا کال تپسّی کو بلا کر پوچھنا کہ کس کارن آنا ہوا۔
۸۱	ایک سو پندرہ سرگ کال تپسّی کا سری رام چندر جی سے پرارتھنا کرنا کہ اب آپ سرگ لوک کو چلیئے۔
۸۱/۸۲	ایک سو سولہ سرگ درباسا رشی کا آنا اور سری رام چندر جی کا بھوجن کرانا۔
۸۲/۸۳	ایک سو سترہ سرگ سری لچھمن جی کا گپت ہو کر سرگ لوک کو جانا اور سری رام چندر جی کا بچار کرنا سرگ لوک کے لیے۔
۸۳	ایک سو اٹھارہ سرگ سری رام چندر جی کا شترگھن کے ملنے کو متھرا میں جانا اور شترگھن کا بھی ساتھ چلنے کو کہنا۔
۸۴	ایک سو انیس سرگ سری رام چندر جی کا مع گرو بششٹ جی اور رشیوں کے سرجو کے تٹ پر پہونچنا۔
۸۴	ایک سو بیس سرگ سری رام چندر جی کا لو اور کُش کو راج دیکر مع اپنے بھائیوں کے سرگ لوک کو جانا اور بشن سروپ ہو کر براجمان ہونا۔
۸۵	ایک سو اکیس سرگ بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس رامائن کا پاٹھ اور پوجا کرنا آیور دا کا بڑھانے والا اور سُکھ کا دینے والا ہے۔



श्रीगणेशायनमः॥

श्रीसीतारामचन्द्राभ्यांनमः

श्लोक.

वाल्मीकिगिरिसंभूतारामांभोनिधिसंगता॥ श्रीमद्रामायणीगंगापु-
नातिभुवनत्रयम् १ वेदवेद्येपरेपुंसिजातेदशरथात्मजे॥ वेदःप्राचेतसा
दासीत्साक्षाद्रामायणात्मना २ रामंरामानुजंसीतांभरतंभरतानुजम्॥
सुग्रीवंवायुसूनुंचप्रणमामिपुनःपुनः ३ कूजन्तंरामरामेतिमधुरंमधुरा-
क्षरम्॥ आरुह्यकविताशाखांवन्देवाल्मीकिकोकिलम् ४ वाल्मीके
र्मुनिसिंहस्यकवितावनचारिणः॥ शृण्वन्रामकथानादंकोनयाति
परांगतिम् ५ यः पिबन्सततंरामचरितामृतसागरम्॥ अतृप्तस्तं-
मुनिंवन्देप्राचेतसमकल्मषम् ६ गोष्पदीकृतवारीशंमशकीकृतरा-
क्षसम्॥ रामायणमहामालारत्नंवन्देनिलात्मजम् ७ अंजनीनन्दनं
वीरंजानकीशोकनाशनम्॥ कपीशमक्षहन्तारंवन्देलंकाभयंकरम्
८ उल्लंघ्यसिंधोःसलिलंसलीलंयःशोकवह्निंजनकात्मजायाः॥ आ-
दायतेनैवददाहलंकांनमामितंप्रांजलिरांजनेयम् ९ मनोजवंमारुत
तुल्यवेगंजितेन्द्रियंबुद्धिमतांवरिष्ठम्॥ वातात्मजंवानरयूथमुख्यं
श्रीरामदूतंशिरसानमामि १० रामायरामभद्रायरामचन्द्रायवेधसे॥
रघुनाथायनाथायसीतायाःपतयेनमः ११ जयतिरघुवंशतिलकः
कौशल्याहृदयनन्दनोरामः॥ दशवदननिधनकारीदाशरथीःपु-
ण्डरीकाक्षः १२ जितंभगवतातेनहरिणालोकधारिणा॥ अजेन-
विश्वरूपेणानिर्गुणेनगुणात्मना १३ चरितंरघुनाथस्यशतकोटि
प्रविस्तरम्॥ एकैकमक्षरंपुंसांमहापातकनाशनम् १४ ॥

پرارتھنا پرمیشر دیال مختار کلکٹری غازی پور وساکن بہرولی کلان پرگنہ ڈوہمہ ضلع غازی پور

سری پنڈت گرجادت جی جو وکٹوریا اسکول غازی پور مین بدیا (विद्या) رتھیون کو بدیا اُپدیش کرتے ہین اور بڑے تیبر بُدھی (बुद्धि तीव्र) والے اور سرب شاستر کے گیاتا (ज्ञाता) لالہ گوپی ناتھ صاحب وکیل ججی کے ڈیرہ پر کتھا ہری چرتر بانچتے تھے ایک دن لالہ رام بھروس لال صاحب مختار نے مجھسے یہ اُپدیش کیا کہ پنڈت جی پر اُپکار ہت کتھا بانچتے ہین تم بھی سروَن (श्रवण) کیا کرو یہ اُپدیش کلیان (कल्याण) دایک سمجھکر اُسیدن سے مین کتھا مین جانے لگا اور میرے جانے سے پہلے ادھیاتم (अध्यात्म) رامائن سماپت ہوچکی تھی اور ہنومان ناٹک سماپت ہوتی تھی جب ادبھت (अद्भुत) رامائن کا پرارنبھ ہوا تب مین نے یہ بچار کیا کہ پرمیشر کا چرتر تو اپار ہے کہانتک یاد رہیگا جب لکھتا جاؤنگا تو یاد بھی رہیگا اور نِدرا (निद्रा) سے بھی بچار ہونگا اسلیے پنڈت جی کے مکھ سے جو بانی اُچارن ہوتی جاتی تھی اسکو الگ بیٹھ کے لکھنا پرارنبھ کردیا جب یہ بھی سماپت ہوگیا تب دوہا وچوپائی بناکر کے بخط ناگری چھپوادیا اور یہ بالمیکی رامائن تاریخ ۸ - مئی ۱۸۷۳ء کو پرارنبھ ہوکر ۱۴ - اپریل ۱۸۷۶ء کو سماپت ہوئی اور یہ کتھا جتھارتھ (यथार्थ) ہے کچھ پرلاپ نہین ہے اور نہ من مولف کا دخل ہے۔

اس کتھا مین جدپ سروتا تو انیک تھے پرنتو (परन्तु) مکھیہ (मुख्य) سروتا (श्रोता) اون کا نام یہ ہے - لالہ گوپی ناتھ صاحب وکیل نراین داس صاحب خزانچی محکمۂ افیون - لالہ سیتل پرساد صاحب محافظ دفتر کلکٹری لالہ دیو کی نندن لال صاحب مختار - لالہ رام لچھمن لال صاحب وکیل - لالہ سیتل پرساد صاحب وکیل - یہ کتھا چھ سات برس تک بیکار پڑی رہ گئی جب اس کتھا کو لالہ مہابیر پرساد صاحب سررشتہ دار محکمۂ افیون اور لالہ گنیش پرساد صاحب مختار اور منشی لچھمی ناتھ صاحب سررشتہ دار سابق محکمہ ججی اور بابو گوپال چندر صاحب رئیس غازی پور پرارنبھ سے سماپت تک دیکھ گئے تب یہ کانچھا ہوئی کہ یہ کتھا چھپ جاوے تو بہتر ہوگا اور انھین صاحبون کی اچھا (इच्छा) سے رای دیبی پرساد صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر محکمۂ بندوبست غازی پور چھپوانے کے لیے سہایک (सहायक) ہوئے اور ڈپٹی صاحب موصوف کی سہایتا (सहायता) سے چھاپی گئی اور پنڈت ٹھاکر دت مصر کی سہایتا سے شودھی گئی ہے فقط۔

श्रीगणेशायनमः ॥

रामायण वाल्मीकीय

भाषा कृत

परमेश्वर दयाल

मुख़्तार ग़ाज़ीपुर साकिन भरवली कलाँ परगने ज़हूराबाद ॥

رامائن بالمیکی بھاشا کیا ہوا پرمیشر دیال مختار

رامائن ایک برکچھ ہے اور برہمہ (ब्रह्म) اسکا بیج (बीज) اور گیان روپی انکر اور چھو کانڈ رامائن کے ساکھا ہین اور رس (रस) پتر
روپی چوبیس ۲۴ ہزار اشلوک اور چھوٹی چھوٹی ساکھا پانچسو سرگ ہین اور اس برکچھ کے آل بال انیک
رشی لوگ ہین ارتھات اس برکچھ کی شیون و سینچن (सीचन) کرتے ہین اور پھل اسکے ارتھ و دھرم و کام و موکچھ (मोक्ष) ہین
اور رامائن کے سدرس (सदृश) اس پرتھمی مین دوسرا کوئی برکچھ اوتم (उत्तम) نہین ہے اور جس طرح سے گنگا جی کا دھارا
پربت سے نکلکر کے سمدر مین مل جاتا ہے اسیطرح سے پربت روپی بردے بالمیک جی سے دھارا
روپی رام چرتر سمدر روپی پرم دھام (नाम) کو پراپت کر دیتا ہے ارتھات جسطرح سے گنگا جی کا پرباہ انیک
نندہ بست اور اشدھ کو سمدر مین پہونچاتا ہے اسی طرح سے پرباہ روپی رام چرتر سروتا (श्रोता) و بکتا و
انیک پرش دکھی و پاپ آتما و سجن لوگون کو پرم دھام روپی سمدر مین پہونچا دیتا ہے اور پرمیشر بید
سے پہچانے جاتے ہین اسی پرمیشر نے راجہ دسرتھ کے پتر ہوکر اوتار لیا اور رامچندر ایسا نام پراپت
بالمیک جی نے بھی منش اوتار دھارن کیا اور بالمیک جی رامائن کے سروپ ہین اور کتھا پرمیشر کی
سرون کرنے کی یہ بدھی (विधि) ہے کہ جب کتھا پر آرمبھ ہو تو سروتا کو اچت یہ ہے کہ رامچندر و لچھمن و بھرت
و سترہن کو دھیان (ध्यान) کرکے اسمرن کرلے اور بالمیک جی کو نمسکار کرے اور اس برکچھ روپی رامائن پر کوکل
روپی بالمیک جی کبتائی (कवितायें) روپی بن مین منوہر بانی بولتے ہین اور یہ کتھا بہت پریہ (प्रिय) ہے اور اس کبتائی
روپی بن مین بالمیک جی سنگھ ہین اور اس رامائن کے سرون سے انیک اگھی تر گئے ہین اور بالمیک جی
جدپ رام چرتر امرت کے سدرس پان کرتے ہین پرنتو ترپتی (कीर्ति) نہین ہوتی ہو اور ہنومان جی نے بے پریم

سمدر کو اُلنگھن کرکے لنکا کو بھسم کیا اور جانکی جی کے سوچ کو دور کیا مین انجنی (अञ्जनी) پُتر کو پرنام کرتا ہون اور جس
سمے ہنومان جی نے سمدر کو اُلنگھن کیا اُس سمے یہ شبد (शब्द) کہتے گئے کہ جدپ مین بانر ہون پرنتو رامچندر
کی کرپا (परन्तु) سے سمدر کو کود آیا ہون پھر لنکا مین جا کر دیکھنے لگے کہ جانکی جی بڑے کشٹ مین ہو کر رامچندر
جی کو اسمرن کرتی ہین یہ دیکھ کے ہنومان جی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور لنکا کو جلا کے بھسم کر دیا
ہنومان جی کا بچن (स्मरण) ہے کہ جس پریم سے جانکی جی رامچندر کو اسمرن کرتی ہین اُسیطرح سے جو کوئی
رامچندر کو اسمرن کرتا ہے اُسکے لنکا روپی کام اور کرودھ و مد و لوبھ بھسم ہو جاتے ہین اور
ہنومان جی اندری (इन्द्रिय) جیت ہین اور جو کوئی اپنے شتر کو جیتنا چاہے تو پرتھم اپنی اندری کو جیت لیوے
اسلیئے کہ اندریان بڑی دشٹ اور پربل ہین اور جو کوئی اندریون کو جیت لیتا ہے وہ اوشیہ (अवश्य)
رامچندر مین لین (लीन) ہو جائیگا اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ ست (सत) اور اَست کو بچار کرتا رہے اور ہنومان
جی بُدھمانون مین شرومن اور سب گنون مین شریشٹھ ہین جو یہ کوئی سندیہ کرے کہ ہنومان
جی بانر ہو کے شریشٹھ کس طرح ہوئے تو وہ پرم بھگت رام چندر جی کے ہین اور سرب
بید و شاستر کے گیاتا بھی ہین سو جس پُرش مین رامچندر کی بھگتی نہ ہو اور سرب شاستر کا گیاتا
ہو تو وہ کیسا ہے کہ جس طرح (माता) سے گدھے پر انیک پدارتھ کا بوجھ لاد دیا جاوے اور وہ رس اُسکا
نہین جان سکتا اور ہنومان جی سب شاستر و بید کے جاننے والے تو پرسدھ ہین پرنتو ان مین وشیشتا (विशेषता)
یہ ہے کہ ایسا بھگت اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہے اور جو کوئی بھگتی مین لین رہتا ہے وہی
شریشٹھ ہے اور جدپ ہنومان جی بایو (वायु) کے پُتر بانر ہین پرنتو بانر کا ارتھ یہ ہے کہ نر ہین یا نہین تات پریہ
یہ ہے کہ وہ پرمیشر کے پارکھد ہین اتھوا (अथवा) پرمیشر کے سروپ ہین اور رامچندر کلیان روپ ہین اور جسطرح
سے چندرمان پربت سے نکلکر پرکاشت ہو جاتے ہین اُسیطرح سے سنسار کے اُدھار کے واسطے
اوتار دھارن کر لیتے ہین اور رام چندر تو برہم سروپ ہین اور رگھوبنسی کُل کے ناتھ ہین اور رام چندر
چار و پدارتھ کے دینے والے ہین اور رگھو کل کے تلک و بھوشن اور کوشلا کے آنند دینے والے
ہین اور کوشلا بھگتی کا بھی نام ہے۔ اور رام شبد کا ارتھ یہ ہے کہ سب بھوتون مین رمن (रमता) کرنیوالے
ہین اور سب کے اُرباسی ہین اور دس بدن راون کے بدھ کرنے والے ہین اور دشرتھ کے پتر
ہین اور اپنی دیالتا سے دشرتھ کے پُتر ہوئے ارتھات دشرتھ کا منورتھ پورن کرنے کیواسطے
نش اوتار دھارن کیا۔ ایک سمے بالمیک جی کے استھان پر نارد جی آگئے اور بالمیک جی نے نارد جی
سے پرشن (प्रश्न) کیا کہ اس سمے اچھے گُن (गुणा) والا کون ہے اور بیر جوان دھرمگیہ (धर्मज्ञ) و کرتگیہ (कृतज्ञ) اور ست (सत्य) بچن و درڑھ برت

کون ہی اور جتیر سے جگت اور سرب بھوتون کا رچھا کرنے والا وسارتھ وبیدوان اور پریادرشن کون ہے د
آتموان دجت کرودھ دانو سویک کون ہے اور جدھ ہین کر ودھ کرتے پر دیوتا اور دانو کس سے ڈرتے
ہین نارد جی اس بات کے جاننے کی میری بڑی اچھا ہے اسلیے کہ یہ سب گن ایک پرش مین ہونا بہت
اچنبھ ہے اور آپ ان سب باتون مین سگیات ہین جتھارتھ برنن کیجیے یہ سنکر بہت پرشن ہوکر نارد جی
کہنے لگے کہ اکھواک نبس مین رام چندر ہین اور وہی ان سب گنون مین جگت ہین جنکو سب لوگ جانتے ہین
کہ وہ مہابیر جوان ونبرت آتما وودت مان ودھرماتمان ودھمان اور نیت کے جاننے والے اور لچھمی وان اور
شتر کے ناس کرنے والے ہین اور مہا باہو دکمبو گریون اور مہا ہنو ہین اور اونچی چھاتی والے اور دھیر دھاری
وگوڑھ جتیر وار تہات سر ہر کے بجور شٹ لپشٹ ہین اور لمبے لمبے بجھا والے اور شبھ سر مستک والے اور
اچھے چلن والے اوسط قد اور چکنا بدن اور شام برن اور بڑے پرتاب والے اور بسال نیتر والے
اور لچھمی وان اور شبھ لچھن ہین اور دھرمگیہ اور ست سنکلپ اور پرجا کے پالن کرنے والے اور
جسی اور سچ ارتہات پنیتر وتپاو گرو کے سنگہ رہنے والے وسادھمان ارتہات دھیان کرنے والے
وسیمت والے ہین اور پرسرام جی نے جو چھتریون کا بدھ کیا تھا اسی کارن سے انکو رامچندر نے
سرگ لوک کے جانے سے روک دیا اور کہا کہ تم جا کر تپشیا کرو اور جٹائی کی موکچھ کر دی اور سب
اجودھیا پوری باسیون کو پرم دھام کو لیتے گئے اور رام چندر شترون کے ناس کرنے والے ہین
اور سب کے رچھک ہین اور سورج روپ ہین ارتہات جیسے سورج کے ادے سے ندرا جاتی ہے اور ہوتی ہے اسیطرح سے رام چندر سب کی رچھا کرکے دھرم کا پالن کرتے ہین اور رامچندر کے راج مین
برہمن وچھتری وبیش وشودر سب کوئی اپنے اپنے دھرم برتت پر رہتے تھے اور رامچندر اپنے دھرم
کے بھی رچھا کرنے والے ہین اور راجہ کا یہی دھرم بھی ہے کہ دھرم کا پالن کرے اور دان دینا اور جگ
کرانا اور دشٹون کو ڈنڈ دینا چاہیے اور بھگتون کی رچھا کرنے والے ہین دیکھو کہ ایک سمے دُرباسا رشی نے
راجہ امبرکھ کو شاپ دیا تھا اور پرمیشر کے چکر سودرشن نے درباسا رشی کو کھدیر لیا تب رامچندر نے چکر
سودرشن کا نوارن کیا اور پرہلاد کی رچھا کی اور سرب بدیا سے جگت ہین ارتہات تصویر بنانا و بیاکرن
بدیا اور جوتش بدیا و نرکت بدیا ارتہات ایک اشلوک کے انیک ارتھ اور دھنتر بدیا کے جاننے والے
اوتم ہین اور سانکھیہ شاستر جس سے کرم کانڈ کا بچار ہے اور سورج اور اندر دیوتا آدسو کرم ہی سے تیج دھاری
اور میمانسا شاستر جس سے کرم کانڈ کا بچار ہے اور سورج اور اندر دیوتا آدسو کرم ہی سے تیج دھاری ہوتے
ہین اور شاستر جسمین کرم وبید دونون ہین ارتہات رامچندر سرب شاستر کے جاننے والے ہین اور

سمرت مان ارتھات جو بات ایک مرتبہ سن لے اوسکو پھر نہ بھولے یہ سب گن رامچندر مین برتمان ہین اور رامچندر
ہین ایک گن بششٹ یہ ہے کہ پرتھیا ارتھات سبھا مین بچار کرتا اور رامچندر سب لوک کو پیارے ہین اور جو
پرنتو اپکاری ہوتے ہین وہی سب کو پریہ ہوتے ہین اور سادھو بھی ہین اور پر اپکاری پرنت اپکار نہین
چاہتے پرنتو دوسرون کا اپکار کر دیتے ہین ایسے ہی رامچندر پر اپکاری ہین اور سب کے انتر جامی ہین اور
دیوتا کی پوجن کے لیے تو سمے اور کال بنا ہوا ہے اور رامچندر کے پوجن اور بھجن کے لیے کوئی کال نیم نہین
ہے ارتھات سدا کال پوجن و بھجن ہوتا ہے اور جس طرح سے سمندر مین ندیان ملجاتی ہین اسیطرح
سے رام بھگت لوگ رامچندر مین لین ہوجاتے ہین اور رامچندر سب پوجیہ ہیں اور جو برہمن ہوکے
اپنا کام کرم نہین کرتے وہ برہمن نہین ہین جو شودر و بیش بھگتی کرے تو وہی پرمیشر کو پیارا ہے بھگتی
کسی اوتم ذات پر ختم نہین ہے اور رامچندر نستر و متر دونون کو گت دینے والے ہین اور اداسی
ہین اور سدا اکال پریا درشن ہین اور پریا درشن آتما کو کہتے ہین اور اسی سمے پر مین پر اجمان ہے نارد جی
کا بچن ہے کہ ہے بالمیک جی رامچندر سب گنون سے نجگت ہین اور کوشلا کے آنند دینے والے ہین
اور جس طرح سے سمندر گنبھیر ہے اسیطرح سے رامچندر گنبھیر ہین اور بڑے پرتاب والے چندرمان
کی طرح سے سب کو درشن دینے والے ہین اور رام اوتار ایسا دوسرا کوئی اوتار نہین ہے اور رامچندر
یدھ مین کرودھ کرنے والے اگنی کے سمان ہین سہنے والے پرتھمی کے سمان ہین اور بڑے دانی
ہین اور کبیر کے دھن کی تو پر سنا ہے اور رامچندر ایسے دھن مان ہین کہ کتنا ہی دان کرین وہ کسی
کال مین کم ہونیوالا نہین ہے نارد جی کا بچن ہے کہ رامچندر ایسے پرتاب والے ہین کہ ایک سمے بسوامتر
راجہ دسرتھ سے رامچندر کو مانگنے گئے تھے اور رامچندر سندر کرم کرنے والے ہین ورشٹانت یہ ہے کہ
پرسرام جی نے ایک جنوبکا گھات کیا تھا انکا اہنکار رامچندر نے توڑ دیا اور رامچندر اپنے بھائیون مین
جیشٹھ تھے پر راجہ دسرتھ کے ہین اور سب گنون مین بھی جیشٹھ اور راجہ دسرتھ کے بڑے پریہ ہین اور رامچندر کا
یہ منورتھ رہتا تھا کہ پرجا کو کوئی کلیش نہ ہو اور اسی کارن سے راجہ دسرتھ نے بچار کیا کہ رامچندر راج
دینے کے جوگ ہین اور بہت لوگون نے راج دینے کا منتر ٹھہرایا تھا اور ایک سمے دیوتون سے اور راجہ
دسرتھ سے سنگرام ہوا تھا اور راجہ کے رتھ کے پہیے ٹوٹ گئے تب ککیئی منتر سے رتھ کے پہیے گھمانے لگی
اس سمے راجہ دسرتھ کی جے ہوگئی اور بہت آنند ہوگئے اور ککیئی سے کہا کہ بر دان کی جاچنا کرو تب
ککیئی نے دو بر دان مانگے اور کہا کہ جب اوسر ہوگا تب جاچنا کرونگی اور جب رامچندر کو
راج ہونے لگا تب یہ بر دان مانگا کہ رامچندر کو بن اور بھرت کو راج ہو اور راجہ دسرتھ کو

بڑے دھرم کے پالنے والے تھے رام چندر کو بن جانے کی اگیا دیکر آپ پرم دھام کو چلے گئے اور رام چندر
پتا اور ماتا کیکئی کے بچن مان کے بن میں چلے گئے اور لچھمن جی کو بھی اپنے ساتھ لیتے گئے اور سومترا (सुमित्रा)
لچھمن جی کی ماتا نے یہ اگیا دی کہ میں بہت پرسن ہو کر کہتی ہوں کہ تم رام چندر کے ساتھ ترنت چلے
جاؤ رامچندر کو پتا اور جانکی جی ماتا کے برابر ہیں اور جس استھان پر رامچندر اور جانکی جی رہیں وہی
اجودھیا پوری ہے رامچندر اور جانکی جی کی سیوا میں برابر تت پر رہنا یہ سنکر لچھمن جی رام چندر کو
پتا کے سمان مان کے بن کو چلے گئے اور چھوٹے بھائی کا دھرم ہے کہ اپنے بڑے بھائی کو پتا کے برابر
جانے اور جانکی جی رام چندر کو بہت پیاری ہیں اور جانکی جی شکتی روپ ہیں اور جانکی جی کا جنم
اتم کل راجہ جنک کے گھر میں ہے اور جنک انکو کہتے ہیں جو سرشٹی کرے سو جانکی جی ایشر (ईश्वर) کے ساتھ
کی رہنے والی ہیں جو پرکرتی سے یہ کہے کہ رامچندر اور جانکی جی دو ہیں تو جدپ دیکھنے میں دو پرتیت
ہوتے ہیں پرنتو وہ ساکچھات برہمانڈ کی سرشٹی کرنے والے ہیں اور سب لچھن سے یکت ہیں
اور جتنی استریاں اس سنسار میں سریشٹھ ہیں جانکی جی سب سے سریشٹھ ہیں اور جانکی جی کا جنم
دوسری استریوں کی طرح سے جونی سے نہیں ہے جانکی جی تو بھوم کی کنیا ہیں سو جانکی جی بھی رام چندر
کے ساتھ بن کو گئیں اور جسطرح روہنی چندرما کی استری چندرما کے ساتھ چلتی ہیں اسیطرح سے
جانکی جی رامچندر کے ساتھ چلیں اور شرنگ بیر پور پر جہاں گوہ نام نکھاد رہتے ہیں بہت سی
ندی اترتے گئے اور بھاردواج منی کے استھان سے ہوتے ہوئے چترکوٹ پربت پر چلے گئے اور
رام چندر و جانکی جی چترکوٹ پر رہنے لگے نارد جی کا بچن ہے کہ ہے بالمیک جی جب رامچندر بن میں
رہتے تھے پرنت جسطرح سے رشی لوگ بن میں پھرتے ہیں اسیطرح سے رام چندر سکھ سے رہنے
لگے اور جب رام چندر چترکوٹ میں پہونچ گئے تب راجہ دسرتھ جی رام رام کہکر اور بلاپ (विलाप) کرکے
پتر کے شوگ (शोक) سے سریر اپنا تیاگ کرکے سرگ لوک کو چلے گئے اور بھرت جی نے انکا سرادھ کرم کیا
اور جب بششٹھ جی اور ایک رشیوں نے بھرت کو راج دینے کے واسطے بہت کہا پرنتو بھرت جی نے
انگیکار (अंगीकार) نہیں کیا اور رام چندر کو پھیر لانے کے واسطے بن کو چلے گئے اور چترکوٹ پر پہونچکر بہت نمر
ہوکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر آپ دھرمگیہ ہیں اور اُدار چت ہیں آپ اجودھیا
پوری کو چلیے اور راج کیجیے پرنتو رام چندر نے انگیکار نہیں کیا اور اپنی پادکا بھرت کو دیکر
سمجھا دیا کہ پیارے پتا کی دھرم سے اگیا ہے تم چلے جاؤ کچھ شوچ مت کرو یہ کہکر رام چندر
بھرت جی کو پھیر دیا اور بھرت جی رام چندر کا چرن اسپرش کرکے اجودھیا پوری کو چلے آئے

اور نندی گرام (नन्दी ग्राम) مین اجودھیا کے دچھن بھاگ مین تپشیا کرنے لگے اور اجودھیا پوری کے لوگ بھرت جی کے پاس
آیا کرتے تھے اور یہان رام چندر ارنیہ بن مین جا کر اور برادھ کا بدھ کر کے اور سربھنگ (सरभंग) رشی کو پرم دھام
دیکر سوتیکھن (सुतीक्ष्ण) مُن کے استھان سے ہوتے ہوئے اگست مُن کے استھان پر گئے اور اگست مُن (विराध)
نے اندر دھنش رامچندر کو دیدیا اور یہ اندر دھنش وہ نہین ہے جو اندر کا تھا اور یہ دھنش اندر کا اس
کارن سے کہا جاتا ہے کہ اُنہون نے سارنگ دھنش جو پرسرام جی کے ہاتھ مین تھا اور پرسرام جی یہ
سارنگ دھنش اور تندک نام کھڑگ رامچندر کو دیکر تپشیا کرنے کو چلے گئے اور رام چندر نے دونون
شستر دن کو اسلیے جل مین پھینکدیا کہ دوسرون کے دیکھنے مین تُچھ سمجھے جائین پرنتو وہ شستر برن لوک
مین چلے گئے اور برن جی نے اندر کو دیدیے اور کہدیا کہ جب رام چندر آوینگے تب دیدینا اسی کارن سے
اندر دھنش کہلاتا ہے رام چندر کھڑگ اور دھنش لیکر بن مین پھرنے لگے اور سب رشی لوگ رام چندر
کے پاس آکر اسرون کے بدھ کے واسطے پرارتھنا کرنے لگے تب رام چندر نے کہا کہ مین اوشیہ
(अवश्य) بدھ کر کے اسرون کا بدھ کرونگا یہ بچن سنکر رشی لوگون کو دھیرتا ہو گئی پرنتو سندھیہ بھی ہوا یا
کرتا تھا کہ راکچھس تو بڑے بیر اور بلوان ہین دیکھا چاہیے جدھ مین کس طرح سے جی پاوینگے
یہ ابھپرائے (अभिप्राय) رشیون کی سمجھکر رام چندر کہنے لگے کہ تم لوگ کچھ سندیہ مت کرو مین اوشیہ مارونگا
یہ کہکر ڈنڈک بن کے دچھن جنستھان بن ہے جہان بہت رشی لوگ رہتے ہین جا کر پنچ بٹی مین رہنے
لگے ایک سمے سوپ نکھا (सूर्पणखा) راون کی بہن سندر سروپ کام موہنی دھارن کر کے رام چندر کے سمیپ
مین آگئی اور لچھمن جی نے ناک اور کان اسکا کاٹ لیا یہ سب برتانت سنکر کھر دوکھن اور ترسرا
کر یہ سب راون کے بھائی اور بڑے بلوان تھے سینان سمیت آئے اور رام چندر نے سنگرام کر کے
سب کا بدھ کر دیا پھر چودہ ہزار راکچھس آئے ان سبھون کا بھی بدھ کیا اور راون اپنے بھائی اور
پر وار کا بدھ (वध) سنکے مورچھت ہو گیا تب ماریچ کے یہان جا کر کہا کہ تم کپٹ روپ مرگ کا بنکر رام چندر
کو دور لیجاؤ اور مین سیتا کو ہرن کرونگا یہ سنکر جب ماریچ (मारीच) نے بہت سمجھایا کہ ہے راون رامچندر
(वध) بڑے بلوان ہین اُنکے ساتھ برودھ (विरोध) مت کرو پرنتو نہین مانا اور رام چندر کے استھان پر ماریچ
کو لیکر چلا گیا جب ماریچ مایا کر کے دور لے گیا تب راون نے جانکی کو ہرن کیا اور راون نے جٹایو کو
(जटायु) مار کے شتھل کر دیا اور رام چندر سیتا کا ہرن اور جٹایو بدھ سنکر رودن کرنے لگے اور اپنے ہاتھ سے
جٹایو کا دگدھ کیا اور بہت سا بلاپ کر کے سیتا کو کھوجنے لگے کبندھ کا بدھ کر کے شرگ لوک کو بھیجدیا (विधित)
اور کبندھ (कबंध) یہ بانی بولتا گیا کہ ہے رام چندر شبری (शबरी) کو درشن دیتے جانا وہ آپ کے

ورشن کی کانچھا سے دھیان لگانے ہے یہ سنکر رام چندر سوری [शबरी] کے استھان پر چلے گئے اور شوری بہت آنند
ہو کے پریم جگت رام چندر کی پوجا کرنے لگی تب وہان سے رام چندر پمپا سر [पम्पा] پر گئے وہان پر ہنومان جی ملے
اور ہنومان جی کے کہنے سے سُوگریون اور رام چندر سے متائی ہوئی جب رام چندر نے اپنا برتانت اور
سیتا کا ہرن سگریون سے جیتھارتھہ کہہ سُنایا تب سگریون نے بھی اپنا برتانت اور بال کا بیر کہہ سُنایا
رامچندر نے بال کے بدھ [वध] کے لیے پرتگیا کی پھر سگریون بال کے بل کا پرتاپ کہنے لگے کہ ہے رامچندر
بال بڑا بلوان ہے ارتھات سگریون کو یہ سندیہ تھا کہ بال تو بڑا بلوان ہے ایسا نہ ہو کہ ہم اور
رامچندر دونون مارے جائین تب رام چندر کی پریچھا لینے کے لیے سُگریون نے دُندبھی [दुन्दुभी] راکچھس
کی ہڈی [हड्डी] جسکو بال نے بدھ کیا تھا دکھا دی تب یہ ابھپرائے سگریون کی رام چندر نے سمجھکر ہنس دیا
اور بائین چرن کے انگوٹھے سے اُس ہڈی کو دس جوجن پر پھینکدیا اور سات برکچھ جو تاڑ کے تھے
سُور [सोर] اُسکے رساتل مین گئے تھے اُنکو بھی سُگریون نے دکھا دیا کہ بالی اِن تاڑون کو ہلاتا تھا تب
رام چندر نے ایک بان سے ساتون تاڑ کو کاٹ دیا اور جس پربت پر تاڑ تھے اور سور اُسکے چھیدکر
رساتل تک گئے تھے نکل گئے یہ دیکھ کے سُگریون کو بسواس ہو گیا کہ بال کا بدھ ہو جائیگا اُس سمے
رامچندر نے یہ کہا کہ اس سمے بال کا بدھ نہ ہوگا اسلیے کہ جب سگریون سے اور مجھسے متر تائی ہوئی تو
بال سگریون کا بھائی ہے تو وہ متر کے برابر ہو گیا تب سُگریون رام چندر کی اگیا لیکر بال کے دروازے
پر جا کر مہا شبد کر کے گرجنے لگے اور بال باہر نکل آئے اور سگریون کو بھگا دیا اور سگریون بھاگ کر آئے
اور رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر مین پہلے ہی آپ سے باربار کہتا تھا کہ بال میرا بھائی نہین ہے
وہ تو میرا کال ہے یہ سُنکے رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے سگریون تم پھر چل کے یُدّھ کرو اور یہان بال
کی استری بال کو سمجھانے لگی اور پھر بالی اور سگریون سے یُدّھ ہونے لگا تب رامچندر نے ایک بان سے
بال کا بدھ کر دیا اور کہا کہ جو یہ سگریون کا کال تھا تو میرا ہی کال تھا بعد اُسکے سگریون کو راج دیا تب سگریون
نے سب بانرون کو بُلا کر جانکی کے اُدّیش کے لیے دسون دسا [दशोदिशा] مین بھیجدیا اور سَو جوجن کا سَمُدر ہنومان جی
اُلنگھن کر کے لنکا مین چلے گئے اور جانکی جی کو رام چندر کا دھیان کرتے ہوئے دیکھکر رام چندر کی
انگوٹھی جانکی جی کو دیکر اور سمجھا کے اسوک [अशोक] باٹکا کو نشٹ کر دیا اور پانچ باٹکا کے رکچھک اور سات
منتری [मंत्री] اور راون کے پُتر کو بدھ کر دیا اور اندرجیت سے یُدّھ ہوا اور برہماستر جانکر خود بندھ گئے اور
لنکا کو بھسم کر کے نشٹ کر دیا اور جہان جانکی جی رہتی تھین وہان کچھ نہین جلا اور ہنومان جی نے
سَمُدر اِس پار آکر اور رامچندر کی پرو دچھن کر کے سب برتانت کہدیا کہ مین جانکی ماتا کو دیکھ

آیا ہون اور سنت کہتا ہون یہ سنکر رام چندر سمندر کے تٹ پر گئے اور سمندر کو بان سے مارکر ڈرادیا تب سمندر
نے آکر رام چندر کا درشن کیا اور نل (नल) نیل (नील) سیت باندھنے لگے جب سیت باندھا گیا تب رامچندر لنکا مین
گئے اور راون کا بدھ کرکے اور جانکی جی کو لاکر پرسنّ ہو گئے کہ جانکی جی تو راکھشس (राक्षस) کے گرہ پر رہی ہین کس طرح
سے پہچان لوک پرلوک ہو گیا اور کٹھور کٹھور بانی بولنے لگے تب اگنی نے پرگٹ ہوکر اور سیتا کا ہاتھ
پکڑ اکر رام چندر کو سپرد کر دیا اور کہا کہ سیتا جی مین کچھ دوش (दोष) نہین ہے یہ سنکر دیوتا لوگ آنند ہو گئے اور
رام چندر بھی پرسنّ ہو گئے اور راج لنکا کا بھبھیکھن (विभीषण) کو دیکر اور دیوتاؤن سے آشرباد پاکے اور پشپ بمان
پر چڑھ کے اجودھیا پوری کو پرستھان (प्रस्थान) کیا اور بھردواج منی کے استھان پر پہونچکر ہنومان جی کو بھرت کے
پاس بھیجدیا اور جب رام چندر سے بھردواج منی بہت پرارتھنا کرتے رہے کہ ایک رات جی رہ جائیے
پرنت اسی دن چودھوان برس پورا ہونے والا تھا اور بھرت (भरद्वाज) جی کی یہ پرتگیا تھی کہ اگر چودھوین برس
رام چندر نہ آوینگے تو سریر اپنا تیاگ (त्याग) کر دونگا اسلیئے ہنومان جی کو بھیجدیا اور دوسرا کارن یہ تھا کہ بن کے
جانے سے پہلے مین تو ہم اکیلے تھے اور اب میرے ساتھ سیتا بھی ہے کداچت بھرت کو یہ اشنکا ہو جاوے
کہ مجھ سے سنگرام کرنے کے لیئے آتے ہون سو ہنومان جی بھرت کے پاس پہونچکر رام چندر کا آگمن سنا گئے اور
ترنت پھر رام چندر کے پاس چلے آتے تب رامچندر چلے اور نندی گرام مین اور بھرت سے ملکر سب
لوگون نے من بستر کو اتار دیا اور رام چندر کو راج ہوا اور پرتھی کے لوگ آنند ہو گئے اور رام چندر کے
راج مین سب کوئی دھرماتما تھے اور بے روگ تھے اور اکال مرتو کسی کی نہین ہوتی تھی اور باپ کے
جیتے جی پتر نہین مرتا تھا اور کوئی استری بدھوا (विधवा) نہین ہوتی تھی اور اگنی و جل و بایو (वायु) و چور کا بھی (भय) نہین تھا
اور سب پرجا لوگ آنند رہتے تھے اور سب جگت کے سمان اس ترتیا جگ مین سکھی تھے اور رام چندر
نے نین اسمیدھ جگیہ کی تھین اور اچھے اچھے برہمن سوپاترون کو دان دیتے تھے اور اپنے کل سے ہو گونہ
پرتشٹھت (प्रतिष्ठित) ہوئے اور چارون برن اپنے اپنے دھرم برت پر رہتے تھے اور رام چندر گیارہ ہزار
برس راج کرکے برھم لوک کو چلے گئے نارد جی کا بچن ہے کہ ہے بالمیک جی یہ رامائن پاپ ناشک
ہے اور پن (पुण्य) دایک ہے اور جو پرش اسکا پاٹھ کرینگے اور شرون کرینگے انکے سب پاپ نشٹ
ہو جاوینگے اور آیور بل کی بھی بردھی ہوتی ہے اور اپنے پتر اور پروار سمیت سرگ لوک
کو چلے جاتے ہین اور جو برہمن اسکا پاٹھ کرین تو بڑے پنڈت اور چھتری راجہ اور ویش دھنی
اور شودر جسی (यशी) ہو جاتے ہین۔

پہلا سرگ سماپت

نارد جی کے بچن سنکے بالمیک جی بہت آنند ہو گئے اور بھاردواج مُن نے اپنے شش کے سمیت نارد جی
کا پوجن کیا اور نارد جی بالمیک جی کی آگیا پاکر آکاش مارگ ہو کے برہم لوک کو چلے گئے اور بالمیک
جی بچار کرنے لگے کہ کیا کردن اور کہاں جاؤں پھر گنگا جی کے تٹ سے ہوتے ہوئے تمسا (तमसा) ندی کے
سمیپ آئے اور بھردواج مُن اُسی جگہ کھڑے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہے بھردواج
مُن یہ ندی بہت اوتم اور تیرتھ کا استھان ہے اور اس ندی کا جل بہت پوتر اور نرمل ہے
اس ندی کو دیکھ میرا چت بہت آنند ہوتا ہے سو کلسہ جو ہاتھ میں لیے ہو ہمکو دے دو اشنان کا بیلہ
ہو گیا ہے اور بالکل کا بستر بھی دیدو تب بھردواج جی نے کلسہ کو رکھدیا اور بکلل کا بستر بھی دے دیا
اور بالمیک جی ندی کے تٹ پر پھرنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ جہاں اچھا (कलकल) استھان ہو وہاں بیٹھکر
دھیان کردن اور ایک استھان پر بیٹھ گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ کرونچ (क्रौंच) اور کرونچی پنچھی دونوں استری
پُرش آپس میں کریڑا اور بہار کر رہے ہیں اور منوہر بانی بولتے ہیں بالمیک جی بہت آنند ہو کر دیکھنے لگے
اسی بیچ میں ایک بیادھا (व्याधा) چلا آیا اور کرونچ پنچھی کو مار دیا وہ لوٹنے لگا اور اُسکے سر سے رودھر (रुधिर)
بہنے لگا اور سریر کو تیاگ کر دیا یہ دیکھکر کرونچی اُسکی بلاپ کرنے لگی اس پنچھی کا برن تامبر ایسا تھا اور
مستک پر اُسکے چوٹی تھی وہ کرونچ پنچھی کاماتُر ہو کے مگن ہو گیا تھا یہ چرتر دیکھ کے بالمیک جی کو
بڑا کرودھ ہو گیا اور یہ شاپ کا اشلوک (कामातुर) اُچارن کیا۔

मानिषादप्रतिष्ठांत्वमगमःशाश्वतीस्समाः॥
यत्क्रौंचमिथुनादेकमवधीःकाममोहितम्.

ارتھ اس اشلوک کا یہ ہے کہ بہت کال تک تمہاری پرتشٹھا نہ رہے اسلیے کہ یہ کرونچ کام کے
بس ہو گیا تھا اور تمنے بے اپرادھ بدھ کر دیا بالمیک جی نہایت سوچ میں مگن ہو گئے تھے اسی سمے
برہما جی آگئے اور کہنے لگے کہ ہے بالمیک جی تم کچھ سوچ مت کرو اسلیے کہ کرونچ راون اور کرونچی راون
کی استری اور رام چندر نے بیادھا سروپ دھارن کر کے مارا ہے اور رام چندر کی پریرنا (प्रेरणा) سے سرستی نے
تمہاری جِہوا (जिह्वा) پر بیٹھکر یہ اشلوک تمہارے منھ سے اُچارن کروا دیا ہے اور رام چندر نے آپ سے آپ
اپنے اوپر یہ شاپ لیا ہے کہ بالمیک جی لیلا اور چرتر ہمارا برنن کریں اور شاپ لیکر بیادھا روپی رامچندر
انتردھیان ہو گئے اور آپ کے منھ سے یہ شاپ سنتے ہوئے رامچندر کا منورتھ سدھ ہو گیا اور
دوسرا ارتھ اس اشلوک کا یہ ہے کہ بہت کال تک تمہاری پرتشٹھا نہ رہے ارتھات ایک سمے جو

سمرپجی رام چندر کی پریچھا لینے کے واسطے گئی تھیں اور رام چندر نے ستی سے جھوٹھ کہلوادیا اور شیوجی نے ستی کا تیاگ کر دیا اور ستی کے واسطے بیاکل ہو گئے اسیطرح تم اپنی استری کے بیوگ سے بیاکل ہو جاؤگے اور تیسرا ارتھ یہ ہے کہ برندا نامی ایک جلندھر کی استری تھی اور جلندھر کو یہ برھما کا بردان تھا کہ جبتک برندا کا پت برت دھرم نہ چھوٹیگا تب تک جلندھر کا بدھ نہ ہوگا اور رامچندر نے چھل کرکے برندا کا پت برت دھرم چھڑوا کے جلندھر کا بدھ کردیا تب برندا نے شاپ دیا کہ یہی گت تمھاری استری کی ہوگی اور چوتھا ارتھ یہ ہے کہ پیوستی ندی کے تٹ پر دیودت نامی ایک برہمن اپنی استری سمیت تپسیا کرتے تھے پرمیشر نے نرسنگھ روپ ہوکر دیودت کی استری کو ڈرادیا وہ استری مرگئی تب دیودت نے یہ شاپ دیا کہ جس پرکار سے ہمکو استری کا بیوگ ہوگیا اسی پرکار سے تمکو بھی استری کا بیوگ ہوگا اور پانچواں ارتھ یہ ہے کہ کیکئی کو تمنے پریرنا کرا کے جھوٹھ کہلوادیا اور تمھارے ہی کارن سے راجہ دسرتھ کا بدھ ہوگیا اور جیسے راجہ دسرتھ بیاکل ہوگئے تھے اسیطرح سے تم بھی بیاکل ہوجاؤگے اور چھٹواں ارتھ یہ ہے کہ بال بانر کو تمنے اس کارن سے بدھ کیا کہ سگریون نے اپنے بھائی کی استری سے ادھرم کیا تھا اور بالی کے مرنے پر سگریون نے بال کی استری کے ساتھ بھوگ کیا یہ بھی ادھرم ہوا تو سگریون کا بدھ کسواسطے نہیں کیا یہ ادھرم ہوا اور ساتواں ارتھ یہ ہے کہ راون کا بدھ کرکے مندودری راون کی استری سے بھبھیکھن کو ادھرم کرایا یہ بڑا ادھرم ہے آٹھواں ارتھ یہ ہے کہ ایک بھرگ نامے بڑے رشی تھے جب اپنے گرہ سے باہر جایا کرتے تو یہ پرمیشر سے پرارتھنا کرلیتے تھے کہ ہے پرمیشر گرہ کی رچھا کرنا ایک سمے وہ برہمن باہر گیا اور ایک راکچھس نے انکی استری کو ہرن کرلیا جب برہمن آئے اور اپنی استری کو نہیں دیکھا تو شاپ دیا کہ ہے بشنو ہم تمھارے بھروسے اپنی استری کو چھوڑ جاتا تھا اور تمنے رچھا نہیں کی تو اسی طرح سے تمھاری بھی استری کو نسیچر ہرن کریگا اور نواں ارتھ یہ ہے کہ ایک سمے بشنو برہم لوک میں گئے اور سنت کمار برھما اپنے پتا کے سمیت بیٹھے تھے اور بشن کا پوجا کیا ارتھات برھما تو اُٹھکر کھڑے ہوگئے پرنتو سنت کمار تو برہم گیانی تھے اور سبکو ایک برہم جانتے تھے وہ بیٹھے رہ گئے اور کچھ کُشل بھی نہ پوچھی اور نہ نمسکار کیا تب بشنو کو کرودھ ہوگیا اور یہ شاپ دیا کہ تم کام کے بس ہوگے اور رت نہ ملے گی یہ سُنکے سنت کمار کو بھی کرودھ ہوگیا کہ تمنے بے بچار شاپ دیا سو تم بھی اگیانی ہوجاؤگے اور دسواں ارتھ یہ ہے کہ راجہ شیل ندھ کی کنیاں کو تمنے چھل کرکے ہرن کیا اور راجہ امبریکھ کی کنیاں کو ہرن کیا اور ناردجی نے یہ شاپ دیا کہ تم بھی استری کے لیے بیاکل ہوجاؤگے بالمیک جی یہ شاپ دیکر پچھتانے لگے کہ ایسی دُشٹ بانی میرے مُکھ سے کس کارن سے اُچارن ہوگئی اسی سمے برھماجی آگئے اور سمجھانے لگے

کہ ہے بالمیک جی مین آپ سے بار بار کہتا ہون کہ وہ بیادھا (व्यथा) نہین تھا وہ تو رامچندر تھے رامچندر کیول اپنا جس کہلانے کے واسطے بیادھا (व्यथा) بن گئے تھے سو آپ اپنے سوچ کو دُور کیجیے اور رامچندر کا چرتر برنن کیجیے (यश) یہ سُنکے بالمیک جی کو بودھ (बोध) ہو گیا اور سو کروڑ اشلوک راماین کے پربندھ (प्रबन्ध) کر گئے اور اس راماین کا ایک ایک اکچھر (अक्षर) مہا پاپ کا ناس کرنے والا ہے اور چوبیس ہزار اشلوک اس پرتھی مین رہ گئے اور برھم لوک مین ہے اور جب بالمیک جی یہ بھید سمجھ گئے تب اس اشلوک کا اُلٹا ارتھ کر دیا کہ ہے بیادھا تمہاری پرتشٹھا نہ جاوے پشچات (पश्चात्) پھر پچھے کو دیکھ کے سوچ مین ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ تپسیا ہماری نشٹ ہو گئی یہ بیادھا کون تھا جو انتردھیان ہو گیا سو ہونہو یہ تو کوئی مہاتما رشی تھے بہت سوچ مین ہو کر بھردواج مُن سے کہنے سے لگے کہ ہے شِشیہ جدپ ہمنے یہ اشلوک تو کہدیا اور بار بار سوچ ہو جایا کرتا ہے پرنت یہ اشلوک جا بجا کے گان کرنے کے جوگ ہے یہ بچن بالمیک جی کے مکھ سے سُنکے بھردواج مُن بہت آنند ہو گئے اور اس اشلوک کو اسمرن (स्मरण) کرنے لگے اور بالمیک جی بھی ہرکھت ہو گئے اور کہا کہ اسوقت اس اشلوک کو اچھی طرح سے اسمرن کر لو پیچھے سے ارتھ کر لیا جاویگا یہ کہکر اور تمسا ندی مین اشنان کرکے پھر سوچ مین مگن ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ میرے مکھ سے یہ کیسی بانی نکل گئی یہ چنتا (चिंता) کرتے کرتے اپنے آسن پر بیٹھ گئے اور جدپ (तथापि) انیک کتھا کہنے لگے تتھا پ دھیان اسی نچھپی اور بیادھا کا بنا رہا اسی بیچ مین پھر برہما ہو پہنچ گئے اور رام چندر کی پریرنا سے بالمیک جی کو سمجھانے لگے کہ تم کس سوچ مین پڑے ہو تب بالمیک جی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے اور بسمت (विस्मित) ہو گئے کہ ہمسے تو بڑا بھاری اپرادھ ہو گیا پھر بچار کرکے برہما کو آسن دیکر بٹھالا اور کُشل منگل پوچھکر مَون (मौन) ہو گئے اور دونون نیتر بند ہو گئے اور پھر چنتا مین ہو کے بچار کرنے لگے کہ مجھسے بڑا ادھرم ہو گیا اور یہ دشا بالمیک جی کی دیکھکر برہما ہنسنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے بالمیک جی کنچت (किंचित्) ماتر بھی چنتا مت کرو وہ اشلوک تمہارا بنایا ہوا نہین ہے وہ تو میری ہی پریرنا سے سرستی جی نے تمہارے مکھ سے کہلا دیا ہے۔

برہما جی کا بچن ہے کہ ہے بالمیک جی آپ تو تپ کرتے کرتے سدّھ ہو گئے ہین اور مین بھی آپکو اُپدیش کرتا ہون کہ آپ سوچ کو تیاگ کر دیجیے اور رامچندر کا جس اور چرتر برنن کیجیے اور رام چرتر کو جو کوئی سُمرن اور سرون کرتا ہے اسکا سب پاپ نشٹ ہو کر بدھی (बुद्धि) اسکی نرمل ہو جاتی ہے اور رامچندر بدھی کے دینے والے ہین سو جس پرکار سے نارد جی کہ گئے ہین اسی سلسلہ سے آپ اشلوک پربندھ کیجیے اور گوڑھ اور گپت (गुप्त) چرتر جسکو لچھمی جی نہین جانتین آپ اوشیہ رام چندر کی کرپا سے

برنن کرینگے یہ سنکے اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ گپت اور گوڑھ چرتر کیول برھما ہی جانتے ہین مین کس
پرکار سے کہہ سکتا ہون یہ اچنبھا ہے بالمیک جی کی برھما سمجھ گئے اور پھر کہنے لگے کہ ہے بالمیک جی جب
سے رام چندر کا چرتر پرارمبھ کرینگے تو اسی سمے گپت چرتر آپسے آپ پرگٹ ہوتے جائینگے اور مین
بھی آپ کو آشیرباد دیتا ہون کہ آپ تو کابیہ (काव्य) بدیا اچھے پرکار سے جانتے ہین اور رام چندر کے چرتر
کے کہنے مین کچھ بادھا نہین ہو سکتی رامچندر کا چرتر تو ست (सत्य) ہے ہیتیا کابیہ تو وہ کہلاتی ہے کہ کسی راجہ
کی اشتت جھوٹھ موٹھ کچھ بات بنا کر کہہ دیجاے ہے بالمیک جی آپ کی کیرتی اور بدیا دونون بڑھ
ہے اور آپ کی کیرتی اور منسا تو ایسی ہے کہ شیو جی ڈرتے ہین کہ آپ کی کیرتی پاربتی کو نہ لیجا وے
اور برھما بھی ڈرتے ہین کہ ہماری برھمانی کو نہ لیجاوے اور اندر بھی ڈرتے ہین کہ ہماری اندرانی
کو نہ لیجاوے اور اپنے ہزار نیتر (नेत्र) سے دیکھتے ہین سو رام چندر کا چرتر ست ست ہے اور جتھارتھ (यथार्थ) کتھ
بہت درلبھ ہے اور سب کابیہ موکچھ (मोक्ष) کی دینے والی ہے اور رامچندر کا چرتر جب آپ پرارمبھ کرینگے
تو سب ست ست آپ کے مکھ سے نکلتا جائیگا اور یہ بھی آشیرباد دیتا ہون کہ جو کوئی یہ رامائن برن
کریگا وہ ارتھ دھرم کام موکچھ (मोक्ष) پاویگا اور اس پرتھی مین جبتک ندی اور سورج اور چندرمان
رہینگے تب تک یہ رامائن کیرتی آپ کی رہیگی اور یہ آشیرباد دیتا ہون کہ کتھا رام چندر کی جب تک
رہیگی تب تک تم سُرگ اور پاتال اور مرت (सत्य) لوک مین چلے جانے کا پراکرم بنا رہیگا اور برھم لوک
مین باس کروگے اور جبتک مین جیتا رہونگا تب تک تم بھی جیتے رہوگے یہ کہکے برھما انتردھیان
ہوگئے اور بالمیک جی اپنے شِشون کے سمیت آنند ہوگئے کہ جو رامچندر کی کرپا ہمارے اوپر نہوتی
تو ایسے پُرش ہمارے یہان کیسے آتے یہ کہکے اور مگن ہو کر بار بار گان کرنے لگے اور کہتے لگے کہ
دھن ہمارا بھاگ ہے کہ رامچندر کی پرنا کتھا کہنے کے لیے ہوئی ہے اور اس اشلوک کو چیلے
لوگ بھی گان کرنے لگے اور بالمیک جی کو بھی گان کرتے کرتے ابھیاس (अभ्यास) ہوگیا اور جو ایک سو اشلوک
نارد جی کہہ گئے تھے تو یہ اشلوک نارد جی کے کہے ہوئے نہین ہین بالمیک جی نے کہے ہین اور
یہ اشلوک رام چندر کے چرتر کے شروَن مین پریم آگے بڑھانے والے ہین اور شروتا (श्रोता) اور بکتا
دونون کا جس بڑھتا ہے اور بالمیکی رامائن کے اشلوک بہت پرلے ہین بہت سے کابیہ مین کسی کے
آد اور کسی کے انت اور کسی کے مدھیہ (मध्य) مین پریو ہوتا ہے اور یہ بالمیکی رامائن آد اور انت اور
مدھ (आदि) مین سب پیارا اور سکھ دایک ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ مین نارد جی اور برھما جی کے
اپدیش سے یہ کتھا (कथा) کہتا ہون سنو۔

دوسرا اُسرگ سماپت

بالمیک جی نارد جی اور برہما جی کے اُپدیش سے سب اشلوک بنا گئے اور کروَنچ پنچھی کا بھی اشلوک
بنایا اور بچار کرنے لگے کہ برہما نے تو یہ کہدیا ہے کہ یہ کتھا چار ویدارتھ کی داتا ہے تب بچار کرنے لگے کہ
پہلے کون کتھا کہون اشنان اور پوجا کر کے کشاسن پر بیٹھ گئے اور دونون ہاتھ جوڑ کے رام چندر کا
دھیان کرنے لگے کہ رام چندر اور جانکی جی اور لچھمن وبھرت دسترمن راجہ دشرتھ و کوشلیا آدی اور
راج بھر کی کتھا کہی جاوے جب دونون نیتر بند کر کے اچھی طرح سے دھیانا دستھت ہوگئے تب رامچندر
کو اپنے ہردے مین دیکھنے لگے اور چارون بھائی اور سیتا جی کو دیکھ گئے اور جس طرح سے کوئی
آنولہ کا پھل اپنے ہاتھ مین لیکر سب دیکھ لیوے سب روپ سے دیکھ گئے اور جس طرح سے کوئی آنولہ
کا پھل اپنے ہاتھ مین لیکر سب دیکھ لیوے اُسیطرح سے آد سے انت تک جاوت کتھا ہے سب دیکھ کے
تت پر ہوگئے دھیان مین یہ بھی دیکھنے لگے کہ رامچندر سیتا کے سمیت ہمارے سنمکھ کھڑے ہین اور سمجھاتے
ہین کہ ہے بالمیک جی تمہاری کاویہ مین ارتھ ودھرم وکام وموکچھ سب ہونگے اور ایسکے شرون
کرنے سے شردتا اور بکتا دھن مان ہونگے اور جس طرح سے سمدر مین رتن نکلتا ہے اُسیطرح سے بید
دیو رانون روپی سمدر سے رتن روپی یہ کتھا نکلی ہے اور بچار کرتے لگے کہ پہلے کون کتھا پرارمبھ کرون کیونکہ
رامچندر تو انادی پرش اور کتھا بھی انادی ہے تب یہ ابھپرائے بالمیک جی کی رامچندر سمجھ گئے اور یہ اُپدیش
کر دیا کہ جس سلسلہ سے نارد مُن کتھا سنجھیپ کہہ گئے ہین اُسی سلسلہ سے کہو تب بالمیک جی کو بشواس
ہوگیا کہ رامچندر کا پتر جبار تھہ بن جائیگا اور رامچندر کے جنم کی بھی کتھا دھیان مین دیکھ گئے اور یہ بھی
جان گئے کہ رامچندر سب لوک کو پریو ہین اور ست بچن اور بھائیون کے ساتھ کی لیلا و بسوامتر کا
آنا راجہ دشرتھ کے پاس اور رام چندر کا لیجانا اور دھنش کا توڑنا و جانکی کا بیاہ اور پرشرام جی کا
بادا اور رام چندر کے راج دینے کی تیاری اور کیکئی کی دشٹتائی سے رام چندر کا بن مین جانا اور
راجہ دشرتھ کا بلاپ اور تیاگ کر دینا شریر کا رام چندر کے سوگ سے اور اجودھیا کے پورباشیون کا
بکھا داور اجودھیا پوری سے سومنتر کا جانا اور گنگا جی کا اُترنا و بھردواج مُن کا ملنا اور چترکوٹ پر جانا
وگرہ کا رچنا چترکوٹ مین اور بھرت کا منانا اور چترکوٹ مین شرادھ کرنا راجہ دشرتھ کا اور
بھرت کا آنا اور لے آنا پادکا کا نندی گرام مین اور رام چندر کا جانا ڈنڈک بن مین اور براودھ کا بدھ
اور شربھنگ مُن کا درشن اور سوتیچھن مُن سے ملنا اور اگست رشی کا درشن اور ملنا شستر
دھنش کا اگست رشی سے وسوپنکھا کا کاٹا جانا ناک اور کان کا وکھر دو دوکھن وترسرا کا

بدھ اور یہ سنکے راون کا کرودھ ہو کر ماریچ (मारीच) کے پاس جانا اور سیتا جی کا ہرن اور رام چندر کا بلاپ اور جٹائی
کا سنگرام راون سے اور شرادھ کرم کرکے سوکھچہ کرونا جٹائی کا وسندھ کا درشن (कबन्ध) وپپاسر کا جانا وشیوری
کے استھان پر شکار پانا اور ہنومان جی سے ملنا رکھیہ موک پربت پر جانا اور سگریون کی ہتھائی و بال کا
بدھ وتارا کا بلاپ وسگریون کا راج وبھیکھن کا جانا سگریون کے پاس اور بانرون کا بھیجنا جانکی جی کے
اودیش کے لیے اور ہنومان جی کا سمدر النگھن کرکے لنکا مین جانا اور جانکی جی کا درشن اور جانکی جی
کا سمجھانا اور مُندرکا (मालिका) دینا جانکی جی کو وراچھسون کا تراس دینا جانکی جی کو وترجٹا کا سوپن وجانکی جی کا چوڑامن
کا دینا ہنومان کو اور نشٹ (सम) کرنا اسوک باٹکا ہنومان جی کا اور راچھسون کا مارا جانا اور باندھا جانا ہنومان
جی کا برہم استر سے اور راون کی سبھا مین جانا اور لنکا کا جلانا اور پھر جانکی کے پاس جانا اور چوڑامن
لیکر پھر سمدر اس پار آنا اور رام چندر سے سب برتانت جانکی جی کا کہنا اور رام چندر کا سمدر
کے تٹ پر بانری سینا کے سمیت جانا اور سیت باندھکر لنکا مین جانا اور بھبھیکھن کا ملنا و راون
اندرجیت وکومبھکرن اور راچھسون کا بدھ اور بھبھیکھن کو راج دیکر جانکی جی کا لانا اور بھبھیکھن سے پُشپک
بمان کا ملنا رام چندر کا اُسی پر چڑھکر اجودھیا پوری کا پر ستھان اور پھر ودھ مُن کے استھان پر آنا
اور ہنومان کا بھیجنا نندی گرام مین بھرت کے پاس اور رام چندر کا راج اور سب کسی کا جانا اپنے اپنے استھان
پر و جانکی جی کا تیاگ اور لو (लव) وکش کا چرتر سب دھیان مین دیکھ گئے۔

تیسرا سرگ سماپت (कुश)

جس سمے یہ راماین بالمیک جی نے بنائی اُس سمے رام چندر راج کرتے تھے اور سیتا جی کا تیاگ
ہو گیا تھا اور کش ولو کا جنم بھی ہو گیا تھا اور اُتر کانڈ راماین بنا گئے اور چوبیس (२४) ہزار اشلوک اور پانچسو
سرگ پربندھ کیے وبالمیک جی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جدپ راماین تو بنا گیا پرنت کوئی پرش بدھمان
ایسا ملتا کہ اس رامائن کو اجودھیا مین جاکر رام چندر کی سبھا مین سُناتا پھر بچار کر لیا کہ کش ولو
بڑے بدھمان ہین اسی بیچ مین کش ولو دونون بھائی آگئے اور بالمیک جی کے چرن پر گر پڑے
اور کہا کہ ہے بالمیک جی اس کتھا کو ہم لوگ رام چندر کی سبھا مین سنا دینگے تب بالمیک جی بچار
کرنے لگے کہ یہ دونون بھائی تو رام چندر کے پُتر (पुत्र) ہین اور بڑے دھرمگیہ اور جپ والے ہین اور گانے
مین سُر (स्वर) اور تال بھی یہ لوگ اچھی طرح سے جانتے ہین اور میرے استھان کے رہنے والے ہین
بہت تو ایسے ہوتے ہین کہ ایک دفعہ کی بات سُنی ہوئی بھول جاتے ہین اور بہت ایسے ہوتے
ہین کہ بات ایک دفعہ سُن لیتے ہین وہ پھر کبھی نہین بھولتے اور ان گون کو بید بھی پڑھا چکا ہون

یہ سب بچار کر کے اس راماین کو بالمیک جی نے کُش ولو کو پڑھا دیا اور بینا کا باجا بھی سکھا دیا اور کہا کہ یہ
کُش اور لو یہ بڑی پریہ اور سکھ دایک ہے اور گان کرنے مین بہت پریہ ہے اور ساتوں سُر سے یہ راماین
مُکت ہے اور بینا اور مردنگ باجے کے ساتھ بھی گانے کے جوگ ہے اور اس راماین مین نو رس
ہین ارتھات کرونا - ویر - شِرنگار - دبھیانک - دساتنی - دسورتا اور مین سوتم لوگ گان کرو
یہ سُنکے کُش اور لو گانے لگے اور پہلے تو دونون بھائی سُندر سروپ والے اور دو مہرے
بید مان وسا مدرک بیدیا بھی جانتے تھے اور دونون بھائی شیام برن اور ایک شکل اور راجندر
کا ایسا سروپ تھا ارتھات جس طرح سے درپن مین ایک سروپ دکھائی دیتا ہے اسیطرح
سے رام چندر اور کُش اور لو ایک پرتینیے ہوتے تھے اور دونون بھائی نے اس راماین کو کنٹھستہ
کر لیا تھا اور رشیون کی سبھا مین جا کر گا کے سُنایا کرتے تھے اور سبکو بید کنٹھا گر رہتا ہے
وہ رشی کہلاتا ہے کنٹھا گر مین رہتا وہ برہمن کہلاتا اسلیئے کُش اور لو کو رشی بھی کہنا چاہیئے اور کُش
دلو پہلے بھی مین پھر پھر کے گانے لگے اور دونون بھائی بڑے مہاتما اور بڑا گیان ہو گئے ایک دن رشیون
کی سبھا مین ایسا گان کیا کہ رشی لوگ بہت آنند ہو گئے اور کُش لو کی پرشنسا کرنے لگے اور بچار کیا کہ اب
بالمیک جی کے استھان پر چلکر ان بالکون کا گان سننا چاہیئے یہ بچار کر کے انیک رشی لوگ بالمیک
جی کے استھان پر چلے گئے اور دونون بھائی گانے لگے اور سنکر سب کے سب آنند ہو گئے اور
نیترون سے پریم کا جل چلنے لگا اور دونون بھائی کی پرشنسا کر کے آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو یہ بالک
سب گیسے گنوان اور کیسی لَے اور سُر مین گاتے ہین اور سندر سندر اشلوک اُچارن کرتے
ہین اور یہ بھی کہنے لگے کہ رام چندر کا جنم اور بن کا جانا اور راون کا بدھ ہم لوگون نے اپنی اپنی آنکھون
سے دیکھا ہے اور جو کچھ وہ سب چرتر بھول گئے تھے وہ سب ان دونون بالکون نے جیتا ر تھ
اسمرن کرا دیا جیسے وہ سب چرتر آج ہی ہو رہے ہین رشی آشچرج کرنے لگے اور یہ بات لوک مین پرسدھ
ہے کہ جب کسی گانے والے کی کوئی بڑائی کر دیوے تو دونا من بڑھ جاتا ہے اور کُش ولو اپنی
پرشنسا سنکر نشچنت منوہر بانی سے گان کرنے لگے اور رشی لوگ بہت آنند مگن ہو کر کوئی رشی اپنے
پانی پینے کا پاتر اور کوئی بلکل کا بستر اور کوئی مرگ چھالا اور کوئی جنیو اور کوئی موہنج کا کردھنی
اور کوئی جٹا باندھنے کی رسی اور کوئی ہون کی لکڑی اور کوئی جگیہ کرانے کا پاتر اور کوئی
گولر کی لکڑی کا پڑھا اور کوئی کمنڈل اور کوئی لنگوٹ دینے لگے مارتھات جو جو بستو
جسکے جسکے پاس تھی سب کُش اور لو کو دیدی اور جسکے پاس کچھ بھی نہیں تھا

وہ اشیرباد دینے لگے کہ بہت کال پرینتو رہو اور مشورتھ تمہارا سدھ ہو یہ سب آشیرباد دیکر بار بار پرشنسا کرنے
لگے کہ یہ راماین سب لوگ بہت پریم سے گان کرینگے اور یہ کتھا گانے ہی کے جوگ ہے اور یہ بھی آشیرباد
دینے لگے کہ رام چندر کا چرتر آیوربل کا بڑھانے والا ہے اور سب کا منورتھ سدھ کرنے والا ہے اور جس
طرح سے دودھ سے متھن کرکے گھی نکالا جاتا ہے اسیطرح سے بالمیک جی نے دودھ روپی
بید و شاستر سے بھرت روپی رام چرتر کو متھن کرکے نکالا ہے اور رشی لوگ پھر اپنے اپنے استھان
پر چلے گئے اور کس اور لو رشیون سے بڑائی پاکر گاتے گاتے اجودھیا پوری چلے گئے اور گلی گلی
پھر پھر کے گانے لگے اور یہ بات اجودھیا پوری میں پرسدھ ہو گئی کہ دو بالک بڑے گانے والے
اس پوری میں آئے ہین اور رام چندر شکار کھیلکر آتے تھے ان بالکون کو دیکھکر آنند ہو گئے اور اپنے ساتھ
اجودھیا پوری لیتے آئے اور اپنی سبھا مین بٹھال کے اور پوربک شکار کیا۔

رام چندر سونے کے سنگھاسن پر بیٹھ گئے اور منتری اور بھائی لوگ بھی بیٹھے تھے اُسی سمے
رام چندر بالکون کو دیکھنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ یہ دونون سُندر روپ والے ہین اور ستروہن جی لچھمن سے
اور بھرت جی رامچندر سے کہنے لگے کہ ان بالکون کا تیج سورج کا ایسا معلوم ہوتا ہے یہ سب کون ہین
تب رامچندر کہنے لگے کہ یہ دونون بالک بڑے گانے والے ہین یہ کہکر رام چندر نے گان کرنے کی آگیا
کس اور لو کو دی تب دونون بھائی آگیا پاکر گانے لگے مدھری مدھری بانی اور میٹھے میٹھے سُر اچارن
ہونے لگے اور بینا بھی بجانے لگے اور جتنے سروتا وہان موجود تھے کس و لو کا گان سُنکر آنند و
گدگد ہو گئے اور سب کسی کے روم روم کھڑے ہو گئے اور کس و لو کی پرسنسا کرنے لگے اور رام چندر
کہنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ جدپ یہ دونون بالک مُن بیتر ہین پرنت جو جو لچھن راجہ لوگون مین ہوتے
ہین وہ سب لچھن ان مُن پُترون مین دیکھ پڑتے ہین اور یہ دونون بھائی معلوم ہوتے ہین اور ان لوگون کا
گان سُنکے ہمکو بڑی بھبوتی ہو گئی اور چرتر کا بڑا بھاری پرتاپ ہے یہ بچن رام چندر کے مُکھ سے سُنکر دونون
بھائی بہت آنند ہو گئے اور پھر گانے لگے۔

چوتھا سرگ سماپت

کس و لو کا گان یہ ہے کہ راجہ دسرتھ کے کُل مین بڑے اُتم اُتم راجہ ہوتے آئے ارتھات راجہ بیوست
سورج کے پتر ہین اور سمپورن پرتھی کا راج کیا اور ایک کیرتی بھی بنا گئے اور اکچھواک اُنکے پتر تھے اور
اُسی اکچھواک بنس مین راجہ سگر تھے اُنکے ساٹھ ہزار پتر ہوئے اور اُن پترون نے پرتھی کھود کے سمندر
بنا دیا اور اسی بنس مین راجہ بھگیرتھ تھے جو گنگا جی کو بھوتل مین لائے اور اسی بنس مین

رام چندر کا اوتار ہوا ہے اور رام چندر کے چرتر کی یہ رامائن بنی ہے اور یہ رامائن تیرتھ راج ہے اور
رامائن کو تیرتھ راج اس کارن سے کہا جاتا ہے کہ جس جس استھان پر رامائن ہوتی ہے اُس اُس استھان کو
تمام پرتھمی کے تیرتھ آکر سرون کرتے ہیں اور رامائن کے سرون سے سب تیرتھوں کا پھل ہوتا ہے اور
یہ کتھا دھرم کی بڑھانیوالی ہے اور کامنا سدھ ہوتی ہے اور چاروں پدارتھ کی داتا ہے سو ہے
سبھا کے لوگ رامائن ہم لوگ گان کرتے ہیں آپ لوگ چت [चित्त] لگا کے سرون کیجیے اور یہ رامائن
سرون کرنے کی یہ بدھی [विधि] ہے کہ پہلے رام چندر چاروں بھائی کو پرنام کرکے تب بالمیک جی کو نمسکار کرے
کُش و لو کا بچن ہے کہ ایک کوشل دیش ہے اور آنند کا دینے والا اور سرجو کے تٹ پر ہے اُسکے
اُتر و دچھن کوشل پور ہے اور اس دیس میں دھنی [धनी] لوگ بہت رہتے ہیں اور اسی دیس میں سرجو کے
تٹ پر ایک راجدھانی [कोशल] ہے اور اجودھیا [अयोध्या] پوری اُسکا نام ہے اور اس اجودھیا کو سب پرتھمی کے لوگ
جانتے ہیں ایک سمے راجہ منو نے برہما سے پوچھا کہ کہاں پر باس کریں تب برہما نے کہا کہ سرجو کے
تٹ پر گرہ [गृह] بناؤ تب راجہ منو [मनु] نے ایک نگر اجودھیا پوری کو بسایا [वास] اور اجودھیا پوری نام اس کارن سے
ہوا کہ یہ پوری چاروں پدارتھ کی پوری کرنیوالی ہے اور اس اجودھیا پوری کا بستار [विस्तार] بارہ جوجن ارتھات
اڑتالیس کوس کا پورب پچھم لمبا [लम्बा] ہے اور تین جوجن ارتھات بارہ کوس اُتر و دچھن کا بستار ہے
اور اس پوری کے باہر و بھیتر راج مارگ ارتھات سڑک چوڑی چوڑی بنائی گئی ہے اور کیول راجہ
کے آنے جانے کے لیے چار مارگ نیے تھے اور دیوتوں کے مندر [मन्दिर] میں جانے کے لیے دوسری
دوسری سڑک بنی تھی اور تمام سڑکوں کے کنارے پھولوں کی باڑ لگی تھی اور اسکی سگندھ [सुगन्ध] سے
چت آنند ہو جاتا ہے اور سدا کال جل چھڑکا جاتا ہے اور جب اجودھیا پوری میں ایک سے ایک
پرتاپی راجہ لوگ ہوتے آئے پرنتو راجہ دسرتھ بشیش [विशेष] پرتاپی اور کیرتی والے ہوئے اور سب کے
مکانوں میں بڑے بڑے پھاٹک لگے ہوئے تھے اور پردے سب سُنہلے لگے تھے اور بنیوں کی
دکانداری کے لیے گلی بنی تھی اور چترکاری [चित्र] کرنے والے کاریگر انیک رہتے تھے اور بندی جن بہت
بستے تھے اور سدا کال گرہ نئے نئے بنائے جاتے تھے کسی کا پُرانا گرہ نہیں رہتا تھا اور بہت اونچی
اونچی اٹاری اور سب کے گھر گھر دھجا پتاکا [पताका] سے بھائمان تھے اور توپ شستر بہت رہتے تھے
اور بیسیا [वेश्या] اور بھانڈ بھی بہت رہتے تھے اور سیر کرنے کے لیے گھر گھر باغ ارتھات خانہ باغ لگے
ہوئے تھے اور آم [आम्र] کے برچھ بہت لگے تھے اور انیک برچھ سال کے۔ اجودھیا کے چاروں طرف
کھائیں بنی تھی کہ شترو کا گذر نہیں تھا اور ہاتھی و گھوڑا و بیاگھر [व्याघ्र] و گؤ و گدہا بہت رہتے تھے اور پرتھمی

مین جتنے راجہ تھے سب کے سب اجودھیا پوری اگر راجہ دسرتھ کو درب (द्रव्य) ارتھات کوڑی دیا کرتے تھے اور دوسرے
دوسرے دیس کے سوداگر انیک بیوپار کرنے کے لیے بستے تھے اور دیوتون کے اور راجہ کے
مندرون مین انیک پرکار کے رتن جڑے ہوئے تھے اور بہت اونچے اونچے گرہ تھے اور راستون کے
ساتھ بہار (विहार) اور کریڑا کرنے کے لیے ایکانت مین گرہ بنے ہوئے تھے اور گھرون مین لال برن اور اُجل
برن اور کالے برن و پیت برن کے پیتل (पीतल) لگے تھے اور سوبرن بھی جہان تہان لگا تھا اور مکانات
سب بہت بگیچ بگیچ بنے تھے ارتھات بستی بہت سگھن تھی اور روز روز آدمیون کی بھیڑ ایسی رہتی تھی
کہ سوائے سڑک کے دوسری دوسری گلیون مین چلنے کی جگہ نہین ملتی تھی اور دھن کو دھان سے
سب کوئی پرپورن تھے اور جس طرح سے اوکھ کا رس میٹھا ہوتا ہے ویسا ہی سرجو واندارہ ویوکھرہ
کا جل میٹھا تھا اور دندبھی وبینا اور نوبت آدیا جا سدا کال اور روز بجا کرتا تھا اور گھر گھر سواری کے
لیے رتھ رہتے تھے کُش ولو کا بچن ہے کہ اوپر جو ہم نے بڑائی کی ہے وہ تو پہلے ہی سے تھی پرنتو راجہ
دسرتھ کے راج مین جو جو بستو بشیش ہوا وہ یہ ہے کہ راجہ دسرتھ نے بڑے بڑے بیر ہزار ہا پُرش کو
بسایا تھا اور راجہ دسرتھ جو اور بیر لوگ سنگرام برِیا مین بڑے پروین تھے اور سنگرام کے
سمے مین جس بیر کے ماتا اور پتا نہین رہتے تھے انکو اس کارن سے نہین مارتے تھے کہ نربنس ہوجاوے
اور کادر پرشون کو بھی نہین مارتے تھے اور جو بیر شستر گھائل ہوکر بھوتل مین گر پڑتے تھے اُن کو
بھی نہین مارتے تھے اور جنگل مین جو بڑے بڑے بیا گھر و سوکر و سنگھ رہتے تھے اور جب
جب اُتپات کرتے تھے تب تب ایسے بیر اور بلوان تھے کہ پکڑ کے اور پچھاڑ کے بدھ کر دیا
کرتے اور انیک بیر مہا رتھی ایسے رہتے تھے کہ ایک پُرش گیارہ ہزار آدمی کو پراجے کر دیا کرتے
اور اپنے اپنے انگ کو بچا لیا کرتے کُش ولو کا بچن ہے کہ اجودھیا کے جتنے استری اور پُرش تھے
سب کے سب سندر سندر سروپ والے اور سوبرج الیاتیج اور بڑے بدوان (विद्वान) تھے اور مورکھ
کوئی نہین رہتے تھے اور اوتم اوتم برہمن بید و شاستر کے جاننے والے اور بیاکرن (व्याकरण) اور سانکھیہ و
نیائے پڑھنے والے تھے اور سب پورباسی لوگ جتنی سامرتھ تھی روز روز دان کیا کرتے تھے اور
سب کوئی ست بچن تھے اور انیک رشی و سادھو و مہاتما رہتے تھے اور جتنے پرش اجودھیا
باسی ہین سب پوجیہ اور مہاتما ہین۔

پانچوان سرگ سماپت

کُش ولو کا بچن ہے کہ پہلے اک سمے مین راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما و جگیہ کے کرنے مین بہت

سرلیسٹ ہوتے اور راجہ دسرتھ کا سروپ سب کوئی دیکھ کے موہت ہوجایا کرتے اور پرجا لوگ سکھی رہتے تھے
اور جس طرح سے اندر اس مین اندرراج کرتے ہین اُسیطرح سے راجہ دسرتھ راج کرتے تھے اور جتنے
منش (मनुष्य) راجہ کے راج بھر مین تھے سب کوئی سوکرم کرنے والے اور دھرماتما تھے اور ست بچن بھی تھے
اور کوئی دکھیا اور دریدری (दरिद्री) نہین تھے اور پروار کے لوگون مین برودھ نہ تھا اور کامی کوئی نہین تھے
اور کوئی کدرج (कदर्य) نہین تھا اور ناستک (नास्तिक) پرش ایک بھی نہ تھے اور گرہست لوگ بنا بیٹھا کے بھوجن
نہین کرتے تھے اور سب کے سب کرودھ جیت تھے اور برہمن لوگ نت نت گھر گھر ہون کرتے
تھے اور چھدر (क्षुद्र) کوئی نہین تھے ارتھات مبدھی ہین (हीन) نہ تھے اور کوئی استری کلنٹہ (छिद्र) نہ تھین ارتھات
اپنے پتی کے جیتے جی دوسرے پرش کا پرسنگ نہین کرتی تھین اور کوئی بگول (विगोल) استری نہین
تھین ارتھات بدھوا استری دوسرے پرش کا پرسنگ نہین کرتی تھین اور برہمن لوگون کا یہ کرم
تھا کہ بید و شاستر پڑھنا اور پڑھانا اور دان کرتے تھے اور دان لیتے تھے اور پرتگرہ کے لینے
سے بہت ڈرتے تھے اور پرتگرہ (प्रतिग्रह) جب لیتے تھے کہ کداچت نہ لینگے تو ججمان کا کارج نشٹ
ہوجائیگا اور کداچت اپنے ججمان کے کلیان کے لئے بھی لیوین تو پھر اُسی چھن وہ دان کردین
اور کوئی برہمن انسویک ارتھات نندا (निन्दा) کے کرنے والے نہ تھے اور راج بھر مین نہ تو کوئی اشکت
تھے اور نہ کوئی لوبھی تھے اور کرتگیہ رہتے تھے اور سب لوگ پر اپکاری تھے اور بہت کال
تک سب کوئی جیتے تھے اور سب کوئی پتر والے تھے اور چھتری ویش (वैश्य) اور شودر لوگ برہمن
کی پوجا کرتے تھے اور راجہ دسرتھ کے یہان بیشمار ہستی اور گھوڑے انیک پرکار کے رہتے
تھے اور ہستی سب ایراوت کل کے اور مہاپدم و انجل (अंचल) اور وامن کل والے رہتے تھے اور بارہ
جوجن کا اجودھیا نگر ہے ایسمن دو جوجن مین مکان راجہ دسرتھ کا تھا اور راجہ دسرتھ اپنے راج مین
کیسے سوبھائمان تھے جیسے تارون مین چندرمان سوبھائمان ہوتے ہین

چھٹا سرگ سمایت

راجہ دسرتھ کے یہان ڈویرکار کے منتری تھے ایک اماتیہ دوسرے پاس برتی - اماتیہ (आमात्य) اسکو کہتے ہین
جو تمام راج بھر کا مکھیا اور دوسرے منتریونکا سردار ہو اور پاس برتی اسکو کہتے ہین جو سدا کال راج
دربار مین رہتے ہین اور آٹھ منتری بہت گیان وان اور بدھمان تھے اور نام انکا یہ ہے دھرشٹ
جینت (जयन्त) بجے (विजय) - شوراشٹر (सुराष्ट्र) - سومتر (सुमित्र) - دھرم پال (धर्मपाल) - اکوپ (अकोप) - راشٹر بردھ (राष्ट्रवर्द्धन) - اور چھٹہ
پرش برہم رشی تھے اور یہ دھرم کا اپدیش کیا کرتے تھے اور نام انکا یہ ہے - گوتم (गौतम) کشپ (कश्यप)

جاباِلی - سُیجّ - مارکنڈے - کاتیاین - اور یہ لوگ بڑے بڑے بید دان تھے اور سب کوئی سیل مان تھے
لوبھی اور کرودھی اور کامی کوئی نہین تھے اور سب کوئی اپنی اپنی بڑائی کی چیشٹا کرنیوالے تھے اور
راج کا برح شدھ چت ہوکر کیا کرتے تھے اور کداچت راجہ کوئی اگیا شاستر کے برودھ کرتے تو اسکو یہ
کھنڈن کر دیتے تھے اور سبھا مین بہت نرم بانی بولتے تھے اور ڈرتے بھی تھے کہ کوئی بات انوچت
مکھ سے نہ نکل جاوے اور راجہ دسرتھ کے راج مین دھرم شاستر کی بدھی سے برتاؤ ہوتا تھا ارتھات
جو کداچت پتر سے بھی کوئی اپرادھ ہو جاوے تو اسکا ڈنڈ ہو جایا کرتا تھا اور منتری لوگ ایسا ہی منتر
دیا کرتے تھے کہ راج اور دھن کی بردھی ہو اور یہ لوگ سنگرام بدیا مین بڑے پروین تھے اور منتری
لوگ بڑے کرپامان تھے اور سب کوئی ایک چت رہتے تھے اور راجہ دسرتھ کے راج مین کوئی معاملہ
چوری ڈھگائی وردپیہ وزمینداری آدکا نہین رہتا تھا کارن یہ ہے کہ کوئی کرودھی وا ادھرمی
ولمپت وچور واست بجن نہین تھے کیول دھرم بچار اور شاستر ارتھ کا جھگڑا رہتا تھا اور میلا بستر
کوئی پہنتے تھے اور سب کوئی شوچ اور کریا سے رہتے تھے اور برت اکادشی آد سب کوئی کرتے
تھے اور راجہ کی کرپا سے سب پرجا لوگ سکھ بھوگ کرتے تھے اور سب لوگ راج نیت جانتے تھے
اور جو کرم کیا کرین وہ اچھے پرکار سے بچار لیا کرین اور اپنی بدیا کا اہنکار بھی کسیکو نہین رہتا تھا اور
کٹھور بانی بولنے والے کوئی نہین تھے اور راجہ دسرتھ کو راجہ حاتی پر بیٹھے بیٹھے تمام راج بھر کا
حال ملا کرتا تھا -

ساتوان سرگ سماپت

کس اور لو کا بچن ہے کہ جب راجہ دسرتھ بہت بردھ ہو گئے تھے اور انیک پرکار کا سکھ بھوگ کیا
پرنت کوئی پتر نہین تھا اسی کارن سے سدا کال چنتا مین رہتے تھے ایک سمے اپنے من مین بچارنے
لگے کہ بنس کے لیے کون اپاے کرین تب بچار ٹھہر گیا کہ اسمیدھ جگیہ تو سب کامنا کی دینے والی ہے تو پتر کے
لیے اوشیہ جگیہ کرنا اچت ہے اور جبدن راجہ نے یہ بچار کیا اسکے دوسرے دن منتری اور گرو اور پروہت
لوگون کو بلوایا اور سومنتر سب کو بلا لائے اور دس دن تک بڑی بھاری سبھا ہوئی اور برابر بچار ہوتا تھا راجہ
دسرتھ نے کہا کہ اسمیدھ جگیہ چارون پدارتھ کی دینے والی ہے جو آپ لوگون کی سمتی ہو تو پتر کے لیے
جگیہ کرائی جاوے ہمکو پتر کی بڑی ابھلاشا ہے سو جب آپ لوگون کی راے ہو تو ایسا ہی کیا جاوے انہون
کوئی دوسرا اپاے ہو تو آپ لوگ بچار کر کے بتلاویے سب لوگون کے بچار مین یہی ٹھہر گیا کہ اوشیہ جگیہ کرانا
چاہیے ہے راجہ آپ بہت جلد تت پر ہو کے گھوڑا اوجے کے لیے چھوڑ دیجیے اور جب آپ اسکو تو کیول ایک

پتر کی اچھا ہے پرنتو آپ کے اینک پتر ہونگے اور آپ تو دھرماتما ہین اور دھرم ہی کے بل سے آپ پتر کی جاچنا کرتے ہین راجہ دسرتھ منتریون کی یہ باتین سنکر بہت آنند ہوگئے اور اسی سمے آگیا دی کہ جگیہ کے لیے سب سامگری تیار کیجاوے اور بششٹ جی کی اگیا سے تیاری جگیہ کی ہونے لگی اور سب کسی کی سمتی ہوگئی کہ سرجو کے تٹ پر جگیہ منڈپ بنایا جائے اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ جب کوئی اسیجہ کرم کرنے پر تتپر ہو جاوے تو اُچت ہے کہ پہلے ہی سے پوتر اور شدھ ہو جاوے اور جبتک جگیہ سماپتی نہ ہو جاوے تب تک کسی پرکار سے کسی کو کوئی دُکھ نہ ہونے پاوے نہین تو جگیہ نشٹ ہو جاتی ہے اور برہم راکچھس لوگ سبھ کرم اور جگیہ مین اوشیہ بادھا ڈالتے ہین اور برہم راکچھس اسکو کہتے ہین کہ جو برہمن ہین جنہون نے بید اور شاستر تو پڑھ گئے ہون پرنتو بھگتی سے ہین ہون تو وہی برہمن برہم راکچھس ہوتے ہین اسلیے اسکی شانتی کی اُپاے کرنیچاہے اور جو پرش جس کام کرنے کے جوگ ہو اُسکے متعلق کیا جائے تب یہ سنکر منتری لوگون نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اسکے بعد جتنے رشی لوگ اور دوسرے لوگ جو موجود تھے راجہ کو آشیرباد دینے لگے کہ ہے راجہ منورتھ آپ کا سدھ ہووے سب آشیرباد دیکر رشی لوگ تو چلے گئے اور کہدیا کہ جس دن آپ ہم لوگون کو بلا دینگے اُس دن اوشیہ ہملوگ آوینگے اور جگیہ کراوینگے اور راجہ نے سبکو ستکار پوربک بدا کیا تھا اور اُسکے منتریون کو آگیا دی کہ تم لوگ دیکھتے رہنا کہ کسی پرکار اشدھ کرم نہ ہونے پاوے کسواسطے کہ جو جگیہ کرتا ہے اور کرتا ہے دونون کی ہانی ہوتی ہے سو یہ سب بچار تو آپ لوگ جانتے ہین سو آپ لوگ بھی جائیے اور پراتہ کال آپ لوگ اپنی پُستک دھرم شاستر کی لیتے آئیے یہ سنکر سب کوئی چلے گئے اور راجہ دسرتھ اپنے گرہ مین جاکر اپنی پُستک سے جگیہ کی بدھی بچار کرنے لگے اسکے بعد راجہ اپنی استریونکو آگیا دینے لگے کہ میرا بچار جگیہ پر آرنبھ کرنے کا ہے تم لوگ آج ہی سے شریر اپنا اپنا شدھ رکھنا اور کوئی اشبھ کرم نہ ہونے پاوے یہ بچن راجہ دسرتھ کے مکھ سے سنکے رانیان آنند ہوگئین اور سب کی سب کمل کے سادرس بکسیت ہوگئین ۔

آٹھوان سرگ سماپت

راجہ دسرتھ سومنت کو ایکانت مین بلا کے کہنے لگے کہ آپ لوگ اور سب رشیون کا بچار تو پکا ٹھہر گیا کہ جگیہ کیجاوے سو آپ منتر بتلائیے کہ کیا کیا جائے تب سومنت کہنے لگے کہ ہے راجہ پُران مین لکھا ہے اور مین سُن چکا ہون اور ایک سمے مین بھی برہم لوک مین گیا تھا اور سنت کمار برہما اپنے پتا سے کہتے تھے اور اُس برہم سبھا مین اینک رشی لوگ بھی بیٹھے تھے اور سنت کمار

یہ کہنا کہنے لگے کہ جب ترتیاجگ آویگا تو ایک راجہ دسرتھ ہونگے جب تین پن تیت ہوجاوینگے اور پتر نہ
ہونگے تب بے بھانڈک کے پتر سرنگی رکھ ہونگے اور سدا اکال بن مین باس کرکے تپسیا کرینگے اور کسی
پور ونگر مین پردیس نہین کرینگے اور نہ کسی استری کو دیکھینگے اور اپنے پتا کے پرم بھگت ہونگے و برہم
چاری ہونگے اور بیاہ ہوجانے پر بھی برہم چاری رہینگے اور اگن ہوتر ہونگے اور ایک راجہ روم پاد انگ
دیس مین بڑے تیج دھاری ہونگے اور راج کرم اپنا بھول جاوینگے اور راج نیت مین یہ لکھا ہے کہ
جو راجہ راج نیت نہین جانتا اور اُسکے برودھ کرم کرتا ہے اُسکے راج مین اکال پڑتا ہے اور
جل کی برشٹ نہین ہوتی سو راجہ کے پرجا لوگون کو بڑا بھاری کشٹ اور ان کے بدون چھُدھا سے
بہت پیڑت ہونگے اُس سمے راجہ روم پاد کو بڑا بھاری کلیش ہوجائیگا اور برہمنون کو بُلاوینگے
اور اپنا برتانت کلیش کا ان لوگون سے کہینگے کہ ہے برہمن لوگ آپ لوگ تو شاستر اور بید سب
جانتے ہین سو ایسا کوئی اُپاے بچار کیجئے کہ پاپ ہمارا نشٹ ہوجائے اور پرجا لوگون کو بھی سُکھ
ہوجائے تب برہمن لوگ بچار کرینگے اور اُپدیش کرینگے کہ ہے راجہ کنیا دان بہت اُتم ہے سو آپ
سرنگی رشی کو بُلا کر شانتا اپنی کنیا کو دان کردیجئے اور اپنے گرہ پر بُلا کے ستکار اور پوجا کیجئے تب
اُنکو اور پرجا لوگون کو آنند ہوجائیگا تب یہ بانی برہمنون کی سُنکر چنتا مین ہوکے بچار کرینگے کہ سرنگی
رشی تو بڑے مہاتما اور تپسی اور برہمچاری ہین اور سدا اکال بن مین رہتے ہین ہمارے گرہ پر کس طرح سے
آسکتے ہین سنت کمار کا بچن ہے کہ راجہ روم پاد یہ چنتا کرکے اپنے پروہت لوگون کو بُلاوینگے اور
سرنگی رشی کو بُلانے کے لیے پرارتھنا کرینگے تب پروہت لوگ کہینگے کہ ہم لوگ نہین جاوینگے ہم لوگ
بے بھانڈک رشی اور سرنگی رشی سے بہت ڈرتے ہین کہ کرودھ کرکے شاپ دیوینگے کس واسطے
کہ وہ لوگ برہمچاری ہین کنیا دان کس طرح لیوینگے تب یہ سُنکر راجہ مون اور پروہت لوگ بھی مون ہوجاینگے
اِس سمے سب کسیکو بڑا بھاری کشٹ ہوجائیگا تب پھر پروہت لوگ یہ بچار کرکے کہینگے کہ آپ
اُپاے کوئی دوسرا کرلیجئے ہم لوگ نہین جاوینگے سو منت کا بچن ہے کہ ہے راجہ دسرتھ راجہ
روم پاد بیسیا کو بھیجکر سرنگی رشی کو بُلاوینگے اور اپنی کنیا کو دان کردینگے سو ہے راجہ اس سمے
سرنگی رشی راجہ روم پاد کے استھان پر موجود ہین اور سرنگی رشی تو آپ کے داماد بھی ہین اور
داماد اِس کارن سے ہین کہ راجہ روم پاد آپ کے متر ہین تو متر کی کنیا اور متر کا داماد اپنی ہی
کنیا اور داماد کہلاتا ہے سو ہے راجہ آپ سرنگی رشی کو اوسیہ بُلوائیے اور اوسیہ پتر ہوگا
پتر ہونے کا اُپاے دوسرے پرکار سے کوئی نہین معلوم ہوتا ہے گُر اور لوکا بچن ہے کہ راجہ یہ سب

برتانت سُنکر سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے منتر بیسیا لوگ سرنگی رشی کو کسطرح لبھا کر لاوینگی

نوان سرگ سماپت

تب سومنتر کہنے لگے کہ وہ کتھا جو ہمنے آپ کو اوپر سُنائی ہے وہ تو آپ نے اکیلے مین کہی اب سبھا مین کہونگا یہ کہکے راجہ دسرتھہ اور سومنتر سبھا مین جا کر بیٹھ گئے اور سومنتر کہنے لگے کہ ہے راجہ جب پروہت اور منتری لوگون نے راجہ روم پاد کو جواب دیدیا پرنتو یہ اُپاے تبلا دیا کہ سرنگی رشی تو سدا کے جنگل کے رہنے والے ہین اور کیول بید شاستر جانتے ہین اور تپ کرتے ہین اور استری بھوگ کا سُکھ کچھ بھی نہین جانتے ہین سو یہ اُپاے ہم لوگ بتاتے ہین کہ بہت سی ناؤ بنائی جاوین اور اُن پر پشپ اور سُندر سُندر پھل کے برکچھ لگائے جاوین اور سُندر سروپ والی بیسیا بُلائی جاوین اور اُسی ناؤ پر چڑھ کر سرنگی رشی کے استھان پر جاوین اور لُبھا کر سرنگی رشی کو لے آوین اور اُن سبھون کو یہ بات سکھا دیجاوے کہ جب یہ بھانڈک سرنگی رشی کے پتا وہان پر نہ رہین تب جانا نہین تو وہ شاپ دیدینگے سو آپ بہت جلد ہی اُپاے کیجیے سومنت کا بچن ہے کہ راجہ روم پاد یہ سُنکے پروہت لوگون کو آگیا دینگے کہ جو یہی اُچت ہے تو آپ لوگ ایسا ہی کیجیے تب پروہت لوگ انیک بیسیاؤن کو بلا لائے اور بھوشن بستر سے سنگار کرا کے ناؤ پر سب کو چڑھا کے بھیجدیا اور بیسیا لوگ گنگا جی کے تٹ پر ناؤ ٹھہرا کے اُسی جگہ رہنے لگین اور یہ استھان سرنگ بیر پور سے بہت سمیپ تھا جہان گو دنکھا رہتے تھے اور سرنگی رشی تو اپنے استھان سے کبھی اُٹھتے ہی نہ تھے ہر دم اپنے پتا کی سیوا مین تت پر رہتے تھے اور کبھی استری کا مُکھ بھی نہین دیکھا تھا ایک دن کسی سنجوگ سے گنگا جی کے تٹ پر اشنان کرنے کے لیے سرنگی رشی چلے آئے اور دیکھا کہ سُندر سُندر سروپ والی استریان بھوشن سے بھوکھت ہین اور مدھری بانی سے گان کر رہی ہین یہ دیکھکے کھڑے ہوگئے اور سب بیسیا پوچھنے لگین کہ تم کون ہو اور اس بن مین کسطرح رہتے ہو اور کس کے پُتر ہو اور کیا تمہارا نام ہے کس اور لوکا بچن ہے رام چندر کی سبھا مین اور سنت کمار کا بچن ہے برہم سبھا مین اور سومنتر کا بچن ہے راجہ دسرتھہ سے کہ سرنگی رشی نے ایسا روپ کہین دیکھا بھی نہین تھا دیکھکر بہت آنند ہو گئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ برہما کے سنسار مین ایسی سرشٹی بھی ہے یہ بچار کرکے کہنے لگے کہ ہے بھانڈک کا پُتر ہون اور سرنگی میرا نام ہے اور کرم میرا تپسیا کرنے کا ہے سو ہے سُندر سروپ والی اس جگہ سے تھوڑی دور پر ہمارا استھان ہے تم لوگ بھی استھان پر چلو

سب کا پوجا اور ستکار کرونگا سو منتر کا بچن ہے کہ شرنگی رشی تو برہم گیانی تھے اور ایسے برہم گیان مین لین
ہو گئے تھے کہ انکو استری و پرش کا بچار نہین تھا اور بیشیا لوگ تو رشی سے یہ بانی سنکر کے آپسمین
بچار کرنے لگین کہ یہ تو ہم لوگون کو اپنے استھان پر چلنے کو کہتے ہین اور انکے وہان بیٹھے ہونگے
یہ بچار سنکر کے سرنگی رشی پھر کہنے لگے کہ تم لوگ چلو پتا ہمارے دو چار دن سے کہین چلے
گئے ہین اور اسی کارن سے چت میرا اداس رہتا ہے سو تم لوگ اوشیہ چلنی جاؤ یہ سنکر کے
بیشیا سب بہت ہرکھت ہو گئین اور سندر سندر پھل ہاتھ مین لیکر کے منوہر (मनोहर) بانی سے گان کرتی
ہوئی چلین اور سرنگی رشی کے استھان پر پہونچ گئین اور سرنگی رشی بن پر کچھ کا
پتر توڑ توڑ کر کے لائے اور بچھا دیا اور بہت پریم سے ستکار کر کے اسی پتر کے آسن پر سب کو
بٹھال دیا اور ارگھ پادار دینے لگے اور پھول بھی چڑھانے لگے تب بیشیا لوگ یہ پوجا اور ستکار
دیکھکر بہت آنند ہو گئین اور اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ یہ تو اچھے بھولا (भोला) لے اور بسواس ہو گیا
کہ یہ تو چلین گے اور ان مین سے ایک بیشیا نے ایک پھل رشی کے ہاتھ مین دے دیا اور کہا
کہ اسکو آپ بھوجن کیجیے اور رشی تو بن پھل کے کھانے والے تھے اور یہ پھل راجہ کی باٹکا کا بہت
سوادوالا (स्वाद) تھا بھوجن کر کے بہت ہرکھت ہو گئے اور بیشیا لوگ نرت اور گان کرنے لگین اور دوسری
بیشیا سب اپنے اپنے انگ سے اسپرس کرنے لگین اور رشی نے سمجھا کہ یہ بھی کوئی اتم
پھل ہی ہے اور بیشیا لوگ کا مات ہو ہو کر کے گرنے لگین اور رشی کا بیج (बीज) تو تپوبل سے
برحانڈ مین تھا رشی کا چت چلائمان نہ ہوا تب بیشیا لوگ ڈرنے لگین کہ رشی کا چت تو
چلائمان نہین ہوتا اور ہم لوگون کو اتی کال ہوتا ہے کدا چت ان کے پتا آجا دین گے تو ہم
لوگون کو شاپ دیدینگے یہ بچار کر کے اس استھان سے بھاگ گئین اسمین دو چار بیشیا
کہنے لگین کہ ہے رشی ہم لوگون کے پاس اور بھی بہت سے پھل اتم اتم ہین آپ کی اگیا ہو تو
پھر آپ کو بھوجن کرادین یہ سنکر کے سرنگی رشی بسمت (विस्मित) ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہاے ابھیاگت (अभ्यागत)
لوگ کہان چلے گئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جہان ابھیاگت لوگ رہتے ہین وہین چلنا
چاہیے یہ بچار کر کے رشی گنگا کے تٹ پر چلے آئے اور رشی کو آتے ہوئے دیکھ کر کے بیشیا لوگ
آنند ہو گئین اور آپس مین کہنے لگین کہ رشی تو اوشیہ ہم لوگون کے بسی (वश) ہو کر موہت (मोहित) ہو گئے
ہین اور کہنے لگین کہ ہے رشی آپ بے پریشرم چلے آئیے اور اسی جگہ بسرام کیجیے ہم لوگون کے
پاس بہت اچھے اچھے پھل ہین بھوجن کر لیجیے یہ سنکر کے رشی پرسن ہو کر بیٹھ گئے اور پھل کو

بھوجن کر کے بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے ابھیاگت لوگ میرا استھان سونا (सूना) ہے اور پتا بھی کہین چلے گئے ہین سو تم لوگ پھر میرے استھان پر چلتے جاؤ یہ شنکر کے بیشیا لوگ کہنے لگین کہ ہے رشی آپ ہی ہم لوگون کے استھان پر چلیئے تو اس سے بھی اُتم اُتم پھل بھوجن کرا دینگی یہ شنکر اور آنند ہو گئے اور بیشیا ؤن کے ساتھ چلے اور بیشیا لوگ لیوا کر کے راجہ روم پاد کے استھان مین پہونچ گئین اور پہونچتے ہوئے راجہ کے راج مین جل کی برشٹ ہوئی اور سرنگ بیر پور سے برہمن مین پہونچے تھے اور راجہ روم پاد سرنگی رشی کا اگمن شنکر کے بہت آنند ہو گئے اور ستکار پُوربک اپنی سبھا مین ساشٹانگ (साष्टांग) ڈنڈوت کر کے براجمان کر دیا اور ارگھ پا دار دینے لگے تب رشی بہت پرسن ہو کر کے آشیرباد دینے لگے اور کہا کہ بردان کی جاچنا کرو تب راجہ نے یہ بردان مانگا ہے کہ رشی آپ کا اور آپ کے پتا کا میرے اوپر کبھی کرودھ (क्रोध) نہ ہو تب رشی نے کہدیا کہ ایسا ہی ہوگا اور راجہ روم پاد بردان پا کر آنند ہو گئے اور رشی کو اپنے انتہ پور (अन्तःपुर) مین لے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی مین شانتا اپنی کنیا کو آپ کو سمرپن کرونگا آپ انگیکار کر لیجیئے یہ سنتے ہی دھیان کر کے مون ہو گئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ میرے پتا کی اگیا نہین ہے کسطرح کنیا دان انگیکار کرون پھر بچار کیا کہ میرا بیرج تو پات (पात) ہو ہی گا نہین اور اس کنیا سے سمبندھ (सम्बन्ध) میرا لکھا ہے یہ بچار کر کے کنیا دان لے لیا اور راجہ روم پاد بہت آنند ہو گئے اور سرنگی رشی شانتا سمیت وہین رہنے لگے۔

دسوان سرگ سماپت

جب بے بھانڈک اپنے استھان پر آئے اور دیکھا کہ سرنگی ہمارے پتر نہین ہین اور سوچ مین ہو کر کھوجنے لگے اور راجہ روم پاد کے یہان جو بے بھانڈک کے شاپ کا بھے (भय) بنا ہوا تھا راجہ بچار کرنے لگے کہ بے بھانڈک جب سنینگے کہ سرنگی رشی کو بیشیا لوگ چھل کر کے لے گئے ہین تو دشٹ شاپ دے دینگے اور میرا کل اور پریوار سب نشٹ ہو جائیگا یہ بچار کر کے اپنے منتریون کو آگیا دی کہ تم لوگ نگر (नगर) مین منادی کرا دو کہ کدا چت بے بھانڈک اس نگر مین آوین اور میرا مکان پوچھین تو یہ کہدیا جائے کہ یہ مکان سرنگی رشی کا ہے یہ اگیا پا کر کے منتری لوگون نے ایسی ہی منادی کر وا دی اور بے بھانڈک کھوجتے کھوجتے راجہ روم پاد کے گرہ پر چلے آئے اور پوچھنے لگے کہ کسکا گرہ ہے تب سب کسی نے کہدیا کہ سرنگی رشی کا یہ گرہ ہے یہ شنکر کے سرنگی رشی کے پاس چلے گئے اور دیکھا کہ شانتا کے سمیت بیٹھے ہوئے ہین یہ دیکھکر بڑے کرودھ مین ہو گئے

اور پھر دھیان کرکے دیکھا تو بچار کر لیا کہ پتر کو تو رامچندر سے سنبندھ (सम्बन्ध) ہونے والا ہے کر دودھ کو نوارن کرکے
آنند ہو گئے اور سرنگی رشی سے کہنے لگے کہ تم پتر کو جاؤ اور تمہارا برہم چیسریج دھرم نشچت (निश्चित) ماتر بھی نشٹ
نہ ہوگا اور جب تمہارا بیج (बीज) تو پات نہیں ہوگا پرنت میرے آشیرباد سے تمکو پتر ہوگا یہ کہکر کے
یہ بھانڈک تو چلے گئے اور کچھ کال کے بتیت (व्यतीत) ہونے پر سرنگی رشی کے پتر ہونے سومنتر کا
بچن ہے کہ ہے راجہ دسرتھ سنت کمار یہ بھی کہتے تھے کہ سرنگی رشی کو جب پتر ہوگا اور راجہ روم پاد
کے گرہ پر ساننا کے سمیت موجود رہینگے اور راجہ دسرتھ اجودھیا پوری کے راجہ سے
اور راجہ روم پاد سے متر تائی ہو گئی اور سانتا نامی ایک کنیا راجہ دسرتھ کے پتری جنم لیگی
اور اس کنیا کو راجہ روم پاد کو دیدینگے اور راجہ دسرتھ کو پتر نہ ہوگا تو راجہ دسرتھ روم پاد کے
گرہ پر جائینگے اور راجہ روم پاد سے پرارتھنا کرینگے کہ ہے راجہ روم پاد آپ بڑے دھرمگیہ اور
متر بھی ہمارے ہیں آپ سرنگی رشی سے کہدیجئے کہ پتر کے ہونے کے لیے میرے یہاں
چلکر کے جگیہ کرادیں کہ جسمیں ہمارے کل کا بنس چلے اور سنت کمار یہ بھی کہتے تھے کہ جب راجہ
روم پاد یہ سب پرارتھنا راجہ دسرتھ سے سن جائینگے اور بڑی چنتا میں پراپت ہو جائینگے
اور چنتا ہونے کے دو کارن ہونگے ایک یہ کہ سرنگی رشی کی جو روز روز سیوا کرتے تھے وہ
چھوٹ جائیگی اور دوسرا یہ کہ شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جب متر (मित्र) کو کوئی کلیش ہو جائے تو منسا وباچا
کرمنا سے سہائے (सहाय) کرنا چاہیئے کس واسطے کہ ایک سمے جب ہمکو کوئی پتری نہ تھی اور راجہ دسرتھ
نے سانتا اپنی پتری کو ہمکو دیدیا تھا یہ سب بچار کرکے راجہ روم پاد کہدینگے کہ سرنگی رشی اپنے پتر
اور استری کے سمیت چلے جائیں تب راجہ دسرتھ سرنگی رشی کو پرارتھنا کرکے لیوا لیجائینگے اور انکی پوجا
کرکے برتن (वर्णन?) کرینگے اور سرنگی رشی راجہ دسرتھ کی جگیہ کراکے منورتھ انکا پورن کردینگے اور تھات چار
پتر بڑے تجس اور بلوان ہونگے اور تمام پرتھی میں کھیات (विख्यात) ہو جائینگے سومنتر کا بچن ہے کہ جب
سمے سنت کمار یہ کہتے تھے اس سمے ست جگ (युग) برتمان تھا اور میں بھی وہاں پر بیٹھا تھا سو ہے
راجہ دسرتھ آپ چلیے اور سرنگی رشی کو لیوا لائیے اور جگ کرائیے اور یہ تو اوپر آپ سن چکے ہیں
کہ راجہ دسرتھ خود جاکر کے بلا وینگے تو آپ خود جاکر کے لیوا لائیے جسمیں سنت کمار کا بچن
است (असत्य) نہ ہو کس ولو کا بچن ہے کہ یہ سب سنکر کے جب راجہ دسرتھ بہت آنند ہو گئے پر نتو یہ
سندیہ ہو گیا کہ بشسٹ (वशिष्ठ) جی ہمارے کل پوجیہ (पूज्य?) ہیں انسے اگیا لیکر جانا اچت ہے تب
بشسٹ جی گرہ پر چلے گئے اور سومنتر کی کہی ہوئی کتھا کو سب سنا دیا اور

بشسٹ جی نے بھی اگیا دیدی کہ اوشیہ سرنگی رشی کو بلالانا چاہیئے اور مین بھی چلونگا یہ کہکر بشسٹ جی
اور راجہ دسرتھ اور اچھے اچھے منتری اور کچھ تھوڑی سی سینا لیکر کے چلے اور راجہ روم پاد کے گرہ
پر پہونچ گئے اور سرنگی رشی کا درشن کرکے ہرکھت ہوگئے اور راجہ روم پاد نے راجہ دسرتھ
سے ملکر کے بڑا ستکار کیا اور شاستر مین بھی یہ لکھا ہے کہ جب کوئی اپنے گرہ پر آجاوے تو اُسکا
ستکار کرنا اُچت ہے راجہ روم پاد سرنگی رشی سے کہنے لگے کہ ہے رشی راجہ دسرتھ جی ہمارے
بڑے متر ہین اور متر تائی ہونے کا کارن یہ ہے کہ جب ہم کو کوئی پُتر اور پُتری نہین تھی مین بہت
سوچ مین کلیشت رہتا تھا تب راجہ دسرتھ سے ہمنے جاچنا کی تھی کہ ہمکو پُتر یا پُتری دیدیجیئے تب
راجہ دسرتھ نے بے پرسپرم شانتا اپنی پُتری کو دے دیا اور کہا کہ اس کنیا کو پُتر کے سمان ماننا
اس کارن سے یہ کنیا ہمکو بڑی پریہ ہے اور جب شانتا کو اپنے گرہ پر لائے تب میری بھارجا سے
بھی انیک پُتر ہوئے سو ہے سرنگی رشی راجہ دسرتھ آپ کے سسر (स्वसुर) ہین یہ سب سُنکے رشی
نے راجہ دسرتھ کا بڑا ستکار کیا کس اور لوکا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ آٹھ دن تک رہ گئے
ایک دن راجہ دسرتھ روم پاد سے کہنے لگے کہ شانتا آپ کی کنیا ہین سو آپ کہدیجیئے کہ
سرنگی شانتا در پُتر کے سمیت چلکر جگیہ ہماری کرا دین تب راجہ روم پاد نے سرنگی رشی سے کہدیا رشی
شانتا اپنی استری (स्त्री) و پُتر کو ساتھ لیکر اجودھیا پوری کو چلے اور راجہ دسرتھ بھی روم پاد سے انگ مالکا
کرکے بدا ہوئے اور راجہ دسرتھ نے راستہ ہی مین سے پہلے ایک دوت بھیجدیا کہ اجودھیا پوری مین
صفائی ہو جاوے اور دھوری کی شانتی کے لیئے جل چھڑکا جاوے اور پتاکا گھر گھر کھڑے کر دیے
جائین تب یہ اگیا پاکر دوت ترنت چلا گیا اور یہ اگیا راجہ دسرتھ کی سنادی اور گلی گلی صفائی ہو گئی
اور جل چھڑکا گیا اور گھر گھر پتاکا گڑ گئے اور سرنگی رشی کا آگمن سُنکے پورباسی لوگ آنند ہو گئے اور راجہ
دسرتھ پہونچ گئے اور سرنگی رشی کو اپنے محل کے بھیتر لوا لیگئے اور رانی لوگ سرنگی رشی اور شانتا
اور پُتر کو دیکھکر آنند ہو گئین اور شانتا اور سرنگی رشی کے پُتر کو آشیرباد دیا اور سرنگی
رشی کا پوجن کیا۔

گیارھوان سرگ سماپت

کتنی اور لوکا بچن ہے کہ سرنگی رشی رہنے لگے ایک دن راجہ دسرتھ رشی کو پرنام کرکے
کہنے لگے کہ ہے رشی آپ پُتر ہونے کا اُپاے کیجیئے تب رشی نے اگیا دی کہ دیجیے کے لیے گھوڑا

چھوڑ دیا جائے اور سرجو کے تٹ پر اتر بھاگ مین جگیہ منڈپ کی رچنا کیجائے یہ سنتے ہوئے راجہ دسرتھ
نے سومنت کو اگیا دی کہ بدوان برہمنون کو بلوائیے یہ اگیا پاکر سومنت نے سب برہمنون کو بلوایا اُس
دن بڑی بھاری سبھا ہوئی اور جتنے لوگ سبھا مین بیٹھے تھے سب کسی کا ستکار کرکے راجہ دسرتھ
کہنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ جدیپ سب سُکھ تو ہمنے بھوگ کیا پرنتو کوئی پُتر نہین ہے اور شاسترین
یہ لکھا ہے کہ بپر لوگون کے کوپ سے جس نہین چلتا چو آپ لوگون کی سمتی ہو تو پتر کے ہیتو جگیہ کیا نے
سرنگی رشی اچارج بنائے جاوین یہ سب سُنکر کسی کی سمتی ہوگئی کہ ہے راجہ اوشیہ جگیہ کرنا چاہیے
اور بہو ور تمہد سپھل ہوگا اور گھوڑا چھوڑا جائے اور جگیہ منڈپ بنایا جائے اور رشی لوگون نے
بھی اگیا دی اور کہا کہ اب جگیہ کیجیے آپکے چار پتر ہونگے یہ سُنکے راجہ دسرتھ پرسن ہوگئے
اور سب کو اگیا دی کہ شیگھر جگیہ کی ساگری تیار کرو جگیہ کے لیے گھوڑا جیسا شاسترین لکھا ہے
ویسے کے واسطے منگایا جائے اور سب سرجو کے تٹ پر چلے جائین اور کوئی اشدھ کرم نہ ہونے
پاوے کیونکہ جب شبھ کام مین کوئی اشبھ کرم ہوجاتا ہے تو برہم راکھس لوگ جگیہ کو نشٹ
کردیتے ہین یہ سُنکر منتری لوگ تُرنت تیار ہوگئے اور برہمن لوگ اپنے اپنے استھان پر
چلے گئے اور راجہ دسرتھ اپنے گرہ مین پرویس کرگئے۔

بارھوان سرگ سماپت

کس ولوکا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ نے بسشٹ جی کے پاس جاکر پوجن کیا اور پوچھنے لگے کہ آپ
جگیہ کرائیے جسطرح سے سرنگی رشی سرشیٹھ ہین اسیطرح سے آپ بھی سرشیٹھ ہین اور آپ ہمارے
گروبھی ہین ایسی بدھی سے جگیہ کرائیے کہ برہم راکھس بگھن نہ کرنے پاوین یہ سُنکر بسشٹ جی آنند
ہوگئے اور سبکو بلاکے اگیا دینے لگے کہ رتھ بنانے کا کاریگر و سرشیٹھ لوگ اور داس اور بڑھئی
اور کنوان کھودنے والے اور جوتشی پنڈت اور نرت کرنے والے بلائے جاوین اور اینٹ
ولکڑی مکان بنانے کے لیے موجود کیجاوے کہ رشی لوگ اور برہمن اور راجہ لوگ پرتھک پرتھک
جتھا جوگ باس کرین اور مکان ایسے بنائے جاوین کہ جاڑے گرمی برسات مین انیک پرکار
سے سُکھ ایک رہین اور برہمنون کے بھوجن کے لیے ساگری منگائی جائے اور انیک راجہ
لوگ جو دور دور دیس کے آوینگے تو ادسیہ اُن لوگون کے ساتھ اُنکے پورباسی لوگ
بھی آوینگے اور سینا لاوینگے تو اُن لوگون کے لیے الگ الگ مکان بنائے جاوین اور
اجودھیا کے پورباسیون کے بھی الگ مکان تیار کیے جاوین اور ہستی اور گھوڑون کے لیے بھی

انگ مکان بنائے جائین اور بیر لوگون کے لیے بھی ایسے مکان بنائے جائین کہ انکی سنگرام کریا بھی ہوتی رہے
اور یہ سب مکانات جگیہ منڈپ کے چارون طرف بنائے جائین اور جو پرش میرے ساتھ کے رہنے
والے ہین انکا مکان میرے سمیپ مین رہے اور جتنا جوگ سبکو بھوجن اور شبس دیا جائے اور بھوجن
اس پرکار سے دیا جائے کہ پہلے اُتّم اور بعد اُسکے مدھّم لوگون کو دیا جائے اور درب اور بھوجن
ایسا دیا جائے کہ سب کوئی سنتشٹ رہین اور جگیہ کا کرم پرشن چت ہو کے کیا کرین جسمین
جگیہ کا کوئی انگ بھنگ نہ ہونے پاوے کس اور لو کا بچن ہے کہ یہ سب سنکے سب کوئی تت پر
ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایسا ہی ہوگا اور جیسا آپ کا حکم ہے ہم لوگ جگیہ کرا دینگے اور بشسٹ
جی سومنت سے کہنے لگے کہ ہے سومنت جتنے رشی اور برہمن اور راجہ اور چھتری اور شودر
اور بیس ہین سب کسی کو نمنترن بھیجا جائے اور اُنکے راستے کے خرچ کے لیے جو نمنترن کے
ساتھ بھیجا جائے اور راجہ جنک اور دوسرے لوگ جو اُتّم اُتّم راجہ ہین اور بھات جتنے
سنبندھی راجہ دسرتھ کے ہین اُنکے یہان تم خود چلے جاؤ اور راجہ کاشی راج اور راجہ کیکئی جو راجہ
دسرتھ کے سسر ہین اور راجہ روم پاد اپنے پترون کے سمیت اور راجہ کوشل کو بھی خود بلوا لانا
اور جو راجہ سمندر کے سمیپ اور سمندر کے پار کے رہنے والے ہین اُنکو بھی خود بلا لائیے اور گھوڑا
دگبجے کے واسطے چھوڑا جائے یہ آگیا بشسٹ جی کی پاکے سومنت نے تیزی سب جگہ بھیجدی
اور خود چلے گئے اور سب کسی کو ستکار پورک بلا لائے اور سب کو جتنا جوگ مکانون مین ٹکاد یا
اور بشسٹ جی سب کو دیکھ کے آنند ہو گئے اور آگیا دی کہ سب کسی کو آدر سے کھلانا پلانا
کسی کو کوئی پرکار کا کلیش نہ ہونے پاوے شاستر مین لکھا ہے کہ جگیہ اور دوسرے شبھ کرم مین
بہت پرشنتا سے کرم کرنا چاہیئے اور راجہ لوگ دُور دُور کے آئے ہین اُنکا ستکار بشیش
کرنا چاہیئے یہ کہکر بشسٹ جی نے راجہ دسرتھ کے پاس جاکر کہا کہ ہے راجہ اب سب کوئی آگئے
اور سب سامگری جگیہ کی موجود ہو گئی اور سب کسی کا جتنا جوگ ستکار بھی ہو گیا سو آپ چل کے
سب سامگری اپنی آنکھ سے دیکھ لیجئے یہ سنکر راجہ دسرتھ بچار کرنے لگے کہ سرنگی رشی کو ہمنے
بشسٹ مان کر کے بلایا ہے جدپ بشسٹ جی کے کہنے سے چلون تو کداچت سرنگی رشی کے
من مین کھید ہو جائے اور بشسٹ جی کے کہنے پر نہ چلون تو بشسٹ کو کھید ہو جاوےگا اسی بچار
مین مون ہو گئے تھے تب راجہ کی یہ ابستھا سمجھکر دونون رشیون نے ایک ہی
ساتھ کہا کہ ہے راجہ دسرتھ جگیہ منڈپ مین چلیے یہ سنکر راجہ دسرتھ بہت آنند ہو گئے اور جگیہ

منڈپ مین چلے آئے اور سب لوگ دھرم شاستر کی بدھی سے جگیہ کرم کرانے لگے اور گھوڑا دیجبے کے لیے چھوڑا گیا۔

تیرھوان سرگ سماپت

کش اور لو کا بچن ہے کہ راجہ سب رانیون کے سمیت جگیہ منڈپ مین براجمان ہوکر سنجم کرتے رہے اور گھوڑا چلا آیا اور پراگیہ کرم ارتھات سر یہ مین گوبر لگانا اور اپشٹ کرم ارتھات سر یہ مین مٹی لگا کے راجہ دسرتھ کو اشنان کرا کے گرہ کا پوجن کیا یہ کرم پرتھم دن کا ہے اور سون کرم ارتھات اوشدی سے اشنان کرایا اور مدھیان کرم اندر کا پوجن کرایا اور تونر کے جل سے اشنان کرایا تسکے بعد سرنگی رشی منتر اچارن کرنے لگے اور برہمن لوگ بھی منتر پڑھنے لگے اور انیک برہمن مدھرے سُر مین گان کرنے لگے اور سب لوگ بہت آنند سے جگیہ کراتے تھے اور کوئی برہمن بھوکے اور مورکھ نہ تھے اور ایک ایک برہمن کے ساتھ سو سو برہمن اس کارن سے جگیہ کرتے تھے کہ کوئی کرم چھوٹ نہ جائے اور روز روز برہمن اور برہمچاری اور رشی اور چارون برن راجہ دسرتھ کے یہان بھوجن کرتے تھے اور برڈھ اور روگی اور لنگڑے اور لنجے اور پُرش اور استری اور لڑکے سب سندر سندر پدارتھ بھوجن کیا کرتے تھے اور بھوجن ایسا بنا تھا کہ جب پیٹ تو بھر جاتا تھا پرنتو من نہین اٹھتا تھا اور سب کسی کے مکھ سے یہی بانی نکلتی تھی کہ اور دو اور دو اور جس پدارتھ کی جسکو اچھا تھی وہی دیا جاتا تھا اور بھنڈارہ مین ہر پرکار کی جنس کا ٹال لگا ہوا تھا۔ جب بھوجن سب لوگ کر لیتے تھے تو پکار دیا جاتا تھا کہ کوئی باقی تو نہین رہ گیا ہے اور جن کو سراہنا کرکے بھوجن کرتے تھے کہ عجب سواد کا بھوجن بنا ہے اور جب بھوجن کر لیتے تھے تو راجہ دسرتھ کو یہ آشیرباد دیتے تھے کہ من کا منارتھ کی سدھ ہو اور اس جگیہ مین سرب شاستر کے جاننے والے برہمن تھے اور جو برہمن شاستر نہین جانتے تھے وہ سنجم کرتے تھے کش اور لو کا بچن ہے کہ اکیس جوب ارتھات کھمبے بنائے گئے تھے اُسمین سے چھ جوب بیل اور چھ جوب کھیر اور چھ جوب پلاس اور دو جوب آنولا اور ایک جوب دیودار لکڑی کا اور اکیس جوب اکیس اگن کنڈ پر گاڑے گئے تھے اور ایک ایک جوب مین دو دو ہاتھ اور چوبیس چوبیس انگلی اور سب کھجا اور انگلیون مین سوبرن کے بھوشن اور بستر پہنائے گئے تھے اور سب جوب مین آٹھ آٹھ کور تھے اور بید منتر اچارن کرکے اور پھول و اچھت آدی سے پوجن کیا گیا اور اکیس رشی ایک ایک جوب کے پاس کھڑے رہے اور اگن کنڈ برہمنون نے خود اپنے ہاتھ بنایا تھا اور برہمنون سے اُسپرش کرا کے جوب سب استھاپن

کیے گئے تھے اور تین پرتمان گرڑ دیوتا کی تبا کے سونے کے پچھ لگائے گئے تھے ایک پرتمان کو ڈھیہ
کنڈ اور دوسری کُنڈ کے داہنے بھاگ اور تیسری کو بائین بھاگ مین براجمان کردیا گیا تھا
اور شاکلیہ ہون کیا گیا اور سرپ ونجھی ا دتین سولسو ارتھات جس دیوتا کے لیے جس پشو کا
مانس شاستر مین لیکھا ہے ہون کیے گئے تسکے بعد کوشلیا سے تین بار پوجا کراکے گھوڑے
کو ہاتھ سے اسپرس کرادیا گیا اُس دن گھوڑے کا پوجن دن بھر مین سماپت ہوا اور راتری
بھر راجہ دسرتھ دکوشلیا وسومترا اور کیکئی ہون کرنے اور کرانے والے سب کوئی جاگرن
کرتے رہ گئے پراتھ کال اُس گھوڑے کا انڈکوس کاٹ لیا گیا اور گھی مین لپیٹ کے اگن کنڈ
مین چھوڑ دیا گیا اور راجہ دسرتھ نے گھران اُسکی دھوم کا لیا اور گھران لیے ہوئے
سب پاپ نسٹ ہو گئے اور ایک ایک کنڈ پر شولہ شولہ برہمن تھے اور گھوڑے کو ٹکڑے
ٹکڑے کرکے اگن کنڈ مین سوہا کردیا اور گھی وشاکلیہ سے ہون ہونے لگا اور ایک کنڈ جوجمان کے
ہون کرنے کے لیے الگ بنا تھا اُسمین راجہ دسرتھ اکیلے ہون کرتے تھے اور رات بھر
ہون ہوتا رہا اسکے دوسرے دن ایور داے بڑھنے کے لیے ہون ہوا اور ایک کرم یہ
ہوا کہ جس سے راتری سمے دن کا ایسا پرکاش ہوجاتا ہے اور ایک ابھجت کرم جس سے سنگرام مین
بلوان ہوجاتا ہے کرایا گیا ارتھات سب کرم شاستر کی بدھی سے سماپت ہو گئے اور راجہ دسرتھ
دچھنا دینے لگے ارتھات اجودھیا سے پورب کا راج ہوم کرنے والے اور اجودھیا سے پچھم کا
راج جگیہ کرانے والے اور اجودھیا سے دکھن کا راج دوسرے دوسرے برہمنون اور اجودھیا
سے اوتر کا راج شام بید پڑھنے والے برہمنون کو دان کردیا اور اُس سمے راجہ دسرتھ کا پرتاپ
برھما کے سمان بڑھ گیا کس اور لوکا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ تمام راج دان کرکے آنند ہو گئے تسکے
بعد برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے راجہ ہم لوگون کو راج سے کون پرجن ہے ہلوگ راج نہین لینگے کیونکہ
ہم لوگ تو شاستر پڑھتے ہین اور راجہ لوگ پرتھی اور پرجا کی پالن کرتے ہین اور ادھرمیون کو ڈنڈ
دیتے ہین اور ہم لوگ تو کیول تپسیا کرتے ہین جب راج لیونگے تو تپسیا کس طرح سے ہو سکتی ہے
سو راج اپنا پھیر لیجیے کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ دان دیکر پھیر لینے مین دوش ہوگا تو کنچت ماتر
بھی آپ کو دوش نہ ہوگا آپ راج بھر کا دام دیکر تنگرہ کر دیجیے یہ سُنکر راجہ دسرتھ نے دس لاکھ
گئو اور چالیس کرُوڑ روپیہ راج کے بدلے مین تنگرہ کردیا اور برہمن لوگ آپسمین بیاد کرنے لگے کہ
اکتنا کیسکو ملنا چاہیے تب منرنگی رشی اور بسشٹ نے جتھا جوگ سب کسی کو بھاگ کردیا اور برہمن

لوگ آنند ہو کر آشیرباد (आशीर्वाद) دینے لگے کُش اور لو کا بچن ہے کہ جب برہمنوں کو دان دے چکے تب دوسرے
ابھیاگت دُکھیا اور دریدری کو روپیہ اور کروڑوں اشرفی دان کر دیا اور بھوشن جتنے تھے سب دان
کر دیے اسی بیچ مین ایک برہمن نے جو بے سنتوکھ (संतोष) تھا راجہ دسرتھ سے کہا کہ ہمکو اور روپیہ دیجیے تب
راجہ دسرتھ نے اپنی بھجا کا بھوشن اُتار کے دیدیا اور وہ برہمن پرسن ہو گیا اور سب برہمن آنند ہو گئے
اور راجہ دسرتھ بھی آنند ہو کے سب کو پرنام اور شاشٹانگ ڈنڈوت کرنے لگے اور سرنگی رشی سے
کہا کہ اب تو سب کرم جگیہ کے ہو چکے آپ کی کیا اگیا ہوتی ہے یہ سُنکے سرنگی رشی کہنے لگے کہ ہے
راجہ آپ کے یہان چار پُتر کُل کے بڑھانے والے جنم لینگے یہ بچن سُنکے راجہ دسرتھ بہت آنند ہو گئے
اور سرنگی رشی کو پرنام کیا اُسکے بعد سرنگی رشی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جب مین آشیرباد دے چکے
راجہ دسرتھ تو آنند ہو گئے کہ اب اوشیہ پُتر ہوگا پرنتو دیکھنا چاہیے کہ راجہ دسرتھ کو پُتر لکھا ہی یا نہین
یہ کہہ کے دھیانا وستھت ہو گئے۔

چودھوان سرگ سماپت

کُش اور لو کا بچن ہے کہ سرنگی رشی راجہ دسرتھ کے جنم جنمانتر کا پھل دھیان مین دیکھ گئے تو راجہ
کے پُتر نہین لکھا تھا تب چنتا مین مگن ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ راجہ کو تو پُتر نہین لکھا ہے اور ہمنے پُتر ہونے کا
آشیرباد دیدیا کہ چار پُتر ہونگے تب بچار کرکے کہا کہ ہے راجہ دسرتھ جب یہ جگیہ تو بدھ پورک
سماپت ہو گئی پرنتو اس جگیہ سے پُتر کے ہونے مین سندیہ ہے سو آپ ایک جگیہ اور کیجیے وہ پُترِیشٹ (पुत्रेष्टि)
جگیہ کہلاتی ہے (अथर्वशीर्ष) اور اس جگیہ مین ایک چوب اودمبر کی بنائی جاویگی اور اس جگیہ مین اتھربن
بید کا منتر پڑھا جائیگا یہ کہہ کے جگیہ پُترِیشٹ پرارنبھ کرا دی اور ہون ہونے لگا اور ادھر دیوتا اور
گندھرب لوگ برہم لوک مین جا کر استت کرنے لگے کہ ہے برہما جی راون راکھس بڑے اُتپات
کر رہا ہے ہم لوگون سے تو اُسکا ڈنڈ نہین ہو سکتا وہ تو آپ کے بر دان سے بڑا بلوان ہو گیا ہے
اور اسی کارن سے ہم لوگ شراپ بھی اُسکو نہین دے سکتے اور کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ
ہمین لوگون کو دُکھ دیتا ہی تو ایسا نہین وہ تو تینون لوک کو دُکھ دے رہا ہے اور اندر کو بھی جیتنے
کی اکانچھا رکھتا ہی اور اندر کے پُتر کو جیت بھی لیا ہی اور اب چاہتا ہی کہ اندر کا بدھ کر دون اور
وہ ایسا بلی ہو گیا ہے کہ سورج کا پرتاپ راون کے یہان نہین جاتا اور بایو (वायु) اودن کی اگیا کے
انوسار (अनुसार) چلتی ہے اور جب سمدر کے تٹ پر جاتا ہی تب سمدر کی لہر راون کے بھے (भय) سے بند ہو جاتی ہی راون
سے جیتنا تو اسمبھو (असम्भव) ہی سنگرام کرنے کو کون کہے اسکا سروپ ہی ہم لوگ دیکھکے کنپت ہو جاتی ہین یہ سب

اُنسکے برھما کہنے لگے کہ ہے دیولوگ راون کے بدھ کے واسطے تو ہم پہلے ہی اُپاے کر چکے ہین رتھات تپشیا کر کے اُسنے یہی بردان مانگا تھا کہ دیوتا ورشی وگندھرب وکنّر اور راکچھس سے ہمارا بدھ نہو پرنتو اُسکے مکھ سے یہ بانی نہین نکلی تھی کہ منش اور بانر سے بدھ ہمارا نہ ہو سو ہے دیوتا لوگ راون تو اوشیہ منش کے ہاتھ سے مارا جائیگا یہ سُنکے دیوتا لوگ آنند ہو گئے اسی بیچ مین بشنو سنکھ وچکر وگدا وپدم لیے پیت بستر دھارن کیے ہوئے برھم سبھا مین پہونچ گئے اور سروپ اُنکا شیام برن اور بھجا مین سونے کا بھوشن پہنے ہوئے تھے یہ سُندر سروپ دیکھکر دیوتا لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے اور استت کرنے لگے اور بشنو بیٹھ گئے تب دیوتا اور برھما سب کوئی مستک نوا کے اور ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بشنو ایک راجہ نامی دسرتھ جی اجودھیاپوری کے راجہ بڑے دھرماتما ہین اور راجہ کی تین استریان بڑی سُلچھ اور سیل مان ہین اُنھین استریون سے آپ چار سروپ ہو کر راجہ دسرتھ کے پُتر ہو کے منش اوتار دھارن کیجیے کہ دشٹ کا بدھ ہو جاے ہم لوگون سے راون کا بدھ نہین ہو سکتا آپ سنگرام کر کے ہم لوگون کا کلیش دور کیجیے اور جدپ راون راکچھس پوید جنم کا نہین ہے پرنتو کرم اُسکے راکچھس کے ہین ارتھات سب رشی اور تپسیون کا ڈُنڈ کرتا ہے اور رشی بہت کلیشت ہین اور رشی لوگ تو آپ ہی کے سروپ ہین اور آپ نے اپنی کرپا سے ہم لوگون کے رہنے کے لیے جو نندن بن دیا ہے اُسکو نشٹ کر کے ہم لوگون کو مار کر شٹرت کرتا ہے ہم لوگ آپ کی سرناگت ہین راون کے بدھ کے ہیتو سے آپ منش اوتار لیجیے یہ سُنکر بشنو کہنے لگے کہ تم لوگ بھے کو تیاگ کر دو مین راون کو اُسکے پریوار سمیت بدھ کرونگا اور گیارہ ہزار برس منش اوتار دھر کر پرتھی کی پالن کرونگا یہ سُنکے دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ بشنو راجہ دسرتھ کے یہان جنم لینے کے جوگ ہین یا نہین اور بشنو یہ بچار کرنے لگے کہ مین چار سروپ ہو کے اوتار دھارن کرونگا کس اور لوکا بچن ہے کہ جس سمے بشنو کے مکھ سے یہ بانی اُچارن ہوئی اُسی سمے سب دیوتا اور گیا رحور وو رگندھرب واپسرا استت کرنے لگے اور دیوتا لوگ پھر کہنے لگے کہ راون کا بڑا بھاری تیج ہے اور اندر اور سادھو اور رشیونکو بڑا دکھ دیتا ہے تو اسکا بدھ کر کے دیولوک سے ہوتے ہوئے چلے جائیے۔

پندرھوان سرگ سماپت

کس اور لوکا بچن ہے کہ جدپ بشنو تو انترجامی ہین جانتے تھے کہ راون کا بدھ منش کے ہاتھ سے ہوگا پرنتو پوچھنے لگے کہ راون منش کے ہاتھ سے بدھ ہوگا یا کوئی اور بھی اُپاے ہے تب رشی اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہے بشنو دوسرا کوئی اُپاے نہین ہے آپ منش اوتار ہو کر راون کا

بدھ کیجیے اور برھما کا تو یہ بردان ہو چکا ہی کہ راون کا بدھ منش کے ہاتھ سے ہوگا اور اسی کارن سے تینون لوک کا ڈنڈ کر رہا ہی اور سب کی استریون کو ہرن کر لیتا ہی یہ سنکے وشنو نے آگیا دی کہ مین ادستیہ چار سروپ (स्वरूप) ہوکر منش اوتار دھارن کرونگا یہ کہکے انتردھیان ہو گئے اور یہان راجہ دسرتھ کے منڈپ مین جس کنڈ مین ہون ہوتا تھا وشن پرویس (प्रवेश) کر گئے اور اگن کنڈ سے پرگٹ ہو گئے شیام سروپ اور لال امبر پہنے ہوئے تھے اور سندر سندر بھوشن دھارن کیے ہوئے گنبھیر (गंभीर) شبد بولنے لگے اور ایک پاتر (पात्र) مین کھیر (खीर) لیے ہوئے راجہ دسرتھ کے دینے کے لیے کنڈ سے باہر نکل آئے اور کہا کہ ہے راجہ ہمکو منش نہ جاننا مین برھما کی پریرنا (प्रेरणा) سے آیا ہون یہ کہکے وشنو مون ہو گئے اور راجہ دسرتھ ڈر گئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ یہ کون آشچرج ہو گیا کوئی برھم راکھچھس تو مایا کرکے نہین آیا ہے یہ ابھپرائے (अभिप्राय) راجہ دسرتھ کی سمجھکر وشنو کہنے لگے کہ ہے راجہ تم چنتا مت کرو مین اسی یگیہ کے پرتاپ سے آیا ہون یہ سنکر راجہ دسرتھ آنند ہو گئے اور وشنو نے کہا کہ اس پاتر مین ہوِش ہے اور یہ ہوِش (हविष्य) ویسی نہین ہے جیسی ہوِش تمھاری ہوتی ہے یہ تو ہمنے برھما کے کہنے سے بنائی ہے اور اسکے بھوجن سے پتر لابھ (लाभ) ہوتا ہے سو تم اس پایس (पायस) کو لیکر اپنی استریونکو بھوجن کرا دو اور اونھین استریون سے پتر پاؤگے تب راجہ دسرتھ نے بہت آنند ہو کے اس پاتر کو لے لیا اور وشنو کو نمسکار کرکے وشنو کو داہنے بھاگ سے پردچھن کرنے لگے اور جسطرح سے نردھنی (निर्धनी) دھن پاکر کے آنند ہو جاتا ہے اسطرح راجہ دسرتھ آنند ہو گئے اور اگنی کا ایسا تیج پرجلت (प्रज्वलित) ہو گیا اور وشنو اسی چھن انتردھیان ہو گئے اور جتنے رشی اور دیوتا لوگ تھے راجہ دسرتھ کے سمیت آنند ہو گئے کسّ اور لوکا بچن ہے کہ پایس کو لیکر راجہ دسرتھ رانیون سے کہنے لگے کہ اس پایس کو گرہن (ग्रहण) کرو برھما کی پریرنا (प्रेरणा) سے کوئی مہاپرش دے گئے ہین یہ کہکے اس پایس کو دو بھاگ کیا آدھا بھاگ تو کوشلیا کو دیدیا اور آدھے بھاگ مین پھر دو بھاگ کرکے ایک بھاگ سومترا (सुमित्रा) کو دیدیا اور سیس (शेष) بھاگ مین پھر دو بھاگ کرکے ایک بھاگ کیکئی (केकयी) کو دے دیا اور آٹھوین بھاگ کو بچار کرنے لگے کہ کسکو دیدین پھر بچار کرکے آٹھوان بھاگ بھی سومترا (सुमित्रा) کو دے دیا اور کوشلیا جیٹھی اور انسے چھوٹی سومترا اور سب سے چھوٹی کیکئی تھی تینون رانی پایس کو بھوجن کرکے آنند ہو گئین اور بھوجن کرتے ہوئے تینون استریون کو گربھ (गर्भ) رہ گیا اور اس پایس کو پہلے کوشلیا اور بعد اسکے سومترا انکے بعد کیکئی نے بھوجن کیا تھا اور گربھ رہتے ہی انیون کا تیج سورج کا ایسا پرکاشت (प्रकाशित) ہو گیا اور دن دن گربھ بڑھنے لگا یہ دیکھکر راجہ دسرتھ بہت ہرکھت ہو گئے وو ہت (विहित) کرم کرنے لگے۔

سولھوان سرگ سماپت

دوہت اُسکو کہتے ہین کہ جب استری سگربھا ہوتی ہین تو انیک پدارتھ کے بھوجن کے لیے اِچھا ہوتی ہے اسلیے راجہ دسرتھ جو جو بست رانیان مانگین اُسکو دیتے جاۓ ین اور دیو اور رشی لوگ رانیون کو گربھونتی دیکھکے آنند ہو گئے اور اوپر جو برہم سبھا کی کتھا کہی گئی ہے کہ بشنو نے برہما اور دیوتون سے کہا تھا کہ چار سروپ ہوکے منش اوتار دھارن کرونگا اُس سمے برہما کہنے لگے کہ بشنو بڑے بلوان ہین کہ ہلوگونکی سہاے کے لیے او سیہ منش اوتار دھارن کرینگے سو ہے دیوتا لوگ سب کوئی اُشیرباد کرتے جاؤ کہ راجہ دسرتھ کے پُتر بلوان ہون اور سب شاستر اور وید کے جاننے والے اور بشنو کے برابر پراکرم اور شستردن سے اجیت ہون اور ستردن کا ناس کرین اور جتنے گندھرب اپسرا و کنبر و اندر کی استری ہین بانری سروپ ہوکے پُتر اُتپن کرین اور برہما نے یہ بھی کہا کہ مین پہلے ہی جا دان کرچکا ہون کہ ایک سمے ست جگ مین ہمکو جمھائی آئی تھی اور کہدیا کہ منش اور بانر سے راون کا بدھ ہو گا یہ بچن برہما کا سُنکر دیوتا اور گندھرب او بانری سروپ جمانے لگے اور اندر کہنے لگے کہ مین تو پہلے ہی بال کو پُتر جنا چکا ہون اور وہ بانرون کا راجہ ہوگا اور برہسپت کے پُتر تارا اور کبیر کے پُتر گرب اور بسوکرمان کے پُتر نل اور اگنی کے پُتر نیل اور اسنی کمار کے پُتر مینداور وید اور برن کے پُتر سوکھین اور پون کے پُتر ہنومان ارتھات سب دیوتا لوگ بانر ہوکر اچھا روپی سریر دھارن کرنے والے ہین اور کسی کا سروپ ہاتی اور کسی کا سروپ پربت ایسا ہوا ارتھات جن جن دیوتاؤن کا جیسا جیسا بل اور سروپ تھا ویسا ہی سریر دھارن کیا اور دانت و پربت ونکھ ان لوگون کا شستر تھا اور شستر بدیا بھی اچھے پرکار سے جاننے والے ہوئے اور بن مین باس کرنے لگے اور ایسے ہتپات کرنے لگے کہ برچھون کو اکھاڑ اکھاڑ کے ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھدیا کرین اور برچھون کو اکھاڑ اکھاڑ کے پھینکنے لگے اور سمدر مین کود پڑین اور سمدر کو بیاکل کردیا کرین اور بھجا کے بل سے سمدر کو بیر جایا کرین اور بڑے بڑے ہستی اور بن جنتو کو پکڑ پکڑ کے مارنے لگے اور چارون وسا اور سمدر کے چارون طرف رہنے لگے اور جو جو بانر بڑے بڑے بیر و بلوان تھے وجھین وسا مین رہنے لگے اور سگریون اور بال اور نل و نیل و ہنومان سیناپت ہوئے اور سگھ و بیاگھر و سرپ و انیک بن جنتو ون کو دکھ دینے لگے اور بال ایسے بلوان ہوئے کہ اپنی بھجا کے بل سے سب ستر ونکو مارنے لگے اور سب بانرون کے راجہ ہوئے اور بہت سے بانر میگھ ایسے کالے کالے ہوئے اور یہ سب تینتیس کوٹ دیوتا بانر ہوئے۔

ستر۱۸ھوان سرگ سماپت

کتھا اور لوکا بچن ہے کہ ایک برس مین پُترایشٹی جگیہ سماپت ہوئی اور راجہ دسرتھ نے ستکار پوربک
سب رشیون کو بدا (विदा) کیا اور سرنگی رشی کو بھی چارون رودر رنگکر بڑے ستکار سے بدا کیا اور راجہ دسرتھ
دن رات بچار کرتے رہے کہ پُتر ہوگا جب بارہ ماس (मास १२) بیت ہوگئے تب چیت (चैत) سُدی نومی کو ارتھات
اُس سمے سورج اور منگل (मंगल) اور برہسپت و شکر (शुक्र) و تلا و مین (मीन) راس کے چندرمان بھوگ کرتے تھے رام چندر
کا جنم ہوا اور جس سمے رام چندر کا جنم ہوا اُس سمے رامچندر نے بیراٹ روپ ہو کے کوشیلا کو درشن
دیا جب کوشیلا کو بھی بڑا بھے (भय) ہوا تب بالک سروپ دھارن کر لیا اور برہما و دیوتا و رشی اور رام چندر کی
استت کرنے لگے اور کوشیلا نے نمسکار کیا اور سُندر روپ وان دیکھ کر آنند ہوگئین اور تیج کوشیلا کا
پرکاشت ہو گیا اور پکھ نچھتر مین بھرت کیکئی کے اودر سے اور مین (मीन) لگن مین رام چندر اور اشلیکھا (अश्लेषा)
نچھتر مین لچھمن دسترہن کا جنم ہوا اور چارون پُتر بڑے سروپ والے اور گنوان ہوئے اور ایشر (ईश्वर) کا
اوتار سمجھ کے دیوتا اور رشی و گندھرب آ گان کرنے لگے اور پھولون کی برشٹ ہونے لگی اور راجہ دسرتھ
کے گرد منگل گان ہونے لگا اور اُتم اُتم باجے بجنے لگے ارتھات بڑا بھاری اُتسو ہونے لگا
اور راجہ دسرتھ سُندر سُندر بستر اور انیک بھوشن چاندی اور سونے کے دینے لگے اور گودان (गौदान)
کرنے لگے جب بارہ ۱۲ دن بیت ہو گئے تب تیرھوین گرہون کا اور برہمنون کا پوجا ہونے لگا
اور برہمن لوگ بید بانی اچارن (उच्चारण) کرنے لگے اور بشسٹ جی نے رام ایسا نام اس کارن سے رکھا
کہ رام چندر سب بھوتون مین رمن کرنے والے ہین اور جس طرح چندرمان کے اودے سے سکھ ہوتا
ہے اسی طرح سے رامچندر کے جنم سے سب کو سکھ ہو گیا اور کیکئی کے پُتر کا نام بھرت (भरत) اور سومترا
کے پُتر کا لچھمن (लक्ष्मण) اور سترہن (शत्रुहन) ایسا نام رکھا اور راجہ دسرتھ نے سب برہمن اور پورباسیون کو
بھوجن کرا کے اُتم اُتم رتن مالا اور چاندی اور سونا اور ان دان (अन्नदान) کیا اور چارون پُتر روز روز
بڑھنے لگے اور جنیو (जनेऊ) بھی ہوا اور تھوڑے دن مین سب بید و بدیا (विद्या) سے پارنگت ہو گئے اور رام چندر
سب سے جیشٹھ اور سریشٹ ہوئے اور چار دن پُترون سے ادھک پریتی رامچندر پر راجہ دسرتھ
کی ہوئی اور جس طرح سے برہما اپنے پُتر کو دیکھکر آنند ہوتے ہین اسی طرح سے راجہ دسرتھ اپنے
پُترون کو دیکھکر آنند ہو گئے اور چارون پُتر بڑے بلوان اور بید وان ہوئے اور رامچندر کی سب
کوئی چاہنا کرنے لگے اور رام چندر ہاتھی و گھوڑا اور رتھ پر چڑھ چڑھ کے پھرنے لگے اور سب
پورباسی لوگ دیکھکر آنند ہو جایا کرین اور رام چندر نے اپنے پتا کی سیوا سب پر دھیان رکھی

اور جیٹھے پتر کا یہی دھرم ہی اور لچھمن جی رام چندر کو اپنے پتا کے برابر مانتے تھے اور دھرم شاستر مین یہ
لکھا ہے کہ چھوٹے بھائی کو اُچیت ہے کہ اپنے بڑے بھائی کو پتا کے سمان جانے اور رامچندر جی لچھمن
جی کو اپنے پران سے بشیش پیار کرتے تھے اور بھوجن اور سین (शयन) رامچندر اور لچھمن کا ایک ساتھ
ہوتا تھا اور جس دن رامچندر گھوڑے پر سوار ہو کے شکار کھیلنے کو بن مین جاتے تھے اُس دن لچھمن
بھی پیچھے پیچھے پہرا کے لیے جایا کرین اور بھرت و سترہن کا بھی یہی بیوہار تھا اور راجہ دسرتھ جی
پترون کی سوبھا اور سروپ دیکھکر آنند ہو جاتے تھے ایک دن راجہ دسرتھ نے بہت سے لوگون کو
سبھا مین بُلوا کے کہا کہ اب چارون پتر سیانے ہوئے اور بید و بدیا سے جگت ہو گئے اور سب کاج
بچار سے کرتے ہین اور اب اوستھا بیاہ (विवाह अवस्था) کی ہو گئی جو آپ لوگون کی سمتی ہو تو پترون کا بیاہ ہو جانا
اُچت ہے اسی بیچ مین بسوامتر (विश्वामित्र) راجہ دسرتھ کے دوار پر آکر کھڑے ہو گئے اور دوار پالون سے
کہا کہ بسوامتر راجہ گادھ (गाधि) کے پتر دوار پر کھڑے ہین راجہ دسرتھ سے کہدو تب ایک دوار پال نے
راجہ دسرتھ سے جا کر کہدیا کہ ہے راجہ بسوامتر (विश्वामित्र) دوار پر آکر کھڑے ہین یہ سنتے ہوئے راجہ دسرتھ
سبھا سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور پروہت اور بشسٹ کو ساتھ لیکر جسطرح سے اندر برہسپت اپنے
گرو کے ساتھ چلتے ہین اسیطرح سے راجہ دسرتھ چلے آئے اور بسوامتر کو دیکھنے لگے اس سمے بسوامتر
مون ہو گئے اور راجہ دسرتھ نے بشسٹ جی سے کہدیا کہ آپ ارگھ (अर्घ्य) وپادار سے بسوامتر کا ستکار کیجیے
اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی مہاتما پُرش راجہ کے یہان آوے تو وہ خود ارگھ ندے ارتھات
اپنے پروہت سے دلوادے اسی کارن سے راجہ دسرتھ نے بشسٹ جی سے کہا تھا اور راجہ
دسرتھ ڈر گئے کہ بشسٹ جی اور بسوامتر سے برودھ (विरोध) ہے ایسا نہ ہو کہ مجکو شاپ دیدین تب تک
بسوامتر ہی کشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے راجہ چھتر لوگ آپ کے چرن پر مستک (मस्तक) دھرتے ہین اور دیو
کرم اور پتر کرم اچھے پرکار سے ہوتا ہے اور ہون (हवन) کرم روز روز ہوتا ہے یہ پوچھکر بشسٹ جی سے ملاپ
کرکے کشل پوچھ گئے اور ہنس دیا اور ہنسنے کی ابھپرائے یہ تھی کہ پروہتائی کرم نشید (निषेध) ہے اور
یہ ابھپرائے بسوامتر کی سمجھکر بشسٹ جی نے بھی ہنس دیا انکے ہنسنے کی ابھپرائے یہ تھی کہ ہم تو
ایسے دھرماتما راجہ کے پروہت ہین کہ تم بھی راجہ دسرتھ سے جاچنا کے لیے آئے ہو اور برہمن
بھی تم نہین ہو سکے بعد جابالی (जाबालि) رشی بھی کشل منگل پوچھنے لگے اور سب کوئی سبھا سے اُٹھ کر چلے
آئے اور ملکر بسوامتر کو سبھا مین لیوا لے گئے اور سب کوئی بیٹھ گئے اور بسوامتر کو آسن
دے کر پوجا اور بھوجن سے ستکار کیا اور راجہ دسرتھ آنند ہو گئے کہ میرے گرہ پر

ایسے مہاتما کا چرن آیا وسرتھ پوچھنے لگے کہ ہے بسوامتر آپکے آگمن (आगमन) سے مین کسطرح ترپت (तृप्त) ہوگیا جس طرح سے بھوکھے کو ان (अन्न) اور بے پتر والے کو پتر اور نردھنی کو دھن ملجاوے اور آپ برہم رشی ہین ہمکو دنیا اور آپ کو لینا اُچت ہے آج آپ کے درشن سے جنم ہمارا سپھل ہوگیا اور آپ اپنے تپوبل سے برہم رشی ہو گئے آپ نے جسکارج کے لیے مجھکو درشن دیا ہے وہ آگیا کیجیے مین بے عذر آپ کی آگیا کا پالن کرونگا آپ اپنے من مین یہ سندیہہ نہ کیجیے کہ راجہ دسرتھ دینگے یا نہین مین اوسیہ آپکے منورتھ کو پورا کرونگا۔

اٹھارھوان سرگ سماپت

جب راجہ دسرتھ یہ سب کہ گئے تب بسوامتر آنند ہو گئے اور روم روم کھڑے ہو گئے اور گدگد بانی بولنے لگے کہ آپ راجون مین اوتم اور سجن (सज्जन) اور بید و شاستر کے گیاتا ہین اور بششٹ جی ایسے آپ کے گرو ہون تو کیون آپ کے مُکھ سے ایسا بچن اُچارن نہ ہو سو ہے راجہ جو کچھ میری کانچھا (कांक्षा) ہوگی وہ تو سب آپ سے کہونگا پر تو پہلے آپ اس بات کی پرتگیا (प्रतिज्ञा) کر لیجیے کہ اپنے بچن کا پالن کرونگا ایسا نہ ہو کہ بچن ہمارا اُلنگھن ہو جائے یہ سُنکے راجہ دسرتھ اس کارن سے سمت ہو گئے کہ ایسا تو ہمارے کُل مین کوئی نہ ہوا کہ کسی کی کامنا (कामना) پوری نہ کر دیوے یہ ابھپرائے راجہ دسرتھ کی سمجھکر بسوامتر کہنے لگے کہ مین جگیہ کرتا ہون اور جب جگیہ ہماری سماپت ہونے کو ہوتی ہے تب ماریچ اور سوباہو (सुबाहु) راکچھس رودھر (रुधिर) اور مانس (मांस) کی برشٹ کر کے جگیہ ہماری نشٹ کر دیتے ہین اور مین بہت کلیشت (क्लेशित) ہو گیا ہون کتھ اور لوکا بچن ہے کہ یہ سب سُنکے راجہ دسرتھ کو آشنکا (आशंका) ہو گیا کہ یہ تو بڑے تپسی رشی ہین جب چاہین تو شاپ دیکر راکچھسون کو بھسم کر دین یہ ابھپرائے سمجھکر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جگیہ کرم مین کرودھ کرنے سے جگیہ نشٹ ہو جاتی ہے اسی کارن سے مین شاپ نہین دیتا تب راجہ دسرتھ نے کہا کہ آپ کیا چاہتے ہین تب بسوامتر نے کہا کہ رامچندر اپنے جیشٹھ پتر کو تھوڑے کال کے لیے ہمکو آپ دیدیجیے یہ سُنکر راجہ کو سندیہہ ہو گیا اور بچار کرنے لگے کہ رامچندر تو بالک ہین انکو لے کر کیا کرینگے یہ ابھپرائے سمجھ کے بسوامتر کہنے لگے کہ رامچندر راکچھسون (राक्षसों) کے بدھ کرنے والے اور بڑے تیجسی (तेजस्वी) ہین ہماری جگیہ کو سماپت کرا دینگے اور دشٹون کا ڈنڈ کرینگے یہ کہکر بسوامتر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ کدا چت راجہ دسرتھ رامچندر کے دینے مین سندیہہ کرین تب لوبھ (लोभ) دکھا کے پھر کہنے لگے اور رامچندر کو مین بدیا (विद्या) پڑھاونگا اور بیاہ بھی کرا دونگا اور رامچندر کے دینے سے آپکو تینون لوک مین بڑا بھاری

جس ہوگا اور راچھس کوئی سنگرام مین رامچندر کے سنمکھ کھڑے نہین ہوسکتے تب راجہ دسرتھ اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ سنسار مین تو رام چندر کے ایسے انیک پرشون کے پتر ہو گئے دوسری سے
کیون نہین جا پچھا کرتے یہ ابھپرائے راجہ کی سمجھ کے پھر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ رامچندر
بڑے بلوان (वीर्यवान) اور بیر جوان ہین اس پرتھی بھر مین رام چندر کا ایسا تو کوئی بلی نہین ہے اور رامچندر کو جو
اپنا پتر سمجھکر آپ موہ (मोह) مین پراپت ہو گئے ہین تو رامچندر آپ کے پتر نہین ہین وہ تو پرمیشر سروپ
ہین اور یہ تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین کہ مین است بچن کبھی نہین کہتا یہ سنکر راجہ دسرتھ
مون ہو کر دھیان مین ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ رام چندر کے بل کا برتانت کسطرح سے جانتے
ہین تب یہ ابھپرائے راجہ کی سمجھکر پھر بسوامتر کہنے لگے کہ یہ رامچندر کے برتانت مین اچھی طرح سے
جانتا ہون اور بشسٹ جی بھی جانتے ہین اور جتنے دیوتا اور رشی ہین سب اچھی طرح رام چندر
کے پرتاپ کو جانتے ہین جو ہے راجہ دسرتھ جو رامچندر کو بدیا (विद्या) پڑھایا چاہتے ہو اور بیاہ کرایا
چاہتے ہو اور اپنا جس چاہتے ہو تو رامچندر کو میرے ساتھ کر دیجیے تب راجہ دسرتھ نے یہ بچار کیا
کہ بار بار اتر کون کرتا رہے اب یہ کہدیتا ہون کہ رامچندر کو نہین دونگا یہ ابھپرائے راجہ دسرتھ
کی بسوامتر سمجھکر پھر کہنے لگے کہ ہے راجہ جب آپکو میرے کہنے کی پرتیتی (प्रतीति) نہ ہو تو اپنے منتری لوگون سے
پوچھ لیجیے کہ مین ست کہتا ہون کہ است کہتا ہون تب راجہ بچار کرنے لگے کہ جو منتر لوگ بھی کہدینگے
تب بھی رامچندر کو نہ دونگا یہ ابھپرائے سمجھکر بسوامتر پھر کہنے لگے کہ آپ بشسٹ جی سے پوچھ لیجیے
اور رام چندر کو دیدیجیے رامچندر ہمارے اشٹ (इष्ट) ہین اور رام چندر کی اب بال اوستھا بھی نہین ہے
اور اسی کارن سے مانا وتیا ہین انگکار بھی نہین ہے تب راجہ دسرتھ پھر بچار کرنے لگے کہ دو چار دن
لیے مانگتے تو مین انگیکار (अंगीकार) کر لیتا یہ بچار کرتے ہوئے مون رہ گئے یہ ابھپرائے سمجھکر پھر بسوامتر کہنے لگے کہ
ہے راجہ دسرتھ آپ بار بار کس سوچ مین پڑے ہوئے ہین دیکھیے کہ آپ ہی کل مین راجہ رگھو
کیسے دھرماتما تھے کہ ایک سمے جگیہ کرتے تھے بہت سی برہمنون کو دچھنا (दक्षिणा) دیکر اجاچک کر دیا اور
اور راج بھی اپنا دان کر دیا اور تمام جتنا درب (द्रव्य) وسونا و چاندی اور بھوشن و بستر تھا
سب دان کر دیا اور آپ بکل کا بستر پہنے رہے اور ایک پاتر (पात्र) بھی اپنے پانی پینے کے لیے
نہین رکھا کیول وہی جگیہ کا اگن کنڈ رہ گیا تھا اسی سمے ایک رشی کے گرو نے بارہ کرور
رشی سے دچھنا مانگی تھی اور رشی نے بچار کیا کہ راجہ رگھو سے جا جا کر کے دیدون کیونکہ راجہ
رگھو ایسا دھرماتما اس پرتھی مین دوسرا کون ہے یہ بچار کر کے راجہ رگھو کے پاس چلے گئے اور جا کر

دیکھا تو کنگل کا بستر بنے ہوئے ہیں اور بچار کیا کہ یہ تو آپ دریدر (दरिद्र) ہوکر بیٹھے ہیں ان سے جاچنا کون کرے رشی
کی یہ ابھپرائے راجہ رگھو سمجھ گئے کہ رشی کسی کلیش میں معلوم ہوتے ہیں کہنے لگے کہ ہے رشی تم کیا چاہتے ہو
تب رشی کہنے لگے کہ میں تو آپکی دشا (दशा) دیکھ کے کرتارتھ ہوگیا کہ خود دریدر ہوکر درب ہین (दरिद्र) ہو گئے
ہیں آپ سے کیا مانگوں اور تم کیا دوگے جب راجہ بار بار کہتے تھے کہ کیا چاہتے ہو تو رشی
نے چلنے کا بچار کیا اور راجہ رگھو مہا شوچ میں ہوکر بچار کرنے لگے کہ ہائے میرے کل میں تو ایسا کوئی
نہیں ہوا کہ کوئی ابھیاگت جاچنا کرے اور نراس ہوکر پھر جائے راجہ رشی سے پرارتھنا کرنے
لگے کہ ہے رشی آج کے دن ٹھہر جاؤ اور اپنا منورتھ کہو تب رشی نے سمجھا کہ راجہ بار بار کہتے ہیں
تو ایک دن رہ جانا چاہیے کہ رات میں بھی اپواس (उपवास) کرلونگا تب رشی رہ گئے اور رات ہی سے راجہ
سے کہا کہ ہمکو بارہ کروڑ اشرفی چاہیے یہ سنکے راجہ کو بڑا کرودھ ہوگیا اور دھنش بان کو اٹھا لیا اور
کہا کہ کبیر کو اسی دھنش بان سے نشٹ کردوں اور کبیر کے پاس جاکر بارہ کروڑ اشرفی مانگی کبیر راجہ
کا کرودھ دیکھکر کنپت ہوگئے اور رتن و سونا و چاندی و اشرفی کی ایسی برشٹ کرنے لگے کہ راجہ
رگھو کے گرہ میں ٹال لگ گیا اور برہمن لوگوں نے بھی جس نے جس نے راج کو دان میں لیا تھا
لیکر راج کو پھیر دیا اور رشی کو اشرفی دیکر بدا (विदा) کیا اور رشی پرسنسا (प्रशंसा) کرنے لگے اور آنند ہوکر اور اشرفی
لیکر چلے گئے سو ہے راجہ دسرتھ تمہارے کل میں کوئی برہمن نراس (निराश) ہوکر نہیں پھرا سو ہے راجہ تم سوچ
مت کرو اور رام چندر رگھو وید وکش اور لوکا بچن ہے کہ بسوامتر سب کیلئے موں ہو گئے اور راجہ دسرتھ
مہا شوک (शोक) میں بیاکل ہوکر آسن سے اٹھ کھڑے ہوگئے اور پھر بچار کیا کہ یہ میں کیا کرتا ہوں مورچھت ہوگئے
اور پھر سنبھلکر اٹھ بیٹھے اور سوچ کرنے لگے اور بار بار اٹھنے کے کھڑے ہو جائیں اور پھر بیٹھ جایا کریں
اور مورچھت ہوکر بھوتل میں گرنے لگے۔

انیسواں سرگ سماپت ۱۹

راجہ دسرتھ دھیان کرنے لگے کہ کیا کروں پھر ساہس (साहस) کرکے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر رام ابھی بالک
ہیں اور سولہ برس سے بھی اوستھا انکی کم ہے وہ راچھسوں سے سنگرام کسطرح کرسکتے ہیں تب بسوامتر
اپنے من میں بچار کرنے لگے کہ دیکھو راجہ دسرتھ ایسے بدھمان و دھرماتما ہوکر کیسے است بچن کہتے ہیں
اور راجہ دسرتھ تو شاستر بھی جانتے ہیں ارتھات شاستر میں یہ لکھا ہے کہ چھتری
پندرہ برس کی اوستھا (अवस्था) میں سنگرام کرتے ہیں راجہ دسرتھ پھر کہنے لگے کہ ہے
بسوامتر ہمارے پاس سینا (विद्या) بہت ہے اور بڑے بیر اور سنگرام بدیا (सेना) بھی اچھی [illegible]

جانتے ہین سو سب سینان (सेना) لیکر چلین گے اور خود سنگرام کرکے اکیلے شترکا ڈنڈ کرینگے پرنتو رام چندر کو نہ
لیجائیے ہین پرتگیا (प्रतिज्ञा) کرتا ہون کہ مین خود دھنش لیکر چلون گا اور راکچھسون کا بدھ کرکے آپ کی جگیہ
کراؤن گا تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ پہلے آپ خود اپنے مکھ سے کہہ چکے ہین کہ رام چندر سنگرام بدیا جانتے
ہین اور بڑے بلوان ویرتایی تو پھر کس طرح کہتے ہین کہ رام چندر بالک ہین اور سنگرام بدیا
نہین جانتے ہین تب راجہ دسرتھ پھر کہنے لگے کہ ہے بسوامتر آپ تو کہتے ہین کہ دس دن اور ہماری جگیہ کی سماپتی
کے باقی ہین اور رام چندر کو ایک چھن بھی نہین دیکھتا ہون تو مین کلیشت ہو جاتا ہون جب رام چندر
میری آنکھ کے سامنے سے اوٹ (ओट) ہو جاوینگے تو پران ہمارا تیاگ ہو جاوے گا اور دوسرے لوگ
بھی جنکو رام چندر مین پریم ہے مر جائینگے تو آپ کو بڑا بھاری اپرادھ ہو جاوے گا اور جگیہ
کا کون پھل آپ کو لابھ ہوگا سو ہے رشی رام چندر کو اپنی طرف سے ہمکو دان کر دیجیے یہ کہکے
پھر راجہ بچار کرنے لگے کہ مین تو پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ میرے کل مین تو ایسا کوئی نہین ہوا کہ منہ سے
کہکر پرتگیا اپنی چھوڑ دیوے یہ بچار کرکے اور دھیرتا کو دھارن کرکے کہنے لگے کہ رام چندر کو
دیتا ہون پرنتو اکیلا مت لیجائیے مین بھی سینا کے سمیت ساتھ چلون گا نہین تو مین اوشیہ
اپنے شریر کو تیاگ کر دونگا ہے بسوامتر آپ اچھی طرح سے بچار کر لیجیے کہ ساٹھ ہزار برس کی اوستھا
ہماری ہوگئی اور جب جب آیردا ہماری کم ہو جاتی تھی تب تب انیک جگیہ کرکے اوستھا اپنی
بڑھاتے گئے ہین اور بڑی تپسیا سے یہ پتر جو ہے ہین مین پراپت ہوئے ہین تو آپ ہی بچار کیجیے کہ ایسے
پتر کو نیتر سے کس طرح اوٹ کر سکتا ہون اور جو کداچت آپ کو یہ بچار ہو کہ دوسرے پتر بھی ہین تو ہمکو
دوسرے پترون سے رام چندر مین بشیش ہماری پریتی رہتی ہے اور انہین کے ادھار سے جیتا ہون
اور رام چندر بھی ہماری سیوا مین برابر تت پر رہتے ہین اور مجھ سے بہت بہت اسنیہ رکھتے ہین یہ
کہکے ڈر گئے کہ بسوامتر کرودھ ہوکر شاپ (शाप) نہ دیدین پھر راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ماریچ (मारीच) اور سوباہو کیسے
بیر ہین اور کس کے پتر ہین اور کس طرح جگیہ کو نشٹ کر دیتے ہین اور رام چندر کس طرح سے
راکچھسون سے جدھ کر سکتے ہین سب راکچھس تو کپٹ (कपट) کی جدھ کرتے ہین اور بڑے دشٹ
ہوتے ہین یہ سنکے بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ پولستیہ (पुलस्त्य) منی کے بنس (वंश) مین ایک راون ہے اور
برہما کا بردان پاکے تمام سنسار کو دکھ دیتا ہے وہ بڑا بیر ہے یہ تو پرسدھ ہے اور آپ بھی جانتے ہونگے
کہ راون بشرا (विश्रवामुनि) منی کا پتر اور کبیر کا بھائی ہے اور اجودھیا پوری مین آپکے ڈر سے نہین آتا اور اسی کارن سے
ہین اجودھیا پوری کے سمیت مین جگیہ کرتا ہون تسپر بھی ماریچ اور سوباہو راون کی آگیا سے جگیہ ہماری نشٹ

کر دیا کرتے ہین ٹیشکے راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے بسوامتر کیا اچہت میرا نام اور جین ٹھنکے راون ڈرتا ہو
تو ہو پر متو مین تو خود راون سے ڈرتا ہون جدّھ کرنا کون کہے مین تو اوسکے سنمکھ کھڑا بھی نہین رہ سکتا
ہون سو ہے بسوامتر رام چندر کو ہم کو پرساد دیجیے ہماری برده اوستھا مین رام چندر پتر ملے ہین
اور مین تو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ راون تو ایسا بلوان ہے کہ اسے دیوتا گندھرب اور سرپ
و سب کوئی ڈرتے ہین میری کون گنتی ہے سو اب مین کہان تک کہون رام چندر سنگرام کرنا نہین
جانتے ہین اور مین یہ بھی جانتا ہون کہ سُند کا پتر ماریچ اور اوپسند کا پتر سُوباہو ہے اور یہ سب کال
کے جیتنے والے ہین جب کال سے بھی ان بچ جاوے تو اچنبھ نہین ہے پر تو ان سے سبھون سے
پر ان کی اپچا دُرلبھ ہے اور ان لوگون کے پاس سینا بھی بہت ہے میری سامرتھ ان سبھون سے
جدّھ کرنے کی نہین ہے سو ہے بسوامتر رام چندر کو نہ لیجائیے ہمکو جیودان کر دیجیے کُش اور لو کا بچن
ہے کہ یہ سب سنکے بسوامتر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا جس طرح اگن مین ہوتش لال ہوتی ہے
اسی طرح سے بسوامتر لال ہو گئے۔

بیسوان سرگ سماپت

تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ تم پہلے ہی کہہ چکے ہو کہ مین اوشیہ آگیا کی پالن کرونگا اور
اب دھرم کے برودھ پر لگیا اپنی چھوڑا چاہتے ہو اور تمہری کُل مین تو آجتک ایسا کوئی نہین ہوا کہ بچن
دیکر پھیر اُلنگھن کر دے اور اسی کُل مین آپ کا جنم ہو کر ست بچن آپ بولتے ہین سو اب تو مین
چلا جاؤنگا تم سُکھی رہو اور تمہارے سُکھی نہین رہو گے اور راجیک بچن کشور کشور کہ کے مون ہو گئے اور
اور بسوامتر کے کرودھ سے پرتھی کمپت ہو گئی اور پرتھی کے کمپت ہونے کا کارن یہ ہے کہ
رام چندر راون کو مارنے والے تھے جو راجہ دسرتھ رامچندر کو نہین دینگے تو راون کا بدھ کس
طرح سے ہو سکتا ہے اور دوسرا کارن یہ ہے کہ بسوامتر بڑے تیج والے رشی ہین اس کرودھ سے
سنسار کی پرلے نہ ہو جاوے جب بسشٹ نے دیکھا کہ بسوامتر کے کرودھ سے پرتھی کمپت ہو گئی تب
راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ یہ تم کیا کرتے ہو اچھی طرح سے بچار نہین کرتے دیکھو تمہارا جنم اچھے اکش
کے بنس مین ہوا ہے اور تمکو آجتک سب کوئی دھرماتما کہتے آئے اب دھرم کو تیاگ کیا چاہتے ہو
آپ اپنے کُل کے برودھ دھرم کا تیاگ نہ کیجیے یہ بات تو تینون لوک مین پرسدھ ہے کہ آپ
کے کُل مین سدا کال سے دھرماتما ہوتے آئے ہین اور آپ بھی سے لیکر اپنے کُل مین
دھرماتما کہے جاتے ہین دیکھو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی اپنے گھر پر آجاوے اور

جاچنا کرے اور کہدیا جائے یہ کاریہ کردونگا اور پھر پیچھے سے نہ کرے تو جنم جنم اتر کے پن (पुण्य) اُسکے نشٹ ہو جاتے
ہین رہے راجہ آپ نے بہت کبرتی کیا ہے اِس ادھرم سے نشٹ ہو جائیگی آپ رام چندر کو
دیجیے جو کداچت یہ کہو کہ رام چندر وہنر بدیا نہین جانتے ہین سُو وہ سب جانتے ہین وہ شستر سے
جینا نے والے نہین ہین آپ رام چندر کو دیدیجیے بسوامتر رام چندر کی رچھا کرینگے اور بسوامتر میل (मेल)
کرنا اور بگاڑ کرنا اچھے پرکار سے جانتے ہین بڑے مہاتما رشی اور بید و شاستر اور شستر بدیا بھی
بہت جانتے ہین اور یہ پرتاپی ہین کہ اُنکے بل اور پرتاپ کا برتانت دیوتا اور رشی و کنّز اور گندھرب
و راکچھس بھی نہین جانتے اس اشلوک کی ابھپرائے بسوامتر اور رام چندر دونون پُرش سے ہے۔
بسوامتر کی پرشنسا یہ ہے کہ اتر و شستر (प्रजापति शस्त्र, अस्त्र) پرجاپتی کے پُتر ہین بشسٹ جی کا بچن ہے کہ ہے راجہ دسرتھ
ایک سمے بسوامتر نے بڑی تپسیا کی شیوجی کا یہ بردان ہوا کہ تمکو اتر و شستر ملیگا اور اتر و شستر کا
پرجاپتی اور دچھ کی پُتری سے جنم ہے اور دچھ (वत्स) کو ساٹھ کنیان (कन्या) ایک سوبرچا (सुबची) اور دوسری جیا (जया) اور اُنکا
بیاہ کرساس سے ہوا یہ کرساس (कसास) کی سیوا کیا کرین ایک دن کرساس پرسنّ ہوئے اور کہا کہ کیا
چاہتی ہو تو یہ بردان مانگا کہ مین پچاس پُتر کی چاہنا کرتی ہون وہ ایسے بلوان ہون کہ سب کو
جیت لیوین کرساس نے کہدیا کہ ایسا ہی ہوگا تب اتر و شستر و پچاس پُتر ہوئے اسکو بسوامتر
جتھارتھ جانتے ہین اور بڑے دھرمگیہ اور تینون مین سرشیشٹ ہین اور بھوت (भूत) بھویشّ (भविष्य) و
برتمان تینون کال کے جاننے والے ہین سو رام چندر کو جانے دیجیے کچھ سندیہ نہین ہے اور جو
کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ بسوامتر جب ایسے بلی ہین تو راکچھسون کا بدھ کیون نہین کردیتے
تو کارن یہ ہے کہ بسوامتر رامچندر کے اُپکار کے لیے رام چندر کو مانگتے ہین ارتھات ہتھیار بدیا
پڑھاوینگے اور بیاہ بھی کراوینگے بسوامتر کو کیول جاچک ہی نہ سمجھیے بشسٹ جی کا یہ بچن سُنکے راجہ
دسرتھ آنند ہوگئے اور رام چندر کو دینے کے لیے تتپر ہوگئے اور بچار کیا کہ بشسٹ جی سدا کال
ہماری بھلائی کے لیے اُپدیش کیا کرتے ہین۔

اکیسوان سرگ سماپت

راجہ دسرتھ بہت پرسنّ ہوگئے اور رامچندر اور لچھمن کو بُلوا کے بسوامتر کو سپرد کردیا اور ہرکھت
ہو کے ستسین پڑھنے لگے اور کوشلیا بھی آنند ہو کر ستین پڑھنے لگین اور بشسٹ جی بھی ستین (अस्तोत्र)
اُچارن کرنے لگے اور منگلاچار ہونے لگا اور راجہ دسرتھ نے رام چندر کو انگ مین لگا کر
اُنکی مستک کا گھران لیا شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی پیارا اپنا جاترا کرے تو اُسکی مستک کا

प्राण

گھران لینا چاہیئے اور بسوامتر رامچندر کو راجہ دسرتھ کے انگ مین دیکھ کے کرتارتھ ہو گئے اور دیوتا لوگ سنکھ بجا کے پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور آگے آگے بسوامتر پیچھے پیچھے رامچندر تسکے پیچھے لچھمن چلے اور دو دو ترکش پیٹھ پر لگا کے اور دھنش ہاتھ مین لیکر جس طرح سے برہما کے ساتھ اسنی کمار چلتے ہین اسیطرح سے رام چندر و لچھمن بسوامتر کے ساتھ چلے اور رام چندر دونون بھائی بڑے سوبھائمان ہو گئے اور پدم پوران مین یہ لکھا ہے کہ رامچندر کے چلنے کے سمے گرڑ دیوجی نے کھڑگ ڈھال دو دھنش رام چندر کو دیا تھا اور یہ دیتے ہوئے کسی نے نہین دیکھا تھا رامچندر

विस्वामित्र

اجودھیا پوری کے تٹ سے ہوتے ہوئے دچھن بھاگ مین چھ کوس چلے گئے تب بسوامتر نے رامچندر سے کہا کہ اس استھان پر کچھ جل پان کر لو اور یہان پر تمکو مین دو منتر پڑھاؤنگا اور اس منتر سے تمام پرتھوی مین چلنے کی سامرتھ ہوتی ہے اور سروپ کی سندرتائی سدا کال ایک رنگ

अतिवला वला जय

بنی رہتی ہے اور لچھمن سے جے ہوتی ہے اور اس منتر کا نام بلا اور اتبلا ہے اور اس منتر شسنتر سے جیت ہوتی ہے اور گیان اور بدھی کی بردھی ہوتی ہے اور بڑا بلوان ہوتا ہے اور بھوکھ پیاس نہین

यशी

ہوتی ہے اور سنسار مین جسی ہوتا ہے اور یہ دونون منتر برہما کی پوتری ہین اور تیج سے جگت ہین اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ بدیا کا اپدیش اسکو کرنا چاہیئے جو اسکے جوگ ہو سو تم پڑھانے کے جوگ ہو مین اوسیطرح تمکو یہ منتر پڑھاؤنگا یہ کہہ کے رامچندر کو اشنان کرا کے اُس منتر کو پڑھا دیا اور منتر سیکھتے ہوئے رام چندر کا تیج و سروپ پہلے سے بششیش ہو گیا اور یہ منتر بسوامتر نے لچھمن کو بھی سکھلا دیا اور راتری بھر اُسی سرجو کے تٹ پر باس کیا۔

بائیسوان ۲۲ سرگ سماپت

جب تھوڑی سی رات رہی تب پہلے بسوامتر اُٹھے اور رامچندر کو جگانے لگے اور کہنے لگے کہ اٹھو اب سونے کا کال نہین ہے یہ بلا دیوکال ہے اُٹھ کے پرمیشر کا دھیان کرو اب کیول آدھ گھڑی رات اور باقی ہے یہ سُنکے رام چندر اور لچھمن دونون بھائی اُٹھ بیٹھے اور اشنان و پوجا کر کے بسوامتر کو پرنام کیا وہان سے تینون پُرش آگے کو چلے اور جہان گنگا اور سرجو کا سنگم تھا وہان پر پہونچ گئے وہان رشیون کا سندر سندر استھان اور رشی لوگ ہزارہا برس کے تپسی تھے اسی جگہ تینون پُرش بیٹھ گئے تب رامچندر پوچھنے لگے کہ ہے بسوامتر ہمنے شاستر مین لکھا یہ دیکھا ہے کہ جہان جہان شبھ استھان رہتا ہے اُسی جگہ رشی لوگ تپسیا کرتے ہین سو یہ کس کارن سے شبھ استھان ہے یہ سُنکے

विषय

بسوامتر ہنسنے لگے اور ہنسنے کے دو کارن ہین ایک یہ کہ بال اوستھا کی بولی بہت پریہ ہوتی ہے

دوسرے یہ کہ رامچندر تو انترجامی اور سب جانتے ہین اور انجان کیطرح سے ہمسے پوچھتے ہین ویساہی مین کہدون تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر شاستر مین یہ لکھا ہے کہ ایک سمے استھان پر شیوجی کی سمادھی لگی تھی اور دیوتالوگون کو یہ اکانچھا ہوئی کہ شیوجی کو کوئی تپر کسی پرکار سے اتپن ہوتا کہ ہم لوگون کا کلیش دور ہوجاتا یہ بچار ٹھہرا کے دیوتالوگ کامدیو کے پاس جاکر لوالائے اور کامدیو شیوجی کو بھبوتی اپنے دکھلانے لگے جب شیوجی کی سمادھی چھوٹ گئی تو کامدیو کو دیکھکے اور کرودھ ہوکر کامدیو کو جلا کے بھسم کردیا اور راجہ روم پاد بھی اسی استھان پر رہتے تھے اسی کارن سے یہ استھان پونیت ہے اور یہ بھومی کیلاس ہے مین گنی جاتی ہے اور یہان رشی لوگ مہادیو کے شش ہین اور اس استھان پر پاپی اور ادھرمی کوئی نہین رہتا تھا اسلیے ایک رات اس استھان پر باس کرلینا چاہیئے پراتھہ کال اس سنگم مین اشنان کرکے چلنا چاہیئے اور استھان پر ہوم ہوتا ہے مین بھی ہوم کرکے چلونگا اسی بیچ مین انیک رشی لوگ پہونچ گئے اور اپنی جوگ شکتی سے جان گئے تھے کہ یہان رامچندر آئے ہین رشی لوگ بچار کرنے لگے کہ پہلے پوجا بسوامتر کا کرنا چاہیئے یا رامچندر کا سو رامچندر نے تو پربرہم سروپ اپنا گپت کرکے نش اوتار اور چھتری برن دھارن کیا ہے تو پہلے بسوامتر کا پوجا کرنا اُچت ہے یہ بچار کرکے پہلے بسوامتر کا پوجن کرکے رامچندر کا ستکار کیا اور بسوامتر دھرم چرچا کہنے لگے اور رشی لوگ سُنکے آنند ہوگئے اور جب سندھیا کال آگیا تب سندھیا کریا کرکے بیٹھ گئے اور رشی لوگ کا کند مول اور پھل سے بھوجن کا ستکار کیا اور راتری کو دھرم چرچا ہوتا رہا اور رات بھر جاگرن کیا۔

تیئسوان سرگ سمایت

پراتھہ کال بسوامتر دونون بھائی کو ساتھ لیکر چلے اور سرجو پار جانے کے لیے سرجو کے تٹ پر کھڑے ہوگئے اور ناؤ پر چڑھکر جو اُس پار چلے جب بیچ دھار مین ناؤ پہونچی تب تو بڑا گنبھیر شبد ہوتا تھا رامچندر پوچھنے لگے کہ یہ شبد کیسا ہوتا ہے تب بسوامتر کہنے لگے کہ یہ گنگا سرجو کا سنگم ہوا ہے اسکی کتھا یہ ہے کہ اس استھان پر ایک سمے برہما نے سمادھی لگائی تھی جب سمادھ چھوٹ گئی تب اپنے مَن سے ایک سرور اُتپن کیا اور اسی کارن سے مانس سرور کہلاتا ہے اور جس ندی کا جل شیگھر بہتا ہے اسیکا نام سرور ہے سو یہ وہی سرور ہے اور گنگا کے سماگم سے یہ شبد ہوتا ہے اور اس سرور مین اشنان کرنے کا بڑا بھاری پھل ہوتا ہے اور دو ندی جہان مل رہتی ہین وہان کا اشنان بت سبھ وایک ہے سو ہے رامچندر تم دونون بھائی پرنام کرتے جاؤ یہ سُنکے رام چندر و لچھمن نے

پرنام کیا اور وگھن وسا مین اُتر کے آگے کو چلے اور ایک گھن بن کو دیکھ کے رام چندر پوچھنے لگے کہ ہے
بسوامتر یہ بڑا ادبھت بن دکھائی دیتا ہے اور جھینگر بہت ہین اور بڑے بھیانک بن جنتو ہین اور
اُنکا شبد بھی بھیانک ہے سو یہ کون بن ہے تب بسوامتر کہنے لگے کہ اس دیس کے دو نام ہو گئے ہین
ایک ملد اور دوسرا کروکھ اِس دیس مین میلا بہت رہتا ہے اور یہ نام دھارن کیا ہوا دیوتون کا ہے
اور اِس دیس مین بھوکھ اور پیاس بہت لگتی ہے اور نام دھارن کا کارن یہی کہ اِس استھان پر برترا سر
ایک براہمن رہتا تھا ایک سمے اندر نے اُسکا بدھ کر دیا اسی اپرادھ سے میلا ارتھات چانڈال (मेला / चांडाल)
ہو گئے تھے تب رشی اور دیوتا لوگون نے بچار کر کے یہ منتر ٹھہرایا کہ اندر ایسے سنگم مین اشنان
کرین تب یہ برہم ہتیا چھوٹ جائیگی اور اندر کو کلسے مین جل لے لیکر کے اشنان کرایا اور سب
برہم ہتیا چھوٹ گئی اسی کارن سے اس دیس کا نام ایسا ہوا اور اندر نے آنند ہو کر یہ آشیرباد
دیا کہ اس دیس مین ان بہت ہوگا اور کچھ کال کے بیتیت ہونے پر سوند (सुन्द) کے ساتھ تاڑکا کا بیاہ
ہوا اور سوند کے پتا کا نام ماریچ یہ بڑا بلوان اور بھیانک سروپ بڑی بڑی بھجا والا ہے اور تاڑکا (ताड़का)
کو بھی ایک ہزار ہاتھی کا بل ہے اور یہان سے آدھے جوجن پر جا کے اُتپات کرتی ہے اور
آدھے جوجن کا سر بھی اُسکا ہے سو ہے رام تم اسکا بدھ کرو آپ کے سوائے دوسرا کوئی سنسار
مین اسکا بدھ کرنے والا نہین ہے۔

چوبیسوان سرگ سماپت

تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے بسوامتر شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ ابلا ارتھات استری تو بہت دُربل
ہوتی ہین اسکو ایک ہزار ہستی کا بل کسطرح سے ہو گیا تب بسوامتر کہنے لگے کہ ایک جچھ نامی تھے اُن کو
کوئی پتر نہین تھا اور پتر کے لیے بڑی تپسیا کی تب برہما دھیان مین دیکھنے لگے کہ پتر کس کامنا (कामना) سے چاہتا
ہے تو سمجھ گئے کہ کیول دیوتا لوگون کے کشٹ دینے کے لیے چاہتا ہے اس کارن سے یہ بردان دیا
کہ پتری ہوگی اور ایک ہزار ہستی کا اُسکو بل ہوگا ہے رام چندر یہ بردان پاکر تاڑکا بڑھنے لگی اور
اور بیاہ کی اوستھا ہو گئی تب جچھ نے سوند کے ساتھ اسکا بیاہ کر دیا کچھ کال بیتیت ہونے پر دو پتر
پیدا ہوئے ایک ماریچ دوسرا سوباہو پہلے تو یہ اچھے تھے پرنتو رشی کے شراپ سے راچھس ہو گئے
اور اسی استھان پر رشی تپسیا کرتے تھے جب سوند اگست رشی کی تپسیا مین بادھا ڈالنے لگا
تب رشی نے شراپ دیدیا اور اُسی چھن جل کے بھسم ہو گیا تب تاڑکا کرودھ ہو کر اور مہا شبد
کر کے رشی کو مارنے کو دوڑی اور رشی نے کرودھ ہو کر پھر شراپ دے دیا کہ

بُتر تمہارا اگھیس اُترم راکھشی ہو جاؤ یہ شاپ دیکر اگست رشی تو چلے گئے تبھی سے یہ تاڑکا کرودھ مین ہوا کرتی
ہے اور گئو برہمن کو ستایا کرتی ہے سو اِسکا بدھ کر دیجئے رام چندر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ
استری کا بدھ تو شاستر سے برودھ ہے کرین یا نہین یہ اچرا ہے بسوامتر سمجھکر کہنے لگے کہ ہے رامچندر
یہ مت بچار کرو کہ استری کا بدھ کیسے کرون آپ کا اوتار کیول گئو اور برہمن کی رچھا کے لیے ہوا ہے
یہ تاڑکا تو ایسی دُشٹ ہے کہ گئو اور برہمن کو کشٹ دیتی ہے جب بسوامتر یہ سب کہ گئے پرنتو رامچندر
اسی بچار مین بھر مون ہو گئے کہ استری بدھ تو ادھرم ہے تب پھر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رام چندر
اِس سنسار مین سوائے آپ کے دوسرے کسی سے بدھ اِسکا نہین ہو سکتا تب رام چندر بچار کرنے
لگے کہ جب بسوامتر بار بار کہتے ہین پرنتو ساہس میری نہین ہوتی کیا کرون بسوامتر پھر کہنے لگے کہ ہے
رامچندر آپ تو ایشر ہین آپ کو کچھ دوش نہ ہوگا یہ سُنکے رام چندر پھر بچار کرنے لگے کہ جب مین ایشر
ہون پرنتو چھتری کے اُتم کُل مین جنم ہمارا ہوا ہے اوشیہ استری کے بدھ مین دوش ہوگا پھر بسوامتر
کہنے لگے کہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ راجا پرجا کی رچھا کرے اور دُشٹون کو ڈنڈ دیوے تو اِس دُشٹ کا
بدھ شاستر سے بھی برودھ نہین ہے یہ تاڑکا مہا دُشٹ ہے اِسنے ایک بھی دھرم نہین کیا ہے تب
پھر رامچندر یہ بچار کرنے لگے کہ جب راجہ کو ڈنڈ کرنا دُشٹون کا برودھ نہین ہے پرنتو کسی راجہ نے کسی
استری کا بدھ کیا ہے یا نہین تب پھر بسوامتر کہنے لگے کہ ایک استری متھرا (मथुरा) نامی تھی اور چاہتی تھی کہ اِس
پرتھی کو چھین کر جاؤن تب اِندر نے اپنے بجر سے بدھ کر دیا یہ سُنکر پھر بچار کرنے لگے کہ اِندر تو بہت ادھرمی تھے
اُنکی دُرشٹانت مین ادھرم نہین کر سکتا تب بسوامتر پھر کہنے لگے کہ ہے رامچندر بھرگ (भृगु) نامے ایک برہمن تھے
اُنکی استری بڑی دُشٹ تھی اُسکی اِکا اِچھا یہ تھی کہ اِندر کو کھا جاؤن اور رات دن بچار مین رہتی تھی
تب بشنو نے اُسکا بدھ کر دیا اور بھرگ نے بشنو کو شاپ دیا اور اُسی شاپ سے آپ نے منش
اوتار دھارن کیا ہے سو آپ اِسکا بدھ کر دیجیے یہ سُنتے ہوئے تو رامچندر ادھک ڈر گئے اور کانپنے
لگے کہ ایک مرتبہ استری کے بدھ سے تو اِس بھوتل مین آنا پڑا اب پھر استری کا بدھ کرونگا تو
کون گت ہماری ہوگی۔

پچیسوان سرگ سماپت

کتھ اور لوکا بچن ہے کہ جب بسوامتر نے رامچندر کو بہت سمجھایا پرنتو تاڑکا کو استری جان کے
بدھ نہین کرتے تھے تب پھر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر اب ہماری آگیا ہے تم اِسکا بدھ کرو

تو تمکو دوش نہ ہوگا اسلیے کہ دیکھو ایک سمے پرسرام نے جمدگن اپنے پتا کی اگیا سے اپنی ماتا کا بدھ کر دیا اور کچھ
دوش نہ ہوا یہ سنکر رامچندر پھر بچار کرنے لگے کہ جب پرسرام نے اپنے پتا کی اگیا سے اپنی ماتا کا بدھ
کر دیا اور کچھ دوش نہ ہوا پرنتو سند امرت اور پرہلاد نے تو اپنے پتا کی اگیا کو النگھن کر دیا تو اون کو کون
دوش ہوا یہ کہ کے رامچندر نے پھر بچار کیا کہ بسوامتر شریشٹھ رشی ہین اب بار بار کہانتک بچار کرتا
رہون اگیا کا مان لینا اچت ہے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے سوامی شاستر مین یہ لکھ ہے کہ پتا
کی اگیا کو اوشیہ پالن کرنا پتر کو اچت ہے اور آپ بھی ہمارے گرو ہین سو جب مین اجودھیا پوری سے
آپ کے ساتھ چلا تو پتا جی نے ہمکو یہ سمجھایا کہ جو جو بسوامتر اگیا دیوین اسکو کرنا اور اس سمے پتا کی سبھا مین
بڑے بڑے رشی اور مہاتما لوگ بیٹھے تھے اور بششٹ جی نے بھی ایسی ہی اگیا دی تھی سو ہے سوامی
اب تاڑکا کو اوشیہ مارونگا جو کچھ دوش ہے تو اس دوش کے بھاگی آپ ہونگے یہ بچن کہ کے دھنش کو
ٹنکارنے لگے اور دھنش کا شبد دسو دسا مین پورن ہو گیا اور بن جنت اور پنچھی سب کمپت ہو گئے اور
اور شبد تاڑکا کے کان تک پہونچ گیا اور جب وہ بھی تو ڈر گئی پرنتو کرودھ کر کے چلی آئی اور آکر رام چندر کو
کرودھ سروپ سے دیکھنے لگی اور تاڑکا بہت کروپ اور منھ اسکا ٹیڑھا تھا اور سروپ اسکا بڑا
بھیانک اور بہت اونچی تھی جب وہ سمیپ مین پہونچ گئی تب رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ
راکھسی کرودھ ہوکر چلی آتی ہے اور اسکو ہزار ہاتھی کا بل ہے اور مایا اور بل دونون سے سنگت ہے تم دیکھتے
رہو مین ناک اور کان کاٹ کے اسکو بھگا دیتا ہون اور جب بسوامتر نے اسکے بدھ کے لیے بہت
کہا ہے پرنتو بدھ کرنا اچت نہین ہے اور کداچت تم یہ کہو کہ بدھ کے نہ کرنے سے بسوامتر گرو کے بچن
النگھن ہو جائینگے تو ایسا نہین سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ بسوامتر کے ابھپرائے سے تاتپرج یہی ہے
کہ گرو برہمن کو دکھ دیتی ہے اس سے رہت ہو جاے تو جب ناک اور کان کاٹ کے بیر اسکا توڑ
دیا جائیگا تو وہ کیا کر سکتی ہے اس بات کے کرنے سے بسوامتر کا بچن بھی رہ جاتا ہے اور استری کا
بدھ کا کچھ دوش بھی نہ ہوگا یہ بات چیت ہوتی ہی تھی تب تک تاڑکا منھ پھیلا کے چلی اور بسوامتر
نے ہونکار کر دیا اور تاڑکا کھڑی ہو گئی اور بسوامتر بچار کرنے لگے کہ جب پہ مین رام چندر کو
اتنا سمجھاتے سمجھاتے ہار گیا پرنتو انکے من مین نہ سمایا تب ناچار ہو کے کہنے لگے کہ رامچندر
لچھمن کی جے ہو اور تاڑکا کا بدھ ہو تب رام چندر نے بچار کیا کہ اب گرو جی بہت آرت
ہو گئے اوشیہ بدھ کرونگا اور تاڑکا دھور اڑانے لگی اور رام چندر لچھمن جی بیاکل ہو گئے
اور دو گھڑی تک دھور اڑاتی رہ گئی اور پھر مایا کر کے آکاس مین جا کے پتھر برسانے لگی تب

رام چندر کرودھ ہوکر بانون کی برشٹ کرنے لگے اور بانون سے سب تیرون کو کاٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
اور دونون بھجا تاڑکا کے کاٹ لیے وہ بھوتل مین گر پڑی اور بڑا بھاری شبد کرتے لگی اور لچھمن جی نے
ناک وکان اسکے کاٹ لیے تب تاڑکا پھر کرودھ ہوکر اور انیک سروپ ہو کے تیرون کی برشٹ کرنے
لگی تسپر بھی رام چندر کا بچار بدھ کرنے کا نہین تھا تب بسوامتر کہنے لگے کہ اب بچار کرنے کا یہ اوسر
نہین ہے یہ دشٹ ہے بہت جلد بدھ کر دو اور تاڑکا تو یہ چاہتی ہے کہ جلدی راتری ہو جائے اور
اور راکچھس کا بدھ راتری سمے نہین ہو سکتا جب رام چندر نے دیکھا کہ اب تو بسوامتر بہت بیاکل
ہوگئے تب بانون سے گھیر لیا اور تاڑکا کے سنمکھ بجلی (विजली) کے سمان چلے آئے تب ایک بان اسکی
چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بھوتل مین سین کر گئی اور پران کو تیاگ کر دیا اور یہ سب لیلا دیکھ کے اندر اپنے
ہزارون نیتر (नेत्र) سے دیکھنے لگے اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اندر کا بچن ہے کہ ہے بسوامتر
کرسا سِ اتر دشستر کو رام چندر کو دید یجیے کیونکہ اتر دشستر آپ کی اگیا سے انوسار چلنے والے
ہین اور دوکھ ہلو گوان کا چھوٹ گیا یہ کہ کے اندر آکاس مارگ سے دیولوک کو چلے گئے اور سندھیا
کال آگیا اور رام چندر کو بسوامتر اپنے انگ لگا کر کہنے لگے کہ ہے رام چندر تم دھنیہ ہو اب راتری بھر
یہان رہ کر پراتھہ کال اپنے استھان پر چلونگا یہ کہ کے اس راتری کو باس کیا اور رات بھر دھرم چرچا
ہوتا رہا جبسے رام چندر کا چرن آیا تبھی سے یہ بن پاپتر ہو گیا۔

چھبیسوان (۲۶) سرگ سماپت

پراتھہ کال بسوامتر کی اگیا پاکے رامچندر اور لچھمن گنگا سے اشنان کر کے آئے اور بسوامتر کو پرنام
کر کے بیٹھ گئے اور بسوامتر ہنسکے کہنے لگے کہ اب تمکو اتر دشستر پڑھاؤنگا تم بڑے بدھمان
اور تیجسی ہو اسلیے سب اتر دشستر تمکو دان کرونگا اور ان شستر ون کے دوارا دیوا اور دانو راکچھس
وگندھرب آوے سنگرام مین تمھاری جے ہو گی اور نام شسترون کے یہ ہین۔

मूल शिव वज्र इन्द्रचक्र विष्णुचक्र कालचक्र धर्मचक्र दंडचक्र
دنڈ چکر دھرم چکر کال چکر بشنو چکر اندر چکر بجر شیو سول

कालपाश धर्मपाश शिखरी मोदकी गदा ब्रह्म सुखी ब्रह्मास्त्र
برہماستر سکھی برہمہ گدا مودکی شکھری دھرم پاشش کال پاشش

वायु शिखर अग्नि नारायणास्त्र पिनाक शुष्कादि असनि वरुणपाश
برون پاشش اشنی شُشکادر پیناک نارانیاشستر اگنی شکھر بایو

विद्याधर किंकिणी कापाल मुशल कंकाल शुष्क क्रौंच इषीका

ہیشیکی کرونچ شُشکی کنکال موشل کاپال کنکر بدیادھر

वर्षण सौम्य असिरत्न प्रशमन प्रस्वापन मोहन गन्धर्व नन्दन

نندن گندھرب موہن پرسواپن پرسمن اسی رتن سومیہ برکھن

पैशाच मानवास्त्र गन्धर्व कन्दर्प मादन विलापन सन्तापन शोषण

سوکھن بسنتاپن بلاپن مادن کندرپ گندھرب مانواستر پیشاچ

सौर सत्य मौशल संवर्त सौमन तामस प्रतीच्छ मोहन

موہن پرتیچھ تامس سومن سنبرت موشل ستیہ سور

सुवारुण त्वाष्ट्र शिशिर सौमास्त्र अपकर्षण प्रतेज प्रभु

پربھ پرتیج اپکرکھن سوماستر ششر تواشٹر سودارون

ہے رامچندر یہ سب کرساس کے پتر ہین آپ اِنکو دھارن کیجئے تب رامچندر نے لے لیے اور بسوامتر پورب مُنھ اور رام چندر اُتر منھ بیٹھ گئے ورسب بدّیا پڑھا گئے اور کہنے لگے کہ جتنی شستر بدّیا مین جانتا ہون اُتنی دیوتا اور گندھرب بھی نہین جانتے جس سمے رام چندر نے یہ منتر پڑھ لیا اُسی سمے سب استر وشستر پرگٹ ہوگئے اور رام چندر کی استت کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر جب جب آپ اُسمرن کرینگے تب تب ہم آجاوینگے یہ سُنکے رام چندر نے سب شستر ون کو اپنے ہاتھ سے اسپرس کر دیا اور کہا کہ جب جب مین اُسمرن کرونگا تب تب تم سب موجود ہونا۔

۲۷ ستائیسوان سرگ سماپت

بسوامتر رام چندر کو لیکر آگے چلے اور رام چندر کہنے لگے کہ جب آپنے شستر بدّیا تو پڑھا دی پرنتو اب سنگھار استر بدّیا پڑھنے کی کانچھا ہے یہ سُنکے بسوامتر بہت آنند ہوگئے اور سنگھار استر بدّیا پڑھانے لگے اور نام ان سبھون کا یہ ہے۔

ह्रिमा अलक्ष्य लक्ष्य अवाङ्मुख पराङ्मुख प्रतिहार रभस धृष्ट

دھرشٹ ربھس پرتہار پرانگ مکھ اوانگ مکھ لچھیہ الچھیہ ہمیو

महाना पद्मनाभ शतोदर दशशीर्ष शतवक्त्र दशाक्ष सुनाभ दृढनाभ

دڑھ نابھ سنابھ دشاکچھ شت بکر دش شیرکھ شتودر پدم نابھ مہانا

बिनिद्र योगंधर बिमला नैरास्य शकुन ज्योतिष स्वनाभ दुंदुनाभ

رونددنابھ سونابھ جوتکھ شکن نیراسیہ بمِلا جوگندھ بنندر

धृतमाली सार्चिमाली विरोच निष्कलि महाबाहु शुचिबाहु प्रमथन दैत्य

دیتیہ پرمتھن شوچ باہو مہاباہو نشکل بروچ سارچمالی دھرت مالی

रतिक करवीर मकरा विधूत सौमन पित्र्य रुचिर वृत्तिमान

برتیمان روچر پتریہ سومن بیدھوت مکرا کربر رتیک

सर्पनाथ जृंभक मावरणा मोह कामरुचि कामरूप धान्य धन

دھن دھانیہ کام روپ کام روچ موہ ماورن جرنبھک سرپ ناتھ

राग सम्भास्त्र तनयाल कृशाश्व मकरा पंथान

پنتھان بردن کرشاشو تنیان رام بھاسو ران۔

یہ سب منتر (मंत्र) رام چندر پڑھ گئے اور آنند ہو گئے اور ان سب شستروں کا تیج سورج کا سا پرکاشت تھا اور سب موجود ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کے رام چندر کی استت کرنے لگے کہ ہے رام چندر ہم لوگ آپ کے داس ہیں یہ سنکر رام چندر نے سب شستروں کو اپنے ہاتھ سے اسپرس کر دیا اور کہا کہ اب تم لوگ جس استھان سے آئے وہاں چلے جاؤ اور جب جب میں اسمرن کرونگا تب تب سہائے کرتے رہنا یہ سنکر سب شستر انتردھیان ہو گئے اور بسوامتر اور رام چندر آگے کو چلے تب رام چندر بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ وہ بن جو دکھائی دیتا ہے کون بن ہے یہ بن بہت سوبھائیمان ہے اور اس بن کے برکچھ سب پربت کے سا ورس دیکھ پڑتے ہیں اور پنچھی سب سندر سندر بولی بولتے ہیں سو آپ بن کا برتانت (वृत्तान्त) برنن کیجیے اور یہاں سے جگیہ استھان آپ کا کتنی دور ہے اور وہ جو استھان دکھائی دیتا ہے وہی ہے یا دوسرا استھان ہے۔

اٹھائیسواں سرگ سماپت

یہ رام چندر کی بانی سنکر بسوامتر آنند ہو کر کہنے لگے کہ ہے رام چندر اس بن میں کشیپ (कश्यप) نے بہت کال تک تپسیا کی ہے اور اسی استھان پر باون روپ بشنو نے دھارن کیا تھا اور بشنو نے کشیپ کے پتر ہو کے باون اوتار لیا تھا اسی کارن سے نام اسکا چترین ہے اور اسی استھان پر راجہ بل (बलि) بھی تپسیا کرتے وہ بڑے دھرماتما تھے جب تینوں لوک کا راج ہو گیا تو بچار کیا کہ دیوتوں کے جیتنے کے لیے جگیہ کریں اور جگیہ کرنے لگے اور دیوتا اور اگنی بھاگ جگیہ کا لینے لگے

جوکراچت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ ایک ہی کال مین دو جگہ دیوتالوگ بھاگ کسطرح سے لے سکتے ہین تو
اسکا بھید یہ ہے کہ دیوتا دو پرکار کے ہوتے ہین ایک کرم دیوتا ارتھات اندرادی جو لوگ سُرگ لوک
مین رہتے ہین اور دوسرے اجان دیوتا جو آپ سروپ دھاری نہین ہوتے پرنت یہ بید کے
منتر ہین اور بھاگ لیتے ہین سو اجان دیوتا تو راجہ بل سے بھاگ لیتے تھے اور کرم دیوتا
کسپ سے بھاگ لیتے اور اندر دیوتا لوگ بشنو سے پرارتھنا کرنے لگے کہ راجہ بل نے تو اپنے
تپو بل سے اندراسن ہمارا لے لیا ہے سو آپ جو تپسیا کرتے ہین تو ہم لوگون کا پران نہین بچے گا
آپ ہم لوگون کا دکھ دور کیجیے تب بشنو پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہم اوشیہ تم لوگون کا سنتاپ
چھڑا دینگے اور کشپ نے ادتی اپنی استری کے سمیت ایک ہزار برس تپسیا کی اور راجہ بل کا یہ بچار
تھا کہ گیارہ ہزار برس تپسیا کر کے سب کو جیت لون اور بشنو جی کشپ کی تپسیا دیکھکر پرگٹ ہو گئے
اور کہا کہ بردان کی یاچنا کرو تب کشپ نے یہ بردان مانگا کہ آپ میرے پتر ہو کر اوتار دھارن
کر کے اندر کی سہاے کیجیے اور آج ہی سے اس استھان کا نام سدھ آشرم ہوا اور جو کوئی
یہان تپسیا کرے تو تپسیا اسکی سدھ ہو جاوے یہ سنکر بشنو نے یون سنتوکھ دیا اور بعد
اسکے بشنو بامن روپ ہو کر جہان راجہ بل تپ کرتے تھے چلے آئے اور بل سے تین پگ پرتھی کی
یاچنا کی اور بل نے سب دیدی جب تین پگ پورے نہ ہوئے تب بل کو رساتل کو بھیجدیا اور سب
راج اندر کو دیدیا اور بشن نے اسی بامن روپ سے یہان تپسیا کی اسی کارن سے سدھ آشرم
اس استھان کا نام ہے اور چرتر بن کہا جاتا ہے اور اسی کارن سے مین بھی یہان تپسیا
کرنے لگا اور جب جگیہ ہماری سماپت ہونے والی ہوتی ہے تب راکچھس سب نشٹ کر دیتے
ہین سو ہے رام چندر آپ راکچھسون کا بدھ کیجیے یہ سب کہکر بسوامتر اور رام چندر و لچھمن
سدھ آشرم پہونچگئے اور رشی لوگ آکر بسوامتر کا پوجا کرنے لگے اور بعد اسکے رام چندر اور لچھمن
کی پوجا اور ستکار کیا رام چندر اس استھان پر چار گھڑی تک بیٹھے رہے اور بسوامتر سے رام چندر کہنے لگے
کہ آپ آج ہی سے جگیہ کو پرارمبھ کیجیے اور جیسا اس استھان کا نام ہے ویسا ہی پھل ہو جائیگا ارتھات
جگیہ آپ کی اوشیہ سدھ ہو جائیگی یہ سنکے بسوامتر اسی چھن جگیہ منڈپ مین بیٹھ گئے اور دونون بھائی
دھنش بان لے کر رات بھر جگیہ کی رچھا کرنے لگے۔

انتیسوان ۲۹ سرگ سماپت

پھر اگلے کال نت کرم کر کے بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی ماریچ اور سُوباہو کے آنے کا

کون کال ہے تدپ یہ سب رام چندر پوچھ گئے پرنتو بسوامتر تو مون (मौन) برت کرتے رہے اتر (उत्तर) نہین کیا دوسرے
رشی لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس سمے بسوامتر مون برت دھارن کیے ہین اور چھ دن تک برابر
مون (मौन) رہینگے سو ہم لوگ کہے دیتے ہین کہ ماریچ اور سوباہو کے آنے کا کوئی کال نہین ہے جب چاہتے
ہین تب آکر جگیہ بھرشٹ کر دیتے ہین یہ سب رشیون کے بچن سُنکے دونون بھائی آپسمین بات
چیت کرنے لگے کہ ہم لوگ چھ دن اور چھ رات جاگرن کرینگے یہ کہکر اور دھنش لیکر جگیہ منڈپ
کے چار دن طرف پھر پھر کے رچھا کرنے لگے اور ایک بان پہلے ہی اسلیئے چھوڑ دیا کہ راکچھس
سب سمیپ (समीप) مین نہ آنے پاوین جب پانچ دن بیت ہو گئے تب چھٹے دن رام چندر لچھمن سے
کہنے لگے کہ آج چھٹا دن ہے بہت چمتکاری (चमत्कारी) سے رہنا چاہئیے یہ بات چیت ہوتی ہی تھی تب تک
رام چندر یہ دیکھنے لگے کہ جس بیدی (वेदी) پر اگن پرجلت تھی وہان سے دوسرے استھان پہ جاکر پرجلت
ہو گئی یہ اچنبھ دیکھکر رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جب جگیہ پورن ہونے والی ہوتی ہے
یا کوئی اُتپات ہونے والا ہوتا ہے تبھی اگن ایک استھان سے دوسرے استھان پر چلی جاتی
ہے سو ہو نہ ہو کوئی ایسا ہی کارن ہو گیا ہے یہ کہکے رام چندر نے یہ بچار کیا اس سمے تو بسوامتر
منتر پڑھتے ہین اور مون ہین اس اچنبھ کا کون کارن ہے تب تک اوپر مستک اُٹھا کر دیکھنے
لگے تو کیا دیکھتے ہین کہ جس طرح سے میگھ کا گھٹا چلا آتا ہے اور اندھکار ہو جاتا ہے ایسطرح سے
گھٹا دیکھنے لگے اور تھوڑی ہی دیر کے بعد بڑا گھور شبد ہونے لگا اور ایک راکچھس آکاس
مارگ مین دوڑ رہے ہین اور رودھر (रुधिर) کی برشٹ بھی کرنے لگے کہ بسوامتر نے جو راستہ مین راکچھسون
کا سروپ برنن کیا تھا یہ سب ویسے ہی دیکھ پڑتے ہین اور اگنی کنڈ مین رودھر اس کارن
سے نہین پڑتا تھا کہ جو بان رام چندر نے چھوڑ دیا تھا وہی بان باران کر دیتا تھا اور رام چندر
بچار کرنے لگے کہ سب راکچھس تو آکاس مین ہین اور مین بھوتل مین ہون کسطرح سنگرام کر سکتا
ہون یا دپرہی ان سبھون کا بدھ کر دون یہ بچار کرکے رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ
دیکھو یہی سب راکچھس رودھر کے بہانے والے اور مانس (मांस) کے بھچھن کرنے والے ہین اور یہ سب
راکچھس اس سمے بدھ کے جوگ نہین اسلیے کہ بہت سے ایسے ہین کہ ابور والے انکی پوری نہین
ہوئی ہے تو جب ایسے راکچھسون کا بدھ کر دون تو پھر سرشٹی کسطرح رہیگی اور برہما کی مریادا کیسے رہیگی اور
اپراودھ بھی ہوگا اور دوسرے یہ کہ ماریچ کا چچا ماریچ کی بال اوستھا ہی مین مرگیا اسلیے اسپر دیا ہو جاتی
ہی اور تیسرے یہ کہ سوباہو تو راکچھس نہ تھا کیونکہ اگستیہ رشی کے شراپ (शाप) سے راکچھس ہو گیا ہو اُسے دھرم بہت

کیا ہے اور پرشیرکا جنس بھی بہت سرون کیا ہی اسلیے اسکا تو بدھ اسی چھن کرونگا کہ یہ پرم دھام کو چلا جاوے اور دوسرے راکچھسون کی موکچھ دوسرے جنم مین ہوگی یہ کہکے بان کو دھنش پر سندھان کرکے چھوڑدیا اور ماریچ کے ہردے مین لگکر پانچ کوس سمندر کی کھاڈی مین پھینک دیا اور بھوتل مین گر پڑا اور مورچھت ہوگیا اور ایک بان سوباہو کی چھاتی مین ایسا پر مارکیا کہ وہ آکاش سے بھوتل مین گر پڑا اور دوسرے راکچھسون کو بانواستر سے دور دور پھینک دیا اور سب ہت ہو گئے جب چھٹھوین رات کو تھوڑی سی راتری رہ گئی تھی تب جگیہ کی پوری سماپتی ہوگئی اور رشی لوگ اور بسوامتر نے رامچندر کی پرسنسا کرکے پوجا کی اور بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر تمھارے کرمون سے مین کرتارتھ ہوگیا۔

تیسوان سرگ سماپت

رام چندر و لچھمن پراتہ کال نیتہ کریا کرکے بیٹھ گئے اور بسوامتر نے کہا کہ ایک راتری اور رہ جاینے تب ایک راتری اور رام چندر رہ گئے پراتہ کال نیتہ کریا کرکے بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی جس کارج کے واسطے ہملوگ آئے تھے وہ تو سدھ ہوگیا اب آپ کی کیا آگیا ہوتی ہے تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رامچندر و لچھمن جنک پور مین ایک راجہ جنک نامے بڑے پرتاپی و دھرماتما ہین سو انکے یہان سوایمبر ہوتا ہے اور ہم لوگون کا یہ بچار ہے کہ چلکر دیکھین اگر تم لوگون کی بھی اچھا ہو تو چلکر دیکھو اور ایک دھنک انچرج اور دیکھنے کے جوگ ہے وہ دھنش شیوجی کا ہے اور اسی دھنش سے راجہ دچھ کی جگ نشٹ ہوئی جب برہما اور بشنو نے شیوجی کی بڑی استت کی تو شیوجی پرسن ہوکر کہنے لگے کہ تم لوگ کیا چاہتے ہو تب دیوتا لوگون نے کہا کہ ہم لوگون کو اپنا دھنش دیجیے اور ہم لوگ اس دھنش کی سداکال سگندھ آدسے پوجا کرتے رہینگے اور اس دھنش سے برہمن اور دیوتون کی رچھا ہوتی رہیگی یہ سنکر شیوجی نے کہا کہ وہ دھنش تو اندر کے یہان ہے تب برہما اور دیوتا لوگ اس دھنش کو اندر کے یہان سے لیکر چلے آئے اور جنک کو دے دیا سو ہے رام چندر یہ وہی دھنش ہے اور سداکال سگندھ سے پوجا کیا جاتا ہے اور اس پرتھی مین اور تینون لوک مین ایسا کوئی نہین ہے کہ اس دھنش کو چڑھا دے تم بھی چلو اور راجہ جنک کو ایشور سے سبندھ لکھا ہے اور راجہ جنک کے کل مین جتنے ہوتے ہین سب کوئی جنک کہلاتے ہین اور سب کوئی دھنش کی پوجن کرتے ہین ایک سمے راجہ جنک برہما کی سبھا مین گئے تھے اور اپنی استری سے کہہ گئے تھے کہ دھنش کی پوجن کرتی رہنا اس سمے راجہ جنک کو برہم سبھا مین اتی کال ہوگیا

اور راجہ جنک کی استری دھرم کے ہونے سے اُتپنّ ہو گئی تھین اور رانی نے یہ بچار کیا کہ اِس چھین تیر بھی میرا کہین باہر گیا ہے تب جانکی جی اپنی پتری سے کہہ دیا کہ آج کے دن تم اس دھنش کی پوجا کر دو تب جانکی جی نے اُس دھنش کو اُٹھا کے اور گھاس پات نکال کے چوکا دیکر پوجا کر دی اسی کارن سے راجہ جنک نے یہ پرتگیا کی ہے کہ جو پرش اِس دھنش کو چڑھا دیگا اسی سے جانکی کا بیاہ کر دونگا سو رہے رام چندر تم بھی چلو اور تمھارے چلنے سے راجہ جنک کو بہت آنند ہو جائیگا یہ سُنکر جب رام چندر نے تو چلنے کی اچھا کی پر تو یہ بچار کرنے لگے کہ جب اسی دھنش سے وِگھ کا بندہ ہوا ہے تو ہین کس طرح سے اسپرس کرونگا یہ ابھپرائے رام چندر کی بسوامتر سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ تم اِس سمے کچھ بچار مت کرو اور تشیہ چلنا چاہیے تب رامچندر نے بسوامتر کی آگیا کو انگیکار کر لیا اور بسوامتر رِشیون کے سمیت رام چندر کو لے چلے اور اُتر بھاگ مین ہمالیہ [हिमालय] پربت کے سمیپ گنگا کے تٹ پر پہونچ گئے وہان سے جا کر سُون بھدر [सोनभद्र] ندی پر باس کیا اور رام چندر و لچھمن سندھیا کر کے آئے اور بسوامتر کے سمیپ مین بیٹھ گئے اور رام چندر بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ اِس ندی کے دونون تٹ پر بن دکھائی دیتے ہین یہ کون بن ہین۔

اکتیسوان [۳۱] سرگ سماپت

تب بسوامتر کہنے لگے کہ اس استھان پر ایک راجہ کُش نامی رہتے تھے اور یہ برہما کے پتر ہین اور بیدربھی [वैदर्भी] نامی اُنکی استری تھی اور راجہ کُش بڑے دھرماتما تھے اور راجہ کے چار پتر بڑے بیر اور بلوان ہوئے اور نام اُنکا یہ ہے کوشانب کُش نابھ اسُر تبسو [वसु असुर नाम कुश कुशाम्ब] اور یہ چار دُو پتر سُندر سمردھ والے تھے جب چارو پتر سیانے ہوئے تو راجہ کُش نے پتردن کو آگیا دی کہ پرجا لوگون کی رچھا کرو اور یہی دھرم شاستر مین لکھا ہے یہ بچن اپنے پتا کے سُنکر چارون پتر آنند ہو گئے اور چارون پتردن نے چار نگر بسائے اور کوسانب کے نگر کا نام کوشامبی [कौशाम्बी] ہوا اور کُش نابھ کے نگر کا نام مہودی [महोदय] ہوا جہان گیا جی ہے اور تیسرے پتر کے نگر کا نام دھرمارنیہ ہوا اور ایک نگر بسو نے بسایا جسکا نام ماگدھ ہے جہان سُون بھدر یہ ندی ہے اور اِس ندی مین اشنان کرنے سے سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہین اور کُش نابھ ایک سمے تپسیا کرتے تھے ایک اپسرا [अपसरा] آ کر کہنے لگی کہ ہم کو اپنی بھارجا بناؤ اُسکو کُش نابھ نے انگیکار کر لیا اور اِس استری سے کُش نابھ کے ایک سو پتری ہوئین اور پتریون کی جب جوبا وستھا ہوئی تو ایک سمے سب کی سب پتری ایک ساتھ گان کرتی باگ مین ٹہلتی تھین اسی بیچ مین بایو دیوتا [वायु] اُن سب پتریون کو دیکھ کے کام بس ہو گئے اور کہنے لگے کہ تم لوگ

ہمسے بیاہ کروا اور میرے ساتھ بیاہ ہونے سے تم لوگون کی آیور دا اکشین ہو جائیگی اور ہم لوگ دیوتا ہین ور
امر ہوتے ہین اور یہ جو باوستھا سنہ اکال نہین رہتی پرنتو میرے ساتھ بیاہ ہونے سے سندا اکال
بنا رہوگی یہ سب سُنکے کنیا لوگ ہنسنے لگین کہ دیکھو یہ دیوتا ہوکر کیسے ادھرم کی بات کہتے ہین اور
کہنے لگین کہ ہے بایو دیوتا تم سب دیوتاؤن مین سرشیٹھ ہو اور ہم لوگ کُشنابھ کی کنیان ہین اور
کُشنابھ ہمارے پتا کو تو تم اچھے پرکار سے جانتے ہو کہ وہ بڑے دھرماتما اور تپسوی ہین جب یہ
ادھرم کی بات پتا ہمارے سُنین گے تو او تسیہ تکو ڈنڈ دینگے کداچت تم ہمارے ساتھ بیاہ
کیا چاہتے ہو تو ہمارے پتا سے کہو اور کنیا کا یہ دھرم نہین ہے کہ اپنی اچھا سے جہان چاہے بیاہ
کرلے کنیا لوگ تو پتا کے آدھین ہین پتا جسکے ساتھ چاہے بیاہ کردے یہ سُنکر بایو دیوتا بڑے کرودھ
مین پراپت ہوکر کنیا لوگون کے انگ مین سما گئے اور کنیا لوگون کا انگ انگ ٹوٹ گیا اور کُوروپ
بھی ہوگئین اور کرودھ مین جگت ہوکر چاہا کہ بایو کو شاپ دیدین پھر بچار کیا کہ سب برتانت اپنے پتا
سے کہین تب دیکھا جائیگا اور بہت بیاکل ہوگئین اور رودن کرتی ہوئی کُشنابھ اپنے پتا کے پاس
چلی آئین۔ یہ رودن اور بلاپ کُشنابھ پوچھنے لگے کہ یہ کیا گت تم لوگون کی ہوگئی ہے اور کس دُشٹ
نے یہ درد ساتم لوگون کی کردی ہے تب ہم لوگ لجا کو تیاگ کرکے جتھارتھ کہہ جدپ کُشنابھ بہت سا
پوچھتے رہ گئے پرنتو کنیان سب رودن کرتی رہ گئین کچھ لجا سے اتر نہین دیا تب کُشنابھ نے دھیان
مین ہوکر دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ کرم بایو کا ہے۔

بتیسوان سرگ سماپت

جدپ پھر بارہا پتری لوگون سے کُشنابھ نے پوچھا پرنتو کچھ نہین بولین جب کُشنابھ نے
بہت کرودھ ہوکر اور ڈانٹ کے پوچھا تب کنیان لوگ سر کو نیچے کرکے اور گدگد ہوکر کہنے لگین کہ ہے پتا
بایو دیوتا نے بلاتکار سے ہم لوگون کے ساتھ ادھرم کیا ہے جدپ ہم لوگون نے بہت سا کہا کہ ہم لوگ
اپنے پتا کے آدھین ہین پرنتو نہین مانا اور ادھرم کرنے پر بایو تت پر ہوگئے یہ سُنکر کے جدپ کُشنابھ
کرودھ ہوکر کلیش مین مگن ہوگئے پرنتو پتریون کا یہ دھرم اور چھما دیکھکر بہت آنند ہوگئے اور
کہنے لگے کہ ہے کنیا لوگ جب تم لوگون نے چھما کیا تو بہت اُچت ہوا اور جو کوئی چھما کرتا ہے وہ
جسبی ہوتا ہے اور جسکے سر مین چھما نہین ہے وہ سر پر بے بھوشن کا ہے یہ کہکے کُشنابھ اپنی سبھا
مین چلے گئے اور منتریون سے کہنے لگے کہ ہے منتری لوگ بایو دیوتا نے تو بلاتکار سے ادھرم
کرکے میری پتریون کا انگ بھنگ کردیا اور وہ سب کُوروپ ہوگئی ہین اب ان پتریون کا

بیاہ کس پرکار سے ہوگا اور دھرم شاستر کی بدھی سے اُنکا بیاہ ہوسکتا ہے یا نہیں تب منتری لوگون نے
سمجھا دیا کہ جب بلات کار سے یہ ادھرم با یو دیوتا نے کردیا تو کچھ دوکھ نہیں ہوسکتا آپ پتریون کا
بیاہ کیجئے تب کشنابھ بچار کرنے لگے کہ کہان اور کس سے بیاہ کرون اور دھرم شاستر مین تو یہ لکھا ہے
کہ کنیان کا اُتم کُل مین اور جو اپنے سے سریشٹ ہو وہان بیاہ کرنا چاہیئے سو آپ لوگ بچار کرکے
کہتے جائیے یہ سُنکے منتری لوگ کہنے لگے کہ ایک چولی (चूली) نامی برہمن تھے وہ بہت بڑے دھرماتما تھے
انکے ایک پتر برہمدت (ब्रह्मदत्त) تھے اور جب چولی برہمن اشنان کرنے کو جایا کرتے تھے تب تب ایک اپسرا (अप्सरा)
سومدا (सोमदा) نامی اور اُرملا (उरमिला) کی پتری سامگری پوجا کی لاکر اُنکے استھان پر گپت رکھدیا کرتی تھی بعد کچھ دن کے
پرگٹ ہوکر رکھدینے لگی ایک دن چولی کو پرسن دیکھ کر سومدا کہنے لگی کہ ہے رشی مین بہت کال سے
آپکی سیوا کرتی ہون منورتھ ہمارا استھر نہ ہوا تب چولی نے پوچھا کہ کیا چاہتی ہے یہ سُنکر اور پرسن
جانکر سومدا کہنے لگی کہ ہمکو ایک پتر کی اچھا ہے اور وہ پتر بھی وان اور دھرماتمہ اور برہم ودیا (ब्रह्मविद्या) اور سب
شاستر کا گیاتا ہو اور مین کسی کی بھارجا نہین ہون اور نہ ہونا چاہتی ہون برہم چارنی ہون مانسی پتر
دیجیئے یہ سُنکے برہمن نے بہت پرسن ہوکر تتھاستو (तथास्तु) کہدیا اور بعد کچھ کال کے ایک پتر سُندر شریر دیوان اور
بُدھ کے سروپ نے جنم لیا اور برہمدت اسکا نام رکھا اور تھوڑے ہی کال مین سب بید اور بدیا سے پارنگت (पारंगत)
ہوگیا اور سومدا آکاس مارگ ہوکر اپنے لوک کو چلی گئی اور چولی برہمن تپسیا کو چلے گئے اور برہمدت نے
ایک نگر بسایا اور جب برہمدت تو برہمن تھے ترنت وہ راجہ ہوگئے سو ہے کشنابھ آپ برہمدت سے
سب کنیان کا بیاہ کردیجیئے اُنکے ساتھ بیاہ ہوتے ہی سُندر سروپ والی سب کنیان ہوجائینگی یہ سُنکے
کشنابھ بچار کرنے لگے کہ برہمدت کو اسی جگہ بلاکر کنیان دان کردون یا برہمدت کے گھر بھیجدون تب
منتری لوگون نے یہ ٹھہرایا کہ برہمدت کو اپنے استھان (स्थान) پر بلواکے کنیان دان کیجئے یہ بچار منتریون کا
پسند کرکے اور برہمدت کو اپنے گرہ پر بلاکے سب پتریونکو دان کردیا اور تھات شاستر بدھی سے
بیاہ کردیا اور بیاہ ہوتے ہی سب کنیان سُندر سُندر سروپ والی ہوگئین اور جیسا سُندر سروپ
برہمدت کا تھا ویسا ہی سروپ سب پتریون کا ہوگیا یہ سب دیکھکر راجہ کشنابھ بہت پرسن ہوگئے
اور بڑے ستکار سے برہمدت کو بدا (विदा) کردیا اور بیاہ کے سمے سومدا بھی آئی تھی اور اپنے پتر کو دیکھکر
بہت آنند ہوگئی اور پھر آکاش کو چلی گئی

تینتیسوان (३३) سرگ سماپت

برہمدت جب سب کنیان سے بیاہ کرکے اپنے گرہ پر لائے اور اپنا راج کاج کرنے لگے اور یہان

راجہ کُش نابھ کو یہ کانچھا ہوئی کہ ایک پُتر ہمارے ہوتا تو اچّھا ہوتا اور پُتر کے لیے یَگیہ کرنے لگے اور اِس یَگیہ میں
سوم دا اور برہمدت بھی آئے تھے اور راجہ کُش تپا کُش نابھ اپنے پُتر سے کہنے لگے کہ تمکو پُتر ہوگا اور پہلے
गाधि
سے میں نام بھی رکھے دیتا ہوں کہ گادھ ایسا نام ہوگا یہ آشیرباد دیکر کُش تو برہم سبھا میں چلے گئے
اور یگیہ پُورن ہوگئی اور کچھ کال بیت ہونے پر ایک پُتر ہوا اور نام اُسکا گادھ رکّھا گیا بسوامتر کہتے
कौशिक वंश
ہیں کہ ہے رام چندر گادھ ہمارے بھی پِتا ہیں اور کوشک بھی ہمارا نام ہے اور جتنے کُش کے بنس
میں ہوتے ہیں وہ سب کوشک کہلاتے ہیں اور ایک میری بہن تھیں ستوتی اُن کا نام تھا اور ایک
सत्यवती
رجیک ہن برہمن بڑے تپشی اور تیج والے تھے اُنھیں سے ہمارے پِتا نے بیاہ دیا اور ستوتی بہن
ہماری بڑی پت برت تھیں اور اپنے پت کے ساتھ سُرگ لوک کو چلی گئیں اور کچھ کال کے بعد سنسار کے
उद्धार
اودھار کے لیے جل ہو کر ندی ہو گئیں اور وہی یہ کوسکی ہیں اور ہمالیہ پربت سے جل گرتا ہے اور سمدر تک
چلا جاتا ہے سو ہے رام چندر دیکھو کہ بہن ہماری ایسی تھیں کہ سنسار کے اودھار کے لیے ندی ہوگئی
ہیں اور اِس ندی میں اشنان کرنے کا بڑا بھاری پھل ہے اور میں سدا کال اپنی بہن کی موہ سے
اِس ندی کے تٹ پر آکر باس کرتا ہوں اور جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ سِدّھ آشرم میں تپسیا کرنے کے
لیے کس کارن سے چلے آئے تو کارن یہ ہے کہ کیول آپ کے بلانے کے لیے اِس استھان پر تپ
کرتا تھا سو جنم میرا سپھل ہوگیا اور اِس دیس میں بہت دور تک ہماراہی راج ہے سو ہے رام چندر
کتھا کہتے کہتے اب نِندرا آتی ہے اور سونے کا کال بھی ہوگیا ہے تملوگ بھی سو رہو آدھی رات بیت
ہوگئی ہے اتھ کال پھر راستہ چلنا ہے اور اِس کال میں نِشاچر لوگ جاگتے ہیں یہ سب کہکے بسوامتر
مون ہوگئے اور رشی لوگ دھنیہ دھنیہ کہنے لگے اور بسوامتر نِدرا میں مگن ہوگئے اور سین کر گئے۔

چونتیسواں سرگ سماپت

جب رات بیت ہوگئی اور تھوڑی سی رات اور رہ گئی تھی اور پہلے بسوامتر اُٹھ کے رام چندر
اور لچھمن کو جگانے لگے کہ اب سونے کا کال نہیں ہے اُٹھ کے اشنان اور نِتیہ کریا کرتے جاؤ تب بسوامتر
کی بانی سُنکر رام چندر و لچھمن اور رشی لوگوں نے اُٹھ کے نِتیہ کریا کی اور بسوامتر کو آگے کر چلے اور رام چندر بسوامتر
सोनभद्र
سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی اِس سون بھدر ندی میں جل تھا اور کرارے اسکے بہت اونچے ہیں
کس راستے سے چلنا ہوگا تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رام چندر ایک راستہ تو ہے پرنتو اس راستہ کو
केवल
کیول میں جانتا ہوں دوسرا کوئی نہیں جانتا اور رشی لوگ بھی جانتے ہیں یہ کہکے بسوامتر اور رام چندر
اسی راستہ سے چلکر ندی اُس پار چلے گئے اور پورب دِشا کو چلے جب چلتے چلتے دوپہر

ہوگئی ارتھات سِدھ آشرم سے جنک پور کے سمیپ گنگا کے تٹ پر پہونچ گئے اور وہان بہت سے رِشی لوگ
تپسیا کرتے تھے اور گنگا کا درشن ہوتے ہی سب کسی کا چت پرسن ہوگیا اور گنگا جی ندیون مین بہت اُتم ہین
اسلیے راتری تھے اسی تٹ پر باس کیا اور پراتہ کال اشنان اور پوجا کرکے پترون کا ترپن کیا اور
کند مول اور پھل بھوجن کرکے سب کوئی بیٹھ گئے اور سب کے بیچ مین بسوامتر بیٹھے تھے تب رامچندر
ہاتھ جوڑکے بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ وہی گنگا ہین جو ہمارے پُرکھون کی گت دینے والی
ہین سو ہمکو گنگا چرتر سُننے کی بڑی ابھلاشا ہے اور سُنتے ہین کہ یہ گنگا تین دھارا ہوکر بہتی ہین
اور شمہ رین بہ گئی ہین اور پُران مین ہمنے یہ بھی دیکھا ہے کہ گنگا ایسی ندی پُنیت (पुनीत) اس پرتھی
مین دوسری کوئی ندی نہین ہے اور انیک پاپی (पापी) اور ادھرمیون کی تارنے والی ہین سو آپ
بستار (विस्तार) پوربک گنگا چرتر برنن کیجیے یہ سُنکے بسوامتر بہت آنند ہوگئے اور گنگا چرتر کہنے لگے کہ ہے
رام چندر سب پربتون کے راجہ ہمالیہ پربت ہین اور پورب پچھم تک بستار روپ ڈنڈاکار
پڑے ہوئے ہین اور اس پربت پر سب پرکار کے دھات ارتھات سونا چاندی آدرہتا ہے اور ہمالیہ
کی دو پتری تھین ایک کُٹل کامنی (कुटिल कामिनी) اور دوسری اُما (उमा) اس سمے تارکاسُر نامی ایک راکھچس بڑے
اُتپات کر رہا تھا اور دیوتا اور رِشی لوگون نے یہ بچار کیا کہ جب تک مہادیو کے بیرج سے کوئی پتر
بلوان جنم نہ لیگا تب تک یہ کلیش ہملوگون کا دور نہین ہوگا سو ایسے اُپاے کرنا چاہیے کہ ہماچل کی پتری
(हिमाचल) کُٹل کامنی برہما کو دیجاے اور برہما مہادیوجی کو دیدین یہ بچار کے سب دیوتا اور رشی لوگ ہماچل
پربت کے پاس چلے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ کُٹل کامنی کو آپ دیدیجیے یہ سُنکے ہماچل بچار
کرنے لگے کہ دیوتا لوگ تینون لوک کی رچھا کرنے والے ہین جب ایک پتری کے دینے سے سنسار
کی رچھا ہو جاوے تو کچھ بڑی بات نہین ہے یہ بچار کرکے کُٹل کامنی پتری کو دیدیا اور دیوتا لوگون نے
لاکر برہما کو دیدی اور کہا کہ ہے سوامی آپ کُٹل کامنی کو شیوجی کو دیدیجیے کہ پتر جنما کے ہملوگون کا
کشٹ ہرن کرین یہ سُنکر برہما کُٹل کامنی کو دیکھکر کہنے لگے کہ یہ مہادیو کا بیرج (वीर्य) دھارن کرنے کے
جوگ نہین ہین یہ سُنکر کُٹل کامنی خود کہنے لگین کہ مین مہادیو کا بیرج (वीर्य) دھارن کرونگی یہ اہنکار بانی
سُنکر برہما کو کرودھ ہوگیا کہ ہمارے بچن کو مِتھیا (मिथ्या) جانتی ہے اور شاپ دیدیا کہ تم جل ہوجاؤ اُسی چھن کُٹل
کامنی جل ہوکر برہم لوک مین رہنے لگی ایک سمے بشنو نے اپنا چرن بڑھایا اور پھر بھی جو انڈاکار ہے
برہمانڈ (ब्रह्माण्ड) پھٹ گیا اور کُٹل کامنی جو جل ہوگئی تھی بھوتل مین ٹپکنے لگی اور برہما ڈرکر بچار کرنے لگے
کہ یہ کُٹل کامنی ہماچل کی پتری ہین اور میرے ہی شاپ سے جل ہوگئی ہے ایسا نہ ہو کہ کوپ کرکے ہمکو

شاپ دیدین تب اپنے کمنڈل (कमंडल) مین رکھ لیا ایک سمے بشن لوک مین بڑی بھاری سبھا ہوئی اور برہم تیاکا
بچار ہونار ہا اِس سمے شیوجی بھی چلے آئے اور ستی اپنی بھارجا سے کہدیا کہ تم پیچھے سے آنا اور جس سمے
شیوجی برہم سبھا مین پہونچ گئے اسی سمے سنت کمار بھی آگئے اور بشنو نے نویدیا کے شیوجی اور سنت کمار کو
دیدیا اور سنت کمار نے تو اسمین تین بھاگ کر کے ایک بھاگ تو بھوجن کیا اور دو بھاگ اپنے بھائیون کے
لیے رکھ لیا اور شیوجی کل بھوجن کر گئے اور آنند مگن ہو کے ناچنے لگے اور پریم (प्रेम) کا جل نیتر (नेत्र) سے بہنے لگا اس
جل کو بھی برھمانے اسی کمنڈل مین رکھ لیا اسی بیچ مین ستی (सती) جی بھی پہونچ گئین اور سمجھ گئین کہ بشنو نے
جو نویدیا کے شیوجی کو دیا تھا وہ اکیلے بھوجن کر گئے اسی سمے ستی کو بڑی گلانی ہوگئی کہ کداچت کوئی
دوکہ میرے سر پر مین شیوجی نے سمجھا ہے اسی کارن سے میرا بھاگ نہین دیا ہے کرودھ مین تگبت
ہو کر بچار کرنے لگین کہ اب سریر کو تیاگ کر دونگی اور شیوجی کو یہ شراپ دیا ہے شیوجی جب آپ میرا بھاگ تو
آپ نے نہین دیا پر تو میرا شراپ تمھارے اوپر یہ ہے کہ آج سے تمھارا چھوا ہوا کوئی بھوجن نہین کرے گا
ارتھات جسکو شیونرمالیہ (निर्माल्य) کہتے ہین بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر راجہ بھگیرتھ کے کارن سے گنگاجی اس
پرتھی مین آئی ہین اور یہ وہی کوٹل کامنی ہین جو جل روپی ہو کر برتمان ہین اور ہماچل کی جو دوسری
کنیا اوما ہین انھون نے انیک برکھ شوکھا ہوا تپا کیا کر بڑی بھاری تپسیا کی اور ہماچل اُنکے پتا نے
تپسوی (तपस्वी) سمجھ کے شیوجی کو سمرپن کر دیا اور جس طرح سے گنگا پونیت ہین اسی طرح سے اوما کا بھی تینون لوک مین پوجا
ہوتا ہے سو ہے رام چندر گنگاجی کی مہما دیکھو کہ پہلے برہم لوک کو چلی گئین گنگا پاپ رہت اور دوسرن
کی پاپ ناسک ہین۔

پینتیسوان سرگ سماپت

رام چندر اور لچھمن کا بچن ہے کہ ہے بسوامتر کوٹل کامنی کا چرتر سنکے چت (चित) ہم لوگون کا بہت پرسن ہو گیا
سو آپ بستار (विस्तार) پوربک برنن کیجئے اور ہمنے سنا ہے کہ گنگا مین سب تیرتھون کا باس رہتا ہے اور گنگا
چرتر کے سرون سے سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہین سو تینون لوک مین کس پرکار سے گئی ہین ۔ سنکے
بسوامتر بہت پرسن ہو کر کہنے لگے کہ جب ستی کا بیاہ ہو گیا تب ایک سمے شیوجی اوما کے ساتھ رت (रति)
کرنے لگے اور دیوتاؤن کے برکھ سے سو برس تک جب رت کرتے رہ گئے پرنتو شیوجی کا بیرج پات
نہ ہوا تب دیوتا لوگ بہت بیاکل ہو کر بچار کرنے لگے کہ بہت کال رت کرتے ہوئے بیت گیا اور بیرج پات
نہ ہوا جس سمے بیرج پات (पात) ہوگا اُس کے دھارن کرنے والا کون سامرتھ والا ہوگا یہ بچار کر کے
دیوتا لوگ شیوجی کے سمیپ مین جاکر چرن پر گر پڑے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سوامی آپ کا

بیرج دھارن کرنے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہے سُو آپ بیرج کے تیاگ کرنے کی اِچھا مت کیجیے
آپ جل کے تپسیا کیجیے نہین تو تینون لوک الوک ہو جاوینگے یہ آرت (आरत) بانی دیوتون کی سُنکر شیوجی کو دیا
ہوگئی اور کہنے لگے کہ دو پرکار کے بیرج ہوتے ہین ایک وہ کہ جس سے پُتر ہوتا ہے اور دوسرا سادھارن
ہوتا ہے سُو کیسہ بیرج تو ہمارا برہمانڈ (ब्रह्माण्ड) مین چلا گیا وہ پات نہ ہونے پاویگا پر تو سادھارن بیرج تو اُدے ہے
پات ہوگا سُو تم لوگ اچھی طرح سے بچار کرتے جاؤ کہ اُس بیرج کو کون دھارن کر سکتا ہے تب دیوتا
لوگون نے بچار کرکے کہدیا کہ پرتھی سب کی بھار لینے والی ہین وہ آپ کا بیرج دھارن کر سکتی ہین اسی
بیچ مین سادھارن بیرج پات ہونے لگا اور تمام پرتھی مین پھیل گیا اور پرتھی نے دھارن کر لیا اس
سمے برہما اور دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ جبتک بیرج مین رتن (रत्न) نہین ہوگا تب تک پُتر کس پرکار سے
ہو سکتا ہے یہ بچار کرکے سب لوگ اگنی کے پاس جاکر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے اگنی دیوتا آپ
بایو روپ ہوکر اُما کا بیرج لا کے اس شیوجی کے بیرج مین ملا دیجیے یہ سُنکے ترنت اگنی دیوتا بایو
سُروپ ہوکر چلی گئی اور اُما کے انگ مین پرویس کرکے اُما کا رج لاکر شیوجی کے بیرج مین ملا دیا اور ملاتے
ہی سویت (स्वेत) برن کا پربت ہوگیا یہ برتانت دیکھ کے دیوتا لوگ آنند ہوگئے اور دھنّہ دھنّہ کہنے لگے
اور بسواس ہوگیا کہ اب اوشیہ پُتر ہوگا جب یہ برتانت اُما کو معلوم ہوگیا تب بہت کرودھت ہوگئین اور
دونون نیتر لال ہوگئے اور کہنے لگین کہ ہے دیوتا لوگ تم لوگ بڑے دُشٹ ہوتے ہو میرا بچار
تو یہ تھا کہ مین اپنے گربھ (गर्भ) سے پُتر کو جناؤنگی اور تم لوگون نے میرے بچار کو نشٹ کر دیا سُو تم لوگونکے بھی پُتر
نہ ہوگا بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر اُما دیوتون کو شاپ دیکر پرتھی کو شاپ دینے لگین کہ ہے پرتھی
اُچت نہین ہے کہ دوسری استری کے پُرش کا بیرج دوسری گرہن کرے اسلیے مین شاپ دیتی ہون کہ تم
تمام پرتھی کے پُرشون کی بھارجا (भार्या) ہو جاؤ اور یہ بھی شاپ دیا کہ تمکو پُتر نہ ہوگا اور کداچت پُتر ہو بھی تو نشٹ ہوکے
ہاتھ سے اُسکا بدھ ہو جائے بسوامتر کا بچن ہے کہ جب اُما نے دیوتا اور پرتھی کو شاپ دیدیا تب شیوجی بچار
کرنے لگے کہ یہ شاپ دیوی دیکر تینون لوک کو ستیاناس (सर्वनाश) کر دیتی ہین تب اُما کو لیکر ہمالیہ پربت پر چلے
گئے اور پربت کے اُتر بھاگ مین بیٹھکر اُما کے سمیت تپسیا کرنے لگے۔

چھتیسوان (٣٦) سرگ سماپت

بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر یہان جو شیوجی کا بیرج پھیل گیا تھا اور جبتک دیوتون کا تو یہ بچار
تھا کہ پُتر ہو پر تو پُتر نہین ہوا اب کون اُپاے کرین یہ بچار کرکے دیوتا لوگ برہم لوک مین برہما کے پاس
چلے گئے اور استت کرنے لگے کہ ہے برہما بڑی تپسیا سے تو مہادیوجی نے اُما سے بیاہ کرکے

رت کیا اور کیسے کیسے جھل پل سے بیرج مین رج بھی ملایا گیا پرنتو پتر نہ ہوا اور یہ رج و بیرج پربت ہو گیا اور مہادیوجی اوما کے سمیت پربت پر چلے گئے اور تپسیا کرنے لگے اب ہملوگ کون اپاے کرین اور آپ کے سواے دوسرا کون ہم لوگون کی سہاے کرنے والا ہے تب برہما کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ اومانے جو شاپ دیا ہے وہ تو مِتّھیا ہونے والا نہین ہے سو تم لوگ اگنی کے پاس جاکر پرارتھنا کرو کہ اس بیرج کو لیکر کوٹل کامنی کو دیوے وہ انھین کے گربھ سے پتر ہوگا یہ بچن برہما کا سنکے دیوتا لوگ آنند ہوکر اور برہما کا پوجا کر کے کیلاس پربت پر چلے گئے اور اگنی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ شیوجی کے بیرج اور اوما کی رج سے پتر کو اتپن کرو یہ سنکے اگنی اس بیرج کو لیکر برہم لوک مین چلی گئی اور کوٹل کامنی سے کہنے لگی کہ تم اس بیرج کو دھارن کرو یہ بچن اگنی کا سنتے ہی کوٹل کامنی جو جل سروپ ہو گئی تھین سندر استری سروپ ہو گئین اور اگنی نے اس بیرج کو کوٹل کامنی کے گربھ مین پھینک دیا اور کوٹل کامنی کا سر اسکی جوالا سے جلنے لگا جب بہت بیاکل ہو گئین تب پھر جل سروپ ہوکر اگنی سے کہنے لگین کہ ہماری سامرتھ اس بیرج کے دھارن کرنے کی نہین ہے اور انگ میرا جلکر بھسم ہوتا ہے تم اس بیرج کو بہت جلد دھارن کر لو تب اگنی نے کہا کہ جب تمھاری سامرتھ نہین ہے تو ہماری بھی سامرتھ دھارن کرنے کی نہین ہے سو تم اسکو ہمالیہ پربت پر پھینکدو لیو استر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر کوٹل کامنی نے جو برہما سے کہا تھا کہ مین مہادیوجی کے بیرج کو دھارن کرونگی اور برہما نے یہ کہا تھا کہ تمھاری سامرتھ دھارن کرنے کی نہین ہے اس کارن ایسا ہوا ارتھات کوٹل کامنی کے بھی بچن رہ گئے اور برہما کے بھی بچن رہ گئے سو ہے رام چندر گنگا نے جو بیرج کو ہمالیہ پربت پر پھینکدیا تھا تو پھینکنے کے سمے تو ہوا کے سروپ تھا جب پربت پر گر پڑا تب پھیلکر سونا اور چاندی اور تانبا اور پیتل اور سیسہ ہو گیا اور ایک بالک اتپن ہو گیا یہ دیکھ دیوتا لوگ آنند ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اس بالک کے کوئی ماتا تو نہین ہے کسکا دودھ پلا کے پالن کرین یہ بچار کر کے کرتکا نچھتر کے پاس دیوتا لوگ چلے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ایک بالک کے ماتا نہین ہے تم اس بالک کو دودھ پلا کے اسکی رچھا کرو تب کرتکا کہنے لگی کہ اس بالک کو دودھ جب پلاؤنگی کہ یہ بالک میرا اور شیوجی اور گنگاجی اور اوما کا پتر کہلاوے تب دیوتون نے کہدیا کہ ایسا ہی ہوگا تب کرتکا دودھ پلانے لگی اور سوامی کارتک نام رکھا اور اس بالک کے چھ مکھ تھے اور اسی کارن سے کھڑانن بھی نام کہلاتا ہے اور یہ پتر تینون لوک مین بڑا پرتاپی ہوا اور دیوتاؤن نے راج پد دی دی۔

سینتیسواں سرگ سماپت

بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رامچندر جو تمنے یہ پوچھا تھا کہ گنگا تین دھارا ہو کر کیسے بہتی ہیں سو وہ کتھا
مین کہتا ہوں چت لگا کر سنو ہے رگھونندن تمہارے ہی کل مین ایک راجہ بیوسوت نامی تھے اور تمہارے ہی کل مین راجہ
سگر بڑے تجسی اور پرتاپی ہوئے جب سب پرکار کا تو سکھ تھا پر ایک کلیش انکو یہ تھا کہ کوئی بنس نتھا
اور راجہ سگر کی دو استری تھین ایک کیشنی اور دوسری سومت اور کیشنی بیدربھ دیس کی کنیا اور
سومت راجہ ارشٹ نیم کی پتری اور یہ دونون استریاں بہت سندر سروپ والی اور پت برت
تھین ایک سمے راجہ سگر بڑی گلانی مین ہو کر بچار کرنے لگے کہ دو استریاں ہونے پر بھی
بنس نہین چلتا کون اپاے کرون کہ پتر ہووے یہ بچار ٹھہرا کے ہمالیہ پربت پر جہان بھرگ
رشی تپسیا کرتے تھے اپنی استریون کے سمیت چلے گئے اور بچار کیا کہ جو بھرگ رشی کی سیوا
کرونگا تو اوسیہ پتر پاؤنگا یہ کہکے رشی کی سیوا اور پوجا مین نت پر ہو کر رات دن سیوا کرنے
لگے یہ سیوا اور پوجا دیکھکر رشی پرسن ہو کر کہنے لگے کہ جو تمکو اچھا ہو سو جاچنا کرو رشی راجہ سگر کی
ابھپرایے بھی دھیان کر کے سمجھ گئے کہ بنس کی اچھا ہے تب کہنے لگے کہ ہے راجہ تمنے تو کوئی پاپ
نہین کیا ہے اوسیہ تمکو پتر ہوگا اور تمہاری ایک استری سے ایک پتر اور دو استری سے ساٹھ ہزار
پتر ہونگے اور سب کے سب بڑے بلوان اور جس والے ہونگے پرنت کیول ایک پتر سے بنس
چلیگا یہ بردان بھرگ رشی کا سنکر دونون استریونکو یہ سندیہہ ہو گیا کہ کسکے ایک پتر اور کسکے ساٹھ ہزار
پتر ہونگے تب ہاتھ جوڑ کے بھرگ رشی سے پوچھنے لگین کہ ہے رشی کسکے ایک پتر اور کسکے ساٹھ ہزار
پتر ہونگے تب رشی کہنے لگے کہ مین یہ نہین کہ سکتا جسکو اچھا ایک پتر کی اور جسکو اچھا ساٹھ ہزار پتر کی
ہوگی ویسا ہی ہوگا یہ بچن رشی کا سنتے ہی کیشنی جیٹھی استری کو اچھا ایک پتر کی اور سومت کو اچھا ساٹھ
ہزار پتر کی ہو گئی کچھ کال کے بعد کیشنی کے ایک پتر ہوا اور نام اسکا اسمنجس ہوا اور سومت کے گربھ سے
ایک لوکی ہوئی اور بھوتل مین گرتے ہی پھوٹ گئی اسی مین سے ساٹھ ہزار پتر نکلے تب کیشنی کی داسی
لوگ بچار کرنے لگین کہ سب کو دودھ پینے کو کہان سے ملیگا یہ بچار کر ساٹھ ہزار گھڑے منگا کر اور ان مین
گھی بھر بھر کے ایک ایک پتر کو اسی مین ڈال دیا اور اسی سے پتر لوگ پشٹ ہونے لگے اور سب
کے سب بڑے سر ویر جوان ہوئے جب سیانے ہوئے تب بڑا پاپ کرنے لگے اور اسمنجس کا
راجہ نے بیاہ کر دیا اور اسمنجس کی یہ دُرمتی ہوئی کہ لڑکون مین کھیل کھیلا کرین اور بہت سے لڑکون
کو پکڑ کے ندی کے تٹ پر لیجا کر اور ناؤ پر چڑھا کے بیچ دھارا مین ڈبو دیا کرین اور خود کسیطرح سے

تیر کرکے باہر چلا آوے اور ہنسنے لگے اور ایسے اُتپات کرنے لگا کہ پورباسی لوگ کلیشت ہو گئے اور راجہ
سگر کے بچے سے کوئی دم نہیں لیتے تھے اور یہ سب سماچار راجہ کو معلوم ہو گیا اور اسکو اپنے پور سے نکالدیا
اور نکالدینے سے پہلے ایک پتر اسمنجس کے ہو چکا تھا اور نام انشومان تھا وہ بڑا بدھ مان اور بلوان ہوا
اور یہ ساٹھوں ہزار پتر بھی بڑے بلوان ہوئے ایک سمے راجہ سگر نے یہ بچار کیا کہ اب سب جنگھ ہو گیا اور
پتر بھی ہوئے اب جگیہ کرنا چاہیئے یہ بچار کرکے جگیہ کی سامگری تیار کرنے لگے۔

اڑتیسوان سرگ سماپت

رام چندر کا بچن ہے کہ بسوامتر لیتا رپورپک جگیہ کا برتانت برنن کیجیے یہ سنکر بسوامتر ہنسنے لگے
اور ہنسنے کے دو کارن ہین ایک یہ کہ رام چندر اپنے کُل کا پرتاپ سُنا چاہتے ہین کہ میرے کُل مین کیسے
کیسے پرتاپی راجہ ہوتے آئے ہین اور دوسرے یہ کہ رامچندر تو ایشر اور انترجامی ہین پرنتو لوک
بیوہار سے یہ برتانت پوچھتے ہین تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہیموان پربت جو ہمادی کے
سُسر ہین اور بندہیا پربت جو دکھن دسا مین رہتے ہین اور ہیموان بندہیا کو اور بندہیا ہیموان کو دیکھا
کرتے ہین اور ان دونون پہاڑ کے بیچ مین جتنی بھومی ہین ان مین سب لوگ دھرماتما اور بدھمان ہوتے ہین
اسی کارن سے راجہ سگر بڑے دھرماتما جگیہ کرنے لگے اور جگیہ کے واسطے گھوڑا چھوڑ گیا اور اس گھوڑے
کی رچھا کے لیے انشومان ساتھ گئے تھے اور گھوڑا دگبجے کرکے پھر چلا آیا اور جب سب جگیہ کا
کرم سماپت ہو گیا اور گھوڑے کے ہون کا جب کال آیا تب اندر نے بچار کیا کہ جب یہ جگیہ پورن ہو جاویگی
تو راجہ سگر اندراسن ہمارا چھین لینگے تب اندر مایا کرکے راکچھسی سروپ سے چلے آئے اور گھوڑے
کو لیکر گپت ہو گئے اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ گھوڑا تو کوئی چرا لیگیا شیگھر اسکا پتا لگا کے اور اسکو مارکے
گھوڑے کو لانا چاہیئے اور جبتک گھوڑا ہون نہین کیا جاویگا تب تک جگیہ پورن نہین ہو سکتی یہ بچن
برہمنون کے سنکر راجہ سگر بچار کرنے لگے کہ مین تو جگیہ منڈپ مین بیٹھا ہون اُٹھنا نہین چاہیئے تب
ساٹھون ہزار پترون سے کہنے لگے کہ ہے پتر لوگ جب کوئی اشبھ کرم جگیہ مین ہوتا ہے تب برہم
راکچھس لوگ جگیہ کو نشٹ کر دیتے ہین سو ہماری جگیہ مین تو کسی پرکار کا اشبھ کرم تو کوئی نہین ہوا ہے
سو معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بڑا بھاری دیوتا چرا لیگیا ہے تم لوگ سنگرام کرکے گھوڑے کو لے آؤ اور تم لوگون کی جے
ہو اور تمہاری سرسوتی بولنے لگین کہ جے نہین ہوگی راجہ سگر کہنے لگے کہ تمام پرتھی مین گھوڑے کو کھوجنا
کوئی اُس پرتھی کا باقی نہ رہے کہ جہان پرتھی مین گھوڑا نہ ملے تو پرتھی کو کھود کے پتا لگانا انشومان
کو بھی تم لوگون کے ساتھ جانے کو کہدیتے پر تو وہ گھوڑے کے ساتھ دگبجے کرکے آئے ہین اور جل

ہو گئے ہین یہ بچن انیسے پتا کے سنکر جب سب ساٹھون ہزار پُتر گھوڑے کو کھوجنے لگے پرنتو کہین پتہ نہین لگا تب پرتھی کو کھودنے لگے اور پرتھی ایک ایک بھاگ بناکے کھودتے تھے اور ترسول تیل سے کھودنے لگے اور پرتھی سے بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور بڑے بڑے سرپ اور راکھس جو پرتھی مین رہتے تھے مہا گھور شبد کرنے لگے اور بڑے کشٹ مین ہو کر بھاگنے لگے اور ایک سو جوجن چارون طرف پرتھی کھود گئے جب سرپ اور راکھس اور دیوتا لوگ بہت بیاکل ہو گئے تب برہما کے پاس جاکر پرارتھنا کرنے لگے کہ راجہ سگر کے پتر لوگون نے پرتھی کو کھودکے سب کو بیاکل کر دیا اور بہت سے جیو گھات ہو گئے۔

اُنتالیسوان سرگ سماپت

یہ سُنکے برہما کہنے لگے کہ یہ پرتھی بشنو کی استری ہین اور بشنو کپل مُن ہو کر نِبَاس کرتے ہین اُنھین کے کوپ سے ساٹھون ہزار پتر بھسم ہو جاینگے اور پرتھی کی رچھا ہو جاویگی برہما کے یہ بچن سُنکے دیوتا لوگون کو دیا ہو گئی اور کہنے لگے کہ کوئی ایسی اُپاے کیجیے کہ یہ لوگ بھسم نہ ہو جاوین یہ سُنکے برہما سمجھانے لگے کہ ہے دیوتا لوگ یہ سرشٹی کئی دفعہ ہوئی اور اب بھی ہوتی جاتی ہے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ راجہ سگر کے پتر ون نے پرتھی کو کھودکے سمدر بنا دیا ہے اور پتر ون کا نشٹ ہو جانا بھی لکھا ہے اور ہر ایک جگ مین ان لوگون کا جنم اور ناس ہوتا ہے سو اسکا کچھ کھید نہین کرنا چاہیے یہ سُنکے دیوتا لوگ آنند ہو گئے اور اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور یہان ساٹھون ہزار پتر چارون کونے کھود گئے پرنتو گھوڑے کا پتا نہین ملا اور اشکت ہو کر راجہ سگر کے پاس چلے آئے اور کہنے لگے کہ ہے پتا تمام پرتھی مین کھوج آئے اور بہت سی پرتھی کو کھود بھی ڈالا اور بہت سے جیو بھی گھات ہو گئے پرنتو چور اور گھوڑے کا پتا نہین ملا پتر ون کی یہ بانی سُنکر راجہ سگر کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے ایسے بلوان لڑکے پتر ہو کر یہ ایک کام چھوٹا تم لوگون سے نہین ہو سکا تم لوگون کے پرشارتھ کو دھرکار ہے سو تم لوگ پھر چلے جاؤ اور رسائل کھودکے چور اور گھوڑے کو دیکھ آؤ اور جبتک پتا نہ ملے تب تک پھر کے نہ آنا یہ پتا کے بچن سُنکر پھر ساٹھون ہزار پتر چلے اور پورب دسا مین جاکر رسائل تک پرتھی کھود گئے جب بہت دور تک گئے تو دیکھا کہ ایک ہستی جسکا نام بِرُوپاکھ ہے آرہے پرتھی کو اپنی مستک پر لیے کر کھڑے ہین اور سمجھ گئے کہ یہی لوگ دِگج ہین جب وہان بھی گھوڑا نہ ملا تب سب دِگجون کو پرنام کرکے چلے آئے اور دکھن دسا مین جاکے کھودنے لگے وہان بھی ایک ایک ہستی جسکا نام مہاپدم ہے اپنی مستک پے پرتھی کو دھارن کیے ہے جب وہان بھی گھوڑا نہ ملا تب پچھم دسا کو کھودنے لگے وہان بھی دیکھا کہ ایک ہستی جسکا نام سومنس ہے پرتھی کو دھارن کیے ہے اور

جب گھوڑا وہان بھی نہ ملا تب ہستی کو پردچھن اور ڈنڈوت اور پرنام کرکے اُتر دشا کو کھودگئے اور دیکھا کہ وہ ہستی شویت بھدر نام [श्वेत भद्र] تھا اور شوبرن کے سدرس اسکا سر چمکتا تھا جب وہان بھی نہ پایا تب ایسان کونے پر چلے گئے اور دیکھا کہ کپل رشی تپسیا مین دھیانا وستھت ہین اور گھوڑا رشی کے پیچھے کھڑا ہے اور گھوڑے کو دیکھکر بہت آنند ہوگئے اور آپسمین بچار کرنے لگے کہ گھوڑا اور چور دونون مل گئے اور رشی کو مارنے کے لیے دوڑے اور کہنے لگے کہ ہے دُشٹ اب کہان جاتا ہے یہ بڑا بھاری اپرادھ کیا ہے کہ ہمارے پتا کو گھوڑے چُراکے لایا ہے اور جب کپل مُن [कपिल] تو دھیان مین تھے اور انکو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کیسا گھوڑا ہے اور کون لایا ہے اِس گھوڑے کو تو اندر [इन्द्र] باندھ آئے تھے پرنتو اِن سب پُتیرون کا شبد کپل مُن کے کان مین پہونچ گیا اور سمادھی [समाधि] کھل گئی اور سر اُٹھاکے دیکھا کہ ساٹھون ہزار پُرش آگے کھڑے ہین کرودھ کرکے ہونکار [हुंकार] کر دیا اور کرودھ کی اگنی سے ساٹھون ہزار پُتیر راجہ سگر کے جل کے بھسم ہوگئے۔

چالیسوان سرگ سماپت

بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر راجہ سگر کو تو یہ کامنا بنی رہی کہ اب پُتیر لوگ پہونچے جاتے ہین جب بہت کال بیت ہوگیا تب راجہ سگر نے انشومان اپنے پوتر سے کہا کہ ہے انشومان تم بڑے بُدھمان اور بلوان ہو تم بھی گھوڑے کے کھوجنے کے لیے چلے جاؤ اور بڑے بڑے بیر دن کو جبت کے بہت جلد گھوڑے کو لاوو اور جو کوئی برہمن و رشی و مہاتما راستے مین مِلتے جاوین اُنکو پرنام کرتے جانا اور دُشٹ لوگون کا دنڈ کرتے جانا یہ تپا کے بچن سُنکے اور دھنش بان اور کھڑگ لیکر چلے اور جس دِشا کو ساٹھون ہزار پُتیر پرتھی کو کھودتے ہوئے گئے تھے اُسی کھائین کے راستے سے چلے اور مہاتما اور رشیون کو پرنام اور دُشٹونکو ڈنڈ دیتے چلے اور جس جس دِشا مین کھود گئے تھے اُسی راستے سے جہان کپل مُن تپسیا کرتے تھے اور ساٹھون ہزار پُتیر راجہ کے بھسم ہوگئے تھے وہان پہونچگئے اور جب گھوڑے اور رِشی کو دیکھکے آنند تو ہوگئے پرنتو جب اپنے چچا لوگون کا برتانت سُنا تو بڑے کشٹ مین پراپت ہوکر اور بچار کرنے لگے کہ ان لوگون سے کون اپرادھ ہوگیا ہے کہ ایسی گت ہوگئی ہے اور رُدن کرنے لگے کہ یہ لوگ تو ہمارے پتا کے سمان ہین انکا کریا کرم سرادھ آوشیک ہے پرنتو انکو یہ معلوم نہین تھا کہ کس استھان کے جل سے سرادھ کرم اُتّم ہوتا ہے اِسی چنتا مین مگن تھے اِسی بیچ مین شومت کے بھائی گرُڑ دیوجی آگئے اور سمجھانے لگے کہ تم کچھ شوچ مت کرو

اِن لوگون کے مرجانے سے تو پرتھی کی رکھشا ہوگئی اور انھین لوگون کے کارن سے اِس پرتھی مین گنگا
جی آوینگی اور اِن لوگون کو جو تم جل دینے کا بچار کرتے ہو تو دھرم شاستر کی بدھی سے یہ لوگ جل نہین
پا سکتے اِسلیے کہ یہ لوگ کپل مُن کی کرودھ کی اگنی سے بھسم ہوگئے ہین اور دھرم شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ جو پرانی پاپی ہوتے ہین اُن کا بدہ اِسطرح سے ہوتا ہے اور چانڈال کے
ہاتھ سے مارے جاتے ہین اور جو جل مین ڈوب کر مر جاتے ہین اور اگنی سے جلکر مرتے
ہین اور سرپ کے کاٹنے سے اور بجلی کے مارنے سے اور جو برہمن کے ہاتھ سے مارے
جاتے ہین اور سینگ والے اور نکھ والے اور دانت والے پشو سے بدھ ہو جاتے ہین
اُن لوگون کو جل کا ترپن اور پنڈ دان نہین پہونچ سکتا ہے۔ ایسے ایسے پاپیون کے اُدّھار کے
لیے مین ایک اُپاے بتائے دیتا ہون کہ پاپیون کا اُدھار تو گنگا جل سے ہو سکتا ہے پرنتو ایک
کُل کامنی نامی ہیموان کی پُتری ہین وہی جل ہوگئی ہین اور اسی گنگا جل کے ترپن سے
اِن لوگون کا اودھار ہوگا یہ سب سُنکر انشومان کو یہ بچار ہوا کہ گنگا جل لاکے ترپن کرون یہ
بچارے انشومان گڑر دیوجی سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ وہ لوگ تھوڑے جل سے اودھار
نہ ہونگے جب گنگا جل خود دھارا ہوکر آوے اور سب راکھ اُسی دھارا مین بہ جاویگی تب تمھارے
چچا لوگ سُرگ کو جائینگے اور دوسرے لوگ بھی جو اشنان اور درشن کرینگے پاپ سب کا
نشٹ ہو جائیگا سو تم گھوڑا لیکر چلے جاؤ اور اپنے پتا کی پورن آہوتی کراکے ایسا اُپاے کرو جسمین
گنگاجی پرتھی مین آوین یہ کہکر گرڑ دیوجی تو انتردھیان ہوگئے اور انشومان گھوڑے کو لیکر چلے
آئے اور راجہ سگر سے ساٹھون ہزار پُترون کے مرنے کا برتانت اور گرڑ دیوجی کا اُپدیش گنگاجی
لانے کا سب کہ گئے یہ سُنکے راجہ بسمت ہوگئے اور بچار کرنے لگے اور گنگاجی کس اُپاے سے
آسکتی ہین اور پُترون کا اودھار کیسے ہوگا یہ بچار کرکے اور جگیہ کو سماپت کرکے اپنی راجدھانی پر
آئے اور چِت مین بچار کرتے ہی رہ گئے پرنتو کال گتی سے تیس ہزار برس راج کرکے سُرگ کو چلے گئے۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

جب راجہ سگر سرگ کو چلے گئے تب منتری لوگ بچار کرنے لگے کہ پرجا لوگون کی رکھشا اور پالن
کس طرح سے ہوگا یہ بچار کرکے انشومان کو راج دیا اور وہ راج کرنے لگے بعد کچھ کال کے انشومان
کے ایک پُتر دلیپ ہوئے اور جب سیانے ہوئے تب انشومان دلیپ کو راج دے کر

تپسیا کرنے کو چلے گئے اور گنگا کے آنے کے لیے تیس ہزار برس تپسیا کرکے سُرگ لوک کو چلے گئے تب راجہ دلیپ یہ بچار کرنے لگے کہ جبتک پترونکا کریا اور سرادھہ نہ ہوگا تب تک کوئی شبھ کاریہ نہیں ہوسکتا سو گنگا کس پرکار سے آوینگی بعد کچھ کال کے راجہ دلیپ نے بڑی بھاری جگیہ کی اور اُنکے ایک پتر ہوا اور نام اُسکا بھگیرتھ ہوا جب بھگیرتھ سیانے ہوئے تب راجہ دلیپ بھگیرتھ کو راج دیکر گنگا آنے کے لیے تپسیا کرنے کو چلے گئے اور تیس ہزار برس تپسیا کرکے سُرگ لوک کو چلے گئے اور راجہ بھگیرتھ کے کوئی پتر نہ ہوا تب بچار کرنے لگے کہ تپسیا کرنا چاہیے کہ نبس بھی ہو اور پترون کا اودھار بھی ہوجاوے یہ بچار کرکے اور منتریونکو راج دیکر ہیموان پربت پر جاکر تپسیا کرنے لگے اور ایک ہزار برس تپسیا کی اور یہ تپ دیکھ کے برہما بہت پرسن ہوگئے اور راجہ کی ابھپرائے سمجھ گئے کہ پتر کیواسطے اور پترون کے اودھار کے لیے تپسیا کرتے ہیں راجہ بھگیرتھ کے سمیپ چلے آئے اور کہا کہ کیا چاہتے ہو تب راجہ ہاتھ جوڑکر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سوامی ایک بردان تو یہ مانگتا ہوں کہ ہمارے ہاتھ سے ہمارے پتر لوگ جل پاویں اور پنڈا اور گنگاجل سے وہ راکھ بہ جاوے اور دوسرا بردان یہ مانگتا ہوں کہ ایک پتر بہت پرتاپ والا ہو یہ سنکر برہمانے یہ کہا کہ نرپ میں پتر ہونے کا بردان دیتا ہوں اور پتر تو اوسیہ ہوگا پرنتو گنگا کے آنے میں سندیہہ ہے کیونکہ گنگا ہیموان کی پتری ہیں اور میرے برہم لوک میں ہیں اور اُنھیں کے درشن کے لیے دیوتا لوگ آیا کرتے ہیں سو تم شیوجی کی تپسیا کرو اور مہادیو کے بنا تینوں لوک میں گنگا کو دھارن کرنے والا کوئی نہیں ہے اور پرتھی بھی دھارن نہیں کرسکتی ہیں برہما یہ سب کہکے سُرگ لوک کو چلے گئے۔

بیالیسوان سرگ سماپت

راجہ بھگیرتھ مہادیوجی کی تپسیا کرنے لگے اور بہت کال تک چرن کے انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہ گئے یہ کٹھن تپسیا دیکھکر شیوجی پرگٹ ہوگئے اور کہا کہ ہے راجہ نرپ تم یہ چاہتے ہو کہ گنگاجی کو شیوجی دھارن کرینگے پرنتو پریشرم تو بڑا ہوگا تتھاپ میں گنگا کو اپنی جٹا میں دھارن کرلونگا اور تمھارا کاریہ سِدّھ کرونگا اور گنگاجی بھی سمجھ گئیں کہ میں پاتال میں جاؤنگی بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر اُسی سمے گنگاجی گریں اور مہادیوجی نے یہ بچار کیا گنگا کو بڑا اہنکار ہو گیا انکو اپنی جٹا میں گپت کیے لیتا ہوں یہ کہکر جٹوا بسال منڈپ بنالیا اور گنگا اُسی جٹا میں گپت ہوگئیں اور کچھ سامرتھ نکلنے کی نہ رہی اور بہت کال تک اُسی جٹا میں رہ گئیں نرپ راجہ بھگیرتھ نے گنگا کو برہم لوک سے آتے ہوئے اور شیوجی کی جٹا میں سماتے ہوئے تو دیکھا پر تو جب بہت کال بیت گیا

تب راجہ بھگیرتھ بہت بسمت ہوکر بچار کرنے لگے کہ گنگا جی بڑی تپشیا سے آئین بھی تھا پ شیوجی کی جٹا مین گپت ہو گئین تب پھر راجہ شیوجی کی استت کرنے لگے اور شیوجی نے پرسنّ ہوکر گنگا کو اپنی جٹا سے باہر کیا اور پہلے ہمالیہ پربت پر چلی گئین وہان سے سات دھارا ہو گئین اور تین دھارا پورب دیس اور تین دھارا پچھم کو پربتون کو توڑتی ہوئی چلین اور ایک دھارا بھگیرتھ کے ساتھ چلی رتھ پر آگے آگے بھگیرتھ اور پیچھے پیچھے گنگا جل کا پرباہ چلا بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر دیکھو کر گنگا جی کی مہما کیسی ہے ایک برہم لوک کی رہنے والی اور دوسرے مہادیو کی جٹا سے نکلی ہین جس سے گنگا جی کی دھارا چلتی تھی اُس سے بڑا بھاری شبد نے لگا اور جل کے ساتھ انیک کچھو وچھلی اور دوسرے جلچر چلے جاتے تھے اور پربتھی کو توڑتی ہوئی بھگیرتھ کے ساتھ ساتھ چلی جاتی تھین اور آکاس مارگ سے دیوتا واپسرا وگندھرب لوگ بھگیرتھ کے ساتھ ساتھ دیکھنے کے لیے چلے جاتے تھے اور گنگا جی کی دھارا کسی استھان پر شیگھر اور کسی کسی استھان پر شنیہ اور کسی جگہ گمبھیر ہوکر چلا جایا کرتا تھا اور نیچے اونچے استھانون پر پرباہ چلا جاتا تھا اور گنگا جی بڑی سوبھائمان ہوکر چلی جاتی تھین اور رشی اور دیولوگ اشنان کرنے لگے بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر بہت اپسرا اور گندھرب اور دیوتا جو شاپ سے بھوتل مین آئے تھے اُنکا اودّھار ہوکر سب پاپ نشٹ ہوگیا اور اَبر لوگ جو پاپی تھے اُنکا بھی پاپ چھوٹ گیا اور ایک جہنو نامی راجہ ایک استھان پر منڈپ بنا کر جگیہ کرتے تھے دیکھا کہ گنگا بڑے اہنکار سے چلی آتی ہین تب سب گنگا جل کو پان کر گئے اور گنگا جی انتکت ہو گئین یہ برتانت دیکھ کے دیوتا لوگ اور راجہ بھگیرتھ بسمت ہو گئے اور راجہ جہنو کی استت کرنے لگے اور گنگا جی کہنے لگین کہ ہے راجہ مین آپ کی کنیا ہون یہ استت راجہ جہنو نے شن کر اپنے دونون کانون سے گنگا کو نکال دیا تب ہی سے گنگا کا نام جہنو کنیا بھی ہے تب وہان سے گنگا آگے کو چلین جہان ساٹھون ہزار پتر راجہ سگر کے کہان گھو دگئے تھے پہونچ گئین اور کھائین مین پرویس کر گئین اور پہلے تو سمندر کا جل میٹھا تھا جب سے اگست رشی پان کر گئے تب سے کھاری ہوگیا اور گنگا رساتل کو جہان سگر کے پتر بھسم ہوگئے تھے پہونچ گئین اور راجہ بھگیرتھ نے جو اپنے چچا لوگون کی راکھی کا ڈھیر دیکھا تو بسمت ہوگئے اور گنگا کی دھارا مین سب راکھی بہ گئی اور ساٹھون ہزار راجہ سگر کے پتر سُرگ لوک کو چلے گئے۔

تینتالیسواں سرگ سماپت

جب یہ لوگ سُرگ لوک کو چلے گئے تب برھما راجہ بھگیرتھ سے کہنے لگے کہ سب پُتر راجہ سگر کے اب دیوتا ہو کر سُرگ لوک مین باس کرتے ہین اور جبتک یہ گنگا پرتھمی مین رہینگی تب تک وہ لوگ سُرگ لوک مین رہینگے اور تمھارے کارن سے گنگاجی بھوتل مین آئی ہین اسلیے آپ کا نام بھاگیرتھی ہوگا اور گنگاجی تین دھارا جو لکھی ہین سو ایک یہ ہے کہ بہت کال تک گنگا برھم لوک مین رہی ہین اور دوسری مہادیو جی کی جٹا مین سے نکلی ہین اور تیسری یہی جو بھوتل مین ہین یہی تین دھارا سمجھنا چاہیے برھما کا بچن ہے کہ ہے راجہ اب تم پتّرون کا ترپن (तर्पण) اور مرتک (मृतक) کرم ارتھات سرادھ اور پنڈ دان کر ڈالو دیکھو جدّپ تمھارے کل مین راجہ لوگ بڑے بڑے دھرماتما اور اُتم ہوتے آئے پرنتو گنگا کے لانے کی سامرتھ کسیکو نہ ہوئی اور ان لوگون کا منورتھ تمنے سدھ کر دیا اور راجہ دلیپ تمھارے پتا نے گنگا کے لانیکے کیواسطے ایک ہزار برس تپسیا کی پرنتو نہین آئین اور گنگا کے لانے کا تمکو بڑا پھل ہوا سو تم اشنان کر دیہ برھما سمجھا کے برھم لوک کو چلے گئے اور بھگیرتھ گنگا جل سے اشنان کرکے شاستر کی بدھی سے سرادھ کرم کرکے اپنی راجدھانی مین چلے آئے اور راج کی پالن کرنے لگے اور اُنکے پتر بھی ہوئے اور گنگا کے آنے سے جنم جنمانتر کا پاپ سب کسی کا نشٹ ہوگیا بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر گنگا چرتر تم سے سب ہمنے کہدیا اور اب سندھیا کا بیلا ہوگیا اور جو کوئی اس گنگا چرتر کو کہینگے اور سرون کرینگے اُنکا جس اور پرتاپ بڑھ جائیگا اور ایوردا کی بھی بڑھانیوالی ہے اور سو کچھ کی بھی دینے والی ہے اور جو اشنان کرتے ہین اور درشن کرتے ہین اُنکا تو سب منورتھ سدھ ہو جاتا ہے۔

چوالیسواں سرگ سماپت

بسوامتر اور رام چندر اور لچھمن سندھیا کرکے بیٹھے اور رات بھر گنگا چرتر اسمرن کرتے رہے اور گنگاجی کے جل سے سویر ہو گیا اور رات اُس دن کی ایک چھن کے برابر ہوگئی اور رام چندر اور لچھمن بسوامتر کو بار بار پرسنا اور پرنام کرکے چرن پر گر پڑے اور پراتہ کال نیتہ کریا کرکے گنگا کے تٹ پر بیٹھ گئے اور جب رشی لوگ ناؤ (नाव) کو بلا لائے تب بسوامتر اور رام چندر و لچھمن ناؤ پر چڑھ کر اُتر دسا کو اتر گئے اور رشیونکو سنسکار کرکے بدا کر دیا اور گنگاجی کی پوجن کرکے آگے کو چلے تو کیا دیکھا کہ ایک نگر بہت سوبھائمان گنگاجی دچھن دسا مین ہے اور اس نگر کا نام بسالا (विशाला) ہے اور اس نگر مین پرویس کر گئے اور رام چندر ہاتھ جوڑ کے بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ کون دیس ہے اور کون نگر ہے یہ سنکر بسوامتر کہنے لگے کہ دتی (दिति) اور ادتی (अदिति) یہ دونون کسیپ کی استریان ہین دت کے گربھ سے

راکھس اور ادت کے گربھ سے دیوتا ہوئے ایک سمے دیوتا اور دانو کی بڑی بھاری سبھا ہوئی اور
بچار ہونے لگا کہ اس سنسار مین تین دکھ بڑے پربل ہین ایک اینک پرکار کا روگ (रोग) ہونا اور دوسرے
برودھ (बुढ़) ہونا اور تیسرے مرنا سو ایسی اُپاے ہو کہ ان تینون دکھ سے پار ہو جائین یہ ٹھہر گیا کہ سمندر
متھن (मथन) کیا جاے اور اسی سے امرت نکلے گا تو ہم لوگ پان کرکے امر ہو جاینگے تب مندراچل (मन्दराचल) پربت
کو لا کر متھنی (मथनी) بنائی اور باسوکی (वासुकी) سرپ کو رسّی (रस्सी) بنا کے سمندر کو متھن کرنے لگے جدتپ ایک ہزار برس تک
متھن کرتے رہے پرنتو کچھ لابھ نہوا اور باسوکی سرپ تو بہت سنتھل ہو گئے تھے اپنے مکھ سے
جو بکھ کی پھار چھوڑنے لگے تھے اُنکے بکھ سے پربت ٹکڑے ٹکڑے ہوکر سمندر مین گرنے لگے اور
دیوتا اور دانو اور جل جنت سب بھسم ہونے لگے جب بہت بیاکل ہو گئے تب سب لوگ بشنو کے
پاس چلے گئے اور بشنو سب کو لیکر ہمرام کے دیس مین آئے جہان سیپ ناتھ مہادیو رہتے ہین
اور مہادیو جی سے پرارتھنا اور استت کرنے لگے کہ ہے شیوجی سمندر کے متھن سے جو باسوکی سرپ
کے مُنھ سے بکھ نکلا ہے اور بہت سے جل جنت اور دیو دانو بھسم ہوتے ہین آپ اس بکھ کو دھارن
کیجئے یہ ارت بانی دیوتون کی سنکر شیوجی چلے گئے اور اُس ہلاہل کو امرت کے سمان پان کر گئے اور
کہا کہ پھر جا کر سمندر کو متھن کرو تب جا کر سمندر کو متھن کرنے لگے اور مندراچل پربت نیچے کو جانے لگا
تب دیوتا لوگ پھر بشنو کے پاس جا کر استت کرنے لگے کہ پربت نیچے کو نہ جانے پاوے یہ سنکر بشنو نے
کچھپ روپ ہو کر مندراچل کو اپنی پیٹھ پر لے لیا اور پھر سمندر مین سین کر گئے تب پربت اُترانے
لگا یہ امتر کا بچن ہے کہ بشنو نے ایک تو کچھپ سروپ ہو کرکے پربت کو پیٹھ پر لے لیا اور دوسرے
بشنو سروپ سے سمدر کو متھن کرنے لگے اور پھر ایک ہزار برس اور متھن کیا گیا تب تک دھنونتر (धन्वन्तर)
بید ہاتھون مین کمنڈل لیے ہوئے پرگٹ ہو گئے اور اُنکی رچھا کے لیے اینک اپسرا بھی موجود
ہو گئین جدتپ دیوتا لوگ دیکھنے لگے پرنتو کسی نے گرہن نہین کیا تب بعد اُسکے برُون کی کنیا
بارونی پرگٹ ہوئی اور بچار کرنے لگی کہ دیکھا چاہیے کہ ہمکو کون گرہن کرتا ہے اور سب کی طرف
تاکنے لگی جدتپ راکھسون نے تو تیاگ کر دیا پرنتو دیوتا لوگون نے گرہن کر لیا سو ادت کے پُتر جو
تھے انہین کا نام اسر ہوا اور جنکو سورا نہ ملا اُنھین کا نام سُر ہوا جو کوئی یہ سندیہ کرے
کہ جب دیوتا لوگون نے بارونی کو گرہن کر لیا تو سوراپان مین دوکھ کس طرح ہوا تو شاستر مین یہ
لکھا ہے کہ پانچ کرمون سے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے ایک برہم ہتیا دوسرے سوراپان تیسرے
سونے کی چوری اور چوتھے گرو کی استری سے بھوگ کرنا اور پانچوان وہ ہے کہ ان چارون سے

سنگ کرتا ہے اور اشلوک یہ ہے۔

ब्रह्महा हेमहारीच सुरापी गुरुतल्पगः ॥ ॥
महापातकि वीयेसे तत्संगीत पँचमः ॥ १ ॥

(اور جدپ پہلے یہ سو راپاون تھا پرتو جب سے سر کرشن جی شاپ دیا تب سے اپاون ہو گیا اور یہ شاپ پھول فشتون کو ہوا تھا) بسوامتر کا بچن ہے کہ جب امرت نکلا تو سب کسی کو اچھا اُس کے گرہن کی ہوگئی اور دیوتا اور دانون مین سنگرام ہونے لگا اور مہا جدھ ہونے لگی جب بشنو نے دیکھا کر سب کوئی جدھ کرکے نشٹ ہوجاتے ہین تب موہنی روپ استری ہوکر امرت لے بھاگے پُوران مین یہ لکھا ہے کہ بشنو نے امرت کو لیکر دیوتاون کو کھلا دیا اُسی سے دیوتون کی جَے ہوئی اور اندر کو راج ہوا اندر دیوتا و رشی کی پالن کرنے لگے۔

پینتالیسوان سرگ سماپت

بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر یہ نگر اِس کارن سے پرسدھ ہوگیا کہ سمدر کے متھن کے سمے بشنو اور شیو جی آئے تھے اور دوسرا کارن یہ ہے کہ دیوتون کی جَے اور راکھشسون کی پراجَے ہوئی اور دِت کے پتر سب مارے گئے جب دِت کو بڑا کلیش ہونے لگا تب کسیپ اپنے پتی سے پرارتھنا کرنے لگی کہ سب پتر تو ہمارے مارے گئے سو آپ کوئی ایسی اُپاے کیجئے کہ میرے گربھ سے پتر ایسے بلوان ہون کہ دیوتا اور اندر کو جیت لین اور اندر کا بدھ کرین یہ سُنکے کسیپ نے کہدیا کہ ایسا ہوگا پرنتو تپسیا ایسی کرو کہ نرمل سماپت ہوجائے اور ایک ہزار برس تپسیا کرو یہ کہکے اور دِت کو اپدیس کرکے بن مین تپسیا کرنے کو چلے گئے اور دِت اسی نگر مین تپسیا کرنے لگی اور اندر نے بچار کیا کہ جو تپسیا اسکی پُورن ہوجاے گی تو ہمکو بڑا کلیش ہوگا اور اندراسن میرا چھن جائے گا اور پران بھی میرا نہیں بچے گا سو مین دوسرا سروپ دھارن کرکے چلون اور دِت کی پوجا اور سیوا کیا کرون یہ بچار کرکے اندر چلے گئے اور اگنی اور پھل اور پھول ارتھات سب پوجا کی سامگری روز روز رکھدیا کرین اور جل لاکر اشنان کرایا کرین جب ایک ہزار برس پُورے ہوگئے تب یہ دیکھکے دِت پرسن ہوگئی اور کہنے لگی کہ ہے اندر جدپ تم بڑے بلوان ہو پرنتو تھوڑے کال مین اپنے بھائی کو دیکھوگے اور جو مینے کسیپ سے پتر کے لیے یاچنا کی تھی او جو اُنکے بردان سے نشچے ہوگئی ہے کہ میرے گربھ سے جو پتر ہوگا وہ بڑے بلوان تمہارا بھائی ہوگا یہ سُنکر اندر بہت بیاکل ہوکر بچار کرنے لگے کہ یہ اونشچے ہوکر دکھ دیگی ایک دن دوپہر دن کو دِت نے سر دا

مین مگن ہو کے سو گئی اور مستک پائتانے کی طرف اور چرن سرہانے کی طرف تھا اور اندر نے دیکھا
کہ دھرم شاستر مین دن کا سونا اور پائتانے کی طرف مستک کر کے سونا نشدھ ہے اور یہ شبھ کرم
مین دت کے شبھ ہو گیا اب اچھا اوسر ملا اور کاریہ ہمارا سدھ ہو جائیگا یہ بچار کر کے وہ لوگ
شکتی سے دت کے اودر مین سما گئے اور گربھ کو سات ٹکڑے کر دیا جب دت نندرا سے اٹھی اور
گربھ کی پیڑا سے کلیشت ہو گئی کہ اندر میرے گربھ مین بالکون کو مار رہا ہے اور اندر گربھ کے بھیتر ہی
بولنے لگے کہ رودن مت کرو یہ کہہ کے ایک ایک ٹکڑے مین سات سات ٹکڑے کر دیے تب
سب بالک رودن کرنے لگے اور دیتی کہنے لگی کہ بالکون کو مت مارو یہ سنکر اندر نے بچار کیا کہ
ماتا کے بچن کو مان لینا چاہیے اور پھر گربھ سے بجر لیے ہوئے باہر نکل آئے اور ہاتھ جوڑ کے
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے دت میرا کچھ اپرادھ نہین ہے تمنے تو خود ان کے سمے شاستر کے برودھ
کیا کہ الٹی سو گئی تھین تب مین تمھارے گربھ مین پرویش کر گیا اور شاستر مین یہ بھی لکھا ہے کہ جب
پران کی رچھا کے لیے کوئی اپرادھ بھی ہو جاوے تو کچھ دوکھ نہین ہے جو ایسا مین نہین کرتا تو
تمھارے پتر دن سے پران کیونکر بچتا۔

چھیالیسوان سرگ سماپت

جب دت یہ سب اندر کے بچن سن گئی کہ اندر نے منو رتھ میرا نشپھل کر کے بھنگ کر دیا تب کہنے
لگی کہ ہے اندر تمھارا کچھ اپرادھ نہین ہے میرے ہی ادھرم سے پتر میرے ٹکڑے ہو گئے سو تمھارے
اوپر مین بہت پرسن ہون اب ایک اگیا ہماری مان لو کہ یہ او نچاسون پتر تمھارے ہو کے رہین یہ سنکے
اندر آنند ہو گئے اور کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور مین مترجھاؤ سے تمھارے پترون کو دیکھتا رہون گا
اور یہ سب دیو روپ ہو کر دیوتون مین گنے جائینگے یہ بسوامتر کا بچن ہے کہ اندر اور دت دونون آنند
دیولوک مین چلے گئے سو یہ ہی دیش ہے جہان دت تپسیا کرتی تھی اور یہ بسالا نگر تمھارے
ہی کل کی راجدھانی ہے اور تمھارے ہی کل مین راجہ اکچھواک بڑے بلوان ہوئے اور انکے
انیک پتر تھے ان مین سے ایک پتر جنکا نام بسال ہے اور اسی بسال نے اس نگر کو بسایا اور راجہ
بسال کے پتر ہیم چندر اور اونکے پتر سو چندر اور اونکے پتر دھومر اکچھ اور انکے پتر سرنجے اور انکے
پتر سہدیو اور اونکے پتر کشاس اور اونکے پتر سوم دت اور اونکے پتر کاکوتسہ ہین ہے رام چندر
اس سمے انکے پتر راجہ سومت راج کر رہے ہین اور اس راج مین راجہ لوگ بہت کال تک جیتے تھے

اور یہ استھان بہت اُتم ہے اسلیے اِس استھان پر ایک راتری باس کرنا اُچت ہے یہ سب کہہ کے سب کوئی بیٹھ گئے اور راجہ سومت کو معلوم ہوا کہ بسوامتر آئے ہین تُرنت اُٹھ کے بسوامتر کے استھان پر چلے آئے اور بسوامتر کا پُوجن کر کے بھوجن آدسے بڑا ستکار کیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ آپ کے چرن آنے سے یہ مُرگ کرتارتھ ہو گیا۔

سینتالیسوان سرگ سماپت

راجہ سومت کُشل منگل پوچھکر بچار کرنے لگے کہ یہ دونون بالک بسوامتر کے ہین یا کسکے بالک ہین کسواسطے کہ بسوامتر تو رشی ہین اور بالک رشی نہین پرتیتی ہوتے ہین یہ دھنش بان ہاتھ مین لیے ہوئے ہین میرے بچار مین تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ دونون بالک اپنی اِچھا سے اِس بھوتل مین آئے ہین نہین تو یہ بھوتل مین آنے کے جوگ نہین اور ان لوگون کا سُروپ دیکھکر پرتیتی ہوتی ہے کہ کوئی راج پتر ہین اور ایسے کٹھور مارگ سے راجہ سومت پوچھنے لگے کہ ہے بسوامتر یہ دونون بالک کسکے پتر ہین اور ایسے کٹھور مارگ مین پیدل کسطرح سے آئے ہین تب بسوامتر کہنے لگے کہ یہ دونون بالک راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور میری جگیہ کی رچھا کر کے راکچھسون کا بدھ کیا ہے اور تاڑکا راکچھسی کا بھی بدھ کیا ہے اور اب میرے ساتھ راجہ جنک کے یہان دھنر جگیہ دیکھنے کے لیے جاتے ہین یہ سُنکر راجہ سومت بسمت [विस्मित] ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ منش مین تو ایسی سامرتھ نہین ہوتی ہے کہ تاڑکا کا بدھ کر دیتا یہ تو کوئی ایشر [ईश्वर] سروپ معلوم ہوتے ہین یہ بچار کر کے اور پھر راجہ دسرتھ کے پتر جانکر کے دونون بالکون کا ستکار کیا اور پراتہ کال بسوامتر دونون بھائیون کے سمیت جنک پور کو پرستھان [प्रस्थान] کر گئے اور دُور ہی سے جنک پور دکھائی دینے لگا اور نگر کو سوبھائمان دیکھ کے رام چندر بسوامتر سے پوچھنے لگے کہ یہ کون نگر ہے بعد اسکے ایک سُندر استھان دیکھ کر رام چندر نے پوچھا کہ یہ کیسا استھان ہے تب بسوامتر کہنے لگے کہ اِس استھان پر گوتم [गौतम] رشی تپسیا کرتے تھے اور یہ ایسے مہاتما تھے کہ دیوتا لوگ انکا پُوجن کرتے تھے اور اِس استھان کو گوتم جانکر اہلیا [आहल्या] اپنی اِستری کے سمیپ تپ کرتے تھے ایک سمے اندر یہ تپسیا گوتم رشی کی دیکھکر ڈر گئے کہ اندراسن ہمارا نہ لے لیوین۔ ایک سمے گوتم رشی اپنا استھان چھوڑ کے کہین باہر چلے گئے تھے اُس سمے اندر گوتم رشی کا سروپ دھارن کر کے چلے آئے اور دیکھا کہ اہلیا بھی اندر کی استری سے بشیش سروپ والی تھی اور دیکھ کے موہت ہو کے بچار کرنے لگے کہ یہ بیلا رشی لوگون کے رت کرنے کا نہین کداچت اِسی چھن رت کرونگا تو اہلیا پہچان جائیگی پرنتو اندر کا ماتر تھے کہنے لگے کہ تم پرم سُندری ہو اور جو پُرش

کیول اُنہیں کے لیے استری بھوگ کرتے ہیں انھیں لوگوں کے بیے کال کا نیم ہے اور جو پُرش اپنے سُکھ کے لیے رت کرتے ہیں اُنکے لیے کال کا کوئی نیم ہے ہے سُندری میں تو ہر دم کا رت کرنے والا ہوں اور مَیں تو گوتم رشی نہیں ہوں یہ سُنکے اہلیا بچار کرنے لگی کہ کون پُرش ہے پھر سمجھ گئی کہ یہ تو اندر ہیں اور اہلیا کی بھی کامنا ہوگئی اور اندر اپنے چت میں بچار کرنے لگے کہ اب تو اوشیہ گوتم رشی کی تپسیا نشٹ ہو جائیگی اور کدا چت رشی شاپ بھی دیوینگے تو کچھ سندیہ نہیں ہے اندر ہم سن تو ہمارا بچ جائے گا اور رشی کا تپ تو اُنکی استری کے ادھرم سے نشٹ ہو گیا اور جب میرے اوپر کرودھ کرینگے تو اس کرودھ سے بھی نشٹ ہو جائیگا یہ بچار کرکے اہلیا سے رت کرنے لگے اور کام کی شانتی (शांती) کرکے کہنے لگے کہ میں آنند ہو گیا اور اہلیا نے بھی کہا کہ میں بھی ترپت (तृप्त) ہو گئی تب اندر ہنسنے لگے اور ہنسنے کے تین کارن ہیں ایک یہ کہ پرم سُندری استری سے رت کیا اور دوسرے یہ کہ مَیں میں تو نراس ہو گیا تھا کہ یہ ادھرم ہمارا کوئی جان لے کیول اوپر ہی سے ہنستے تھے اور تیسرے یہ کہ جس کاریہ کے لیے آئے تھے وہ سدّھ ہو گیا اور گوتم رشی تو اوشیہ شاپ دیوینگے اندر نے اہلیا سے کہا کہ اب تو میں جاتا ہوں یہ کہکر اور اہلیا کو اپنے انگ (अंग) میں لگا کے اُس استھان سے چلے گئے اور اندر ڈرتے بھی جاتے تھے کہ گوتم رشی نہ آجاویں اسی بیچ میں گوتم رشی ہوم کرنے کے لیے لکڑی لیکر اشنان کیے ہوئے چلے آتے تھے اور اندر سے دیکھا دیکھی ہو گئی اندر تو دیکھ کے سُوکھ گئے اور گوتم رشی پہچان گئے کہ یہ تو اندر ہیں پر تو مُنی (भेष मुनि) کا بھیکھ دیکھ کے سندیہ بھی ہو گیا اور دھیان کرکے دیکھا تو سمجھ گئے کہ یہ تو اہلیا سے ادھرم کیے آتا ہے تب مہا کوپ ہو کر یہ شاپ دیا کہ ارے دُشٹ پر استری سے بھوگ کرنا تو دوکھ (दोष) ہو ہیں پر سدّھ ہے اور تو نے تو کپٹ کا رُوپ دھارن کرکے یہ ادھرم کیا ہے سو تیرا اس پر جس سے بھوگ کیا ہے گر پڑیگا اور پوران میں یہ لکھا ہے کہ سر پر میں ہزار بھگ (भग) ہو جانے بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر اندر کا انڈ کوس گر پڑا اور اندر ہجڑہ (हिजड़ा) ہو گئے اور اہلیا کو یہ شاپ دیا کہ تم اسی استھان پر بہت کال تک پرستھل (प्रायश्चित) ہو کر رہو گی اور کچھ اہار نہ پاؤگی اور بڑا کلیش پاؤگی اور کوئی تمکو دیکھے گا بعد اُسکے گوتم رشی کو پھر دیا (दया) ہو گئی تو یہ کہا کہ جب رام اس استھان پر آوینگے تب تمہارا اودھار ہو جائیگا اور جیسا سروپ رہا ہے ویسا ہی سروپ پھر ہو جائیگا یہ شاپ دیکر ہیموان پربت پر چلے گئے اور جا کر تپسیا کرنے لگے۔

اڑتالیسواں سرگ سماپت

اندر اپنے دیو لوک میں چلے گئے اور ڈرے ہوئے دیوتوں سے کہنے لگے کہ تم لوگ اچھی طرح سے

جانتے ہوگے گوتم رشی بڑے تپشی ہین میرے اندر اس کے لیے تپسیا کرتے تھے اور مجھے جاکر تپسیا انکی نشٹ کردی ہے اور کیول ہم لوگون کے کلیان کے واسطے تمنے ایسا کیا ہے جب گوتم رشی سُرگ لوک کا راجہ ہوجاتا تو تم لوگون کو بڑا بھاری کلیش ہوتا تو رشی نے ہمکو شاپ دیدیا ہے اور مین ہجڑہ ہوگیا ہون اور اہلیا اپنی استری کو بھی شاپ دیا ہے سو ہے دیوتا لوگ ایسا اُپاے کرو کہ انڈکوس ہمارا جیسا کا تیسا ہوجاے دیوتاگون نے یہ سب سُنکے یہ بچار کیا اک جگیہ کیجاے اور اس جگیہ مین بھیڑ اہون کیا جاے اور سب انگ اس بھیڑے کا دیوتا لوگ بھوجن کرلین اور انڈکوس اس بھیڑے کا اندر کے سر پر مین لگادیا جاے یہ بچار کرکے ویسا ہی کیا اور اندر کا انڈکوس بھیڑ جیسے کا تیسا ہوگیا بسوامتر کا بچن ہے کہ ہے رام چندر یہ وہی استھان ہے جہان گوتم رشی تپسیا کرتے تھے اور یہ راکھ جو دکھائی دیتی ہے اُسی کے نیچے اہلیا جو شاپ سے پرتھمل ہوگئی ہے موجود ہے سو تم اسکا اودھار کرو یہ سُنکر رام چندر اس استھان پر چلے گئے اور اپنے چرن سے راکھ کو ٹال دیا اور چرن کے اسپرس ہوتے ہی اہلیا سندر سروپ ہوکر نکل آئین اور سب رشی لوگ یہ تماشا دیکھنے لگے اور اہلیا رام چندر کے چرن پر گر پڑین اور کرتارتھ ہوکر کند مول اور پھل سے ستکار کرنے لگین اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور گوتم رشی بھی اپنی جوگ شکتی سے سمجھ گئے کہ اہلیا کے شاپ کا اودھار ہوگیا اور ہمالیہ پربت پر سے چلے آئے اور اہلیا کو دیکھ کر آنند ہوگئے اور اہلیا اپنی استری سمیت رام چندر کا پوجا کرنے لگے۔

اُنچاسوان سرگ سماپت

جب بسوامتر وہان سے मिथिला متھلا پور مین چلے آئے تب پہلے جس استھان پر ساگری جگیہ کی رکھی ہوئی تھی اسی استھان پر چلے آئے اور دیکھنے لگے کہ دیس دیس کے برہمن بید کا سروپ ہوکر بید پاٹھ اُچارن کررہے ہین یہ دیکھکر رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی یہان بہت اُتم اُتسو ہوگا ہم لوگ بھی دیکھ لیتے تو اچھا ہوتا تب بسوامتر کہنے لگے کہ یہ ندی رشیون کے استھان سے الگ ہے ایسے استھان پر رہنا چاہیئے یہ کہکے اسی استھان پر باس کرگئے اور راجہ جنک کو معلوم ہوگیا کہ بسوامتر آئے ہین تب راجہ جنک सतानन्द ستانند اپنے پروہت کے سمیت بسوامتر کے پاس چلے آئے اور بسوامتر کا پوجن کیا اور بیٹھ گئے اور کشل منگل پوچھنے لگے اور راجہ جنک مستک کو نیچے کرکے اور ہاتھ جوڑکے پرارتھنا کرنے لگے اور ستانند بھی ہاتھ جوڑے ہوئے تھے راجہ جنک کہنے لگے کہ آج دھنیہ بھاگ ہمارا ہے اور جنم ہمارا سپھل ہوگیا کہ آپ ایسے مہاتما کا

ہمکو درشن ملا سو ہے رشی آپ کچھ کال یہان رہ جائیے کیول بارہ دن مین جگیہ کی سماپتی ہونے والی
ہے یہ کہکر راجہ جنک پوچھنے لگے کہ دونون بالک کون ہین اور میرے بچار مین تو یہ لوگ کوئی مہاتما پرش
دیہہ دھاری معلوم ہوتے ہین اور کمل ایسے نیتر اور پربھجہ کندھ اور اونچی چھاتی اور سندر سروپ اور
دھنش بان لیے ہوئے اور سورج کا ایسا پرکاش اور کومل سر پر پیدل کس طرح سے آئے ہین یہ پیدل
چلنے کے جوگ نہین معلوم ہوتے ہین بسوامتر آپ سے انکا برتانت جہانتک سننے کی ہمکو اچھا ہے
تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ یہ دونون بالک راجہ دسرتھ کے پتر ہین میری جگیہ کرانے کے لیے
آئے تھے اور جگیہ کی سماپتی کراکے راکچھسون کا بدھ کیا اور تاڑکا راکچھسی کو بھی مار کرکے میرے
ساتھ چلے آئے اور بسالا نگر مین راجہ سومت سے ستکار پاکر اور اہلیا گوتم کی استری کو دونون نے پیر دھچالون
سے اسپرس کردیا ہے وہ سندر سروپ ہوگئی ہین۔

پچاسوان سرگ

راجہ جنک یہ سب سنکر بہت آنند ہوئے ... اور اونکی سیتا کو جیسی جسکی اچھا تھی سب پورا ... پھر نے بھوجن کا ادھین نے موجود
اہلیا ہماری ماتا کو رام چندر کا درشن ہوگیا ... یا اور بششٹ جی نے کہنے لگے کہ آپ نے تو ہمارا
تبانے اہلیا ماتا کو انگیکار کیا یا نہین بسوامتر ... کبھی دیکھا بھی نہین تھا سو ہے بششٹ جی آپ تو تپسی
چھوٹ گیا اور رامچندر نے درشن بھی ... ین آپ ہمسے ایک سو آٹھوان دو سو گئو لیکر اس شبلا کو
اور رام چندر سے کہنے لگے کہ تم دھ ... رتن کے سوامی راجہ ہوتے ہین اور دھرم شاستر مین لیکھ
کا برتانت مین تمسے کہتا ہون ... جو اس رتن کا سوامی نہ دیوے تو راجہ کو اُچت ہے کہ وہ بلات
اچھی طرح سے جانتے تھے اور ... ہی آپ تو بچاروان ہین اس رتن گئو کو ہمکو دیدیجیئے یہ سنکے
کنش نابھ کے پتر گادھ اور گا ... سو کر دیجیئے اور روپیہ اشرفیون کا ٹال لگا دیجیئے تب بھی مین
اور بیحد ھاری ہوئے اور ان ... ھما کی دی ہوئی ہے اور جس طرح سے راجہ لوگ اپنی کیرتی کی پالن کرتے
اور کوئی دیس ایسا باقی نہین ... ئے پرنت اپنی کیرتی کو تیاگ نہین کرسکتے اسی پرکار سے یہ گئو ہماری
رشیون کے استھان پر ... لے ادھار سے ہمارا دیو کرم اور پتر کرم سدا کال سے ہوتا ہے اور نتیہ
بششٹ منی تپسیا کر ... اسی کے ادھار سے ہوتا ہے دیکھو کہ جب بھوجن کا کلیش ہوتا ہے تو تپسیا
پر برہمن اور برہمنی ... ت نہین لگتا جب چھدھا نشٹ رہتی ہے تب بھگتی بھی ہو سکتی ہے سو ہے
مین رہتا ہے اور ... کے دودھ سے اپنے پران کی رچھا کرتا ہون مین ستیہ کہتا ہون کہ اسی
تب تک گیان ... ت میرا پرشن رہتا ہے اسلیے مین شبلا کو نہین دے سکتا ستانند کا بچن ہے کہ

جانتے ہوگے گوتم رشی بڑے تپسّی ہیں میرے اندراس کے لیے تپسیا کرتے تھے اور تبھے جاکر تپسیا انکی نشٹ
کردی ہے اور کیوں ہم لوگوں کے کلیان کے واسطے میں نے ایسا کیا ہے جب گوتم رشی سرگ لوک کا راجہ
ہو جاتا تو ہم لوگوں کو بڑا بھاری کلیش ہوتا تو رشی نے مجکو شراپ دیدیا ہے اور میں ہیجڑہ ہو گیا ہوں اور اہلیا
اپنی استری کو بھی شراپ دیا ہے سو ہے دیوتا لوگ ایسا اپائے کرو کہ انڈکوس ہمارا جیسا کا تیسا ہو جاوے
دیوتا لوگوں نے یہ سب سُنکے یہ بچار کیا کہ جگیہ کیجائے اور اس جگیہ میں بھیڑا ہوں کیا جائے اور سب
انگ اس بھیڑے کا دیوتا لوگ بھوجن کرلیں اور انڈکوس اس بھیڑے کا اندر کے سر میں لگا دیا
جائے یہ بچار کرکے ویسا ہی کیا اور اندر کا انڈکوس پھر جیسے کا تیسا ہو گیا بسوامتر کا بچن ہے کہ یہ ہے
رام چندر یہ وہی استھان ہے جہاں گوتم رشی تپسیا کرتے تھے اور یہ راکھ جو دکھائی دیتی ہے اُسی
کے نیچے اہلیا جو شراپ سے پتھل ہو گئی ہے موجود ہے سو تم اُسکا اودھار کرو یہ سُنکر رام چندر
اس استھان پر چلے گئے اور اپنے چرن سے راکھ کو ٹال دیا اور چرن کے اسپرس ہوتے ہی اہلیا
سندر روپ ہو کر نکل آئیں اور سب رشی لوگ یہ تماشا دیکھنے لگے اور اہلیا رام چندر کے چرن
پر گر پڑیں اور کرتارتھ ہو کر کندمول اور پھل سے ستکار کرنے لگیں اور دیوتا لوگ پھولوں کی برشٹ
کرنے لگے اور گوتم رشی بھی اپنی جوگ شکتی سے سمجھ گئے کہ اہلیا کے شراپ کا اودھار ہو گیا اور ہموان
پربت پر سے چلے آئے اور اہلیا کو دیکھ کر آنند ہو گئے اور اہلیا اپنی استری سمیت رام چندر کا
پوجا کرنے لگے۔

اُنچاسواں سرگ سماپت

جب بسوامتر وہاں سے متھلا پور میں (मिथिला) چلے آئے تب پہلے جس استھان پر ساگرتی جگیہ کی رکھی
ہوئی تھی اسی استھان پر چلے آئے اور دیکھنے لگے کہ دیس دیس کے برہمن بید کا سروپ ہو کر بید پاٹھ
اُچارن کر رہے ہیں یہ دیکھکر رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی یہاں بہت اُتّم اُتسو ہوگا ہم لوگ
بھی دیکھ لیتے تو اچھا ہوتا تب بسوامتر کہنے لگے کہ یہ ندی رشیوں کے استھان سے الگ ہے
ایسے استھان پر رہنا چاہیے یہ کہکے اسی استھان پر باس کرگئے اور راجہ جنک کو معلوم ہو گیا کہ
بسوامتر آئے ہیں تب راجہ جنک ستانند (सतानन्द) اپنے پروہت کے سمیت بسوامتر کے پاس چلے آئے
اور بسوامتر کا پوجن کیا اور بیٹھ گئے اور کشل منگل پوچھنے لگے اور راجہ جنک مستک کو نیچے
کرکے اور ہاتھ جوڑکے پرارتھنا کرتے لگے اور ستانند بھی ہاتھ جوڑے ہوئے تھے راجہ
جنک کہنے لگے کہ آج دھنیہ بھاگ ہمارا ہے اور جنم ہمارا سپھل ہو گیا کہ آپ ایسے مہاتما کا

ہمکو درشن ملا سو ہے رشی آپ کچھ کال یہان رہ جائیے کیول بارہ دن مین جگیہ کی سماپتی ہونے والی ہے یہ کہکر راجہ جنک پوچھنے لگے کہ وہ دونون بالک کون ہین اور میرے بچار مین تو یہ لوگ کوئی مہاتما پرش دھیہ دھاری معلوم ہوتے ہین اور کمل ایسے نیتر اور برشبھ کندھ اور اونچی چھاتی اور سُندر سروپ اور دھنش بان لیے ہوئے اور شوبھ کا ایسا پرکاش اور کومل سر پر پیدل کس طرح سے آئے ہین یہ پیدل چلنے کے جوگ نہین معلوم ہوتے ہین بسوامتر آپ سے انکا برتانت جتھارتھ سُننے کی ہمکو اچّھا ہے تب بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ یہ دونون بالک راجہ دسرتھ کے پتر ہین میری جگیہ کرانے کے لیے آئے تھے اور جگیہ کی سماپتی کراکے راکچھسون کا بدھ کیا اور تاڑکا راکچھسی کو بھی مارکر کے میرے ساتھ چلے آئے اور بسالا نگرین راجہ سومت سے ستکار پاکر اور اہلیا گوتم کی استری کو بھی اپسرس کر دیا ہے وہ سُندر سروپ ہوگئی ہین۔

پچاسوان سرگ

راجہ جنک یہ سب سُنکر بہت آنند ہوگئے ...

اہلیا ہماری ماتا کو رام چندر کا درشن ہوگیا ا...

تپ انسے اہلیا ماتا کو انگیکار کیا یا نہین بسوامتر ...

چھوٹ گیا اور رامچندر نے درشن بھی ...

اور رام چندر سے کہنے لگے کہ تم دھنیہ ...

کا برتانت مین تمسے کہتا ہون ہے ...

اچھی طرح سے جانتے تھے اور ...

کُش نابھ کے پتر گادھ اور گا...

اور بید دھاری ہوئے اور ا...

اور کوئی ویس بسیا باقی نہیں ...

رشیون کے استھان پر ...

بسشٹ مُنی تپسیا کر ...

پر برہمن اور برہمتی ...

مین رہتا ہے اور ...

تب تک گیان ک...

اور سینا (सेना) کو وہ دور چھوڑ دیا کیول دو چار پُرش کو ساتھ لینے گیے دیکھا کہ انیک رِشی کے سمیت بششٹ جی بیٹھے ہین اور انیک رِشی لوگ تو جل کے آدھار سے اور بہت سے بایو (वायु) کے آدھار سے اور بہت سوکھا ہوا پتّا بھوجن کرکے اور انیک رِشی کند مول پھل بھوجن کرکے رہتے تھے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر ہین کہانتک رِشیون کی تپسّیا کی پرشنسا کرون وہ استھان دوسرا برہم لوک ہو گیا تھا۔

اکیاونؔ سرگ سماپت

یہ دیکھکر بسوامتر بششٹ جی کو دور ہی سے پرنام کرنے لگنے تب بششٹ جی نے ستکار پوربک سُندر آسن دیکر بسوامتر کو بٹھالا اور کُشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے راجہ اپنے سہریر کی کُشل اور اپنے پرجا لوگون کو تھت (स्थित) رکھتے ہو اور پرجا کی پالن اچھی طرح سے کرتے ہو اور تمھارے پروار کے لوگ اور [illegible] لوگ تمھاری اگیا کی بڑی پالن کرتے ہین اور اس پرتھی پر تمھارا [illegible] اور تمھارے راج اور دھن کی بِردھی (वृद्धी) ہے اور [illegible] پُتر (प्रपौत्र) تمھارے اچھی طرح سے ہین ستانند کا بچن [illegible] سب کُشل منگل پرتھک پرتھک [illegible] سے کُشل پوچھنے لگے کہ ہے بششٹ [illegible] سے برنن ہو گیا اور بششٹ جی بہت [illegible] کوئی شتر (शत्रु) بھی اپنے مکان پر آوسے [illegible] ہین سو آج کے دن میرے [illegible] تا ہے انگیکار کیجیے ستانند کا [illegible] و گین یہ کہکر شکر ادیا اور اس [illegible] تو بسوامتر نے [illegible] کی اگیا ہو تو اب [illegible] ہیے گا تب بششٹ جی [illegible] کی شیون کرتی ہین [illegible] کرتے ہین اس کارن [illegible] ین اِس کارن [illegible] ند کا بچن ہے

کہ جب بششٹ جی نے بہت سا کہا اور بسوامتر نے بچار کیا کہ یہ مہاتما برہم رشی ہین تب انگیکار کرلیا اور بششٹ جی نے اپنی کامدھین گئو (गौ) کو سمرن کیا اور وہ گئو لال و پیت (पीत) و سپیت (श्वेत) و شیام برن کی تھی اور نام اسکا سبلا (सबला) اور نندنی (नन्दिनी) تھا بششٹ کے آگے آکر کھڑی ہوگئی اور بششٹ جی نے آگیا دی کہ ہے نندنی بسوامتر نے بہت سینا کے سمیت آج میرے استھان پر باس کیا ہے تو تم بسو (तम्बू) ہو وہ بستر کے اور اُتّم اُتّم پکوان (पकवान) بھوجن کے لیے ارتھات سب سامگری راجہ لوگون کے بھوجن کے لوگ تیار ہوجائین اور بھوجن مین ایسا سواد (स्वाद) ہو کہ راجہ بسوامتر پرسنّ ہوجائین۔

باونؐ سرگ سماپت

نندنی نے بششٹ جی کی آگیا سنکر بہو دبہیا انیک پرکار کی رچنا کردیا اور بھوجن کے لیے اُدکھ کا رس اور منقہ و بادام کا رس اور تال کھانے کا لاوا و مال پوا و کھیر (खीर) و چانول و دال و دودھ دہی و گھی و کھانڈ و گوڑ و چینی و مصری ارتھات ہزارون پرکار کے بھوجن کامدھین نے موجود کردیے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر بسوامتر اور اونکی سینا کو جیسی جسکی اِچھا تھی سب پورا کردیا یہ سب دیکھ کے بسوامتر کو بڑا اچنبھا ہوگیا اور بششٹ جی نے کہنے لگے کہ آپ نے تو ہمارا بڑا ستکار کیا کہ اس سواد کا بھوجن تو ہمنے کبھی دیکھا بھی نہین تھا سو ہے بششٹ جی آپ تو تپسی اور رشیون مین سرشٹ مہاتما پرش ہین آپ ہمسے ایک سو آٹھ ان دو سو گئو لیکر اس سبلا (सबला) کو دیدیجئے اسلیے کہ یہ سبلا رتن (रत्न) ہے اور رتن کے سوامی راجہ ہوتے ہین اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ رتن راجہ کو لے لینا چاہیے جو اُس رتن کا سوامی نہ دیوے تو راجہ کو اُچت ہے کہ وہ بلات کار سے ہرن کرلیوے سو ہے رشی آپ تو بچاروان ہین اس رتن گئو کو ہمکو دیدیجیے یہ سنکے بششٹ جی اوتر کرنے لگے کہ جو سو کرور دیجیے اور روپیہ اشرفیون کا ٹال لگا دیجیے تب بھی مین اس گئو کو نہ دونگا یہ گئو برہما کی دی ہوئی ہے اور جس طرح سے راجہ لوگ اپنی کیرتی کی پالن کرتے ہین جو پران جائے تو جائے پرنت اپنی کیرتی کو تیاگ نہین کرسکتے اِسی پرکار سے یہ گئو ہماری کیرتی ہے اور اِسی گئو کے ادھار سے ہمارا دیو کرم اور پتر کرم سدا کال سے ہوتا ہے اور نتیہ (नित्य) کرم ہوم اور جگیہ ہماری اِسی کے ادھار سے ہوتا ہے دیکھو کہ جب بھوجن کا کلیش ہوتا ہے تو تپسیا اور برہم بچار مین چت نہین لگتا جب چھدھا سنتشٹ رہتی ہے تب بھگتی بھی ہوسکتی ہے سو ہے راجہ مین اِسی گاے کے دودھ سے اپنے پران کی رچھا کرتا ہون مین ستیہ (सत्य) کہتا ہون کہ اِسی کے درشن سے چت (चित्त) میرا پرسنّ رہتا ہے اِسلیے مین سبلا کو نہین دے سکتا ستانند کا بچن ہے کہ

رہے رام چندر جب بشسشٹ جی نے بار بار کہدیا کہ نہیں دونگا تب پھر بسوامتر کہنے لگے کہ مین چودہ ہزار ہستی جنکی کمر اور سرو پ سبر سے مین سونہری اور چاندی کے بھوشن سے بھوشت ہین انکو دونگا اور ان ہستیون کے جوگنے رتھ اور چودہ ہزار گھوڑے انیک رنگ کے جوبا (जवा) او ستھا والے اور سو کروڑ گئو (गौ) لے لیجیے انھوان (अथवा) اس سے بھی بشیش (विशेष) جتنی آپ کی اچھا ہو لے لیجیے اور گئو کو دیجیے تب بشسشٹ جی بچار کرنے لگے کہ اس طرح سے تو اتر و برتی اتنہ ہوتا ہی رہے گا اب نشچے کر کے کہدیتا ہون کہ نہیں دونگا یہ بچار کر کے بشسشٹ جی نے کہدیا کہ یہ گئو ہماری جیون ادھار ہے نہین دونگا اور اماوس کا شرادھ (श्राद्ध) اور پورنماشی کا ہوم اسی کے دودھ کے گھرت (घृत) سے ہوتا ہے اور جب جب بستو (वस्तु) کی اچھا ہوتی ہے تب تب یہ گئو دیا کرتی ہے جو کداچت یہ گئو مین تمکو دیدون اور کوئی ابھیاگت (अभ्यागत) آجاوے اور سب گئو اور دھن اور روپیہ و اشرفی جو دینے کو کہتے ہو دان کر دونگا تو پھر کہان پاونگا کہ ابھیاگت لوگون کا ستکار کرونگا۔

ترپن سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ جب بشسشٹ جی کسی پرکار سے شبلا کو دینے پر ترت پر نہ ہوئے تب بسوامتر نے مہا کوپ ہو کر اپنی سینا کو آگیا دی کہ تم لوگ اب کیا دیکھتے ہو اس گئو کو ہانک لے چلو تب گئو کو سینا کے لوگ بلات کار سے ہانک لے چلے اور گئو رودن کرنے لگی کہ ایسا تو کوئی راجا اس پرتھبی مین نہین ہے کہ لے آگیا بشسشٹ جی کے بلات کار سے ہکولے جاوے یہ کہکر اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ بشسشٹ جی ایسے مہاتما رشی اور انترجامی ہو کر میرے من کی بات کو کسواسطے نہین جانتے اور مجھ سے کون ایسا اپرادھ ہو گیا ہے کہ ہمکو تیاگ کر دیتے ہین جو کداچت مجھ سے کوئی اپرادھ بھی ہو گیا ہوتا تو انکو چھما کرنا اچت ہے یہ سب بچار و گلانی کر کے اردھ سواس (श्वास) لینے لگی اور ہونکار کر کے اور بھاگ کر بشسشٹ جی کے آگے چلی آئی اور کھڑی ہو کر بلاپ (विलाप) کرنے لگی اور میگھ کی سمان گنبھیر شبد منہہ سے بولنے لگی کہ ہے بشسشٹ جی آپ برہما کے پتر ہین اور مین برہم لوک سے آئی ہون اور برہما نے آپ سے کہدیا تھا کہ اسکی پالن کرنا کسی پرکار سے تیاگ (त्याग) نہ کرنا تو آپ کسواسطے مجکو تیاگ کرتے ہین ستانند کا بچن ہے کہ بشسشٹ جی نندنی کا یہ بلاپ سنکے اسکو دیکھنے لگے کہ یہ مہاکشٹ مین ہوکے رودن کر رہی ہے اور برہما کی کنیا ہے جس طرح سے کنیا کی بدا (विदा) کے سمے مین اس کنیا کے ماتا و پتا رودن کرتے ہین اسیطرح سے بشسشٹ جی بھی رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے نندنی مین اپنی اچھا سے تیاگ نہین کرتا ہون اور نہ تمسے کوئی اپرادھ ہوا ہے یہ جو بسوامتر راجہ ہے اور اپنے راج کے

اہنکار سے اندھا ہوگیا ہے اور بلات کار سے تمکو لیے جاتا ہے اور میرے پاس تو سینا بھی نہین ہے کہ
اُس سے سنگرام کر کے تمکو چھڑا لون بسشٹ سے نندنی کہنے لگی کہ ہو راجہ کو سینا کا بل ہے تو آپکو بھی تپسیا
کا بل ہے آپ شاپ دیجیے تب بسشٹ جی نے کہا ہے نندنی شاستر مین لکھا ہے کہ راجہ لوگ
بڑے اُتم ہوتے ہین اور پرتھی کی پالن کرتے ہین اور سب کی جیوکا ہین جو راجہ نہ ہو تو جسکے جی مین جو
آوے وہی کرے اور کسی دکھیا کا نیاؤ (न्याव) نہ ہو سکے اور چور ڈاکو سب پرجا لوٹ لیوین اسلیے
راجہ کو شاپ (शाप) دینا اُچت نہین ہے اور یہ بھی دینے سے جب پرجا لوگون کو کشٹ ہو جایگا
تو ہمکو بھی دوش ہوگا اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جسکو اپنے گرہ پر بھوجن اور ستکار
کوئی کراوے تو اُسکو نرادر کر دینا اُچت نہین ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ برہم ہتیا (ब्रह्म हत्या) و چھتری ہتیا
دونون برابر ہین اور راجہ کی سینا اور ہاتھی اور گھوڑے سب اناتھ ہو جاوینگے ہے نندنی راجہ
تو کسی پرکار سے ڈنڈ کے جوگ نہین ہے ستانند کا بچن ہے کہ یہ سنکر شبلا اور بیاکل (व्याकुल) ہوگئی اور نمت (निमित्त)
ہو کے پھر بسشٹ جی کو سمجھانے لگی کہ ہے سوامی آپ تو رشیون مین سریشٹ ہین تو جو ایسے دشٹ
راجہ کا ڈنڈ نہین کرینگے تو راجہ ایسا ہی ادھرم اور اُتپات کیا کریگا اور اُسکے اُتپات سے جو ادھرم
ہوگا اُسکے بھاگی آپ ہونگے سو آپ اچھی طرح سے بچار کر لیجیے ایسا مت کیجیے اور اپنے اُتم تپ کو
پرگٹ کیجیے تب بسشٹ جی نے کہا کہ جو تمکو سامرتھ ہو تو اپنا بل پرگٹ کرو پھر شبلا نے کہا کہ بے آپکی
آگیا کے تو مین کچھ نہین کر سکتی ہون جو آپ آگیا دیوین تو مین ایک چھن مین ستیا ناس کر دون تب
بسشٹ جی نے آگیا دیدی کہ تم اب اس راجہ کا اہنکار دور کر دو یہ سنکر کے مہا شبد کر کے ہونکار (हुंकार) کر دیا
اُس سے ہزار ملچھ (म्लेच्छ) موجود ہوگئے اور بسوامتر کے دیکھتے سب سینا نشٹ ہوگئی یہ دیکھکر بسوامتر کو بڑا
بھاری کرودھ ہوگیا اور شستر لیکر جدھ کرنے لگے اور سب ملچھونکو نشٹ کر دیا تب شبلا نے جون (यवन) اور شک
ملچھ کو پھر اُتپن کیا وہ سب بڑے بیر اور سونے کے کنٹھے پہنے ہوئے اور پیتامبر (पीताम्बर) کا بستر دھارن کیے ہوئے
اور دھنش بان اور کھڑگ سے جدھ کرنے لگے اور بسوامتر کی سینا کی پراجے ہوئی تب بسوامتر نے
پھر ساہس کر کے سب ملچھون کا ناس کر دیا۔

۵۴ چون سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ جب بسشٹ جی نے دیکھا کہ اب تو یہ سب ملچھ مارے گئے تب کہنے لگے کہ
ہے نندنی سرشٹی اور بلوان ملچھ اُتپن (उत्पन्न) کر تب شبلا نے پھر شبد کر کے ہونکار کیا اور ملچھ سب پھر
اُتپن ہو کر شبلا کے رُوم رُوم سے نکلے اور شستر سے سنگرام کرنے لگے اور ایسا پرشنارت کیا

کہ بسوامتر کی سب سینا نشٹ ہوگئی تب بسوامتر کے جو ایک سو پُتر تھے للکار کے پہونچے اور بشِشٹ جی کے سنمکھ آگئے اور بشِشٹ جی نے ہونکار کر دیا تو بسوامتر کے سو پُتر کرودھ کی اگنی سے بھسم ہوگئے اور تھوڑے ہی کال مین سب سینا بھی ہت ہوگئی ستانند کا بچن ہے کہ یہ سب دیکھ کے بشِشٹ جی بہت آنند ہوگئے اور بسوامتر کیسے ہوگئے جیسے سرپ کا دانت ٹوٹ جاوے اور سمرتھ کچھ گت سرپ کی نہین چلتی اور جس پرکار سے گرہن کے لگنے سے سورج کا تیج ہت ہوجاتا ہے اُسی پرکار سے بسوامتر کا تیج ہت ہوگیا اور پُترون کے نشٹ ہوجانے سے مہا کلیشت ہوگئے اور اپنے گھر پر جا کر اپنے پُتر کو جا ایک پُتر گھر پر تھا اُسکو راج دیکر اپنی استری سمیت ہمیوان پربت پر چلے گئے اور پربت کے اُتر بھاگ مین شیوجی کی تپسیا کرنے لگے ستانند کا بچن ہے کہ تھوڑے ہی کال کے تبیت ہونے پر شیوجی پرسن ہوکر کے پرگٹ ہوگئے اور کہنے لگے کہ تم کسواسطے یہ تپسیا کرتے ہو بسوامتر شیوجی کو نمسکار کر کے کہنے لگے کہ ہمکو شستر بدیا پڑھا دیجئے یہ سُنکر سب شستر بدیا پڑھا دی جب بدیا پڑھ چکے تو بڑا اہنکار ہوگیا اور اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ اب تو اوشیہ بشِشٹ جی میرے ہاتھ سے مارے جائینگے یہ بچار کر کے بشِشٹ جی کے پاس چلے آئے اور شسترون کو چھوڑنے لگے اور بشِشٹ جی کا استھان جلنے لگا اور رشی لوگ اپنا اپنا استھان چھوڑ کے بھاگ چلے کیول شبلا گو اور بشِشٹ جی رہ گئے اور شسترون کی جوالا سے پشو اور پنچھی سب کے سب بیاکل ہوکر بھاگ گئے اور بشِشٹ جی کا استھان سونا کال ہوگیا ستانند کا بچن ہے کہ جدپ بشِشٹ جی بسوامتر کو سمجھاتے رہ گئے پرنتو بسوامتر نے نہین مانا تب بشِشٹ جی کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ ہے موڑھ مہا دُشٹ اِسپر انیک رشی تپسیا کرتے تھے وہ سب بھاگ گئے جو کداچت میرے ہی ساتھ ایسی دُشٹتا کرتا تو مین چھما کرتا پرنتو تمنے سب رشیون کو بے کارن دُکھ دیا اور اِن لوگون کی تپسیا نشٹ ہوگئی یہ کہکر ایک برہم ڈنڈ ہاتھ مین لے لیا جس پرکار سے جم راج کرودھ ہوکر جم ڈنڈ اُٹھا لیتے ہین اُسی پرکار سے بڑی بیگ سے اُٹھا لیا۔

چھپن سرگ سماپت

جب بسوامتر نے دیکھا کہ یہ برہم ڈنڈ جلتا ہوا چلا آتا ہے تب اگنی بان کو تیاگ کر دیا بشِشٹ جی کہنے لگے کہ جو چھتری ہو تو کھڑا رہ جا اور جتنا تمہارا بل ویراکرم ہو سب دکھلا دیئین اِسی چھن تمکو نشٹ کر دیتا یہ کہکر اُس اگنی بان کو اپنے برہم ڈنڈ مین گپت کر لیا اور جس طرح سے سمدر مین تھوڑی سی اگنی چھوڑ دیوے اور سیتل ہو جاوے اِسیطرح سے بسوامتر کا اگنی بان سیتل ہوگیا

بعد اُسکے انیک پرکار کے بان اور دوسرے بان بسوامتر چلاتے رہ گئے پر تو سب کے سب اُسی برہم ڈنڈ مین
لین ہوتے چلے گئے تب بسوامتر نے مہا کوپ کر کے برہماستر کو تیاگ کیا وہ جلتا ہوا چلا یہ دیکھ کے دیوتا
اور گندھرب تراہ تراہ کرنے لگے کہ اب بششٹ جی کا پران نہین بچے گا اور بششٹ جی نے دیکھا کہ یہ
برہماستر تو سنگھ چلا آتا ہے تب برہم منتر (मंत्र) پڑھ کر اُسکو بھی اپنے برہم ڈنڈ مین لین کر لیا ستانند کا بچن ہے
کہ ایک تو وہ برہم ڈنڈ یو ہین اگنی کے سمان اور دوسرے جتنے بان بسوامتر کے جو اُس برہم ڈنڈ مین
سما گئے تھے اُنسے بششٹ بلی ہو گیا اور بششٹ جی کے کرودھ سے اُنکے روم روم سے اگنی کار کتا
نکلنے لگا اور اپر (अपर) رشی لوگ یہ کرودھ دیکھ کے بششٹ جی کے کرودھ سے اُنکے کہ ہے سوامی آپکا
بڑا بھاری تیج ہے اور بل ہے ایسا کرودھ نہ کرین کہ پرتھی کی پرلے ہو جاے ستانند کا بچن ہے کہ
جدپ بسوامتر کو بڑا پراکرم تھا پر تو بششٹ جی نے اہنکار بسوامتر کا توڑ دیا اور بسوامتر اُردھ سانس
لینے لگے اور اپنے من مین گلانی کرنے لگے کہ چھتری کا بل کچھ نہین ہے مہا تچھ (तुच्छ) ہے اور برہم بل دھنیہ (धन्य)
ہے کہ ایک برہم ڈنڈ کے بل سے اتنا بھاری بل ہارا اور ایسے ایسے پرلے کاری سب شستر نشٹ ہو گئے
چھتری کے بل کو دھیکار ہے سو مین آج کے دن سے برہم کرم کرونگا۔

چھپنواں سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر بسوامتر کا ہردے اس چنتا (चिन्ता) اور گلانی سے سنتپت (संतप्त) ہو گیا اور
اپنی سب اندریونکو بسی کرنے لگے اور اپنے گرہ پر آکے اور اپنی استری کو ساتھ لیکر بن مین تپسیا کرنے
لگے اور کند مول وپھل کے آدھار سے رہنے لگے اور اسی استھان پر تین پتر بھی بسوامتر کے ہوئے
اور تینون پترونکا نام یہ ہے ورڈھنیتر ہت لینڈ و مدھو کند جب بسوامتر ایک ہزار برس تپسیا کر چکے تب
برہما پرسن ہو کر بسوامتر کے آگے پرگٹ ہوئے اور کہنے لگے کہ تمنے تو سب راجون کو جیت لیا ہے اسلیئے
آج سے تم راج رشی کہلاؤ گے یہ بانی برہما کے مکھ سے سنکر بسوامتر بہت ہو کر بڑی گلانی مین ہو کر
کہنے لگے کہ ہمنے سریر کو مہا کلیش دیکر ہزار برس تپسیا کی تسپر بھی برہم رشی نہ ہوئے یہ کہکر پھر
تپسیا کرنے لگے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر اجودھیا پوری مین راجہ ترسنکو
نامی بڑے دھرماتما تھے اور اندریون کو جیت لیا تھا ایک سمے اُنکو اچھا جگیہ کرنے کی ہوئی کہ اسی
سریر سے سرگ لوک کو چلا جاؤن اور بششٹ جی اپنے گرو سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے سوامی
آپ جگیہ ہماری کرائیے کہ سدیہہ (संदेह) سرگ لوک کو چلا جاؤن یہ سُنکے بششٹ جی نے کہا کہ اس

سرریر سے سرگ لوک نہین جا سکتے یہ بانی لشبشٹ کی سنکر بسمت ہوگئے اور ایک سو پتر لشبشٹ جی کے جو پربت پر تپسیا کرتے تھے وہان چلے گئے جدپ سبکو پرنام تو کیا پر تو لجت بھی تھے کہ لشبشٹ جی گرو کے بچن النگھن کرکے آیا ہون ستانند کا بچن ہے کہ راجہ ترشنکو لشبشٹ جی کے پترون سے کہنے لگے کہ ہے تپسی لوگ آپ لوگون کی سرناگت ہون ہمکو لشبشٹ جی نے نرادر کر دیا ہے آپ لوگون کو مین ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ لوگ ہماری جگیہ کی پورناہوتی (पुरोहिति) کرا دیجیے کہ سدیہہ سرگ کو چلا جاؤن آپ لوگ ہمارے اکچھواک نبس کے پروہت ہین۔

ستاؤن سرگ سماپت

یہ سنتے ہی لشبشٹ کے پترونکو کرودھ ہوگیا اور کہنے لگے کہ ہے راجہ تم بڑے دُشٹ ہو کہ لشبشٹ جی ایسے سرشٹ گرو کے بچن کو النگھن کرکے چلے آئے ہو اور جتنے راجہ اکچھواک نبس مین ہوتے آئے ہین کسی کے گرو لشبشٹ جی ہین اور تم دوسرا گرو کھوجتے ہو سو تم چلے جاؤ لشبشٹ جی ایسا گرو تو تین لوک مین نہین ہے یہ سنکر لشبشٹ جی کے پترون سے راجہ کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ جو آپ لوگون نے بھی نرادر کر دیا تو اب دوسرا گرو کھوجنے جاتا ہون تملوگون کے ایسے برہمن بہت ملینگے یہ سنکے مُن پترونکو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور شاپ دیدیا کہ ارے دُشٹ تم چانڈال (चांडाल) ہو جاؤ یہ شاپ دیکہ پھر اپنی تپسیا مین تتپر ہوگئے اور راجہ ترشنکو اُسی دن سے چانڈال سروپ ہوگئے جو بستر اُجلے تھے وہ سب نیل برن ہوگئے اور سرریر مہا ور بھکچھ (दुर्भिक्ष) ہوگیا اور جتنے بھوشن سوبرن کے تھے وہ سب لوہے کے برن ہوگئے اور جو لوگ راجہ کے ساتھ مین منتری تھے اُن لوگون نے راجہ کا سنگ تیاگ کر دیا اور راجہ مہاکشٹ مین پراپت ہوکر وہان سے چلے گئے اور جس استھان پہ راجہ بسوامتر تپسیا کرتے تھے وہان پہونچ گئے بسوامتر نے دیکھا کہ یہ راجہ ترشنکو بڑے اُتم تھے چانڈال کس طرح ہوگئے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر یہ دسا دیکھ کر بسوامتر کو بڑی دیا ہوگئی اور راجہ ترشنکو بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر لشبشٹ جی کے پترون نے ہمکو نرادر کر کے شاپ دیا ہے میری یہ کامنا تھی کہ اسی سرریر سے سرگ لوک کو چلا جاؤن اور لشبشٹ جی سے پرارتھنا کی کہ ہماری جگیہ کرا دیجیے پرنتو ہمکو نرادر کر دیا تب اُنکے پترون کے پاس جا کر پرارتھنا کی تو اُن لوگون نے بھی نرادر کر دیا اور شاپ بھی دے دیا آپ کے سرناگت ہون جیسی اگیا ہو ویسا کرون ستانند کا بچن ہے کہ راجہ ترشنکو یہہ کہنے لگے کہ ہے بسوامتر ہمنے پُنیہ (पुण्य) بھی بہت کیا ہے اور مین ست بچن ہون کسی کال مین متھیا (मिथ्या) کا بولنے والا نہین ہون اور انیک جگیہ بھی کی ہین اور شاستر

بدھی سے پرجا کی پالن بھی کرتے رہے اور دھرم شاستر اور بید بدیا بھی اچھی طرح سے جانتا ہون پرنتو بششٹ ہمارے گرو اور گرو پترون نے ہمکو نرادر کرکے بے اپرادھ یہ دسا ہماری کر دی سو گرو پترون کا کچھ دوکھ (दीन) نہین ہے یہ پراربدھ (प्रारब्ध) بڑی پربل ہے سو اب تو ہمکو کیول آپ کا بھروسا ہے جب میری پراربدھ مین کچھ ہو سے تو بچار کرکے آپ جگیہ ہماری کرا دیجیے نہین تو ویسا کہ دیجیے۔

اٹھاونواں سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ یہ سب ارت (आर्त) بھانی ترشنکو کی سنکے بسوامتر کو بڑی دیا ہوگئی اور کہنے لگے کہ تم کچھ سندیہ مت کرو مین اُتم اُتم رشیون کو اپنے استھان پر بلاکے جگیہ تمہاری کرا دونگا اور جو بششٹ کے پُترون نے شاپ دیدیا ہے اور چانڈال ہو گئے ہو پرنتو اسی چانڈال شریر سے تمکو سرگ لوک مین بھیجدونگا یہ کہکر بسوامتر اپنے پترون سے کہنے لگے کہ ہے پتر لوگ راجہ ترشنکو سے جگیہ کراؤنگا تم لوگ جگیہ کی سامگری لادو اور رشیونکو بلا لاؤ مین اسی چانڈال شریر سے راجہ کو سرگ لوک مین بھیجدونگا اور یہ سب برتانت بششٹ جی سے نہ کہنا ہے اور بششٹ سے بیر (वैर) ہے اور جو جو رشی میرے بچن کو سنکے پرسن ہون انھین کو لے آنا اور اس بات کو بھی سمجھتے جانا کہ کون کون میری نندا (निन्दा) کرتے ہین ویسا ہی حیثار تھ مجھ سے کہدینا یہ سنکے پتر اور شش لوگ چار دن دسا مین چلے گئے اور سب کوئی بسوامتر کے بچن کو رشیونکو سناتے جاتے تھے اور سب کوئی سنکے پرسن بھی ہوتے گئے جو بششٹ کے پترون کے استھان پر بسوامتر کے پتر لوگ پہونچ گئے اور ایک رشی مہودی (महोदय) نامی بھی وہان تھے جب کسی نے بسوامتر کے بچن کو سنادیا تب بششٹ جی کے پتر لوگ کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ جگیہ کرانے کے ادھکاری برہمن ہوتے ہین چھتری جگیہ کرانے کا ادھکاری نہین ہوتا ہے اور چانڈال کی جگ کا برہمن لوگ بھوجن کسطرح سے کرینگے کیول اکیلے بسوامتر کے بل سے یہ چانڈال سرگ لوک کو کسطرح سے جا سکتا ہے ستانند کا بچن ہے کہ جب من پترون نے بسوامتر سے حیثار تھ یہ سب کہدیا یہ سنکے بسوامتر کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ مین دُشٹ نہین ہون مین تو تپسیا کرتا ہون تو اوشیہ مین جگیہ کرانے کا ادھکاری ہون اور جب شاستر مین یہ لکھا ہے کہ چانڈال جگیہ کرانے کا ادھکاری نہین پرنتو یہ چانڈال نہین ہے یہ تو بہت اوتم راجہ ہے کیول شاپ کرکے چانڈالی سروپ ہو گیا ہے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر بسوامتر نے بہت کرودھ کرکے یہ شاپ دیا کہ بششٹ کے سو پتر نشٹ ہو جاوین اور سات سو برس چانڈال رہینگے اور کتے (कुत्ते) کا مانس (मास) کھانے کو پاوینگے اور ان (अन्न) جل کچھ نہ پاوینگے اور بڑے کلیش مین رہینگے اور مہودی رشی بھی

بڑا دُشٹ ہے اور ہمکو دکھ لگتا ہے نکھاد (निषाद) کی جوتی (युक्ती) سے جنم پاویگا اور جیو گھات کریگا اور پاپ اُسکا بڑھتا جائیگا اور دیا ہین ہوگا اور بہت کال تک کلیش مین رہیگا یہ شاپ دیکر مون ہو گئے۔

۵۹ اُنسٹھ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ بسوامتر بچار کرنے لگے کہ تپشیا ہماری پورن ہوئی یا نہین یہ بچار کرکے دھیان کیا تو دھیان مین دیکھا کہ مہودی رشی اور بشسٹ جی کے سو پتر نشٹ ہو گئے ہین تب سمجھ گئے کہ اب تپشیا ہماری سدھ ہو گئی اور سب کوئی بشسٹ کے پترون کا نشٹ ہو گئے سُنکر کے بسوامتر سے ڈرنے لگے کہ جو بسوامتر کی اگیا کے برودھ کوئی کرم کریگا تو شاپ دیکر بھسم کر دینگے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر یہ ترشنکو اچھوا ک بنس مین ہین اور بسوامتر کہنے لگے کہ یہ میرے سرن مین آئے ہین اور انکا منورتھ یہ ہے کہ اس سریر سے سُرگ لوک کو چلا جاؤن سو ایسا ہی کر دینا چاہیئے یہ سُنکر رشی لوگ بچار کرنے لگے کہ بسوامتر تو کرودھی ہو گئے جو اُنکی اگیا النگھن ہو جاویگی تو یہ شاپ دیدینگے یہ بچار کرکے سب رشی لوگ اپنے اپنے آسن پر بیٹھ گئے اور جگیہ کرانے لگے اور شاستر و بید بدھی سے کرم کرانے لگے اور جب سب کرم جگیہ کے سماپت ہو گئے اور دیوتا لوگ کے بھاگ پانے کا سمے آیا تب بسوامتر دیوتون کا آواہن (आवाहन) کرنے لگے اور دیوتون نے جگیہ کے بھاگ کو انگیکار نہین کیا کہ یہ چانڈال کی جگیہ کا بھاگ کسطرح سے گرہن کرین تب بسوامتر کہنے بھاری کرودھ ہو گیا اور راجہ ترشنکو بہت دُکھت ہو گئے راجہ کو دکھت دیکھکے بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ جد ب منتر (मंत्र) کا بل تو ہمارا نشٹ ہو گیا پرنتو اب تپشیا کا بل دیکھو مین اسی چھن تم کو سرگ لوک کو بھیجدیتا ہون یہ کہکر اپنی تپشیا کے پُونیہ (पुण्य) کو سنکلپ کرنے لگے کہ جنم بھر جو ہمنے دان پُونیہ اور تپشیا کی ہے اسکا پھل ہمکو نہ ہو اسکا پھل کیول راجہ ترشنکو کو ہووے یہ سنکلپ کرتے ہی راجہ ترشن کو سرگ لوگ کو چلے گئے جب اندر نے دیکھا کہ یہ چانڈال سرگ مین چلا آیا تب اندر نے کہا کہ ہے چانڈال کہان چلا آتا ہے یہان چانڈال کے رہنے کا استھان نہین ہے اسلیئے کہ اپنے گرو اور گورو پترون کی اگیا کو النگھن کر دیا ہے یہ کہکر اندر نے دھکار دیکر اوپر سے نیچے کو گرا دیا اور راجہ ترشنکو تراہ تراہ کرکے بسوامتر کو پکارنے لگے جب بسوامتر نے دیکھا کہ راجہ ترشنکو تو نیچے کو چلا آتا ہے تب بہت کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ ہے راجہ اوپر ہی ٹھہر جاؤ یہ کہکر بچار کرنے لگے کہ دیوتا لوگ اور اندر بہت دُشٹ ہوتے ہین سو جب دیوتا لوگ سُرگ مین نہین رہنے دینگے تو مین دوسرا سرگ لوگ بیچ ہی مین رچنا کیئے لیتے ہون

یہ کہہ کے ترنت بسوامترنے دوسرا لوک بنا دیا بسوامتر بچار کرنے لگے کہ جیسے سرگ لوک تو ہمنے بنا دیا پرنتو اب اندر کسکو بنا دین جو کسی دوسرے کو اندر بنا دینگے تو راجہ ترشنکو کو کیا پھل ملا سو راجہ ترشنکو کو اندر بنا دین اور دیوتا لوگ دوسرا سرگ دیکھ کے بسمت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ جب سرگ لوک جگیا تو ہم لوگ بھی بنائے جاوینگے تو جگیہ کا بھاگ ہم لوگ کس طرح پاوینگے یہ بچار کرکے دیوتا لوگ برہم لوک مین جاکر اور یہ برتانت برہما سے کہکر اور برہما کو اپنے ساتھ لیکر بسوامتر کے پاس چلے گئے اور سب لوگ بسوامتر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بسوامتر آپ کا تو کیول یہی پرن تھا کہ راجہ ترشنکو چانڈال کو اسی چانڈال سریر سے سرگ لوک مین بھیجدونگا پرنتو آپ نے ایسا نہین کہا تھا کہ سرگ لوک بین باس کرا دونگا سو آپ کے بچن تو رہ گئے اب آپ ہملوگون کو دکھ دینے کے لیے کسواسطے تت پر ہین یہ سنکے بسوامتر کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ جو آپ لوگ یہ انگیکار کرین کہ جو سرگ لوک ہمنے بنایا ہے اور گرد و نچھتر و تارے بنائے گئے جتبک سرشٹی سنسار کی استھت رہے تب تک یہ سب بھی استھت رہین اور راجہ ترشنکو آپ لوگون کی سمیپ مین باس کرین اور کبھی پرکار سا انکو کلیش نہ ہونے پاوے تارے اور نچھتر سب راجہ کی پردچھن کیا کرین اور جب یہ سرشٹی لے ہو جاوے تو دوسری سرشٹی مین بھی راجہ ترشنکو اندر ہون تب البتہ مین جانونگا بنایا گیا ہون وہین تک رہنے دون یہ سب کہہ کے بسوامتر مون ہو گئے اور دیوتا لوگون نے بسوامتر کی استت کرکے انگیکار کر لیا اور بسوامتر نے اپنی جگیہ کو بند کر دیا اور دیوتا لوگ چلے گئے۔

ساٹھ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ رشیون سے کہنے لگے کہ ہے رشی اب یہ استھان تیاگ کرکے دوسرے استھان پر تپ کرنا چاہیئے یہ تپسیا کی ہے وہ استھان بہت اتم ہے وہین تپسیا کرنا چاہیئے یہ کہکے لے لیا سو جہان راجہ بسالانے تپسیا کی ہے وہ استھان بہت اتم ہے وہین تپسیا کرنا چاہیئے یہ کہکے بسوامتر و رشی لوگ جیسٹھ پشکر پر جاکے تپسیا کرنے لگے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر ایک سمے راجہ امبرکھ جگیہ کرتے تھے اور جگیہ کرم سماپت ہو گیا اور جب پسو بلدان کا سمے آیا تب اندر نے گپت روپ سے اس پسو کو چرا لیا اور اندر کو کسی نے نہین دیکھا یہ دیکھکر رشی اور برہمن لوگ جو جگیہ کراتے تھے کہنے لگے کہ ہے راجہ کیول آپ کے پاپ سے یہ پسو گپت ہو گیا ہے اور پاپ آپ کا یہ ہے کہ آپ کے راج مین پرجا لوگون کو نراکشٹ تھا ار تمہارت پرجا کی پالن

شاستر ہی سے نہین کرتے تھے تب راجہ پوچھنے لگے کہ اسکا پراسچت (प्रायश्चित्त) کیسے ہوگا تب رشی لوگ
کہنے لگے کہ دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو بلدان والا پشو کھوجنے سے نہ ملے تو برہمن بلدان کیا
جائے نہین تو وہ جگیہ نشٹ ہو جاتی ہے یہ سُنکے راجہ امبریکھ اُس پشو کو کھوجنے لگے بہت ڈھونڈھا
پرنتو نہین ملا تب بلدان کے لیے برہمن کو کھوجنے لگے اور یہ بچن سُناتے جاتے ہین کہ ہمسے ہزار
گئو لیوے اور کوئی برہمن اپنا پتر ہمکو بلدان دینے کے لیے دیوے اور تمام پرتھی بن ڈگر پھر پھر
کے پکارتے رہ گئے پرنتو کوئی برہمن انگیکار نہین کرتے تھے جب کوئی نہ ملا تب پھر کہنے لگے کہ
(भृगु) جو کوئی برہمن اپنا پتر دیدیوے تو مین ایک لاکھ گئو دونگا یہ کہتے اور سناتے ہوئے بھرگ
(तुंग) تنگ پربت پر چلے گئے اور دیکھا کہ ایک رشی رچیک (ऋचीक) نامے اُس استھان پر تپسیا کرتے
تھے اور تپوبل سے منھ اُنکا پرجلت ہو گیا تھا راجہ امبریکھ رشی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے
رشی آپ کے ایک پتر مین ہمسے ایکسو گئو لیجیئے اور ایک پتر کو دیدیجیئے تمام پرتھی مین بھرمن کرایا
پرنتو کوئی برہمن نہ ملا مین بڑے کلیش مین پڑ گیا ہون تب رشی اپنے من مین بچار کرنے لگے
کہ جیٹھ پتر سے مین پتر واہین پرنتو جیٹھے پتر کو نہ دونگا یہ کہکے مون (मौन) ہو گئے اور رچیک رشی کی
استری یہ بچار کرنے لگی کہ چھوٹا پتر تو ہمکو پران سے بسیش پیارا ہے کس طرح سے دیدون یہ بچار
رشی کی استری نے بھی کہدیا کہ مین چھوٹے پتر کو نہ دونگی اور تیسرا پتر سنہ سیپھ (शुनःशेप) نامی یہ سب بات
جیت اپنے ماتا اور پتا کی سُنتا تھا یہ سب سُنکر اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ جیٹھا
پتر پتا کو اور چھوٹا پتر ماتا کو پیارا ہے اور ماتا و پتا کی ابھیپرائے بلدان دینے کے لیے ہی معلوم
ہوتی ہے کہ بیچلے پتر کو دیدون یہ ابھپرائے سمجھکر سنہ سیپھ خود کہنے لگا کہ ہے راجہ آپ سب
گئو ہماری ماتا و پتا کو دیدیجیئے اور ہمکو بلدان کے لیے لے چلیے یہ سُنکے راجہ امبریکھ نے بہت آنند ہو کے
ایک ہزار گئو رشی کو دے دین اور سنہ سیپھ کو اپنے رتھ پر بٹھال کے اور لے کے چلے گئے۔

اکسٹھہ ۶۱ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ راجہ امبریکھ کو چلتے چلتے دیر ہو گئی اور دوپہر ہو گئی اور ایک استھان پر بیٹھ
گئے اور اشنان کر کے پوجا کرنے لگے اور سنہ سیپھ نے یہ بچار کیا کہ بسوامتر (मामा) ماما ہمارے اسی استھان
پر تپسیا کرتے ہین جو کداچت کوئی اُپائے میرے پران کی رچھا کی اور راجہ کے جگیہ کی پوری سماپتی
کی بتلا دینگے تو پران بھی میرا بچ جائیگا اور راجہ کا بھی کاریہ سدھ ہو جاوے گا یہ بچار

کرکے بسوامتر کی گود مین جا کر بہت بیاکل ہوکے گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہے سوامی اب تو کوئی ہمارا پتا
نہین اور نہ کوئی ماتا ہے آپ میری رچھا کرنے کے یوگ ہین اور مین آپ کی سرناگت ہون اور جو
کدا چت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ مین آپ سے جدہ کرا کے یا شاپ دلوا کر اپنی رچھا چاہتا ہون سو ایسا
مین نہین چاہتا کیول کوئی اپاو جگتی ایسی چاہتا ہون کہ راجہ امبرکھ کی جگیہ کی سماپتی ہو جاوے
اور میرا پران بھی بچ جاوے مین اناتھہ وا شرن ہون ہمارا کشٹ دور کیجیے آپ ہمارے پتا اور
مین آپکا پتر ہون یہ سنکر بسوامتر اپنے تینون پتر ون کو بلا کے کہنے لگے کہ ہے پتر لوگ شنہ
سیپھ میری سرن مین آکر اپنے پران کی رچھا چاہتا ہے جو مین اپنے سرن کی لجیا نہ کرون تو مجکو
نرک بھوگ کرنا پڑیگا جو تم لوگ چاہو تو مجکو نرک سے اودھار کر سکتے ہو اور پتر کا ارتھ یہ ہے کہ پُو نرک
کو کہتے ہین اور تر کا ارتھ تارنا ہے جو پتر اپنے پتا اور پریوار کو تار دے وہی پتر ہے نہین تو وہ موتر
ہے سو شنہ سیپھ اپنی رچھا چاہتا ہے تم لوگ اپنا پران تیاگ کر کے اس بالک کی رچھا کر دو کہ جس مین
نرک سے بچ جاؤن اور تم لوگون کا بھی پرلوک سدھ ہو جاوے اور تم لوگ تو دھرمگیہ ور بچار وان
ہو تم لوگ پشو ہو کر راجہ امبرکھ کی جگیہ سماپت کرا دو کہ دیوتا لوگ تمہارا مانس بھوجن کر کے پرسن
ہو جاوینگے اور میری آگیا بھی ہوتی ہے یہ سنکے تینون پتر بسوامتر کے ہنسنے لگے اور کہنے لگے
کہ آپ تو بہت ادتم ہم لوگون کے پتا ہین کہ اپنے پترون کو مار کے دوسرے پترون کی رچھا
کیا چاہتے ہین ہم لوگ کبھی اسکو نہین مان سکتے شنا سند کا بچن ہے کہ بسوامتر بچن پترون کے سنکر
کرودھ سے سنتپت ہو گئے اور پترون کو شاپ دینے لگے کہ ارے دشٹ دھرم شاستر مین تو یہ لکھا
ہے کہ پتر آگیا کاری دو پرکار کے ہوتے ہین ایک تو وہ جو پتا کی آگیا کی ابھپرا سمجھ کے اس کا رج
کو کر دے اور دوسرا وہ پتا کی آگیا کو بے بچار مان لے اور تم سبھون نے تو مجکو نرادر کر کے جھٹ پٹ
ہی اُتر دیا سو ایسے پتر سے بے پتر کا رہنا اچھا ہے سو جس طرح سے دشٹ کے سو پتر نشٹ ہو گئے
اسیطرح سے تم لوگ بھی نشٹ ہو جاؤ اور چانڈال کے گھر جنم پا کر ایک ہزار برس چانڈال رہو گے
جب چانڈال کا سریر تیاگ ہو جاوے گا تو بہت کال تک نرک مین باس کرو گے یہ شاپ
ہوتے ہوئے تینون پتر بسوامتر کے اسی چھن بھسم ہو گئے یہ شاپ دیکھ کر شنہ سیپھ بڑے کلیش مین
پراپت ہو گئے اور بسوامتر کی شنہ سیپھ کے اوپر بڑی دیا تھی وہ دو منتر پڑھا دیے ایک
اندر اور دوسرا اپیندر اور یہ منتر پڑھا کر یہ اُپدیش کر دیا کہ جب تمکو بلدان کے جوب پر لیجا وین
تب تم یہ دونون منتر پڑھ دینا اور اسی منتر سے اندر پرسن ہو کر کہینگے کہ ہم ترپت ہو گئے

اور جگیہ تمہاری سِدھ ہوگئی ستانند کا بچن ہے کہ یہ دونون منتر پڑھ کے شُنہ سیپھ راجہ امبرکھ کے پاس چلے آئے اور کہا کہ ہے راجہ بہت جلد چلیے یہ سُنکے راجہ بہت آنند ہوگئے اور رتھ پر چڑھا کے اجودھیا پوری مین لیتے چلے آئے اور شُنہ سیپھ کو اشنان کراکے اُبٹنا مبر بستر پہنا کر اور پھول کا مالا گلے مین ڈالکر یگیہ ان کے لیے کھمبہ مین باندھ دیا شُنہ سیپھ پہلے اگنی کو اسمرن کرنے لگے بعد اُسکے دونون منتر کو جو بسوامتر نے پڑھا دیے تھے پڑھنے لگے اور اِن منتر کو پڑھتے ہوئے اندر پکار پکار کے کہنے لگے کہ ہے راجہ امبرکھ جگیہ تمہاری پورن ہوگئی اور مین سنتشٹ ہوگیا اب شُنہ سیپھ کا بدھ مت کرو اور شُنہ سیپھ کی ایوردا سے بڑھ گئی۔

باشٹھہ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ بسوامتر لے پُشکر تیرتھ پر ایک ہزار برس تپسیا کی تب برہما پرسن ہو کے دیوتون کو ساتھ لیے ہوئے تپسیا کا پھل دینے کے لیے پرگٹ ہو کر کہنے لگے کہ ہے بسوامتر تمہارا کلیان ہو اب تم رشیون مین اُتم رشی ہوگئے یہ بردان دیکر برہما دیوتون کے سمیپ برہم لوک کو چلے گئے اور بسوامتر اپنے من مین گلانی کرنے لگے کہ جب مجھے ایک ہزار برس تپسیا کی پر تو برہما نے کیول رشی کہا ہے سو اب ایسی تپسیا کرونگا کہ ادھکا اپنی تپسیا کرتے کرتے تپسیت کر دونگا چاہے پران رہے یا تیاگ ہو جائے پرنتو جبتک برہم رشی نہ کہلاؤنگا تب تک تپسیا نہ چھوڑونگا یہ بچار کرکے پُشکر تیرتھ مین اشنان کرنے کے لیے چلے گئے تو دیکھنے لگے کہ ایک اپسرا بہت سندر روپ والی مینکا نامی انمول بستر پہنے ہوئے اور سر پر اُسکا بجلی کے سدرس چمکتا تھا چلی آئی اور بسوامتر اُسکا سُروپ دیکھکر موہت ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے سندری تم میرے اوپر دیا کرکے میرے استھان پر چلو مین کام سے بیاکل ہوگیا ہون یہ سُنکر وہ اپسرا بسوامتر کے استھان پر چلی آئی اور بسوامتر اُس سے کریڑا اور بھوگ کرنے لگے جب دس برس اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا تب بسوامتر کو گیان ہوگیا کہ یہ کیا دُشٹ کرم مجھسے ہوگیا اور بہت لجت ہو کر سوک کے سمدر مین ڈوبنے لگے اور بچار کرکے سمجھ گئے کہ یہ دیوتاؤن کا کرم ہے کہ تپسیا نشٹ ہو جاوے بسوامتر تو اُلٹی سانس لینے لگے اور بسوامتر کی یہ دسا دیکھ وہ اپسرا ڈر گئی اور تھر تھر کانپنے لگی کہ بسوامتر شاپ نہ دے دیوین اور یہ اچرج اُسے اپسرا کی بسوامتر بھی سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے مینکا تم مت ڈرو تمہارا کچھ اپرادھ نہین ہے یہ تو کرم دیوتاؤن کا ہے تم سوچ کو تیاگ کرکے اپنے استھان پر چلی جاؤ یہ سُنکے اپسرا تو چلی گئی اور بسوامتر بچار کرنے لگے کہ اب یہ استھان تپسیا کرنے کے جوگ نہین ہے

وہان سے اُٹھ کے اُتر دسا کو کوشکی ندی کے تٹ پر چلے گئے اور تپسیا کرنے لگے اور ایکہزار برس تپسیا کی اور دیوتاؤنکو بڑی بھاری بھے ہوگئی اور بچار کرنے لگے کہ بسوامتر تو برہم رشی ہونے کیلیے تپسیا کرتے ہین سو برہم رشی تو نہین ہوئے پر ہان مہارشی ہوگئے سو ہم لوگ چلکر مہارشی کہدین یہ بچار کرکے دیوتا لوگ بسوامتر کے پاس آکے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر تمھاری یہ تپسیا دیکھکے ہم لوگ بہت آنند ہوگئے آپ آج ہی سے مہارشی کہلاوینگے یہ سنکے بسوامتر ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ ہے برہما اور دیوتا لوگ جو میرے اوپر آپ لوگ پرسن ہین تو ہمکو اندری جیت کر دیجیے تب برہمانے اور دیوتا نے کہا اندری جیت نہین کہلاؤگے یہ کہکر برہما دیوتون کے سمیت چلے گئے تب بسوامتر اوردھ باہون ہوکر تپسیا کرنے لگے اور بایو کے ادھار سے رہنے لگے اور کچھ کال تک پنچ اگنی اور کچھ کال تک جل مین انیک کشٹ سہرکو دیکر تپسیا کرنے لگے یہ تپسیا دیکھکر اندر کو بڑا بھاری تاپ ہوگیا کہ اندراسن ہمارا اب نہین بچیگا اور دیوتا لوگ بھی کمپت ہوگئے اور بچار کیا کہ کوئی ایسی اُپاے ہوکہ یہ تپسیا نشٹ ہوجائے تب ایک رمبھا اپسرا کو بلوایا۔

ترشنہ سہرگ سمایت

ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر اندر کا دیو اور رمبھا اپسرا کو بلا کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے کامدیو تم لوگ بسوامتر کو لبھا کے تپسیا اُنکی بھنگ کر دو یہ دیو کا بچ ہے یہ سنکے رمبھا اپسرا تو ڈرگئی اور اندر سے کہنے لگی کہ ہے اندر بسوامتر تو مہارشی ہوگئے ہین آپ سے ہاتھ جوڑکے پرارتھنا کرتی ہون کہ بسوامتر بڑے کرودھی ہین اوشیہ شاپ دیدینگے یہ کہکے تھرتھر کانپنے لگی اور اندر اُسکی یہ دسا دیکھکے اُسکو سمجھانے لگے کہ ہے رمبھا تم مت ڈرو میری آگیا مان لو تو پہلے تو مین کوکل پنچھی کو بھیجتا ہون جب وہ جاکر مدھور کی اور میٹھی بانی سناویگی اور جب بسوامتر کا دھیان چھوٹ جائیگا تب تم لبھا لینا تب رمبھا اپسرا اور کامدیو اپنی سہایتا کی سمیت چلے آئے اور اندر بھی پیچھے پیچھے چلے آئے اور رمبھا سندر سروپ اپنا دھارن کرکے بسوامتر کے آگے کھڑی ہوگئی اور کوکل پنچھی بولنے لگا جب بسوامتر کا دھیان چھوٹ گیا تب بسوامتر سمجھ گئے یہ تو اندر کا کرم ہے اور بہت کرودھ کرکے رمبھا کو شاپ دے دیا کہ تم ایک ہزار برس پرستر رہوگی یہ شاپ دیتے ہی رمبھا اُسی چھن پرستر ہوگئی اور یہ سب برتانت دیکھکے اندر اور کامدیو اپنی سہاے کے سمیت بھاگ گئے اور بسوامتر کی تپسیا کرودھ سے سب نشٹ ہوگئی تب بسوامتر کے چت مین بڑی چنتا ہوگئی کہ کرودھ سے میری تپسیا نشٹ ہوگئی سو اب کرودھ کو بھی تیاگ کر دونگا اور جبتک

یہ سر پرشٹ رہیگا تب تک کرودھ نہ چھوٹیگا اب اس سریر کو گلا ڈالونگا اور گلانی مین ہوکر رودن کرنے لگے کر کرودھ ایسا دشٹ جبتک نہین جائیگا تب تک برہم رشی نہ کہلاؤنگا اب کیول کرودھ کی شانتی کے لیے تپسیا کرونگا یہ کہکر پھر ایک ہزار برس کے لیے سنکلپ کیا۔

چونسٹھہ سرگ سماپت

ستانند کا بچن ہے کہ بسوامتر اتر دسا کو تیاگ کرکے پورب دسا مین جا کے تپسیا کرنے لگے اور یہ بچار کیا کہ اب مون ہوکر تپسیا کرونگا یہ کہکے اچل تپسیا کرنے لگے اور پھر اندر دیوتا بڑے بڑے اُتپات کیے پرنتو کچھ بھی کرودھ نہ ہوا جب ایکہزار برس بیت ہو گئے تب بچار کیا کہ اب کچھ ان بھوجن کرکے پھر تپسیا کرین اور بھوجن بنا کے جبھی مین جا با کہ بھوجن کرلون اُسی سمے اندر برہمن روپ ہوکر آئے اور جاچنا کی کہ مین بہت بھوکھا اور چھدھا سے پیڑت ہون یہ سنکے ترنت اُس بھوجن کو دیدیا اور پھر بنا ان جل کے تپسیا مون ہوکر کرنے لگے جب ایک ہزار برس پورے ہوگئے تو تپوبل سے بسوامتر کی مستک سے دھوان نکلنے لگا اور اس تپسیا سے تینون لوک کمپت ہوگئے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر بسوامتر کا تیج ایسا بڑھ گیا اور دیوتا اور دانو دناگ اور رچھس اور گندھرب موہت ہوگئے اور سورج کا پربھا ملین ہو گیا تب اندر اور دیوتا لوگ پھر بچار کرنے لگے کہ اب یہ تپسیا کس طرح سے نشٹ ہوگی یہ کہکے دیوتا لوگ چلے آئے اور انیک پرکار کے ویسے اُتپات کرنے لگے کہ جسمین بسوامتر کو کرودھ ہوجائے پرنت تسپر بھی کرودھ نہ ہوا تب دیوتا لوگ ہار کے برہم لوک مین چلے گئے اور برہما سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے برہما آپ بہت جلد بسوامتر کا منورتھ سدھ کر دیجیے نہین تو تینون لوک جلکر بھسم ہوتے ہین اور پہاڑ سب ڈول گئے اور سمدر چلایمان ہوگئے جو انکو اندر لوک یا برہم لوک کی اچھا ہو تو آپ دیدیجیے پرنتو اب ایک چھن بھی دیر مت کیجیے یہ سب سنکے برہما دیوتون کے سمیت بسوامتر کے پاس چلے آئے اور کہنے لگے کہ ہے برہم رشی اب تمھاری تپسیا پورن ہوگئی اور تپسیا کرتے تمھاری اوستھا بھی بہت بیت گئی آج سے تم برہم رشی کہلاؤگے اور آریو وا بھی تمھاری بڑھ جاویگی یہ سنکر بسوامتر کہنے لگے کہ ہے برہما جو بید اگر کہے کہ تم برہم رشی ہو گئے تو البتہ پرتیتی ہوگی اور چھتری دھرم بھی ہمارا بنا رہیگا بسوامتر کی یہ پرارتھنا سنکے نمسکار کہدیا اور بسوامتر پھر کہنے لگے کہ جب آپ لوگون نے تو برہم رشی کہدیا تھا اب بسشٹ جی سے آپ لوگ

برھمہ رشی کہلاکے تب جائیے ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر دیوتا لوگ اُسی چھن بسوامتر کو لیوا کر
بششٹ جی کے استھان پر چلے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بششٹ جی آپ بسوامتر سے
متر تائی کیجئے تب بششٹ جی نے انگیکار کر لیا اور دیوتا لوگون نے بششٹ جی سے متر تائی کرا کے برھمہ
رشی کہلا دیا - اس بالمیکی راماین تو یہی کتھا ہے اور پدم (पद्म) پُران مین یہ لکھا ہے کہ دیو لوگون نے
بسوامتر کو بششٹ جی کے پاس لیجا کے ملاپ کرا دیا اور بششٹ جی نے یہ بچن کہا کہ دھنیہ (धन्य) ہو کہ ایسی
کٹھن تپسیا کی ہے ارتھات برھمہ رشی ایسا شبد نہین کہا دیوتا لوگ چلے گئے پرنتو بسوامتر
ایک استھان پر کسی جگہ بیٹھ گئے اور من مین بڑی گلانی کر کے بچار کرنے لگے کہ بششٹ جی نے
تو برھمہ رشی نہین کہا سو جبتک بششٹ جی مکھ سے برھمہ رشی نہین کہینگے تب تک یہان سے نہ جاونگا
ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر جب بششٹ جی جانتے تھے کہ بسوامتر برھمہ رشی ہو گئے اور
دوسرون سے برھمہ رشی کہا کرین اور پرسنسا کیا کرین پرنتو جب بسوامتر سامنے جائین تو کچھ نہ
کہین ایک دن بسوامتر کو بڑا بچاری کرودھ ہو گیا اور انیک ور بچن کہہ کے بچار کرنے لگے کہ یہ بہت
دُشٹ ہے کہ سب کوئی تو ہمکو برھمہ رشی کہتے ہین اور یہ کچھ نہین کہتا یہ بچار کر کے اور ایک کھڑگ
ہاتھ مین لے لیا اور بچار کیا کہ آج اسی کھڑگ سے اسکا مستک چھید ڈالونگا یہ کہہ کے چلے گئے
اور جس سمے بسوامتر پہونچے تھے اُسی سمے بششٹ جی اور ارُندھتی اپنی بچار جا سے بسوامتر
کی پرسنسا کر رہے تھے کہ ہے پریہ بسوامتر بہت اُتم برھمہ رشی ہو گئے یہ بچن سنتے ہوئے
بسوامتر نے کھڑگ کو پھینک دیا اور بششٹ جی کے چرن پر گر پڑے اور پرارتھنا کرنے لگے
کہ ہے سوامی مجھ سے بڑا بھاری اپرادھ ہو گیا آپ کرپا کر کے چھما کیجئے ارتھات بہت لجت
ہو کر دیوتون کے پاس چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہمسے تو مانس پاپ ہو گیا سو اسکے پرائشچت
کی اُپائے بتلائیے تب دیوتون نے یہ ٹھہرایا کہ ایک ہزار برس جپ اور تپسیا کرو گے تب یہ مانس (मानस)
پاپ تمہارا چھوٹیگا یہ کہہ کے دیوتا لوگ تو اپنے استھان پر سرگ لوک کو چلے گئے اور بسوامتر
نے پھر ایک ہزار برس تپسیا اور کی ستانند کا بچن ہے کہ ہے رام چندر یہی
بسوامتر ہین کہ چھتری سے برہمن ہو گئے اور دھرم کا سروپ ہی ہو گئے یہ سنکر رام چندر
اور لچھمن دونون بھائی آنند ہو گئے اور راجہ جنک بھی سنکے ہرکھ ہو کر اور ہاتھ جوڑ کے بسوامتر
سے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر آپ دھنیہ ہین اب ہمکو بسواس ہو گیا کہ آپ ایسے برھمہ رشی مہاتما
کے چرن آنے سے میری کامنا سدھ ہو جائیگی آپ کی تپسیا پوربک کتھا سنکے مین بہت ترپت ہو گیا (विश्राम)

آپ کی تپسیا کی ایسی کسی کی تپسیا نہین اور نہ کوئی آپ ایسا بلوان ہوا اور ہمکو تو یہی اچھا ہوتی ہے کہ بار بار
یہ چرتر آپ کا سرون کیا کرون یہ تو اب سورج استاچل کو چلے گئے جو آپ کی اگیا ہو وے تو مین
بھی سندھیا کرنے کے لیے چلا جاؤن اور آپ پراتہ کال ہماری سبھا مین ہمکو درشن دے دیجیے
یہ کہکے راجہ جنک شانند کے سمیت اپنے استھان پر چلے گئے اور بسوامتر اور رام چندر و لچھمن
اپنے استھان پر باس کرکے رات بھر دھرم چرچا کہتے رہے۔

پچھتر سرگ سماپت

پراتہ کال راجہ جنک اپنی سبھا مین آکر بیٹھ گئے اور اسدن بڑی بھاری سبھا ہوئی اور
راجہ جنک نے بسوامتر کو اپنی سبھا مین بلوا لیا اور بسوامتر رام چندر و لچھمن و رشیون کے سمیت
سبھا مین چلے آئے اور راجہ جنک سب کسی کی پوجن اور نمسکار کرکے کہنے لگے کہ دھنیہ بھاگ ہمارا ہے
کہ آپ کے چرنار بند کے آنے سے جنم ہمارا سپھل ہو گیا سو آپ ہمسے جتھارتھ برنن کیجیے کہ آپ
تو رشی ہین کس کارن سے آپ کا آگمن ہوا ہے یہ سنکے بسوامتر کہنے لگے کہ ہے راجہ یہ دونون
بالک راجہ دسرتھ جو بڑے دھرماتما ہین انھین کے یہ پتر ہین اور رام و لچھمن ایسا ان لوگون کا
نام ہے اور آپ کے دھنش کے دیکھنے کے لیے بڑی ابھلاشا ہے اسلیے مین ان لوگون کو دھنش دیکھنے
کے لیے اپنے ساتھ لایا ہون سو آپ ان لوگون کو لیجا کر دھنش اپنا دکھلا دیجیے آپ کا من کا منا
سدھ ہو جائیگا اور ان لوگون کا بھی منورتھ پورن ہوگا یہ باتی بسوامتر کی سنکے راجہ جنک کہنے لگے
کہ ہے سوامی پہلے آپ اس دھنش کا پرتاپ سن لیجیے بعد اسکے جیسی آپ کی اگیا ہوگی ویسا
کرونگا میرے کل مین ایک راجہ نمی ہے اور انکے پتر راجہ دیورات بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہوئے
ایک سمے دیوتون نے اس دھنش کو راجہ دیورات کو دے دیا اتفاقات جس سمے شیوجی
نے مہا کوپ کرکے اسی دھنش سے دچھ کی جگیہ کو نشٹ کیا تھا اس سمے بھاگ لینے
ہو کے دیوتون سے کہنے لگے کہ تم لوگ تو مہا دشٹ ہو تم لوگ تو جگیہ کے بھاگ
لینے کے لیے سدا کال تت پر رہتے ہو پرنتو یہ بچار نہین کرتے کہ یہ بھاگ لینے کے جوگ
ہے یا نہین اسلیے اس دھنش سے مستک تم لوگون کا چھیدن کرونگا تب دیوتا لوگ
بہت ڈر گئے اور شیوجی کی استت کرنے لگے یہ دیوتون کی استت سنکے شیو کو دیا ہو گئی
اور کہنے لگے کہ جدپ تم لوگون کو مین بہت کچھ بر دان دیتا پرنتو تم لوگ تو بڑے دشٹ
ہو سو یہ دھنش تم لوگون کو دیتا ہون جدپ دیوتا لوگون نے دھنش کو تو لے لیا پرنتو بچار

کہ اِس دھنش کو ہلوگ لیکر کیا کرینگے اور کہان یہ کھینچینگے شو یہ دھنش تو راجہ کے جو لوگ ہین کہ پرجا کی پالن کرکے دشمنون کا ڈنڈ کرتے ہین جو کوئی اُتم راجہ ہو تو اُسکو دیو دن یہ بچار کرکے اِس دھنش کو اُسی کارن سے راجہ دیورات کو دیا کہ اُنکے کُل مین مہا لچھمی کا اوتار ہونے والا ہے شو ہے بسوامتر تب ہی سے یہ دھنش میرے گرہ پر ہے اور میرے کُل مین جتنے ہوتے آئے سب کوئی اِس دھنش کو پوجن کرتے آئے ایک سمئے مین جب ہل سے پرتھی کو جوتتا تھا اُسی چھیتر سے ایک کنیا اُبھو ہکی تو مین اپنے استھان پر لایا اور نام اُس کنیا کا سیتا رکھدیا اور اپنے دھرم کی کنیا مانکر پالن کیا اور اِس کنیا کا جنم جون سے نہین ہے یہ تو ایشری ہے اور میرا یہ پرن ہے کہ جو کوئی بلوان اِس دھنش کو چڑھا دیوے اُسی کو یہ کنیا سمرپن کر دونگا جب انیک راجہ لوگ ایسے ایک بلوان اور پرتاپی نے اِس کنیا کی یاچنا کی ہے پرنتو سب کسی سے یہی کہتا گیا ہون کہ جو پرش اِس دھنش کو چڑھا دیگا اُسی سے اِس کنیا کا بیاہ کردونگا اور انیک راجہ لوگ بڑے بڑے پرتاپی اور بیر جب اِس دھنش کو چڑھانے لگے پرنتو نہین اُٹھا ایک سمئے بہت سے راجہ لوگ بل کرکے ہار گئے جب دھنش کو نہین چڑھا سکے تو راجہ جو بدھمان تھے وہ نہین پرنتو جو راجہ کرودھی اور بدھ رہین اور موڑھ تھے اُنہون نے ہماری متھلا پوری کو چارون طرف سے گھیر لیا کہ بلات کار سے بیاہ لین اُس سمئے ہکو بڑا ڈر ہو گیا کہ اِتنے راجون سے مین کس طرح سنگرام کر سکتا ہون تسپر بھی مین ایک برس تک جدھ کرتا رہ گیا اور سب سامگری شو امیر کی جو رکھی تھی وہ سب نشٹ ہو گئی جب مین جدھ کرتے کرتے شتھل ہو گیا تو ایکانت مین چھپکر دیوتون کی استت اور آرادھن کرنے لگا کہ ہے دیوتا لوگ یہ دھنش تو آپ ہی لوگون کا دیا ہوا ہے اب مین بہت کلیشت ہو گیا آپ لوگون کی شرناگت ہون یہ استت ہماری سُنکے دیوتا لوگون نے پرگٹ ہوکر اور جوگ شکتی سے بہت سی سینان اُتپن کرکے اور سنگرام کرکے سب راجون کی پراجے کر دیا اور سب راجون کا تیج ہت ہو گیا اور اپنے اپنے استھان پر چلے گئے شو ہے بسوامتر اِسی دھنش سے میرا کلیان ہو گیا شو آپ کی آگیا سے رام چندر کو یہ دھنش اوشیہ دکھلا دونگا رام چندر تو بڑے دھرماتما راجہ دسرتھ کے پتر ہین جو کدا چت رام چندر اِس دھنش کو چڑھا دین تو کچھ اچرج نہین ہے۔

چھیاسٹھہ سرگ سماپت

راجہ جنک اپنے منتریون سے کہنے لگے کہ ہے منتری لوگ اِس دھنش کو اِس سبھا مین منگاتے

جاؤ یہ راجہ جنک کی آگیا سنکر پانچ ہزار بڑے بڑے جودھا جاکے اور آٹھ چاکے رتھ پر جو لوہے کے بنے ہوئے تھے اُسی پر رکھ کے سبھا مین لے آئے تب راجہ جنک مستک نوا کے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر یہی دھنش ہے جسکی پوجن میرے کُل کے لوگ کرتے آئے ہین اور دوسرے راجہ لوگ بھی جو آتے ہین سب کوئی پوجن کرتے ہین اور اس سمے دیوتا اور دانو اور گندھرب اور ناگ اور جچھ لوگ منش (मनुष्य) کا سریر دھارن کرکے آئے ہین اور سب کسی نے اس دھنش کو چاہا کہ چڑھا دین پرنتو چڑھانا کون کہے ہل بھی نہ سکا یہ سُنکے بسوامتر نے رام چندر کو آگیا دی کہ ہے رامچندر تمھارا چھیم بڑے پرتاپی راجہ دسرتھ کے کُل مین ہوا ہے اس دھنش کو دیکھو یہ آگیا بسوامتر کی پاکر سنی سنی دھنش کے سمیپ چلے گئے اور بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے سُوامی یہ دھنش تو بہت اُتم ہے جو آپ کی آگیا ہووے تو مین اسکو اسپرس (स्पर्श) کر دون اور اسکو چڑھانے کی بھی اچھا ہماری ہے یہ سُنکے بسوامتر اور راجہ جنک نے بھی آگیا دی کہ اسپرس کیجئے یہ آگیا پاکے بیچ دھنش مین ہاتھ سے پکڑ کے اُٹھا لیا۔ اس بالمیکی راماین مین تو یہی لکھا ہے پرنتو پدم پُران مین یہ لکھا ہے کہ پہلے رام چندر نے چرن کے انگوٹھے سے دھنش کا گوشہ اسپرس کرکے چرن کی انگلی سے اُٹھا لیا اور ایک ہاتھ سے گون کو چڑھا دیا اور بیچ مین دھنش توڑ دیا اور دھنش سے مہا گھور شبد ایسا نکلا کہ جس طرح سے بجلی تڑپتی ہے اور اس شبد سے پربت سب ڈول گئے اور پرتھی کنپت ہو گئی اور جتنے منش اس سبھا مین موجود تھے سب کوئی مورچھت ہو گئے کیول بسوامتر اور رام چندر و لچھمن اور راجہ جنک کو مورچھا نہین ہوئی جب سب کی مورچھا چھوٹ گئی تب سب کے سب رام چندر کا سر بانگ دیکھنے لگے اور راجہ جنک بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے بسوامتر ان دونون بالکون نے میری تاپ کو چھڑا دیا مین بہت آنند ہو گیا اور رام چندر کے اس جس کو سب کوئی گان کرینگے اور میرا پرن پورا ہو گیا ہے بسوامتر دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو باپ ماتا اور پتا کے تیاگ کر دینے سے ہوتا ہے وہی اسکو ہوتا ہے جسکی پرتگیا چھوٹ جاتی ہے سو آپ کی کرپا سے پرتگیا ہماری رہ گئی آب اوشیہ سیتا کنیا رام چندر کو سمرپن اور سنکلپ کر دونگا سو ہے بسوامتر جو آپ کی آگیا ہو تو میرے منتری لوگ رتھ پر چڑھ کے اجودھیا پوری مین چلے جائین اور یہ سب سماچار راجہ دسرتھ کو سُنا دین اور راجہ دسرتھ کو بُلا دین اور منتری لوگ یہ بھی راجہ دسرتھ سے کہہ دین کہ راجہ جنک کی اِچھا ہے کہ سیتا اپنی کنیا کو رام چندر کو سمرپن کر دین تب بسوامتر نے آگیا دی اور راجہ جنک نے اپنے منتریون کو اجودھیا پوری کو بھیج دیا۔

سرسٹھہ سرگ سماپت

راجہ جنک کی آگیا پاکر منتری لوگون نے اجودھیا پوری کو پرستھان کیا اور تین راتری راہ مین
رہے چوتھے دن اجودھیا پوری مین پہونچ گئے اور دوارپال لوگون سے کہلا بھیجا کہ راجہ جنک کے
دوت لوگ آئے ہین تب دوارپال لوگون نے یہ برتانت راجہ دسرتھہ سے جاکر کہدیا اور راجہ نے
دوت لوگون کو بلوایا دوت لوگ جاکے اور ہاتھہ جوڑکے کہنے لگے کہ ہے راجہ متھلاپور کے
راجہ جنک نے اپنا کشل منگل آپ سے کہا ہے اور آپ کی کشل منگل چاہتے ہین اور بسوامتر
کی سمت سے راجہ جنک نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بھیجا ہے اور ایک پتری راجہ جنک نے
آپ کو دی ہے یہ کہکے پتری کو دیدیا اور راجہ دسرتھہ اس پتری کو لیکے بانچنے لگے اور اس پتری
مین یہ لکھا تھا کہ ہے راجہ دسرتھہ میرا پرن ہے کہ جو چھتری بیر اس شیوجی کے دھنش کو چڑھاویگا
اسی سے سیتا اپنی کنیا کا بیاہ کردونگا سو بڑے بڑے بیر لوگ اس دھنش کو اٹھاتے اٹھاتے
ہار گئے اور اسکو تو آپ بھی جانتے ہونگے سو آپ کے پتر راجہ چندر نے جو بسوامتر کے سنگ
آئے تھے دھنش کو توڑ دیا جو آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ رام چندر تو ابھی سکمار بالک ہین دھنش کو کیسے
توڑا ہوگا کداچت سیتا کے بیاہ ہونے کے لیے جھوٹھ کہتا ہون تو مین ست کہتا ہون کہ اب میرا
بچار ہے کہ جانکی کو رام چندر کو سمرپن کردون پرنتو رام چندر کداچت آپ کی آگیا کے بنا انگیکار
نہ کرین اسلیئے ہماری پرارتھنا آپ سے یہ ہے کہ آپ بسشٹ اور دوسرے لوگون کے
سمیت آکے ہمکو درشن دیجیئے اسمین آپ کا بھی کارج ہے ارتھات رامچندر کو دیکھیے اور میری
پرتگیا بھی پورن کیجیے اور رام چندر اور لچھمن اپنے پترون کو درشن دیجیے اور رام چندر کی اچھا
بھی ہے کہ پتا جی آدین اور بسوامتر بہت کرتارتھہ ہین اور ستانند ہمارے پروہت کی بھی سمتی ہے
کہ بیاہ سیتا کا رام چندر سے ہو جاوے اسمین کسی پرکار سے بادھا بھی نہین ہے جب راجہ
دسرتھہ سب پتری بانچ گئے تب بہت آنند وگدگد ہوکے اپنے منتریون کو آگیا دی کہ ہے منتری لوگ
رام چندر و لچھمن کا کشل منگل ملگیا کہ بسوامتر ان لوگون کی رچھا کرتے ہین اور راجہ جنک کی
نگری مین استھت ہین اور رام چندر نے اپنا پراکرم پرگٹ کرکے راجہ جنک کو کرتارتھہ کردیا ہے
اور راجہ جنک کو اچھا بیاہ کردینے کی سیتا اپنی کنیا سے ہے یہ کہکرکے راجہ دسرتھہ نے متھلاپور
راجہ جنک کے پاس چلنے کے لیے پرستھان کردیا اور آگیا دی کہ سب کوئی چلنے کی تیاری کرو جاو

یہ آگیا پاکر سب لوگ تیاری کرنے لگے۔

ارستھہ سرگ سماپت

پراتہ کال راجہ دسرتھ نے بششٹ جی سے آگیا لیکر سومنت (सुमन्त) اپنے منتری کو آگیا دی کہ جس سب پرکار کی اور درب واشرفی راستے کے خرچ کے لیے موجود کرو اور چترنگنی سینا ان ہماری چلیگی ایسا ہو کہ کسی کو کسی پرکار کا راستہ مین کلیش نہ ہونے پاوے اور جیتھا جوگ سب کسی کو پالکی وہاتھی وگھوڑا اور رتھ دیا جاسکے اور سب سے آگے بششٹ جی اور بامدیو (वामदेव) آدچلین اور تین بھی چلونگا میرا رتھ بھی تیار کراؤ اب کچھ دیر مت کرو یہ سب سُنکے سومنت نے سب سامان اور تیاری کردی اور سب کوئی دھوم دھام سے روانہ ہوئے اور چار دن راستے مین رہ کر پانچوین دن جنکپور مین پہونچ گئے اور جب راجہ جنک نے سُنا کر راجہ دسرتھ نگر کے سمیپ آگئے تب راجہ جنک اگوانی کرکے راجہ دسرتھ کو بولالائے اور کہنے لگے کہ دھنیہ بھاگ ہمارا ہے کہ آپ کے چرن کا درشن ہوا اور بششٹ جی نے بھی درشن دیا جس طرح سے اندر کے ساتھ رشی لوگ چلتے ہین اسیطرح سے ہمکو درشن دیا اور میرے پروار کو کرتارتھ کردیا اور دھنیہ بھاگ ہمارے کہ اُتم کُل رگھوبنسی سے سنبندھ ہوتا ہے سو ہے راجہ دسرتھ کل مین کنیان دان کرونگا راجہ جنک کی یہ بانی سُنکے راجہ دسرتھ نے کہا کہ پرتگرہ کا لینے والا نہین ہون میرے کُل مین تو بیاہ جیت کا ہوتا ہے یہ سُنکے راجہ جنک کو بڑی بھاری چنتا ہوگئی کہ جو راجہ دسرتھ انگیکار نہین کرینگے اور رام چندر بھی سُنینگے کہ پتا ہمارے پرتگرہ نہین لینگے تو سیتا کو گرہن نہین کرینگے جب راجہ دسرتھ یہ سب بات کرکے اپنے جنواسے مین گئے تو راتری سمے راجہ دسرتھ کو منتری لوگون نے سمجھا بجھا کے سیتو دھن کردیا اور راجہ دسرتھ پرشن ہوگئے اور راجہ دسرتھ کو پرشن دیکھ کر راجہ جنک بھی آنند ہوگئے۔

انھتر سرگ سماپت

رات بھر راجہ دسرتھ تنبو مین باس کرتے رہے اور راجہ جنک اپنے گرہ پر چلے آئے پراتہ کال نیت کرم کرکے اپنی سبھا مین آکر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے ستانند سیتا کا بیاہ بڑے اُتسو سے کرنا چاہیے سو کوشدھج ہمارے چھوٹے بھائی جو سانکاشیہ نگری مین رہتے ہین اُنکو بہت جلد بلوانا چاہیئے ایسا اُچت نہین ہے کہ اس اُتساہ سکھ کو ہم لوگ اکیلے بھوگ کرین سو اُدتم اوتم

منتری لوگ جاکے بُلا لاوین تب منتری آگیا پاکے شانکاشیہ نگر مین چلے گئے اور کوشدھج سے
برتانت سُنا دیا اور یہ سب سُنکر کوشدھج بہت آنند ہو گئے اور اُسی چھن چلے آئے اور راجہ جنک
اپنے بھائی کو دیکھکر بہت ہرکھ گئے اور راجہ جنک اور ستانند کی آگیا پاکر سبھا مین بیٹھ گئے اُس
سمئے دونون بھائی کیسے سوبھایمان ہو گئے جس طرح سے سورج چندرمان ایک جگہ ہو گئے اِسی سمئے
راجہ جنک نے سُدامان نامی ایک منتری کو راجہ دسرتھ کے پاس بھیجدیا اور سُدامان ہاتھ
جوڑکر راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے مہاراجہ دسرتھ جی راجہ جنک آپ کا درشن کیا چاہتے
ہین جیسی آپ کی آگیا ہو ویسا کرون یہ سُنکے راجہ دسرتھ ترنت اُٹھکر راجہ جنک کی سبھا مین
چلے آئے اور راجہ جنک اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور راجہ دسرتھ کو سُندر آسن پر بٹھا لائے
راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہمارے اِکھواک بنس مین سرشیٹھ گُرو لشِشٹ جی ہین اور جو کچھ کارج
ہے وہ سب لشِشٹ جی کرتے آئے ہین سو بسوامتر اور دوسرے رِشیون سے سمت کرکے جیسی
ہمسے آگیا کرینگے ویساہی مین کرونگا جو کچھ کہنا ہو اُنھین لوگون سے کہئے اور وہی لوگ اُتر
کرینگے یہ کہکے راجہ دسرتھ مَون ہو گئے تب لشِشٹ جی کہنے لگے کہ ہے راجہ جنک جی راجہ
دسرتھ کی بنساوری برنن کرتا ہون ارتھات راجہ دسرتھ بہت اُتم کُل کے راجہ ہین۔

सूर्य कश्यप मरीचि ब्रह्मा अव्यक्त
ابیکت اور اُنکے پُتر برہما اور اُنکے پُتر مریچ اور اُنکے پُتر کشیپ اور اُنکے پُتر سورج اور اُنکے
वाडा विकुक्षि इक्ष्वाकु वैवस्वत मनु
پُتر منو اور اُنکے پُتر بیوست اور اُنکے پُتر اِکھواک اور اُنکے پُتر کوکچھ اور اُنکے پُتر بکوکچھ اُنکے پُتر بانرا
धुंधुमार त्रिशंकु पृथु अनरण्य
اور اُنکے پُتر ارنیہ اور اُنکے پُتر پرتھو اور اُنکے پُتر ترشنکو اور اُنکے پُتر دھوندھومار اور اُنکے پُتر
ध्रुवसंधि सुसंधि मान्धाता युवनाश्व
جوبناسو اور اُنکے پُتر ماندھاتا اور اُنکے پُتر سُوسندھ اور اُنکے دو پُتر ہوئے ایک دھرو سندھ
असित भरत ध्रुवसंधि प्रसेनजित
اور دوسرا پرسین جیت اور دھرو سندھ کے پُتر بھرت اور اُنکے پُتر اسِت لشِشٹ جی کا بچن ہے
کہ ہے راجہ جنک اَسِت دُربل ہوئے اور انیک راجہ لوگون نے اجودھیاپُری پر چڑھائی کی اور
راجہ اَسِت سے سنگرام ہونے لگا اور راجہ اَسِت کی پراجے ہوئی اور دوسرے راجون نے
اجودھیا کے راج پر دخل کر لیا اور راجہ اَسِت اپنی استری سمیت ہِموان پربت پر بھاگ گئے اور
وہان تپسیا کرنے لگے اور دوسری استری جو رام کی تھین گربھا ہو گئین تب راجہ اَسِت مر گئے
تھوڑے کال کے بیتنے پر راجہ اَسِت کی ایک استری نے دوسری استری کو زہر کھلا دیا کہ اِسکے
اسکے گربھ سے پُتر ہوگا تو وہی راج پا دیے گا وہ استری زہر کی جوالا سے بیاکُل ہو گئی اور بچار
کرنے لگی کہ کوئی اُتم رِشی ملجاوین تو یہ کلیش دُور ہو جاوے یہ کہکے چیون رِشی کے استھان پر چلی گئی

اور اِسکا نام کالِندی تھا رِشی کے چَرن پر گر پڑی یہ وسا اُسکی دیکھکر رِشی کو بڑی دَیا ہو گئی اور آشرباد

دیا کہ تیرے گربھ سے ایک پُتر بڑا بلی ہوگا اور اُسکے ساتھ زہر بھی گرے گا تم شوچ مت کرو اور دوسری

اِستری سے جو پُتر ہوگا وہ تو راجہ نہین ہوگا تب کالِندی آنند ہو کر چلی آئی کچھ کال کے بیتیت ہونے

پر ایک پُتر ہوا اور نام اُسکا سگر ہوا اور راجون سے جُدھ کرکے سُگر نے اپنے پِتا کا بَیر لیکر اجودھیا

सगर असमंजस अंशुमान दिलीप

پر دخل کر لیا تب راجہ سگر کے پُتر اسمنجس اور اُنکے پُتر انشومان اور اُنکے پُتر دلیپ اور اُنکے

भगीरथ ककुत्स्थ रघु कलसाषपाद शंखन

پُتر بھگیرتھ اور اُنکے پُتر ککستھ اور اُنکے پُتر رگھو اور اُنکے پُتر کلماکھ پاد اور اُنکے پُتر سنکھن اور اُنکے

सुदर्शन शीघ्रक मरु परशुक अम्बरीष

پُتر سودرسن اور اُنکے پُتر سیگھرک اور اُنکے پُتر مرو اور اُنکے پُتر پرسُرک اور اُنکے پُتر امبرکھ

नहुष ययाति नाभाग अज दशरथ

اور اُنکے پُتر نہوکھ اور اُنکے پُتر جَجات اور اُنکے پُتر نابھاگ اور اُنکے پُتر اج اور اُنکے پُتر دسرتھ

रामचन्द्र लक्ष्मण

اور اُنکے پُتر رامچندر و لچھمن ہوئے اوپر جو نبساوری برنن ہوئی ہے سُو جدپ ایک ایک کے

انیک انیک پُتر ہوئے پرنتو راج جنکو ہوتا گیا ہے اُنھین لوگون کے یہ نام ہین لشِشٹ جی کا بچن

ہے کہ ہے راجہ جنک راجہ دسرتھ کے کُل مین بڑے بڑے پرتاپی راجہ ہوتے آئے ہین اور سب

सत्य

ستیہ بچن تھے سو ہے راجہ جنک آپ اوشیہ سیتا کا بیاہ کر دیجئے۔

سَترسرگ سَماپت

جب لشِشٹ جی راجہ دسرتھ کی سب نبساوری کہہ گئے تب راجہ جنک بچار کرنے لگے کہ میرا

کُل بھی اُتّم ہے اور بڑے بڑے پرتاپی راجہ ہوتے آئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ نبساوری

راجہ جنک کی سنانند اُنکے پُروہت کو کہنا چاہئے پرنتو راجہ جنک جی سے رہا نہین گیا خود ہی اپنے

کُل کی نبساوری کہنے لگے کہ ہے لشِشٹ جی میرا کُل بھی بہت اُتّم ہے اور جسکے کُل مین کچھ دُکھ

رہتا ہے وہ تو البتہ اپنے کُل کی نبساوری کے برنن کرنے مین لجّت ہوگا میرے کُل مین کسی پرکار کا

دُکھ نہین ہے سو ہے لشِشٹ جی راجہ نیم بڑے بلوان تھے جنکو آپ بھی جانتے ہین اور راجہ

جنک بھی سو بنج نبس مین تھے اور آپ ہی اُنکے پروہت تھے ایک سمے راجہ نیم کو جگیہ کرنے کی

निमन्त्रण

کانچھا ہوئی اور اُسی سمے برھما کا نیوترن آپ کے پاس آیا تھا اور آپ بچار کرنے لگے کہ راجہ نیم

کی جگیہ کرادین یا برھما اپنے پِتا کے یہان جادین یہ بچار کرکے کہدیا کہ مین برھم لوک مین جاتا ہون جب

راجہ نیم کو نرادر کرکے آپ برھم لوک مین چلے گئے راجہ نیم دوسرے براہمنون سے جگیہ کرانے

لگے جب آپ برھم لوگ سے آئے اور دیکھا کہ دوسرے براہمنون سے جگیہ کراتے ہین تب

تب آپ نے کرودھ کرکے شاپ دیدیا کہ تم نشٹ ہوجاؤ اور راجہ نیم نے بچار کیا کہ بے اپرادھ شاپ دیا ہے تب راجہ نیم نے بھی آپ کو شاپ دیا کہ تمھارا باپ ہوجائے یہ شاپ ہوتے ہوئے آپ کا اور راجہ نیم کا سریر چھوٹ گیا اور دیوتون نے یہ آشیرباد دیا کہ راجہ نیم جیتے رہنگے اور سب کسی کے نیترون پر باس کرکے سب کو دیکھتے رہیں اور آپ کا جب سریر تیاگ ہوا تو جس کلسے مین اگست رشی رہتے تھے اسی کلسے مین آپ بھی رہنے لگے سو انکا پرتاپ اور بل تو آپ جانتے ہی ہین سو نیم (निम) کے پتر متھ (मिथ) اور انکے پتر جنک (जनक) اور انکے پتر اودوابسو (उद्दावसु) اور انکے پتر نندبردھن (नन्दिवर्धन) اور انکے پتر دیوراٹ (देवरात) اور ان کے پتر برہدرتھ (वृहद्रथ) اور انکے پتر مہابیر (महावीर) اور انکے پتر سودھرتمان (सुधृतमान) اور انکے پتر دھرشٹ کیتو (धृष्टकेतु) اور انکے پتر ہرجسوا (हर्यश्व) اور انکے پتر مرو (मरु) اور انکے پتر پرتیندھک (प्रतीन्धक) اور انکے پتر کیرت رتھ (कीर्तिरथ) اور ان کے پتر دیومیدھ (देवमीढ) اور انکے پتر ببودھ (विबुध) اور انکے پتر مہیدھرک (महीध्रक) اور انکے پتر کیرت رات (कीर्तिरात) اور انکے پتر سورن روما (स्वर्णरोमा) اور انکے پتر ہرسوروما (ह्रस्वरोमा) اور انکے دو پتر ایک جنک (जनक) ہین اور دوسرا کوشدھج (कुशध्वज) ہین ہے بشسٹ جی ہمارے پتا نے ہمکو جیٹھہ پتر بچار کرکے راج دیا اور آپ تپسیا کے لیے بن کو چلے گئے اور تپسیا کرکے سرپر انت ہوگئے اور کوشدھج اپنے چھوٹے بھائی کا ہمنے پالن کیا ہے کچھ کال بیتنے پر وہ سانکاش نگری مین رہنے لگے اور سانکاش نگر مین ایک راجہ سودھنوا (सुधन्वा) رہتے تھے ایک سمے راجہ سودھنوا نے اس جنکپور مین انیک سینا کے سمیت آکر اپنے دوست سے کہلا بھیجا کہ شیوجی کے دھنش کو دیدو اور سیتا اپنی کنیا کو ہمکو سمرپن کرو جب ہمنے انگیکار نہین کیا تب مہا کوپ کرکے ہم سے یدھ کرنے لگے اور وہ ہمارے بانون سے بیدھن کیا گیا تب سانکاش نگری کا راج اپنے بھائی کوشدھج کو دیدیا سو دیکھیے یہ ہمارے چھوٹے بھائی ہین سو ہے بشسٹ جی سیتا کو رامچندر کے لیے اور اورملا (उरमिला) کو لچھمن کے لیے سمرپن کرتا ہون اور کداچت آپ کو سندیہ ہو کہ مین کیول منھ سے کہتا ہون سو ایسا نہین مین نے بہت پرسن ہوکر اپنی دونون کنیا کو دے دیا یہ کہکے پھر راجہ جنک راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ آج کے تیسرے دن مگھا نچھتر اور اسکے بعد پھالگنی نچھتر ہے کنیا انگیکار کیجیے۔

۷۱ اکھتر سرگ سماپت

بسوامتر راجہ جنک سے کہنے لگے کہ ہے راجہ اکچھواک کل اور بدیہہ (विदेह) کل کے راجہ بڑے بڑے بلوان اور دھرماتما ہوتے آئے ہین اور اس کل کا ایسا دوسرا کوئی کل او تم نہین ہے دھرم و دھن دونون مین برابر ہین سو آپ اپنی کنیا رامچندر و لچھمن کو دیدیجیے جو کداچت آپکو یہ سندیہ ہو کہ بشسٹ جی

اور بسوامتر سے بڑے ہے بیاہ مین کچھ بادھا پڑجاوے تو ایسا نہین ہو سکتا آپ لشبشٹ جی سے بھی پوچھ لیجیے
ہے راجہ جنک آپ اپنی دو کنیا رام چندر و لچھمن کو اور دو کنیا جو کوشدھج آپ کے بھائی کی ہین اُن کو
بھرت و شترہن کو دان کر دیجیے اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو ایک پتا کے چار پتر ہون اور
ایک پتا کی چار کنیان ہون تو ایسا بیاہ विवाह نہین ہو سکتا اور جو چار پتر ایک پتا کے اور دو پتری دو پتا کی
ہون تو یہ بیاہ بہت اوتم ہے یہ سُنکر راجہ جنک لشبشٹ جی کی طرف تاکنے لگے اور سمجھ گئے کہ بسوامتر
بشسٹ ہی کی سمت سے کہتے ہین اور پھر لشبشٹ جی سے کہنے لگے کہ ہمارے کُل کا دھنیہ بھاگ
ہے جدب ہمارا اکل اچھوا کُل کا ایسا اوتم تو نہین ہے پرنتو آپ نے برابر کہدیا کہ تو یہ بڑائی
آپ کی ہے کوشدھج کی کنیا سے بھرت و شترہن کا بیاہ کرونگا اور بھالگنی نچھتر بہت اُوتم
ہے اس نچھتر مین بیاہ ہونے سے جو پہلے کا دریدر दरिद्र بھی ہو تو دھنی ہو جاتا ہے یہ لیکر راجہ جنک
اٹھکے کھڑے ہوئے اور ہاتھ جوڑکر بسوامتر سے کہنے لگے کہ ہے شوامی آپ لوگون نے جو کنیادان
کا ایدیش کیا ہے یہ مہادان ہے اور جس طرح سے آپ لوگ راجہ دسرتھ کے گرو ہین اسیطرح ہمارے بھی گرو ہین
اور آپ لوگ اجودھیا باسی ہین میرے نگر متھلاپور مین آپ لوگون کے چرن کے آگمن سے یہ نگر بھی اجودھیا
پوری ہو گیا اور آپ لوگ دونون نگری کے شوامی ہین یہ سب بچن راجہ جنک کے مکھ سے سُنکر راجہ
دسرتھ بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے راجہ جنک جیسا کچھ اچیت ہے ویسا ہی آپ نے
سب کسی کا ستکار آدر پوریک کر دیا اب آگیا دیجیے تو اپنے استھان پر ارتھات تمبو مین چلون اور
جاکر سرادھ کرم و گئودان کرون یہ کہکے راجہ دسرتھ بسوامتر اور لشبشٹ جی کے سمیت چلے گئے اور
اسی راتری کو نندی مکھ سرادھ کیا اور پراتہ کال گئودان کرنے لگے پہلے اپنے پترون سے ایک ایکسو
گئو ہزار برہمن کو دان دلایا اور اینگ گئو اھد اور برہمن کو سنکلپ کر دی اور بعد اسکے بہت گئو دودھ
والی سینگ सींग سونے کے مڑھاکے اور اپنے چارون پترون کو گود مین بٹھال کے دان کین اور دھرم
شاستر مین یہ لکھا ہے کہ چھتری کُل مین سولہ برس کی اوستھا تک اپنے پتر کو گود مین لینا چاہیے اور یہ
بھی لکھا ہے کہ ڈاڑھی दाढ़ी اور مونچھ मूछ سولہ برس کی اوستھا تک نہین منڈوانا چاہیے اور یہ بھی لکھا ہے کہ جب پتر
گود مین لیکر پتا دان کرنے کو بیٹھے تو مون رہنا چاہیے اور جب شوریہ استت ہو جائین تب بولنا
چاہیے اور پہلے گرو پتا کو ایک گئو اور ایک بیل دان کرنا چاہیے اسلیے چارون بھائی سے ایک
ایک گئو اور ایک ایک بیل لشبشٹ جی اور بسوامتر کو دان کرایا اور شنگرہ تین پرکار کا ہوتا ہے ایک
چار روپیہ اور ایک روپیہ چار آنہ اور یہ جیسی جسکی سامرتھ ہو جب راجہ دسرتھ گئودان کر چکے تب

اُس سمے راجہ دسرتھ اپنے چارون پُترون کے سمیت بہت سُوبھائمان ہوگئے۔

بہتر سرگ سماپت

جس سمے گئو دان سماپت ہوچکا اُسی سمے راجہ جودھاجت بھرت کے ماماں آگئے اور راجہ دسرتھ سے کُشل منگل پُوچھ کے اپنا کُشل منگل کہا اور راجہ دسرتھ سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے راجہ کیکئی ہمارے پتا کو بھرت کے دیکھنے کی ابھلاشا ہے مین پہلے اجودھیا پوری مین گیا تھا جب کسی کو وہان نہین دیکھا تو اِس استھان پر چلا آیا ہون جو آپ کی آگیا ہو تو بھرت کو میرے ساتھ کر دیجیے لیوا لیجاؤن راجہ دسرتھ نے راجہ کیکئی کے پُتر کا ستکار کر کے کہا کہ جب بھرت کا بیاہ ہوجائیگا تب لیجانا پر اُتھ کال کیکئی کے پُتر چلے گئے اور راجہ دسرتھ راجہ جنک کے گرہ پر اسطور پر چلے گئے بشِشٹ جی اُنکے پیچھے بسوامتر اور اُنکے پیچھے چارو پُتر اور ان لوگون کے پیچھے راجہ دسرتھ اور اُنکے پیچھے دوسرے براتی لوگ جب دوار پر پہونچے تب سب کوئی اُٹھ کے کھڑے ہوگئے اور بشِشٹ جی نے کہا کہ ہے راجہ جنک جو آپ کی آگیا ہو تو سب لوگ اَنتہپور مین چلے چلین یہ سُنکے راجہ جنک دوارپالون پر کرودھ ہوگئے کہ راجہ دسرتھ کو کِتنے رو کدیا بھیتر کسواسطے نہین آنے دیا یہ تو اُنہین کا گھر ہے یہ کہ کے راجہ جنک ستکار پوربک سب کو بھیتر لے گئے اور راجہ دسرتھ اور بشِشٹ جی وسوامتر کو دکھاتے گئے کہ ہے سُوامی مین تو سب سامگری بیاہ کی تیار کر کے سب کرم کر چکا ہون اور ہون کے لیے یہ بیدی بنائی گئی ہے اور اپنی چارو کنیا کو لیکر بیٹھا ہون یہ کہکے راجہ جنک نے سب کو بیدی کے سمیپ بٹھال دیا تب راجہ جنک بشِشٹ جی سے ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ اب بیاہ کی سمے ہوگئی ہے جیسا اُچت ہو دیسا آپ لوگ کیجیے اور پہلے رام چندر تب لچھمن تِسکے بعد بھرت اور اُنکے بعد سترہن کا بیاہ کرم ہونا چاہیے تب بشِشٹ اور ستانند آکے بیٹھے اور بیدی کی رچنا کر کے کلس کو استھاپن کیا اور اُسکے اوپر بھُنے جو اور دھوپ اور سنکھ رکھکر اُنکا پوجن کیا اور سب سامگری تیار ہوئی بِدھ بدھی سے بیدی اور اگن کنڈ کا بھی پُوجن کیا اور بشِشٹ جی اپنے ہاتھ سے ہوم کرنے لگے اور بعد اُسکے بستر اور بھوشن سے سیتا کا سنگار کر کے منڈپ مین داسی سب لیوا لائین اور چوک پر بٹھال دیا اور بشِشٹ جی تھوڑا سا ہاتھ نکال کے اور اپنے ہاتھ پر رکھ کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر تم سیتا کو انگیکار کرو اور اپنے ہاتھ سے سیتا کا ہاتھ گرہن کرو اور سیتا جی پت برت ہونے والی ہین اور تمہارے ساتھ کا بیوگ نہ ہوگا اور اگنی دیوتا ساکھی ہین یہ کہکے سیتا کے ہاتھ پر جل رکھدیا اور بشِشٹ جی نے رام چندر کے ہاتھ پر سیتا کا ہاتھ

भुति कीर्ति मांडवी उरमिला

رکھدیا اور اسی پرکار سے اور ملا کو لچھمن کے ساتھ اور بھرت سے مانڈوی اور سترہن سے سورت کیرت کا ہاتھ گرہن کرایا اُس سمے چار دبھائی بہت سوبھایمان ہوگئے اور اپنی اپنی بھارجا کا ہاتھ گرہن کرکے آنند ہوگئے بعد اُسکے اگن کُنڈ اور بیدی کی تین بھانور پردچھن کرایا اور برہمن و رشی بید بانی اُچارن کرنے لگے اور پھولونکی برشٹ ہونے لگی اور دُندبھی اور بھیری دنفیری انیک باجے بجنے لگے اور ادھر راجہ دسرتھ کیطرف سے بڑی دُھوم دھام سے باجا بجنے لگا اور اپسرا اور گندھرب سب گان کرنے لگے اور سب کرم بیاہ کا بید اور شاستر کی بدھی سے سماپت ہوگیا اور راجہ دسرتھ اور بششٹ جی و بسوامتر آد جہان برات کا باس تھا سب کوئی چلے آئے۔

تہتر سرگ سماپت

پراتھ کال راجہ دسرتھ اور سب براتی لوگوں نے اجودھیا پوری کو پرستھان کیا اور چلنے کے سمے راجہ جنک نے ایک لاکھ گئو اور ایک لاکھ کمل اور ایک لاکھ پیتامبر اور انیک ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ و اشرفی و مونگا و موتی و رتن دیہیج مین راجہ دسرتھ کو سمرپن کیا اور ایک ایک کینیا کے ساتھ ایک ایک سو داسی دیکر سیتا جی کو بدا کیا تب راجہ دسرتھ اور بششٹ جی اور رشی لوگ اجودھیا پوری کو چلے اور راجہ جنک اپنے متھلا پوری نگر مین چلے آئے جب راجہ دسرتھ کچھ دُور آئے تو آکاس مین پکھیوں کی کٹھور بانی سُننے لگے یہ تو اشگون آکاش مین ہوا اور پرتھی مین یہ اشگون ہوا کہ ایک مرگا آگے سے ہوکر داہنی طرف کو چلا گیا شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو جاترا کے سمے پنچھی کٹھور بانی بولین تو اشبھ اور مرگا داہنی طرف چلا جاے تو شبھ ہے راجہ دسرتھ یہ اشگون جانکر بسمت ہوگئے اور بششٹ جی سے پوچھنے لگے کہ ہے سوامی یہ پکھی کٹھور بانی کیون بولتے ہین مین بہت ڈرتا ہون یہ سُنکر بششٹ جی کہنے لگے کہ ہے راجہ اِس سمے بھاری اُتپات ہوا چاہتا ہے اِسی بیچ مین اندھیرا اور بونڈر ایسا اُٹھا کہ پرتھی ڈول گئی اور برچھ سب مول کے سمیت بھوتل مین گرنے لگے اور دھور سے سوریج کی پربھا چھپ گئی اور جتنے براتی لوگ تھے سب کو دسا بھرم ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیول بششٹ جی اور بسوامتر اور رام چندر چارو بھائی و رشی لوگ بے پرواہ تھے پرنتو دوسرے لوگ تو بیاکل ہوگئے اسی بیچ مین ایک پُرش سُندر سر پر جٹا دھارن کیئے ہوئے ارتھات پرسرام جی راجہ دسرتھ کے آگے آکھڑے ہوئے اور پرسرام کا سر بہت اونچا تھا اور سوریج کا ایسا تیج اور کاندھے پر پھرسا اور ہاتھ مین دھنش لیے ہوئے تھے اُس سمے پرسرام کو کیسا کرودھ ہوگیا جیسا ترپورا اسُر کے بدھ کے سمے مین شیو جی کو

मूल दिशा

کرودھ ہوا تھا یہ سب دیکھکر بششٹ اور بسوامتر اور دوسرے رشی لوگ آپس مین کہنے لگے کہ یہ تو وہی
پرسرام ہین جنھون نے چھتری نس کو نرنس کیا ہے اور اپنی ماتا کا بدھ کیا سو یہان بھی تو چھتری ہی
کے بدھ کے لیے تو نہین آئے ہین یہ بچار کرکے سب لوگ پرسرام کے نکٹ مین چلے آئے
اور رام کہکے پوجا دینے لگے۔

چوہتر سرگ سماپت

پرسرام جی رام چندر سے کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ ہے رامچندر تمھارا بل بہت بڑھ گیا ہے ہمنے
سنا ہے کہ تاڑکا استری کا بدھ کیا ہے پرنتو شیوجی کے دھنش کا توڑنا تو بہت اچنبھ ہے سو ہے رام
مین دوسرا دھنش لیکر آیا ہون یہ دھنش مہا کٹھور ہے اسکے درشن سے بیر لوگ کنپت ہو جاتے ہین جو
تم اس دھنش کو چڑھاؤ تو البتہ تمھاری پرشنسا ہوسکتی ہے اور جو کدا چت دھنش کو چڑھا بھی دوگے
تو مین تمسے سنگرام کرونگا یہ بانی پرسرام کی سنتے ہوئے تو راجہ دسرتھ ڈر گئے اور منھ سوکھ گیا اور
ہاتھ جوڑکے پرسرام جی سے کہنے لگے کہ ہے پرسرام جی ہمنے تو سنا تھا کہ چھتریون کے بدھ سے
ہاتھ کھینچ لیا پھر کسواسطے چھتریون کے بدھ کے لیے تت پر ہو سو پتر ہمارے تو نہایت سکمار اور
بال اوستھا مین ان لوگون کا جیودان کرو آپ تو اُتم برہمن ہین اور تپسیا بھی کرتے ہین آپ کو
کرودھ کرنا اُچت نہین ہے اور آپ پہلے اندر سے کہچکے ہین کہ اب شستر نہین دھارن کرینگے
آپ اپنی پرتگیا چھوڑا چاہتے ہین جو ایسا کرینگے تو اندر بھی آپ سے کرودھ کرینگے اور جب رام چندر
کو مار وگے تو ہم لوگ سب کوئی بے مارے مرجاینگے اور اسمین رشی لوگ بھی ہین اور لوگون کے
ہت ہو جانسے آپ کو برہم ہتیا کا بھی دوش ہو جائیگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یدیپ راجہ
دسرتھ یہ سب پرارتھنا کرتے رہے پرنتو انکے بچن کو نرادر کرکے پرسرام پھر رام چندر سے کہنے لگے
کہ ہے رام چندر اس سنسار مین تو دو ہی دھنش ہین ایک تو وہ جو تمنے توڑا ہے اور دوسرا یہ میرے
ہاتھ مین ہے یہ دھنش میرے پتا کے ہاتھ کا ہے اور سب کوئی ان دونون دھنش کا پوجن
کرتے ہین اور یہ دونون دھنش بشوکرما کے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہین اور بشوکرما نے
اسلیئے بنائے تھے کہ ترپورا کمھش جو بڑے اُتپات کر رہا تھا اسی دھنش سے اسکا بدھ
کیا جائے سو ایک دھنش جو شیوجی کے ہاتھ مین تھا جسکو تمنے توڑا ہے اور دوسرا دھنش یہ جو
میرے ہاتھ مین ہے بشنو کے ہاتھ مین تھا اور یہی دھنش شترون کا ناس کرنے والا ہے سو جب
دونو دھنش تیار ہو گئے تب شیوجی نے کہا کہ جب تک دھنش کے لیے ایک بان نہ ہوگا

تب تک ترپورا کا بدھ اشنبھو ہے یہ سنکر لشنو نے شیوجی کے بان مین پرویش کر گئے تب ترپورا مارا گیا
اور دیوتون کو یہ شنکا ہوگئی کہ لشنیش یہ سبھوتی لشنو کی ہے یا شیوجی کی یہ بچار کر کے سب دیوتا لوگ
برہما کے پاس چلے گئے اور پوچھنے لگے کہ ہے برہما ان دونون مین لشنیش بلوان شیوجی تھے
یا لشنو یہ سنکے برہما جی کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ ایک سمے شیوجی اور لشنو سے بڑا
بروده ہوگیا تھا دونون پرشون مین بڑی بھاری جدھ ہونے لگی اور دونون پرشش اپنی اپنی جے
کی رچھیا رکھتے تب لشنو نے ہونکار کر دیا اور شیوجی کے دھنش کو جمھائی آگئی جب دیوتون
نے لشنو اور شیوجی سے پرارتھنا کی تب جدھ سے نبرت ہوگئے اور سب کوئی سمجھ گئے
کہ لشنو بڑے ہین اور جب شیوجی نے دیکھا کہ ہمارے دھنش کو جمھائی آگئی تب شیوجی
کہنے لگے کہ ہے لشنوجی ہمکو بھید نہ کر دون گا جب دیوتا لوگون نے شیوجی اور لشنو کو دیکھا
کہ لشنیش بروده بڑھتا جاتا ہے تو پرارتھنا کرنے لگے کہ اب شانتی کیجیے تب شیوجی اور
لشنو نے یہ بچار کیا کہ جب تک یہ دھنش ہم لوگون کے پاس رہیگا تب تک بروده
کا تیاگ نہین ہوگا اسی کارن سے شیوجی نے اپنا دھنش برڈون کو اور برڈون نے
دیوتون کو اور دیوتون نے راجہ دیورات کو دے دیا اور اپنا دھنش لشنو نے چیک میرے
دادا کو دیا اور جدھ گن ہمارے پتا کے ہاتھ مین رہتا تھا سو شیو کا دھنش تو کیول
ایک ترپورا راکھس کے لیے بنایا گیا اور یہ لشنو دھنش سب شتردون کے ناس کے
لیے بنایا گیا تھا اور ہمارے پتا بڑے بلوان اور تپشی بھی سدھ تھے ارتھات جدھ و تپسیا
دونون مین پرنل تھے ایک سمے ارجن نامی ایک چھتری دودھا میرے پتا کا بدھ
ہوگیا تب ہمکو بڑا کرودھ ہوگیا اور اسی دھنش سے تمام چھتریون کو نچھتر کر دیا جب اندر
آئے اور ہمسے کہنے لگے کہ اب چھتریون کا بدھ مت کرو کیونکہ چھتری ہی لوگ پرتھی کی پالن
کرتے ہین اور جگیہ کرتے ہین سو جگیہ چھتریون کے بدھ سے بند ہوگئی اور دیوتا لوگ بھاگ نہین پاتے
سداکال چھدا سے پیڑت رہتے ہین تب ہمنے اسی دن سے چھتریون کا بدھ کرنا تیاگ کر دیا اور
دیوتا لوگون کے لیے ہمنے بڑی بھاری جگیہ کی اور دیوتا لوگ بھاگ پا پا کر کے آنند ہوگئے اور
ہمنے اپنا راج کسیپ برہمن کو سنکلپ کر دیا اور اندر نے مجھ سے ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کی تھی
کہ اب تم اس پرتھی مین باس نکرو تب ہی سے مین آکاس مین بچرتا رہتا ہون اس
سمے مین مہندراچل پربت پر تھا دھنش کے ٹوٹنے کا شبد سنکے ہمکو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا ہے

اسلیئے چلا آیا ہون سُو تم اس دھنش کو چڑھا دو تو تمھارا بل دیکھون۔

پچھتّرہ سُرگ سماپت

پرسرام کے یہ سب بچن سُنکے رام چندر کہنے لگے کہ ہے پرسرام جب تمنے اپنے پتا کے بَیر لینے کے لیے چھتریون کے بدھ کے لیئے پرتگیا کی تھی اور ویسا ہی کیا پرنتو یہ سب جو کٹھور بچن کہہ گئے ہو سب انوچت ہے اور یہ جو تم کہتے ہو کہ دھنش چڑھا دو اور جدھ کرو تو یہ البتہ اُچت ہے مین اس دھنش کو بھی کھنڈن کر دیتا اور جُدھ سے مین تمھاری اِچھا پُورن کر دیتا ہون پدم پوران مین یہ لکھا ہے کہ وِر بچن اور کٹھور بچن زہر کے سمان ہے اور زہر کے کھانے سے تو اوشدھی سے شانتی اُسکی ہو سکتی ہے پرنتو کٹھور بانی تو سدا کال دُکھ دائی رہتی ہے) یہ کہکے رام چندر نے تُرنت دھنش کو پرسرام جی کے ہاتھ سے چھین لیا پدم پوران مین یہ لکھا ہے کہ بشنو کا انش جو پرسرام جی کو تھا اُسکو بھی اپنے انش مین شمن کر لیا رام چندر اپنے ہاتھ مین دھنش کو لیکر کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ ہے پرسرام ایک تو تم براہمن ہو اور دوسرے بھو اسر ہمارے گرو کی بہن کے پُتر ہو اور جُدھ پ بدھ کرنا تمھارا نو دھرم سے بردودھ ہے پرنتو اب تو دھنش پر بان چڑھ گیا یہ برتھا ہونے والا نہین ہے سُو تم یہ تو بتلاؤ کہ تمکو سُرگ لوک کو بھیجدون یا کوئی انگ تمھارا بھنگ کر دون بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر کرودھ ہو کے یہ سب بانی کہنے لگے اس سمے دیوتا اور گندھرب یہ سب دیکھ رہے تھے اور بشن انس کے نکلجانے سے پرسرام جی پتھر کی مورتی کے سمان ہو گئے اور رام چندر کی طرف ٹکٹکی لگ گئی اور پرسرام جی سمجھ گئے کہ یہ شاکھات ایشر ہین اور سُستی پرسرام جی کہنے لگے کہ ہے رام چندر جس سمے ہمنے پرتھی براہمن کو دان کر دی اُسی سمے کسیپ براہمن نے ہمسے کہدیا تھا کہ تم پرتھی سے نکلجاؤ اور پربت کے گوپھا مین باس کرو اور راتری کو آکاس مین رہنا سُو ہے رام چندر اب مین مندراچل پربت پر جاتا ہون جو آپ میرا انگ بھنگ کر دینگے تو پربت پر کیسے جا سکتا ہون اور میرے گرو کی آگیا مین بھی بادھا ہو جاویگی اور جب شاستر مین یہ لکھا ہے کہ چھتری کے بدھ کا دوش برہم ہتیا کے برابر ہوتا ہے پرنتو ہمنے تو چھتری کا بدھ نہین کیا ہے کیول آپ کا جو انس مجھ مین تھا اُسی کارن سے چھتری کا بدھ ہوا ہے سُو وہ انس تو آپ مین پرویس کر گیا تو ہتیا اور پونیہ دونون سے مین رہت ہو جاتا ہون سُو ہے رام چندر آپ تو ایشر ہین کیول چھتری کا سروپ دھارن کیا ہے اور جس

سمے آپ نے اِس دھنش کو چڑھایا تب ہی مَینے سمجھ لیا کہ آپ ایشور مین سو آپ سے پراجی میری ہو گئے یہ سب پرسرام جی کی بانی سُنکے رام چندر نے بان کو چھوڑ دیا اور کہا کہ تمھارا کلیان ہو یہ کہکر اور پرسرام جی کا نمسکار کر کے پوجن کیا جو کوئی یہ سندیہ کرے کہ رام چندر نے پہلے کسو اسطے پوجن نہین کیا تو پہلے اِسلیے پوجن نہین کیا کہ پرسرام مین وشنو کا انس تھا اُنھے ہی سے اپنا پوجا نہین ہوتا پرسرام جی رام چندر کی پردکھن کر کے مندراچل پربت پر چلے گیے اور اندھکار अंधकार سب نشٹ ہو گیا اور دیوتا لوگ استت کرنے لگے اور آشرباد دینے لگے کہ ہے رام چندر اِسی دھنش سے راون کا بدھ کیجیے۔

چھہترہ سرگ سماپت ۷۶

جب پرسرام جی چلے گئے تو رام چندر پچھتانے لگے کہ ہمنے چھتری ہو کر برہمن کے ہاتھ سے دھنش کو چھین لیا پھر بچار کیا کرنے لگے کہ جو دھنش چھین نہین لیتے تو راون کا بدھ کس طرح سے ہوتا اور دہرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی لاوارث ہو جائے تو اُسکا دھن گُرو کو پہونچتا ہے سو برن جی پرسرام جی کے گُرو ہین اُنھین کو یہ دھنش دیدون کہ برُون اندر کو اور اندر اگست رشی کو دے دینگے تب پھر ہمکو ملجاویگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر اپنے پِتا کو بیاکل دیکھ کر کہنے لگے کہ ہے پِتا جی پرسرام تو چلے گئے آپ لوگ اجودھیا پوری کو چلتے جائیے یہ سُنکے راجہ دسرتھ نے آنند ہو کے رام چندر کو انگ مین لگا لیا اور اپنا اور اپنے پُترون کا نیا جنم سمجھا اور سب اجودھیا پوری کو چلے جب اجودھیا مین پہونچے تب منگلاچار ہونے لگا ارتھات دھجا اور پتاکا سب گھر گھر گڑ گئے اور باجے انیک پرکار کے بجنے لگے اور دوار پر پھولون کی جھالر لگی ہوئے پورباسی سب منگل گان کرنے لگے اور راجہ دسرتھ راج مندر مین جو ہمواں پربت کے برابر اونچا تھا پرویش प्रवेश کر گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ راجہ دسرتھ کا گرہ تو پہلے ہی سے شوبھایمان تھا پر تو جب سے جانکی جی پہونچ گئین تب سے بِشیش विशेष بِبھوتی विभूती بڑھ گئی اور جس دن چارون پُتر اور چارون بہو کا راجہ کے نگر مین پرویس ہوا اُس دن بڑا آنند ہو گیا اور چارون بہو کو استری لوگ پالکی پر سے اُتار کے انتہ پور अन्तःपुर مین لے گئین اور منگل گان ہونے لگا اور سب کسی کو بستر اور بھوشن ملنے لگا اور رانیون نے چارون بہون اور چارون پُتر دن سے دیوتون کا پوجن کرایا اور راجہ جنک کی پُتریون نے جتھا رتھ سب کو

پرنام کیا اور آشیرباد پاکر آنند ہو گئین اور رام چندر اور جانکی جی سب سرشٹھ لوگون کی سیوا اور ستکار مین سدا کال تت پر رہنے لگے ایک دن راجہ دسرتھ بھرت سے کہنے لگے کہ ہے پتر جودھاجت (योधाजित) تمھارے ماما تمکو لیوالے جانے کے لیے بہت دن تک ٹکے رہے سو تم اُنکے ساتھ چلے جاؤ آگیا پاکر بھرت اور سترہن دونون بھائی ماتا اور پتا کو پرنام کرکے اور رتھ پر سوار ہو کے چلے گئے اور راجہ کیکی (केकय) دیکھ کے بہت آنند ہو گئے اور جبتک دونون بھائی کا سیر کیکئی پور مین بنا پرنتو یہان راجہ دسرتھ مین بستا تھا اور یہان رام چندر اور لچھمن اجودھیا پوری مین رہ کر ماتا اور پتا کی سیوا کرنے لگے اور سُندر سُندر کرم کرنے لگے اور دن دن پور باشیون کو پیارے (प्यारे) ہوتے جائین اور دن بھر مین تین بار گرو کے یہان جایا کرین اور یہ سب دیکھ کے راجہ دسرتھ آنند ہوا کرین اور رام چندر نے بارہ برس تک جانکی جی کے ساتھ بہار کیا اور جانکی جی مین تت چت بستا تھا اور جانکی جی تھا لچھمی (लक्ष्मी) اور سب کا منا پورا کرنیوالی ہین۔

ستتر سرگ سمابت

बालकाण्ड समाप्तम्।

भाषाकृत परमेश्वरदयाल॥

श्री गणेशाय नमः ॥

سری گنیش آئنمہ

अयोध्या काण्ड प्रारम्भः श्रीराम

اجودھیا کانڈ پرارمبھ بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار

भाषाकृत परमेश्वरदयाल मुख्तार

بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ کیکی کو بھرت اور شترہن اپنے پتر سے بشیش پیارے تھے اور جیسے یہ دونوں بھائی کیکی پور میں رہنے لگے (परस्पर) پرنتو سدا کال یہی بچار رہتی ہے کہ راجہ دسرتھ پتا ہمارے بہت برِدھ (वृद्ध) ہو گئے اور یہ سمے انکی سیوا کا ہے اور یہاں راجہ دسرتھ دونوں پتر دون کو نت نت اسمرن کیا کرتے تھے اور راجہ دسرتھ کو چاروں پتر بڑے پریہ (प्रिय) تھے اور چاروں پتر دون کو اپنی جان بھیا سمجھے تھے پرنتو سبھا بشیش پریتی رام چندر پر تھی بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر سندر سروپ والے اور بڑے بلوان ہوئے اور جب کوئی رام چندر کے نکٹ میں آجاوے تو اسکا بڑا استکار کیا کریں جو کوئی کٹھور بچن بھی کہہ دیوے تو بھی رُدشٹ نہیں ہوتے تھے اور سب سے نمر بانی بولا کریں اور بڑے پراُپکاری ہوئے اور اُتم اُتم کرم کرتے رہے اور پرم سادھو اور دکھ دروگ سے رہت تھے جو کداچت کوئی کبھی کٹھن کاج آپڑے تو چت انکا اُدوگن (उद्विग्न) نہیں ہوتا تھا اور رشی بید کے پڑھے والے سے بہت نمت رہتے تھے اور دھرم شاستر اور بید بدیا میں بڑے پنڈت ہو گئے اور جو کام ہو سب شاستر برِدھی سے کرتے تھے اور بُدھی انکی میدھا و پرتبھا (प्रतिभा मेधा) تھی میدھا بدھی اسکو کہتے ہیں کہ جو ایک بار سن لے پھر کبھی نہ بھولے اور پرتبھا (प्रतिभा) اسکو کہتے ہیں کہ بشیش بکتا ہو اور ست اچار دکر یا جتھارتھ کیا کرتے تھے اور جو کاج پرارمبھ کریں اسکو سماپت کر دیں اور اپنے بل اور بُدھی اور بدیا کی اپنے مُکھ سے کبھی پرسنسا نہیں کرتے تھے اور منتریوں سے جو منتر ٹھہراتے تھے اسکو گپت رکھتے تھے اور متر سے مترتائی (मित्रताई) اور شترو سے کرودھ انکی کے سمان تھا اور سادھو اور گرو اور سریشٹھ لوگوں میں پریتی اور بھگتی بشیش رکھتے تھے اور استیہ بچن کبھی نہیں بولتے تھے اور آلس (आलस्य) نہیں تھا اور پرائے دکھ دیکھکر آپ دکھیا (असाध्य)

ہو جایا کریں اور دیا (नया) بت کرتے تھے اور انتر جامی تھے اور جو خرچ شاستر سے پرسدھ ہے وہ
خرچ کیا کریں پانچ پرکار کا خرچ شاستر میں لکھا ہے ایک دھرم کارج میں دوسرا جس پڑھنے کے
لیے اور تیسرا جس سے دھن کی بردھی (वृद्धि) ہو اور چوتھا سستری کی رچھا کے لیے اور پانچوان اتھد (अतिथि)
بھجن وابھیاگت اور پریوار کے پالن میں سو جو پُرش ایسا کرتا ہے اُسکا یہ لوک اور پرلوک
دونوں سدھ ہوتا ہے جب رام چندر سب بدیا سے تو پارنگت تھے پرنتو شستر بدیا بھی اچھی
طرح سے جانتے تھے اور ناٹک (नाटक) اور چتر کاری (चित्रकारी) بدیا بھی جانتے تھے اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے
پر چڑھنے کی بدیا جانتے تھے اور سنگرام میں بڑی ویرتا اور ساہس سے جدھ کرنے
والے تھے اور دیوتا اور دانو کے کرودھ سے کنچت (किंचित्) ماتر بھی نہیں ڈرتے تھے اور کسی پر انیے
کے دھن کا لوبھ نہ تھا اور کسی کے بچن کو نرادر نہیں کرتے تھے اور جس طرح سے پتا کا پریم اپنے پتر
پر ہوتا ہے ویسا ہی اپنے پرجا لوگوں کو پتر کے سمان جانتے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کا
تیج سورج کا سا پرکاشت (प्रकाशित) ہو گیا اور اندر کے سمان ہو گئے اور پرتھی کو یہ کامنا ہو گئی کہ رام چندر ہمارے
پت ہو جاوے یہ سب انیک گن (गुण) رام چندر میں دیکھ کے راجہ دسرتھ آنند ہو گئے اور بچار کرنے لگے
کہ اب میں بردھ ہو گیا اور اوستھا ہماری ساٹھ ہزار برس کی ہو چکی جو اپنے جیتے جی رام چندر کو راج
دیے دن تو بہت اچھا ہے سو وہ دن کب آویگا کہ رام چندر کو راج دیکر اپنی آنکھوں سے دیکھونگا یہ
بچار کرکے آنند پوربک سب منتری لوگوں کو بلا کر کہنے لگے کہ ہے منتری لوگ میری یہ کامنا ہے کہ رام چندر
راج پاکر پرتھی اور پرجا کو آنند دیں اتو رام چندر کو پراکرم میں یمراج (यमराज) کے سمان اور بدھی میں برہسپت (बृहस्पति) کے برابر
ہو گئی اور پرتھی کے پرجا لوگ بھی جس طرح سے ہمکو پیار کرتے تھے اس سے وشیش (विशेष) رام چندر کو پیار کرتے
ہیں اس بردھاپے میں رام چندر کو راج ہونے سے بڑا سکھ ہو جائیگا یہ سنکے منتری لوگوں نے بھی
کہدیا کہ اوشیہ (अवश्य) رام چندر راج کرنے کے جوگ ہیں یہ سب بات چیت تو ہوتی ہی تھی تب تک تارہ دن
میں جدھ ہونے لگی اور آکاس پرتھی میں اندھکار ہو گیا اور پرتھی ڈولنے لگی یہ سب اسگن
دیکھ کے راجہ دسرتھ بسمت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اس اسگن کا کون کارن ہے اب بہت
جلد راج ہو جاتا تو اچھا ہوتا جس طرح سے چندرمان کے پرکاش سے اندھکار کا ناس ہو جاتا ہے
اسی طرح رام چندر کے راج ہونے سے میرا کلیان ہو جائیگا یہ کہکے اپنے منتروں سے
تمام پرتھی کے راجوں کو راجہ دسرتھ بلوانے لگے اور راجہ لوگ آگئے تب سب کوئی سبھا
میں بیٹھ گئے اور راجہ دسرتھ نے سب کسی کو ستکار پوربک آسن (आसन) دیا اور سب کے پاس کرنے کے لیے

سنند رسنند یگر وہ بھی نیوا لیے تھے راجہ دسرتھ سبھا کے بیچ مین بیٹھ گئے اور جس طرح برہما اپنی برہم سبھا مین
بیٹھتے ہین اسیطرح سے راجہ دسرتھ اپنی سبھا مین شوبھائمان ہو گئے اور بعد تب سب راجہ لوگ تو
कैकेय जनक
دیس دیس کے آگئے پرنتو راجہ جنک اور راجہ کیکی نہین آئے کارن یہ ہے کر دیوتا لوگون نے راجہ
دسرتھ کی بدھی کو بھرشٹ کر دیا تھا کہ جو یہ لوگ آوینگے تو کاج ہم لوگون کا سدھ نہ ہوگا اسلیئے راجہ
निमन्त्रण
دسرتھ نے نیوترن نہین بھیجا تھا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ لوگ راجہ دسرتھ کی سبھا مین
مستک نیچے کر کے بیٹھے تھے اور سب کوئی ہاتھ جوڑے ہوئے تھے اور تمام اجودھیا پوری کے لوگ
अपर
اور اپر لوگ بھی بیٹھے تھے اور جس طرح سے اندر اپنی سبھا مین بیٹھتے ہین اسیطرح سے راجہ دسرتھ اندر
کی سمان اپنی سبھا مین شوبھائمان ہو گئے۔

پہلا سرگ سمایت

راجہ لوگ جو دور تک بیٹھے تھے اسلیئے راجہ اونچے سر سے بولنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ
آپ لوگ تو اچھی طرح سے جانتے ہین کہ راج ہمارا ابت اوتم اور میرے کل مین اوتم اوتم راجہ
لوگ بھی ہوتے آئے ہین اور پرجا کی پالن کرتے آئے اور ابھی پرکار سے میرے راج مین بھی پرجا
کی پالن ہوتی ہے سو اب ہماری یہ کامنا ہے کہ رام چندر کو راج دیدیوین جو کداچت آپ لوگون کو یہ سندیہ
ہو کہ مین اپنے اشکت ہونے سے کہتا ہون تو ایسا نہین ہے مین نے تو کبھی اور کسی کال مین پرجا لوگون
کو دکھ نہین دیا ہے سدا کال پرجا لوگ آنند سے رہتے آئے ہین اور ساٹھ ہزار برس ہمنے راج کیا ہے
اور راج کرتے کرتے بردھ بھی ہو گیا اسلیئے مین چاہتا ہون کہ رام چندر کو راج ہو جاوے اور یہ
منتری لوگ جو میرے نکٹ مین بیٹھے ہوئے ہین سب کی سمتی ہو چکی ہے اور رام چندر سب جگیا اور بل
سے سنجگت ہین اور یہ نہ کوئی سمجھے کہ مین رام چندر کو راج دیکر بے پرواہ ہو جاونگا مین بھی کچھ راج کا کاج
کرتا رہونگا سو جیسی آپ لوگون کی اگیا ہو ویسا کیا جاوے اور جو کداچت آپ لوگون کے بچار مین
رام چندر راج دینے کے جوگ نہ ہون تو مین خود ہی موجود ہون یا جو آپ لوگون کے بچار مین میرا بھی
راج کرنا اچت نہ ہو تو کسی دوسرے پتر کو راج دیا جاوے اور جو آپ لوگ یہ سمجھتے ہون کہ راجہ
دسرتھ تو خود بچاروان ہین جسکو راج کے جوگ سمجھین اسکو راج دیدیوین تو یہ تو سدھ ہے
کہ اپنے بچ کا بیچ مین بدھی اسکی استھت نہین رہتی اور میرے بچار مین تو رام چندر ایسے گنوان
ہین کہ راج ہونے پر پرجا لوگ آنند ہونگے یہ بچن راجہ دسرتھ کے سب کوئی سنکر آنند ہو کے
کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ ہم لوگ سب سمت ہین کہ رام چندر کو اوشیہ راج ہو جائے اور

ہستی پر چڑھ کر چلین چھتر اور چنور لگا رہے کہ ہم لوگ بھی اپنے نیترون سے دیکھکر آنند ہو جائین یہ بانی منتری
اور راجہ لوگون کی سنکر بہت خوش ہوگئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب آپ راجہ دسرتھ کا بچار ایسا نہین تھا
کہ اُسکو کوئی کھنڈن کر دے پرنتو راجہ دسرتھ سب کسی کی پریچھا لینے کے لیے پھر کہنے لگے کہ ہے
سبھا کے لوگ جب آپ رام چندر کو راج دینے کے لیے ہین کہتا ہون پرنتو کداچت رام چندر سے
راج کا کاج سدھ نہ ہو تو راج نہ دو ون یہ سنکر منتری اور راجہ لوگ کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ رام چندر
تو سب گنون مین سریشٹھ ہوگئے اور سب اُنکے کلیان دایک ہین اور دیبہ گن جو دیوتاؤن مین ہوتے
ہین اور بھون گن جو پرتھی کے منشون کو ہوتا ہے سب گنون سے رام چندر جگت ہین اور جب آپ
اکچھواک بنس مین ایک سے ایک راجہ اتم اور بلی ہوتے آئے پرنتو رام چندر سب سے سریشٹھ معلوم
ہوتے ہین اور بدھی مین تو برہسپت کے سمان اور بڑے دھرمگیہ اور سیل مان اور چھما والے
ہین اور کسی کو کوئی اپرادھ لگانے والے نہین ہین اور دوسرون کے کرودھ کے چھما کرانے والے
ہین اور پریہ بچن اور برہمن اور گرو سریشٹھ لوگون کی اگیا ماننے والے ہین اور جن پرشون مین یہ
سب گن رہتے ہین وہ سنشچے تیج دھاری ہوتے ہین اور رام چندر تو سب بید ودیا سے پارگت
ہین اور جب کبھی اپنے شترو کو جیتنے کے لیے چلتے ہین تو اپنے اشٹ دیو کو اسمرن کر لیتے ہین اور
لچھمن کو اپنے ساتھ مین لے لیتے ہین اور جب جب لوگون سے بھینٹ ہوتی ہے تب تب سب
کسی کے کشل منگل پوچھا کرتے ہین اسلیے ہم لوگون کی سمتی ہے کہ اوشیہ رام چندر راج دینے کے
جوگ ہین راجہ دسرتھ رام چندر تو ایسے سوشیل ہین کہ جب جب کوئی کاریہ کسی پرجا کے گھر یا کوئی
اُتسو ہوتا ہے وہان بے پریشرم و اہنکار رہت ہو کر سب کے گھر جایا کرتے ہین اور سب کی رچھیا کیا کرتے
ہین اور سب کسی سے امرت کے سدرس بچن بولا کرتے ہین اور سب کے کاریہ مین منسا باچا کرمنا
سے تت پر رہتے ہین اور رام کے نکٹ مین جو کوئی آجاوے اُسکا ستکار کیا کرتے ہین اور سب
کسی کا اوتر اور پرت اوتر جیتا رتھ کر کے سمبودھن کرتے ہین اور بیرون مین بھی پردھان
اور لال نیتر ہین اور رام چندر اکچھواک بنس مین سنشچے روپ ہین اور جس پرکار سے پرجا کی پالن
اور اپکار ہو وہی کرتے ہین اور دوسرے راجہ لوگ تو ایسے بھی ہوتے ہین کہ بے اپرادھ ڈنڈ
کرتے ہین پرنتو رام چندر تو جیتا رتھ ڈنڈ کے دینے والے ہین اور دوسرے راجہ لوگ تو ایسے
بھی ہوتے ہین کہ جو کسی کے اوپر پرسن ہو جائین تو اُسکا پھل اُسکو کچھ نہین اچھے کہ دہ ہین
تو کچھ ڈنڈ بھی نہ کرین پرنتو رام چندر تو جسکے اوپر پرسن ہو جائین تو اُسکو پھل بھی اچھے

اچھے دنیے والے ہین اور جیسے اوپر کرودھ کرین اُسکا ڈنڈ بھی کرنے والے ہین دھرم شاستر مین یہ لیکھا ہی کہ جو پرش ڈنڈ کے جوگ ہو اور راجہ اُسے ڈنڈ نہ دے تو اُسکو نرک باس ہوتا ہے اور رام چندر تو شاستر کی پرجی سے نیا (न्याय) کرنے والے ہین اور رام چندر اپنے من کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور دوسرے ریجون مین تو گن اور دُوکھ دونون ہوتے ہین اور راج ہونے پر سب اپنے متر اور پروار اور سسر نشیچ اور اُرد کو بھول جاتے ہین ارتھات راج مد ہو جاتا ہے اور رام چندر تو سدا اکال ایک رس رہتے ہین اور اِسی کارن سے تمام پرتھی کے لوگ پرارتھنا کر رہے ہین کہ رام چندر کو کب راج ہوگا ہے راجہ دسرتھ آپ کا دھنیہ (धन्य) بھاگ ہے کہ رام چندر ایسے پتر آپ کو پراپت ہوے اور اِسی کارن سے آپ کی بھی پرسنسا بشیش ہوا کرتی ہے اور رام چندر ایسا تو برہما کی سرشٹی بھر مین کوئی بدھمان (बुद्धिमान) اور بلوان نہین ہے اور استری دپرش وبردھ وبالک نت نت دھیان لگائے ہین کہ رام چندر کو کب راج ہوگا سو آپ سب کی کامنا کو پوران کر دیجیے کہ سب کوئی کرتارتھ ہو جائین اور ہم لوگون کو بھی آنند ہو جائے اور جسطرح سے برہما اور بشنو دمہیش سب کسی کی کامنا پورن کر دیتے ہین اُسیطرح سے آپ بھی سب کا منورتھ پوران کر دیجیے۔

دوسرا سرگ سماپت

جب راجہ لوگ یہ سب کہ گئے تب راجہ دسرتھ اپنے چت (चित्त) مین بچار کرنے لگے کہ سب کسی کی اچھا رام چندر کو راج دنیے کی ہے اور راجہ دسرتھ پرجا و راجہ اور منتری لوگون کے ہتارتھ (हितार्थ) بچن کہنے لگے کہ جو آپ لوگون کی سمتی راج دنیے کی ہوگئی تو دھنیہ بھاگ ہمارے ہین کہ رام چندر کے کارن سے میری بھی پرسنسا ہو رہی ہے اور رام چندر ہمارے جیٹھے پتر ہین اور پرکار سے اور سب گُنون سے سنجگت ہین اور ایسے پتر بدھمان سے سب کوئی پرسن ہو جاتے ہین یہ کہکر سرشٹھ سرشیشٹھ برہمن اور منتریون سے اور بششٹ جی سے کہنے لگے کہ یہ چیت (चैत) کا مہینا سب مہینون کا راجہ ہے اور اِس مہینے مین سب جیوارتھات جڑ و چیتن بکسیت (विकसित) اور پھل و پھول سے سنجگت رہتے ہین تو جو ایسے چیت کے مہینے مین رام چندر کو راج ہو جائے تو بہت اُتم ہے یہ کہکے راجہ دسرتھ مَون ہو گئے اُس سمے سب کے مُنھ سے بڑا بھاری شبد ہونے لگا کہ اُدشچیہ رام چندر کو راج ہونا اُچت ہے راجہ دسرتھ بششٹ جی اور بامدیو جی سے کہنے لگے کہ ہے سوامی اب راج دنیے کی جو بدھی (विधि) ہو اُسکا پرارنبھ کیا جائے اور ساگری سب منگائی جاوین راجہ دسرتھ

(ग्रह)
کی یہ بانی سنکر بشسٹ جی آگیا دینے لگے کہ راج دینے کی سب سامگری موجود کیجائے اور گرہ کا پوجا
کیا جائے کہ اس سبھ کاج مین کسی پرکار کی ہانی نہ ہونے پاوے اور اُجّل برن کا پشپ مالا
اور رتن مالا اور تال لکھانے کا لاوہ اور مدھو اور گھرت اور اُتم اُتم بستر منگایا جائے اور
(श्रृंगार)
رتھ و ہستی و گھوڑا و شستر و ن کا سنگار کیا جائے اور چتر نگی سینا ارتھات ہے
دل پیدل رتھ دل گج دل تیار کیے جائین اور شستروں کی صیقل کیجائے اور ایک ہستی
بشال روپ کا بستر و بھوشن سے سنگار کیا جائے اور دو چنور اور ایک تپا کا اُجّل برن اور ایک
چھتر اور ایک تو کلسے سوبرن کے جنکی کانتی اگنی کی ایسی ہو اور ایک ہرن کا سینگ جو سونے
سے مڈھا ہوا ہو اور ایک بیاگھر کا چھالا جسپر تمام راج کا نقشہ بنایا جائے اور اُسیکا آسن بنا کے
اور اُسی پر رام چندر کو بٹھلا کر ابھکھیچن کیا جائے اور جس استھان پر راجہ دسرتھ ہون کرتے
ہین اُسی استھان پر سب سامگری رکھی جاوے اور انتہ پور مین اور باہر و بھیتر کچھ لون
(स्थान)
کی بنا در سی بنائی جائے اور سب استھان سگندھ سے بسایا جائے اور سندر سندر
(अन्न)
ان دودھ اور دہی سے سچن کیا جائے اور برہمنون کو اُنکی اچھا پوربک وچھنا دیجائے اور
پراتہ کال سب برہمن لوگ سستین پڑھینگے اور آج برہمنون کو نیوتا دیدیا جائے اور برہمنون
کے بیٹھنے کے لیے سندر سندر آسن بنایا جاوے اور اجودھیا پوری مین گرہ گرہ پتاکا
(गणिका)
گڑ جائین اور گلی گلی کی صفائی ہو جاوے اور گندھرب و گنکا ارتھات بیسیا سنگار کر کے
(नृत्य)
نرت و گان کے لیے بلائے جائین اور دوسری دیوڑھی پر کھڑی ہو کر نرت اور منگل گان کرین
اور دیوتون کے جتنے مندر ہین سب کی صفائی و مرمت ہو جاوے اور اور بنسپتی کا پوجن کیا
جائے اور سب راجہ اور پرباسیون کو پھولون کا مالا دیا جائے اور جو پردھان پردھان برہین
وہ لوگ سستر لیکر اور بستر و بھوشن سے بھوشت ہو کر رچھا کے لیے باہر و بھیتر تت پر رہین یہ
سب آگیا پاکے داس لوگون نے ایسا ہی کر دیا اور جو کرم راجہ دسرتھ کے کرنے جوگ تھا
وہ سب کرم کرائے گئے یہ سب تیاری دیکھ کر بشسٹ جی اور بامدیو جی اور دوسرے لوگ
(सुमन्त्र)
آنند ہو گئے اور راجہ دسرتھ سومنت منتری سے کہنے لگے کہ رام چندر کو بہت جلد میرے
سمیپ مین بلا لاؤ یہ آگیا پاکر سومنت رتھ کو لے جاکر اور رام چندر کو رتھ پر بٹھا لکے راجہ
دسرتھ کے نکٹ مین لے آئے اور جس سمے رام چندر سومنت کے ساتھ چلے اُس سمے چارو
دشا کے راجہ لوگ رام چندر کو دیکھنے لگے کہ نہال نہال ہوگئے اور بڑے بڑے نیتر اور سندر

سُروپ رتھ پر سے اوتر ہستی کے سمان شتیتہ چلے آئے اور سب کوئی رام چندر کا درشن پاکر آنند ہوگئے اور سب کسی کا چت رام چندر مین لگ گیا اور جس طرح میگھ کی گھٹا دیکھ کے سب کسی کو اچھا ہو جاتی ہے کہ کب برکھا ہوگی اسیطرح سے سب لوگون کی آسا لگی رہی کہ رام چندر کو کب راج ہوگا اور جدپ راجہ دسرتھ تو رام چندر کو نت نت دیکھا کرتے تھے پرنتو اُسدن کی شوبھا اور شرنگار رام چندر کا دیکھ کے بہت آنند مگن ہوگئے اور رام چندر نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ جوڑکر اور مستک نواکے نمسکار کیا اور چرن پر راجہ دسرتھ کے گر پڑے اور کہنے لگے کہ پتا جی مین رام ہون شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی کسی کے استھان پر جاوے تو اُسکو اُچت ہے کہ بنا پوچھے اپنا نام کہدیوے اور ایسا نہ کرے تو اُسکو پرنام کا پھل نہین ہوتا اور دوسرا کارن یہ تھا کہ راجہ دسرتھ بہت برِدھ تھے کداچت اچھی طرح پہچان نہین پڑے اسلیے رام چندر نے اپنا نام کہدیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ نے رام چندر کے دونون بھجا گرہن کرکے سُندر آسن پر بٹھال دیا اُس سمے راجہ دسرتھ کیسے شوبھائمان ہوگئے جس طرح سے سمیر پربت سورج کے اُدوے سے شوبھائمان ہوتے ہین ارتھات سمیر پربت تو انیک رتن اور منی سے یوہین پرکاشت ہتے ہین پرنتو سورج کے اُدوے سے بسشیش پرکاشت ہو جاتے ہین اسیطرح سے سمیر پربت رُدپی راجہ دسرتھ جی کا تیج تو پہلے سے تھا پرنتو سورج رُدپی رام چندر کے آنے سے بسشیش پرکاشت ہوگئے راجہ دسرتھ نیتر کھول کے رام چندر کو دیکھنے لگے اور جس طرح سے درپن مین اپنا سُروپ جیسا رتھ دیکھ پڑتا ہے اُسیطرح سے راجہ دسرتھ رام چندر کو کیسے دیکھنے لگے جیسے اپنا ہی سُروپ دیکھ رہے ہین اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہماری استریون مین جیٹھی کوشلیا ہین اور وہ سب پرکار سے میرے ہی برابر ہین اور تم بھی میرے ہی سُروپ ہو اور تم اپنے بھائیون مین میرے جیٹھے پتر ہو اِس کارن سے تم ہکو بسشیش پیارے ہو تم انیک گُنون مین سرشٹیھ ہو اور تمھارے گُنون سے اور شوسیلتا سے سب کوئی تمھارے بسی بھوت ہین سو تمکو کل پراتھکال ابھیکھیک کردونگا اور جدپ تم سب گُنون سے سُگت ہو اور سکھانے کے جوگ تو نہین ہو پرنتو پتا کا یہ دھرم ہے کہ اپنے پتر کو اُپدیش کرے اسلیئے مین کہتا ہون کہ راج پد پاکر بہت نمر رہنا چاہیئے اور سناتن کے برودھ نہین چلنا چاہیئے ایک رہتا اُچت ہے پدم پُوران مین یہ لکھا ہے کہ ایک بسومان برہمن تھے ایک سمے بڑا بھاری کال پڑگیا اور برہمن کو بڑا کلیش ہونے لگا اور چھدھا سے پیڑت ہوگیا ایک دن یہ بچار کیا کہ کسی راجہ کے یہان چلکر کچھ بڑ یا اور دھرم کا

اُپدیش کرکے کچھ درب لاوین اور جب یہ بچار تو کیا پرنتو وہ برہمن ایسا دریدری ہو گیا تھا کہ کوئی بستر راج دربار کے جوگ اُسکے سر پر نہین تھا اپنے گھر مین بہت تلاش کیا اُجل بستر نہین ملا تھوڑا سا بہت کال کا پُرانا اور میلا بستر پھٹا ہوا ملگیا اُسی کو لیکے ایک راجہ پرے برت کے یہان چلے اور جب راجہ کے نگر مین پہونچگئے اور نگر کے سمیپ ایک استھان پر ٹھہر گئے اُسی سمے راجہ پرے برت اپنی باٹکا مین بڑی تیاری اور دھوم دھام سے جاتے تھے یہ برہمن آگے جا کے کھڑا ہو گیا اور راجہ اس برہمن کی ابھپرا (आभिप्राय) کو سمجھ گئے کہ یہ کوئی اوتم پُرش ہے دریدری (दीरता) ہو گیا ہے اور کچھ مانگنا کے لیے آیا ہے تب اپنے داس لوگون کو آگیا دی کہ اس برہمن کو میرے استھان پر لیتے چلو یہ آگیا پاکے داس لوگ برہمن کو راج دربار مین لے گئے اور راجہ اُس برہمن کو چار روپے مہینا اُسکے بھوجن اور بستر کے لیے دینے لگے ایک دن راجہ اکیلے مین بیٹھے تھے راجہ نے اُس برہمن سے کہا کہ وہ دوات جو رکھی ہے میرے سمیپ مین اُٹھا لاؤ برہمن نے ترنت لاکر راجہ کے سامنے رکھدی پھر راجہ نے کہا کہ یہ دوات اُسی جگہ پر رکھدو تب برہمن نے کہدیا کہ اب تو یہ میرے ہاتھ مین آگئی ہے سُنکے راجہ بہت آنند ہوگئے اور اُسکو مکھیہ منتری (मंत्री) ارتھات وزیر بنالیا اور برہمن روز روز راجہ کی سبھا مین سُندر سُندر بستر بچھا کر جایا کرین پرنتو وہ بستر پُرانا اور پھٹا ہوا جو گھر سے لیکے گئے تھے جب سبھا سے اپنے استھان پر جائین تو دربار کا بستر تو اوتار کے رکھدیا کرین اور وہی بستر پُرانا پہن لیا کرین نت نت کا یہی بیوہار تھا اور بڑے جتن سے اُس پُرانے بستر کو اپنے دوسرے بستر کے بیچ مین رکھدیا کرین اور جب سبھا مین پُرانے بستر کو اُتار کے نیا نیا بستر پہن کے جایا کرین تو رودن کرتے تھے یہ برتانت راجہ کو کسی طرح سے معلوم ہو گیا تب ایک دن راجہ برہمن کے استھان پر چلے گئے اور کہا کہ تم اپنے بستر کی گٹھری ہکو دکھلا دو جب پہلے تو برہمن نے ٹال مٹول کیا پرنتو جب راجہ نے بہت سا کہا تب بستر کو دکھا دیا اور کہا کہ وہی بستر ہے جو مین پہنکے آپ کے پاس آیا تھا اور میرے رودن کرنے کا کارن یہ ہے کہ اس بستر کو دیکھتا ہون تو روتا ہون کہ وہ دن ہمارا بھول نہ جاوے اسلیئے کہ راج ہونے پر پچھلا دکھ اوشیہ بھول جاتا ہے راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ ہے رامچندر ایسی برتی تیاگ ہونا چاہیئے اور اس بات کا بچار کرنا چاہیئے کہ کون کون کرم دکھ دایک ہین یہ بچار کرتے رہنا چاہیئے کہ کون کون راجہ کس کس برتی سے راج بھوگتے آئے اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ اپنے بہ دار و منتری لوگون کو پرسن رکھے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو منتری اپنے راجہ کی

بھلائی کا اُپدیش نہ کرے وہ نکالدینے کے یُوگ ہے اور راجہ کا بھی یہ دھرم ہے کہ جو کارج ہو اپنے منتری سے
سمت کرکے کیا کرے اور ایسا کرنے سے راج کی برِدّھی (वृद्धि) ہوتی ہے نہین تو وہ راج نشٹ ہو جاتا ہے
اور اوتّم دھرم یہ ہے کہ راجہ کے گرہ مین سدا کال اَنّ (अस्त्र) موجود رہنا چاہیے اور شستر (शस्त्र) بھی سدا
کال سب پرکار کے نئے نئے تیار ہوتے رہین اور پرُکھون کے دھن کو بچائے رہے اور اپنے
پراکرم سے دھن کی برِدّھی کرکے اُسی مین سے خرچ کرے جب کوئی کارج ایسا آن پڑے جسکے
کارن سے راج مین کچھ بادھا ہونے والی ہو۔تب وہ خرچ کرے ہے رام چندر تم ایسا ہی کرنا اور
جو راجہ ایسا کرتا ہے وہی پرجا کی رَچھّا کرتا ہے اور اُسی کے راج مین پرجا دھرم دونون آنند
سے رہتے ہین جب راجہ دسرتھہ سب سمجھا گئے تب منتری لوگون نے یہ سب برتانت کوشلیا کو سنایا
اور کوشلیا سنکر بہت آنند ہو گئین اور اُس سماچار کے سنانے والے منتریون کو انیک گئو (गऊ) اور
سوبرن دیا اور رام چندر راجہ دسرتھہ کو پرنام کرکے اپنے گرہ مین چلے گئے اور پُور باسی لوگ یہ سُنکر
کے بہت آنند ہو گئے اور راجہ دسرتھہ کی آگیا پاکر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سب کوئی اپنے اپنے
اِشٹ دیوتا دیوتر کو منانے لگے اور یہ ابھلاشا بنی رہی کہ آج کی راتری بہت جلد بیت (व्यतीत) ہو جاوے
کہ کلہ پراتھہ کال پُکھیہ نچھتر (पुष्य) مین رام چندر کو راج ہوگا۔

تیسرا سرگ سماپت

راجہ دسرتھہ کی سبھا مین بچار ہونے لگا کہ اب کوئی کرم باقی تو نہین رہ گیا ہے اور اب کون کارج
ہونا چاہیے تب راجہ دسرتھہ کہنے لگے کہ کلہ پُکھیہ نچھتر مین رام چندر کو راج دیا جائے یہ کہہ کے سبھا کے
لوگون کو آگیا دی کہ آپ لوگ جایئے کلہ پراتھہ کال راج ہونے کے سمے پھر آیئے یہ کہہ کے اور سبھا کو
بیسرجن (विसर्जन) کرکے راجہ دسرتھہ بھی اپنے گرہ مین چلے گئے اور تھوڑی دیر کے بعد راجہ دسرتھہ نے
رام چندر کو اکیلے مین بُلوا بھیجا اور سومنت نے جا کر دونون ہاتھہ جوڑ کے رام چندر سے کہا کہ راجہ دسرتھہ
نے آپ کو بُلایا ہے یہ سُنکے رام چندر اپنے مَن مین بچار کرنے لگے کہ ابھی تو پتا جی کے نِکٹ (निकट) سے
چلا آتا ہون پھر تُرنت ہی کس کارن سے بُلاتے ہین اور کیا کہینگے اور رام چندر کو بھی بھیجے پر ابت
ہو گیا یہ بچار کرکے رام چندر چلے گئے اور راجہ دسرتھہ کے آگے ہاتھہ جوڑ کے کھڑے ہو گئے راجہ
دسرتھہ رام چندر کو سنبھال کرکے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اب مین بہت بِردھ ہو گیا اور اِس
سنسار مین جتنے پدارتھہ ہین اُنکو مین سب بھوگ کر چکا ہون اور سیکڑون جگیہ (यज्ञ) بھی کئین اور
برہمنون کو دچھنا بھی دی اور اَنّ (अन्न) دان کیا ہے اور سرودھا پُوربک شاستر بِدھی سے جگیہ کی ہے

شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو جگیہ مین انّ دان نہ دیا جائے تو وہ جگیہ سِدّھ نہین ہوتی ہے اور جس جس کرم
مین جیسا جیسا دچھنا دینا لکھا ہے ویسا نہ دیا جائے تو وہ جگیہ بھی بھرشٹ ہے اور جگیہ تین پرکار کی ہوتی
ہے ایک سردھا ارتھات نشکام اور دوسری راجس (राजस) ارتھات جس دلوک (लौकिक) و سرگ (स्वर्ग) کے پھل
کے لیے اور تامس (तामस) ارتھات کیول اسلیے کہ مجھ سے بڑھکر سنسار مین دوسرا کون جگیہ کا
کرنے والا ہے سو مینے تو جتنا کرم کیا ہے اور دچھنا اور دان دیا ہے وہ سردھا پوربک کیا ہے اور
اِس سنسار مین جو پر ایسا پدارتھ دوسرا کوئی نہین ہے سو ہمکو تو تمہارے ایسے پتر بھی پراپت ہوئے
اور بدیا بھی مجھ سے باقی نہین ہے اور جس جس پدارتھ کی ہمکو اچھا ہوتی گئی وہ سب ملتا گیا اور سب رِنی
سے پار ہو گیا ہون سنسار مین جو منش جنم لیتا ہے اُسکو پانچ پرکار کے رِنی (ऋणी) ہوتے ہین ایک دیو (देव) رِنی
اور دوسرے رِشی (ऋषि) رِنی اور تیسرے پتر (पितृ) رِنی اور چوتھے بپر (विप्र) رِنی اور پانچوین آتما (आत्मा) رِنی ہے اور
اِن پانچون رِنیون سے اودھار اِس پرکار سے ہوتا ہے کہ جگیہ کرنے سے دیو رِنی سے اور وید پاٹھ
سے رِشی رِنی سے اور پتر کے جنم سے پتر رِنی سے اور دان و دچھنا سے بپر کے رِنی سے اور آتما
رِنی سے برہم بچار و گیان کے اودے ہونے سے اودھار ہو جاتا ہے سو مین یہ سب کر چکا ہون
کیول اب تمکو راج دینے کی کامنا ہماری باقی رہ گئی ہے اور سب پرجا لوگون کی بھی تمکو راج ہونے کی
کی کامنا ہے سو کلہ جدب پر تمکو راج دینے کی تو کامنا ہماری ہو چکی ہے پرنتو ایک بات تمسے
گپت مین کہنا تھا اسلیئے اکیلے مین تمکو بلا کے کہتا ہون کہ پانچ سات دن سے مین کوسوپن (कुस्वप्न) دیکھ رہا
ہون کہ راج مین کچھ بگھن (विघ्न) ہو گیا ہے اور راجہ کی مرت (मृत्यु) ہو گئی ہے اور جاگرت مین بھی انیک (अनेक) اپشگن (आगात)
ہوتے ہین اور یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ جیسے مہا بھیانک شبد ہو رہا ہے اور اپنی مرتو کا کارن بھی تمسے
کہتا ہون کہ جوتشی پنڈت لوگ برابر بچار کے کہتے آئے ہین کہ جب سورج و منگل و راہو تمہاری
راس پر ہونگے تب تمہاری مرتو ہوگی سو رہے رام چندر یہ سب نچھتر اور گرہ میری راس پر
اِس سمے برتمان ہین اور جو پرش اِس کال مین مرتا ہے اُسکو مرنے پر بھی دکھ بھوگ کرنا پڑتا ہے سو
ہمکو تو یہ چنتا (चिन्ता) ہو گئی ہے کہ جو اِس راج کرم مین کچھ بگھن (विघ्न) ہو وے تو اشچرج نہین ہے اور جدب میری تو
یہ کامنا ہوتی ہے کہ مین ابھی چھن تمہاری ابھیکھین کر دون پرنتو سب کسی کی سمتی کلہ پُکھیہ نچھتر
مین راج دینے کے لیے ہو گئی ہے اِس سے مین دُبدھا (दुविधा) مین پڑ گیا ہون سو اب جاؤ راتری
ہوئی اور جو کدا چت ہمکو مورچھا (मूर्च्छा) ہو تو اُسکا تم جتن کرنا اور کلہ راج دینگے اور جس دن راج
ہونے والا ہو اُسکے ایک دن پہلے یہ بدھی (विधि) کہ راتری کو جاگرن اور اپواس برت بھی

کرنا چاہیے اور کُش کی ساتھری پر اپنی استری کے سمیپ بیٹھ کے پرمیشر کا دھیان کرتا چاہیے تم آج
رات بھر ایسا ہی برت کرو تمھارے منتری لوگ تمھاری رچھا کے لیے شستر لیکر برابر تمھارے سمیپ
مین کھڑے رہینگے اور ایک گپت بات تمسے اور بھی کہتا ہون کہ جب تک بھرت پردیس مین ہین تب
ہی تک یہ راج ہوجاتا تو بہت اچھا ہوتا یہ بچن راجہ دسرتھ کا سُنکے رام چندر چکرت ہوگئے اور بچار کرنے
لگے کہ پتاجی یہ کیسی باتین کہتے ہین بھرت سے تو کچھ برودھ (विरोध) بھی نہین ہے یہ ابھپرائے رام چندر
کی راجہ دسرتھ سمجھ کے پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہ تو ستیہ (सत्य) ہے کہ بھرت بڑے سجن (सज्जन) اور وہ اپنے
بڑے بھائی کو پتا کے سمان جانتے ہین اور بُدھمان اور بڑے دھرماتما اور اندری جیت ہین پرنتو منُش
کا چت سدا کال ایک برتی (वृत्ती) پر نہین رہتا یہ من بہت چنچل ہے کہ اچت کسی کال مین بھرت کا چت
بدل جاوے تو کچھ اچنبھے کی بات نہین ہے اور لچھمی اور برتی کے لیے بڑے بڑے گیانوان لوگون
کا چت ڈول جاتا ہے اور سدھانت اسکا یہ ہے۔

॥ श्लोक ॥

हलाहलो नैव विषं विषं रमापरं जनाव्येतयमत्र मन्वते ॥ निपीय जागर्ति सुखेन तच्छिवः स्पृष्टा रमा मुह्यति निन्द्रया हरिः ॥ १॥ ॥ ॥

ارتھ یہ ہے کہ ہلاہل بکھ نہین ہے بکھ تو لچھمی ہین درشٹانت یہ ہے کہ جب شیوجی بکھ کو پان کر گئے اور
انکو مورچھا دندرا ہونا چاہیئے پرنتو وہ سدا کال جاگتے رہتے ہین اور شنوجی لچھمی کو پاکر سدا کال
چھیر سمدر مین موہت ہو کر سین کیے رہتے ہین اسلیئے بکھ لچھمی ہین سو میرا متورتھ یہ ہے کہ بھرت کے
آنے سے پہلے تمکو راج ہو جاوے یہ سب کہکے راجہ دسرتھ نے رام چندر کو کہدیا کہ گرہ مین جا کر
برت کرو تب رام چندر پہلے جانکی کے سین گرہ مین اسلیئے گئے کہ یہ اپدیش پتاجی کا جانکی سے بھی
برت کرنے کے لیے کہدون پرنتو اُس سمے جانکی جی اُس گرہ مین نہین تھین کوشلیا کے گرہ مین
گئی تھین تب رام چندر کوشلیا کے گرہ مین چلے گئے اور دیکھا کہ ماتا کوشلیا پتامبر پہنکے اور
مون ہو کے دھیان کر رہی ہین اور جانکی جی اُسی جگہ استھت ہین اور ابھی سمے لچھمن اور سومنت
منتری بھی پہونچ گئے اور رام چندر کوشلیا کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے تھے کہ جب
ماں کی دھیان سے آنکھ کھلے تو کہون جب دیر ہوگئی تب رام چندر سنی اُسنی اور مدھری
بانی بولنے لگے کہ ہے ماتا پتاجی نے پرجا کی رچھا کے لیے آگیا دی ہے کہ راج ہوگا اور یہ راج
ایسا ہوگا کہ ہمارے کُل مین کسی کو نہین ہوا تھا ارتھات بن کا راج ہوگا ہے ماتا پتاجی کی

آگیا سے بششٹ جی نے ہمکو آگیا دی ہے کہ آج راتری کو سیتا کے سمیت کشاسن پر برت کرو یہ سنتے ہوئے کوشلیا کی آنکھ کھل گئی اور رام چندر کو دیکھ کے بہت آنند ہو گئیں اور آشیرباد دیا کہ بہت کال تک جیتے رہو ہے رام چندر تمکو راج ہو جائے تو میرے کل کی بھی رچھا کرنا دھنیہ میرا بھاگ ہے کہ تمہارے ایسے پتر کا میرے اودر سے جنم ہوا ہمنے پتر ہونے کے لیے بشنو کی جو بہت کال تک تپسیا کی تھی وہ نسپھل ہمارا اسدھ ہو گیا یہ کہکے کوشلیا پھر مون ہو گئیں اور لچھمن جی ہاتھ جوڑ کے کھڑے رہے کہ کداچت رام چندر ہمکو کچھ آگیا دیوین یہ ابھپرائے رام چندر سمجھ گئے اور ہنسکے کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم کسی بات کا سوچ مت کرو تم میرے ساتھ رہ کر راج کروگے اور جدپ ہم اور تم دیکھنے میں دو سروپ ہیں پرنتو دو نہیں ہیں ایک ہی ہیں اور یہ راج تم بھوگ کرو ہم بہت پرسن ہیں ہمکو راج کی بھی کچھ کانچھا نہیں ہے یہ کہکے اور کوشلیا اور سمترا سے آگیا لیکر اپواس برت جانکی جی سمیت کرنے لگے۔

چوتھا سرگ سماپت

راجہ دسرتھ اپنے گرہ میں بچار کرنے لگے کہ رام چندر اور سیتا کو آج اپواس کرنا چاہیے بششٹ جی کو بلا کر کہنے لگے کہ ہے بششٹ جی آج رام چندر کا اپواس برت ہے آپ اپنی استری سمیت جاکے رام چندر کو سمجھا دیجیئے کہ منتر کی بدھی سے رام چندر اپواس کریں تب بششٹ جی اپنی استری کے سمیت رتھ پر چڑھ کے رام چندر کے گرہ پر چلے گئے اور جدپ دوسرے لوگوں کے رتھ ڈیوڑھی کے بھیتر نہیں جاتے تھے پرنتو بششٹ جی کا رتھ تیسری ڈیوڑھی پر چلا گیا اور رام چندر نے دور ہی سے دیکھا کہ یہ رتھ تو بششٹ جی کا بہت شیگھر چلا آتا ہے تو رام چندر پہلے ہی اٹھکر دوار پر چلے آئے اور بششٹ جی کے دونوں ہاتھ پکڑ کر بہت نمرتا سے رتھ پر سے اتار لیا اور اپنے گرہ میں لیجاکر اتم آسن دیکر بٹھالا اور بششٹ جی اپدیش کرنے لگے کہ ہے رام چندر راجہ دسرتھ تمہارے اوپر بہت پرسن ہیں اور تمکو کلھ راج ہوگا تم سیتا کے سمیت آج اپواس برت کرو اور جس طرح سے راجہ نہکھ نے ججات اپنے پتر کو راج دیا ہے اسیطرح سے راجہ دسرتھ تمکو راج دینگے یہ کہکر بششٹ جی منتر کی بدھی سے رام چندر سے گرہ اور دیوتا کا پوجا کرایا تب رام چندر اور سیتا کشاسن پر اک چت ہوکر بیٹھ گئے اور بششٹ جی پوجن کراکے پھر راجہ دسرتھ کے گرہ پر چلے آئے اور رام چندر کی رچھا کے لیے پر وہاں بیر شستر لیکر برابر کھڑے تھے اور اجودھیا کے سب باسیوں تکو رات بھر نیند نہ آئی اور آنند رہے کہ کب راتری تبیت ہوگی پراتہ کال

رام چندر کا راج نیتر بھر دیکھین گے جس طرح سے سمُدر مین ایک کمل کا پھول پھولا ہوا اور اُسکے چارون طرف
بھونرے سب گھیرے رہتے ہین اُسیطرح سے سمُدر رُوپی گرہ رام چندر اور کمل رُوپی رام چندر کو بھونرے
رُوپی منتری اور پور باسی لوگ راج ہونے کے آنند مین گھیرے تھے اور جب بششٹ جی باہر نکلے
تو دیکھا کہ بڑی بھاری بھیڑ ہو رہی ہے اور جو تھ کے جو تھ راج مارگ پر بہت سے منش آتے جاتے
ہین اور سمندر کی لہر کا ایسا گمبھیر شبد سبکے مُکھ کا ہو رہا ہے اور ایسا شبد ہوتا تھا کہ کسی کی بات
کوئی نہین سُنتا تھا اور گلی گلی کی صفائی ہو رہی ہے اور سب کسی کے گھر گھر تورن دیتا کا باندھا جاتا تھا اور سب کے
سب بردھ دیو بادبالک و استری بیاکل ہو گئے کہ کب سُورج کی اودے (उदय) ہوگی کہ کب چھپیہ بچھیر مین رام چندر
کو راج ہوگا اور یہ سب بھیڑ بششٹ جی دیکھکر رتھ کو سنی سنی لیجاتے تھے اور سبکو ہٹاتے جاتے تھے
جب بششٹ جی راجہ دسرتھ کے پاس گئے تو دسرتھ جی کیسے ملے جیسے اندر برہسپت اپنے گرو سے
ملتے ہین اور راجہ دسرتھ سا شٹانگ (साष्टांग) ڈنڈوت کر کے بششٹ جی سے پوچھنے لگے کہ ہے بششٹ
جی اب سب کرم ہو چکا یا کچھ باقی ہے تب بششٹ جی نے کہا کہ اب کچھ باقی نہین ہے یہ کہکر بششٹ جی چلے
گئے اور راجہ دسرتھ بھی جسطرح سے شنگھ پربت کے گوپھہ مین چلا جاتا ہے اُسیطرح سے اپنے گرہ مین پرویش (प्रवेश)
کر گئے اور راجہ دسرتھ کی سب استریان اور دوسری استری لوگ آسا لگا کے بیٹھی رہین کہ جب راجہ
دسرتھ سبھا سے اُٹھکر آوین تب سب برتانت رام چندر کے راج ہونے کا سُنین اور راجہ دسرتھ
سب استریون کے بیچ مین بیٹھ گئے اور جس طرح سے تارون مین چندرمان کی شوبھا ہوتی ہے اُسیطرح سے تارا
رُوپی استریون مین چندرمان رُوپی راجہ دسرتھ جی شوبھایمان ہو گئے۔

پانچوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس پرکار سے بششٹ جی نے رام چندر کو سنجم (संयम) اور نیم بتلایا اسیطرح سے
رام چندر جانکی سمیت (समेत) اشنان کر کے پرمیشر کا پُوجن اور اسمرن کرنے لگے اور تہات اس سمے رام چندر
یہ دھیان کرنے لگے کہ اوتار میرا کس کارج کے لیے ہوا ہے مین نے تو کیول پرتھی کا اُبھار اوتار نے
کے لیے اور راون کے بدھ کے واسطے اوتار دھارن کیا تھا بعد اسکے اگنی مین ہون کرنے کے پاتر
کو اپنی مستک مین لگا کے پھر ہون کرنے لگے ہون کی بِدھی یہ ہے کہ جب سب ساکلیہ (शाकल्य) ساکلیہ کی ہون
ہو جاوے اور تھوڑی سی ساکلیہ رہ جاوے تو اگنی سے اپنے منورتھ کے سدھ کے لیے
پرارتھنا کر کے تب وہ شیش (शेष) بھاگ بھی ہون کر دے) رام چندر نے ہون کر کے یہ پرارتھنا
کی کہ ہے اگنی بن کی جاترا ہماری اور راون کے بدھ کا منورتھ سدھ ہووے یہ کہکے سیتا کے سمیت

بشنو مندر مین مون (मौन) برت کو دھارن کرلیا جب تین پہر راتری تیت ہوگئی تب بچار کرنے لگے کہ اب
کون کرم کرنا چاہیئے یہ بچار کرکے اپنے گرہ کی شوبھا کی تیاری کرنے لگے اور دوسرے سب تو یہ
جانتے تھے کہ کل راج ہوگا اور رام چندر کا یہ بچار تھا کہ ابتو چودہ برس کے لیے بشنو مندر کی مرمت
وصفائی ہوجائے پھر دیکھا جائیگا اور رام چندر اُٹھکے کھڑے ہوکر سُننے لگے کہ اجودھیا پوری مین
بڑا بھاری شبد ہو رہا ہے اور بندی جن سُندر سُندر بانی اُچارن کر رہے ہین اور پھر رام چندر
بیٹھ گئے اور دھیانا وستھت ہوکے گایتری کا جاپ کرنے لگے اور بید اُسکے مستک نواکے
بشنو کی استت کرنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے لگے اور تمام اجودھیا پوری مین گرہ گرہ
تورہی (तुरही) وبھیری (भेरी) ونفیری (नफीरी) اور انیک پرکار کے باجے بجنے لگے اور رات بھر پُرباسیون کو بڑا آنند تھا
اور سب کوئی جان گئے کہ اب پراتھ کال ہوا چاہتا ہے اور سب کوئی اپنے اپنے گرہ کی رچنا اور
شوبھا بنانے لگے اور گرہ سب پتاکار (पताकाकार) تھے اور سب دھنی (धनी) لوگون کے گرہ کی شوبھا بنائی گئی اور اونچے
اونچے شوبھا اور پتاکا کھڑے ہوگئے اور گان کرنیوالے اور نرت کرنیوالے اور بیسوا (वेश्या) لوگ کوئی اپنے اپنے
گرہ مین اور کوئی رام چندر کی راجدھانی مین اور کوئی راستے مین سمت آنند مین مگن ہوکر گانے بجانے
لگے اور سبکے گرہ گرہ سگندھ اور دھوپ کا دھوان ہونے لگا اور تھوڑی رات باقی رہے پُرباسی لوگ
دیپک (दीपक) ومشعل پرکاش کرنے لگے کہ راجہ کو معلوم ہوجائے کہ اب پراتھ کال ہوگیا اور جلدی سے رام چندر
کو راجہ دسرتھ راج دیوین اور سبکے سب پُرباسی لوگ جتھا جوگ بیٹھ گئے اور رام چندر کے راج
ہونے کا چرچا ہونے لگا اور راجہ دسرتھ کی پرشنسا کرنے لگے کہ دیکھو کچھ اک نبس مین راجہ دسرتھ
ایسا بھاگمان کوئی نہین ہوا کہ رام ایسے پُتر کو پاکر راج دیوینگے اور رامچندر بڑے بدوان وشیل وان (शीलवान)
ہین اور سبھاؤ اُنکا ایسا ہے کہ جیسی پریتی اپنے بھائی لوگون سے رکھتے ہین ویساہی پریم ہملوگون کے ساتھ
بھی برتاؤ کرتے ہین اور دھنیہ (धन्य) راجہ دسرتھ ہین اور بہت کال تک راجہ دسرتھ جیتے رہین یہ سب بات
چیت پُرباسیونکی سُنکر بہت آنند ہوتے رہے اور اجودھیا پوری مین بڑی بھاری دھوم دھام ہوگئی
اُسی سمے مین سرستی جی سبھا مین گُپت روپ چلی آئین اور دیکھنے لگین کہ یہ تو اجودھیا پوری مین بڑا
اُتساہ ہو رہا ہے اور برہمن لوگ بید اُچارن کرتے ہین۔

چھٹھواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایک منتھرا نامی راجہ کیکئی کُل کی داسی تھی اُسکی جبھیا پر سرستی جی بیٹھ گئین
اس بالمیکی راماین مین تو یہی لکھا ہے کہ منتھرا کیکئی کُل کی داسی تھی پرنتو پدم پُران مین یہ لکھا ہے کہ

جب کیکئی کا بیاہ نہین ہوا تھا تب دیوتا لوگون نے ایک اپسرا (अपसरा) کو راجہ کیکئی کے گرہ پر بھیجدیا تھا اور وہ راجہ
کے یہان داسی ہو کے رہنے لگی اور جب راجہ نے کیکئی اپنی کنیا کا بیاہ کرکے بدا کیا تب اُسے کیکئی
کے ساتھ کیکئی کی سیوا کے لیے منتھرا کو بھی بھیجدیا تھا اور برابر اجودھیا پوری مین رہنے لگی اور جب پ
منتھرا تو کیول دیوتون کے کارج کے لیے آئی تھی پرنتو اجودھیا پوری کے سُکھ اور آنند دیکھ کر بھول گئی تھی
جب ہرشن کا پربند (प्रेरणा) ہوا تب منتھرا دیکھنے لگی کہ یہ تو بڑا بھاری اُچھاہ (उत्साह) اجودھیا مین ہو رہا ہے اور اٹاری
پر چڑھ کے چوکنا (चौकन्ना) ہو کر دیکھنے لگی کہ برہمن لوگ پھولون کا مالا لیکر بید پڑھ رہے ہین اور انیک
پرکار کے باجے بجتے ہین اور نرتک لوگ تو آنندی تھے پرنتو پسو پنچھی سب ہی آنند اور ہرکھ تھے
یہ سب اُچھاہ دیکھکر منتھرا کو کھیاد ہو گیا اور بچار کرنے لگی کہ مین اس مرت لوک (मृत्यु लोक) مین کیول دیوتون کے
کارج کے لیے آئی تھی اور مین بھول گئی جو وہ کارج سدھ نہ ہوا تو دیوتا لوگ اوشیہ ہمارا ڈنڈ کرینگے یہ
بچار کرتی تھی کہ ایک داسی کوشلیا (कौशिल्या) کی دھاتری (धात्री) نامی بہت آنند ہو کر چلی جاتی تھی منتھرا دھاتری سے
پوچھنے لگی کہ آج کیا پرو جن ہے کہ کوشلیا کو بڑا بھاری آنند ہو گیا ہے اور آپ بھی دل پستر اور درب
لٹا رہی ہے اور اس طرح سے دان کرتے ہوئے تو ہمنے کوشلیا کو کبھی نہین دیکھا تھا اور تمام
پور باسی لوگون کو بھی بڑے اُتساہ (उत्साह) مین دیکھتی ہون اور راجہ دسرتھ بھی اس راتری کال
مین بہت ہرکھت ہو کے برہمنون سے بید اُچارن کروا رہے ہین یہ بانی منتھرا کی سُنکر دھاتری
کہنے لگی کہ ہے منتھرا کلہ پراتہ کال رامچندر کو راج ہوگا اور رام چندر ستیہ (सत्य) بچن اور اندری
جیت ہین اسلیئے سب کسی کی کامنا رام چندر کے راج ہونے کی ہو گئی ہے یہ سُنتے ہوئے منتھرا کو بڑا
کرودھ ہو گیا کہ جس کارج کے لیئے مین آئی وہ نہین ہوا یہ کہکے پھر اٹاری پر سے نیچے اُتر آئی اور
کرودھ کی اگنی سے جلنے لگی اور کیکئی کے سمیپ مین جا کر کہنے لگی کہ تم بڑی دُربدھی ہو اور بُدھی تمہاری
بھرشٹ ہو گئی ہے کہ بے پرواہ سین کیسے رہتی ہو اس سمے تو تمکو مہا دُکھ ہونے والا ہے اور تمہارے
دُکھ کا کارن دیکھ کے مین دُکھ کے سمُدر مین ڈوب رہی ہون اور جیسے تمہارا سُروپ تو دیکھنے
مین بہت سُندر ہے پرنتو بُدھی تمہاری ملین ہے اور بہت آنند ہو کے اور سنگار (शृंगार) کرکے بیٹھی ہو اور
یہ سمجھتی ہو کہ میری ایسی بھاگمان (भाग्य मान) اس سنسار مین کوئی دوسری استری نہین ہے اور مین کہتی ہون کہ
تمہارے ایسے بھاگہین (भाग्यहीन) دوسری اس سنسار مین نہین ہے اور بھاگ تمہارے تو اب نشٹ
ہو گئے اور جس طرح سے سورج کے تیج سے ندیون کا جل سُوکھ جاتا ہے اسی طرح سے سُورج رُوپی
رام چندر کے تیج سے جل رُوپی بھاگ تمہارا نشٹ ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب

کٹھور کٹھور بانی منتھرا کی سنکر کیکئی کو بڑا بھاری بکھاد ہوگیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ منتھرا یہ کیسی بات
کہتی ہے منتھرا سے کیکئی کہنے لگی کہ ہے منتھرا اس سمے تمھارا مکھ بہت ملین ہوگیا ہے سو تم یہ کہو
کہ کشل منگل تو ہے یہ کیکئی کی مدھری بانی سنکے پھر منتھرا کہنے لگی کہ ہے ماتا کیکئی تمھارے ناس ہونے
کی گھڑی آپہونچی ہے اور اوسکی شانتی کے لیے مین اس سمے کوئی اوپاے نہین دیکھتی ہون سو
راجہ دسرتھ نے جو رامچندر کے راج دینے کی طیاری کی ہے جدپ سب لوگون کو آنند اور اتساہ
ہورہا ہے پرنتو مجکو تو بڑا بھاری کلیش ہوگیا ہے اور کلیش روپی اگنی سے سریر میرا جل کے
بھسم ہوتا ہے جو کداچت یہ کہو کہ اپنی بھلائی کے لیے مجکو دکھ ہوگیا ہے تو مجھے کیا پڑی جن ہی کیول
تمھاری بھلائی کے واسطے مجکو دکھ ہوگیا ہے اس کارن سے دوڑی ہوئی چلی آئی ہون کہ جب
تمکو دکھ ہوگیا تو مجکو کب سکھ ہوسکتا ہے اور تم یہ کسواسطے بچار نہین کرتی ہو کہ میرا جنم اوتم کل مین
ہوا ہے تمسے بسیش کوشلیا کا جنم اوتم کل مین نہین ہے اور جدپ تم یہ بھی جانتی ہو کہ راجہ دسرتھ
سب استریون سے بسیش مجکو پیار کرتے ہین پرنتو تم راجہ دسرتھ کے کپٹ (कपट) کو نہین پہچانتی ہو
اور تمنے جو دھرم شاستر بھی دیکھا ہے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ راج کے لیے تو پتا پتر کا اور
پتر پتا کا بدھ کر دیوے تو اوسکا کچھ دوش (दोष) نہین ہوتا اور بھائی کون کہے اور جدپ تم یہ جانتی ہو کہ
راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما اور ستیہ (सत्य) بچن ہین پرنتو وہ تو مہا کپٹی اور چھلی ہین کیول دکھانے کے لیے
سندر بھیس (भेष) بنائے رہتے ہین اور میٹھا میٹھا بچن بولا کرتے ہین اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو
پرش مدھری بانی بولتے ہین اور سندر بھیس بنائے رہتے ہین وہ اوشیہ چھلی اور کپٹی ہوتے ہین
سو راجہ دسرتھ نے تمکو اپنے بس مین کرکے تمسے بڑا بھاری چھل کیا اور مین تمھارے ہی اوپر
درشٹانت (दृष्टान्त) دیتی ہون کہ راجہ دسرتھ سدا کال تمکو پیار کرتے آئے اور تمسے مدھری مدھری بانی بولتے
آئے اور کوشلیا سے جدپ دکھلانے کے لئے کٹھور بانی بولتے آئے پرنتو انتھ کرن سے اونھین کو پیار
کرتے تھے اور اب راجہ دسرتھ کی یہی ابھپراے (अभिप्राय) ہے کہ رامچندر کو راج دیکر کوشلیا کو آنند کر دون اور
اسی کارن سے بھرت تمھارے پتر کو پردیس بھیج دیا ہے ہے دیبی (देवी) جس طرح سے کوئی بالک کسی
سرپ کو پکڑ لے اور اسکو یہ گیان (ज्ञान) نہین رہتا ہے کہ یہ کال ہے اسیطرح سے سرپ روپی راجہ
دسرتھ کو جو تمنے گرہن کر لیا اور تمنے اپنے سیدھا پن سے راجہ دسرتھ کے کپٹ کو نہین پہچانا یہ
اگیانتا تمھاری ہے اور جس طرح سے کوئی شستر کے بسواس پر رہ جائے اور استھ (अस्त्र) مین وہ شستر
اسکا بدھ کر دیتا ہے اسیطرح سے تم راجہ دسرتھ کے بسواس پر بھول گئین اور مین اچھی

طرح سے بچار کر کے دیکھتی ہون کہ راجہ دسرتھ کے کپٹ کے کارن سے تمھارا اور تمھارے پروار کا ناس ہوا جاتا ہے اور تم اچھی طرح سے بچار کر لو کہ رام چندر کے راج ہونے سے تمھارا کلیان نہین ہے سو ہے کیکئی تم دور تک سوچ کر کے اپنی اور اپنے پتر کی بھلائی کے لیئے کوئی اپاے بہت تت کال ہی کر دیہ کنکر منتھرا تو مون ہو گئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ منتھرا کے بچن تو ایسے تھے کہ کیکئی کی بدھی بھیر جاوے پرنتو رام چندر کے راج ہونے کا برتانت کیکئی سنکے ایسی ہرکھت ہو گئی کہ مارے آنند کے سنگھاسن سے اٹھ کے کھڑے ہو گئی اور ایک بھوشن اپنے سر سے اتار کے منتھرا کو دیدیا اور پرسن ہو کے کیکئی کہنے لگی کہ منتھرا رام چندر کے راج ہونے کی باتین تم نے ایسی سنائی کہ ہمکو بہت آنند ہو گیا سو مین تو یہ ایک بھوشن اپنی خوشی سے تمکو دیتی ہون اب تمکو جو کامنا ہو اسکو تم خود اپنی اچھا سے مانگو مین اوشیہ تمکو اسی چھن دونگی اور جیسے پتر بھرت ہمکو پریو ہین ویسے ہی رام چندر بھی ہین اور مین بہت پرسن ہون کہ راجہ دسرتھ رام ایسے پتر کو راج دیتے ہین اور جب جب تمھارے مکھ سے ایسی ہی باتی اچارن ہواکرینگی تب تب مین اپنا بھوشن اتار اتار کے تمکو دیا کرونگی۔

ساتوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ منش کا چت بہت چنچل ہوتا ہے سمجھانے سمجھاتے اوشیہ چلائمان ہو جاتا ہے پرنتو کیکئی کا چت نہ پھرا اور دیوتا لوگ تراہ تراہ کر کے بیاکل ہو گئے اور اپنا اشٹ دیو سب کوئی منانے لگے کہ راتری بڑی ہو جائے اور ایک بھوشن جو کیکئی نے منتھرا کو دیا تھا اسکو منتھرا نے پھینکدیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ دیوتا لوگ بڑے دشٹ ہوتے ہین کہ اپنی بھلائی کے لیئے دوسرے کے سکھ مین بادھا ڈالتے ہین کہان تو رام چندر کے راج ہونے کے لیے یہ تیاری ہو رہی ہے اور تمام پور باسی لوگ آنند ہو رہے ہین اور دیوتا لوگ اس راج کے رنگ مین بھنگ کے لیے دشٹتا کرنے پر تت پر ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس سمے سرستی کو بھی مہا کلیش ہو گیا اور دھرم سنکشٹ مین پڑ کر بچار کرنے لگین کہ اب رام چندر کے راج اتسو مین بادھا ہوتی جاتی ہے اور جو رام چندر کو راج ہو جائیگا تو راون دشٹ کا بدھ کسطرح سے ہو سکتا ہے اور کیکئی کا چت چلائمان نہین

प्रेरणा ‧ सरस्वती

ہوتا ہے یہ بچار کر کے پھر منتھرا کو سرستی نے پریرنا کی تب منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکئی تم تو بڑی مورکھ ہو کہ ایسے بکھاد کے سمے مین الٹے تمکو ہرکھ ہو رہا ہے اور تم اچھی طرح سے بچار نہین کرتی ہو اور سوچ روپی سمدر مین ڈوب رہی ہو اور تمھارا دکھ دیکھ کے ہمکو دکھ ہو گیا ہے اور تمھاری بدھی کس کارن سے

بھرشٹ ہوگئی ہے یہ تمھاری دربھاگ ہے اور دُرمتی (दुर्मति) ہمکو تو سوچ رام چندر کے راج ہونے کا اتنا نہین ہے
جتنا سوچ تمھاری اگیانتا کا ہے کہ تم ایسی بدھمان ہوکے تمھاری بدھی اُس سے کس دشٹ نے نشٹ
کردی ہے جس طرح سے اگیانی لوگ یہ نہین جانتے کہ ہم کب مرینگے اُسی طرح تمکو اپنی بھلائی اور برائی کا
کچھ بھی گیان نہین ہے یہ سب سنکے کیکئی اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ سومترا کے دو پتر ہین تو وہ کس
کارن سے کا چھا اپنے پترون کے راج ہونے کے لیئے نہین کرتی ہین اور جو سومترا ایسا کرین تو
کرین پرنتو مین ایسا کلنک (कलंक) نہین لے سکتی ہون یہ سنکر منتھرا سمجھ گئی کہ اب کیکئی کا چت چلایمان
ہوا چاہتا ہے تب پھر منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکئی مین تمکو بار بار سمجھاتی ہون کہ رام چندر
کے راج ہونے سے تمھارا کلیان (कल्याण) نہین ہے اور رام چندر کے راج ہونے سے بھرت تمھارے
پتر کو بڑا بھے ہے دوسرے کسی سے تو کچھ ڈر نہین ہے دیکھو کہ لچھمن تو منسا باچا کرمنا سے رام چندر
کے سیوک ہوگئے ہین تو جو لچھمن رام چندر کے داس ہوگئے تو سترگھن بھی لچھمن اپنے بڑے بھائی
کے برودھ کچھ نہین چل سکتے سو ہے کیکئی رام چندر کے راج ہونے سے بھرت کو بڑا بھاری دکھ ہوجائیگا
اور دھرم شاستر مین یہ لکھا کہ راج کے لیے پتا اور گرو اور بھائی کا کچھ بچار نہین کرنا چاہیے اور رام چندر
تو ایسے بدھمان ہین کہ میل کرنا اور بگاڑ (बिगाड़) کروا دینا اچھی طرح سے جانتے ہین تو رام چندر خود کلنک
بچانے کے لیے بھرت کو اپنے ہاتھ کچھ نہ کرین تو نہ کرین پرنتو کسی دوسرے سے اوشیہ بھرت کو
کوئی اپرادھ لگاکر نکلوا دینگے رام چندر بڑے چتر ہین تم اُنکا کپٹ نہین پہچانتی اسی کارن سے
بار بار تمکو سمجھاتی ہون اور تھر تھر کانپتی ہون اور جب تمکو دکھ ہوگیا تو میرے سکھ کو دھکار ہے
دیکھو کہ کوشلیا ایسی بھاگمان اس سمے کوئی نہین ہے کہ کلہ پوکھیہ (पुण्य) نچھتر مین اُنکے پتر کو راج ہوگا اور کوشلیا
کو پرتھمی کی پراپتی ہوجاے گی تب سب کوئی کوشلیا کے بسی بھوت ہوجائینگے اور تمکو داسی ہوکر رہنا
پڑیگا اور سدا کال کوشلیا کے سمیپ ہاتھ جوڑکر تمکو کھڑا رہنا پڑیگا جو تم یہ کہو کہ کیول مین ہی
داسی ہوکر رہونگی تو ایسا نہین بھرت تمھارے پتر کو بھی داس بھاو (भाव) سے رہنا پڑیگا اور تم
بچار کرو کہ جس سمے رام چندر کو راج ہوگا اُس سمے کوشلیا اور جانکی کو کتنا ہرکھ ہوجائیگا اور بھرت
کے نشٹ ہوجانے سے تمکو دکھ ہوئیگا پرنتو بھرت کی بھارجا کو کتنا کلیش ہوگا اور تم اپنی پتو ہو کا
دکھ کیسے دیکھ سکوگی اور پتو ہو تمھاری تمھارا کون سکھ سمجھے گی یہ سب منتھرا کے بچن سنکر
اور منتھرا کو نرادر کرکے پھر کیکئی کہنے لگی کہ ہے منتھرا رام چندر کے راج ہونے سے کسی پرکا کا بھے (भय)
کچھ بھے نہین ہوسکتا کیونکہ رام چندر تو بڑے دھرماتما اور بدھمان ہین تو بھرت کو کس طرح کلیش دے سکتے ہین

اور بششٹ ایسے سرشٹھ گرو سے دھرمارتھ (परमार्थ) اُپدیش بہت سن چکے ہین اور بھرت سدا کال رام چندر
کی سیوا مین تت پر رہتے ہین اور رام چندر بھی اپنے مکھ سے بھرت کی پرسنسا کیا کرتے ہین کہ بھرت میرے
پران سے بھی پیارے ہین اور رام چندر ستیہ بچن ہین تو وہ بھرت کے ساتھ کچھ برودھ نہین
کر سکتے اور رام چندر تو کپٹی بھی نہین ہین اور چھل سے رہت ہین اور رام چندر اپنے سب
بھائیون مین جیٹھے راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور سدا کال سے یہی سناتن (सनातन) دھرم ہے کہ جیٹھے پتر
کو راج دیا جاوے تو رام چندر کو راج ہونا ہی اچت ہے اور مین رام چندر کو آشیرباد دیتی ہون کہ وہ
چرنجیوی (चिरंजीव) ہوین اور رام چندر اپنے بھائیون کا پالن ایسا کرتے ہین جیسے پتا اپنے پتر کا پالن کرتا ہے اور
رام چندر کا سبھاؤ (स्वभाव) تو پرسدھ ہے کہ جس سمے رام چندر بھرت کو دکھت دیکھینگے اسی چھن رام چندر
اپنا دھن اور راج پرتیاگ کر دینگے ہے منتھرا یہ کال بکھاد کرنیکا نہین ہے اور تو ایسی چتر
اور بدھمان ہو کے جو ایسی باتین کہتی ہے تو بڑے آشچرج کی بات ہے رام چندر تو ہمکو بھرت سے
بششیش پیارے ہین اور رام چندر بھی کوشلیا اپنی ماتا سے مجکو بششیش مانتے ہین اور رام چندر
جیسے اپنے سروپ کو جانتے ہین ویسے ہی اپنے بھائیون کو جانتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے
کہ یہ سب بانی کیکئی کی سنکے سرستی (सरस्वती) بہت گھبرا گئین اور بچار کرنے لگین کہ یہ تو کسی جگتی سے چلایمان
نہین ہوتی ہے دیوتونکا کاج ہونا اسنبھو ہے یہ بچار کرکے (ऊर्ध्वश्वास) اور وہ سوانس لینے لگین اور پھر منتھرا
کی جبھیا پر بیٹھ گئین تب منتھرا پھر بچار کرنے لگی کہ یہ تو کسی پرکار سے ہاتھ نہین آسکتی تب تیسری بار
پھر سمجھانے لگی کہ ہے کیکئی تم بڑی مورکھ ہو اور نشچے کرکے تمھاری بدھی بھرشٹ ہو گئی ہے تم اچھی طرح
سے بچار کیون نہین کرتی ہو دور تک سوچ کرو اور دیکھو کہ جب رام چندر کو راج ہو جائیگا تو بعد
کے پتر (पुत्र) اور پوترا (पौत्र) اور پرپتر کو راج ہوتا چلا جائیگا تو بھرت تو راج کل سے باہر ہو گئے اور جو کداچت
تمکو یہ آسرا (आसरा) ہو کہ رام چندر جب جا ہینگے تب بھرت کو راج دیوینگے تو ایسا آسرا تمھارا برتھا ہے شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ جسکو راجگدی ملتی ہے اسیکا راج و دھن (धन) ہوتا ہے اور دوسرے بھائی
لوگ کیول بھوجن اور بستر پایا کرین اور جیٹھے (ज्येष्ठ) پتر کو راج دیا جانا اچت ہے دوسرے بھائی لوگ داس
ہو کر رہا کرین اور یہ بھی لکھا ہے کہ جو چھوٹا پتر بدھمان ہو تو اسکو راج ہونا چاہئیے سو دیکھو رام چندر
سے بھرت تو کسی بدیا (विद्या) اور گن (गुण) مین کم نہین ہین سو ہے کیکئی بھرت کو بڑا بھاری کلیش ہوگا اور
اناتھ ہو جائینگے اور کداچت تم یہ سمجھتی ہو کہ بھرت داس ہو کے رہینگے تو کچھ بھرت کو دکھ
نہین ہوگا تو یہ تو پرسدھ ہے کہ داس کو کسی کال مین سکھ نہین ہو سکتا ہے اور جدھپ مین کئی بار تمکو

سمجھا چکی ہون پرنتو کچھ بھی اپنے چت مین نہین لاتی ہو اور تکو اپنی سوت کے دُکھ کا سوچ بھی نہین ہے اور
تم جو ہمکو بھوشن اُتار اُتار کے دان کرتی ہو اور رام چندر کے راج ہوتے سے آنند ہو تو اسکا پھل تو تمکو
پیچھے سے معلوم ہوگا ہے کیکئی تم نشچے کرکے جان لینا کہ جس سمے رام چندر کو راج ہو جائیگا اُسی چھن
بھرت کو رام چندر نکال دینگے اور جم لوک مین بھی بھیجدین تو اچرج نہین ہے ارتھات بھرت کا بدھ
کرونگے تو تمھارے ہی کارن سے اب بھرت کو کشٹ ہو جائیگا اور تم سدا کال کی ترودی ہو اور ہر دم
تمھارا تو ایسا کٹھور ہے کہ بھرت ایسے پتر کو بال ہی اوستھا سے پردیس مین نکال دیا اور شاستر و لوک
دونون مین یہ بات پرسدھ ہے کہ نکٹ مین رہنے سے موہ اور مایا بنی رہتی ہے اور دُور رہنے
سے پریتی اور پریم نہین رہتا اور یہ تو غش جیون کا برتانت ہے مین جڑ جیو کا درشٹانت دیتی ہون
کہ دیکھو بر کچھ جڑ جیو ہوتے ہین ایک استھان پر رہتے سے انیک بر کچھ ہو جاتے ہین اور لتا سب
ایک مین ایک ملجاتے ہین اسیطرح سے رام چندر جو سدا کال سے راجہ دسرتھ کے سامنے رہتے آئے
اسی سے راجہ کی پریتی رامچندر سے بشیش ہو گئی ہے اور بھرت کے پردیس مین رہنے سے راجہ دسرتھ کا
پریم بھرت مین نہین ہے سو یہ تمھارا دُربھاگ ہے اور جو کداچت یہ کہو کہ سترہن بھی تو پردیس مین ہین وہی دُکھ
سترہن کو بھی ہوگا تو سترہن کو کچھ دُکھ نہ ہوگا اسلیے کہ لچھمن سترہن کے بڑے بھائی رام چندر کے ساتھ
رہتے ہین اور لچھمن کے کارن سے سترہن کا کچھ بادھا رام چندر نہین کرینگے پرنتو بھرت کا تو کوئی سہاے
بھی نہین ہے سو ہے کیکئی ہمکو تو بڑی دیا ہوتی ہے کہ جو بھرت کے راج ہونے کی کوئی اُپاے نہین کرتی
ہو تو بھرت کی جان کیون مارتی ہو اور تمکو دو چار پتر بھی نہین ہین کہ ایک نشٹ ہو جائیگا تو دوسرا اور
تیسرا تو رہ جائیگا سو ہماری پرارتھنا اتنی انگیکار کرو کہ بھرت کو کسی بن مین بھیجدو اسلیے کہ پران تو بھرت کا
بچا رہے گا تمکو کچھ بھی اپنے پتر کا موہ نہین ہے اور بن مین بھرت کی پران کی رچھا ہوتی رہیگی تو آسرا
بھی بنا رہے گا کہ کداچت کسی کال مین کوئی راج ملجاوے گا تو سکھ بھوگ کروگی اور جو بھرت رام چندر
کے داس ہو کر رہینگے تو ہم لوگ اپنے نیتر سے دیکھ لے کس طرح سے جیتے رہینگے ہے کیکئی جس طرح
سے کوئی ہستی کا بچہ کسی سنگھ کے پنجے مین پڑ جانے سے اشکت ہو جاوے اور کوئی بلوان پرش
اسکے پنجے سے چھڑا دیوے اور وہ آنند ہو جاوے اسی طرح سے سنگھ روپی رام چندر کے پنجے
سے ہستی کے بچہ روپی بھرت کو چھوڑا لو اور اور اپنے اپنے کرم کا پھل تو سب ہی کوئی بھوگ
کرتے ہین پرنتو تمکو تو سروپ کا بڑا اہنکار رہتا اور تمکو جو راجہ دسرتھ بشیش پیار کرتے تھے اور یہ
دیکھکے کوشلیا کو انتشکرن مین بڑا دُکھ ہوتا تھا پرنتو کچھ اُنکی کوئی نگت نہین چلتی تھی جب رام چندر کو

راج ہو جائیگا تو اوشیہ اسکا بر تمسے کوشلیا لیویگی ہے کیکئی تم نیچے کرکے سمجھ لو کہ سب پرجا لوگ کوشلیا کے بسی ہو جائینگے تو تم اور تمھارا پتر نرادر ہو جائینگے اور تم اوشیہ پچھتاؤگی اور جد پ مین یہ تیسری بار تمکو سمجھا چکی پرنتو اب پھر نہ بولونگی اور بھرت تو اوشیہ نشٹ ہو جائینگے جو تمھارے سرچت مین آوے تو بھرت کے پران کی رکچھا اور اونکی بھلائی کے لیے کوئی اپاے کرو نہین تو اب مجھے دوش ندینا۔

آٹھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جد پ منتھرا تیسری بار کیکئی کو سمجھا گئی اور کیکئی کا چت چلایمان نہین ہوا پرنتو کیکئی کو جو اشٹاکبر رشی کا شاپ تھا چت کیکئی کا بدل گیا اور کرودھ ہو کر کہنے لگی داس بالمیکی راماین مین اس شاپ کی کتھا تو نہین ہے پرنتو بھوشونڈ پوران مین یہ لکھا ہے کہ جب کیکئی اپنے پتا کے گرہ پر رہتی تھی ایک سمے اشٹاکبر رشی ایک سرور مین اشنان کرتے تھے اسی سمے کیکئی دوسری سہیلیون کے سمیت اسی سرور مین اشنان کرنے کے لیے گئی تھی اور اشٹاکبر جو مہاکروپ تھے کیکئی رشی کو دیکھکر اشٹاکبر کو سنا کے سہیلیون سے کہنے لگی کہ یہ پرش پورب جنم کا پاپی معلوم ہوتا ہے اسی کارن سے اسکا سر ٹیڑھا اور کروپ ملا ہے یہ سنکر اشٹاکبر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ ری دشٹ ہمنے تو کسی کال مین کوئی پاپ نہین کیا ہے بے اپرادھ ہمکو کلنک کسواسطے لگاتی ہے سو تمکو بھی کلنک ہوگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ منتھرا کی بانی کیکئی سنکر اور وہ سانس لینے لگی کہ منتھرا تم سچ کہتی ہو تم دیکھتی رہو مین اوشیہ بھرت کو راج دلواتی ہون جو راجہ دسرتھ بھرت کو راج نہ دینگے تو مین اسی چھن سے دانہ اور پانی تیاگ کرتی ہون ہے منتھرا تم بڑی بدھمان ہو کوئی اپاے بتا دیکھو کہ جسمین بھرت کو راج اور رام چندر کو بن ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ منتھرا اپاپ ورسٹی کیکئی سے کہنے لگی کہ ہے کیکئی جو تمنے اپنی بھلائی و برائی سمجھ لی تو اب پر اکرم میری بدھی کے دیکھو مین تمکو ایسی اپاے بتلاتی ہون کہ اوشیہ بھرت کو راج اور رام چندر کو بن ہوگا ہے کیکئی بدھی تمھاری نشٹ ہو گئی ہے تم اپنے پورب جنم کا برتانت کیون اسمرن نہین کرتی ہو دیکھو جس استری کا جنم اوتم کل مین ہوتا ہے وہ تو اوشیہ بدھمان ہوتی ہے اور پورب جنم کا بھی برتانت سمجھ لیتی ہے تم اچھی طرح سے اسمرن کرو مین تمھارے ہی منہ سے سن چکی ہون یہ سنتے ہوئے کیکئی جو تنجا پر سین کیے تھی اٹھکر بیٹھ گئی اور کہنے لگی کہ ہے منتھرا تم بہت جلد برنن کرو تب پھر منتھرا کہنے لگی کہ ایک راکچھس تمبر اسر نام بڑا بلوان اور بیر تھا اور دیوتون کو بڑا کشٹ دیتا تھا اور دکچھن دیس مین ایک نگر بسایا اور دیوتون کی تہتنیا اور جگیہ کی ہانی کرنے لگا اور دیوتا لوگ اسکے ڈر سے ایک سمے

جُدھ کرنے لگا اور اندر راجہ دیوتا لوگ کی پراجے ہوگئی تب بھاگ کیے راجہ دسرتھ کے پاس آکے
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ شمبر اسر دیت ہملوگون کو بڑا کلیش دیتا ہے آپ ہملوگون کی سہائے
کر دیجئیے تب راجہ دسرتھ یہ آرت بانی دیوتون کی سُنکر دیوتون کے ساتھ چلے گئے اور ہمکو بھی ساتھ
لیتے گئے تھے راجہ دسرتھ دیوتون کے سمیت شمبر اسر سے جُدھ کرنے لگے اس جدھ مین بہت سے
دیوتا ہت گئے اور جو بچے تھے وہ وکل ہو گئے اور چاہا کہ اب راتری ہوگئی رات بھر بسرام کرین
پھر پرات کال جُدھ کرینگے اور یہان راکچھون نے یہ بچار کیا کہ راتری ہے بھلا اوسر ہے یہ بچار کے
دیوتون کو پھر مارنے لگے دیوتا لوگ تو بھاگ گئے پرنتو راجہ دسرتھ تو چھتری تھے کیسے بھاگین انکچھون
سے جُدھ کرنے لگے اور بڑی بھاری جُدھ ہوئی راکچھسون نے بانون سے مار کرکے بیاکل کر دیا اور
راجہ دسرتھ مُورچھت ہو کر بھوتل مین گر پڑے جب راکچھسون نے چاہا کہ راجہ کا مستک کاٹ لین اور
راجہ کا سارتھی بھی مر گیا تھا تب تک تمنے راجہ دسرتھ کو رتھ سمیت لیکر پہاڑ کے گپھا مین پہونچا دیا
اور جو ہین راجہ دسرتھ کا مُورچھا چھوٹ گیا تو ہین راکچھس کھوجتے کھوجتے اسی پہاڑ کے گپھا مین
پہونچ گئے اور گھیر لیا جب راکچھس سب پھر راجہ دسرتھ کو مارنے لگے تب تمنے بڑی بھاری جُدھ
کرکے دیتون کو پراجے کر دیا جب راجہ کا مُورچھا چھوٹ گیا اور جیت سدھ ہوا تب بہت پرسنّ ہوکر
راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پریہ تمنے تو اس سمے دو اُپکار میرے ساتھ کیے ایک یہ کہ جس سمے مین
مُورچھت ہو گیا تھا اُس سمے ہمکو رتھ سمیت لیکر پہاڑ کے گپھا مین بھاگ آئین اور دوسرے یہ کہ
اس پہاڑ کے گپھا مین تمنے ایسا پرشارت کیا کہ میرے پران کی رچھا ہوگئی اسلیئے دو اُپکار کے دو
بردان ہمکو دینگا تم جاچنا کرو تب تمنے یہ اُتر کیا کہ جب ہمکو اوسر ملیگا اُس سمے جاچنا کرونگی اور
اُسی سمے راجہ دسرتھ نے انگیکار کر لیا سو ہے کیکئی یہ سب برتانت مین تمہارے مُنھ سے سُن چکی ہون
اب اس سمے بھلا اوسر آگیا ہے انھین دونون بردان کی جاچنا کرو ایک بردان تو یہ مانگو کہ بھرت
کو راج ہو اور دوسری یہ جاچنا کرو کہ رام چندر چودہ برس بن مین باس کرین چودہ برس اس
کارن سے کہا کہ بارہ برس تو بھرت کو راج کرتے کرتے پرجا لوگون سے پریتی ہو جاویگی جو دو برس
اور رہیگا تو پرجا لوگون کی پریتی لشیش بڑھ جاویگی تو رام چندر سے کچھ بادھا نہین ہو سکتا ہے
سو ہے کیکئی تم کرودھ کا سروپ دھارن کرکے اور میلا بستر پہنکے بھوتل مین سین کر جاؤ جو کوئی کتنا ہی
بلاوے تو نہ بولنا اور راجہ دسرتھ کیطرف بھی نہ تاکنا اور جب راجہ دسرتھ کوپ بھون مین جاوینگے
تب تم کپٹ کا رُودن کرنا اور تم یہ نہ سمجھو کہ راجہ دسرتھ کوپ بھون مین نہ جاوینگے اوشیہ تمکو منانے کیلیئے

جاؤنگے کارن یہ ہے کہ راجہ دسرتھ کی تری پیاری ہو جو تمھاری بھلائی کے لیے اگنی مین کود پڑین یا پران کو
تیاگ کر دین تو اشچرج نہین ہے راجہ دسرتھ تمھارے بچن کو کبھی نرادر نہ کرینگے اوشیہ تمھارا منورتھ پورا
کرونگے اور پہلے ہی راجہ کے جاتے ہی بردان کی جاچنا نہ کرنا جب بہت سا کپٹ کا رودن کرنا اور راجہ
دسرتھ تمکو اپنے انگ مین لگا وینگے اور سپت کرینگے تب بردان کی جاچنا کرنا اور تم کبھی پرکاسے
لجیا نکرنا اور جدپ راجہ دسرتھ تمکو بہت سا سو بھی دکھاوینگے پرنتو تم اس لوبھ مین بھول نہ جانا یہ
سب بچن منتھرا کے سنکر کیکئی بہت آنند ہوگئی اور اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ منتھرا تو ایسی بدھمان ہے
کہ اس اپدیش سے منتھرا کے اوشیہ بھرت کو راج اور رام چندر کو بن ہو جائیگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ
رام چندر کے راج مین تو کچھ بن پیچھے ہوگا پرنتو کیکئی کی بدھی تو اسی چھن بھرشٹ ہوگئی اور کہنے لگی کہ ہے
منتھرا تم تو میرے یہان بہت کال سے رہتی آئی ہو پرنتو مین یہ نہین جانتی تھی کہ تم ایسی بدھمان ہو
تمھاری ایسی بدھمان کوئی استری اس سنسار مین نہین ہے جو تم اس سمے اپنی بدھی کا پرکاش تجھ
پر نہین کرتین تو مین تو نشٹ ہو چکی تھی تم میری سہایک ہوگئین اور میرا سبھاؤ تو سدا کال
سودھا اور یہ نہین جانتی تھی کہ چھل کپٹ کون بستو ہے اسلیئے مین یہ نہین جانتی تھی کہ راجہ دسرتھ
میرے ساتھ کپٹ رکھتے ہین اور تم کمل کے پھول ایسی کومل ہو تمکو کبھی کون کہتا ہے اور تم سرو پوان ہو
اور تمھارے استھن سندر سندر ہین اور موٹی موٹی دونون جانگھ تمھاری ہین اور چندرمان کا ایسا
تمھارا مکھ ہے اور ہردے تمھارا بہت گنبھیر ہے اور سنساری مایا تمھارے ہی ہردے مین استھت ہے
اور دانت تمھارے بہت سندر سندر ہین اور جب بھرت کو راج ہو جاے گا تو تمکو ایک پدارتھ
دونگی اور دانت تمھارا سونے سے مڑھا دونگی اور اتم اتم بھوشن نیوا کے انگ انگ تمھارا بھوشت
کر دونگی اور دیوتون کی استریون کی طرح سے تمکو رکھونگی یہ سنکے منتھرا کہنے لگی کہ ہے کیکئی ایسے متھیا
بچن کہہ کے راتری کو نشٹ مت کرو یہ بانی منتھرا کی سنکے کیکئی منتھرا کو ساتھ لیکر کرودھ بھون مین
چلی گئی اور منتھرا سے کہنے لگی کہ یہ سب بھوشن مین اپنے شریر سے اتار دیتی ہون جب راجہ دسرتھ
آدینگے تب یہ سب انکو دے دینا اور یہ کہدینا کہ بھرت کو راج اور رام چندر کو جبتک بن نہ ہوگا
تبتک کیکئی ان ودیانی گرہن نہین کرینگی کیکئی کے یہ بچن سنکے منتھرا پھر کیکئی کو درڑھ کرنے لگی اور
کہنے لگی کہ ہے ماتا جب رام چندر کو راج ہو جاے گا تب بھرت تمھارے پتر کو بڑا بھاری
دکھ ہو جائیگا اوشیہ تم بھرت کے راج ہونے کے لیئے اپاے کرو بالمیک جی کا بچن ہے کہ
جب منتھرا اچھی طرح سے بچن روپی بان سے کیکئی کو بھیدن کر گئی تب کیکئی دونون ہاتھ سے چھاتی

اپنی پٹینے لگی اور بار بار منتھرا سے کہنے لگی کہ ہے منتھرا اب تم مجکو کیا سمجھاتی ہو مین سمجھ گئی جو رام چندر رگھو بن اور بھرت کو راج نہ ہوا تو اوشیہ میرا پران تیاگ ہو جائیگا اور اب ہمکو سیجیا اور بستر و بھوشن و رتن مالا و چندن و انجن و شرنگار دان وغیرہ سے کچھ پرو جن نہین ہے اور اب مجکو اپنے جینے کی بھی اچھا نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیکئی نے ایسی بانی کہکے اور سب بھوشن اُتار کے بھوتل مین پھینکدیے اور بھوتل ہی مین شین کرگئی اور سر بانگ مین دھوری لپیٹ لی اور جسطرح سے تارون سے آکاس سے سوبھا ہوتی ہے اسیطرح سے بھوشنون سے کوپ بھون سوبھاییمان ہو گیا۔

نوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیکئی ناگن کیطرح اور وہ سانس لینے لگی اور دو مہورت تک مَون ہو گئی اور اپنے من مین یہ نشچے کر لیا کہ جو رام چندر رگھو بن اور بھرت کو راج نہ ہوگا تو مین پران کو تیاگ کر دونگی اور منتھرا اپنے من مین یہ بچار کرنے لگی کہ مین اپسرا ہون جس کارج کے لیے آئی تھی اب وہ کارج سِدھ ہوجاویگا اور کیکئی تو بھون چڑھا کے اور ودساہو کر بھوتل مین شین کیے رہی اور یہان راجہ دسرتھ کی بُدّھی بھرشٹ ہوگئی اور کام کے بسی ہو کر کیکئی کے مندر مین پرویش کرگئے اور وہ گرہ کرشن برن کا تھا اور اُس گرہ کے آس پاس کرونچ پنچھی و ہنس اور مور بہت رہتے تھے اور سدا کال وہان نوبت بجتی تھی اور داسی بھی انیک رہتی تھین اور وہان انیک لتا وچنپا و اشوک آد برکش لگے ہوئے تھے اور گرہ کے چارون طرف بیدی جسکے کنارے ہاتھی دانت و سونا چاندی لگی ہوئی اور ہر کچھ سب ایسے ایسے لگے تھے کہ وہ اندریت بھلاتے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے کیکئی نے سمتبر اسر دیت کو جدّھ کر کے بھگا دیا تھا اُسی سمے اندر نے پرشن ہوکر ان سب پدارتھون کو اپنی بالکا سے کیکئی کو دیا تھا اور کیکئی کے گرہ کے سمیپ باؤلی بھی بنی ہوئی تھی اور گرہ بھون کی سبھت پر چتر بچتر کی کاریگری بنی ہوئی تھی اور اس گرہ مین اور بھی بہت تھا ار تھات جیسے دیو گرہ تھا راجہ دسرتھ تو کاماتر ہو گئے تھے جب کیکئی کو سیجیا پر نہین دیکھا تب راجہ دسرتھ بیاکل ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہونہاری بڑی پربل ہوتی ہے اور جو چاہتی ہے وہ اوشیہ کرادیتی ہے کہان تو راجہ دسرتھ نے رام چندر کو اُس برت و نیم کا اپدیش کیا تھا اور آپ کام کے بسی ہو گئے راجہ کی بُدّھی تو بھرشٹ ہو گئی تھی دوار پالنی سے پوچھنے لگے کہ کیکئی کہان گئی ہین راجہ سیجیا کو سونا دیکھکر بہت بیاکل ہو گئے اور بھیتر سے باہر نکل آئے اور دوارپالنی سے پوچھنے لگے اور دوارپالنی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی ہے مہاراجہ اس سمے کیکئی کرودھ ہو کر کوپ بھون مین چلی گئی ہین یہ سنکر راجہ دسرتھ کو بڑا اچنبھا ہو گیا اور کام کی پیڑا سے سب اندریان شتھل

ہوگئین اور راجہ دسرتھ اپنے من مین شوچ کرنے لگے کہ کیکئی کس کارن سے کوپ بھون مین چلی گئی ہے
اور راجہ دسرتھ تو بہت برددھ ہوگئے تھے اور کیکئی جوبنی (युवती) تھی اور بردھ دیکھنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے
کہ راجہ دسرتھ تو بہت بردھ ہوگئے تھے اور کیکئی جوبنی تھی اور بردھ کو جوبنی استری بہت پریو ہوتی ہے
راجہ دسرتھ تو کیکئی کو دیکھکر شوکھ (सुख) گئے اور کیکئی ادھرم کرنے پرتت پرتھی کیکئی بھوتل مین کوروپ ہوکر کس طرح
پڑی تھی جس طرح سے دیوتا لوگ پونیہ (पुण्य) کے چھین ہونے پر بھوتل مین گرائے جاتے ہین اور جسطرح سے ہرنی
کو بیادھا (व्याधा) پھنسا لیتا ہے اُسی طرح سے بیادھا روپی منتھرا نے ہرنی روپی کیکئی کو پھنسا لیا اور جسطرح سے
مہاوت (महावत) ہستی کو انکس سے مار کر بیاکل کر دیتا ہے اسی طرح سے راجہ بیاکل ہوگئے اور اپنے
ہاتھ سے کیکئی کے منہ کی دھوری پونچھنے لگے اور ڈر بھی گئے اور کیکئی کو اُٹھا کر مستک اُسکا اپنی جنگھ پر
رکھکر کہنے لگے کہ ہے کلیان روپنی تمنے کس کارن سے کرودھ کیا ہے کسی نے تمکو نرادر تو نہین کر دیا
ہے یہ تمہاری درد شا دیکھکر مہا کشٹ ہوتا ہے اور اس پرتھی مین تم ایسا کوئی نہین جسم لیے ہے
کہ تمکو نرادر (निरादर) کرے یہ کون گت تمہاری ہوگئی تمکو کوئی بیماری تو نہین ہوگئی ہے جو کوئی بیماری ہوگئی
ہو تو جتھارتھ (यथार्थ) کہدو کہ میرے گرہ پر تو انیک بید (वेद) و شاستر کے جاننے والے موجود ہین اور
یہ بات جو شاستر مین پرسدھ ہے کہ بید کو پرشن رکھنا چاہئیے تو مین سب بیدون کو ستکار
پوربک پرشن رکھتا ہون اُن بیدون سے کسی پرکار کا سندیہ بھی نہین ہے ہے پریا تم اپنے دکھ
کا کارن شنیہ شغیہ کہو جو چاہو تو جسکا بدھ (वध) نہ ہوتا ہو اُسکا بدھ کر دون یا جو کوئی بدھ ہوتا ہو اُسکو بچا
دون یا جسکو چاہو تو اُسکو دھن (धन) دے دون یا دھنی کو نردھنی (निर्धनी) کر دون تمہارے بس مین تو سب
پرجا لوگ ہین جو جسکو چاہو تو اُسکو اپنے راج سے مین نکال دون اور تمہارے اُپکار کے لیے مین
خود اپنا پران تیاگ کر سکتا ہون اور بسیا میرا کرم ہے اُسکو تم بھی اچھے پرکار سے جانتی ہو تم
نرسندیہ جو کچھ چاہتی ہو مجھ سے کہدو اور نشچیہ منورتھ تمہارا پورن کر دونگا اور مین اپنے
ستیہ (सत्य) کی شپتھ (शपथ) کرتا ہون کہ جو منورتھ تمہارا سدھ نہ کر دونگا تو سب دھرم میرا نشٹ ہوجاے
ہے ہے کیکئی تم بچار کر کے دیکھو لوکہ اُودے (उदय) سے است (अस्त) تک راج ہمارا ہے اور اس راج
مین جدپ انیک دھنی بھی ہین پرنتو سب کوئی تمہارے چرن کے ارد (अर्ध) بھاگ مین ہین تم اُٹھ
کے بیٹھو کسی پرکار کے شوچ مت کرو تم بہت جلد اپنے دکھ کا کارن کہدو کہ مین اُسکی
شانتی کا اُپاے کر دون اور جس طرح سے سورج کے تیج سے اندھکار کا ناس (नाश) ہو جاتا ہے اُسیطرح
سے اندھکار روپی تمہارے دکھ کو تتکال ہی ناس کر دیتا ہون یہ سب بچن راجہ دسرتھ کے

کہ سُنکے آنند ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ تو کیکئی کی دُروسا دیکھکے اُسی کے دُکھ سے آپ کلیشت ہوگئے تھے اور کیکئی جو سَین کیئے تھی اُٹھ بیٹھی اور کٹھور بچن کہنے کے لیے تت پر ہو گئی۔

دسوان سرگ سماپت

راجہ دسرتھ تو کاماتر (कामातुर) تھے اور کیکئی کٹھور کٹھور بانی بولنے لگی کہ ہے سوامی کسی نے کوئی اپرادھ میرا نہین کیا ہے اور نہ مجھکو کسی نے نرادر کیا ہے کیول تھوڑی سی کامنا میری ہے آپ اسکو پُورن کر دیجیئے جو آپ میری کامنا کو سِدھ کیا چاہتے ہین تو پہلے آپ شپتھ (शपथ) کر لیجیئے تب اپنی کامنا آپ سے کہونگی ہے راجہ جبتک آپ شپتھ نہین کرینگے تب تک مین کچھ نہ کہونگی یہ سب سُنکے راجہ دسرتھ کو بڑی وسمے (विस्मय) ہوگئی اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ کیکئی یہ کیسی بات کہتی ہے پھر راجہ دسرتھ نے کیکئی کو اپنے انگ (अंग) مین لگا لیا اور اپنی جنگھہ پر اُسکا مستک رکھ کے کہنے لگے کہ ہے پریہ تم تو اسکو خوب جانتی ہو کہ ہمکو جیسی کیول پیاری تم اور رام چندر ہین اتنا کوئی پیارا نہین ہے اور رام چندر کو کوئی جیتنے والا بھی سنسار مین نہین ہے اور رام چندر کو جو ایک چھن بھی نہ دیکھون تو میرا پران تیاگ ہوجاے اور رام چندر تو میرے پران سے بشیش پریہ ہین اور دوسرے پُترون سے پیارے ہین اور میرے پراکرم کو بھی جانتی ہو اسلیئے مین رام چندر کا شپتھ کرتا ہون اور اپنی آتما کا بھی شپتھ کرتا ہون کہ جو تمھاری کامنا ہوگی اسکو مین اوشیہ پورا کر دونگا تم ستیہ (सत्य) ستیہ کہدو یہ تمھاری دشا دیکھکے مین شوک کے سمدر مین ڈوبا جاتا ہون ہے کیکئی سدا کال سے ہمارے کُل کی ریت (रीति) ہے کہ جو پرتگیا کرتا ہے اوشیہ (अवश्य) اسکو کرتے آئے ہین سو ایک تو رام چندر میرے پران کے آدھار اور دوسرے جنم جنانتر کے پونیہ بھی اپنے سنکلپ کر دیتا ہون کہ جو تمھارا کامنا سِدھ نہ کر دون تو سب پونیہ ہمارا نشٹ ہوجاے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ راجہ کو شانتی (शान्ति) رُوپ رہنا چاہیئے بہت بولنا نہین چاہیئے جب کوئی اگیان ہو تو راجہ اپنے منتری سے اور منتری دوسرے پُرش سے کہدیوے) بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راجہ دسرتھ یہ سب شپتھ کر گئے تب کیکئی بہت ہرکھت ہو کر کہنے لگی کہ ہے راجہ یہ جو آپ شپتھ کر گئے ہین اُسکے ساچھی (साक्षी) تینتیس کوٹ دیوتا اور سورج چندرما اور بایو (वायु) اگنی دن رات دِشا دسون بھون کے دیوتا دانو گرہ (ग्रह) وغیرہ جو رہینگے کہ آپ اپنے شپتھ کی پالن کرتے ہین یا نہین یہ کہکے کیکئی پھر کہنے لگی کہ ہے راجہ آپ کا جنم ستیہ سنکلپ کُل مین ہوا ہے اور آپ اپنے سنگرام کی بات کسواسطے اسمرن نہین کرتے ہین کہ جس سمے راکھشون سے آپ کی پراجے (पराजय) ہوئی اور مین آپ کو

لیکر پہاڑ کے گوپھا مین لے بھاگی وہان بھی راکچھسون نے آپکو بانون سے بھیدن کرکے جرجرت کر دیا تب ہمنے جدھ کرکے راکچھسون کو مار کے بھگا دیا اور آپ نے بہت پرسن ہوکر دو بردان دینے کے لیے کہا تھا اور ہمنے کہا کہ جب آوسر ہوگا تو اِس سمے مانگ لونگی اور اُس سمے آپ نے یہ بھی کہا تھا کہ ہمارا یہ دھرم نہین ہے کہ بچن دیکر پھر اُلنگھن کرونگا اور شپتھ بھی کیا تھا سو اب وہ اوسر ہو گیا ہے جو اپنے بچن کا پالن نہ کیجیے گا تو مین اپنے پران کو تیاگ کرونگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے بیادھا مرگ کو پھانسی سے باندھ لیتا ہے اُسیطرح سے کیکئی نے راجہ دسرتھ کو پھانسی سے باندھ لیا ہے اور کیکئی بھی

कामातुर

سمجھ گئی کہ اِس سمے تو راجہ دسرتھ کاماتر ہو گئے ہین جو چاہونگی سو کر لونگی کیکئی کہنے لگی کہ ہے راجہ

सामग्री

پہلا بردان تو یہ مانگتی کہ جس سامگری و تیاری سے رام چندر کو راج دینے والے ہین اُسی تیاری و سامگری

प्रसन्नता

سے بھرت کو راج دیدیجیے اور دوسرا بردان جو آپ نے بہت پرسنتا سے دیا تھا اُسی پرسنتا

तपस्वी

سے آج دیجیے کہ رام چندر تپسی سروپ دھارن کرکے اور مرگ چھالا کا بستر بچھاکے چودہ برس بن مین باس کرین جو آپ یہ سمجھتے ہون کہ کچھ کال بیت ہونے پر ہو تو ایسا نہ سمجھین رام چندر اسی چھن بن کو جادین اور مین اپنی آنکھون سے دیکھون سو ہے راجہ آپ تو راجون مین اوتم اور سب سے بردھان اور دھرماتما و شیشٹ بچن ہین اور اُتم کُل مین آپ کا جنم ہے اور آپ کے کُل مین تو ایسے کوئی ہوئے کہ اپنے بچن کی پالن نہ کیا ہو جو کداچت آپ یہ بچار کرتے ہون کہ سدا کال تو انیک دھرم کرتے آئے اور ستیہ بچن کتنے آئے ہین جو ایکبار نہ کہینگے تو کیا بادھا کرسکتا ہے تو ایسا بچار نہ کیجیے کسواسطے کہ ایسا کرنے سے جنم جنانتر کے پونیہ سب نشٹ ہو جاتے ہین اور ایسے برے سمے مین دھرم چھوٹ جانے سے لوک اور پرلوک دونون نشٹ ہو جائیگا ارتھات اِس لوک

नरक निन्दा

مین نندا اور پرلوک مین نرک باس ہوگا۔

گیارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہے کیکئی یہ سب بانی کٹھور کٹھور سنکے راجہ دسرتھ دھیان کرنے لگے کہ کیکئی کی

मौन

کون گت ہوگئی ہے ایسی کٹھور بانی تو کبھی نہین بولتی تھی یہ بچار کرکے ایک مہورت تک مون رہے

विकार वायु

اور شوچ کے سمدر مین ڈوبنے لگے اور بچار کرکے کہنے لگے کہ مجکو بائو تو بکار نہین ہوگیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ بچار ہی کرتے کرتے مورچھت ہوکر بھوتل مین گر پڑے جب مورچھا چھوٹ

بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ بچار ہی کرتے کرتے مورچھت ہوکر بھوتل مین گر پڑے جب مورچھا چھوٹ

گیا تب جدپ اُٹھنے کی سامرتھ تو نہین تھی پرنتو ساہس کرکے اُٹھ بیٹھے اور مہا کشٹ مین پرا پت

(कम्पित) (व्याधा) (मृगा)
ہو کر بیاکل ہو گئے اور جس طرح سے مرگا بیادھا کو دیکھکر ڈر جاتا ہے اسیطرح راجہ دسرتھ کیکئی کو دیکھ کے کمپت
ہو گئے اور اور وہ سانس لینے لگے اور جس طرح سے کوئی مہا سرپ کو کوئی منتر پڑھ کے اشکت
(धिक्कार)
کر دے اسیطرح سے راجہ دسرتھ اشکت ہو گئے اور موہ مین ہو کر اپنے کو دھکار کرنے لگے اور گیان
نشٹ ہو گیا اور مہا کشٹ مین بیاکل ہو کر اور کرودھ سے مگت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ کیکئی میرے
(नाश)
کل کی ناس کرنے پر تو نہین تت پر ہو گئی تب راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے مہا دشٹ ری پاپ روپی
رام چندر نے کون اپرادھ کیا ہے اور ہمنے تیرا کیا بگاڑا ہے کہ اشبھ بانی اور دروچن کہتی ہے رام چندر تو
کوشلیا اپنی ماتا سے بشیش تجھے مانتے ہین تو رام چندر ایسے دھرماتما کے لیے کس واسطے ایسے بچن منہ سے
نکالتی ہے جو پہلے سے جانتا کہ تو ایسی دشٹ ہے تو اپنے کل کی ناس کے واسطے اپنے گرہ پر تجکو نہین
(सर्पिणी)
لاتا مین تو یہ جانتا تھا کہ تو اتم کل کی کنیا ہے تو تو سرپنی معلوم ہوتی ہے ری دشٹ کیکئی جتنے جیو
اس سنسار مین ہین سب کوئی رام چندر کی پرسنسا کرتے ہین اور رام چندر کے گن کی استت کرتے
ہین اور تمسے رام چندر نے کون اپرادھ کیا ہے کہ رام چندر کو مجھ سے تیاگ کراتی ہے ہے دشٹ
رودینی جو رام چندر بن کو جاوینگے تو راج میرا نشٹ ہو جائیگا اور کوشلیا اور سومترا پران کو تیاگ کر دینگی
(सुमित्रा) (कौशिल्या)
اور میرے سریر کا بھی تیاگ ہو جائیگا اور میرے پران کے تیاگ ہونے سے جب کوشلیا و سومترا
(विधवा)
بدھوا ہو جاوینگی تو بدھوا ہو جانے کا پاپ پت کے بدھ کا پاپ تجکو اوشیہ ہوگا اور جب جب
مین رام چندر کو اپنے نیترون سے دیکھتا ہون تب دونا دونا پراکرم میرا بڑھ جاتا ہے اور
(क्रोध) (मृतक)
جب آنکھ کے اوٹ ہو جاتے ہین تب مرتک کے سمان پڑا رہتا ہون سو جو سورج کے بدون پرتھی
کی سرشٹی رہ جائے تو رہ جاوے پرنتو رام چندر کے بدون پران میرا اس سریر مین کبھی نہین رہ سکتا
ہے پاپ کرمنی پھر ایسی کٹھور بانی اپنے منہ سے نہ نکال بالمیک جی کا بچن ہے کہ جبتک راجہ دسرتھ
(वृथा)
کیکئی کو یہ کٹھور بچن کہہ گئے پرنتو پھر بچار کر کے پچھتانے لگے کہ کرودھ بڑا دشٹ ہے برتھا ایسے بچن ہمنے
(पतित)
کہدیے جبتک یہ بچار کر کے کیکئی کے چرن پر گر پڑے پرنتو پھر پتت ہو کر بچار کیا کہ استری کے چرن
پر گرنا شاستر کے برودھ ہے پھر بچار کرنے لگے کہ کام شاستر سے برودھ نہین ہے اور کیکئی سے کہنے
لگے کہ ہے کیکئی جبتک پہلا بردان تو جو تمنے مانگا ہے اسکو تو مین نے انگیکار کر لیا کہ بھرت کو راج
دیدونگا پرنتو دوسرا بردان تو جو رام چندر کو بن جانے کے لیے مانگتی ہے تو اسکے انگیکار کرنے مین
تو چیت میرا نہین ٹھہرتا کیونکہ رام چندر میرے جلیٹھ پتر اور سب گنون مین بھی سرشٹ اور شاستر رجی سے
(सनातन)
تو جلیٹھ پتر کو راج ہونا اچت دسناتن سے ہی تم رام چندر کو بن جانے کے لیے کسواسطے کامنا کرتی ہو جو تم کہو تو

بھرت کو راج دیکر رامچندر کو تمھاری سیوا کے لیئے اجودھیا پوری مین رہنے دیو جن اور رام چندر کے بن جانے
سے تجکو کیا لابھ ہوگا اور یہ پُرُوجن کسواسطے تو خود جلتی ہے اور مجھے بھی سنتپت کرتی ہے مجکو تو یہ پرتیت ہوتی ہے
کہ کداچت کسی پریت نے تجھے ایسا کر دیا ہے کہ ایسے کٹھور بچن کہتی ہے اور میرے اُتّم کُل اکچھواک مین کلنک
لگاتی ہے جو اینک بید و شاستر جانتی تھی اُسکو کس پریت نے نشٹ کر دیا ہے اور اُسکے پہلے تو ایسی دھرنی
نہین تھی جیسا اُترم ہین کرتا آیا ہون کیول تیری ہی پرشنتا کے لیے کرتا آیا ہون مرگ نینی میرے بچار مین
تو تمھارا کچھ دوش نہین ہے ہونہ ہو کسی پریت نے پریرنا کر کے تمسے کٹھور بچن کہلوا دیا ہے کیونکہ تم تو خود
مجھ سے بار بار سندا کال سے رام چندر کی پرشنسا کرتی چلی آئی ہو کہ رام چندر اپنی ماتا سے بھی ششرُشن
مانتے ہین تو اب کون کارن ہو گیا کہ انھین رام چندر کو ایسی بانی کہتی ہو کہ چودہ برس رام چندر
تاپس ہو کے بن مین باس کرین ہے پریا رام چندر بال اوستھا اور بہت کومل سریر والے ہین
بن کے جوگ نہین ہین اور رام چندر کا سروپ دیکھ کے سب کوئی موہت ہو جاتے ہین اور رامچندر
برابر تمھاری سیوا مین تت پر اور داس بھاو سے رہتے آئے اور جب بھرت تمھارے پُتر ہین پر تو وہ
بھی رام چندر سے داس بھاو رہتے ہین سو ہے کیکئی دیکھ کہ ایک تو بھرت رام چندر کا چھوٹا بھائی اور
بھرت رام چندر کو پتا کے برابر مانتے ہین اور ایک ہزار استری اس اجودھیا پوری مین ہین اسمین سے
کوئی ایک استری بھی تو کہ دیوے کہ رام چندر نے کبھی کسی سے بانسہ بھی کیا ہو اور کبھی کسی کو دکھ بھی لگایا ہو
رام چندر تو سب کو سُندر مُندر کرم کرنے کا اُپدیش کیا کرتے ہین اور اسی کارن سے رام چندر نے سب کو
اپنے بس مین کر لیا ہے اور اپنے ستوگن بھاو سے سکل سنسار کو جیت لیا ہے سو ہے کیکئی جو بھرت راج
دیکر اپنے بس کر لیا ہے اور دھنش کے پرتاپ سے سب شترو کو بھی جیت لیا ہے سو ہے کیکئی جو بھرت
راج کو انگیکار نہ کرینگے تو میرا بھی دھرم تمنے چھڑایا اور تمکو بھی کچھ پھل نہ ہوا ہے کیکئی ایسے پُتّر کو اور
دھرماتما پُتر کو کس طرح سے بن جاترا کی آگیا دے دون اور اب تو مین برِدھ بھی ہو گیا اور انت اوستھا
مرنے کی ہمارے پہونچ گئی اور جو برتی بالک کی رہتی ہے وہی برتی برِدھ کی ہو جاتی ہے تو شاستر کی
بدھی سے بالک اور برِدھ پر دیا کرنا اُچت ہے سو ہے کیکئی اس برِدھ اوستھا مین ہمکو کیون نرادر
کرتی ہے میرے اوپر کرپا کرو اور سمدر کے بھیتر جتنی پرتھی ہے اور پرتھی مین جو جو پدارتھ اُتّم ہون وہ
مجھ سے لے لو پرنتو میرا پران کسواسطے گھات کرتی ہے میرا جیو دان کر دو سب سے اُتّم جیو دان ہے
ہے کیکئی مین ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرتا ہون اور تمھارا چرن اسپرس کرتا ہون کہ دھرم میرا مت
چھڑاؤ اور اپنے منھ سے رام چندر کو بن جانے کے لیے نہ کہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ

دسرتھ بار بار پر اُتھنا کرتے تھے اور شوک رُوپی سمدر مین نیچے اوپر ہوتے تھے اور جگّپ بے ذرد شتا راجہ
دسرتھ کی کیکئی دیکھتی تھی پرنتو پھیر کٹھور کٹھور بچن بولنے لگی کہ ہے راجہ یہ کیا استری کی طرح سے
بلاپ کرتے ہو اور بر دان دیکر اب پالن کرتے ہو ہے راجہ جو بچن دیکر پھر اسکا پالن نہ کروگے تو
سنسار مین دھرماتما کس طرح سے کہلاؤگے اور جب انیک راجہ لوگ سبھا مین جمع ہونگے اور تمکو دھرماتما
نہ کہینگے تو اسکا کیا اُتر کروگے اور یہی کہوگے کہ کیکئی کو بر دان دیا تھا اب نہ دونگا اور اپنے کُل مین
کلنک تو نہین لگاؤگے اور اُدھرمی کہلاؤگے سُو ہے راجہ دسرتھ ابھی تو تھوڑی ہی دیر ہوئی ہے
تم کہتے تھے کہ جو چاہو سو مین دُونگا اور انیک شپتھ بھی کر گئے ہو اب اُسکے برُدھ ادھرم کرنے پر تت پر
ہو گئے اور جگّپ تمھارے کُل مین بہت سے راجہ ایک سے ایک اُوتم ہوتے آئے ہین پرنتو
کسی نے پرتگیا اپنی نہین چھوڑی ہے دیکھو تمھارے ہی کُل مین ایک راجہ شبب تھے ایک سمے
بڑی بھاری جگیہ کرنے لگے یہ جگیہ دیکھ کے اندر ڈر گئے کہ میرا اندر لوک نہ لے لیوین تب اگنی کو کبوتر
بنایا اور آپ باز بنکر دونون کبوتر و باز اُڑکر راجہ شبب کے استھان پہ گئے کبوتر مستقل ہوکر گر پڑا
اور تراہ تراہ کر کے راجہ کی سرناگت پکارنے لگا کہ ہے راجہ یہ باز مہا دُشٹ میرا پران لیا چاہتا
ہے میرے پران کی رچھّا کرو تب راجہ شبب نے باز کو ڈپٹ دیا اور باز کھڑا ہو گیا اور راجہ شبب
سے کہنے لگا کہ ہے راجہ تم کسواسطے ادھرم کرنے پر تت ہو گئے یہ تو میرا آہار ہے اور شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ جو کسی کا کوئی آہار ہرن کرے تو اسکو برھم ہتیا کا پاپ ہوتا ہے یہ سنکر راجہ شبب نے
یہ اُتر کیا کہ سرناگت کی رچھّا کا بڑا پھل ہے مین اسکو اپنے سرن سے تیاگ نہین کر سکتا ہون جو تم چاہو
تو اسکے بدلے مین ہزار ہا کبوتر تمھارے جسم بھر کے آہار کے لیے تمکو سمرپن کر دون تو باز نے اسکو
انگیکار نہین کیا اور کہا کہ جتنا مانس اس کبوتر مین ہے اُتنا مانس تم اپنے سریر سے کاٹ کے دیدو تو
البتہ مین اس کبوتر کو چھوڑ سکتا ہون تب راجہ شبب نے اس کبوتر کے برابر مانس اپنے سریر سے نکال
کے ترازو پر رکھدیا تب کبوتر بھاری ہو گیا تب پھر مانس اپنے سریر سے کاٹ کے رکھدیا تو کبوتر
کے برابر نہ ہوا ارتھات سمپورن سریر کا مانس راجہ نے کاٹ کے رکھدیا کیول سریر مین ہڈی
رہ گئی تھی تب اندر ڈر گئے اور بھاگ کے چلے گئے کیکئی کا بچن ہے کہ ہے راجہ تم اپنے کُل کے بردھ
بھی کیا چاہتے ہو اور تمھارے ہی کُل مین ایک راجہ الرک نامی تھے جو برہمن جس بستو جا چنا
کرے اُسکو پورا کر دیتے ارتھات ایسے دھرماتما تھے کہ اندر ڈر گئے اور برہمن سُروپ ہوکر راجہ
کے پاس آکر یہ جاچنا کیا کہ اپنی آنکھ نکال دو تب راجہ نے اُسی چھن سے چٹ پٹ اپنی آنکھ

ازکال کے برہمن کے آگے رکھدی ہے راجہ تیسری مجکو بجیا نہین آئی اور تمہارے ہی کُل مین راجہ سگر کے
ساٹھ ہزار بیٹیرون نے پرتھی کو کھود کے سمندر بنا دیا تھا ہے راجہ اپنے کُل کا ست اچار اور میرے
اپکار کو اسمرن کرو اور اپنے دھرم کی پالن کرو ادھرم مت کرو اور تم تو خود ابھی کہہ چکے ہو کہ اب
مین برِدھ ہو گیا اور مرنے کی اوستھا آگئی اور تم دھرم شاستر بھی جانتے ہو اور دھرم شاستر مین
یہ لکھا ہے کہ جو کہ اچت بال اوستھا اور جوبا اوستھا مین ادھرم ہو گیا اور برِدھ اوستھا مین
دھرم بیچ جاوے تو وہ سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہین پرنتو برِدھ اوستھا کا ادھرم اور پاپ
نہین چھوٹ سکتا سو اب تم اس برِدھ اوستھا مین ادھرم کیا چاہتے ہو کس واسطے اپنا لوک
اور پرلوک کھوتے ہو اور جو بردان ہمکو دے چکے ہو وہ تو مِتھیا ہونے والا نہین ہے جو کہ اچت
آپکو یہ سندیہ ہو کہ کیکئی بھی اپرادھ کرتی ہوں تو استری تو اپرادھی ہوتی ہی ہین سو ہے راجہ جو رامچندر
کو بن نہین ہوا تو مین ابھی تمہین اپنے پران کو تیاگ کر دیتی ہون اور جب مین مر جاؤنگی تو تمکو
استری ہتیا کا بھی دوش ہوگا اور یہ تو کسی طرح سے نہین ہو سکتا کہ مین کوشلیا کی لونڈی ہو کر اور
ہاتھ جوڑ کے انکے آگے کھڑی رہونگی ہے راجہ مین تمھاری اور اپنی اور بھرت اپنے پتر کی شپتھ
کرتی ہون کہ رامچندر بن کو نہ جاوینگے اور بھرت کو راج نہ ہوگا تو مین اوشیہ پران کو تیاگ کر دونگی
بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کیکئی کہکے مون ہو گئی اور راجہ دسرتھ بلاپ کرتے رہ گئے اور اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ کیکئی دشٹ نے اوشیہ رامچندر کو بن اور بھرت کو راج اور میرا پران لیا
راجہ دسرتھ کی سب اندریان کشٹ مین پراپت ہو گئین اور کیکئی کی طرف تاکنے لگے اور شوچ کرنے
لگے کہ یہ سدا کال کی میری پریو ہو کر اب ایسی کٹھور ہو گئی ہے راجہ دسرتھ نے نشچے کر لیا کہ اب
کیکئی میرے ہاتھ مین نہین آسکتی پھر رامچندر کا دھیان کر کے بھوتل مین کس طرح گر پڑے جیسے کٹا
ہوا برکچھ گر پڑتا ہے اور جس طرح سے منتر کے بل سے سرپ کا تیج ہت ہو جاتا ہے اسی طرح سے راجہ دسرتھ
کا تیج ہت ہو گیا اور بڑے شوک مین پراپت ہو کر پھر کہنے لگے کہ ہے کیکئی پاپ رُوپنی کس نے تمکو یہ منتر
دیا ہے ری دُشٹ رُوپنی مجکو پشاچ تو نہین لگا ہے مین تو یہ جانتا تھا کہ ایسی ادھرمی
ہے تجھے یہ سب کسنے سکھلا دیا ہے پاپ رُوپنی دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ استری
کا دھرم ہے کہ اپنے پت کی آگیا پر سدا کال تت پر رہے اور جیسے پتر کی پالن کرے سو تو کس کا
اپکار کرتی ہے جو کہ اچت یہ سمجھتی ہے کہ بھرت اپنے پتر کا اپکار کرتی ہون تو بھرت کا بھی
اپکار نہین بلکہ بھرت کا اپکار کرتی ہے اسلیے کہ بھرت تو بڑے بُدھمان دھرمگیہ ہین وہ اپنے

جیسے بھائی رام چندر کے بنا ان راج کو انگیکار نہیں کر سکتے اور جس طرح سے کوئی ہستی کو چڑھ کر کے
سنگھ کے آگے رکھدیوے اور سنگھ اسکے کھانے کی اچھا نہ کرے اور ہستی کا مارنے والا پچھتانے لگے
اسیطرح سے بھرت کو راج دیکر اور رام چندر کو بن دیکر پچھتاؤگی رہی دشٹ کرنی میں نے یا رام چندر
نے کون اپرادھ کیا ہے کہ ادھرم کرنے پر تت پر ہوگئی اسکو تو اچھی طرح سے کسواسطے بچار نہیں کرتی
ہے کہ بھرت رام چندر کو تیاگ کر کے راج کو انگیکار کرینگے جبتے تو رشیوں سے بھی سنا ہے کہ بھرت
بڑے بچاردان اور دھرماتما ہیں وہ کبھی راج کو انگیکار کرینگے نہیں تو رشیوں تب سے رام چندر کو
بن جاتا ہوا جانگی اس سمے رام چندر کا کومل مکھ کس طرح سے ملین ہوجائیگا جس طرح راہو کے گرہن سے
چندرمان ملین ہوجاتے ہیں تو وہ مکھ میں کسطرح سے دیکھ سکتا ہوں اور سب منتری لوگ اور
بششٹ جی کی سمت سے یہ راج دیا جاتا ہے جو اسکے برودھ کوئی بات ہوجائیگی تو میری بیتری
ہانسیہ ہوگی ہے کیکئی جس طرح سے راجہ لوگ اپنی سینا ان کے سمیت سنگرام کرتے ہیں جب سینا ان
کے لوگ بانوں کے گھاؤ سے بیاکل ہوجاتے ہیں تب راجہ اس سینا ان کا اشکت ہوجاتا ہے اسیطرح
میری گت ہوجائیگی اور کسطرح سے جیتا رہونگا دیکھو اس سمے اتم اتم راجہ لوگ دیس دیس کے آئے
ہیں وہ لوگ بھی کہینگے کہ راجہ دسرتھ اوتم تھے پر کمہو اک میں اپرادھی ہوگئے اور ایسے ادھرمی
ہوکے بہت کال تک راج کسطرح سے کیا ہے اور جب پردھان پردھان راجہ وبردھ لوگ اور اچھے اچھے
گن وان لوگ مجھ سے پوچھینگے کہ رام چندر کیا کرتے ہیں تو میں کیا اتر کرونگا اور یہی کہنا پڑے گا کہ میں
کامی ہوگیا اور کیکئی کے کشٹ دینے سے رام چندر کو بن میں نکال دیا اور جس سمے رام چندر بن کو جاینگے
اس سمے کوشلیا ہمکو کیا کہیگی اور میں کیا اوتر کرونگا ہے کیکئی تمہارا کچھ دوش نہیں ہے یہ سب میرا
ابھاگ ہے اور کوشلیا تو ایسی پت برت اور دھرم نپونی ہیں کہ کبھی استری اور کبھی داسی اور کبھی
بہن اور کبھی ماتا کے سمان ہماری سیوا میں تت پر رہتی ہیں اور دھرم شاستر میں یہی لکھا ہے کہ استری
کا یہ دھرم ہے کہ اپنے پت کی سیوا داسی کی طرح کرے اور بہار کے سمے میں بنیتا سے سنتشٹ کریڑا کرے
اور کوئی اپدیش اوتم ہو تو بہن کی طرح اپدیش کرے اور بھوجن کرانے کے سمے ماتا کے سمان
ہو جاوے سو یہ سب لچھن کوشلیا میں ہیں اور اسی کارن سے کوشلیا کے اودر سے رام چندر
ایسے پتر کا جنم ہوا ہے اور جس طرح سے کوئی روگی بہت دن کا ہو اور اوشدھی دیا جائے
اور پھر اسی جیسی وہ اپتھ کھا لیوے اور اس روگی کی اوشیہ مرتو ہوجاتی ہے اسی طرح سے میں
بے بچار جو تمکو سنتشٹ پیار کرتا آیا ہوں اب اوشیہ میری مرتو ہوئی اور سنتشٹ کر کے بار ان

میرا نہ چھوڑے گی اور جس سمے رام چندر بن کو پرستھان کرینگے اسی سمے اپنا پران تیاگ کر دونگا اور جب مین مرجاؤنگا تو کوشلیا کس طرح جیتی رہیگی اور جس سمے سیتا کو رودن کرتے دیکھونگا اس سمے مین کس طرح سے اپنا پران رکھونگا اور جب سیتا پران کو تیاگ کر دیگی تو تمام سرشٹی مہا پرلے ہو جائیگی اور جس طرح سے کوئی کنیز کی استری کو ہیموان پربت پر پھینک دے اور وہ مرجاوے اسیطرح سے جانکی مرجائیگی اور سب کسی کے مرجانے پر لچھمن بھی پران اپنا تیاگ کر دینگے تب تو بدھوا ہوکر کے اکیلی کس طرح سے راج کرے گی جو کدا چت تو یہ سمجھتی ہے کہ سب کوئی مرجائینگے تو بھرت و سترہن کو لیکر راج کرونگی تو یہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ جب سترہن لچھمن اپنے بھائی کے مرجانے سے مرجائینگے تو بھرت بھی اپنے پران کو اوشیہ تیاگ کر دینگے تب یہ تو بتلا دے کہ کون راج کرے گا ری پاپ روپنی مین تو پہلے ہی بھول گیا کہ تیرے ساتھ بیاہ کیا مین یہ نہین جانتا تھا کہ تو سدا کال جھوٹے جھوٹے بچن اور میٹھی میٹھی بانی کہتی آئی ہے ری دشٹ جننے پر دھان اور دھرماتما لوگ ہین سب کوئی ہمکو دھکار کرینگے کہ راجہ دسرتھ بڑے ادھرمی اور کامی ہین کہ کیول استری کے کارن سے رام چندر ایسے پتر کو نرادر کرکے نکال دیا اور جس طرح سے مدرا کا پان کرنے والا مدمست ہوکے گلی گلی پھرتا ہے اور سنسار مین نندا اسکی ہوتی ہے اسی طرح سے جب مین رتھ پر سوار ہوکر راج مارگ مین چلونگا تو سب کوئی میری نندا کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کہہ کے راجہ دسرتھ رودن کرنے لگے اور پھر کہنے لگے کہ ری دشٹ کیکئی چپ میرا چت تو یہی چاہتا ہے کہ ابھی چھن تیرا بدھ کر دون پرنتو مین دھرم نشٹ مین پڑگیا ہون اوشیہ پران میرا تیاگ ہو جائیگا ری پاپ روپنی تیرا کون دوش دون مین بڑا پاپی ہون کہ پورب جنم کا پاپ میرا پرکٹ ہوکے تیرے بس مین مجکو کر دیا اور تجھے پرشن کرتا آیا جیسے جپ کرکے اور جس طرح سے کوئی پرش بھول سے کسی سرپ کو پکڑ لے اور کسی سنجوگ سے وہ سرپ اسکو نہ کاٹے پرنتو اوشیہ کسی کال مین دم سرپ گھات کر دیتا ہے اور وہ پرش مرجاتا ہے اسی طرح سے سرپ روپنی جو مین بھول سے تجھے گرہن کرکے تیرے بس مین پڑ رہتا آیا تو اب اوشیہ میری مرتو ہوئی اور یہ بات تو لوک اور بید دونون سے پرسدھ ہے کہ جس دن سے پرانی کا جنم ہوتا ہے اسی دن سے مرتو اسکے ساتھ سدا کال رہتی ہے اور جب اوسر پاتی ہے تب مار لیتی ہے اسیطرح سے مرتو روپنی جو تو میرے ساتھ رہتی آئی اب اپنا اوسر پاکر پران میرا نہ چھوڑے گی اور اوشیہ کرکے میرے مرنے کا تو کال پہونچ گیا ری دشٹ کیکئی کچھ بھی تجھے دیا نہین ہوتی کہ جس سمے مین راجدھانی سے باہر نکلونگا لوگ

یہی کہینگے کہ راجہ دسرتھ نے استری کے کہنے سے رام چندر کو نکال دیا اور بید دگردا اور لوگ ہکو دھیکار
کرینگے اور میری نندا کرینگے کہ دیکھو یہ راجہ کیسا ادھرمی اور دُشٹ ہے جبکہ رام چندر کو سکھ
بھوگ کرنے کا سمے آیا تو رام چندر کو دکھ دیدیا اور جب بھرت کو راج دینے مین اکینجت ماتر بھی
کیند (सन्देह) نہین ہے پرنتو بھرت بھی تو راج کو کبھی انگیکار نہین کرینگے اور سب سنسار کے لوگ مجھکو
دھیکار کرینگے اور نندا بھی کرینگے شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جس پرش کی نندا اس سنسار مین ہوتی ہے
وہ ساکچھات (साक्षात) نرک مین بیٹھا ہوا ہے سو ہے مہاپاپن تو مجھکو اور کوشلیا اور رام چندر اور دوسرے
پتردون کو نرک مین بھیجکر نے پرتت پر ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ مہاراجہ دسرتھ کی ابھپرا ے یہ
تھی کہ مین اپنے منہ سے یہ نہین کہونگا کہ رام چندر بن کو چلے جائین اور جب مین جانے کے لیے آگیا دونگا
تب ادھرم میرا چھوٹ جائیگا اور نرک مین چلا جاؤنگا راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ ری دُشٹ رُدھنی کد آپت
تو یہ سمجھتی ہے کہ بھرت میرے اودر (उदर) سے جنم لیے ہین اور میرے پتر ہین تو جنم کے لیے سے پتر نہین کہلاتا اور
تو یہ بھی سمجھتی ہے کہ جب مین مرجاؤنگا تب بھی بھرت راج کرینگے پرنتو یہ تیرا مورکھ پنا ہے کیونکہ بھرت کبھی
راج نہین کرینگے ری دُشٹ میرے مرنے کے لیے اور رام چندر کو بن جانے کو اور اپنے بدھوا ہونے
کے لیے کسواسطے اچھا کرتی ہے تو اپنے بھاگ کی سراہنا (सराहना) نہین کرتی ہے کہ مین اُتم کل اکچھواک بنس مین
آئی ہون تو ایسے اُتم کل مین آکر کیون ادھرم کرنے پرتت پر ہوگئی ہے اور اب تیرے ہی کارن سے
مین نرادر اور نندت (निन्दित) ہوگیا جس طرح سے پاپ کا نرادر ہوتا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کہکے
اور رام چندر کا سروپ اسمرن کر کے راجہ دسرتھ مہاکشٹ مین پراپت ہوکے پھر رودن کرنے لگے
کہ جو رام چندر سندر سندر رتھ اور گھوڑے پر چلتے تھے وہی رام چندر پیدل کیسے چلینگے اور
بھوجن کے سمے مین رام چندر کو سب کوئی ہاتھ جوڑ کے سندر سندر پدارتھ بھوجن کراتے تھے اور
جو پدارتھ کی اچھا ہوتی تھی وہی رام چندر کو بھوجن کرایا جاتا تھا سوئی رام چندر بن پھل کھٹا اور
تیتا اور کڑوا کس طرح سے بھوجن کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ جب جب
ایک اشلوک کہ جائین تب تب مورچھا ہو جایا کرے پھر راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ جو رام چندر
ایکبار کا بستر (वस्त्र) پہنا ہوا پھر دوبارہ نہین پہنتے تھے وہی رام چندر گیروا بستر کیسے دھارن
کرینگے یہ کہکے پھر کہنے لگے کہ جتنی استری سنسار مین ہوتی ہین سب کی سب ادھرمی دکٹھور
دنردئی دُشٹ ہوتی ہین پھر راجہ دسرتھ رک گئے وچار کیا کہ یہ کیسے بچن میرے
مکھ سے نکل گئے سو مین سب استریون کو نہین کہتا ہون کیول کیکئی کو کہتا ہون یہ کہکے پھر

مُورچھت ہوکر بھومی تل مین گر پڑے ایک چھن کے بعد مُورچھا چھُوٹنے پر پھر راجہ دسرتھ ہاتھ جوڑ کے یہ کہنے
لگے کہ ری کیکئی تونے بڑا اتپات کر دیا کیول ہمکو کلیش دینے کے لیے ابھی تک تو اس گرہ مین
بیٹھی ہوئی ہے ہاے ہمنے اور رام چندر نے تیرا کون اپرادھ کیا ہے یہ کہکر پھر مُورچھت ہوکر گر پڑے
مُورچھا چھوٹنے پر پھر کہنے لگے کہ ہے کیکئی بہت دُور تک سُوچ کرو کہ جدپ مین بھرت کو راج دیدونگا
پرنتو وہ کبھی انگیکار نہین کرینگے تم اچھی طرح سے بچار کر دکہ جس سمے رام چندر کو بن کو جائینگے
اُس سمے دوسرے لوگ بھی اپنے اپنے پُترونکو تیاگ کر دینگے اور تمام سنسار مین پتا دُپتر مین
بڑا بھاری برودھ بڑھ جائیگا اور استری بھی سب اپنے اپنے پت کو تیاگ کر دینگی تب تم یہ تو بتلاؤ
کہ بھرت کس وستو کا راج کرینگے اور پرجا لوگ تیرا بھی پران نہ چھوڑینگے تو اچھی طرح جانتی ہے کہ رامچندر
ھی مین میرا پران بستا ہے اور جس سمے رام چندر کو اپنے سنمکھ آتے ہوئے دیکھتا ہوں اُس
سمے چھاتی میری مارے آنند کے دُونا دُون ہو جاتی ہے اور جدپ مین برودھ ہو گیا ہون پرنتو
جب رام چندر کو اپنے سنمکھ دیکھتا ہون تو جو باوستھا سے لشیش ہمکو پراکرم ہو جایا کرتا ہے ری
دُشٹ کیکئی جو سُورج کے بدون سنسار کی ہر شئے رہ جائے تو رہ جائے پرنتو مین رام چندر
کے بدون ایک چھن بھی نہین جی سکتا اور جس طرح سے کوئی پُرش شہری کو اپنے انگ مین لگائے
اور اوتشیہ اُسکی مرتو ہو جاتی ہے اسیطرح سے مین جو شہری روپی تجھکو اپنے انگ مین
لگا کر پیار کرتا آیا ہون تو اوتشیہ میری بھی مرتو ہوگی تو یہ بچار نہین کرتی کہ کوسلیا اور سُومترا
ولچھمن دسترہین و میرے مرجانے پر راج کرنے کا کون تجھے پھل ہوگا ری کُورو پنی مجکو تو بڑا بھاری
سندیہ ہو گیا ہے کہ جدپ تو اپنے منھ سے رام چندر کو بن جانے کو کہتی ہے پرنتو جیبھیا اور دانت
تیرے کیون نہین گر پڑتے یہ بڑے آشچرج کی بات ہے اور رام چندر تو تجھسے یا دوسرے لوگون سے
کبھی کٹھور بچن کے بُولنے والے بھی نہین ہین تو ایسے پُتر رام چندر کو کس کارن سے بن جانے کے
لیے کہتی ہے اور اب مین نشچے کر کے کہتا ہون کہ جو تو اگنی مین جلکر یا پانی مین ڈوب کر یا ماہر کھا کر
مرجا تو مرجا پرنتو مین رام چندر کو بن جانے کے لیے نہین کہونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ
دسرتھ نے اپنے من مین یہ نشچے کر دیا کہ پردان نہ دونگا ہے کیکئی تیرا تو مرجانا ہی اُچت ہے یہ
کہکر پھر راجہ دسرتھ بچار کر کے پچھتانے لگے کہ ہمنے تو بہت کٹھور کٹھور بچن کیکئی کو کہدیا ہے ایسا نہ ہو
کہ کیکئی مرجاوے تو میرا اور کیکئی دونون کا پرلوک نشٹ ہو جائیگا اب سادھارن کہنا
چاہیئے یہ بچار کر کے پھر راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پریا مین تو رام چندر کے بن جانے سے

او ستیہ مر جاؤنگا اور رام چندر جی بھی کو پیارے نہین ہین وہ تو تمام لوگون کو پیارے ہین اب مین تمھارے چرن پر گرتا ہون ہماری پرارتھنا تم انگیکار کرو بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیکئی جو اپنا پر پسار کے سین کیے تھی اور راجہ دسرتھ نے چاہا کہ کیکئی کا چرن پکڑ لون اور مستک اپنا اُسکے چرن پر رکھدون تب تک کیکئی نے اپنے چرن کو دوسری طرف پھیر دیا اور راجہ دسرتھ مور چھت ہو کر گر پڑے۔

بارھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ کیکئی کے نکٹ مین پڑے پڑے شوک رُوپی سمدر مین ڈوبنے لگے کہ ہاے منورتھ میرا نشٹ ہو گیا اور کیکئی مہا بیری دسرتھ ہو کر اُٹھ بیٹھی اور راجہ دسرتھ سے کہنے لگی کہ ہے راجہ دسرتھ تم تو اسی چھن کہتے رہے کہ مین بڑا دھرماتما و ستیہ بچن ہون اور مین بھی اسکے پہلے ایسا ہی جانتی تھی پرنتو اب تو مین بھی سمجھ گئی کہ تم دھرماتما اور ستیہ بچن نہین ہو اور ادھرم کرنے پر تت پر ہو گئے ہو دیکھو جو بچن اور بر دان دیا جاتا ہے وہ رنی کے برابر ہے جو اسکا پالن نہین کرد گے تو پرلوک تمھارا کس طرح سے شدھ ہو سکتا ہے تم تو نرک مین جانے کی اچھا کرتے ہو یہ بچن کیکئی کے سنتے ہوئے راجہ دسرتھ بیاکل ہو کر پھر کہنے لگے کہ ری دُشٹ کرمی میرے مر جانے پر رامچندر کے بن جانے پر اور راج و پرجا لوگون کے نشٹ ہو جانے پر تجھے کون پھل ملے گا اور جدپ پران تو مین اسی چھن تیاگ کر دیا ہوتا اور مجکو بر دان دیکر سرگ لوک کو چلا گیا ہوتا پرنتو مین ایسے دھرم کشٹ مین پڑ کے پران کو تیاگ نہین کرتا ہون کہ سرگ لوک مین جب دیوتا لوگ مجھ سے پوچھینگے کہ رام چندر کہان ہین تو مین کیا اُتر کرونگا یہی کہنا پڑے گا کہ کیکئی کے کارن سے رام چندر کو بن مین نکال دیا اور جدپ یہ تو ستیہ ہے کہ ہمنے بر دان دے دیا ہے پرنتو دیوتا لوگ ہماری نندا کرینگے اور نندا کرنے کا کارن یہ ہے کہ دیوتا اچھی طرح سے جانتے ہین کہ راجہ دسرتھ نے اپنے بردھ پنے اور چوتھے پن مین پتر کے لیے تپ اور جگیہ کر کے پتر پایا اور جب یہ سُنینگے کہ پتر کو بن مین نکال دیا اور راجہ دسرتھ کامی ہو گیا کہ اپنی استری کے بس ہو کے ادھرم کر دیا تو میری نندا کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ کی ابھپرائے یہ تھی کہ جیسا پتا کرتا ہے ویسا ہی دیکھ کے اسکا پتر کرتا ہے اور دوسرے لوگ بھی ایسا کرم راجہ کا دیکھ کے اپنے پتر ون کو نکال دینگے ارتھات جیسا راجہ کرتا ہے ویسی ہی برتی پرجا لوگون کی بھی ہو جاتی ہے اور دیوتا لوگ تو کر دوہ بھی کرتے ہین پرنتو رام چندر نے کر دوہ کو بھی جیت لیا ہے سو یہ کیکئی رام چندر کو

کس طرح بن مین تیاگ کر دون یہ کہ کے راجہ دسرتھ اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ رام چندر تو سکھ کے بھوگ کرنے والے ہین بن مین کیسے کلیش کو سہینگے یہ بچار کر کے اور ایشر کا دھیان کر کے سوچنے لگے کہ اب یہ سر پر چھوٹ جاتا کہ رام چندر کا دکھ نہین دیکھتے پھر راجہ دسرتھ ارت ہوکر کہنے لگے کہ ہے پیا کیکئی اب تم سچ سچ کہدو کہ کس کارن سے رام چندر کو بن جانے کے لیے کہتی ہو تو اوشیہ اس کارن کی اپاے کر دونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب اس بیاد مین راتری ساری بیت ہوگئی اور سورج کے اودے کا کال ہوتا تھا تب دیوتا لوگ بیاکل ہوگئے کہ ہم لوگون کا کارج نشٹ ہوا چاہتا ہے تب سورج سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ کی اودے ابھی نہ ہووے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایک تو دیوتا لوگ سورج کو اودے نہین ہونے دیتے دوسرے راجہ دسرتھ کو انس بردھ ہے مین مہا کشٹ ہو رہا ہے اور تیسرے بھی کیکئی کرودھ مین جگت ہوکر بھون چڑھا کے راجہ کی طرف کال کے سمان دیکھ رہی ہے اور راجہ دسرتھ راتری سے پرارتھنا کرنے لگے راتری کلیان روپنی پربھات کال نہ ہوا اور کیکئی کا منہ اب دیکھنے کے جوگ نہین ہے جو کیکئی میرے سنگ نہ ہوتی تو ایسا کشٹ مجکو نہین ہوتا راجہ دسرتھ جب یہ سب کہ گئے پرنتو ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے کیکئی اب میرے اوپر کرپا کر کے دیا کرو دکھ مت دو مین تمہاری سرنگت ہون دیکھو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو راجہ ہوتے ہین انکے اور سب دیوتا اور برہما اور سورج چندرما ان سبکو ویش دیا کہتے ہین اور اب میری اوستھا بردھ ہوگئی اور جیسے بالک کو سب کو پیار کرتے ہین اسیطرح سے بردھ کو بھی پیار کرنا اچت ہے ہمنے جو تمکو کٹھور بچن کہدیا ہے اسکو چھما کرو کیونکہ جب آدمی کسی کشٹ مین پڑ جاتا ہے تو بدھی اسکی بھرشٹ ہو جاتی ہے اور منہ سے کچھ دربچن نکل ہی جاتا ہے سو ہے پریا تم تو سدا کال کی دیاوان ہو میرے اوپر کرپا کر کے پرسن ہو جاؤ اور ایک اپاے تو مین ایسا بتلاتا ہون کہ تم کو بھی پسند ہوگا کہ تم آگیا دو تو مین پہلے بھرت کو راج کر کے بعد اسکے رام چندر کو راج دیدون اسلیے کہ جب ایسا ہوگا تو تمہاری اور میری دونون کی پرتگیا رہ جائیگی اور دونون کا دھرم بھی بچ جائیگا اور میرے پران کی بھی رکھشا ہو جائیگی اور تمکو بڑا بھاری جس بھی ہو جائیگا اور بسشٹ جی اور راجہ پرجا لوگون کو بھی آنند ہو جائیگا سو ہے کیکئی اپنے ضد کو چھوڑ دو اور پرسن ہوکر کہدو کہ رام چندر بن کو نہ جاوین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راجہ دسرتھ یہ سب بہت دکھیا ہو کے اور رو رو کے پرارتھنا کر گئے پرنتو کیکئی کو کچھ ماتر بھی دیا نہ ہوئی اور راجہ دسرتھ پھر مورچھت ہو کے گر پڑے اور پربھات کال ہو گیا اور بڑے دھوم دھام

راجہ دسرتھ کے دروازے پر باجا بجنے لگا۔

تیرھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راجہ دسرتھ نے باجے کا شبد سُنا تو منع کر دیا کہ باجا نہ بجے اور ادھر کیکئی پرات کال دیکھ کے بیاکل ہوگئی اور کہنے لگی کہ ہے راجہ دسرتھ جس طرح سے ادھمی پُرش بچن دیکر بیاکل ہوجاتا ہے اسیطرح سے کسواسطے بھوتل مین پاکھنڈ کرکے لوٹتے ہو کیونکہ جو پُرش دھرماتما اور ستیہ بچن ہوتے ہین وہ لوگ کبھی ایسا پاکھنڈ نہین کرتے اور سب دھرمون مین ستیہ دھرم مُکھیہ ہے اور استری کا یہ دھرم ہے کہ جو پت اُسکا ادھرم کرتا ہو تو اوسکو ادھرم سے بچائے سو مین تو اپنے دھرم پر استھت ہون کہ تمکو ادھرم سے بچاتی ہون پرنتو تم ادھرم کرنے پر تت پر ہو دیکھو کہ تمھارے کُل مین راجہ شیب والرک و ددھیچ و راجہ سگر کیسے کیسے راجہ ستیہ بچن ہوتے آئے ہین ہے راجہ دھرم جسکا چھوٹ جاتا ہے اُسکو نرک باس ہوتا ہے اور جدپی یہ سریر تو بار بار ملا کرتا ہے پرنتو جس ملنا دُرلبھ ہے جدپی آپ کو یہ بچار ہو کہ ادھرم بھی کرون اور کوئی جانے بھی نہ پاوے تو یہ بچار آپ کو مِتھیا ہے کیونکہ شُوکرم اور کُوکرم کا ساکھی تو ایشر رہتا ہے اور دیکھتا ہے اور بیدون مین یہ لکھا ہے کہ استیہ بولنے سے پرلوک نشٹ ہوجاتا ہے سو ہے راجہ آپ بید و شاستر و ایشر کی کلا کو اسمرن کر لیجیئے اور دھرم کی پالن کیجیئے اپنے بچن کو اولنگھن نہ کیجیئے اور جو بردان ہمکو دے چکے ہین اُسکو سِدّھ کیجیئے جو ایسا نہ کرینگے تو آپ کا مرجاد کیسے رہیگا آپ میرے پت ہین اور استری کا جو دھرم ہے وہ مین کر دیتی ہون اور مین بار بار آپ کو سمجھاتی ہون اور یہ تیسری بار ہو چکا اب مین نسچے کرکے پرتگیا کرتی ہون کہ بردان کے دینے مین کچھ مُنھ کو لوگے تو اسی چھن پران کو تیاگ کر دونگی یہ سب بچن کیکئی کے سُنکر راجہ جیسے اندر کی مترتائی سے بشنو باون اوتار ہوکر دھرم کی پھانسی مین پھنس گئے اسیطرح سے سروستی و منتھرا کی مترتائی سے راجہ دسرتھ دھرم کشٹ مین پڑ گئے اور اُتر کرنے سے اشکت ہوگئے اور پھر دھیرتا کو دھارن کرکے راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ری کیکئی پاپ رُوپنی ہمنے جو اگنی ساکچھی دیکر بیاہ کے سمے ہاتھ تیرا گرہن کیا تھا اب مین اُسکو تیاگ کر دیتا ہون اور بھرت کو بھی تیاگ کر دیتا ہون سو اب راتری تبیت ہوگئی اور سورج کی اودے ہوا چاہتی ہے اور اب ہمکو راج دینے کے لیے لوگ بلاوینگے تو مین کیا کہونگا اور اودشیہ پران میرا تیاگ ہو جائیگا سو جب بھرت راج کو انگیکار کرین تو میرے مرجانے پر تو اور پتر تیرا میرا سراودھ کرم نہ کرنا اور پنڈ دان بھی نہ کرنا یہ کہکے راجہ دسرتھ مہا کشٹ مین پراپت

ہوکر رُودن کرنے لگے اور سوچنے لگے کہ ہائے جب رام چندر یہ سب برتانت سُنینگے تو انکا مستک (मस्तक) نیچے ہو جائیگا
اور یہ دیکھ کے مین کسطرح سے جیتا رہونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ دیوتا لوگ سمجھ گئے کہ اب پرات کال ہوا
اور کیکئی نے بھی جان لیا کہ اب راتری بیت ہوگئی اور بکھ (विष) کے سمان کہنے لگی کہ ہے راجہ جو آپنے کہا ہے
کہ مین اسی چھن پران کو تیاگ کر دونگا تو مین ہاتھ جوڑ کے کہتی ہون کہ آپ ابھی پران تیاگ دیجیے
اپنے جیتے جی رام چندر کو بن مین بھیجکر اور بھرت کو راج دیکر تب پران کو تیاگ کیجیے کیکئی کے کہنے کی
ابھپراے یہ تھی کہ جب رام چندر بن کو چلے جائینگے اور رام چندر کے شوگ سے جب کوشلیا
لچھمن دشو ستر اپران کو تیاگ کر دینگی تب راج کا اور سوت (सवति) کی بھے (भय) ہماری چھوٹ جائیگی سو ہے
راجہ دسرتھ اب تو آپ مرتے ہی ہین رام چندر کو آنکھ بھر دیکھ تو لیجیے یہ سب بات چیت ہوتی
تھی کہ سوریج کی اودے ہوگئی اور پکھیہ نچھتر بھوگ کرنے لگے اور راج ہونے کی مہورت
پہونچ گئی اور ادھر بششٹ جی اپنے ششون کے سمیت ابھشیچن (अभिषेचन) کے لیے آگئے اور دھجا اور
پتاکا سب گڑنے لگے اور سب لوگ اجودھیا پوری کے دیکھنے لگے کہ جب رام چندر کو راج
ہونے لگے تب دھن (धन) اور بستر دان کرین اسی بیچ مین رام چندر گرہ کے بھیتر سے باہر نکل آئے
اور دیکھنے لگے کہ سب سامگری راج کے لیے موجود ہوگئی اور پُرباسی لوگون کی بھیڑ ہو رہی ہے اور
برہمن لوگ کھڑے ہین اور راجہ دسرتھ کے سیوک بھی موجود ہین اور بششٹ جی بہت آنند ہین اور
سومنت دوار پر راجہ دسرتھ کے گئے اور پکار کے کہنے لگے کہ ہے مہاراج بششٹ جی دوار پر کھڑے
ہین اور سوبرن کے گھڑون مین گنگا جل بھرا ہوا ہے اور گولر کا پیڑھا (पीढा) اشنان کرنے کے لیے رکھا
ہے اور سب سامگری راج کے لیے تیار ہے اور آٹھ کوآری (कुवारी) کنیا گھڑون مین پانی لے لے کر کھڑی
ہین اور ہستی اور چار گھوڑون کے رتھ اور کھڑگ اور دھنش اور پالکی اور اُجل برن کا چھاتا دو چویا
او دستھا کے گھوڑے سب دسنگھاسن اور نرت کرنے والے اور باجا بجانے والے اور گان کرنے
کے لیے استری لوگ اور دان کے لینے والے برہمن موجود ہین اور پورباسی بیش (वैश्य) لوگ اور
انیک راجہ لوگ آئے ہین اور سوریج کی اودے ہوگئی اور پکھیہ نچھتر بھوگ کر رہا ہے بالمیک جی
کا بچن ہے کہ سومنت (सुमन्त्र) استت راجہ کی کرتے ہوئے گرہ کے بھیتر پرویش (प्रवेश) گئے اور دوارپال لوگ
بہت برِدھ مان تھے اورہات جو کوئی راجہ کی بھینٹ کے لیے جاتے ہین انکو پہچان لیتے ہین کہ یہ پُرش
بھیتر جاتے کے جوگ ہے یا نہین اور سومنت کی کچھ روک ٹوک نہین تھی اسلیے دوارپال
لوگ نے کچھ نہین کہا اور جس گرہ مین راجہ دسرتھ موجود تھے چلے گئے اور دور کھڑے ہوکر استت

کرنے لگے کہ ہے بھگوان اس سمے سمندر کی بڑی مرجاد اہی ارتھات جس طرح سے چندرمان پورنماشی کو دیکھ کے سمندر آنند ہو جاتے ہین اُسیطرح سے آپ رام چندر کو دیکھ کر کے آنند ہو جاتے ہین اور پرجا لوگ دوار پر کھڑے ہین اور جس طرح سے اندر کے منتری لوگ پراتہ کال اندر کو جگاتے ہین اسیطرح سے ہم لوگ آپکی استت کرتے ہین اور جس طرح بید و شاستر برہما کو استت کر کے جگاتے ہین اُسیطرح سے ہم لوگ آپ کو جگاتے ہین اور جس طرح سے دن کے سوامی (स्वामी) سُورج اور راتری کے سوامی چندرمان پرتھی کو جگاتے ہین اسیطرح سے آپکو ہم لوگ جگاتے ہین آپ اُٹھ کے نتیہ کریا کر کے بھوشن اور بستر دھارن کیجیے اور جیسے میرو پربت جدپ سونا (सोना) و چاندی اور رتنون سے سدا کال پرکاشت رہتے ہین پرنتو سورج کے اودے سے وشیش پرکاشت ہو جاتے ہین ویسا ہی آپ سورج روپی کے اُٹھنے سے سب کوئی پرکاشت ہو جاینگے اور جیسے گؤ (गौ) کے پالن کرنیوالے کی شوبھا (शोभा) چندرمان کے بدون اور پرش کے بدون استری کی شوبھا نہین ہوتی ہے اُسیطرح سے آپ کے بدون اس راج سبھا کی شوبھا نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بچن سومنت کے مُنھ سے سُنکر راجہ دسرتھ مہا کشٹت ہین اور پڑ گئے اور آنکھ کھول کے تاکنے لگے اور آنکھین راجہ دسرتھ کی لال لال ہو گئی تھین اور کہنے لگے کہ ہے سومنت ایسے ایسے بچن سُنا سُنا کے کیون ہمکو بھیدن کرتے ہو یہ بچن راجہ کے سُنکے سومنت کو آشچرج ہو گیا اور کہنے لگے کہ مجھ سے کون اپرادھ ہو گیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ تو پہلے ہی سے مُورچھت ہو کر بیاکل تھے اور سومنت سے کہکر پھر مُورچھت ہو گئے یہ مُورچھا دیکھ کے کیکئی نے سمجھا کہ راجہ کو تو مُورچھا ہو گیا اس سمے بھلا اوسر ملا ہے سومنت سے کہنے لگی کہ ہے سومنت راجہ دسرتھ رام چندر کے راج ہونے کے اُتساہ سے جو رات بھر جگتے رہے اس سمے نندرا (निद्रा) آ گئی ہے تم کچھ بچار مت کرو اور رام چندر کو بُلا لاؤ تب سومنتر نے کہا کہ ہمکو جانے مین تو کچھ عذر نہین ہے پرنتو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب تک راجہ لوگ موجود رہتے ہین تب تک راجہ کے بھائی اور باپ اور استری کی آگیا کا کچھ پرمان (प्रमाण) نہین ہوتا یہ سب بات چیت ہوتی ہی تھی کہ اسی بیچ مین راجہ دسرتھ کا مُورچھا چھوٹ گیا اور کہنے لگے کہ ہے سومنتر اس سمے ہمکو رام چندر کے دیکھنے کی کانچھا ہے بہت جلد بُلا لاؤ یہ سُنکے سومنتر نے تو یہ سمجھا کہ کیکئی کی سمت سے راجہ دسرتھ بھی رام چندر کو بُلاتے ہین اور کُشل ہے اور کیکئی نے بھی اوسی چھن کہدیا کہ رام چندر کو جلد بُلا دو سومنتر نے یہ بچار کیا کہ راجہ دسرتھ مارے اُتساہ کے راتری بھر جاگرن کرتے رہے اسی کارن سے نیند (नींद) آ گئی تھی بہت آنند ہو کے سومنتر

رام چندر کے بلانے کے لیے چلے اُسی چھن بشسٹ جی بھی پہونچگئے اور اسی استھان پر بشسٹ جی اور
سُومنتر دونوں سپرش کھڑے ہوگئے اور دیکھنے لگے کہ پورباسی لوگ بھی راجہ دسرتھ کو بھینٹ
دینے کے لیے موجود ہین۔

چودھوان سرگ سماپت

سومنت بچار کرنے لگے کہ یہ لوگ رام چندر کے راج ہونے کے ہرکھ سے رات بھر کھڑے رہ گئے
اور کیا دیکھنے لگے کہ سب سامگری راج ہونے کی اور گھڑون مین سوبرن کے گنگا جل بھرا ہوا ہے یہ سب
دیکھ کے بڑا ہرکھ ہوگیا اور منتری اور پورباسی لوگ کہ رہے ہین کہ ہے سومنتر اب راج ہونے کا کال
ہوگیا ہے اور نگھیہ پتر بھی بھوگ کر رہا ہے اور راجہ دسرتھ اب تک نہین اُٹھے یہ سُنکے سومنتر
نے کہا کہ سب کوئی اسی جگہ کھڑے رہین مین راجہ دسرتھ سے کہدیتا ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ
سومنتر جو رام چندر کو بلانے کے لیے جاتے تھے نہین گئے پھر راجہ دسرتھ کے نکٹ مین جا کے
استت کرنے لگے کہ ہے راجن چندرمان اور سورج اور دیوتا وبرون وکبیر آپ کی جے کرین اور
راتری ببیت ہوگئی اور سورج پرکاشت ہوئے اور براہمن وراجہ لوگ آپ کے درشن کے لیے کامنا
کرتے ہین اور سب کے سب آپ کی جے جے کار کہ رہے ہین سو جیسا چت ہو ولیسا کیجیئے یہ بانی سومنتر
کی سُنکے راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ سومنتر آگے کھڑے ہین تب راجہ دسرتھ
کرودھ ہو کر کہنے لگے کہ تم ابھی تک رام چندر کو بلانے نہین گئے میری آگیا کو نرادر کر دیا مین
نِدرا مین نہین ہون یہ سُنکے سومنتر لجت ہوگئے اور پھر باہر چلے آئے اور سب سامگری اور
منگلاچار راستے مین دیکھتے ہوئے آنند ہو کے رام چندر کے گرہ مین پرویش کر گئے اور دیکھنے لگے
کہ اندر کا ایسا گرہ ہے اور سُندر سُندر پنچھی انیک بول رہے ہین اور چندرمان و سورج کا سا لوگ
گرہ پر کارشت تھا اور دوسرے منتری و پورباسی لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ راجہ دسرتھ کے گرہ
مین تو جانے سے بڑی بھیڑ ہو جاگی سو رام چندر کے گرہ مین چلتے جائین اور سب کوئی رامچندر
کے گرہ مین چلے اور سومنتر جو رتھ کے اوپر رام چندر کے گرہ مین جاتے تھے لوگون
کی بھیڑ سے جانے کی گنجایش نہ تھی تب اپنے سارتھی کو آگیا دی کہ سب کو ہٹا کے رتھ کو
بڑھا دو تب سارتھی نے رتھ کو ہانک دیا اور تین ڈیوڑھی تک رتھ چلا گیا جب چوتھی ڈیوڑھی پر
پہونچگیا تو وہان بھی بڑی بھیڑ تھی اُن لوگون کو بھی ہٹا کے بھیتر چلے گئے اور راجہ دسرتھ
کے گرہ سے اور رام چندر کے گرہ تک جتنے لوگ تھے سب کسی کے مُنہ سے یہی بانی اُچارن ہوتی

تھی کہ رام چندر کو کب راج ہوگا اور جب چوتھی ڈیوڑھی سے بھی آگے گئے تو دیکھنے لگے کہ رام چندر
برہمنوں کے سمیپ بیٹھے ہیں اور دوسرے لوگ ہاتھ جوڑے کھڑے ہیں اور بہت سے لوگ کوئی
رتن کوئی ہستی کوئی گھوڑا کوئی ورتب رام چندر کو بھینٹ دینے کے لیے کھڑے ہیں اور رام چندر
سب کسی کا شسکار کر رہے ہیں اور ایک ہستی شیام برن میگھ کی گھٹا کے سدرس رام چندر کے
آگے کھڑا تھا اور رام چندر کا گرہ کوتاچل پربت کے برابر اونچا تھا یہ سب دیکھ کے سومنتر کا چت پرسن
ہوگیا اور رام چندر کے منتری لوگ یہ بچار کرتے تھے کہ رام چندر کو کب راج ہوگا اور گرہ رام چندر
کا دھن دھانیہ سے پورن تھا۔

پندرھواں سرگ سماپت

سومنتر گیا دیکھنے لگے کہ دوار پال لوگ ہاتھ میں بینت کی چھڑی لیے ہوئے اور لال لال بستر
پہنے ہوئے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ دوسرے دن تو سومنتر راجہ رامچندر کے سمیپ پہ پرسرم
چلے جاتے تھے پرنتو اس دن اپنے کھڑے ہوگئے کہ رام چندر کو راج ہونے والا ہے کداچت
کوئی برت کرتے ہوں تو بادھا نہ ہوجائے اسی جگہ سے ایک دوت کو بھیجا اور دوت نے رامچندر
جا کر کہدیا ہے کہ ہے رام چندر سومنتر راجہ دسرتھ کی کچھ آگیا پاکر آئے ہیں یہ سنکے رام چندر نے
ترنت سومنتر کو بلوایا اور سومنتر دیکھنے لگے کہ رام چندر جانکی کے سمیپ بیٹھے ہیں اور مستک پر
رکت چندن لگا ہے اور جانکی جی بینے سے ہوا کر رہی ہیں اور جیسے چندرمان کے ساتھ چترا اسکی
استری بیٹھی ہیں ویسے ہی رام چندر جانکی کے سمیت براجمان ہیں اور رام چندر نے اٹھ کے اور سومنتر
کو سندر آسن دے کے بٹھال دیا اور سومنتر ہاتھ جوڑکے رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس
سنسار بھر میں کوشلیا ایسی بھاگمان کوئی نہیں ہے کہ آپ ایسے پتر کا جنم ہوا اور دھنیہ آپ ماں کوشلیا
ایسی ماتا ہیں سو ہے رام چندر اس سمے راجہ دسرتھ ماتا کیکئی کے ساتھ بیٹھے ہیں اور آپ کو بہت جلد
بلایا ہے یہ سنتے ہوئے رام چندر سیتا سے کہنے لگے کہ ہے پریا اس سمے ماتا کیکئی اور پتا جی میرے راج
کے لیے کچھ بچار کر رہے ہیں اور ماتا کیکئی کو اس سے بہت آنند ہوگیا ہے اور میری بھلائی کے لیے
کچھ کامنا کر رہی ہیں اسلیئے کہ ماتا کیکئی راجہ کیکی ادتم کل کی کنیا ہیں اور ماتا و پتا کی سمت سے
سومنتر بلانے آئے ہیں میں پتا و ماتا کا درشن کرونگا تب تک تم اسی استھان پر بیٹھی رہو یہ
سنکر جانکی جی پرسن ہوگئیں اور رام چندر سومنتر کے ساتھ چلے اور جانکی جی بھی رام چندر
کے ساتھ دوار تک گئیں اور کہنے لگیں کہ ہے رام چندر جس طرح برہما اندر کو راج دیتے ہیں

اسیطرح سے برہمن لوگ آپ کو راج دینگے جانکی جی کی ابھی پرائے یہ ہے کہ راجہ دسرتھ کے مُرگ
لوک جانے پر برہمن لوگ راج دیوینگے اور آپ نے جو مرگ لبتر دھارن کیا ہے اور مرگا کا سینگ (भुजा) ہاتھ
مین لیے ہین تو جبتک اسی سروپ سے نہ آوینگے تب تک اسی سروپ سے آپ کو انترن
کرتی رہونگی یہ کہ کے سیتا اپنے من مین دیوتون سے پرارتھنا کرنے لگین کہ پورب دِسا (दिशा) اندر
دکھن (यमराज) جمراج اور اُتر کو بیر جی رام چندر کی رچھا کرین بعد اسکے رام چندر (वरुणा) پچھم برون جی اور
سیتا سے کہ کے اور برہمنون سے آشیرباد سُنتے ہوئے چلے ارتھات جس طرح سے پہاڑ کی گوپھا
مین سے سنگھ (सिंह) نکلتا ہے اسی طرح سے رام چندر اپنے گرہ مین سے باہر نکلے اور تیسرے دوار تک جاکر
دیکھا کہ لچھمن کھڑے ہین تب رام چندر و لچھمن رتھ پر سوار ہو کر راجہ دسرتھ کے گرہ پر چلے اور
رام چندر بہت سوبھا مان ہوگئے اور جیسے میگھ گڑگڑاتا ہے اسیطرح سے رتھ سے شبد ہونے لگا
اور چمک اُسکی ایسی تھی کہ دیکھنے والون کی آنکھ بند ہو جاتی تھی اور رتھ کے گھوڑے سب موٹے
ہوٹے اور سروپ وان تھے اور اندر کے رتھ کو لجت (लोकजन) کرنے والے تھے جس سمے رام چندر نکلے
اُس سمے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے بدلی (बदली) مین چندرمان نکلے ہین اور بڑا بھاری لوگون کا شبد ہو رہا
تھا اور کسی کی کوئی بات سُنائی نہین دیتی تھی اور سب کوئی رام چندر کی جے جے کار بول رہے تھے
اور آگے آگے رام چندر کا رتھ اور پیچھے پیچھے بہت سے ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پیدل
والے چلے جاتے تھے اور رام چندر کی اردلی مین بڑے بڑے بیر کھڑگ اور دھنش لیے ہوئے
سب کو ہٹاتے جاتے تھے اور کلیان شبد بولتے جاتے تھے اور باجے بھی انیک پرکار کے
بجتے تھے اور استری لوگ اٹاری اور جھروکہ کی راہ سے پھولون کی برشٹ کرتی تھین اور بہت سی
استری نیچے سے منگل گان کرتی جاتی تھین اور سب کسی کے مکھ سے یہی شبد نکلتا تھا کہ دھنیہ
کوشلیا (अशोकवन) ہین اور رام چندر دھنیہ ہین اور دھنیہ راجہ دسرتھ ہین کہ رام چندر کی ابھی سیچن کرینگے
اور جانکی جی دھنیہ ہین کہ جس طرح سے چندرمان کے ساتھ روہنی (रोहिणी) اُنکی استری رہتی
ہین اسیطرح سے جانکی جی رام چندر کے ساتھ رہتی ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب
پرسنسا اور استت سُنکے رام چندر آنند ہوتے جاتے تھے اور پورباسی تو جیسے آنند کے سروپ
ہی ہوگئے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ آج رام چندر راج پاوینگے اور ہم لوگ بھی اپنی اپنی کامنا
سپھل کرینگے ارتھات جب رام چندر کو راج ہوگا تو سب پرجا کے سُوامی ہو کر کے پالن کرینگے اور
بہت کال تک راج بھوگ کرینگے اور ہم لوگ سُکھی رہینگے اور جب تک رام چندر راج

کر ینگے تب تک کسی کو کوئی روگ نہ ہوگا اور بہت سے لوگ یہ کہتے تھے کہ اس سمے رام چندر کے مکھاربند (मुखारविन्द) کا جو درشن کرتا ہے اس لوک کو کون کہے پرلوک میں بھی دکھ نہ ہوگا اور گھوڑے و ہاتھی سب شبد کرتے جاتے تھے اور برہمن لوگ سستین (स्वस्त्ययन) پڑھتے جاتے تھے اور رام کا یہ بچار تھا کہ بہت جلد پہونچ جائیں پر تو لوگوں کی بھیڑ سے رتھ کو سنی سنی (शनैः) لے جاتے تھے کہ کوئی رتھ سے دب نہ جاوے اور ویش لوگ (वैश्यलोग) اپنے اپنے دوار پر درب (द्रव्य) لے کر دان کرنے کے لیے بیٹھے تھے کہ راج ہونے کے سمے میں لٹا دینگے۔

سولھواں سرگ سماپت

یہ سب بھیڑ دیکھ کے رام چندر بچار کرنے لگے کہ دھنیہ بھاگ ہمارا ہے کہ میرے راج کے لیے یہ سب تیاری ہو رہی ہے اور منگلاچار ہو رہا ہے اور رام چندر سب کسی کا شکار کرتے جاتے تھے اور پورباسی کو مارے آنند کے بھوجن اور جل کی اچھا نہ تھی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جو پرش ایسے رام چندر سوامی کا بھجن نہیں کرتے انکا جنم متھیا (मिथ्या) ہے ارتھات رام چندر دھرم کے سروپ اور ایشر ہیں اور چاروں برن پر دیا کرنے والے ہیں اور راستے میں جتنے دیو مندر ملتے جائیں رام چندر سبکی پردچھن کرتے جاتے تھے کہ دیس دیس کے راجہ لوگ آکر کھڑے ہیں بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر تین دوار تک تو رتھ ہی پر گئے جب ڈیوڑھی اور جانے کو باقی تھی تب رتھ سے اتر کے پیدل چلنے لگے اور دوسرے لوگوں کو اسی استھان پر ٹھہرا دیا اور رام چندر اکیلے راجہ دسرتھ کے گرہ میں پرویش کر گئے اور سب کسی کو بڑا بھاری آنند ہوگیا کہ کب راج ہوگا۔

سترھواں سرگ سماپت

رام چندر نے دیکھا کہ راجہ دسرتھ جی مہا کشٹ میں پڑے ہوئے ہیں اور مکھ برن (विवर्ण) ہوگیا ہے رامچندر نے پہلے راجہ دسرتھ کے چرن کو پرنام کر کے تب کیکئی کو پرنام کیا اور کہا کہ میں رام ہوں بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راجہ دسرتھ نے رام ایسا شبد سنا اور چاہا کہ رام کو دیکھیں پر تو دونوں نیتر آنسو سے بھر گئے تھے دیکھنے اور بولنے کا کچھ پراکرم نہ تھا اور راجہ دسرتھ کو کلیشت دیکھ کے رام چندر کلیس سچ سے ڈر گئے جس طرح سے چرن پر سرپ (सर्प) کے چڑھنے سے منش ڈر جاتا ہے جب رام چندر نے دیکھا کہ راجہ دسرتھ کی سب اندریاں ستھل (शिथिल) ہوگئی ہیں اور وہ سانس لے رہے ہیں

تب رام چندر اپنے من میں بچار کرنے لگے کہ جس سمے راجہ دسرتھ کی اپا سمندر سے دیجاتی تھی وہی راجہ
کا چت اس سمے چلائمان ہو گیا ہے شاستر میں یہ لکھا ہے کہ ستیہ بچن بولنے والے سے کداچت کوئی بچن استیہ
منھ سے نکل جاوے اور پیچھے سوچ کرکے بیاکل ہو جاوے اس طرح سے راجہ دسرتھ بیاکل ہو گئے تھے
اور رام چندر کے بچار میں بھی نہ آیا کہ راجہ دسرتھ کس کارن سے کلیش میں پراپت ہیں رام چندر
سوچنے لگے کہ میں تو سدا کال پتا جی کی سیوا میں تت پر رہا کرتا تھا اور جب ہمکو پتا جی دیکھتے تھے
تب آنند ہو جاتے تھے اس سمے مجکو دیکھ کے کس کارن سے ہرکھت نہیں ہوتے اور پتا جی کی تو
یہ برتی رہی کہ جو کداچت کبھی کسی سے کرودھ کرتے تھے تو مجکو دیکھ کے کرودھ کی شانتی ہو جاتی تھی
بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ وشا راجہ دسرتھ کی دیکھ کے چنتا سے رام چندر بڑا کشٹ میں پراپت ہو گئے
اور بچار کرنے لگے کہ کداچت مجھ سے تو کوئی اپرادھ نہیں ہو گیا ہے پھر کیکئی سے پوچھنے
لگے کہ ہے ماتا مجھ سے تو کوئی اپرادھ نہیں ہوا ہے پتا جی مجھ سے کیوں نہیں بولتے
ہیں اور جب کبھی کرودھ میں رہتے تھے تو مجکو دیکھ کے آنند ہو جاتے تھے اور کبھی موں بھی ہو جاتے
تھے تو ہمکو دیکھ کر اوشیہ بول دیتے تھے سو ہے ماتا پتا جی کو کوئی روگ تو نہیں ہو گیا
ہے جو ایسا ہے تو یہ پرسدھ ہے کہ سریر دھارن کو دکھ وسکھ دونوں ہوا ہی کرتا ہے یا بھرت
دسترگھن پردیس میں بہت دن سے رہتے ہیں ان لوگوں کا تو کچھ سوچ نہیں ہو گیا ہے۔ ہے ماتا
جو پتا جی کے بچن کی النگھن مجھ سے ہو گئی ہو تو میں ابھی چھن اپنے پران کو تیاگ کر دوں دیکھو یہ سریر
نشٹ کا کیسا اتم ہے کہ ابھی سریر سے چار پدارتھ مل جاتے ہیں اور پتا کی سیوا ایسا کوئی دوسرا
اتم دھرم نہیں ہے اور کون ایسا پتر ادھرمی ہوگا کہ اپنے پتا کو دیوتا کے سمان جان کے آگیا کی
پالن نہیں کرے گا جو پتر اپنے پتا کا آگیا کار نہیں ہوتا تو وہ مہا گھور نرک میں جاتا ہے سو ہے ماتا
کیکئی تمکو بھی پتا جی اور ماتا گون سے وشیش پیار کرتے تھے کداچت تمنے تو کوئی بچن کٹھور
نہیں کہدیا ہے ستیہ کہدو بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بانی رام چندر کے
مکھ سے سنکے کیکئی اپنی بھلائی کے لیے کہنے لگی کہ ہے رام چندر راجہ دسرتھ کو کسی پرکار کا کوئی کشٹ
نہیں ہے اور نہ کوئی روگ ہے اور نہ تمنے کوئی اپرادھ کیا ہے اور نہ ہمنے کوئی کٹھور بچن کہا ہے
کیول تھوڑی سی بات راجہ نے اپنے منھ سے خود کہدی تھی اب یہ چاہتے ہیں کہ اپنے اس
بچن کا پالن نہ کروں وہی بچن خود انکو کلیش دے رہا ہے سو میں تمسے ستیہ ستیہ کہتی ہوں سنو۔
راجہ دسرتھ نے ایک سمے بہت پرسن ہو کر ہمکو بر دان دیا تھا اسی بردان کے مانگنے سے اب

مین پڑگئے ہین اور جس طرح سے منو رکھ (मनुष्य) کوئی بچن کہدیتے اور پھر پیچھے سے پچھتانے لگے اُسی طرح سے
راجہ دسرتھ بچن کو دیکر پچھتاؤ مین پڑگئے ہین اور جس طرح اگیانیون کو یہ کا پچھتاوا ہو کہ بے جل کی ندی
مین ناؤ (नाव) کو چلادین اُسی طرح راجہ بے جل کی ندی مین ناؤ چلایا چاہتے ہین ہے رام چندر اسکو تو
تم بھی جانتے ہو کہ ستیہ بچن ایسا اُتم دھرم دوسرا کوئی نہین ہے اور جب راجہ دسرتھ اس سے
اگیان ہوگئے ہین اور ادھرم کرنے پر تتپر ہوگئے ہین پرنتو مین اوشیہ راجہ کو اس ادھرم سے
بارن (वारण) کرا دونگی اور مجھکو تو بسواس ہی ہے کہ راجہ دسرتھ کبھی ادھرم نہ کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے
کہ جس طرح سے کیکئی راجہ دسرتھ کو ادھرم کی پھانسی سے باندھکر بیٹھی تھی اُسی طرح رام چندر
کو بھی باندھنے لگی اور پھر کہنے لگی کہ ہے رام چندر شپتھ (शपथ) کرو کہ مین منورتھ تمھارا سدھ کر دونگا
(विस्तार) (अथवा) انھون راجہ دسرتھ سے کرادونگا تو مین سب برتانت بستار روپ سے کہدون اور راجہ
دسرتھ تو اپنے منہ سے کبھی نہین کہینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر ایک تو پہلے ہی سے کلیس
مین تھے اور دوسرے مہاکشٹ مین پراپت ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ مجھ سے شپتھ کراتی
ہے رام چندر کہنے لگے کہ ہے ماتا کیکئی تمکو دھیکار (धिक्कार) ہے کہ تم بدھمان اور اُتم کل کی کنیا ہو کر
مجھ سے شپتھ کراتی ہو جو پتاجی ہمکو آگیا دین تو اسی چھن اگنی مین جل مرون اور جل مین ڈوب
مرون اور شاستر مین تو یہ لکھا ہے کہ گرو اور پتا برابر ہین میرے پتاجی تو دھرماتما اور ستیہ
بچن ورتھی کے راجہ ہین سو جو بردان تمکو دے چکے ہین (असमर्थ) اوشیہ اُسکی پالن کرینگے اور مین
شپتھ کرکے کہتا ہون کہ تمھارا منورتھ سدھ کر دونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیکئی پاپ روپنی
رام چندر کو بھی باندھکر بولنے لگی کہ ہے رام ایک سمے دیواسر سے سنگرام بڑا بھاری ہوتا تھا
اور راجہ دسرتھ بانون سے بیدت (मोहित) ہوگئے تھے ہمنے یدھ کرکے راجہ دسرتھ کے پران کی رچھا
کی اُس سمے راجہ نے بہت پرسن ہوکر دو بردان دیے تھے اُسی بردان کی ہمنے جاچنا کی ہے
اور تمھارا ایک بردان تو ہمنے یہ مانگا ہے کہ بھرت کو راج ہو اور دوسرا بردان یہ مانگا ہے
کہ رام چندر اسی چھن تپسی (तपस्वी) روپ بن کو چلے جاوین سو ہے رام چندر جو پتا کا دھرم اور میرا
دھرم پالن کرو تو چودہ برس بن مین باس کرو اور تمھارے راج ہونے کے لیے جو یہ سب
تیاری اور سامگری موجود ہے اُسی تیاری اور سامگری سے بھرت کو راج ہو اور بھرت راج
کے جوگ ہین اور راج و دھن کی بردھی بھرت کرینگے سو ہے رام چندر کیول (पाप) اتنی ہی بات
کے لیے راجہ دسرتھ پاکھنڈ کر رہے ہین اور ادھرم کرنے پر تتپر ہوگئے ہین سو تمکو اُچت ہے کہ پتا کو

ادهرم سے بچاؤ بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ کیکئی کٹهور بانی کہتی تهی پرنتو رام چندر کو کچه بهی کرودهہ نہ ہوا
کیول راجہ دسرتهہ کا یہ کشٹ دیکهکر کلیشت ہوگئے تهے اور یہ سب بات چیت کیکئی و رام چندر کی راجہ
سنتے تهے اور جدپ چاہتے تهے کہ کچه بولین پرنتو بولنے کی سامرتهہ نہ تهی مورچها ہو جایا کرتا تها۔

اٹهارهوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ دیکهو رام چندر کی دهیرتا (धीरता) کو ایسی کٹهور کٹهور بانی سنسار مین کون سہنے والا
ہے رام چندر نے بہت ہرکهہ ہوکر کہدیا کہ مین اوشیہ (अवश्य) بن کو چلا جاؤنگا پرنتو مجکو یہ بڑا اسندیہہ ہے کہ
پتاجی کیسا مہا کلیش مین رہتے تهے اور جب ہمکو دیکهتے تهے تو آنند ہو جاتے تهے اس سمے مجکو دیکهکے کسواسطے
پرسنن نہین ہوتے ہے ماتا جو کدا چت تمکو یہ سندیہہ ہو کہ پتا سے کہلوا کے بن کو رام چندر نہ جاوین تو
ایسا نہ جاننا کیونکہ پتا سے ماتا کی آگیا کم نہین ہے مین اوشیہ تمهارے بچن کی پالن کرونگا اور
ایسا کرنے سے تو پتاجی کا او تمهارا اور میرا تینون کا دهرم رہ جائیگا ہے ماتا جب اتنی ہی بات
ہے تو پتاجی کی آنکه سے آنسو کیون چلا جاتا ہے رودن کرنا اُچت نہین ہے تم بهرت (भरत) کو شیگهر
دوت بهیجکر بلواؤ اور راج دلواؤ اور مین بهی اسی چهن بن کو چلا جاتا ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ
سب بانی کیکئی رام چندر کے منہ سے سنکر بہت آنند ہوگئی اور دڑه (दृढ़) بسواس کرلیا کہ اوشیہ اب منورتهہ
میرا سدّه (सिद्ध) ہوگا اور پهر بہت جلدی سے کہنے لگی کہ ہے رام چندر تم اوشیہ بن کے جوگ ہو تم راجہ
دسرتهہ کی آگیا لیکے اسی چهن بن جانے کا پرستهان (प्रस्थान) کردو اور جدپ راجہ دسرتهہ تو اپنے منہ سے
کبهی نہین کہینگے پرنتو تم ہٹهات کار (हठात्कार) سے چلے جاؤ اور جبتک تم راجہ کے سنکه رہوگے تب تک
پاکهنڈ کرتے ہی رہینگے اور جبتک تم آنکه کی اوٹ (ओट) نہ ہوجاوگے تب تک نہ تو کچه بهوجن کرینگے اور
نہ جل پان کرینگے یہ باتین کیکئی کی سنکے راجہ دسرتهہ مورچهت ہوکر گر پڑے اور اس سمے بڑا بهاری
مورچها ہوگیا جب کیکئی نے دیکها کہ راجہ تو مورچهت ہی بهلا اوسر ملگیا ہے ترنت پهر کہنے لگی کہ ہے
رام چندر گهوڑا بہت تیز منگا کر جلد چلے جاؤ اور رام چندر نے راجہ دسرتهہ کا مورچها دیکه کے اور انکو
اُٹهاکے اپنے گود مین لیکر بٹهالا اور کیکئی سے کہنے لگے کہ ہے ماتا تم کچه سوچ مت کرو مین اوشیہ
بن کو جاؤنگا تم دهیرج سے رہو ماتا اور پتا کے بچن مین اُلنگهن نہ کرونگا اسلیئے کہ سب دهرمون سے
اوتم دهرم ماتا پتا کے بچن کا پالن ہے جد پتاجی آگیا بهی نہ دینگے تو کیول (केवल) تمهاری ہی آگیا کے
انوسار چلونگا ہے ماتا یہ میری پرارتهنا ہے کہ پتاجی سے بهی آگیا (आज्ञा) دلوا دو تم دیکهو کہ مین تو اپنے ہی سے

بن کا سامان کر کے آیا ہون اور جہہ دپ مین تو اسی استھان سے چلا جاتا پر تو ماتا کوشلیا سے بھی آگیا لینا ہے اور سیتا کو سمجھا بجھا کے ترنت چلا جاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بچن رام چندر کے مکھ سے سُنکے راجہ دسرتھ کو بھاری شوک (शोक) ہو گیا اور مہا شبد کر کے رُودن کرنے لگے اور رام چندر کیکئی اور راجہ دسرتھ کو پرنام کر کے باہر نکل آئے اور دیکھا کہ لچھمن جی بھی ٹھہرے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن جی سب بات چیت کیکئی کی سُنتے تھے اور جہہ دپ لچھمن جی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا تھا پرنتو ڈر گئے کہ کداچت رام چندر کی بروده نہ ہو جائے کچھ نہین بول سکے اور آگے آگے رام چندر اور پیچھے پیچھے لچھمن رُودن کرتے ہوئے چلے اور سب سامگری کو پردچھن (प्रदक्षिणा) کرتے ہوئے چلے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کی دسا دیکھ کے سب کوئی یہ سمجھے تھے کہ راج نشٹ ہوا پرنتو رام چندر کی کانتی (कान्ति) کس طرح سے ملین ہو گئی جس طرح چندرما بدلی مین گُپت ہو جاتے ہین ارتھات لوک بیوہار سے تو ملین ہو گئی پرنتو ایشرتا بھاؤ پرکاش تھا اور رام چندر کو چلنے کے سمے مین داس لوگ چھتر (छत्र) لگا کے چلنے لگے رام چندر نے منع کر دیا اور سب کسی سے یہ کہہ دیا کہ سب کوئی اپنے اپنے گھر پر چلے جاؤ بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کو دوسرا کلیش تو کچھ نہ ہوا پرنتو یہ کلیش ہو گیا کہ ماتا کوشلیا یہ سب سُنکے کیسے رہینگی اور سب کسی کا ستکار کرتے ہوئے چلے کوشلیا کے گرہ مین پروش کر گئے اور لچھمن جو رُودن کرتے تھے انوچت (अनुचित) جان کے چپ ہو گئے اور اپنے کرودھ کو تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کی دھیرتا کو دیکھنا چاہیئے کہ اپنے کرودھ کو شلیا کے گرہ مین چلے گئے۔

اُنیسوان (१९) سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر کرودھ بھون (क्रोध भवन) سے باہر ہوئے اُس سمے کی یہ کتھا ہے کہ جتنی استریان کرودھ بھون کے پاس موجود تھین رام چندر کے بن جاترا کا برتانت سُنکے سب کی سب رُودن کرنے لگین اور کہنے لگین کہ جو راجہ دسرتھ ایسی تیاری اور پرسنتا (प्रसन्नता) سے رام چندر کو راج دینے والے تھے وہی راجہ دسرتھ رام چندر کو بن مین نکال دیتے ہین اور رام چندر تو کسی کے اوپر کرودھ بھی نہین کرتے اور دوسرون کے کرودھ کو شانتی (शान्ति) کر دیتے ہین وہی رام چندر اجودھیا پوری کو تیاگ کر کے بن کو چلے جائینگے اور راجہ دسرتھ کی مت بھرم (मतिभ्रम) کس کارن سے ہو گئی راجہ دسرتھ تو برابر پرجا لوگون کی پالن کرتے آئے اور بڑے دھرماتما کہلاتے آئے اب ایسے اگیان ہو گئے کہ دیا رہت ہو کر رام چندر ایسے پتر کو بن مین بھیج دیتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے

کہ راجہ دسرتھ یہ سب بآپ پور باشیون کا اُنکے مہا کشٹ مین پراپت ہو جاتے تھے پرنتو بولنے کی سامرتھ
نتھی اور یہان رام چندر کوشلیا کے گرہ پر دیکھنے لگے کہ کوشلیا کے سمیپ ایک برده برہمن بیٹھے
تھے اور وہی سبھ کرم راج ہونے کا کوشلیا سے کراتے تھے اور دوسرے لوگ بھی بیٹھے تھے
رام چندر کو دیکھکر سب لوگ اُٹھ کے کھڑے ہوگئے اور رام چندر کو جے جے کار کی شبد اُچارن
کرنے لگے اور برده برده برہمن لوگ بید پڑھتے تھے اور بہت سے جو بادبالک و استری
سب بیٹھی تھین اور رام چندر کو دیکھ کے سب کوئی آنند ہو کر جے جے شبد بولنے لگے بالمیک
جی کا بچن ہے کہ کوشلیا اُس دن اور راتری کو اپواس (उपवास) برت کرتی رہین اور ہون کرتی رہین
اور برہمنون سے بھی ہون کراتی رہین اور منتر (मंत्र) پڑھتی اور پڑھاتی رہین اور برت کرتے کرتے
بہت کرست ہو گئی تھین اور رام چندر کوشلیا کے سمیپ سنمکھ کھڑے ہو گئے بالمیک جی کا بچن
ہے کہ کوشلیا تو اسلیے پوجا اور برت کرتی رہین کہ دیوتا لوگ پرسنن ہو کر کہ رام چندر کے راج
ہونے مین کچھ بگھن (विघ्न) نہ ہونے پاوے اور رام چندر انھین دیوتون کے کاج کے لیے بن جاتر ا
کو تیار تھے رام چندر دیکھنے لگے کہ انیک سامگری پوجا اور پاٹ کی ماتا کوشلیا موجود رکھتی ہین
اور جب تک رام چندر کھڑے تھے تب تک سب دیو کرم سماپت ہو گیا اور کوشلیا نے
برت و پتر کرم کر کے سماپت کیا اور رام چندر کو دیکھ کے بہت آنند ہو گئین اور جسطرح سے
گئو اپنے بچھیرے کو دیکھکر دوڑتی ہے اسیطرح سے کوشلیا نے دیکھ کے اور دوڑ کے رام چندر کو
انگ مین لگایا اور آشیرباد دینے لگین کہ ہے پتر تمھارے کُل مین جتنے راجہ پرتاپی اور کیرتی والے
ہوتے آئے ویسا ہی تمھارے پرتاپ اور کیرتی کی برودھی ہو یہ کہ کے اور آسن دے کے بٹھالا
اور پوچھنے لگین کہ ہے پتر کچھ بھوجن کر لو تب اپنے پتا کے پاس جاؤ بالمیک جی کا بچن ہے کہ
کہ رام چندر آسن پر تو نہین بیٹھے پرنتو اپنی ماتا کی اگیا مانکر آسن کو ہاتھ سے اسپرس کر دیا اس
سے رام چندر کو بڑی بھے پراپت ہوئی کہ ماتا سے بن جاترا کا برتانت کسطرح سے کہون ماتا کو اُنکے
مہا کلیش ہو جاویگا پرنتو ساہس کر کے اور مستک نیچے کر کے رام چندر کہنے لگے کہ ہے ماتا یہ جو کبھی
نہ کچھ بھوجن کر کے پتا کے پاس جاؤ اور آپ کی یہ جو کامنا ہے کہ ابھی چھن اجہ راج دیوین تو اجودھیا
پوری کا راج تو بھرت کو اور بن کا راج ہمکو پتا جی نے دیا ہے اور میرا پرستھان تو بن جانے
کا اسی چھن ہو گیا ہے سو اور تو کچھ سندیہ نہین ہے پرنتو آپ کو اور لچھمن کو اور سیتا کو ان تہات
تینون آدمی کو البتہ کچھ کشٹ ہوگا سو ہے ماتا اب ہمکو آگیا دیجیے کہ کچھ پرو جن نہین ہے اور

ایک دو چار دن کے لیے بن جانا نہیں چودہ برس ہکو بن مین رہنا پڑیگا او کند مول اور پھل بھوجن کرکے
چودہ برس تپسیا کرتا ہوگا بالمیکی جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے کوئی کیلی کاٹ دیوے اور وہ گرہ پڑے
اُسطرح سے رام چندر کے بچن سُنکے کوشلیا بھوتل مین گر پڑین اور مورچھت ہوگئین یہ دیکھکر رام چندر
نے دوڑ کے اُٹھا لیا اور کوشلیا کے سر کی دھوری اپنے ہاتھ سے پونچھنے لگے جب کوشلیا کا مورچھا
چھوٹ گیا تب رودن کرکے کہنے لگین کہ ہے پتر بالک کے جنم ہونے کے سے بڑا کشٹ ہوگیا
ہے اور تمھارا جنم جو میرے اودر (उदर) سے ہوا تو اتنا کشٹ نہین ہوا جتنا یہ سُنکے ہکو کشٹ ہوگیا ہے ہے
رام چندر بانجھ (बांझ) استری کو تو یہ دکھ (दुःख) رہتا ہے کہ ہکو پتر نہ ہوا اور جس استری کو پتر ہوکر اور پھر اُسکو دکھ
ہوجاوے تو وہ استری کیسے جیتی ہوگی وہ مہا ابھاگی ہے اور جس استری کو دو چار پتر رہتے ہین تو
جو ایک پتر نہ رہے تو دوسرے اور تیسرے پتر کو دیکھ کے بُودہ کر سکتی ہے پرنتو ہکو تو کیول ایک
پتر تھین میرے پران کے ادھار ہو اور جب سے میرا بیاہ ہوا تب سے راجہ دسرتھ تمھارے پتا نے
کبھی میرا آدر (आदर) نہ کیا اور کسی کال مجھ سے پرشن ہوکے بات چیت بھی نہین کی جب سے تمھارا
جنم میرے اودر سے ہوا تب سے البتہ مجھ سے پرشن من سے بولتے رہے ہے پتر پہلے جب میرا
بیاہ (विवाह) ہوا تب مجھ سے کوئی پتر نہ ہوا تب راجہ دسرتھ نے پتر کے لیے دوسرا بیاہ کیا جب اس سے بھی
کوئی پتر نہ ہوا تب وہ استری ہکو طعنہ دینے لگی کہ اسی بانجھ کے کارن سے ہکو بھی پتر نہ ہوا تب
راجہ نے انیک بیاہ کے پرنتو کسی استری سے کوئی پتر نہ ہوئے سب کے سب سوت (सवोत) لوگ ہکو
طعنہ مارنے لگین اور سب کی بات اور بچن سہتی (सती) آئی اور جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے سُکھی
کہلانے لگی ہے ہے رام چندر استریون کو اس سے بڑھ کے سنسار مین دوسرا کون دُکھ ہے اور مین
سدا کال تو دکھ ہی بھوگ کرتی آئی ہون اب تمھارے ایسے پتر ہونے پر بھی راجہ دسرتھ مجھ سے پرشن
نہین رہتے تھے اور جب تم بھی بن کو چلے جاؤگے تو مین کسطرح سے جیتی رہونگی اور نشچے پران
تیاگ ہو جائیگا اور تمھارے جانے پر راجہ دسرتھ ہمارا ڈنڈ (दण्ड) کرینگے کیونکہ مین سدا کال سے راجہ
دسرتھ کی پریہ نہین ہون راجہ تو سدا کال کیول کیکئی کو پیار کرتے آئے تمھارے جانے پر تو کیکئی میرا
لونڈی کے برابر بھی مان نہین رکھیگی اور لوک ریتی سے دیکھو کہ جسکا پتر اور دھن رہتا ہے اُسیکا
مان (मान) و پرتشٹھا ہوتی ہے اور اسی کے ایسے روچک (रोचक) بچن کہتے ہین اور ہکو تو سدا کال سب کوئی نرادر ہی
کرتے آئے کیول تمھارے جنم سے البتہ سُبھاگی (सुभागी) ہوگئی تھی اور کیکئی جو سدا کال ہکو راجہ کے بل سے
نرادر کرتی آئی اور بچن کہتی آئی ہے تو جب تم چلے جاؤگے تو میری کون گت کرے گی اور مین

منھ اُسکا کیسے دیکھونگی جو ایک دو دن کے لیے ہوتا تو سہ لیتی پرنتو چودہ برس کس طرح جیتی رہونگی
تمھارے غم سے مجکو بھی لوگ جانتے ہین کہ مین بھی کوئی ہون میری ابھلاشا تو یہ تھی کہ تمکو جب راج
ہو گا اور اپنے نیترون سے دیکھونگی اور اب اوسکے بدلے مین پھیر بھلا دکھ ابھوگ کرنا پڑا کہ یہ دکھ
(श्राप) جھیلے نہین ہو سکتا اور اب اوستھا بھی میری بردھ ہو گئی چودہ برس تک کیکئی کے کٹھور بچن کیسے سہتی
رہونگی کیول تمکو دیکھ کے جیتی رہی ہون اب پران میرا اس سریر مین کیسے رہے گا اور تمھارا
جنم کے لیے انیک دان برت وجوگ وجاپ دیو جا دیا تھ درا پواس کرتی آئی ہون ارتھات
بڑا بڑا کلیش سہا ہے اور جب تمھارے ایسے پتر پراپت بھی ہوئے تو اب بھاگ ہمارے پھوٹ
گئے اور کرم میرا بگڑ گیا اور سب کشٹ کرنا ہمارا نرپھل ہو گیا اور ہردے (हृदय) میرا ایسا کٹھور ہو گیا کہ ٹکڑے
ٹکڑے نہین ہو جاتا جس طرح سے ندی کے جل کے پرباہ سے پرتھی پھٹ جاتی ہے اسیطرح سے ہردے
میرا کیون نہین پھٹ جاتا اب میرے ایسے بھاگ ہین (हीन) اس پرتھی مین دوسری کوئی استری نہین
ہے جو مرجاؤنگی تو سرگ لوک کو کون کہے جم لوک مین بھی مجھکو سرن نہین مل سکتا اور یہ
سریر میرا تو ایسا ادھرمی ہو گیا کہ جمراج بھی دیکھ کے ناک اپنی بند کر لینگے اور جیسے مرگی کسی کشٹ
سے اپنے مرنے کی اِچھا کرتی ہے اور سنگھ اسکو نہین پوچھتا ویسا ہی جمراج مجھکو نہین پوچھت
اور لوہا ایسی کٹھور کوئی بستو نہین ہے پرنتو مین یہ کہتی ہون کہ میرے ہردے ایسا کٹھور لوہا بھی نہین
ہے کیونکہ لوہا تو گل جاتا ہے اور ہردے میرا نہین گل جاتا سو کیسا ہی کوئی کشٹ پڑ جاے بنا کال کے
کوئی نہین مرتا اور پونیہ دان میرے کیسے نرپھل گیا جیسے اوسر مین بیج پڑنے سے نرپھل ہو جاتا ہے سو ہے
رام چندر جی مین اوشیہ پران تیاگ کر دونگی سو ہمکو بھی لیتے چلو یہ کہ کے رودن کرنے لگین۔

بیسوان (۲۰) سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بلاپ کوشلیا کا دیکھ کے لچھمن کو کرودھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ ہے دیوی جو
آپ کی اِچھا یہ ہے کہ رام چندر بن کو نہ جائین تو مین چاہتا ہون کہ رام چندر بن کو نہ جائین اور جوکہ آپ
آپ کو یہ سندیہ ہو کہ پتا کے بچن النگھن ہو جائینگے تو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی کاماتر ہو کر
استری کے بسی ہو جاے تو اوسکے بچن کا کچھ پرمان (प्रमाण) نہین ہے سو راجہ دسرتھ پہلے تو کام کی سہاے
سے استری کے بسی ہو گئے ہین اور دوسرے اوستھا بردھ کی ہو گئی ان دونون کارن سے
بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے اور جس طرح سے بالک کے بچن کا کوئی پرمان نہین کرتا اسیطرح سے

برودھ کے بچن کا کچھ پرمان نہین ہے راجہ دسرتھ کی بدّھی تو نشٹ ہوگئی ہے انکے بچن کا گون پرمان ہوسکتا ہے ہے ماتا جو پُرش ادھرمی ہوتا ہے اور ماتا اور پتا کا شوک نہین ہوتا اور ستیہ بچن نہین ہوتا اور کامی ہوتا ہے وہ تو البتہ راج کے جوگ نہین ہوتا اور رام چندر تو ہر پرکار سے سب گنون مین جگت اور راجہ ہونے کے جوگ ہین اور اس تمام سنسار مین ایسا تو کوئی نہین ہے کہ رام چندر کو کوئی دوکھ (दुःख) لگاوے اور راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما اور رگھوبنسی کُل مین جنم پاکے رام چندر ایسے پتر کو بن مین نکال دیتے ہین ہے ماتا رام چندر تو دیوتا کے سمان ہین اور کومل سبھاو (स्वभाव) اور رام چندر کو سب کوئی پیار کرتے ہین اور شترو (शत्रु) بھی پرسنّ رہتا ہے رام چندر ایسا سپوتر (सपुत्र) تو سنسار بھر مین کوئی نہین ہے اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ راج کے لیے پتا کا بدھ (वध) پتر اور پتر کا بدھ (वध) پتا کر دے سو ہے رام چندر آپ راجہ دسرتھ کا بدھ کیون نہین کر دیتے اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ راج کا کاج کس طرح سدھ ہوگا تو مین پرتگیا کرتا ہون کہ آپ نربھے (निर्भय) ہوکر راج کیجیے مین دھنش بان لیکر آپ کی رچھا کرتا رہونگا اس پرتھوی بھر مین کون پُرش جنم لیے ہے کہ میرے سنمکھ کھڑا رہ سکے جو کداچت اجودھیا کے پور باسیون مین سے کوئی کسی پرکار سے کہدے کہ رام چندر راج کے جوگ نہین ہین تو اسی چھن جم لوک کو بھیجدون اور تمام پورباسیون کو نشٹ کردون ہے رامچندر میری پرارتھنا کو آپ انگیکار کر لیجیے اور سنسار کی تو یہ ریتی (नीति) ہے کہ دُربل اور کومل سبھاو کو سب کوئی نرادر (निरादर) کرتے ہین سو آپ اپنے کومل تا اور سیدھاپن کو تیاگ کر دیجیے اور یہ بھی بچار کر لیجیے کہ جو کداچت راجہ دسرتھ بے کارن کیول کیکئی کی پرسنتا کے لیے ادھرم کرنے پر تت پر ہون تو قید کر دیجیے یا راجہ کا بدھ کر دیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جو کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ لچھمن کو پتا کو انوچت بچن نہین کہنا چاہیے تو رام چندر و لچھمن الشیہ ہین کیول سنسار کے اودھار کے لیے کہین ادھرم اور کہین دھرم کو دکھانے کے لیے اوتار دھارن کیا ہے لچھمن جی کا بچن ہے کہ ہے رام چندر جو راجہ دسرتھ کا یہ بچار ہو کہ بے کارن بھرت کو راج ہو تو راجہ دسرتھ مجھ سے اور آپ سے بیر (निर) کرکے کیسے رہ سکتے ہین اور بھرت کس طرح راج کرینگے یہ کہکے لچھمن جی بچار کرنے لگے کہ کداچت رام چندر یہ سمجھتے ہون کہ یہ سب کرنے سے راجہ دسرتھ کے بچن الّنگھن ہو جاینگے تو لچھمن جی پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو جو پتا یا گرو ادھرم کرے تو اسکی دنڈ (दण्ड) اچت ہے یہ کہکے پھر لچھمن جی بچار کرنے لگے کہ جو کداچت ماتا کوشلیا کو یہ سندیہ ہو کہ پتا کو یہ سب دوش (दोष) بچن انوچت (अनुचित) ہے کداچت میرے اور رام چندر کے بودھ کے لیے روچک بچن کہتے ہون تو پھر کہنے

لگے کہ ہے ماتا جو رام چندر کے چرن مین میرا پریم نہ ہو تو مین سپتھ کرتا ہون کہ جتنی تپسیا اور دیو کرم جگیہ و تپ
وچھتری بن میرا ہے وہ نشٹ ہو جاوے جو رام چندر ہمکو اگیا دیوین تو مین ابھی چھن اگنی مین گر پڑون یا جل مین
ڈوب مرون یا بن کو چلا جاؤن اور جو رام چندر بن کو جاوینگے تو مین ساتھ ساتھ رام چندر کا سیوک ہو کے
رہونگا ہے دیوی تم دیکھتی رہو مین ابھی چھن شترون کا ناس کر دیتا ہون اور جس طرح سورج کے تیج سے
اندھکار کا ناس ہو جاتا ہے اسی طرح سے کیکئی و بھرت و راجہ دسرتھ کا ناس کر دیتا ہون بالمیک جی کا
بچن ہے کہ لچھمن کے یہ سب کرودھ کے بچن سُنکے کوشلیا رُودن کر کے کہنے لگین کہ ہے رام چندر لچھمن
تمہارے چھوٹے بھائی ہین اور یہ جو سب بچن کہ گئے ہین تم بھی سُنتے گئے ہو سو تمکو جیسا اُچت
ہو ویسا ہی کرو کوشلیا کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ لچھمن اُچت بانی نہین کہتے پھر کوشلیا
کہنے لگین کہ ہے لچھمن راجہ دسرتھ نے تو رام چندر کو بن جانے کے لیے نہین کہا ہوگا کیول کیکئی
نے کہا ہے سو ہے رام چندر جنم تمہارے پہرے اور ڈر سے ہوا ہے جو کیکئی کے کہنے سے تم جانے
کو کہتے ہو تو مین کہتی ہون کہ تم بن کو مت جاؤ میری سیوا کرو مین درشٹانت دیتی ہون کہ ایک
سمے ایک پتر برہما کے تپسیا اور تیرتھ کے لیے برہما کی اگیا سے گئے اور ایک پتر کسیپ برہما
کی اگیا کی النگھن کر کے کیول اپنی ماتا کے سیون کے لیے نہین گئے اور اپنی ماتا کی سیون کرنے لگے
اسی سیوا کی تپسیا سے اب تک وہ برہم لوک مین براجمان ہین سو ہے رام چندر سب دھرمون
سے اُتم دھرم ماتا کی سیوا ہے اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ پتا سے ماتا دس گونہ پوجیہ ہین تو
جو دھرم کی پالن کے واسطے کہتے ہو میری اگیا یہ ہے کہ تم بن کو نہ جاؤ اور تمہارے پتا سے دس
گونہ میرا بچن ہے اور جو کداچت تمکو بن جانے ہی کی کانچھا ہے تو مجھکو بھی اپنے ساتھ لیتے چلو
نہین تو تمہارے بناؤ تشیہ پران میرا تیاگ ہو جائیگا جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ بھوجن کے لیے
بن مین سُندر سُندر پدارتھ کیسے ملے گا تو ہمکو کامنا بھوگ پدارتھ کی بھی نہین ہے جو تم بن پھل
کھا کے رہوگے تو مین ترن کے آدھار سے رہونگی اور جو کداچت مجھکو چھوڑ کے چلے جاؤ گے
تو مین اسی چھن دانہ پانی چھوڑ کے پران کو تیاگ کر دونگی اور میرے مرجانے پر تم نرک مین
چلے جاؤ گے اور تمکو برہم ہتیا کا دوکھ ہوگا یہ سب کہ کے کوشلیا رُودن کرنے لگین تب رام چندر
بچار کرنے لگے کہ ماتا کو اس سمے تو بڑا بھاری کشٹ ہو گیا تو بودھ دینے لگے کہ ہے ماتا میرے
بچار مین تو پتا کے بچن اُلنگھن کرنا اُچت نہین ہے کیونکہ دیکھو ایک کنڈو نامی رشی نے اپنے
پتا کی اگیا سے گئو کا بدھ کر دیا پر تو کچھ پاپ نہ ہوا اور میرے ہی کل مین راجہ سگر کے

ساٹھ ہزار پتر کپل رشی کے شراپ سے بھسم ہوگئے پرنتو پتا کے بچن کو الگھن نہین کیا اور پرشرام جی
نے اپنے پتا کی آگیا سے اپنی ماتا کا بدھ کر دیا اور جب پرشرام جی نے اپنے پتا کی آگیا کو پالن تو
کیا پرنتو کچھ کھید ہو گیا تب انکے پتا نے پرشرام کو دکھت دیکھ کے آشیرباد دیا اور ماتا انکی پھر جی گئین سو ہے
ماتا پتا بھگت بہت سے لوگ ہوتے آئے ہین اور پتا کی آگیا سے پتر دیوتا کے برابر ہوگئے ہین اور یہ
دھرم سناتن ہے اور شاستر مین بھی یہ لکھا ہے کہ جس مارگ سے سرشیٹ لوگ چلتے آئے ہین اُسی
مارگ سے چلنا چاہیے اور پتا بھگت پترون کو چارون پدارتھ پراپت ہوتے ہین سو ہے ماتا آپ
پرسن چت ہو کر آگیا دیجیے یہ کہکے رام چندر نے بچار کیا کہ اس سمے لچھمن کو کرودھ ہو گیا ہے
اور انکے کرودھ کی شانتی کے لیے رام چندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن جدپ مجھ مین پریتی
تمہاری اشیش ہے اور مین تمہارے تیج اور پراکرم کو بھی جانتا ہون کہ سنسار بھر مین کوئی پرش
ایسا نہین ہے کہ تمہارے سنمکھ کرودھ کرنے پر کھڑا رہ سکے پرنتو مین اپدیش کے بچن کہتا ہون
سرون کرو کہ ماتا کوشلیا کو اس سمے بڑا بھاری کشٹ ہو گیا ہے اور اسی کارن سے بیاکلتا مین بہت سے
بچن کہہ گئے ہین اور سب بچن ماتا کے ستیہ ستیہ ہین میری ماتا ایسی نہین ہین کہ بچن استیہ کہین اور اس
سنسار مین دھرم ایسا اُتم دوسرا کوئی پدارتھ نہین ہے پرنتو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ
گرو اور ماتا اور پتا کے بچن کو الگھن نہ کرے سو مین اس سمے پتا کے بچن کی پالن کرونگا اور جو کہ آپت
انکو سندیہ ہو کہ پتا جی نے تو بن جانے کی آگیا نہین دی ہے پرنتو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب
کوئی کسی سے کچھ جاچنا کرے اور وہ پرش کچھ مکھ سے نہ بولے ارتھات مون ہو جاوے تو یہ سمجھنا چاہیے
کہ اُسنے اُسکے بچن کو انگیکار کر لیا تو جدپ راجہ دسرتھ نے اپنے منھ سے تو آگیا نہین دی پرنتو یہ
بھی نہین کہا کہ مت جاؤ تو آگیا پتا جی کی ہو چکی سو ہے لچھمن اس سے تم چھتری دھرم کو تیاگ
کرکے کرودھ کو نوارن کرو اور دھرم شاستر مین بھی یہ سدھ ہے کہ جس مارگ سے جیشٹھ بھائی
چلے اُسی مارگ سے چھوٹے بھائی کو چلنا اُچت ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر لچھمن کو سمجھا کے
اور مستک نیچا کرکے اور ہاتھ جوڑ کے کوشلیا سے کہنے لگے کہ ماتا اس سمے ایسی ہٹھ چھوڑ دیجیے میرا
پرستھان بن جاترا کا ہو گیا ہے آپ کو میری سپتھ ہے کہ میری جاترا مین بادھا مت کرو
اپنی پرسنتا سے آپ بھی آگیا دیجیے کہ جاترا میری سپھل ہو جاوے اور پتا جی کے بچن کی
پالن کرکے چلا آؤنگا اور درشن آپ کے کرونگا اور ایک اتہاس آپ سے کہتا ہون
چت لگا کے سنو ایک راجہ ججاتی تمہارے ہی کل مین بڑے دھرماتما ہوئے اور دھرم کے

پرتاپ سے آدھا راج اندر کا پا گئے تب اندر (इन्द्र) بچار کرنے لگے کہ ججاتی تو سب راج لیے لیتے ہین سو کوئی ایسی اُپاے کرنا چاہیے کہ راجہ کی پُونیہ (पुण्य) سب نشٹ ہو جاے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی پُرش اپنے پُونیہ و دھرم کی اپنے مُکھ سے پرشنسا کرے تو وہ پُونیہ اور دھرم سب نشٹ ہو جاتے ہین اندر نے یہ بچار کیا کہ جو کسی پرکار سے راجہ اپنے پُونیہ کی بڑائی اپنے مُکھ سے کر دیوے تو راج میرا ہی جاے یہ بچار کر کے اندر راجہ ججاتی سے کہنے لگے کہ ہے راجہ تم بڑے دھرماتما اور میرا کُل راج پانے کے جوگ ہو سو آپ نے کون کون پُونیہ کیا ہے تب راجہ نے سب پُونیہ اپنے پرتھک پرتھک (पृथक) اندر سے کہ سُنائی یہ کہتے ہوئے راجہ کے سب پُونیہ نشٹ ہو گئے اور اُس چھن اندر نے دھکا (धक्का) دے کر سُرگ لوک سے راجہ کو بھوتل مین گرا دیا اور پھر راجہ ججاتی دھرم و پُونیہ کر کے سُرگ لوک کو چلے گئے اسیطرح سے جدپ مین راج کو تیاگ کر کے بن (वन) کو جاتا ہون پرنتو دھرم کی پالن اسی مین ہے اور مین دھرم کے بل سے پھر آکے راج کرونگا ہے ماتا اپنے سوچ کو تیاگ کر دو اور آپ وسومترا اور لچھمن و سیتا آدِ سب کو اُچت ہے کہ پتا کے بچن کو پالن کرو اور یہ جو آپ نے کہا ہے کہ مجھکو بھی اپنے ساتھ لیتے چلو تو ہمکو کچھ عذر نہین ہے پرنتو پت برت استری کو اُچت ہے کہ وہ اپنے پت کی سیوا کرے اسلیے آپ کو اُچت ہے کہ پتا جی کی سیوا کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب دھرم کے بچن کو سُنکے کوشلیا مورچھت ہو گئین اور مورچھا چھوٹنے پر کوشلیا پھر کہنے لگین کہ ہے رام چندر مین کہتی ہون کہ تم بن کو مت جاؤ اور تمکو یہی اُچت ہے کہ ماتا کے بچن کی پالن کرو مین کبھی بن جانے کے لیے آگیا نہ دونگی اور تمہارے آدھار سے مین جیتی ہون جو تم چلے جاؤگے تو میرے جینے کا کچھ پریوجن نہین ہے اور نہ لوک مین رہنے سے کچھ کام ہے اور جو دیوتا بھی ہو کر سرگ لوک کو چلی جاؤن تو بھی تمہارے بدون سب متھیا (मिथ्या) ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ سب کرُنا (करुणा) و بلاپ کوشلیا کا سُنکر رام چندر بیاکل ہو گئے جیسے جلتی ہوئی لکڑی سے کوئی کسی ہستی کو مارے اور وہ ہستی بیاکل ہو جاے اسی طرح سے رام چندر بیاکل ہو گئے اور ایسے سمے مین دھیرتا بہت کٹھن ہے اور رام چندر ایسا دوسرا کون پُرش ہے کہ ایسے بپت (विपति) کال مین دھیرتا کو دھارن کر سکے پھر رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن مین اچھی طرح سے جانتا ہون کہ تم میرے پرم بھگت ہو اور بڑے بیر (वीर) ہو تمکو بھی اس سمے آگیا نہ ہو گئی ہے تم ماتا کو کسواسطے نہین سمجھاتے ہو ایک تو وہ یونہین کشٹ مین پڑ گئی ہین اور دوسرے تم بھی ماتا ہی کی طرح سے کہتے ہو تم ایسے بُدھمان و بچاروان ہو کر یہ نہین جانتے ہو کہ جب کوئی

سنکٹ پڑجاتا ہے تبھی دھرم کی پالن ہوتی ہے اور اُسی شئے کی دھیرتا سے دھرم کے پھل کی اودے
ہوتی ہے اور جس طرح سے اپنی استری کی پرپتی سے پُتر پھل ہوتا ہے اسی طرح سے دھرم کا پھل ہوتا ہے
دیکھو جس پُرش کو ارتھ ہو اور دھرم نہ کرے تو وہ ارتھ میتھا ہے تو دھرم کو تیاگ کر کے ادھرم کیسے
کروں دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جو گرو اور پتا کروده میں بھی شاپ اور ہرکھ میں آشیرباد دیوین تو اوشیہ
اُسکی پالن پُتر کو اُچت ہے چاہے کسی کا مناسب یا بے کا مناسب کہہ دیوین سو ہے لچھمن میری تو
سامرتھ نہیں ہے کہ پتا کے بچن کو اُلنگھن کر دوں اور پُتر کا یہی دھرم ہے اور استری کا بھی یہ دھرم
ہے کہ اپنے پت کی سیوا کرے تم ماتا کو سمجھاؤ کہ پتا کی سیوا کیا کریں دیکھو شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جب
استری بدھوا ہو جاوے تب اسکو گرہ سے باہر نکلنا اُچت ہے سو راجہ دسرتھ تو جیتے ہیں
ماتا کیسے باہر نکل سکتی ہیں اور شاستر میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو پُرش روگی اور بِردھ اور کوڑھی
اور انکت ہو جاوے تو استری کو اُچت ہے کہ اپنے پت کو تیاگ نہ کرے یہ سُنکے کوشلیا بچار
کرنے لگیں کہ راجہ دسرتھ کا کچھ دوش نہیں معلوم ہوتا کیوں کیکئی کی پُوشٹیتا سے راجہ کشٹ
میں پڑ گئے ہیں اور پھر رام چندر کہنے لگے کہ ہے ماتا بہت دیر ہوتی ہے ہمکو آنند اُچت ہو کر آگیا
دیدیجے اور آپ دوڑنک بچار کیجئے کہ جس اپیاؤ تم کوئی دھن اور راج نہیں ہے تو ایسے
اُپائے جس کو تیاگ کر کے راج دھن کے لوبھ سے ادھرم کیسے کروں اور اس سنسار میں
جس پُرش کے جس کی ہانی ہو جاتی ہے وہ تو جیتے ہی مرتک ہے اور یہ سمر یرنش کا جیون سنگو ہے
تو تھوڑے سے دن کیواسطے جس اور کیرتی کا کھو دینا اُچت نہیں ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر
نے یہ سب دھرم کے بچن کہہ کے کوشلیا کو پرسن کیا اور لچھمن کو سمجھا کے اور ماتا کی پردچھن کر کے کہا کہ
آپ اگیا دیجئے اور اپنے اُدھار چت سے کہدیجئے۔

اکیسواں سرگ سماپت

یہ سب دھرم کی ہانی سُنکے جدپ کوشلیا تو سمجھ کے مون ہو گئیں پر تو لچھمن کے چت میں یہ نہ سمایا
اور لچھمن کو تو کرودھ یہ تھا کہ مہاراجہ دسرتھ رام چندر کو راج نہیں دیتے تو بن جانے کی اگیا کسواسطے
دیتے ہیں اور رام چندر بلات کار سے کیوں نہیں راج کو چھین لیتے بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن جی
ہو بڑے کرودھ میں ہو کر اور دم سانس لیتے تھے اور آنکھیں لال لال ہو گئی تھیں تب پھر
رام چندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم بُدھمان ہو بچار کرو اور دھیرتا کو دھارن کرو کہ دھرم
اور ادھرم کون لستو ہے تم یہ تو سمجھتے ہو کہ یہ سب تیاری دھوم دھام کی ہوئی اور سب سامگری موجود

کی گئی پر جو راج نہ ہوا تم ایسا مت بچار کرو اس تیاری اور سامگری کو یہ سمجھو کہ جیسے یہ سب میرے راج بھنگ ہونے کے لیے موجود کی گئی ہین سو تم بچار کرو کہ اس راج کے ہونے سے ماتا کیکئی کو اس سمے بڑا بھاری کلیش ہو رہا ہے اور ماتا کو کلیش دینا دھرم شاستر سے برودھ (विरोध्य) ہے تم ماتا کوشلیا کا بودھ ہو جائیگا سو ہے لچھمن چودہ دن کے برابر سمجھین اور اس چودہ برس مین ماتا کیکئی کو بھی بودھ ہو جائیگا سو ہے لچھمن مین تو سدا کال سے ماتا لوگون کی آگیا ماتا آیا ہون تو اب ماتا کیکئی کی آگیا کیونکر اُلنگھن کر سکتا ہون جو تمھارے بچار مین یہ ہو کہ راجہ دسرتھ کام کے بسی ہو کر ادھرم کرتے ہین تو یہ آگیا نہ ماننا تمھاری ہے کیونکہ راجہ دسرتھ بڑے دھرمگیہ (धर्मज्ञ) اور ستیہ بچن اور ادھرم سے بہت ڈرتے ہین اور جب سمے ماتا کیکئی کو بردان دیا تھا اُس سمے تو کام کے بسی نہین تھے اور جو کدا چت تمکو یہ سنتاپ (संताप) ہو کہ راجہ نے بردان دے دیا تھا اس تو کیکئی کو یہ اچت نہین تھا کہ رام چندر کو بن مین بھیجدیوے تو یہ تمھاری دُربدھی ہے کیونکہ جو کیکئی کی پرسنتا میرے بن جانے سے ہے تو مین اسی چھن بے پرسرم بن کو چلا جاؤنگا اور بھرت کے راج ہونے سے تمکو یا ہمکو سوچ نہین کرنا چاہیے کیونکہ جب بھرت کو راج ہوتا ہے تو یہ سمجھ لو کہ مانو (मानो) ہمین کو راج ہوتا ہے اور جب تک مین تپسی کا سروپ دھارن کر کے بن کو نہ جاؤنگا تب تک ماتا کیکئی کو کلیش رہیگا یہ سنکے لچھمن بچار کرنے لگے کہ کیکئی ایسی دُشٹ ہو گئی ہے کہ رام چندر کو بن مین نکال دیتی ہے اور ادھرم کرنے پر تت پر ہو گئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر لچھمن کو کرودھ جگت دیکھ کے پھر سمجھانے لگے کہ تم کچھ کرودھ مت کرو راجہ دسرتھ کا بھی کچھ دوش نہین ہے کیونکہ یہ آربدھ (प्रारब्ध) بڑی پربل (प्रबल) ہوتی ہے اور یہ آربدھ ہی کی پریرنا (प्रेरणा) سے راجہ دسرتھ کام کے بسی ہو کے کیکئی کے گرہ مین رات ہی سمے چلے گئے نہین تو دیکھو کہ انھین کی آگیا سے تو سب کام سنجم نیم (नियम) والا اس برت کرتے رہے اور وہ خود کام کے بسی ہو گئے اور ماتا کیکئی کا بھی کچھ دوش نہین ہے کیونکہ دیکھو کیکئی بھرت سے ہمکو بشیش پیار کرتی رہی اور وہی کیکئی ہمکو راج ہونے سے کیونکر دُکھ پاتی ہے اور راجہ دسرتھ کو کیون دُربچن کہتی ہے اسی سے سمجھ لے کہ یہ پراربدھ کی پریرنا سے ہو رہا ہے لچھمن تم اچھی طرح سے بچار کر لو کہ کیکئی کیسے اوتم کل کی کنیا ہے اور شُبھ گُنون سے جگت رہی ہے اور اب وہی کیکئی میرے بن جانے کے لیے کسواسطے تت پر ہو گئی ہے تو اب اس سمے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ سب پراربدھ کرا رہی ہے اور پرآربدھ کی پریرنا سے راجہ دسرتھ کو کشٹ اور کیکئی کو دُرجس (दुर्यश) اور ہمکو بن باس ہوتا ہے یہ سب بچن رام چندر کے مکھ سے سنکر لچھمن جی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا

اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر دیو پراربدھ ایسی بلوان ہے کہ آپ سے اسکا بدھ نہین ہوسکتا تو آپ دیکھئے رہین مین ایسی جین پراربدھ کو نشٹ کر دیتا ہون یہ کرودھ لچھمن کا دیکھکے رام چندر پھر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم جیسا ربھد بدھی سے کیون نہین بچار کرتے ہو پراربدھ کا تو کوئی سروپ نہین ہوتا اسکو کس طرح سے نشٹ کر سکتے ہو تم اپنے کرودھ کو دور کرو کیول تکو اسی کارن سے کرودھ ہوگیا ہے کہ ہمکو راج نہین ہوا تو ایسی چھوٹی بات کے لیے اتنا بڑا کرودھ کرنا اچت ہے تکو یہ اچت ہے کہ جیسا مین کرتا ہون ویساہی تکو کرنا چاہیے ارتھات ٹھیوشتن دیستر تم بھی تیاگ کرو رام چندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ لچھمن کی پریتی مجھہ مین لشیشٹ ہے لچھمن راج ہونے کے لیے جو سب جل گھڑون مین رکھا ہے اسی سے اشنان کرکے بن جاترا کرونگا یہ کہہ کے رام چندر پھر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جو کہ اچت اس جل سے اسننان (स्नान) کرونگا تو کیکئی کو کداچت یہ سندیہہ ہوجائیگا کہ راج کرنے کے واسطے تو اشنان نہین کرتے ہین یہ بچار کرکے رُک گئے اور کہا کہ مین اپنے ہاتھ سے جل لاکر اشنان کرونگا پھر رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم پراربدھ پرلبواس کرو وہ بڑی بلونتی (बलवती) ہے جو چاہتی ہے وہ تو اوشنیہ کراہی دیتی ہے شواس ہے بن کا جانا ہی میرا اچت ہے دیکھو راجہ ہونے سے راجہ کو کچھ اُدھم پھل پراپت نہین ہوتا کیونکہ جو راج نیت کے برودھ کوئی بات ہو جاتی ہے اور پرجا لوگون کو کشٹ ہو جاتا ہے تو وہ راج نشٹ ہوجاتا ہے راجہ کو بھی نرک ہوتا ہے اور بن مین تپسیا اور اُپاسنا کرنے سے دھرم کی بردھی ہوتی ہے اور اسی دھرم کے پھل سے پھر راج بھی ہوتا ہے تو کسی کا کچھ دوش (दोष) نہین ہے پراربدھ جو چاہتی ہے وہ کرادیتی ہے۔

بائیسوان (٢٢) سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر یہ سب کہہ گئے تب لچھمن نے مستک (मस्तक) کو نیچے کر دیا اور ہرکھ وبکھاد (विषाद) دونون کے مدھیہ (मध्य) مین پراپت ہوگئے اور ہرکھ ہونے کا کارن یہ تھا کہ رام چندر مین بڑی دھیرتا ہے اور بکھاد ہونے کا کارن یہ تھا کہ رام چندر کو راج کے بدلے مین بن ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر کے سمجھانے سے لچھمن کو کچھ ستوگن (सतोगुण) بھاؤ ہوگیا پرنتو وہ تو تموگن (तमोगुण) بھاؤ تھے پھر اسی لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور کرودھ سے بھون چڑھ گیا اور مکھ لال ہوگیا اور لمبی سواسا (स्वासा) لینے لگے اور جس طرح سے چھدر (छिद्र) کے نیچے سے اوپر جانے کی سرپ کو سامرتھ نہین ہوتی اسیطرح سے رام چندر کے بچن سے دھرم کشٹ مین پراپت ہوگئے تھے پرنتو پھر کرودھ ہوگیا

اور جس طرح سے ہستی اپنی سونڈ کو گھما گھما کے پرتھی پر پٹکتا ہے اسیطرح سے لچھمن جی اپنے دونون
بھجا پرتھی پر پٹکنے لگے اور دونون بھجا سے शिर سر بھی پیٹنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر رگھو اب آپ
کی ابھپرا یہ تو ایہی ہے کہ ماتا و پتا کے بچن الگھن ہونے سے لوگ نندیا کرینگے اور پر آربدھ کو بھی
پردھان قرار دیتے ہین تو مین آپ کے सिद्धान्त سدھانت کو کھنڈن کرتا ہون کہ مہاتما لوگون کے سامنے
پر آربدھ کی کچھ سامرتھ نہین ہے اور جس طرح سے कृपण کرپن منش جاچنا کرنے والے کو تو کچھ نہین دیتے
اور جو منش لینے والے نہین ہوتے ہین تو اُن کو بچن سے کہ کے سب کچھ دے دیتے
ہین اُسیطرح سے جو لستو کرنا چاہیے اُسکو تو آپ نہین کرتے اور جو لستو کرنا نہین چاہیے اُسی
کے کرنے پر آپ تت پر ہین ہے رام چندر راج نیت مین تو یہ لکھا ہے کہ چھتری کو کول سے
بھی ڈرتا ہون چاہیے اور اب چھتری کُل مین جنم پا کر کے ڈرتے ہین بہت اچنبھا ہے اور
پر آربدھ تو ادھرمی و کوکرمی لوگون کو البتہ بادھا کر سکتی ہے اور آپ ایسے دھرماتما پرش کو کیا
بادھا کر سکتی ہے اور جو آپ ماتا و پتا کی اگیا پالن کرنا اُچت ہے پرنتو راجہ دسرتھ و کیکئی تو دونون
ادھرم کرنے پر تت پر ہین اور پاپی ہین جو کدا چت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ پاپ تو دیکھ نہین پڑتا
پرنتو مین یہ کہتا ہون کہ پاپ تو پرتچھ دکھائی دیتا ہے ارتھات پاپیون کا انتہ کرن پاپ و
چھل سے تو بھرا رہتا ہے پرنتو دکھلانے کے لیے اُتم بھیش بنائے رہتے ہین اور اُنکی یہ کامنا
رہتی ہے کہ پاپ اور ادھرم بھی کرین اور دھرماتما کہلاتے رہین اسیطرح سے جو آپ راجہ دسرتھ
اور کیکئی کا بھیش کیول دکھلانے ماتر تھا پرنتو انتہ کرن مین تو کپٹ اور ادھرم بھرا ہوا ہے آپ
اسکو اچھی طرح سے کیون نہین بچار کرتے اور جو کدا چت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ راجہ دسرتھ اور
کیکئی مین کونسا کپٹ اور چھل ہے تو مین آپ کو پرگٹ دکھلا دیتا ہون کہ جب راجہ دسرتھ
کیکئی کو پہلے ہی بردان دے چکے تھے تو پھر یہ سب تیاری راج ہونے کے لیے کس واسطے کی
اور کیکئی کے گرہ مین جانے سے کیا پرو جن تھا یہ سب تو سنسار کے دکھلانے کے
واسطے راجہ دسرتھ اور کیکئی نے پاکھنڈ کیا ہے کیا راجہ دسرتھ सनातन سناتن دھرم کو نہین
جانتے تھے کہ سدا کال سے جیٹھے پتر کو راج ہوتا آیا ہے اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ
لوک کے بردودھ سے بھی دھرم نشٹ ہو جاتا ہے تو لوک و بید دونون کو پردھان ماننا چاہیے
اور ایک دُرشٹانت آپ کو دکھلاتا ہون کہ ایک جگہ بید مین یہ لکھا ہے کہ جو برہمن چارون
بید اور چھو شاستر کے بکتا ہون اُنکو گرادان دینے کا بڑا پھل ہوتا ہی تو جد سب یہ بید مین لکھا ہے

پرنتو لوگ کے برودھ ہے ارتھات کوئی بکراوان نہین کرتا ہے سو ہے رام چندر راجہ دسرتھ اور
کیکئی دونون ادھرم کرتے ہین تو جب ایسے ادھرمیون کے بچن کی پالن کرتے ہین تو آپ کو
نرک ہوگا اور اس سمے تو آپ کی بدھی بھی بھرشٹ ہوگئی ہے کیونکہ رات بھر تو آپ بھی ہرکھ (हर्ष) مین
تھے اور برت کرتے۔ ہے کہ پراتھ کال راج ہوگا اور پرات کال ہوتے ہوئے بھول گئے اور
آپ تو بڑے پراکرم والے ہین آپ جو چاہین وہ کر ڈالین تو آپ اچھی طرح سے بچار نہین کرنے۔ مین
ہے رام چندر دھرم شاستر کے برودھ آپ مت کیجیے کیونکہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو پرش کامی
ہو جاتا ہے اُسکے بچن کا کچھ پرمان نہین ہوتا تو راجہ دسرتھ تو کام کے بسی ہوگئے اُنکے کہنے کا کون
پرمان (प्रमाण) ہے اور ایسے ادھرم کو دھرم سمجھتے ہین تو آپ کی اگیانتا ہے تمام سنسار مین آپ
کی بڑی نندا ہوگی اور جس پرش کی اس سنسار مین نندا (निन्दा) ہوتی ہے وہ ساکچھات (साक्षात) نرک مین باس
کرتا ہے تو آپ تو نرک مین جانے پر تت پر ہوگئے ہین اور راجہ دسرتھ کو بھی نرک بھیجتے ہین
یہ بہت انوچت ہے رام چندر راجہ دسرتھ تو اس سمے کیکئی کے بسی بھوت ہوگئے ہین اور یہ تو آپ
بتلائیے کہ راجہ دسرتھ نے کون اُپکار آپ کا کیا ہے جو آپ یہ سمجھتے ہون کہ میرا بیاہ (विवाह) کرا دیا ہے
تو بیاہ تو سبو استر کی سہایتا سے ہوا ہے اور آپ جو تیاگ ویر آربدھ کو پردھان کہتے ہین تو اس
اگیانتا کو آپ دور کیجیے میری رُچ (रुचि) ایسے کرم مین نہین ہوتی ہے اور جس طرح سے راجہ دسرتھ کی
بڑی پریو (प्रिय) کیکئی ہے اور راجہ دسرتھ کیول کیکئی کی پرسنتا کے لیے اُسکے منورتھ کو پورن کرنے پر تت پر
ہین اسی طرح سے مین آپ کا پریو اور آپ کا بھگت ہون اور آپ کی دیالتا بھگوان پر بدت (विदित) ہے
تو میرا آپ منورتھ سدھ کر دیجیے ارتھات آپ بلات کار سے راج کیجیے ہے رام چندر اسکو بھی
تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین کہ جو پرش نربیج (वीर्यहीन) ہین وکادر (कादर) ہوتے ہین وہی پرش دیو (दैव) دیو پکارتے
ہین اور پرآربدھ کے بھروسے سے کارج کرنے کو کہتے ہین اور جو پرش برجوان (वीर्यवान) ویر و شور (शूर)
ہوتے ہین وہ کبھی ایسا بچار نہین کرتے وہ تو یہ بچار کرتے ہین کہ پرآربدھ کوئی وستو نہین ہے
پرشارتھ پربل اور مکھیہ ہے تو آپ بار بار جو کہا کرتے ہین کہ پرآربدھ کراتی ہے تو آپ
دیکھتے رہین مین اپنے پرشارتھ سے پرآربدھ کو ناش (नाश) کر دیتا ہون اور جب پرآربدھ
بھی کچھ پربل ہے پرنتو وہ سادھارن پرشون کے لیے پربل ہے پرشارتھی پرشون کو کچھ بادھا
نہین کرسکتی دیکھئے جس طرح سے ہستی انکس (अंकुश) کے مارنے سے کرودھ ہوکر کے انیک
بن جنتون کو مارتا اور دوڑتا پھرتا ہے پرتو جب سنگھ کو دیکھتا ہے تب ڈر جاتا ہے

اسطرح سے جذب کا وہ پھوہون کے لیے ھستی روپی پر اربدھ پربل ہے پرنتو ہنگہ روپی پرشارت سے ڈرتی ہے آپ کے دیکھتے دیکھتے مین پرآربدھ کہ اسی چھن نشٹ کر دیتا ہون اور مین تواب کے چرن کے پرتاب سے چاہون تو تینون لوک کو بات کی بات مین پرلے کردون پرآربدھ کی کون گنتی ہے اور راجہ دسرتھ کی کیا سامرتھ ہے کہ آپ کے راج مین بادھا ڈال کے آپ کو بن مین نکال سکتے ہین اور راجہ دسرتھ اور کیکئی نے جو یہ بچار ٹھہرایا ہے کہ رام چندر چودہ برس بن باس کرین تو جو آپ کی آگیا پاؤن تو راجہ دسرتھ ہی کو چودہ برس کے لیئے بن مین نکال دون اور راجہ دسرتھ اور کیکئی کی جو یہ کامنا ہے کہ رام چندر کو بن اور بھرت کو راج ہو سو آپ دیکھتے رہیے مین انکو ناش کر دیتا ہون ارتھات منورتھ انکا نشٹ کر دیتا ہون اور میرے پرشارتھ سے تو پرآربدھ خود کلیش پاوے گی دوسرون کو کیا کلیش دے سکتی ہے سو ہے رام چندر آپ کو تو بن جانے کے لیے اچت بھی نہین ہے کیونکہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ جب راجہ کے پتر ہو تو اپنے پتر کو راج دیکر بن مین باس کرے تو جب آپ کے پتر ہونگے تب بن کو جائیگا اس لیے تو راجہ دسرتھ کو اچت ہے کہ آپ کو راج دیکر خود بن کو چلے جاوین اور میرے کل کا بھی یہی سناتن دھرم ہے کہ جتنے راجہ ہوتے آئے اپنے جیٹھ پتر کو راج دیتے آئے ہین اور راجہ دسرتھ شاستر دسناتن کے برودہ ادھرم کرنے پر تت پر ہین کہ آپ تو گھر بیٹھے رہین اور پتر کو بن مین نکال دیتے ہین اور انکو اور کیکئی کو آپ دھرماتما کہتے ہین اور کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ راجہ دسرتھ کے پتر تو بھرت بھی ہین راج دینا انوچت نہین ہے تو مین یہ کہتا ہون کہ جب راجہ دسرتھ کی ایسی برتی بھرشٹ ہو گئی ہے تو بھرت کو بھی راج ہونے کے لیے آپ کے بن جانے پر کہینگے کہ بھرت کو بھی راج نہ دینگے اور کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بلات کار سے راج کرونگا تو سب کسی سے بیر ہو جائیگا تو اسکا بھی سوچ آپ تیاگ کر دیجیئے اور مین آپ کی شپتھ کرتا ہون کہ جو آپ سے کوئی برودھ کریگا تو مین اسی دن سے بیر نہ کہلاؤنگا جس دن سب کو نشٹ نہ کردون سو ہے رام چندر یہ گھر دون مین جو بل رکھا ہے آپ بہت جلد اشنان کر کے راجگدی پر بیٹھ جائیے اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ جو دیس دیس کے راجہ لوگ آئے ہین اور راجہ دسرتھ کی سہائے کر کے سنگرام کرینگے تو اسکا بھی ذرمت کیجیے مین اکیلا سب کسی کا کھنڈ کر دونگا پرنتو جب آپ راجون کی سہایتا کرینگے ہے رام چندر یہ سب شستر جو آپ کے رکھے ہو جو ہین کس دن کے لیے جتن سے رکھے ہین شسترون کا پھل پایا جائیگا یہ سب شستر تو

شترون کی ستک کے چھیدن ہی کے واسطے بنے ہین اور میرے بچار مین تو کوئی شترو بھی آپ کا نہین ہے
جو کدا چت کوئی شترو ہوگا بھی تو کچھ پرواہ نہ کیجیے دیکھیے جس طرح سے ستیام گھٹا میگھ مین بجلی چمکتی ہے
اسیطرح سے میانون مین شستر سب چمک رہے ہین اور انھین سب شسترون سے شترون
کی ستک اور ہستی و گھوڑے و رتھ سب بھیدن کیے جائینگے اور کسی اجودھیا پورباسیون کی
یہ سامرتھ نہین ہے کہ میرے سامنے کھڑے رہ سکین ہے رام چندر ہماری دونون بھجا کو دیکھیے ہین
کہ اسپر چندن لگایا جاتا ہے اور بھوشن سے بھوشت ہین اور انھین بھجا سے دان دیتا ہون اب آپ
دیکھتے رہیے انھین دونون بھجا سے شترون کا ناش کردیتا ہون اور یہ دونون بھجا ہماری
راجہ دسرتھ کو اپنا پراکرم دکھانے والے ہین اور یہی بھجا آپ کے چرن کی سیوا کرنے والے
ہین ہے بھگوان آپ آگیا دیجیے کہ کس پرش کو جم لوک کو بھیجدون اور یہ سب جو کہتا ہون کیول آپ
کے چرن کے بل سے کہتا ہون کیونکہ مین آپکا داس ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب باتین لچھمن
جی بڑے کرودھ مین کہتے تھے اور رودن بھی کرتے جاتے تھے اور رام چندر اپنے ہاتھ سے
لچھمن جی کے آنسو پونچھتے جاتے تھے اور رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن کرودھ کو دور کردو اور بچار کرو کہ
تین پرکار کے پتر ہوتے ہین ایک تو وہ جو اپنے ماتا پتا کے بچن کی پالن کرے اور دوسرے وہ جو
پتا اور ماتا کے مرنے پر سرادھ کرم اور دان کرے اور تیسرے وہ جو گیا جی مین ترپن اور پنڈ دان دے
وہی پتر ہے نہین مونتر ہے۔

تئیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب یہ سب لچھمن جی کہ گئے اور رام چندر نے بھی لچھمن کو بہت سمجھایا
پرنتو لچھمن کے کرودھ کی شانتی نہ ہوئی اور لچھمن بیاکل ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ اب کوئی پاسے
کرون مون ہوگئے تب کوشلیا پھر کہنے لگین کہ ہے رام چندر چکرورتی راجہ دسرتھ کے پتر ہو اور مین
بھی راجہ دسرتھ کی ہنبھی استری ہون ہے پتر تمنے آجتک ہمکو کبھی کوئی دکھ نہ دیا اب دکھ کو بن مین
کیسے کاٹوگے اور اجودھیا پوری مین تو انیک داس لوگ تمھاری سیوا کرتے تھے اور انیک پدارتھ
بھوجن کرتے تھے اور چودہ برس بن پھل کھا کے کیسے اپنے پران کی رچھا کروگے اور مجھکو
تو یہ نشچے ہوگئی ہے کہ پرآربدھ بڑی پربل ہے کیونکہ جو پرآربدھ پربل نہ ہوتی تو راجہ دسرتھ
ایسے دھرماتما ہوکر تمھارے ایسے پتر کو بن مین بے پرواہ کیونکر نکال دیتے ہے پتر جب
ہمنے بہت دھیرتا کو دھارن کرتی ہون پر تو مایا بڑی دشٹ ہے چت میرا شانت نہین ہوتا اور

شوک ہردے سے نہین نکلتا اور مین چودہ برس کس طرح جیتی رہونگی اور شوک روپی اگنی لکڑی روپی ہردے
کو بھسم کر دے گی ہے رام چندر تمہارا جنم ہونے کے لیے بڑا بڑا کشٹ کیا ہے اور اپواس برت کرتے
کرتے بہت دربل ہوگئی ہون جب یہ سکھ بھوگ کرنے کا سمے ہوا تو پھر دکھ ہوگیا سو دیکھو کہ جب گئو باہر
جاتی ہے تو بچھڑو اسکے ساتھ ساتھ رہتے ہین تو جہان جہان تم رہوگے مین تمہارے ساتھ
رہونگی یہ سنکے رام چندر پھر کوشلیا کو سمجھانے لگے کہ ہے ماتا جدپ پہلے تو کیکئی راجہ دسرتھ
کی سیوا کرتی رہی پرنتو اسکے بسواس پر راجہ دسرتھ ٹھگا گئے اب تو وہ بھی شتر ہوگئی راجہ دسرتھ
کی سیوا نہین کرے گی جو تم بھی پتا کو تیاگ کرکے میرے ساتھ چلوگی تو پتا جی کسطرح سے جیتے
رہینگے دیکھو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب تک استری کا پت جیتا رہے تب تک وہ اپنے
پت کو تیاگ نہ کرے تو تمکو تیاگ کر دینا اچت نہین ہے کیونکہ تم رام چندر کی ماتا ہو کسی دوسرے
پتر کی ماتا نہین ہو تو تمہاری اور میری دونون کی سنسار مین بڑی نندا ہوگی بالمیک جی کا بچن ہے
کہ یہ سنکے کوشلیا کو دیرڑھتا ہوگئی اور پرسن ہوکے انگیکار کر لیا اور رام چندر بچار کرنے لگے کہ جدپ
ماتا کا چت تو شدھ ہوگیا پرنتو کنچت ماتر شوگ رہ گیا ہے تو رام چندر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماتا
ہمارے پتا جی تو ہر پرکار سے ہمارے ناتھ ہین تو تمکو اپنی سیوا اور ہمکو انکے بچن کی پالن اچت
ہے تم سیوا کرتی رہو جب مین بعد چودہ برس کے پھر آؤنگا تب جو جو تم اگیا دوگی وہ سب
مین اپنے سر پر رکھونگا رام چندر کے کہنے کی ابھپراے یہ ہے کہ تب تک تو راجہ دسرتھ جیتے نہین
رہینگے تب پھر کوشلیا کہنے لگین کہ ہے رام چندر مین تمہاری جاترا مین اب بادھا نہین کرتی
ہون اور دکھ تو سہتی رہونگی پرنتو کیکئی سوت کا دکھ کس طرح سہونگی اسی سے مین اور بیاکل ہوکر
کہتی ہون کہ ہمکو اپنے ساتھ لیتے چلو یہ کہکر کوشلیا رودن کرنے لگین اس سمے رام چندر کا بھی
دھیرج چھوٹ گیا اور رو رو کے کہنے لگے کہ ہے ماتا کیا کرون مین دھرم روپی رسی سے بندھن
مین پھنس گیا ہون اب اس سمے مین تمکو بھی اچت ہے کہ راجہ دسرتھ کی سیوا کرو دیکھو کہ جس استری
کا پت اور جس پتر کا پتا موجود ہو تو وہ اناتھ نہین کہلاتا تو تمہارے پت اور ہمارے پتا تو اب تک
موجود ہین کچھ شوچ مت کرو اور یہ جو سندیہ کرتی ہو کہ کیکئی ہمکو دکھ دے گی تو اسکا شوچ تم
کچھ نہ کرو اسلیے کہ بھرت تو بڑے پرمیشور بھکت ہین وہ سدا کال تمہاری سیوا مین پر رہینگے
جب تم بھی نہ رہوگی تو پتا کو بڑا کلیش ہوجائیگا اور تم جو رہ کر سمجھاؤگی تو انکو وہ رہے گا
اور پتا جی برڈھ ہوگئے ہین اور برڈھ پر دیا کرنا بہت اچت ہے اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو

استری اُتم کل کی ہووے اور تیرتھ وبرت دیو جا و پاٹ کرتی ہو اور اپنے پت کی سیوا نہ کرے
تو مہا پاپ ہوتا ہے اور جو استری دان و پُنیہ و تیرتھ و برت و پوجا و پاٹ بھی نہ کرے اور اپنے
پت کی سیوا مین تت پر رہے تو وہ سُرگ کو چلی جاتی ہے یہ سُنکر کوشلیا تو اپنے من مین یہ بچار
کرنے لگین کہ رام چندر تو ہمسے راجہ کی سیوا کراتے ہین اور رام چندر اپنے من مین یہ بچار کرنے لگے کہ
راجہ تھوڑے سے کال جیتے رہینگے تو چودہ برس کوشلیا کس طرح جیتی رہینگی تب رام چندر پھر کہنے لگے کہ مجھکو
بھی سیوا کرنا تو میرے بن سے آنے کی اُمید بھی دیوتون کی آپاسنا کرتی رہنا اور آہار بھی پرمی تیاگ
نہ کرنا مین آکے اوشیہ تمہارا منورتھ سدھ کرونگا اور جبتک پتا جی جیتے رہین تب تک سیوا کرنا
ارتھات پتا جی تو جیتے نہ رہینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سُنکے کوشلیا کا نیتر آنسو سے بھر آیا
اور کہنے لگین کہ جو بن جانے ہی کا تمکو نشچے ہوگیا تو اب مین کچھ نہ کہونگی تم بن کا جاترا کرو اور تمہارا کلیان
ہو اور مین تمہارے آنے کے آسرا سے جیتی رہونگی اور تم بن مین جا کر اور اپنا منورتھ سدھ کرکے
ارتھات راون کا بدھ کرکے جب آؤگے تب ہی ہکو بتر آویگی ہے رام چندر کال گتی اور گرہ گتی
و دیوگتی کیسی پربل ہوتی ہے کہ بن جانے کے لیے میرے مُنہ سے کہلا دیا اب مین بھی منتی ہون
کہ چودہ برس بہت جلد بیت ہوجاوے بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا بہت بڑی دھرم چارنی ہین
جدپ دھرم کو بچار کرکے آگیا تو دے دی پرنتو شوک ہردے کا دور نہین ہوا تب رام چندر نے
اپنی مایا کی پریرنا سے کوشلیا کی آگیانتا کو ہرن کرلیا ارتھات رام چندر نے اپنے جنم لینے کا کارن کوشلیا
سے یتھارتھ کہدیا اور کوشلیا کو وبہ گیان ہوگیا کہ یہ تو ایشور ہین اور استُتین پڑھنے لگین

چوبیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا کو بڑا ہرکھ ہوگیا اور منگلاچار کرنے لگین اور کہنے لگین کہ ہے
رام چندر میری سامرتھ آپ کے روک رکھنے کی نہین ہے اور رام چندر کو ایشور جانکر کہنے
لگین کہ ہے رام چندر بن کو چلے جاؤ ہمارے اشٹ دیوتا تمہاری رچھا کرین اور بسوامتر نے
جو تمکو استر وشستر دیا ہے وہ تمہاری سہاے کرین اور تم کیکئی کا منورتھ سدھ کرو اور جس
دھرم پر تم تت پر ہو وہی دھرم تمہاری رچھا کرے اور بنسپتی و برہمن و رشی و بن دیبی و پہاڑ
و ندی و سمدر و پشو و پنچھی و بیاگھر اور سنگھ و سادھو و باپو و اگنی و دھاتا و بدھاتا و بارھو
گراسو و چندرمان و دیوتا و اندر و مہورت و بارھو ماس و مہاتری و دن و مہورت و بید و

نکشتر سب کوئی تمھاری رچھا کرین اور کشیپ و دھو و شا اور سمدر و برن و کوبیر و نچھتر و گرہ و رچھس و دانو و بھوت و پشاچ و باز و بھیڑ و مکھی و ہاتھی و ریچھ و گندھرب و بھالو و بھینسا اور تیز نکھ والے سینگ والے بن جنتو مین ورڈھی و آکاس و پرتھوی و شوکر و لوکر و نرگن و سرگن سب گن سب کوئی تمھاری رچھا کرین بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا یہ سب آشرباد دیکر دیوتون کی پوجن کرنے لگین اور برہمنون سے ہون کرانے لگین اور اُجل پشپ کا مالا اور اُجل سہر سون سے پوجا کرنے لگین اور برہمن لوگون سے سستین پڑھانے لگین اور برہمنون کو دچھنا اور دان کرنے لگین اور چندن و اچھت کا تلک رام چندر کی مستک پر لگا دیا اور بشلیہ کرنی اوشدھی رام چندر کے بھجا مین باندھی اور منتر پڑھنے لگین بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا کا شریر تو پہلے ہی چھوٹا تھا اور بردھ ہونے سے کلیش کے پاتے پاتے اور چھوٹی ہوگئین تھین اور رام چندر جو لمبے تھے انکے تلک لگانے کے سمے مین رام چندر نے اپنی مستک کو نیچے جھکا دیا تھا کوشلیا پھر کہنے لگین کہ ہے رام چندر میرا آشرباد ہو چکا اب بن جاترا کرو اور کوئی روگ اور کسی پرکار کی بیادھ تمھارے نکٹ مین نہ آوے اور پھر اجودھیا پوری کو چلے آؤ کہ نیتر میرے تکو دیکھ کے ترپت ہو جاینگے رام چندر کہنے لگے کہ ہے ماتا تم جانکی کو سمجھا کے بودھ کر دینا اور جانکی کو کسی بستو کا کلیش ہونے پاوے یہ بانی رام چندر کی سُنکے کوشلیا کا نیتر جل سے پورن ہوگیا اور رام چندر کی پردچھن کرنے لگین کہ ہے رام چندر جدّپ کر کے لوک ریتی سے میرے پتر ہو پرنتو تم تو ایشور ہو یہ کہہ کے کوشلیا باربار انگ مین لگانے لگین اور رام چندر بھی باربار کوشلیا کے چرن پر گرنے لگے اور پرنام کر کے سیتا کے گرہ مین پرویش کر گئے اور تیج رام چندر کا بڑھ گیا۔

پچیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جانکی جی بھی رام چندر کے راج ہونے کے لیے برت و پوجا کرتی تھین اور جدّپ جانکی جی تو مہا لچھمی و شکتی روپ انترجامی تھین پرنتو لوکک بیوہار سے کرتی رہین اور بچار کرتی رہین کہ رام چندر کو کب راج ہوگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ سیتا جی رام چندر کا سروپ دیکھ کے شوک گ گئین اور تھرتھر کانپنے لگین اور رام چندر بھی سیتا کو دیکھ کے لوک ریتی سے موہ مین پراپت ہو کے بیاکل ہو گئے اور مکھ رام چندر کا برن ہوگیا یہ دسا دیکھ کے سیتا کہنے لگین کہ ہے رام چندر یہ آپکی کیا دسا ہے آج ہی آپکو پوکھ نچھتر مین راج ہونیوالا ہے اور آج وہ شبھ دن ایک دن بھی کہ

آپ کو اُچت چھتر و چونر چاہئیے اور بندی (बन्दी) جن استت کیون نہین کرتے اور سدا کال تو رکت چندن لگاتے تھے پرنتو آج تو راج ہونے کی سمے ہے وہی (दही) اور اچھت دندھو (मधु) کا تلک مستک پر لگانا چاہیے اور سُندر سُندر رتھ چڑھنے (सवार) کے لیئے اور بستر و بھوشن سے سُجگت رہنا چاہیے اور ہستی و گھوڑے سب کہان ہین اور راجگدی کا سنگھاسن نہین دیکھتی ہون اور آپ کو آج ہرکھ ہونا چاہیے او واس کیون دیکھتی ہون یہ بچن سیتا کے سنکر رام چندر کہنے لگے کہ ہے پریا راجہ دسرتھ جی نے بھرت کو راج اور ہمکو بن جانے کی آگیا دی ہے یہ کہکے مَون ہو گئے کہ جانکی کو مورچھا (मूर्छा) نہ ہو جاوے پھر کہنے لگے کہ ہے جانکی تم بڑی بُدھمان اور اُتم کُل کی کنیا ہو تم کچھ سندیہ نہ کرنا اور راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما دستیہ بچن ہے اور جو پرتگیا کرتے ہین اسکو کر ڈالتے ہین سو پتا جی نے ماتا کیکئی کو بردان دیا تھا اور اُسی بردان کی کیکئی ماتا نے مانگا کی ہے اسی کارن سے پتا جی دھرم کشٹ مین پڑ گئے ہین اور ہمکو بن جانے کے لیے آگیا دی ہے اور میری بن کی تیاری ہو چکی ہے کیول تمکو دیکھنے کے لیے آیا ہون اور بھرت کو راج دیا سو تم بھرت کی آگیا مین برابر تت پر رہنا اسلیے کہ جسکو راج و دھن ملتا ہے وہ نِت رہنے سے پرسن رہتا ہے اور میری پرسنسا بھی کسی سے نہ کرنا کداچت کوئی میرا چرچا بھی کرے تو بھرت کی آگیا تو سار چلنا اور نیتو پتا کے بچن کی پالن کے لیے اسی چھن بن کو جاتا ہون اور جب مین چلا جاتا ہون تو تم اپنا بھوشن اُتار کے رکھدو جسمین بھرت کا کچھ نِہورا (निहोरा) رہے اور پراتھ کال اُٹھنا اور برابر پوجا و پاٹ پر تت پر رہنا اور پتا جی کو روز روز پرنام کرنا اور میری ماتا کوشلیا بردھ ہو گئی ہین میری بن جاترا کا برتانت سنکر بہت دُکھت ہو گئی ہین اُنکی سیوا و ستکار اچھی طرح سے کرتی رہنا اور ماتا کیکئی و سومترا کی بھی سیوا کرنا اسلیے کہ سب ماتا برابر ہین اور جیسے اپنے بھائی سے پریتی ہوتی ہے ویسی بھرت اور شترگھن سے پریتی رکھنا اور جو بھرت کوئی آگیا دے دیوین تو اسکو انگیکار کر لینا اسلیے کہ بھرت راجہ ہوئے کداچت کوئی انوچت ہو جائیگا تو ڈنڈ کر دینگے اور راجہ کا یہ بھی سُبھاؤ ہوتا ہے کہ پترون کو تیاگ کر دیتا ہے اور جنکا آدر کرنا چاہیے انکو نرادر کر دیتا ہے اور جسکو نرادر کرنا چاہیے اسکا آدر کرتا ہے سو ہے پریا (प्रिया) مین بن کو جاتا ہون تم اسی استھان پر رہو۔

چھبیسوان (٢٦) سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کی بانی یہ سب سنکے جانکی جی کہنے لگین کہ ہے رام چندر آپ ایسے بُدھمان ہو کر یہ کیسے بچن کہتے ہین آپ تو خود سرشٹ اور راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما کے پتر ہو کے

آپ کو ایسا کہنا اُچت نہیں ہے کیونکہ ماتا وپتا وبھائی وپتر وبدھو سب کوئی تو اپنے اپنے بھاگ کے آدھین ہیں جانکی جی کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ استری تو کیول پرش ہی کی آدھار ہے اور استری اپنے پتی کی اردھنگی (अर्द्धांगी) ہوتی ہے تو جو آپ کو بن جانے کی آگیا ہوئی تو ہمکو بھی ہوچکی اور بن میں ہمکو کچھ دکھ نہ ہوگا جو کہ چت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ استری تو دربل ہوتی ہیں تو اسکا کچھ سندیہ نہیں ہے یہ بچن سری جانکی کے سنکر رام چندر ہنسکر کہنے لگے کہ ہے جانکی جو استری اپنے پتی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کر چکی ہو اُسکو بن کا جانا اُچت نہیں ہے ارتھات تم بھوگ اور بلاس کر چکی ہو تب جانکی جی بھی ہانسیہ (हास्य) کی بانی کہنے لگیں کہ ہے رام چندر جو آپ اپنے گرہ پر رہتے اور بن کو نہ جاتے اور میں نہیں رہتی تو آپ دوسرا بیاہ (विवाह) بھی کر لیتے پرنتو بن میں تو آپ بیاہ بھی نہیں کر سکتے تو جو میں نہ چلونگی تو آپ کی سیوا کون کریگی اور میرے سر میں تو پاپ بھی نہیں ہے جانکی جی کی ابھپرائے یہ ہے کہ میں تو ساکچھات شکتی روپ ہوں اور دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جو کوئی پرش کسی پر استری کو کوئی لوبھ بھی دکھا دے تتھاپ استری کو اُچت نہیں ہے کہ اپنے پتی کو تیاگ کرے ہے رام چندر میرا تو سنکلپ ہو چکا ہے کہ میں بھی بن کو چلونگی اور یہ سمے بدیا (विद्या) اُپدیش کرنے کا نہیں ہے اور یہ بدیا سب تو میں اپنے گرہ پر ماتا وپتا سے پڑھ چکی ہوں کہ استری کا دھرم اپنے پتی کی سیوا سب سے پردھان ہے تو آپ تو اپنے ماتا وپتا کے بچن پالن کرتے ہیں تو میں اپنے ماتا وپتا کے بچن کس طرح سے اُلنگھن کر سکتی ہوں ہے رام چندر میں تو اوشیہ (अवश्य) بن کو چلونگی اور ہمکو تو مرگا دباگھ وسنگھ کے دیکھنے کی بھی ابھلاشا ہے اور جو سکھ ہمکو جنک پور اور اجودھیا پوری میں تھا وہی سکھ ہمکو بن میں رہیگا جو میں آپ کے ساتھ نہ رہونگی تو میرا پت برت دھرم کس طرح سے رہیگا جو آپ کے ساتھ رہونگی تو آپ کی سیوا کرونگی اور آپ کے ساتھ اپواس بھی کرونگی تو بھی کچھ سندیہ نہیں ہے اور میں تو ہر طرح بھی رہ سکتی ہوں یہ کہکے جانکی جی اپنے من میں بچار کرنے لگیں کہ کداچت رام چندر مجھکو باگھ وسنگھ وبھالو آدی کی بھے (भय) دکھلا کے میرے جانے کے لیے بادھا نہ کریں اسلیے پہلے ہی جانکی جی پھر کہنے لگیں کہ ہے رام چندر آپ تو سامرتھی ہیں آپ سب جیوں کی رکھشا کرتے ہیں ارتھات شکریوں اور انگد اور بانر دن کی رکھشا کرینگے اور میری رکھشا کون بڑی بات ہے اور میں آپ کے ساتھ رہونگی تو آپ کو کسی پرکار سے کوئی کلیش نہ ہونے دونگی اور ہمکو پیدل بھی چلنے کی سامرتھ ہے اور پہلے آپ کو بھوجن کرا کے تب بھو.. جن کرونگی ہمکو کچھ کلیش نہ ہوگا اور بڑے بڑے پہاڑ وندی آپ سے

پہلے اُلنگھن کر جاؤنگی اور ندی و پہاڑ سب ہکو دیکھنے کی اِچّھا بھی ہے اور جو مین آپ کے ساتھ نہ ہونگی
تو آپ بیر کیسے کہلاوینگے ہے رام چندر جو آپ کے ساتھ ہزار برس بن مین رہ جاؤنگی تو اُسکو ایک پل
کے برابر سمجھونگی اور انیک رشی لوگونکا درشن کرونگی جو کداچت ہکو چھوڑ کے آپ چلے جاوینگے تو مین اپنے
پران کو تیاگ کر دونگی اور میرے بدون آپ کی گورتا کیسے رہیگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب یہ سب
جانکی جی کہ گئین پرنتو رام چندر نے سنسار کے اُپدیش دھرم کے لیے انگیکار نہین کیا اور پھر کہنے لگے
کہ ہے پریا بن مین بڑا کلیش ہوگا۔

ستائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب شاستر ارتھ رام چندر و جانکی جی کا کیول اُپدیش کے لیے سمجھنا چاہیے
اور جب جانکی جی کے دونون نیتر جل سے چھا گئے پرنتو رام چندر انگیکار نہین کرتے تھے اور پھر جانکی
کو سمجھانے لگے کہ ہے سیتا تم اُتّم کل کی کنیا ہو تم اپنے گرہ پر رہ کر دھرم کا یج کرو تم ابلا ہو
ار تھا ت بل ہین ہو اور بن مین انیک دُکھ ہوتے ہین اور آج تک تمنے کبھی دُکھ نہین سہا
ہے اسلیے مین تمھاری ہی بھلائی کے واسطے بار بار سمجھاتا ہون اور بن مین بڑے
بڑے پہاڑ اور مہان پہاڑون کے گوپھا مین باگھ و سنگھ رہتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے
کہ جب رام چندر یہ سب بچن لوک ریتی سے تو کہ گئے اور اِسمین متھیا اور ستیہ دونون پرنتو
جس طرح سے ہنس دودھ کو تو گرہن کر لیتے ہین اور پانی کو چھوڑ دیتے ہین اُسیطرح سے گیانی
اور سجن لوگ ستیہ کو گرہن اور استیہ کو تیاگ کر دیتے ہین رام چندر کا بچن ہے کہ ہے
سیتا سنگھ و بیاگھر کے انیک بھیانک شبد سُنکر بڑے بڑے بیرون کی دھیرتا چھوٹ جاتی ہے و مرگا
وہستی سب مد سے اندھے ہوکر پھرتے رہتے ہین اور اُنکو دیکھ کے بڑا بھے ہو جاتا ہے اور
ندیون مین گھڑیال مگر آدرتے وہ دلدل ہوتا ہے اور ہر کہیں انیک کانٹے والے اور لتا سے جگت رہتے
ہین اور مارگ سب کٹھن اور بہت استھان ایسے ملینگے جہان اَنّ و جل نہین ملتا اور کہین پر تھی
اونچی اور کہین نیچی ہے اور ہر کہیں بڑے لمبے لمبے ملتے ہین اور سوکھا پتا کھانے کو ملتا ہے اور انیک
استھان ایسے ملینگے جہان کچھ بھی نہین ملتا اور اپواس کرنا پڑتا ہے اور پھل بھی نہین ملتا جو کسی
استھان پھل ہی ملجاتا ہے تو ہر کچھ بڑے بڑے ہوتے ہین توڑنا کٹھن ہوتا ہے اور کلیش و
اپواس کرتے کرتے سریر دُربل ہو جاتا ہے اور دُربل ہونے کا کارن سر کا جٹا بوجھ ہو جاتا ہے
سو ہے جانکی بن مین کلیش کا برتانت کہان تک کہون رشی لوگون کے ستھان رہنا پڑتا ہے اور ۔ بن

مین ہوا بہت چلتی اور اندھیارا بہت ہوتا ہے اور سگھن بن گھونگی رگڑ سے آگ بھی لگ جاتی ہے اور بھوکھ و
پیاس بہت ہوتی ہے اور سرپ بکھدھ انیک رہتے ہین اور ٹیڑھی ٹیڑھی ندیان نیک ہین دکھ ددھ و
لوبھ (लोभ) تیاگ کر دینا پڑتا ہے اور تپ کرنا ہوتا ہے اور تمھارے جانے سے کلیان نہین ہوگا کچھ مجھ سے اور
تمسے بیوگ ہو جائیگا۔

اٹھائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب سنکے جانکی جی کہنے لگین کہ ہے رام چندر یہ جو آپ کہ گئے ہین کہ بڑا
دکھ ہوگا تو اسکا کچھ سندیہ نہین ہے وہ سب دکھ ہمکو سکھ ایک ہونگے ارتھات جبپر آپ کی کرپا
ہوتی ہے اسکو کہین کچھ کلیش نہین ہے اور یہ جو آپ کہ گئے ہین کہ باگھ درگا وہستی وسنگھ و یانر
دبھالو سے بڑا بھے ہوتا ہے تو تمام برہمانڈ (ब्रह्मांड) تو آپ کے اودر (उदर) مین ہے یہ مین تو دیکھ چکی ہون ہمکو کچھ ڈر نہین
ہے اور آپ کے بدون تو مین ایک چھن نہین جی سکتی ہون اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ استری
بنان (बिना) پت کے نہین جی سکتی اور مین اپنے پتا کے گرہ پر برہمنون کے مکھ سے سن چکی ہون کہ جانکی کو بن باس
لکھا ہے تو یہ متھیا (मिथ्या) کس طرح سے ہو سکتا ہے اور یہ بھی سن چکی ہون کہ رام چندر اور سیتا کو بن مین
کلیش بھوگنا پڑے گا اور نارد رشی (नारद) کا شاپ (शाप) بھی ہے اور سنکیت (संकेत) دیب مین راون نے بھی بر (बर) مانگا ہے
کہ منچھی کے ہاتھ سے میرا بدھ (बध) ہو اور جو کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ سب استیہ ہے تو میرے پتا
وماتا و برہمن و برہمنی سب ستیہ بچن ہین یہ متھیا ہونے والا نہین ہے مین اوشیہ بن کو چلونگی اور
جو کداچت ہمکو آپ نرادر کر دینگے تو پران میرا تیاگ ہو جاوے گا اور مین تو آپ کے مکھ سے بھی سرون
کر چکی ہون کہ ہمکو اور ہمکو بن ہوگا تو آپ کو تیاگ اچت نہین ہے اور آپ تو شدھ آتما ہین
میرے پریم کو آپ جانتے ہین اور مجکو تو کوئی دکھ بھی نہین ہے اور شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ پتی برت
استری کا جنم جنمانتر اسی پرش سے سنبندھ (सम्बन्ध) ہوتا ہے ارتھات لوک وبید دونون سے پرسدھ ہے کہ
جب تک مکتی نہین ہوتی تب تک سنجوگ ہوا کرتا ہے اور یہ بھی لیکھ ہے کہ پت برت استری کو کلیش
ہوتا ہے تو پتی کو کشٹ ہوتا ہے جو ہمکو ساتھ نہین لیتے چلیئے گا تو مین جل مین ڈوب مرونگی بالمیک
جی کا بچن ہے کہ جبتک یہ سب جانکی جی کہ گئین پرنتو رام چندر کے جی مین نہین آیا تب جانکی جی چنتا
کرنے لگین اور نیترون مین جل پورن ہو گیا اور رام چندر سمجھ گئے کہ جانکی جی کو اس سمے بڑا بھاری
سوچ ہو گیا ہے۔

اُنتیسواں ۲۹ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب جانکی جی کو انتہ کرن (अन्त:करण) سے تو رام چندر میں پریم تھا پر تو کرودھ ہو گئے منہ سے کٹھور کٹھور بانی اُچارن کرنے لگیں کہ ہے رام چندر جب پتا جی ہمارے سُنینگے کہ رام چندر نے جانکی کو تیاگ کر دیا تو وہ یہی سمجھینگے کہ رام چندر استریوں کی طرح سے ڈر گئے اور ہمکو تو کوئی بیر و سُور بھی نہیں کہیگا اور سب کوئی کادر (कादर) اور نربل ہیں کہینگے اور یہ کہینگے کہ رام چندر کا تیج ہت ہو گیا اور میرے چلنے کا برتانت سُنکر جو آپ کی کیرت (कीर्ति) ہو رہی ہے ہیں تو کسکا ڈر ہے ہے رام چندر ایک سمے راجہ ستیہ وان بن میں اہیر (अहेर) کھیلنے کے لیے گئے تھے اور ساوتری اپنی استری کو اپنے ساتھ لیتے گئے تھے اور راجہ کا سر چھوٹ گیا پر تو اسی استری کی سہایتا (सहायता) سے راج کی بڑھتی ہو گئی اسی طرح سے میں اپنے پت برت دھرم کے بل سے راج کی بڑھتی کرنے والی ہوں میں دوسری استریوں کی طرح سے بے بچارنی نہیں ہوں میں اُدتشیہ بن کے جوگیہ ہوں ہے رام چندر پت برت استری تو کواری کنیا کے برابر ہے تو کیا تم ہمکو دوسرے پرش کو تو سمرپن نہیں کر دوگے اور یہ جو تمنے کہا ہے کہ بھرت کی اگیا میں نت پر رہنا تو جب آپ بھرت کے سیوک ہو جائیے تو میں بھی سیوک بھرت کی ہو جاؤنگی تم مجھے چھوڑ کے اکیلے بن کے جوگ نہیں ہو جا ہے تم بن میں تپسیا کرو ہمکو تیاگ کرنا انوچت ہے جانکی جی کی ابھپرائے یہ ہے کہ جبتک استری کو پتر نہ ہو تب تک پرش کو اُچت نہیں ہے کہ استری کو تیاگ کرے اور تپسیا بھی بے استری کے پُورن نہیں ہوتی ارتھات جو میں نہ رہونگی تو ادان کا برھم کسطرح سے کروگے اور کشٹ دکھانا تو ہمکو رُوئی کے سمان ہو جائیگا اور اندھر بھی چندن کے برابر سیتل و ایک ہو جائیگا اور تپے پر کا سین سیجیا کے برابر سمجھونگی اور پتر (पत्र) و پشپ اور پھل جو اپنے ہاتھ سے آپ ہمکو دیونگے اُسکو امرت کے برابر مانونگی اور اپنی ماتا و پتا و برادر کو کبھی اُسمرن نہ کرونگی جو ہمکو سرگ بھی ہو تو آپ کے بدون نرک کے برابر ہے اور نرک کو سرگ سے بشیش سمجھتی ہوں جو ہمکو اپنے ساتھ نہ لے چلیے گا تو میں ماہر (माहुर) کھا کے مر جاؤنگی اور میں تو بھرت ولیکی کے ساتھ کی رہنے والی نہیں ہوں اور جب تک آپ میرے نیتر کے سنمکھ ہیں تب ہی تک میں جیتی ہوں پر تو جس سمے نیتر (नेत्र) سے اوٹ ہونگے اُسی چھن میرا پران اس سریر کو تیاگ کریگا ایک مہورت بھی نہیں رہ سکتا میں چودہ ۱۴ برس اکیلی کس طرح سے رہ سکتی ہوں بالمیک جی کا بچن ہے کہ جانکی جی یہ سب کہہ کے رام چندر کے چرن پر گر پڑیں اور چرن کے پکڑ کے مہا شبد سے رُودن کرنے لگیں اور جب رام چندر سمجھاتے تھے پر تو وہ بچن بان سمان لگتا تھا

اور جس طرح سے ہستی انکس کے مارنے سے بیاکل ہو جاتا ہے اسیطرح سے جانکی جی بیاکل ہو گئین اور
جس طرح سے ارنی کاسٹھ سے اگنی نکلتی ہے اسیطرح سے جانکی جی کے نیترون سے اگنی کا کن نکلنے لگا
اور جس طرح سے کمل کے پتر پر جل کا بوند سوبھائمان ہوتا ہے اسیطرح جانکی جی کے مکھ سے آنسو جل
سوبھائمان ہو گیا تھا اور جیسے میگھ کی گھٹا مین بجلی سوبھائمان ہوتی ہے اسی طرح سے گھٹا روپی کیس مین
بجلی روپی مکھ جانکی کا سوبھائمان ہو گیا تھا اور جانکی جی کو سورچھا ہو گیا تھا جب رام چندر نے دیکھا
کہ جانکی جی سورچھت ہو گئی ہین تب اٹھا کر اپنے انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہے پریا تمہارے
دکھ ہونے سے تو ہمکو سرگ مین بھی سکھ نہ ہوگا اور جس طرح سے سب کال دلوک سے بھے
نہین اسیطرح سے مجکو کسی کا بھے نہین ہے اور مین پرتھم نہین جانتا تھا کہ بن جانے کے
لیے تمکو نشچے ہو گئی تھی ارتھات تم بن کے چلنے کے جوگ ہو اور میری سامرتھ تمکو تیاگ کر دینے
کی نہین ہے اور جس طرح سے سجن لوگ پہلے تو کسی سے پریتی ہی نہین کرتے جب پریتی ہو جاتی
ہے تو تیاگ نہین کرتے مین تمکو تیاگ نہ کرونگا ہے مرگ نینی جیسے سجن لوگ دھرم کی پالن
کرتے آتے ہین اسیطرح مین دھرم کی پالن کرونگا اور جس طرح سورج کی استری سدا اکال سورج
کے ساتھ رہتی ہے اسیطرح سے تم میرے ساتھ رہنے کے جوگ ہو اور مین اپنی اچھا سے بن کو
نہین جاتا ہون مین تو پتا کی اگیا سے جاتا ہون ہے جانکی سنسار مین یہ دھرم تو کیسے ویر دھان ہے
کہ ماتا و پتا اور گرو کے بچن کو النگھن کرنا اچت نہین ہے اور جو دیوتا تو دیکھہ بھی نہین پڑتے اور
انکی ارادھن ہوتی ہے پرنتو ماتا و پتا و گرو پرتچھ دیوتا ہین ارتھات جو پرش اپنی ماتا و پتا و گرو کو
نہین مانتے انکو دیوتون کا ارادھن پھلت نہین ہوتا و ماتا و پتا کی بھگتی سے تینو لوک و دیوتا لوگ
بھی پرسن رہتے ہین اور جو تپ تیرتھ و برت و جپ و دان و پُنیہ سے پھل ہوتا ہے
پرنتو اتنا پھل نہین ہوتا جتنا ماتا اور پتا کی سیوا سے پھل ہوتا ہے اور جو پرش ماتا و پتا کے اگیا کاری
ہوتے ہین انکو دھن و پتر و بدیا درلبھ نہین ہے سو ہے جانکی دیو لوک و برہم لوک و شیو لوک
بڑی تپسیا سے پراپت ہوتے ہین پرنتو یہ سب لوک کیول ماتا و پتا کے سیون سے
پراپت ہو جاتے ہین اور ماتا و پتا کی سیوا سناتن دھرم ہے سو تمہاری ابھپرائے
مین سمجھ گیا ارتھات بدون تمہارے مین راون کا بدھ نہین کر سکتا ہون ہے جانکی
اب تم بن چلنے کی تیاری کرو اور جتنا دھن اور رتن تمہارے پاس موجود ہو وہ سب
برہمنون کو دان کر دو اور جتنا تمہارے گرہ مین ان ہے سب کو دان کر دو اور بھوشن اپنا

سب داسونکو دیدو اور جتنے رتھ اور گھوڑے ہین سب دان کردو بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب سنکے جانکی جی کو پرتیتی (प्रतीती) ہوگئی کہ رام چندر اپنے ساتھ مجکو بن کو لیتے چلینگے۔

تیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر کوشلیا کے گرہ کے بھیتر سے نکلکر جانکی کے گرہ مین آئے اس سمے لچھمن بھی ساتھ تھے اور سمجھ گئے کہ جانکی جی کے جانے کے لیے رام چندر نے نسچے کر لیا اس سمے لچھمن کو بڑا بھاری سوچ ہوگیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ اب مین کون اُپاے کرون یہ کہکے رام چندر کے چرن پر گر پڑے اور سیتا کی سرناگت ہوکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر اور ہے جانکی ماتا جی جو کداچت آپ لوگون کی کامنا بن جانے کے لیے ہوگئی تو مین آپ لوگون کے ساتھ چلونگا اور مین دھنش بان لیکر آپ لوگون کی رچھا کرتا رہونگا کیونکہ بدون آپ لوگون کے ہمکو اچھا سرگ لوک کی بھی نہین ہے کیول آپ لوگون کے چرن کی سیوا کرنے کی ہمکو ابھلاشا ہے یہ سنکے رام چندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم بن کو نہ چلو تب لچھمن پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر آپ تو پہلے ہی ماتا کوشلیا کے گرہ مین بن چلنے کی مجکو آگیا دے چکے ہین کہ تم ہوشتن اپنا آماد مین اُس سے آپ کی ابھپرائے سمجھ گیا کہ ہمکو بھی بن چلنے کی آگیا ہوتی ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر نے دیکھا کہ لچھمن ہاتھ جوڑکے کھڑے ہین تب سمجھ گئے کہ لچھمن کی بھی اکامنا بن چلنے کی ہے اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم مہتمان اور بڑے دھرمگیہ ہو تم میرے پران سے بھی پریہ (प्रिय) ہو اور متر (मित्र) بھی ہو جو کداچت تم بھی چلوگے تو پتا جی اور ماتا لوگون کی سیوا کون کریگا اور کداچت یہ کہو کہ راجہ دسرتھ ماتا لوگون کی پالن کرینگے وہ تو بردھ ہوگئے دوسرے اُنکے گلے مین دھرم کی پھانسی لگ گئی ہے اور اشکت ہوگئے ہین کداچت یہ سمجھتے ہو کہ کیکئی پالن کریگی تو ایک تو کیکئی پہلے ہی سے برودھ رکھتی ہے اور دوسرے اب اُسکے پتر بھرت کو راج ملتا ہے جدپ کیکئی راجہ کیکئی اُتّم کُل کی کنیا ہے پر تو اب راج پانے پر بدھی اُسکی شدھ نہین رہ سکتی اور جو کداچت یہ کہو کہ جو کیکئی ایسی ہوگئی ہے تو بھرت پالن کرینگے تو یہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ کیکئی ہی کے کارن سے تو بھرت کو راج ملتا ہے وہ تو کیول اپنی ہی ماتا کی سیوا کرینگے اور راج مد (मद) ہونے سے بھول جائینگے اور راجہ دسرتھ کی بھی سیوا اس لیے نہین کرینگے اور راج دسرتھ اور اُن کی ماتا کیکئی سے برودھ ہوگیا ہے اسی کارن سے کہتا ہون

که ماتا کوشلیا کو سومترا کو بڑا کلیش ہوگا اور تمہارے رہنے سے اُنکی سیوا و پالن اچھی طرح سے ہوگا اور اِس بھگتی سے جن بھی تمسے پرسن رہینگا اور تمکو بھی پُنّیہ (पुण्य) ہوگا و ہرلوک و پرلوک بھی تمہارا بنا رہیگا جو رہنے کی اِچّھا بھی نہ ہو تو میری آگیا کو انگیکار کرکے رہ جاؤ بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ رام چندر لچھمن کو بہت سمجھا گئے پرنتو لچھمن کو انگیکار نہ ہوا اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ کا تیج و پرتاپ تمام برہمانڈ مین پرچلت ہے اور اِسی تیج کا دھیان کوشلیا و سومترا کرتی رہینگی ہے رام چندر سدّھ آشرم مین آپنے ماریچ و سوباہو راکچھسون کا بدھ کیا ہے اور وہ سمدر کے تٹ پر بہت دور جا کے پتن (पतन) ہوا اور ڈنڈکارنیہ بن بھی اجودھیاپوری سے بہت دور نہین ہے جو کداچت بھرت ماتا لوگون کی سیوا نہ کرینگے تو مین وہان سے آیا کرونگا اور بھرت کا بدھ کردونگا اور کداچت آپکو یہ سندیہ ہو کہ بھرت راجہ ہوتے ہین اور اُنکے پاس سینا بہت ہے تو انکو اسکا بھے کچھ بھی نہین ہے کیونکہ مین چاہون تو تینون لوک کو نشٹ کردون بھرت اور اُنکی سینا کی کون گنتی ہے کیونکہ ہم لوگ تو دھرم پرنِشٹ برہمن اور کیکئی ادھرم کرکے بھرت کو راج دلواتی ہے تو دھرم کا بڑا بھاری بل ہوتا ہے جو ادھرمی کے پاس کتنی ہی سینا رہے تو اُسکی بجے (विजय) نہین ہو سکتی اور نہ اُنکی بیرتا و پربھوتائی کچھ کام کر سکتی ہے شوبھے رام چندر آپکا جنم تو کوشلیا کے گربھ (गर्भ) سے ہوا ہے اور کوشلیا اور سومترا تو ہزارون پرش کی پالن کر سکتی ہین وہ کوشلیا و سومترا کو ایک ایک ہزار گانون جو مل چکا ہے اور اُس گانون سے بھرت کو سروکار نہین ہے اُسی سے پالن اُن لوگون کا ہوگا مین کیول آپکی سیوا کرونگا اور کند مول و پھل لاکر آپکو بھوجن کراونگا اور دھنش کو چڑھا کے آپکی رچھیا کرتا رہونگا کھنتر کو اپنے ساتھ لیتا چلونگا کھنتر (खनित्र) اُسکو کہتے ہین جس سے پرتھی کھودی جاتی ہے ارتھات ربایا دوسری چیز یہ بھی کھودنے کی و کند مول و پھل رکھنے کے لیے پٹکا بھی لیتا چلونگا ارتھات جھولی اور جب آپکی اِچّھا رشیون کے بھوجن کرانے کی ہوگی تب تب مین کھود لایا کرونگا اِسلیے کہ جو کسی رِشی نے آپ سے بھوجن جاچنا کی اور آپ سے نہ ہو سکی تو وہ لوگ شراپ دینگے اور جب جب آپ بھیانک (भयानक) بن اور پربتون کی کھوہ (खोह) مین ماتا جانکی سمیت شین کر جاینگے تو مین راتری کو جاگرن کرکے رچھیا کرتا رہونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب لچھمن جی یہ سب کہ گئے تب رام چندر نے آگیا دے دیا کہ جو کداچت تمہاری ایسی اِچّھا ہے تو چلو اور ہم لوگون کے بیاہ کے سمے جو دو دھنش جسکو برن نے راجہ جنک کو دیا تھا اور اس دھنش کو دیکھ کے سب لوگ کمپت ہو جاتے ہین اور کوچ و کھڑگ جسکی چمک سوریہ کی ایسی ہے

ہم لوگوں کو وسیح مین بل چکا ہے اور یہ سوجگیہ (सुयज्ञ) بشسٹ جی کے پتر کے یہان رکھا ہے اور ان شتروں سے
بھرت کو واسطہ نہین ہے اور نہ راجہ دسرتھ سے بھی کچھ سروکار ہے وہ تو کیول میرا اور تمھارا ہے
سو تم ترنت جا کر لے آؤ بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن آگیا پاتے ہی بہت آنند ہو گئے اور سب کوئی
کہنے لگے کہ لچھمن جی بھی رام چندر کے ساتھ جانے کے لیے تت پر ہو گئے رام چندر کا بچن ہے کہ
کہ ہے لچھمن جتنے سرشیٹھ برہمن ہین گرو اور شنشون کے سمیت (समत) بلا لاؤ کہ سب کسی کا
پوجن دسشکار کر کے تب بن کا جاترا کرین۔

اکتیسوان (۳۱) سرگ سماپت

رام چندر کا بچن ہے کہ پہلے پوجا سوجگیہ (सुयज्ञ) کی کرینگے پہلے پوجا کرنے کا کارن یہ ہے کہ ایک تو
بشسٹ جی کے جیٹھے پتر تھے اور دوسرے رام چندر کے ہتر بھی تھے اور تیسرے بڑے پنڈت
ودیاوان تھے او چوتھے جس طرح سے رام چندر پتا بھگت تھے ویسے ہی سوجگیہ بھی پتا بھگت تھے
لچھمن جی سوجگیہ کے گرہ پر چلے گئے اور اس سمے سوجگیہ ہون کرتے تھے لچھمن جی پرنام کر کے کہنے
لگے کہ ہے ہتر رام چندر نے راج کو تیاگ کر دیا اور بن جاترا کے لیے تیار ہین اور آپ کو بلایا ہے
یہ سنکے سوجگیہ برھیان کی سندھیا کر کے رام چندر کے یہان چلے آئے اور رام چندر و جانکی جی
اٹھ کے ساشٹانگ (साष्टांग) ڈنڈوت کرنے لگے اور اپنے کان کا کنڈل و بجایتھ (बिजायठ) و کنگن وانیک پرکار رتن
سوجگیہ کو دے کے ارگھ وپادار سے پوجا کرنے لگے اور بہت سا بستر دیا اور جانکی اپنے من مین
بچار کرنے لگین کہ جو سوجگیہ کی استری ہوتین تو مین بھی دان کرتی یہ ابھپرائے جانکی کی رام چندر
سمجھ کے کہنے لگے کہ ہے سوجگیہ جانکی جی یہ اچھا رکھتی ہین کہ تمھارے بھار (भार्या) جا کے لیے کچھ بستر و
بھوشن دان کرین سو جو کچھ دیتی ہین اسکو بھی اپنے داس سے لیوائے جاؤ تب جانکی جی نے
بھی رام چندر کی آگیا سے انیک بھوشن اپنے سریر سے اوتار اوتار کے دیدیے اور بستر
بھی دینے لگین اور رام چندر نے ایک ہستی جو اپنے ماماں کے یہان سے پایا تھا دیدیا اور
کہا کہ اس ہستی سے بھرت کو کچھ پروجن نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ سوجگیہ یہ سب
دان پاکر رام چندر و لچھمن و سیتا کو آشرباد دینے لگے بعد اسکے اپنے گرہ پر چلے گئے اور
جس طرح سے برہما کی آگیا اندر پر ہوتی ہے اسیطرح سے رام چندر لچھمن جی کو آگیا دینے لگے
کہ ہے لچھمن جی اگست رشی و کوشک (कौशक) رشی کا بھی پوجن کرو اور جس طرح سے اندر جل کی برشٹ (वृष्टि)

کرکے دھان (धान्य) کو ترپت کرتے ہین اسی پرکار سے برہمنون کو دان دے کر سنتشٹ کردو ارتھات
ان لوگون کو ایک ایک ہزار گئو (गौ) اور سونا اور روپیہ اور بھوشن و بستر دے دو تب یہ اگیہ
رام چندر کی پاکے دان کرنے لگے اور کوشلیا کے دوار پر ایک برد (वृद्ध) برہمن جسکا نام بھگت (भक्त) تھا
روز روز کوشلیا کو آشیرباد دیا کرتا تھا اسکو ایک رتھ جو منیون سے سوبھت تھا اور ایک داس
اسکی سیوا کے لیے دے دیا اور ریشمی بستر بہت سا دان دیا اور پھر رام چندر لچھمن سے کہنے لگے
کہ سب برہمنون کو انکی اچھا پوربک دان دیتے جاؤ اور سوست (सुसत) و چترتھ (चित्ररथ) جو ہمارے سارتھی
ہین ان لوگون کو بھی بستر اور درب سب دیا جاوے اور جتنے برہمن بید کے پڑھنے والے
ہین سب کو پسو (पशु) دان دیا جاوے ارتھات ہاتھی و گھوڑا و بیل و گئو و بکرا (बकरा) دیا جاوے اور جو
لوگ نہ تو بید جانتے ہین اور نہ برت کرتے اور نہ تپ کرتے کیول اپنے اودر (उदर) بھرنے ہی کے لیے
رات دن بیاکل رہتے ہین پرنتو وہ بھی برہمن کل کے ہین ان لوگون کو بھی دان دیکر ترپت
کردو اور انیک رتھ اور گاے اور اونٹ کو بھوشن سے بھوشت کرکے دیا جاوے اور انیک سندر
سندر پدارتھ بھوجن دیا جاوے اور میکھلے (मेखली) برہمن کو دیا جاوے ارتھات برہمچاری کو جو روز روز
کوشلیا ماتا کے گرہ پر جاکے درب لیتے تھے اور جب نہین پاتے تھے تو برہم چرج دھرم کو چھوڑ
دیتے تھے ان لوگون کو ایک ہزار گئو دیجائین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے کوبیر دان کرتے
ہین اسی طرح سے رام چندر دان کرنے لگے جب رام چندر اپنے گرہ اور پروہت اور اپنے
نوکر چاکرا دکو دان دے چکے تب دوسرے لوگون کو جتنا جوگیہ دینے لگے جب سب کو دان
دے چکے تب رام چندر پکار کے کہنے لگے کہ میرا اور لچھمن و سیتا کا گرہ سونا نہ رہے یہ کہکے اپنے
بھنڈاری (भंडारी) سے کہدیا کہ جتنا درب بھنڈارے مین موجود ہو وہ سب لاکر رکھدو تب بھنڈاری
نے سنپورن دھن (धन) لاکے رکھدیا تب رام چندر اچھا پوربک دان دینے لگے بالمیک جی کا بچن
ہے کہ اجودھیا پوری مین ایک ترجٹ (त्रिजट) نامی بہت دن سے تپسیا کرتے تھے اور تپ کرتے کرتے
بہت دوربل ہو گئے تھے اور مستک مین ایک بال بھی نہ تھا اور روز روز پرتھی کھود اکرین جو کچھ
پرتھی سے پراپت ہووے بھوجن کرتے تھے اور پرتھی کھودنے کے لیے کودالی و کھنتر سدا
کال اپنے ساتھ لیے رہتے تھے اور برہمن کی استری جو یا (युवा) بھی اور بہتر چھوٹے چھوٹے انیک تھے وہ
ترجٹ اپنے پت سے پرارتھنا کرنے لگی کہ ہے سوامی جو کدا چت مین کچھ انوچت کہون اسکو آپ
چھما کیجیے کیونکہ استری کا اشٹ دیو (इष्ट) پت ہی ہوتا ہے یہ کودالی اور کھنتر جو آپ لیے ہین

اسکو تو پھینک دیجیئے اور بالک سب بھوکہ سے کلیشت ہین ارس سمے رام چندر اچھا پورب برہمنون
کو دان دے رہے ہین کچھ زر سب لاکر رکھدو کہ لڑکے بالے بھوجن کرتے رہینگے یہ بچن اپنی استری سے
سنکے ترجٹ برہمن نے کودالی کو پھینک دیا اور ایک بستر پرانا پھٹا ہوا جو ان کی استری کی ساری
تھی اوڑھ لیا اور ایک سونٹا ہاتھ مین لے کر رام چندر کے دوار پر چلے آئے اور جب تپسیا کرتے
کرتے بہت دربل ہو گئے تھے پر تو بھی تپوبل کا ایسا تھا کہ بھیڑ جو ہوئی تھی سب کوئی ہٹ گئے ترجٹ
پانچوین ڈیوڑھی پر جہان رام چندر بیٹھے تھے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر تم راجہ
ہو اور مین بردھ برہمن ہون اور جب ہمکو تو دربھ کچھ پروجن نہین ہے پر تو میری
استری اور انیک شہرہ مین وہ چھند (अथवा) سے کلیشت رہتے ہین کچھ دیدیجیے بالمیک جی کا بچن ہے
کہ رام چندر تو بستر دو درب و بھوشن پہلے ہی دان کر چکے تھے پر تو گو بہت تھین
رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے برہمن اپنے ہاتھ مین جو سونٹا تم لیے ہو اسکو
گھما کے پھینک دو جہانتک یہ سونٹا جائیگا وہان تک سب گو تمہاری ہو جائینگی یہ سنکے
برہمن اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ ایک تو مین بردھ اور دوسرے تپ اور اپواس (उपवास) کرتے
کرتے دربل ہو گیا ہون سونٹا پھینکنے کی سامرتھ نہین ہے اور رام چندر یہ بچار کرتا اور مون (मौन) ہو جاتا
برہمن کا دیکھ کے مسکراتے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ برہمن نے اسی اپنی استری کی ساری
سے کمر اپنی کسکے باندھ لی اور ساہس کرکے اور سونٹے کو گھما کے پھینکدیا اور وہ سونٹا سرجو کے
اتر بھاگ مین اس پار جاکے گرا اور رام چندر کے گرہ سے اور سرجو اس پار تک جتنی گو تھین اور
اسکے بعد بیل (बैल) بھی بہت تھے وہ سب برہمن کو مل گئے ارتھات ایک گو بھی دوسرے برہمن کے دینے
کے لیے نہین رہی تب رام چندر نے آگیا دی کہ سب گو برہمن کے گرہ پر پہونچا دو یہ کہ کے برہمن سے
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے برہمن میرا اپرادھ چھما کرنا مجھے کیول ہنسی کی راہ سے یہ سب کہا تھا
سو اور جو کچھ تمہاری کامنا ہو وہ آگیا دیجیے مین بے پرشرم دے دونگا اور جتنا دھن میرا ہے
وہ سب کیول برہمن کے لیے ہے مین تو دھن کا جوڑنے والا ہون ارتھات جو دھن دان
و پونیہ مین لگتا ہے وہی دھن اچل ہے یہ سنکے ترجٹ برہمن کہنے لگے کہ ہے رام چندر
بہت کچھ ملا اب ہمکو کچھ لینے کی اچھا نہین ہے تمہارا اکلیان ہو اور جس (यश) کی بردھی ہو اور
سدا اکال پریم تمہارا برہمن مین بنا رہے یہ آشرباد دے کر ترجٹ چلے گئے اور انھین
گو ون مین سے ترجٹ اپنی طرف سے برہمن اور دکھیا کو دان کرتے چلے گئے

۳۲ بتیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ سمپورن (सम्पूर्ण) دھن برہمنون کو دان کرکے راجہ دسرتھ کے گرہ مین چلے اور جانکی جی نے ترتیب سے شسترون کا پوجن کردیا اور جس سمے رام چندر راج مارگ مین ہوکر چلنے لگے اس سمے بہت سے لوگ رام چندر کو دیکھنے کے لیے جمع ہوگئے اور ایسی بھیڑ (भीड़) ہوئی کہ راستہ بند ہوگیا اور بہت سے لوگ راج محلون کی اٹاریون سے چڑھ کے دیکھنے لگے اور سب کسی کے منھ سے یہی بانی اچارن ہونے لگی اور سوچ کرنے لگے کہ جن رام چندر کے ساتھ چترنگنی سینا چلتی تھی وہی رام چندر پاپیادہ چلے جاتے ہین اور جو رام چندر سندر سندر پدارتھ بھوجن کرتے تھے وہی رام چندر کیول پتا کے بچن پالن کے لیے بن (बन) مین کند مول پھل بھوجن کرینگے اور رام چندر سب کو تیاگ (त्याग) کرکے چلے جائینگے سو رام چندر دھنی ہین اور جو کداچت رام چندر چلنے کے لیے جو گئے ہون تو ہون پر تو جانکی کٹھور مارگ مین کیسے چلینگی ہائے آجتک سیتا کا کسی نے چرن بھی نہ دیکھا اب وہی سیتا راج مارگ مین کیسے جاتی ہین اور سب پرتچھ (प्रत्यक्ष) دیکھتے ہین اور جس جانکی کے سریر (शरीर) مین نیتیہ (नित्य) چندن لگتا تھا وہی جانکی کا کومل مکھ گھام دسیت سے ببرن ہوجائے گا اور بہت سے لوگ یہ کہنے لگے کہ راجہ دسرتھ کو پشاچ تو نہین لگا ہے کہ رام چندر ایسے دھرماتما پتر کو بن مین نکال دیتے ہین دوسرے لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جو پتر اپرادھی بھی ہو تو بھی ایسا اچت نہین ہے رام چندر تو ہر پرکار سے سوشیل (सुशील) اور بدّیا وان اور دھرمگیہ ہین رام چندر چھو گنون سے بھی یگت ہین ارتھات ہنسا رہت و دیاوان و بدّیاوان و سیل و اندری (इन्द्री) جیت اور چت کو اپنے بس مین رکھنا اور رام چندر کو کلیش ہونے سے پرجا لوگون کو بڑا بھاری کشٹ ہوتا ہے اور لوگ یہ کہنے لگے کہ رام چندر تو جگت کے پتا ہین تو رام چندر کے کلیشت ہونے سے تمام جگت پیڑت ہوجائے گا اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ جس طرح سے کوئی برچھ (वृक्ष) پھل و پھول سے جگت ہو اور کوئی جڑ سے کاٹ دیوے اور پھل و پھول سے سب سوکھ جاوے اسی طرح سے جڑ روپی برچھ رام چندر ہے پھل و پھول روپی پرجا لوگ دکھت ہوگئے اور دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ تم لوگ ستیہ کہتے ہو کہ جب مول نہین رہتا تو شاکھا کس طرح سے رہ سکتا ہے ارتھات ہم لوگ بھی رام چندر کے ساتھ بن مین چلین گے اور کوئی یہ کہنے لگے کہ تم لوگ اجودھیا پوری کو جہان سندر سندر گرہ و منوہر شیپ باٹیکا و انیک بھوگ و پدارتھ بھوجن کے لیے موجود ہے

کس طرح چھوڑ کے بن مین چلے جاؤگے تب بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ ہم تو گرہ اور پشپ باٹیکا سب
تیاگ کر دینگے اور دکھ و سکھ کو برابر سمجھ کے رامچندر کے ساتھ اونھیں کے پیچھے چلے جاینگے اور آپر لوگ
یہ کہنے لگے کہ ہمارا بچار تو ہوتا ہے کہ سب دھن دگووں کے اپنے اپنے ساتھ بن مین لیتے چلین اور
گرہ سب جڑ سے کھود دیئے جائین کسی کا ایک گرہ بھی اجودھیا پوری مین باقی نہ رہ جاوے اور نہ ایک
برکچھ رہنے پاوے اجودھیا پوری مین سرپ (सर्प) سب بل بنا کے باس کرین اور اجودھیا پوری مین کبھی
جھاڑو بھی نہ چلے اور دیوتون کے مندر سب کھود کے گرا دیے جائین اور مورتیون کو اپنے ساتھ لیتے
چلین گے اور کوئی ایک برہمن بھی ہون کرنے والے اجودھیا مین نہ رہین کیول کیکئی اکیلی رہ جاوے اور
راج کرے اور تھا اجودھیا پوری بن ہو جاوے اور بن اجودھیا پوری ہو جاوے یہ سنکے دوسرے لوگ
اتر کرنے لگے کہ یہ جو تم لوگ کہتے ہو سو بہت اچت ہے کہ بن اجودھیا پوری اور اجودھیا پوری
بن ہو جاوے پرنتو بن مین تو انیک بن جنتو ارتھات باگھ بھالو و بیا گھر اور سنگھ آدر ہتے ہین
تو یہ سب بن مین یہان کہان سے آدینگے تب دوسرے لوگ یہ کہتے لگے کہ جب سب
کوئی اجودھیا پوری کو تیاگ کر کے بن مین چلینگے تو وہان سے بن جنتو سب ڈر کے نکل نکل کے
بھاگ جاینگے اور اسی اجودھیا پوری مین آکر باس کرینگے یہ سنکے پھر آپر لوگ کہنے لگے کہ بن جنتو تو
بن مین مانس کے ادھار (आधार) سے رہتے ہین اجودھیا پوری مین مانس کہان پاوینگے تب دوسرے
لوگ کہنے لگے کہ کیکئی کا مانس بھجن کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپیا یہ بانی رامچندر
اجودھیا باسیون کے مکھ سے سنتے تھے پرنتو انکا چت چلائمان نہ ہوا اور جس طرح سے ہستی چلتا
ہے اسیطرح سے رامچندر سنی سنی کیکئی کے گرہ پر چلے گئے اور پہلی ڈیوڑھی پر پہونچکے کھڑے
ہو گئے اور دیکھا کہ سومنتر مہا کشٹ مین بیاپت ہو کے کھڑے ہوئے ہین تب رامچندر
سومنتر کے نکٹ مین چلے گئے اور سومنتر رامچندر کو دیکھ کے اور کلیشت ہو گئے اور راجہ
دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج رامچندر بن جانے کے لیے تیار ہو کے آئے ہین آپکی
جیسی آگیا ہو ویسا کیا جاوے -

تیتیسوان سرگ سماپت

سومنتر رامچندر کا سماچار سن کے شیام برن دھیان کرکے کہنے لگے اور اس سمے راجہ دسرتھ
اور وہ سانس لیتے تھے اور جس طرح سے راہو کے گرہن سے سورج کا تیج مست ہو جاتا ہے اور جسطرح
اگنی کا تیج راکھ کے پڑ جانے سے ہو جاتا ہے اور جیسے جل کا تالاب سوکھ جاتا ہے

اسیطرح سے راجہ دسرتھ کا تیج ہت ہوگیا تھا سومنتر کہنے لگے کہ ہے مہاراج آپکی جے ہو یہ بچن سومنتر کے سُنکے راجہ دسرتھ کے دونون نیتر کھل گئے تب پھر سومنتر کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ رام چندر سب دھن اپنا برہمنون کو دان دے کے اور آپ نردھنی ہو کے آپ کے سنکھ کھڑے ہین اور سب کسی کی آگیا لے کر آپ سے بن جاترا کی آگیا لینے کے لیے آئے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ کو تو لوگ دُکھ لگاتے ہین اور ادھرمی کہتے ہین اور مین یہ کہتا ہون کہ راجہ دسرتھ السیا دھرماتما اِس سنسار مین دوسرا کون ہے راجہ دسرتھ ساہس کر کے بولنے لگے کہ ہے سومنتر تم میری استریون کو بُلا لاؤ تب مین رام چندر کو دیکھونگا یہ سُنکے ترنت راج گرہ مین سومنتر چلے گئے اور سب سے راجہ دسرتھ کی آگیا کو سُنا دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ دسرتھ کو تین سو پچاس استری تھین اُن مین سے کیول ایک استری اکیلی کیکئی کرودھ بھون مین رہی اور کوشلیا تو شوک سے دُربل ہو گئی تھین دوسری استریان کوشلیا کا ہاتھ تھام کے لے چلین اور راجہ دسرتھ کے سمیپ کوئی بیٹھ گئین اور منتری لوگ آس پاس کھڑے ہو گئے اور راجہ دسرتھ سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر رام چندر کہان ہین یہ بچن سُنتے ہوئے سومنتر نے کہا کہ رام چندر لچھمن و سیتا آپ کے سامنے یہ موجود ہین تب راجہ دسرتھ دیکھنے لگے کہ رامچندر ہاتھ جوڑے کھڑے ہین ترنت اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور چاہا کہ دَوڑ کے رام چندر کو اپنے انگ مین لگالون تب تک مُورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور سب استریان مہاشبد کر کے رُودن کرنے لگین اور ہائے رام ہائے رام کر کے دونون بھجا سے سر دُھن دُھن کے اور چھاتی پیٹ پیٹ کے بلاپ کرنے لگین اور جب راجہ دسرتھ کا مُورچھا چھوٹ گیا تب اُٹھ کے رام چندر اور لچھمن کو انگ مین لگا لیا اور رام چندر نے بچار کیا کہ اِس سمے پتا کا چت شدھ ہے تب یہ پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے مہاراج آپ سب کے ناتھ ہین میرا پرستھان تو بن جانے کا ہو چکا ہے پرنتو لچھمن اور سیتا کو بھی آپ آگیا دیدیجئے ان لوگون کی بھی اکانچھا میرے ساتھ جانے کی ہے اور جو کداچت آپکو یہ سندیہ ہو کہ میری آگیا سے یہ لوگ جاتے ہین تو مین نے بہت سمجھایا اور شاستر بھی دکھلایا ہے پرنتو نہین مانتے سو ہے پتا جس طرح سے برہما سنکادک اپنے پترون کو تپ کرنے کے لیے آگیا دیتے ہین اسی طرح سے ہم لوگون کو آپ آگیا دیدیجئے یہ سُنکے راجہ دسرتھ اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ رام چندر کو بن جانے کی نشچے ہو گئی اب کیول آگیا ہماری چاہتے ہین یہ بچار کر کے راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ہے پتر مین تو کیکئی دُشٹ رُوپنی کو بر دان دے کر بدھ ہو گیا ہون سو ہے رام چندر تم اپنی

طرف سے ہمکو تنبیہ کردو اور تم بلات کار [बलात्कार] سے راج کرو راجہ دسرتھ کے کہنے کی ابھپرایہ [अभिप्राय] یہ ہے کہ رام چندر
میرے دھرم کی پالن کریں تب رام چندر کہنے لگے کہ ہمکو راج کرنے کی اچھا نہیں ہے چودہ [۱۴] برس بن میں
باس کرکے آوینگے تب راج کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بات چیت کیکئی جو سنتی رہی اور بیاکل
ہوگئی کہ ایسا نہ ہو کہ رام چندر رہ جائیں تب کیکئی کہنے لگی کہ ہے راجہ دسرتھ آپ جلدی سے آگیا
بن جانے کی دیجیے اور راجہ دسرتھ جب بڑے کشٹ [कष्ट] میں پڑے ہوئے تھے پرنتو دھرم کو بچار کرکے
کہہ دیا کہ ایسا ہی کرو ارتھات یہ کہا کہ ہے پتر تم بدھمان اور دھرم کے جاننے والے ہو اور تمھاری
بدھی کو روکنے کی میری سامرتھ نہیں ہے تم بن کی یاترا کرو ہے پتر پراتہ کال سے راج کی تیاری
کرتے کرتے ہیں پتر تو تھک گئے رات بھر اور رہ جاؤ کہ میں اور کوشلیا تمھاری ماتا آنکھ بھر دیکھ لے
پراتہ کال چلے جانا ہے پتر تمنے تو یہ بڑا بھاری کرم کر دیا کہ ماتا و پتا و گرو اور بھترون کو تیاگ کرکے
بن کو جاتے ہو تم دھنیہ ہو ہے رام چندر میں اپنے ستیہ [सत्य] اور تمھارے اُتم کرم کی شپتھ کرتا ہوں
کہ میرا تو یہی بچار تھا کہ تمکو راج دے دوں پرنتو کیکئی کل کی ناس کرنے والی نے دھوکا دے کر ہمکو
ٹھگ لیا ہے پتر تو تمھارا ہی کام ہے کہ یہ سب دھرم کرنے پر تت پر ہو تم میرے جیٹھ پتر ہو اور
جیٹھے پتر کا ایسا ہی دھرم بھی ہے کہ اپنے ماتا اور پتا کو نرک سے بچا دیوے یہ سنکے لچھمن جی
کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ تو برابر کہتے ہیں کہ میں پتا کے بچن پالن کرتا ہوں تو یہ بچن بھی تو
پتا جی کا ہوتا ہے کہ آج رات بھر رہ جاؤ تو اسکو آپ کیوں اُلنگھن کرتے ہیں تب رام چندر
نے کہا کہ ماتا کیکئی کی یہ آگیا ہے کہ ابھی چھن چلے جاؤ تو جب رات بھر رہ جاؤنگا تو کیکئی کے بچن
اُلنگھن ہو جاوینگے یہ کہکے پھر رام چندر راجہ دسرتھ سے کہنے لگے کہ ہے پتا جی آپ پھر
آگیا دے دیجیے اور آپ اپنے بردان کو دھیان کیجیے کہ جب میں ایسا کرونگا تو آپ کے
بردان کی پالن کس طرح سے ہوگی سو آپ موہ کو تیاگ کر دیجیے اور بچار کیجیے کہ آپ کی اُپما
سمندر کی مرجاد سے دیجاتی ہے ارتھات جس طرح سے سمندر گھٹتے اور بڑھتے نہیں ہیں اسیطرح
سے آپ کو دکھ اور سکھ کو برابر ماننا اچت ہے اور ہمکو تو راج و سورگ [स्वर्ग] لوک اور جینے
کی بھی اچھا نہیں ہے ہمکو تو آپ کے بچن کے پالنے کی اچھا ہے میں تو متھیا نہیں کہتا
ہوں اور متھیا کہنے والوں کو نرک ہوتا ہے اور میں اپنے ستیہ کی اور آپ کی شپتھ کرتا ہوں
کہ ہمکو ایک مہورت بھی رہنے کی اچھا نہیں ہے کیونکہ ایک رات کے رہنے سے آپ
کے بچن کی اُلنگھن ہو جاوے گی اور ماتا کیکئی کی بھی آگیا ابھی چھن جانے کے لیے ہے

اور مین کہہ چکا ہون کہ نرنت جاتا ہون اور آپ ابکا بھی سوچ تیاگ کر دیجیے کہ ہمکو بن مین کچھ کلیش ہوگا اور ماتا لوگ جو رُدن کر رہی ہین اِن گون کو سمجھا بجھا کے بودھ کیجیے اور بھرت کو راج ہر کھت مَن سے دیدیجیے یہ ہے رچّا جو کدا چت کوئی یہ کہدیوے کہ اَچل راج کرو تو بھی راج نہ کرون گا ہمکو راج کی اور بھوگ پدارتھ کی کنچت ماتر بھی اِچھا نہین ہے اور نہ آپ کی اکانچھا ہے رام چندر کے کہنے کی ابھپرا یہ ہے کہ جو آپ کے سرپر کا بھی تیاگ ہو جاوے پرنتو اب مین ایک چھن بھی ٹھہر نہین سکتا ہون جو اِسی چھن نہ چلا جاؤنگا تو اَوشیہ آپ کو نرک ہو جاوے گا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ سمجھ گئے کہ رام چندر سب ستیہ اور اُچت کہتے ہین اور راجہ دسرتھ نے مہا کشٹ مین پراپت ہو کر رام چندر کو انگ مین لگا لیا اور مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے اِس سمے ہاہا کار ہو گیا اور سب استریان مہا شبد کر کے رُدن کرنی لگین کیول کیکئی نہین رُوتی تھی اور سومنتر بھی یہ سب بلاپ دیکھ کے رُدن کرنے لگے اور سب کسی کے مکھ سے ہاے ہاے کا شبد نکلنے لگا اور سومنتر بھی مورچھت ہو کے بھوتل مین پتن ہو گئے ۔

چونتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سومنتر کی مورچھا چھوٹ گئی تو بڑے زور سے سر اپنا دونون بھجا سے پٹنے لگے اور کرودھ سے پورن ہو کے دانت سے ہونٹھ چبانے لگے اور مارے کرودھ کے سومنتر کا منھ کُروپ ہو گیا اور راجہ دسرتھ کی بھی ابھپرا یہ سمجھ گئے کہ بڑے کرودھ مین ہین تب بان رُوپی بچن سے کیکئی کو بھیدن کرنے لگے کہ اری کیکئی تو راکھسی تو نہین ہے کہ اپنے پت کو بدھ کیا چاہتی ہے اور اپنے کُل کی ناس کرنے پر کس واسطے تت پر ہو گئی ہے ری دُشٹ رُوپنی مجکو تو یہ پرتیت ہوتی ہے کہ جتنا ادھرم اِس سنسار مین ہے وہ سب تیرے ہی سر مین بھرا ہوا ہے تو تو ساکچھات پاپ کا رُوپ ہے اور تیرے ہی ادھرم اور پاپ سے راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما کشٹ مین پڑے ہوئے ہین اور تیرے ہی ادھرم سے پران بھی تیاگ ہو جاوے تو اشچرج نہین ہے ری پاپ رُوپنی بچار تو کر کہ راجہ دسرتھ کو ایسا سمدر اور اندر کی دیجاتی تھی وہی راجہ دسرتھ کیول تیرے ادھرم سے چلائمان ہو گئے ری دُشٹ راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما پت کو تو نے نرادر کر دیا دیکھ کہ دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جیٹھے پتر کو راج ہونا چاہیے اور راجہ مرتا ہے تو پتر کو راج ہونا اُچت ہے اور راجہ دسرتھ تو ابھی موجود ہین راجہ دسرتھ تو کیول اپنی آنند تا کے لیے

رام چندر کو راج دیتے تھے اور تو نے منورتھ راجہ کا بھنگ کر دیا ری دُشٹ بھلا یہ بچار کر لے کہ بھرت راج کو انگیکار کرینگے اور جب ہم لوگ سب کوئی رام چندر کے ساتھ چلے جاوینگے تو بھرت کس بستو کا راج کرینگے اور تیرے ادھرم سے تو کوئی برہمن بھی اجودھیا مین نہین رہیگا سب کے سب رام چندر کے ساتھ چلے جائینگے ری کیکئی جب برہمن و چھتری و بیس و شودر و سادھو و رشی و بیوپاری سب کوئی اجودھیا پوری کو تیاگ کر دینگے تب تو کس طرح راج کریگی ری پاپ رُوپنی جس سمے تو نے اپنے منھ سے رام چندر کو بن جانے کے لیے کہا تھا اسی چھن یہ جیبھ کیون نہین پھٹ گئی کہ اُسمین تو تمام جاتی بہت اسچرج ہو گیا ہے کہ جب کبھی ادھرمی پرش کو ایک برہمن یا ایک رشی شراپ دیتے رہے ہین اُسی چھن نشٹ ہو جاتا ہے اور تجھکو تو ہزارہا برہمن اور رشی شراپ دیتے رہے ہین اور تیرا ناس نہین ہو جاتا ہے دُشٹ امر کا برکچھ کاٹ کے نیم کا برکچھ کیون لگاتی ہے اور جب نیم کا برکچھ امرت سے سینچن کیا جاے تو کبھی پھل اسکا میٹھا نہین ہو سکتا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب باتین سُومنتر راجہ دسرتھ کو سُنا سُنا کے کہتے تھے کہ ری دُشٹ راجہ دسرتھ جو تجھکو بہت پیار کرتے تھے اُسی کا یہ پھل بھوگ کرتے ہین اور تجھکو سب کوئی یہ کہتے ہین کہ کیکئی اِسکے پہلے بہت اچھی تھی تھوڑے کال سے بدھی اُسکی بھرشٹ ہو گئی ہے اور مین یہ کہتا ہون کہ تو تو جنم ہی کی ادھرمی ہے اور کور اور دُشٹ ہے اور تیری ماتا بھی ایسی ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ کداچت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ سُومنتر نے جو کیکئی کی ماتا کو دُربچن کہا وہ کرودھ سے اسپشٹ کہا ہو تو اسپشٹ نہین کہا سُومنتر کہنے لگے کہ ری کیکئی تو اپنی ماتا کا برتانت سُن لے کہ ایک سمے راجہ کیکئی تیرے پتا نے کسی رشی کی بڑی سیوا کی تب رشی پرسن ہو کر کہنے لگے کہ مین بہت پرسن ہون جو کچھ کامنا ہو سُو کہو تب تیرے پتا نے یہ جاچنا کی کہ پشو بھاشا بوجھا کرین رشی نے کہدیا کہ ایسا ہی ہوگا پر تو جب اس پشو بھاشا کو دوسرے سے کہو تو اسی چھن تم مرجاوگے یہ بردان پاکے راجہ کیکئی پشو بھاشا سمجھنے لگے ایک سمے راجہ کیکئی تیری ماتا کی سیجیا پر سین کیے تھے اس راتری سمے مین ایک پنچھی کچھ بولنے لگا اور راجہ کو ہنسی آگئی تب تیری ماتا نے اس ہنسی کا کارن پوچھا پر تو راجہ نے تو اس کارن سے نہین کہا کہ جو کہونگا تو مرجاؤنگا اور تیری ماتا نے یہ سمجھا کہ کداچت کوئی اَوگُن میرا دیکھ کے ہنستے ہون جد پہ تیری ماتا بار بار پوچھتی رہ گئی پر تو راجہ نے نہین تبلایا تب ماتا تیری کرودھ ہو کر کہنے لگی کہ جب تک اس ہنسی کا کارن نہین کہوگے تب تک انّ و جل نہ کھاؤنگی اور پران کو تیاگ کر دونگی جب تیری ماتا نے بہت

پاکھنڈ پھیلایا اور راجہ کیکئی بڑے دھرم کشٹ مین پڑ گئے کہ جو کہدون تو مین مر جاؤنگا اور نہ کہون تو یہ مر جاتی
ہے یہ بچار کر کے اور بنتی [विनती] کر کے راجہ کہنے لگے کہ ہے پریا [प्रिया] مین سچ سچ ہنسنے کا کارن کہدیتا ہون کہ
مین ایک رشی سے بردان پاکر پسو بھاشا بوجھتا ہون اور بردان دینے سمے رشی نے یہ بھی کہدیا
تھا کہ جو پشو بھاشا کو کسی سے کہوگے تو مر جاؤگے اسی کارن سے نہین کہتا ہون ہے پریا میرا
جیو دان کرو دو جدپ راجہ نے بہت سمجھایا اور پرا آرتھنا کی پرنتو تیری ماتا نے نہ مانا اور پھر کہنے
لگی کہ جو نہین کہوگے تو مین اسی چھن پران تیاگ کر دونگی ارتھات تیری ماتا کی ابھیرا ے
یہ تھی کہ راجہ مر جائین پرنتو بے کہلائے نہ چھوڑونگی تب راجہ کیکئی بہت بیاکل ہوکر پھر رشی کے
پاس چلے گئے کہ کداچت رشی پھر کہدین کہ اپنی استری سے کہوگے تو نہ مروگے یہ بچار کر کے
رشی سے کہنے لگے کہ ہے رشی مین بڑے کشٹ مین پڑا ہون کوئی بردان ایسا دیجیے کہ پسو بھاشا
اپنی استری سے کہدون اور مرتو [मृत्यु] میری نہ ہو نہین تو استری مرجاتی ہے تب رشی نے کہدیا کہ
چاہے تمہاری استری مر جاے تو تم مر جاؤ اب دوسری بات نہین ہو سکتی یہ سنکے راجہ کیکئی نراس
ہوکر چلے آئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ دشٹ کسی پرکار سے نہین مانتی کون اپاے کرون
پھر یہ بچار ٹھہرالیا کہ جب میرے مر جانے سے اسکو کچھ سوچ نہین تو ہم تھوڑی بات کے لیے
کسواسطے پران اپنا کھودین یہ کہکے راجہ نے تیری ماتا کو ہاتھ پکڑکے گرہ سے نکال دیا اور تیری
ماتا اپنے باپ کے گرہ پر جاکر گھر گھر ٹکڑا مانگنے لگی سومنتر کے کہنے کی ابھپرا ے یہ ہے کہ راجہ دسرتھ
بھی اسیطرح کیکئی کو گھر سے کیون نہین نکال دیتے سومنتر کہنے لگے کہ ری کیکئی تو بھی چاہتی ہے کہ
اسیطرح سے راجہ دسرتھ مجکو گھر سے نکال دیوین سو راجہ دسرتھ ایسا کبھی نہین کرینگے ری پاپ
بدھی سنسار کے لوگ یہ جو کہتے ہین کہ پتر پتا کے اور پتری ماتا کے ہوتی ہین تو لوگ یہ جا ربھی ستیہ ہے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ سومنتر ایسے ایسے کٹھور بچن کہ گئے پرنتو کیکئی کو کچھ لجا نہ ہوئی تب سومنتر
پھر نمت [नमित] ہوکے بنتی کرکے کہنے لگے کہ ہے دیبی [देवी] تم ایسا مت کرو راجہ دسرتھ کی آگیا کو
انگیکار کر لو کہ سب کسی کا کلیش بھی چھوٹ جاتا ہے اور راجہ دسرتھ کا دھرم بھی بچ جاتا ہے اور تمکو
بھی بڑا بھاری جس [यश] ہو جاے گا سو رام چندر جیٹھ پتر ہین انکو سناتن [सनातन] دھرم اور شاستر بیدھی
سے بھی راج ہونا اچت ہے نہین تو سنسار مین تمہاری بڑی نندا ہوگی اور بڑا بھاری
اپواد ہو جائے گا ہے مہارانی تم آپ اپنے منھ سے کہدو کہ رام چندر کو راج دیا جاے
تو مین تمہارا پوجیہ [पूज्य] ہون میرا پرارتھنا انگیکار کرلو اور اتنی بات ہمکو دچھنا کے طور پر دے دو مین

رشی ہون ہمکو نرا درست کرو دیکھو راجہ دسرتھ کا یہ چوتھاپن ہے رام چندر کو ہرکھت ہو کر راج دینے دو اور راجہ دسرتھ تپسیا کے لیے بن کو جاوین اور ایسا دھرم شاستر مین بھی لکھا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ سومنترا ایسی ایسی نمر بانی اور بھی بہت سی کہ گئے پرنتو کیکئی دُشٹ کا چت چلائمان نہ ہوا اور نہ اُسکا مکھ ملین ہوا۔

پنیتیسوان ۳۵ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بات چیت جو راجہ دسرتھ سُنتے تھے اور آنسو [आंसू] سے نیتر دونون پورن ہو گئے تھے سومنترا سے کہنے لگے کہ ہے سومنترا اب کہانتک اس دُشٹ رُوپنی کو سمجھاؤگی تم رام چندر کے ساتھ جانے کے لیے سینا تیار کرو اور کِرتن کرنے والی بیشیا اور بیش [वैश्य] جن لیکر اور بڑے بڑے بیر رام چندر کی رچھّا کرنے کے لیے اور گاڑی چھکڑہ و انیک بیادھا جو بن کی مارگ کو جانتے ہون اور جتنا میرے بھنڈارے مین دھن وان [अन्न] دِرب ہے سب رام چندر کے ساتھ کر دیجائین اور سب پُرباسی لوگ بھی ساتھ جاوین کہ جہان جہان رام چندر رہینگے وہین اجودھیا پوری ہو جایگی اور جب رام چندر اس پرکار سے جائینگے تو جگیہ کرینگے اور برہمنون کو دچھنا و دان دیتے رہینگے تو انکو بن مین کچھ کلیش نہ ہوگا یہ کہ کے پھر راجہ دسرتھ کرودھ کر کے کہنے لگے کہ بھرت اب اجودھیا مین رہین اور رام چندر کے لوٹتے پر راج دیدیوین یہ سُنکے کیکئی کو بڑی بپتا پراپت ہو گئی اور منھ اسکا سوکھ گیا اور جیسے راہو کا سروپ ہوتا ہے ویسے سروپ اُسکا کرُوپ ہو گیا پرنتو پھر ساہس کر کے کہنے لگی کہ ہے راجہ جب راج گرہ سے سب دھن نکل جائے گا تو بھرت کس طرح سے راج کرینگے جس طرح سے سُرا [सविरा] نکلنے سے اپان ہو جاتا ہے اسی طرح سے یہ راج بے دھن [धन] کا اپان ہو جائیگا آپ تو سب دھن دیے ہی دیتے ہین تو بھرت راج نہین لینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس سمے کیکئی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور نیتر اُسکے لال لال ہو گئے اور اردھ سانس لینے لگی تب راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ جس طرح سے کوئی بیل [बैल] بڑا بھاری بوجھ لیکر چلے اور ہانکنے والا اسکو مارتا جاے اور کچھ نہین کہ سکتا وہی گت ہماری ہو گئی ہے ارتھات بیل رُوپی ہین اور بوجھ رُوپی بردان اور ہانکنے والا بیل رُوپی کیکئی مار رہی ہے اور راجہ دھرم سے بدھ [बंधन] ہو گئے ہین راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ ری دُشٹ کیکئی تو مجھکو کیول کشٹ دیکر بپرت کرتی ہے مین تو پہلے کہ چکا ہون کہ رام چندر کو بن اور بھرت کو راج ہوگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ کو بھی اس سمے بڑا کوپ ہو گیا تھا اور راجہ دسرتھ کا

کر وہ دیکھ کے کیکئی کو ودگنا کوپ ہوگیا اور کہنے لگی کہ ہے راجہ پاکھنڈ مت کرو تمہارے کُل مین راجہ
سگر تھے کہ اسمجس (असमंजस) اپنے جیٹھے پتر کو تیم بھر کے لیے اپنے راج سے نکال دیا اور تم کیول چودہ برس
کے لیے یہ پاکھنڈ کر رہے ہو یہ سُنکے راجہ دسرتھ کیکئی کو دھکار کرنے لگے کہ ری پاپن رام چندر
اور اسمجس کو برابر سمجھتی ہے وہ مہاپاپی اور ادھرمی تھا اور رام چندر نے کون ادھرم کیا ہے
یہ سُنکے ایک برہمن برودھ سدھیارتھ (सिद्धार्थ) نامی کیکئی کو سمجھانے لگے کہ اے کیکئی سگر کے پتر سے
اور رام چندر سے بڑا بیچ ہے ارتھات اُسکا یہ کرم تھا کہ اجودھیا باشیون کے بالکون کو پہلے چھل
کرکے پریتی کر لیتا تھا تب سرجو مین اشنان کے بہانے سے لیجاتا تھا اور ناو (नाव) پر چڑھا کے ڈوبا دیتا
تھا تب راجہ سگر سے پورباسی ترا ہ ترا ہ پکارنے لگے کہ اب ہم لوگ اجودھیا پوری مین نہین رہینگے ہے
راجہ آپ کا پتر مہادشٹ ہے کہ سب بالکون کو ناو پر چڑھا کے ڈوبا دیتا ہے یہ سُنکے راجہ سگر
نے اپنے پتر کو نکال دیا پرنتو اُسکے جنم بھر کے کھانے کے لیے دھن دے دیا اور وہ دُسکھ وسا مین
بھرمن کرتا رہا اری کیکئی رام چندر نے بھی کوئی پاپ کیا ہے دیکھو چندرمان مین تو چھایہ بھی رہتا
ہے اور رام چندر تو سُب گُن ہین اور جو کداچت تمہاری جانکاری مین کوئی دُوشت (दोषित) ہو گیا ہو تو
تم ستیہ کہدو تو ہم لوگ بھی سمجھ لین اور رام چندر بن کو نکال دیے جائین ہے کیکئی دھرم شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ جو پرانی شُبکرم کرنے والا ہو اور دُشٹ نہ ہو ور اسی کو اپرادھ لگا کے نکال دیوے
تو اُسکا بناس (विनाश) ہو جاتا ہے ہے کیکئی رام چندر کے راج مین بے اپرادھ کیون نا دھک ہوتی ہے بالمیک
جی کا بچن ہے کیکئی تو سُنکے مون (मौन) ہو گئی پرنتو راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ری کیکئی پاپ رُوپنی یہ بچن
سدھیارتھ برہمن نے جو کہا ہے اُسکا اُتر کیون نہین کرتی اور میرا اور اپنا ہتارتھ نہین جانتی ہے
تیرا کرم سجن لوگون کے برودھ ہے شُو دیکھتی رہ مین بھی سب راج و دھن و بھوگ و بیوپار تب کو
تیاگ کر کے ابھی چھن بن کو چلا جاتا ہون اور بھرت بھی رام چندر کے ساتھ چلے جائین تو تجھ کو کچھ
نہین ہے تو اکیلی (अकेली) راج کر جب رام چندر یہ سب سُن گئے تب بچار کرنے لگے کہ اس سمے اپنے
سوارتھ کے لیے سب کوئی ادھرم کی بات چیت کر رہے ہین یہ بچار کر کے رام چندر کہنے لگے کہ ہے پتا
آپ کو مجھ کو آگیا دے چکے ہین اور مین سب سُکھ اور بھوگ پدارتھ سب پریتیاگ (परित्याग) کر چکا ہون تو اب
جو یہ کہتے ہین کہ مین بھی رام چندر کے ساتھ جاونگا تو جو تیاگی ہو جاتا ہے اُسکو کسی کے ساتھ کیا
پرو جن ہے جیسے کوئی ہستی کو دان کر دے اور اُسکے بندھن کی رسی (रस्सी) کے لیے موہ کرے اسطرح سے
مجھے ساتھیون سے کیا پرو جن ہے۔

چھتیسوان ۳۶ سرگ سماپت

رام چندر کا بچن ہے کہ ہے پتا و ماتا لوگ سب کوئی آنند من سے کند مول کھودنے کا ہتھیار اور اُسکے رکھنے کے لیے پاتر (पात्र) دیدیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کے مکھ سے یہ بانی سُنتے ہوئے کیکئی ترنت مُن بستر لیکر کھڑی ہوگئی اور لجیا (लज्जा) کو تیاگ کرکے کہنے لگی کہ ہے رام چندر یہ مُن بستر لیکر دھارن کرلو تب رام چندر نے اپنا بھوشن و بستر اُتار کے رکھدیا اور مُن بستر کو دھارن کرلیا اور جب کیکئی جانکی جی کو اپنے ہاتھ سے مُن بستر پہنانے کے لیے چلی تب جس طرح سے بیاگھرا (व्याघ्र) کو دیکھکے ہرنی (हिरणी) ڈرجاتی ہے اسیطرح سے بیادھارُوپی کیکئی کو دیکھکے جانکی جی ڈرگئین اور کیکئی کا یہ بچار تھا کہ مین اپنے ہاتھ سے مُن بستر جانکی کو پہنادون اُس سمے جانکی کی آنکھین آنسو سے بھر آئین اور رام چندر سے کہنے لگین کہ ہے سوامی مُن لوگون کی استری مُن بستر کسطرح سے پہنتی ہین اور جب جانکی نے مُن بستر تو کیکئی کے ہاتھ سے لے لیا پر تو پہننا نہین آتا تھا بڑے سوگ مین ہوکے بستر کو چرن سے گلے تک لگا کے کھڑی رہین اور یہ ابھپراے جانکی کی رام چندر سمجھ گئے کہ بستر دھارن کرنا جانکی جی کو نہین آتا ہے اور سمیپ مین جانکی جی کے چلے آئے اور جو پیتامبر (पीताम्बर) بستر پہلے سے جانکی جی پہنے تھین اُسی کے اوپر اپنے ہاتھ سے مُن بستر کو لپیٹ دیا اور جس سمے رام چندر جانکی کو مُن بستر پہنانے لگے اُس سمے سب کے سب رُودن کرنے لگے اور رام چندر و جانکی کا مُنھ دیکھکے سب کو کرنا ہوگئی اور سب کوئی کہنے لگے کہ جانکی کا بن جانا بہت انوچت ہوتا ہے ہے رام چندر آپ تو پتا کے بچن کے پالن کے لیے بن کو جاتے ہین اور جانکی جی کو کیون لیے جاتے ہین جانکی جی تو بن کے جوگ نہین اسلیے کہ آپ کی سیوا کے لیے تو لچھمن آپ کے ساتھ جاتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے پورباسی لوگ رام چندر کو سمجھانے لگے اس سمے جانکی کے چت مین یہ سندیہہ ہوگیا کہ رام چندر یہ نہ کہدیوین کہ جانکی جی رہ جاوین یہ ابھپراے جانکی کی سمجھ کے رام چندر نے اشارہ کردیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے جانکی جی کو رام چندر اپنے ہاتھ سے مُن بستر پہنانے لگے اُس سمے بششٹ جی کے نیتر آنسو سے پُورن ہوگئے اور رام چندر کو ڈپٹ دیا کہ ہے رام چندر تم کیا کرتے ہو یہ کہکے بڑے کرودھ مین ہوکر کیکئی سے کہنے لگے کہ ری دُشٹ کیکئی کُل کی ناس کرنے والی راجہ دسرتھ کو اپنے بس مین کرکے تونے ٹھگ لیا ہے تیرے نیتر مین کنچت ماتر بھی شیل (शील) نہین ہے ری پاپن سیتا جی بن کے جوگیہ نہین ہین اور جس سمے سیتا جی چلی جاینگی اُس سمے تو ہم لوگ سب کوئی چلے جاینگے اور سیتا تو

تو رام چندر کی شکتی سروپ ہیں وہ چاہیں تو پرتھمی کو تہا پلے (प्रलय) کر دیں ری کیکئی یہ نہ سمجھنا کہ جب رامچندر
چلے جائینگے تو اور لوگ اجودھیا پوری میں باس کرینگے سب کے سب چیر بستر دھارن کرکے
چلے جائینگے اور جب رام چندر چلے جائینگے تو بھرت جی بھی اوشیہ (अवश्य) بن کو چلے جائینگے اور سنسار
کے لوگ سب کوئی گرہست دھرم کو تیاگ کر دینگے تب اکیلے راج کریگی ری کیکئی بید (वेद) کی
سرتی کے انوسار کہتا ہوں کہ جس راج میں رام چندر نہیں رہینگے وہ راج نہیں ہے کنتو (किन्तु) وہی
بن ہے اور یہ جو چاہتی ہے کہ بھرت راج کرینگے تو وہ راج کبھی انگیکار نہیں کرینگے کیونکہ بھرت
کو راج کسی پرشستا سے نہیں ہوتا ہے کیول تیرے ادھرم سے راج دیا جاتا ہے اور کداچت
تم جم لوک چلی جاؤ تو چلی جاؤ پرنتو بھرت کبھی راج نہ کرینگے وہ تو دھرم جاننے والے ہیں اور اس
تمہارے کو کرم کو بسو و پنچھی بھی پرپو نہیں کرینگے بھرت تو بدھمان ہیں سو تم دیکھو کہ اس سمے
پر کچھ جو بھی مستک اپنا اپنا ہلاتے ہیں کہ رام چندر کے ساتھ ہم لوگ بھی چلینگے یہ سب کیکئی کو کہکے
جانکی جی سے کہنے لگے کہ ہے پتری یہ منی بستر سب تم اتار کے پھینکدو اور سندر سندر بستر اور
بھوشن دھارن کرو بالمیک جی کا بچن ہے کہ بسشٹ جی نے یہ سب کہکے جانکی جی کا منی بستر اتروا
دیا اور پھر کیکئی سے کہنے لگے کہ ری کیکئی تو نے تو کیول رام چندر کو بن جانیکے لیے بردان لیا ہے سیتا اور
لچھمن کے لیے تو بردان نہیں مانگا ہے ان لوگوں کو کیوں جانے دیتی ہے یہ کہکے پھر کہنے لگے کہ جو کداچت
جانکی جی کو بن جانے ہی دینا اچت ہو تو سندر سندر بستر و بھوشن پہنا کر رام چندر کے ساتھ جاویں بالمیک
جی کا بچن ہے کہ یدیپ بسشٹ جی یہ سب کہتے رہ گئے پرنتو جانکی جی کو انگیکار نہیں ہوا۔

سینتیسواں سرگ سماپت

جانکی جی اپنے من میں بچار کرنے لگیں کہ رام چندر تو چیر بستر ہکو پہناتے ہیں اور گرو بسشٹ جی منع
کرتے ہیں کداچت رام چندر بھی نہ کہدیں کہ مت چلو اور جتنے لوگ اس سمے موجود رہے سب لوگ
راجہ دسرتھ کو دھکار (धिक्कार) کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے راجہ دسرتھ تمہارے اور تمہارے دیکھتے دیکھتے
جانکی جی بے بستر کی کر دیجاتی ہیں تمکو دھکار ہے یہ سنکے راجہ دسرتھ مہا کشٹ میں
پڑ گئے اور کہنے لگے کہ ری کیکئی جانکی بہت کومل (कोमल) اور سکھ کی بھوگ کرنے والی ہیں اور راجہ جنک
اوتم کل کی کنیا ہیں اور بسشٹ جی گرو اور سریشٹھ ہیں انکا بھی اپدیش تیرے چت میں نہیں
آتا ہے ری پاپ رُوپنی جانکی جی نے کون اپرادھ کیا ہے کہ منی بستر پہناتی ہے میری تو آگیا یہ نہیں ہے

کہ جانکی بھی بن کو جاوین اور جوکدا چت وہ اپنی اچھا سے جاتی ہون تو سُندر سُندر بستر پہناکے جانے دے بھلا
میری تو بدھی بھرشٹ ہوگئی تھی کہ رام چندر کو بن جانے کے لیے کہدیا اور تو جانکی کو کیون چیر بستر دھارن
کراتی ہے یہ کرم تیرا تو ایسا ہوا کہ تمام پرواد کے لوگ نشٹ ہوگئے اور تو تو اوشیہ گھور نرک مین جائیگی
بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر راجہ دسرتھ کی ابھپرائے سمجھ گئے کہ جانکی کے جانے کی بھی پتا جی کی آگیا
ہوچکی ارتھات اوپر کہ چکے ہین کہ سُندر سُندر بستر پہناکے جانے دو راجہ دسرتھ نے یہ سب کہ کے
سر کو نیچے کر دیا تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے پتا جی ہماری ماتا کوشلیا کو کسی پرکار کا کوئی دُکھ نہ ہونے
پاوے نہین تو اپنے پران کو تیاگ کردیگی۔

اڑتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کے یہ بچن سُنکے راجہ دسرتھ شوک رُوپی سمدر مین ڈوب گئے
اور شبد کرکے رُودن کرنے لگے اور پچھتانے لگے کہ مجھ سے تو بڑا بھاری ادھرم ہوگیا کہ میرے کرم
سے کوشلیا کو کشٹ ہوگیا اور جس طرح سے بچھڑے کو کوئی دوسرے استھان پر ہانک دیوے اور گو
اسکی ماتا بکل ہوجائے اسیطرح سے ہمنے جو رام چندر کو بن جانے کے لیے کہدیا اور کوشلیا بیاکل ہوگئی ہین
یہ کہکے دونون ہاتھ سے سر اپنا پیٹنے لگے اور کہنے لگے کہ ہائے رام چندر ایسے پتر ہمارے
بھوشن اور بستر اتار کے سامنے کھڑے ہین اور مین دیکھتا ہون اور یہ جو ایسا سچ ہے کہ تُرنت
اِس سریر سے کل نہین جاتا ہمکو دھکار ہے میرا اور کیکئی پاپ رُوپنی کا کسطرح سے نستار ہوگا یہ کہکے
اور ہائے رام ہائے رام کرکے پھر رُودن کرنے لگے اور راجہ دسرتھ سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر
چار گھوڑے والے رتھ کو جوت لاؤ اور رام چندر کو چڑھاکے پہونچا دو کہکے پھر بلاپ کرکے کہنے لگے کہ
یہ جو لوک مین پرسدھ ہے کہ گنوان پتر نہین رہتا سو ستیہ ہے جو مین راج دینے کے لیے یہ سب تیاری
نہین کرتا تو رام چندر کو بن کیسے ہوتا یہ سُنکے سومنتر رتھ کو جوت کے لے آئے اور راجہ دسرتھ سے
کہدیا تب راجہ دسرتھ نے آگیا دی کہ ہے سومنتر رام چندر کو چودہ برس کے لیے ورتبا اور جانکی کو بستر و
بھوشن دیدو یہ سُنکے بھنڈاری نے درب اور بستر و بھوشن سب موجود کردیا اور جانکی جی نے سب بھوشن
کو پہن لیا جس سمے جانکی جی بستر و بھوشن سے بھوشت ہوگئین اُس سمے کیسی شوبھائمان ہوگئین جیسے سورج
کے تیج سے پرتھی شوبھت ہوجاتی ہے ارتھات وہ گھر پرکاشت ہوگیا اور کوشلیا بیاکل ہوکے
اور جانکی جی کے دونون بھجا پکڑکے رُودن کرنے لگین اور جانکی کو سمجھانے لگین کہ ہے جانکی لوک دشا

دونون سے پرسنّہ ہے کہ بہت استریون کا سبھاؤ تو ایسا ہوتا ہے کہ جب پت (पति) اُنکا بہت ستکار کرتا ہے
تبھی تک وہ اپنے پت کی سیوا کرتی ہین نہین تو اپنے پت کا نرادر کر دیتی ہین ایسی استری دُشٹ
کہلاتی ہین کوشلیا کے کہنے کا ابھپراے یہ ہے کہ دیکھو جو کیکئی دُشٹ نہ ہوتی تو راجہ دسرتھ اپنے پت کی
یہ دُردشا کیون کرتی ہے سُپتری سنسار مین بہت استریونکا ایسا سبھاؤ (स्वभाव) ہوتا ہے کہ جبتک سُکھ رہتا ہے
تب ہی تک تو بھوگ بلاس کرتی ہین اور جب کوئی دُکھ آکے پراپت ہو جاتا ہے تو نرادر کر دیتی ہین
اور استریان جھوٹھ بھی بولتی ہین اور تھوڑی ہی بات کر لیسے منہ بھی اپنا کوروپ کر دیتی ہین اور روٹھ
جاتی ہین اور جس استری کا چت (चित्त) شدھ نہین ہوتا ہے وہی استری است کرم کرتی ہی اور اپنے پت کو
تیاگ کرکے پرائے پرش کو گرہن کر لیتی ہے اور ایک چھن کے سکھ کے کارن سے جنم بھر کا سکھ
نشٹ کر دیتی ہے اور اپنے کُل مین کلنک لگا دیتی ہے جدپ استریونکو کوئی کتنا ہی جتن دسیون
کرے پرنتو وہ ادھرم کر ہی ڈالتی ہین دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ استریون کا سبھاؤ بہت چنچل
ہوتا ہے اور بہت جلد چت (चित्त) چلایمان ہو جاتا ہے سو سُپتری پت بُرتا استریون کا سبھاؤ یہ ہوتا ہے
کہ اپنے پت کی سدا کال سیوا کرتی ہین اور آگیا کا پالن کرتی ہین اور اپنے پت کے سوا سے پر پُرش (पर-पुरुष)
کو اسمرن نہین کرتی ہین ہے جانکی رامچندر کا کوئی اپمان نہ کرنا اور سیوا اور آگیا مین برابر
تت پر رہنا اور ایسا تو سدا کال پت برتا استری کو رہنا چاہیئے پرنتو رامچندر تو اس سے
بہت کلیش پا کے بن کو جاتے ہین سو بہت کہان تک کہون اپنے پت کو ایشر (ईश्वर) کے برابر سمجھنا چاہیئے
یہ سب سُنکے جانکی جی دونون ہاتھ جوڑ کے کہنے لگین کہ ہے ماتا جیسی آپ کی آگیا ہوتی ہے
مین ویسا ہی کرونگی اور یہ سب پت برت دھرم تو مین اپنے پتا کے گرہ پر اچھی طرح سے سُن چکی
ہون جانکی جی کا ابھپراے یہ ہے کہ استری تو پت کی اردھانگی (अर्द्धांगी) ہوتی ہے جدپ دیکھنے مین
رامچندر اور مین دو سروپ ہون پرنتو مین ایک آتما شکتی روپ ہون اور جس طرح سے بے
پہیا کا رتھ نہین چل سکتا اسی طرح سے بنا (बिना) پت کی استری ہے اور جو یہ ارتھ پتا اور ماتا و بھائی
و ساس و سسرے (स्वसुर) جدپ پراپت تو ہوتا ہے پرنتو پت تو ہر لوک پرلوک دونون مین سہایک
ہوتا ہے ہے ماتا مین تو سب دھرمون کو اچھی طرح سے جانتی ہون جانکی کے یہ بچن سُنکے
کوشلیا بہت آنند ہو گئین اور رُدن کرنے لگین (دُکھ اور سُکھ دونون سے رلائی آتی ہے
اس سمے جانکی کے دھرم کی باتی سُنکے اور رامچندر کے بن جانے کے شوک سے کوشلیا
کا رُدن تھا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر تین سو پچاس رانیون کے سنمکھ ہاتھ جوڑ کرکے

کہنے لگے کہ ہے ماتا لوگ تم لوگ کچھ کھید مت کرو مین چودہ برس بنا کے پھر آؤنگا اور چودہ برس ایک
چھن یک کلپ کے برابر ہو جائیگا پرنتو اسکو ایسا سمجھنا جیسے نندرا مین سوئے رہنے پر نہین دیکھتے ہو
اور جو کدا چت کوئی اپرادھ مجھ سے ہوا ہو تو اسکو چھما کرنا بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایسی نمیت اور
نمر بانی رام چندر کے مکھ سے سنتے ہوئے سب رانیون کے اور دوسری استریان جو اس سمے
موجود تھین ان سبھون کے ہردے مین وہ بچن بان کے سمان بھیدن کر گئے اور سب کی سب بہت
بیاکل ہو کے مہا شبد کر کے ایک ساتھ رودن کرنے لگین اور بڑا دھوم مچایا بالمیک جی کا بچن ہے کہ
جس سمے راجہ دسرتھ نے راج دینے کے سمے تیاری کی تھی اور انیک باجے بجنے لگے اور بڑا اچاری
ہر کہہ سب کسی کو ہو گیا تھا اور لوگون کے شبد سے کسی کی کوئی بات سنائی نہین دیتی تھی اسیطرح سے
رام چندر کی بن جاترا مین دھوم مچ گئی اور رودن کے شبد سے پرتھی پوری ہو گئی

اونتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر و لچھمن و جانکی ہاتھ جوڑ کے راجہ دسرتھ کی پردچھن کرنے لگے
اور بعد اسکے ماتا کوشلیا کے اور سومترا کے چرن پر گر پڑے اور سومترا نے لچھمن کو اپنے انگ مین
لگا لیا اور بہت ہر کہہ چت ہو کے کہنے لگین کہ ہے پتر تم مہاتمون کے جرن مین پریتی کرنیوالے ہو
سو تم رام چندر کے ساتھ جا کر رام چندر کی سیوا و سنکار اچھی طرح سے کرنا اور ہر دم آگیا مین تت پر
رہنا شاستر مین یہ لکھا ہے کہ بڑا بھائی پتا کے سمان ہوتا ہے اور جس مارگ سے بڑا بھائی چلتا ہے اسی
مارگ سے چھوٹے بھائی کو چلنا اچت ہے اور چھتریون کا یہ دھرم ہے کہ سنگرام مین سنمکھ اپنے سریر
کو تیاگ کر دینا پیچھا نہ دینا ہے پتر مجھکو کسی بستو کا کلیش نہ ہوگا اور رام چندر کو پتا اور جانکی کو ماتا
کے سمان اور بن کو اجودھیا پوری کے برابر سمجھنا بالمیک جی کا بچن ہے کہ سومترا یہ سب کہہ کے
رام چندر سے کہنے لگین کہ ہے رام چندر تمہارا کلیان ہو اور سومنتر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر
تم دھرمگیہ ہو رتھ پر سوار ہو جاؤ مین بہت شگہر پہنچا دون یہ سنکے پہلے جانکی رتھ پر چڑھ
گئین اور اس سمے راجہ دسرتھ نے چودہ برس کے لیئے بستر و بھوشن دے دیا اور کہا کہ
اسی رتھ پر رکھدیا جاوے اور بہت سے شستر رتھ پر رکھے گئے بعد اسکے رام چندر و لچھمن
رتھ پر سوار ہو گئے اور سومنتر نے رتھ ہانک دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر چلے
اس سمے پور باشیون کو مورچھا ہو گئی اور ہستی و گھوڑے دیکھی و بچھی سب کوئی موہ چت ہو گئے

اور گھوڑے سب تتھد کرنے لگے اور پرش واستری ویردھ جو بالک بہت بیاکل ہو کے سب کوئی
ساتھ چلے اور رام چندر کے آگے پیچھے و آس پاس دوڑنے لگے اور سر اٹھا اٹھا کے رام چندر
کا مکھ دیکھنے لگے اور سب کے نیترون سے آنسو چلا جاتا تھا اور سب ہی بیاکل ہو کے پکارتے
جاتے تھے کہ ہے سومنتر رتھ کو شنیہ شنیہ لے چلو دیکھو ایک تو ہم لوگ یوہین بھاگ ہین ہو گئے اور
دوسرے تم نردئی ہو کر شیگھر ہی چلے جاتے ہو اور کوئی یہ کہنے لگے کہ رام چندر ایسے پتر بن کو جاتے
ہین اور کوشلیا کا ہردے پھٹ نہین جاتا اور جانکی کا دھنیہ بھاگ ہے کہ جس طرح سریر کے
ساتھ پرچھائین چلتی ہے اسیطرح سے رام چندر کے ساتھ چلی جاتی ہین اور لوگ یہ کہنے لگے کہ
لچھمن جی دھنیہ ہین کہ رام چندر کی سیوا کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جتنے پورباسی ہین سب کے
سب اپنے اپنے پتا و بھائی واستری و پتر و پریوار اور بالک و بردھ کو چھوڑ چھوڑ کر چلے اور جس
سمے رتھ چلا اور راجہ دسرتھ و رانی لوگ مہا شبد کر کے رودن کرنے لگے اور راجہ دسرتھ گرہ
کے بھیتر سے نکلکر دوار پر آ کر کھڑے ہو گئے کہ رام چندر کو پھر دیکھ تو لیوین اور استریان
سب جو پہلے سے گرہ کے باہر نکلکر رودن کرتی تھین یہ رودن و بلاپ استریون کا دیکھ کے
راجہ دسرتھ اور بیاکل ہو گئے جس طرح ایک بلوان ہستی کو بیادھا کے پھنسانے سے بہت سی ہستنی
بیاکل ہو جاتی ہین اسیطرح سے بلوان ہستی روپی راجہ دسرتھ کو بیادھا روپی کیکئی نے پھنسا لیا اور ہستنی
روپی رانی لوگ بیاکل ہو گئین اور جسطرح سے چندرمان راہو کے گرہن سے پیڑت ہو جاتے ہین اسیطرح
سے راہو روپی کیکئی سے چندرمان روپی راجہ دسرتھ پیڑت ہو گئے تھے جب رام چندر نے
دیکھا کہ راجہ دسرتھ دوار پر کھڑے ہین اور بلاپ کر رہے ہین تب رام چندر سومنتر سے کہنے لگے
کہ ہے سومنتر رتھ جلدی سے ہانک دو بالمیک جی کا بچن ہے کہ پورباسی تو کہتے تھے کہ جلدی جلدی
نہ ہانکو اور رام چندر کہتے تھے کہ جلد ہانک دو اسلیئے سومنتر دو بدھا مین پڑ جایا کرین ارتھات
رام چندر کے کہنے سے تو جلد ہانک دین اور پورباسی لوگون کے کہنے سے رک جایا کرین اور
رتھ جو چلا جاتا تھا پورباسی لوگون نے سمجھا کہ اب رتھ کھڑا نہ ہوگا اور بڑے کشٹ مین پراپت ہوگئے
اور نیترون سے جل چلا جاتا تھا اور نیترون کے جل کے پرباہ سے راستہ کی دھوری بنرت
ہو گئی اور جس طرح سے جل کے بنا مچھلی بیاکل ہوتی ہین اسیطرح سے رام چندر کے بنا
मछली روپی استریان سب بیاکل ہو کر तड़پنے لگین اور یہ سب रोकर رودن و بلاپ پورباسیون
کا دیکھکر راجہ دسرتھ بچار کرنے لگے کہ جس طرح اپنے پتر مین پتا کو پریم ہوتا ہے اسیطرح سے

پُورباسیون کا پریم رام چندر مین ہے ہمکو دیکھا ہے کہ ہمنے ایسے پُتر کے لیے اپنے مُنہ سے بن جانے کے
لیے کہدیا یہ کہکر راجہ دسرتھ مُورچھت ہوکر بھوتل مین کسطرح سے گر پڑے جسطرح سے کٹا ہوا برکچھ گر پڑتا ہے
اس تیسے بڑا کولاہل شبد ہونے لگا اور سب ہائے رام ہائے رام کرکے پُکارنے اور رام ایسا شبد
نکلے راجہ دسرتھ کا مُورچھا چھوٹ گیا اور ہائے رام ہائے رام کہکے رُودن کرنے لگے اور
سب کسی کے مُنہ سے ہائے ہائے کا شبد نکلنے لگا اور رام چندر اُلٹ کے راجہ دسرتھ کا مُنہ
تاکنے لگے اور بچار کیا کہ اس تیسے پتاجی کو بڑا بھاری کشٹ ہوگیا ہے اور کوشلیا ماتا بھی بہت بیاکل
ہوگئی ہین تب رام چندر نے سومنتر سے کہدیا کہ رتھ کو بہت جلد ہانک دو بالمیک جی کا بچن ہے
کہ جسطرح سے کوئی گھوڑے کے بچے کو رسّی سے باندھ لیوے اور بچے کا پیتا و ماتا بیاکل ہوجاوے
اُسیطرح سے تیجہ رُوپی رام چندر دھرم رُوپی رسّی مین باندھے گئے اور ماتا و پتا رام چندر کے
بیاکل ہوگئے اور رام چندر سوچ کرنے لگے کہ ہائے جو پتا و ماتا انیک سُکھ کے بھوگتا ہین وہی
اب کلیش مین پڑکر پیادہ چلے آتے ہین رام چندر سُومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سُومنتر تم رتھ
کو جلد کیون نہین ہانکتے بالمیکجی کا بچن ہے کہ جس طرح سے ہستی انکس کے مارنے سے چلتا ہے
اسیطرح سے سومنتر نے رتھ کو تیز کردیا اور جیون ہی رتھ تیز چلنے لگا تیون ہی کوشلیا دوڑکے کیسے
چلین جیسے گئو اپنے بچھڑے کے لیے ہونکار کرکے دوڑتی ہے اور ہائے رام ہائے سیتا کہکے رُودن
کرنے لگین اور کوشلیا اُس سمے کسطرح سے دوڑتی تھین جس طرح کوئی ناچ رہا ہے اور راجہ
دسرتھ نے کہا ہے سُومنتر رتھ کو کھڑا کردو اور رام چندر نے کہا کہ جلدی سے ہانک دو اس سمے
سُومنتر مہا کشٹ مین پراپت ہوگئے کہ دونون پُرش شریشٹھ مین کسکا کہنا کرون جب سُومنتر کی
کی ایسی گت ہوگئی تب پھر رام چندر کہنے لگے کہ ہے سُومنتر جس طرح مین کسی کا کہنا نہین سُنتا ہون
تم بھی بہرے ہو جاؤ کیونکہ اس سمے پتاجی تو شوک کے بسی ہوکر اگیان ہوگئے ہین تب سُومنتر کہنے لگے
کہ ہے پورباسی لوگو اب تم پھر جاؤ رام چندر کو کلیش ہوتا ہے یہ سُنکے بہت لوگ تو پھر آئے اور بہت
لوگ رتھ کے ساتھ چلے جاتے تھے اور جو لوگ پھر آئے جب سر پر تو پھر آیا پرنتو من
رام چندر کے ساتھ چلا گیا اور راجہ دسرتھ کو لوگ سمجھانے لگے کہ ہے سُوامی اب آپ پھر چلین
دُور تک پہونچانا نشدھ ہے یہ بچن سُنکے راجہ دسرتھ مہا دُکھ مین ہوگئے اور سر پر پسینا پسینا ہوگیا
اور کوشلیا نے بچار کیا کہ دُور تک نہین جانا چاہیے۔

چالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ سب رُدون کرتے رہ گئے کہ ہم لوگون کو رامچندر تیاگ کرکے چلے جاتے
ہین یہ سب کہہ کے بلاپ کرنے لگے کہ رام چندر جس طرح سے کوشلیا اپنی ماتا کو مانتے تھے اسیطرح ہم لوگون
کو برابر مانتے آئے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ راجہ دسرتھ کا کچھ دوش نہین ہے کیول ککیئی دُشٹ
نے یہ سب اُتپات کردیا اور دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ ککیئی کا بھی دوش نہین ہے راجہ دسرتھ
نے یہ سب جیون کا ناس کردیا کہ رام چندر ایسے پتر کو بن مین نکال دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جسطرح
سے گئو (गो) سب اپنے بچھڑے کے لیئے کلیشت ہوجاتی ہین اُسیطرح سے رانی لوگ بیاکل ہوگئین
اور مہا شبد کرکے رُدون کرنے لگین اور جب جب استریون کا بلاپ ہوتا جاے تب
تب راجہ دسرتھ مہا کشٹ مین پڑجایا کرین اور سُورج اپنے پریوار کا کلیش دیکھ کے جب تھوڑا سا
دن باقی تھا تب ہی استاچل (अस्ताचल) کو چلے گئے اور جتنی گئو اجودھیا پوری مین تھین سب نے
اپنے بچھڑون کو دودھ پلانا بند کردیا اور سب کسی کا تیج ہت (हत) ہوگیا اور میگھ نے سب گھٹا باندھ
کے اندھکار کردیا اور بایو بہت بیگ (बेग) سے چلنے لگی اور میگھ سب جل کی برشٹ کرنے لگے اور
جسطرح سے مہا پرلے (प्रलय) کے سمے اُتپات ہوتا ہے اُسیطرح سے اُتپات ہوگیا اور یہ سب اشگن اِس کارن
سے ہونے لگا کہ راجہ دسرتھ کی مرتو اور راون کا بدھ ہوگا اور اندھیرا اور پانی ایسا ہونے لگا کہ سب
دسا (दिशा) بھرم ہوگیا اور سب پور باسی لوگ مہا شوگ مین براپت ہوکرکے اردھ سانس لینے لگے اور
اجودھیا پوری مین ایسا کوئی نہ تھا کہ جسکے مُنھ سے راجہ دسرتھ کی نندا (निंदा) نہ ہوتی ہو اور سب اجودھیا
باسی نے اپنی اپنی استریون کو اور پتا نے اپنے پترون کو تیاگ کردیا اور تمام سب کا چت (चित्त) رامچندر
مین لگ گیا اپنی استری و پتا و پتر و پریوار کا کچھ گیان نہین رہا راتری سمے کسی کو نیند نہ آئی اور سطرح
سے اندر کے نہین رہنے سے دیوتا لوگ کشٹ مین ہوجاتے ہین اُسیطرح سے رام چندر کے بدون
سب کوئی بیاکل ہوگئے۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے پور باسی لوگ راجہ دسرتھ کو سمجھانے لگے کہ ہے راجہ اب
آپ پھر چلیے دُور تک جانا نشید (निषिद्ध) ہے اُس سمے رتھ کی جو دھوری اُڑتی تھی راجہ دسرتھ دیکھتے
رہ گئے اور تمام جہانتک دھوری دیکھتے رہے تب تک نہین پھرے اور جب رتھ دُور چلا گیا اور
دھوری بھی نہین دکھلائی دیتی تھی تب نراس ہوکے اسی جگہ مورچھت ہوکے بھو تل مین گر پڑے یہ دیکھ کے

کوشلیا نے داہنا بھجا دسرتھ کا پکڑ لیا اور چاہا کہ اُٹھاؤن اور کیکئی نے چاہا کہ مین بھی بایان بھجا پکڑ کے اُٹھاؤن تب تلک راجہ دسرتھ کا مورچھا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ کیکئی بھی مجھکو گرہن کرنا چاہتی ہے تب ڈپٹ دیا کہ دیکھو یہ دُشٹ میرا شریر نہ چھونے پاوے اور میرے نیتر کے سامنے سے دور ہو جا تو میری استری نہین ہے اور مین نے جو بیاہ کے سمے اگنی کو ساکھی دیا تھا وہ تیاگ کر دیتا ہون اور چونکہ اچیت یہ راج بھرت پرشنتا سے انگیکار کرین تو میرے مرنے پر وہ میرا سرادھ ونڈدان یا ترپن نہ کرنے پاوین اور کوشلیا کا جو ہمنے کبھی آدر نہین کیا تھا اسی پاپ سے یہ دُرگت میری ہوتی ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایک تو کوشلیا بہت بردھ ہوگئین تھین اور دوسرے رام چندر کے شوک سے اور دُربل ہوگئی تھین کسی کسی پرکار سے راجہ دسرتھ کو اُٹھا لیا اور راجہ دسرتھ مہا شوک مین پراپت ہوگئے جس طرح کوئی پرش اگیان تا سے کسی برہمن کو بدھ نہ کر ڈالے اور جیسے کوئی بھول سے اگنی پر اپنا ہاتھ رکھدے اور پھر کشٹ پاکر پچھتانے لگے اسیطرح راجہ دسرتھ بردوان کیکئی کو دیکھ پچھتانے لگے اور سوچ کرنے لگے کہ جو رام چندر سندر بچھاونے پر تکیہ لگائے سوتے تھے اب وہی رام چندر برکچھ کے تلے کاٹھ کا تکیہ لگا کے کسطرح سے شین کیے ہونگے اور جو رام چندر سیتلتائی کے لیے سر پر مین چندن لگا کے سوتے تھے وہی رام چندر بن مین کسطرح سے سیت اور اوشن سہتے ہونگے اور جس رام چندر کو پرات کال بندی جن ستت کرکے جگاتے تھے اسی رامچندر کو بن جنتو سب گھور گھور شبد سے جگا دینگے یہ سب کہکے راجہ دسرتھ پھر رُدن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ جو جانکی نے پرتھمی مین کبھی چرن نہین دیا وہی جانکی گھور مارگ مین پاپیادہ کیسے چلینگی اور کیکئی پاپ رُوپنی کسطرح سے جیتی رہیگی اور مین تو اوشیہ مرجاؤنگا یہ سب کہکے جسطرح کوئی پرش کسی مرتک کا جل پرواہ کرکے اپنے گرہ مین چلا جاتا ہے اُسیطرح سے راجہ دسرتھ بلاپ کرتے ہوئے گرہ کے بھیتر پرویش کر گئے اور کوپ بھون مین بیٹھکے چنتون کرنے لگے اور جس طرح سے من کے بھول جانے سے سرپ بیاکل ہو جاتا ہے اُسیطرح سے راجہ دسرتھ بیاکل ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ میرے جینے کو دھکار ہے اب جو کوئی میرا ہت ہو وہ مجھکو کوشلیا کے گرہ مین پہونچا دے یہ سُنکے دوار پال لوگ راجہ دسرتھ کا انگ انگ گرہن کرکے کوشلیا کے گرہ مین پہونچا گئے اُس سمے کیکئی تو نہین گئی پرنتو دوسری استریان راجہ دسرتھ کی ساتھ ساتھ کوشلیا کے گرہ مین چلی گئین اور راجہ دسرتھ سوچ کرنے لگے کہ ہاے دونون تیر میرے اور جانکی بن کو چلی گئین اور گرہ میرا سُونا ہو گیا یہ کہکر اور دونون بھجا کو اوپر اُٹھا کے اور مہا شبد کرکے رُدن کرنے لگے

کہ ہاے رام چندر پتا و ماتا کو تیاگ کرکے کہان چلے گئے اور جب چودہ برس کے تیت ہو جانے پر رامچندر کو تو سب کوئی اوشیہ دیکھینگے اور تجھی پکڑ کے انگ مین لگاوینگے پرنتو مین تو اب نہ جیونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ کو بلاپ کرتے کرتے آدھی راتری تیت ہوگئی اور وہ راتری کال کے سمان ہوگئی اور راجہ پھر کہنے لگے کہ ہے کوشلیا تم ہمکو نہین دکھیہ پڑتی ہو تم اپنے ہاتھ سے سر پر میرا اسپرس کر دو میرا چت تو رام چندر کے ساتھ چلا گیا کیول یہ سریر ماتر ہے یہ بلاپ سنکے کوشلیا راجہ دسرتھ کو اپنے ہاتھ سے اسپرس کرنے لگین اور راجہ دسرتھ اور کوشلیا بلاپ کرنے لگے اور راجہ دسرتھ کا پران تو کنٹھ مین آگیا تھا۔

بیالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا بلاپ کرکے کہنے لگین کہ ہے راجہ دسرتھ ککیئی دُشٹ ردوتی اس سے رام چندر کو بن باس دیکر سکھی ہوگئی ہے اور ککیئی کا منورتھ تو پورن ہوگیا اور جسطرح سے سرپنی کینچل چھوڑ کے سکھی ہو جاتی ہے اسیطرح سے آنند ہوگئی سو اب ہمکو بڑا کلیش دیگی اور انیک پرکار کی تراس دکھلاویگی اور جیسے گرہ مین سرپ کے رہنے سے سدا کال بھے بنا رہتا ہے اسیطرح سے سرپنی ردوتی ککیئی سے مجکو بھے بنا رہیگا اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جسکے گرہ مین دُشٹ اور سرپ رہتا ہو اس گرہ کے پرانی کی اوشیہ مرتو ہو گئی ہے راجہ دسرتھ آپ تو پہلے ہی بھول گئے آپکو تو یہ اُچت تھا کہ جو بھرت کو راج دیتے پرنتو رام چندر کو بن جانے کی آگیا نہین دینا چاہیے تھا کیونکہ رام چندر گرہ پر رہتے تو انکو پھر دیکھتی تو رہتی تو آپ نے ایسا بھی نہین کیا آپ نے تو جیسا جیسا ککیئی نے کہا ویسا ہی آپ نے کر دیا اور اسی کے کہنے سے بیچارہ رام چندر کو بن مین نکال دیا اور جو کداچت آپ کو گرہ سے ہی نکالنا تھا تو کسی دوسرے راج مین نکال دیتے پرنتو آپ نے تو ایسا بھی نہین کیا تھا گھور بن مین بھیجدیا اور تھات جیسے اگنی مین ڈال دیا ہے راجہ جو کداچت آپ کے راج مین کوئی پرش بے اپرادھ اپنے پتر کو نکال دیتا تو آپ اوشیہ اسکا ڈنڈ کر دیتے اور اپنے پتر کو بے اپرادھ کیول ککیئی کے کہنے سے بن مین نکال دیا بہت انوچت کیا میرے بچون کو انھیں سب کٹھن کرجا بھوگنے اور آپ تو ایسے کٹھور اور دیا ہین ہو گئے کہ انکو بھوجن کے لیے بھی کچھ نہین دیا کہ جہان رہتے وہان اپنے پران کی تو رکچھا کرتے جب رام چندر کا جوبا اوستھا مین سکھ اور بلاس کرنے کا سمے آیا تو بن مین نکال دیا یہ سب کہکے کوشلیا تھا کشٹ مین پراپت ہوکے بار بار پکار تھا کرنے لگین کہ ہے پرمیشر رام چندر و لچھمن و جانکی کو ان نیترن سے کب دیکھونگی کہ یہ شوگ

چھوٹے گا اور پورباسی لوگ کب آنند ہونگے اور جس طرح سے پورنماشی کا چندرمان دیکھ کے سمدر آنند ہو جاتے ہین اسیطرح رام چندر کو دیکھ کے کب آنندگت کو پہونچینگی اور رام چندر جانکی کے سہت کب اجودھیا پوری مین بہار کرینگے اور برہمن لوگ کب پھولون کی برشٹ کرینگے اور رام چندر اندر کے سمان کب اجودھیا پوری کو آوینگے اور جیسے دیوتا لوگ اندر کی سیوا کرتے ہین اسیطرح سے پورباسی لوگ کب رام چندر کی سیوا کرینگے ہے راجہ دسرتھ میری ایسی پاپاتما استری تو اس سنسار مین دوسری کوئی نہین ہے اور میرا پاپ تو اس پرکار کا معلوم ہوتا ہے کہ کداچت کسی پورب جنم مین گؤون کے بچھڑے جو اپنی ماتا کا دودھ پینے کو جاتے تھے اور مینے گئوون کو چھیدن کر دیا ہو اسی پاپ سے یہ دردسا ہمری ہو رہی ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب کوشلیا بیاکلتا سے اپنے کو پاپن کہتی بھئین پر تو کوشلیا مین کچھ پاپ نہ تھا کوشلیا کا بچن ہے کہ ہے راجہ دسرتھ اب میرا پران اس سریر مین کس طرح رہ سکتا ہے اور رام ایسے تپر دھرماتما دگنوان وسرب شاستر کے جاننے والے کیسے تیاگ ہو سکتے ہین اور رام چندر کیول مجکو ایک ہی تپر و دچار بھی نہین کہ دیکھ کے یودھ ہورہے اور لچھمن بھی چلے گئے تو کیسے اب مجھے جینے سے کون پریوجن ہے جس طرح سورج تپرن کو جلا دیتے ہین اسیطرح سے سورج روپی شوک میرے ہردے کو جلاتا ہے۔

تینتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بلاپ کوشلیا کا دیکھکر سومتر سمجھانے لگے کہ ہے کوشلیا تم متھیا بلاپ کرتی ہو رامچندر تو سب گنون سے پورن ہین اور رام چندر تمہارے پتر نہین ہین وہ تو ایشر ہین کیونکہ جو وہ ایشر نہ ہوتے تو ایسا راج تیاگ کرکے بن کو کیونکر چلے جاتے اور رام چندر تو بن مین ستروں کا بدھ کرینگے تم بچار کرو کہ کیول پتا کے بچن کے پالن کے لیے بن کو چلے گئے اور سنسار کو دھرم دکھلانے کے لیے رام چندر یہ لیلا کرتے ہین ہے دیبی تم رام چندر کے لیے کچھ شوچ مت کرو اور لچھمن جی دھرم کا برج پرتپت پرہین تم انکا بھی شوچ مت کرو وہ پرتھبی کی رچھا کرنے والے ہین اور شات لچھمن سیرا اوتار ہین تو ان لوگون کو کسیطرح کلیش ہو سکتا ہے جو کداچت یہ سندیہ ہو کہ جب ایشر ہین تب کلیش کیون پاتے ہین تو سریر دھاری کو تو کلیش ہوتا ہی ہے اور لچھمن کیول رام چندر کی سیوا کو ساتھ جاتے ہین اور جو پرش دھرماتما ہوتا ہے وہین لچھمی جی کا باس رہتا ہے تو رام چندر تو دھرماتما ہین اور جانکی جی لچھمی ہین اور سدا کال ان کے ساتھ رہنے والے ہین اسلیے وہ بھی

ساتھ جاتی ہیں ہے کوشلیا ماتا دینا کا تو یہ دھرم ہے کہ جب پتر کسی کارج کے لیے کہیں جاوے تو
ہرکھ ہو کر آشیرباد دینا چاہیے اور جس پرش کی کیرتی اور جس کی بردھی ہو جاتی ہے تو اس سے
سکھ دوسرا کون ہوگا اور کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ رام چندر سورج کے تاپ کو کیسے سہہ
سکتے ہیں تو سورج کی یہ سامرتھ نہیں ہے کہ رام چندر کو اپنے تاپ سے کلیشت کریں اور دھرم
شاستر میں یہ لکھا ہے کہ رام چندر کے تیج دانش سے سورج پرکاشت ہیں اور بایو رام چندر کی
سدا کال سیوا کرتی ہیں اور تین تین جنتو دیر کچھ دیسے ہی سب رام چندر کی سیوا کرینگے اور
جب رام چندر راتری سے سین کرینگے تب چندرمان شیو اکرینگے جیسے پتا اپنے پتر کی سیوا
کرتا ہے جو کداچت تمکو کچھ سندیہ ہو تو تم دیکھ بھی چکے ہو کہ ایک سمے شمبر راکھشس راجہ دسرتھ
سے جدھ کرتا تھا جب راجہ دسرتھ کو جدھ کرکے بیاکل کر دیا تب رام چندر نے اکیلے جاکر
راکھشون کا بدھ کر دیا تو رام ایسے پراکرمی ہیں کہ رام چندر گشتھ دن کو دیکھ کے ستر دن
کو بیتے ہو جاتا ہے اور رام چندر کی آگیا میں بھالو وبانر وسنگھ وبیاگھر ہر دم تت پر رہینگے تم
رام چندر کو منش نہ سمجھو رام چندر تو سورج اور اگنی کے اگنی اور راجون کے راجا اور لچھمی کے لچھمی
اور برھما کے برھما اور کیرتی کے کیرتی اور چھما کے چھما کے اور پرتھمی کی پرتھمی اور دیوتون کے دیوتا اور بھوت
کے بھوت ہیں تو ایسا پتر چاہے بن میں یا گرہ پر رہے کسی جگہ اسکو دکھ نہیں ہو سکتا اور لوک ریتی
سے بھی دیکھ لو کہ جس سے رام چندر بن کو چلے اس سے سب کسی کے نیتر سے آنسو چلا جاتا ہے
کچھ سوچ مت کرو جب رام چندر بن سے پھر آوینگے تو پھر سب کوئی سکھی ہو جاینگے اور دونون پتر
آکے تمسے ملینگے اور راج بھی ہوگا اور پھر تمھارے نیتر سے پریم کا جل بہیگا اور تم تو بدھمان اور
بردھ ہو تمکو دھیرج کو دھارن کرنا اچت ہے اور تمکو تو دوسرون کا بودھ کرنا چاہیے اسلیے
پرمیشر تمھارے ادر میں باس کر چکے ہیں تمکو سوچ کرنا اچت نہیں ہے رام چندر تو یہ سب نرتیہ
لیلا کیول سنسار کو دھرم دکھلانے کے لیے کر رہے ہیں تمھارے پتر رام چندر تو بردان کے
دینے والے ہیں اور تمھارت پورب جنم میں رام چندر نے پتر ہونے کے لیے تمکو بردان دیا تھا سو
رام چندر اپنے کومل ہاتھون سے بن سے آکر پھر تمھارا چرن اسپرش کرینگے بالمیک جی کہتے ہیں ہے
کہ سومترا نے ایک پرکار سے سمجھا کے کوشلیا کا سوچ شانتی کر دیا اور پھر مون ہو گئے اور یہ سب
سنکے کوشلیا کے شوگ کا ناس ہو گیا کنچت ماتر سوچ رہ گیا تھا اور جس طرح سے برکھا کال میں جل بہت
رہتا ہے اور سرد رت میں جل کم ہو جاتا ہے اسیطرح سے کوشلیا کا سوچ کم ہو گیا ہے تو راجہ دسرتھ کا

شوک نہین گیا اور بلاپ کرنے لگے۔

چوالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کے ساتھ جو لوگ چلے گئے تھے اور رام چندر نے دیکھا کہ یہ لوگ اب کسی پرکار سے نہین پھرتے ہین تب رام چندر پھر سمجھانے لگے کہ تم لوگ پھر جاؤ یہ کہتے تھے اور چلے بھی جاتے تھے اور پرجا لوگون کو دیکھتے جاتے تھے ارتھات پورباسیون کے اوپر رام چندر کی کیسی پریتی تھی جیسے پتا اپنے پتر کو پریو کرتا ہے اور رام چندر پورباسیون سے یہ کہنے لگے کہ ہے پرجا لوگ جتنی پریتی [प्रीति] مجھ سے کرتے ہو وہی پریتی بھرت سے کرنا چاہیے اسلیے کہ وہ راجہ ہونے ہین جو بھرت کیکئی کو سکھ دینے والے ہین سو تم لوگ پھر جاؤ بھرت تو سب گنون سے پارنگت ہین اور جدپ بھرت بالک ہین تتھاپ [तथापि] وہ بڑے بدھمان اور بلوان اور سب گنون سے پارنگت ہین اور جدپ لوک ریتی سے یہ بات پرسدھ ہے جو لوگ بلوان اور گنوان ہوتے ہین وہ لوگ ادھک اہنکاری ہو جاتے ہین پرنتو بھرت کو کچھ بھی ابھمان نہین ہے اور تم لوگ یہ سمجھو کہ بھرت کو راج کیول کیکئی کے بردان کے کارن سے ہوتا ہے اور بھرت راج کے جوگ نہین ہین بھرت تو ہر پرکار سے بدھمان اور راج کے جوگ بھی ہین اور راجہ دسرتھ نے راج کے جوگ سمجھکر راج دیا ہے سو تم لوگ بھرت کی آگیا مین تتپر رہنا اور انھین سے پریتی کرو میرے آنے سے تو راجہ دسرتھ کو کشٹ ہوتا ہی ہے اور تم لوگ بھی چلے آتے ہو راجہ کو اور کلیش ہو جائے گا تم لوگون کو تو اچت ہے کہ راجہ دسرتھ کا جا کر بودھ کرو بالمیک جی بچن ہے کہ رام چندر جیون جیون سمجھاتے تھے تیون تیون پریتی لکشن بڑھتی جاتی تھی اور جدپ رام چندر انیک پرکار سے سمجھاتے رہ گئے پرنتو پرجا لوگون کی کامنا پھرنے کی نہین ہوتی تھی اور جتنے لوگ بلوان و جوبا تھے وہ لوگ تو برابر رتھ کے ساتھ دوڑے چلے جاتے تھے پرنتو برہمن لوگ وبردھ لوگ جتنے بل ہین تھے وہ سب پیچھے پڑ گئے تب برہمن لوگ پکار کے گھوڑون سے کہنے لگے کہ تم لوگ بہت اتم اور بڑے چلنے والے ہو تم لوگ سستی سی کیون نہین چلتے ہو یہ سنکے گھوڑون نے یہ بچار کیا کہ رام چندر تو جلدی جلدی چلنے کو کہتے ہین اور پورباسی لوگ سستی سستی چلنے کو کہتے ہین کیا کرین تب یہ بچار کیا کہ داس کو تو یہ اچت ہے کہ اپنے سوامی کی آگیا پر تتپر رہے سو رام چندر ہمارے سوامی ہین انھین کی آگیا ماننا چاہیے یہ بچار کر کے اور شیگھر چلنے لگے تب پھر برہمن لوگ سب پکارنے لگے کہ تم لوگون کے بہت سندر سندر کان اور تم لوگ تو سب کسی سے

بشیش سُننے والے ہو ہملوگون کی پرآرتھنا سُنکے (वीहर) گھبرے کیون ہو جاتے ہو اور جان بوجھکر ہملوگون کو نرادر مت کرو تم لوگ تو بہت انوچت کرتے ہو کہ رام چندر ایسے سوامی کو اجودھیا پوری کو تیاگ کرا کے بَن مین لے کے بھاگے جاتے ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب سُنکے رام چندر بچار کرنے لگے کہ کہ رتھ تو ہمارا دور چلا آیا اور برہمنون کو دوڑتے دوڑتے بڑا کلیش ہوتا ہے یہ بچار کرکے رام چندر و لچھمن و سیتا بھوتل مین اُتر گئے اور پاپیادہ ستی سنی چلنے لگے اور جدب رام چندر پاپیادہ تو چلنے لگے پرنتو تسپر بھی رام چندر نے اجودھیا پوری کی طرف مُنھ کو پھیرا اور برہمن لوگ بچار کرنے لگے کہ رام چندر تو رتھ پر سے اُتر گئے پرنتو چلے ہی جاتے ہین اُتر کو مُنھ کو چلینگے پھر برہمنون کو سندیہ ہو گیا کہ جدب رتھ سے اُتر گئے پرنتو چلے ہی جاتے ہین اُتر کو مُنھ نہین پھیرتے اور یہ سوچ کرنے لگے کہ ایک تو رام چندر کے بَن جانے سے ہم لوگون کو کلیش ہی تھا اور دوسرے یہ دکھ بھی نہین دیکھا جاتا کہ پاپیادہ چلتے ہین تب برہمن لوگ پھر پکارنے لگے کہ ہے رام چندر پہلے تو آپ برہمنون کو بہت مانتے تھے اور ہم لوگ مہا کلیشت ہو کر چلے آئے ہین ہم لوگون کو آپ نرادر کسواسطے کرتے ہین یہ کہکے پھر ڈر گئے کہ رام چندر یہ نہ کہدین کہ تم لوگ پھر جاؤ پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہم لوگ ہون کے لیے لکڑی بھی لیتے آئے ہین اور جدب یہ سب برہمن لوگ کہ گئے تتھاپ (तथापि) رام چندر نے مُنھ کو نہین پھیرا تب برہمن لوگ پھر بچار کرنے لگے کہ رام چندر یہ نہ سمجھتے ہون کہ گھر اہو جانے کے لیے کہتے ہین تب پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر جب راجہ لوگ چلتے ہین تو انکو اچل چھتر لگا کے چلنا چاہیے اور جگت کے تیسے بھی برہمن لوگ چھتر لگائے رہتے ہین اسلئے ہملوگ چھتر بھی لیے آئے ہین جدب یہ سب کہ گئے تسپر بھی رام چندر نے اُتر کو مُنھ اپنا نہ پھیرا اور نہ کچھ اُتر دیا تب پھر برہمن لوگ بچار کرنے لگے کہ کداچت رام چندر یہ سمجھتے ہون کہ یہ لوگ اجودھیا پوری کو پھر لیجانے کے لیے کہتے ہون تب پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہم لوگ بھی آپ کے ساتھ چلینگے اور چھتر لگاکے چلینگے جدب یہ سب کہ گئے تب بھی کچھ اُتر نہ دیا تب برہمن لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ کداچت رام چندر اس کارن سے اُتر نہین دیتے ہین کہ یہ لوگ بید (वेद) و شاستر کے پڑھنے والے ہین راجہ جاتی پر رہنا چاہیے کسواسطے چلے آتے ہین یہ بچار کرکے پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہم لوگون کو اب بید اور شاستر سے کچھ پریوجن نہین ہے تسپر بھی رام چندر نے مُنھ کو نہ پھیرا اور نہ جواب دیا اور رام چندر اپنے چت (वित्त) مین بچار کرنے لگے کہ جدب برہمن لوگ یہ سب

کہتے ہین اور چلے آتے ہین پرنتو ان لوگون کا چت تو اپنے اپنے گرہ پر لگا ہے بن کے جانے کے لیے
اکا پچھا کیون کرتے ہین یہ ابھپراے رام چندر کی برہمن لوگ سمجھکر پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر جب
گرہ ہم لوگون کا سندر سندر راجہ دسرتھ نے بنا دیا ہے پرنتو ہم لوگون کی استری پت برت ہین اوشیہ
وہ لوگ بھی ہم لوگون کے ساتھ چلی آوینگی اور ہم لوگ نشچے کرکے آپ کے ساتھ چلینگے یہ سُنکے رام چندر
پھر اور سنی سنی چلنے لگے پرنتو مُنھ کو نہ پھیرا تب پھر برہمن لوگ پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر
آپ تو دھرماتما کہلاتے آئے ادھرم کیون کرتے ہین ارتھات ہملوگون کو ہزا اور کیون کرتے ہین ہم لوگ
آپکو پرنام کرتے ہین ہم لوگون کے کیس اُجل ہوگئے ہین ارتھات دھوری سے سر پر دکھین پھر گئے
یہ سب کہکر سب لوگ ڈونڈا کار ہوکے ساسٹانگ ڈنڈوت کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے
کہ کداچت کسی کو یہ سندیہ ہو کہ برہمنون کو ڈنڈوت کرنا چھتری کو انوچت ہے تو اسلیے انوچت
نہین ہے کہ برہمن سب کوئی جانتے تھے کہ تریتا جگ مین پرمیشر منش اوتار دھارن کرینگے اور
بہت سے برہمن ورشی ست جگ سے جیتے رہے تو پرمیشر جانکے ڈنڈوت کیا اور دھرم
شاستر مین بھی یہ لکھا ہے کہ راجہ لوگون کو نمسکار کرنا سب کو اُچت ہے کچھ دوکھ نہین ہے بالمیک جی
کا بچن ہے کہ برہمن لوگون نے جبدپ ڈنڈوت بھی کیا پرنتو رام چندر نے تب بھی مُنھ کو نہین پھیرا
تب پھر برہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہم لوگ بہت کال سے اجودھیا پوری مین اسلیے
باس کرتے رہے کہ پرنتو ہملوگ آپ سے اجودھیا پوری مین جگیہ کرا دینگے یہ سُنکے رام چندر
بچار کرنے لگے کہ ایک تو پتا کے بچن کے پالن کے لیے دھرم روپی رسّی سے باندھا گیا تھا اور
دوسرے یہ برہمن لوگ بھی پھانسی لگاتے ہین تب پھر بچار کرلیا کہ جبدپ یہ لوگ تو لوگ ریتی سے
کہتے ہین پرنتو اسکو بھی یہ لوگ اچھے پرکار سے جانتے ہین کہ مین سب استھان مین بیاپک
ہون یہ بچار کرکے رام چندر پھر چلنے لگے اور برہمن لوگ رام چندر کی ابھپراے کو سمجھکے پھر
کہنے لگے کہ ہے رام چندر کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ کیول ہمین لوگ آپ سے پریم رکھتے
ہین تو ایسا آپ نہ سمجھین جتنے جیو جنتر چیتن اور استھاور برچھ آدی ہین سب کسی کا پریم آپ
کے چرن مین ہے اور یہ سب جیو اوشیہ آپ کے ساتھ چلے بھی آتے پرنتو ان لوگون کو
پراکرم چلنے کا نہین ہے اور آپ اپنی آنکھ سے بھی دیکھ لیجیے کہ برچھ لوگ بھی مستک اپنا اپنا
ہلاتے ہین کہ آپ بن کو نہ جائیے جبدپ برہمن لوگ یہ سب کہہ گئے تھے تب رام چندر نہ بولے
تب برہمن لوگ بچار کرنے لگے کہ پورباسی لوگ یہ نہ سمجھتے ہون کہ برہمن متھیا بولتے ہین اسی

کارن سے رام چندر اُتر نہیں دیتے اور کداچت یہ بھی سمجھتے ہوں کہ اجودھیا پوری لوٹانے کی اُپدیش نہیں کرتے ہیں بن ہی جانے کے لیے اُپدیش کرتے ہوں یہ بچار کر کے پھر براہمن لوگ کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہم لوگ سب کوئی آپ کے پیچھے دوڑتے ہوئے چلے آتے ہیں اور آپ کچھ نہیں بولتے اور نہ کچھ اُتر کرتے ہیں بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب تب ایسی باتیں براہمن لوگ کہتے رہ گئے پرنتو رام چندر نے کچھ اُتر نہیں دیا اور رام چندر تمسا ندی کے تٹ پر پہونچ گئے اور سُومنتر نے رتھ کو کھڑا کر دیا اور گھوڑوں کو رتھ سے کھول دیا اور گھوڑوں کو جل پان کروا کے پھر گھوڑوں کو اشنان کروایا۔

پینتالیسواں سرگ سماپت

رام چندر و لچھمن و سیتا تمسا ندی کے تٹ پر بیٹھ گئے اور سُورج استاچل کو چلے گئے اور راتری کو ندی پر باس ہو گیا اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن آج کی راتری سے چودہ برس گنا جائیگا اور اسی دن سے اجودھیا پوری کا موہ تیاگ کر دو کیونکہ دیکھو ہم لوگوں کے موہ سے یہ استھان بھی اُداس ہو گیا ہے اور پشو پنچھی سب مَون ہو گئے ہیں اور جب تب یہ لوگ کلیشت ہو گئے ہیں پرنتو دھرم کو بچار نہیں کرتے اور آج کی راتری کو اجودھیا پوری کے لوگ بڑے کشٹ میں پراپت ہو گئے ہونگے پرنتو تم کو سوچ کرنا اُچت نہیں ہے لچھمن ہم کو تو اور کچھ سوچ نہیں ہے پرنتو ماتا اور پتا کا البتہ سوچ ہے کہ وہ لوگ رودن کرتے کرتے اندھے نہ ہو جاویں یہ کہکے رام چندر پھر اپنے من میں بچار کرنے لگے کہ ہمنے یہ کیسے بچن کہہ دیا کہ اندھے نہ ہو جائیں کیونکہ ہماری ماتا و پتا تو بڑے بچاروان اور دھرمگیہ ہیں سو ہے لچھمن مَیں یہ سوچ بھی تیاگ کر دیتا ہوں اور تم نے جو چھوٹے بھائی کو اُچت ہے وہ کر دیا ارتھات جو تم میرے ساتھ نہیں آئے ہوتے تو جانکی کی سیوا کون کرتا میں تمہارے سُکرموں سے کرتارتھ ہو گیا اور جب تب آج سے پہلا دن بن باس کا ہے اور کند مول اور پھل آج ہی بھوجن کرنا چاہیے پرنتو آج برت کی طور پر کچھ جل پان کر کے رہ جانا چاہیے یہ کہہ کے رام چندر پھر سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر یہ چاروں گھوڑے رتھ کے پتا جی کے ہیں ان گھوڑوں کی اچھی طرح سے سیوا کرو یہ سنکر سومنتر نے یہ چاروں گھوڑوں کو باندھ دیا اور کھلانے لگے اور لچھمن نے رام چندر و جانکی کی شیَن کرنے کے لیے پتے توڑ لا کر بچھا دیے اور رام چندر و جانکی اسی پر شیَن کر گئے اور لچھمن دھنش بان لے کر رچھا کرنے لگے اور لچھمن نے جب دیکھا کہ رام چندر شیَن کر گئے تب سومنتر و لچھمن رات بھر جاگتے اور بات چیت کرتے رہ گئے جب

رات بھی بیتیت (व्यतीत) ہوگئی تو رام چندر اٹھے اور پُور باسی لوگونکو تو رام چندر نے جوگ بندرا کردیا تھا سوتے ہی رہ گئے رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو پور باسی لوگ تو اپنا گرہ تیاگ کرکے ہم لوگون کے ساتھ چلے آئے اور شتھل ہوکر سو گئے ہین اور ان لوگون کا تو یہ نیم (निगम) ہے کہ جو رام چندر اجودھیا پوری کو نہ پھیرین تو پران اپنا اپنا تیاگ کردین سو جب تک یہ لوگ سو رہے ہین تب تک ہم لوگ رتھ کو ہانک دین یہ منتر (शिथिल) لچھمن جی کو بھی پسند ہوا اب رام چندر نے سومنتر کو اگیا رتھ جوتنے کے لیے دیدی اور سومنتر نے رتھ کو لاکر موجود کیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ تمسا ندی کا جل بہت گنبھیر تھا پرنتو رام چندر جوگ شکتی سے پار اتر گئے اور سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر جدپ ہم لوگ تو ندی پار چلے آئے پرنتو ایسا نہو کہ پور باسی لوگ ہم لوگون کے سوچ سے اسی ندی مین ڈوب کے پران اپنا تیاگ کردین سو تم رتھ پھیرلے جاؤ اور اوتر مکھ ہوکے ہانک دو مین اسی استھان پر چھپا رہونگا اور پور باسی لوگ یہ نہ سمجھین کہ رام چندر اس رتھ پر نہین ہین یہ سنکے سومنتر نے رتھ کو ندی اُس پار لیجا کر اور جہان پور باسی لوگ سو گئے تھے اُسی استھان سے رتھ کو اُتر مکھ کرکے ہانک دیا اور وہان سے کچھ دور جاکے پھر دوسری مارگ سے گھما کے دکھن کو لیکر چلے گئے اسلیے کہ جب پور باسی لوگ اُٹھین گے تو رتھ کی لیک کو دیکھ کے یہ سمجھین گے کہ راجہ رام چندر اجودھیا پوری کو پھر گئے تب اجودھیا پوری کو لوٹ جائینگے۔

چھیالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب پور باسی لوگ جگے اور دیکھنے لگے کہ رام چندر تو نہین ہین تو سب کوئی بیاکل ہوگئے اور سب کسی کے نیتر (नेत्र) سے جل بہنے لگا اور رام چندر کو ڈھونڈھنے لگے اور چارون طرف تاکنے لگے کہ رتھ کی دھوری کدھر کو اُڑتی ہے پرنتو دھوری نہین دیکھ پڑتی تھی تب سب کوئی مہا کلیشت ہوکر کہنے لگے کہ ہم لوگون کی بدرا کو دھکار (धिक्कार) ہے اور بہت لوگ جو گیا توان اور بچاروان (निन्दा) تھے وہ لوگ یہ کہنے لگے کہ رام چندر تو بڑے بچاروان اور پرم اپکاری ہین بے اپرادھ کسی کو نرادر کرنے والے نہین ہین سو ہونہ ہو اوشیہ ہم لوگون سے کچھ اپرادھ ہوگیا ہے اسلیے ہم لوگون کو تیاگ کرکے چلے گئے جس طرح دھرم پالنے کے لیے ماتا پتا پریوار اور پور باسیون کو تیاگ کردیا اسیطرح سے ہم لوگون کو بھی اپرادھی جانکر تیاگ کردیا اور پور لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جیسے پتا اپنے پتر کو پریو کرتا ہے اسیطرح سے رام چندر ہم لوگون کو پیار (निरादर) کرتے تھے اور

اب وہی رام چندر ہم لوگون کو نراد کر کے چلے گئے ہاے ہم لوگ اپرادھی ہو گئے اور سب پور باسیون
کو یہ نشچے ہو گئی کہ اب ہم لوگون کے جینے کو دھکار ہے اسی جگہ اپنے اپنے پران کو تیاگ کر دینا چاہیے
پھر بچار کیا کہ اکال مرتو سے تو پریت [प्रेत] ہونا پڑتا ہے یہ بچار ٹھیک نہین ہے اور دوسرے یہ کہنے لگے
کہ ہم لوگ تو گرہ اور پتر واستری و پریوار اپنا اپنا تیاگ کر کے کیول رام چندر کے بھجن اور بھگتی مین لین
ہو جاوینگے اور بھجن ہی کرتے کرتے پران کا تیاگ ہو جاے گا اور اکال مرتو سے بھی بچ
جاوینگے یہ سنکر دوسرے لوگ یہ کہنے لگے کہ ایسا کرنے سے تو بہت کال بیت جاے گا ہم
لوگون کا تو یہ بچار ہے کہ اس استھان پر سوکھی لکڑی بہت ہے چتا [चिता] بنا کے اسی مین جل مرین
اور سب کسی کو یہ نشچے ہو گئی کہ اگنی مین پران کو تیاگ کر دین پھر دوسرے جنم مین رام چندر سے
ملینگے اور اور لوگ یہ کہنے لگے کہ کداچت ہم لوگ اجودھیا پوری کو پھر جاوینگے تو لوگون سے کیا
اتر کرینگے اور یہی کہنا پڑیگا کہ رام چندر کو بن مین چھوڑ کے ہم لوگ چلے آتے ہین ارتھات کون منہ لیکر
ایسا کہینگے اور بہت لوگ یہ کہنے لگے کہ جبتک ہم لوگ اجودھیا پوری کو نہ جاوینگے تب تک لوگ
آسرا [आसरा] لگا کے تاکتے ہونگے کہ رام چندر کو پھیر لاتے ہونگے اور جب رام چندر کو لوگ نہین دیکھینگے
تب سب کوئی اپنے اپنے پران کو تیاگ کر دینگے تب ہم لوگون کو بالک بدھ اور استری بدھ اور
پریوار کے بدھ کا پاپ [पाप] ہو جاے گا یہ سنکے دوسرے کہنے لگے کہ جو یہ کہتے ہو سو ستیہ ہے وہ پاپ تو
ہو ہی جاویگا پرنتو راجہ کے بدھ کا بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے جس سمے راجہ دسرتھ ہم لوگون کو دیکھینگے اسی
سمے پران کو تیاگ کر دینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ پورباسی لوگ اسی پرکار سے سوچ کرتے کرتے
شوک روپی سمندر مین ڈوبنے لگے اور رام چندر تو انترجامی تھے یہ سب جان گئے کہ اونشیہ
پران کے تیاگ کرنے کا پورباسیون نے نشچے کر لیا تب اپنی جوگ شکتی سے پورباسیون کے چت
کو پھیر دیا تب ان مین سے کئی ترت جیسے کو دیکھنے لگے کہ رتھ کی لیک کدھر گئی ہے پرنتو لیک نہین
دکھ پڑی تب سب کوئی اسی لیک کے پتہ لگانے کے لیے آگے کو چلے اور لیک دکھائی دینے لگی
کہ اتر کو گئی ہے تب اسی کے پتہ سے آگے کو چلے تو پھر لیک نہ دکھ پڑی تو سب کوئی بچار کرنے
لگے کہ یہ کیا ہو گیا کہ کبھی تو لیک دکھائی دیتی ہے کبھی دکھ نہین پڑتی ہے سو ہم لوگون کی یہ درجا گئی
ہے اور بہت لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ جہان تہان جو لیک نہین دکھاتی ہے کارن اسکا یہ معلوم
ہوتا ہے کہ کداچت ماتا و پتا کے موہ [मोह] سے رام چندر اجودھیا پوری کو پھر گئے ہون اور پیچھے سے
رتھ کو ہانک دیا ہوگا اسی سے لیک بہت جگہ نہین دکھ پڑتی ہے سو رام چندر اجودھیا پوری

پہونچ گئے ہون تو کچھ اچرج نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بچار کرتے کرتے سب کوئی اجودھیا مین پہونچ گئے اور دیکھا تو رام چندر نہین آئے ہین اور سب کوئی مہا بکھاد (विषाद) مین پڑے ہوئے ہین یہ سب دیکھ کے بیخبرت ہو گئے اور رُدون کرنے لگے کہ ایک تو رام چندر کے بن جانے کا شوک ہی تھا اور دوسرے اپنے پھر آنے کا اور تیسرے یہ شوک ہو گیا کہ جب ہملوگون کا پھر آنا پور باسی لوگ سُنینگے تو اسی چھن پران کو تیاگ کر دینگے تو اوشیہ (अन्वाप्य) ہم لوگ پاپ کے بھاگی ہونگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جو لوگ پھر آئے تھے وہ لوگ اجودھیا پوری کو کیسے دیکھنے لگے جیسے سمدر بے جل کے رہنے سے شوبھا ہین (हीन) ہو جائے اسطرح سے اجودھیا پوری رام چندر کے نہین رہنے سے بے شوبھا کی ہو گئی ہو جب اجودھیا کے باہری رہے تب سب کوئی یہ بچار کرنے لگے کہ ہملوگون کا پھر آنا کوئی پور باسی لوگ نہ جانتے پاوین اور ہملوگ مُنھ اپنا چھپا کے اپنے اپنے گرہ مین سندھیا (सन्ध्या) کال مین پرویش کر جائین اور چھپ رہین یہ بچار ٹھہرا کے سب کوئی جدپ مُنھ چھپا چھپا کے گرہ گرہ مین پرویش تو کر گئے پرنتو گیان نہین تھا کہ اپنے گرہ مین جاتے ہین یا دوسرے کے گرہ مین۔

سینتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ سب کوئی چھپ چھپ کے گرہ مین پرویش تو کر گئے پرنتو یہ برتانت تمام اجودھیا پور مین پرسدھ (प्रसिद्ध) ہو گیا اور جو لوگ چھپ رہے تھے اُن لوگونکی استری اپنے اپنے پت کو پہچان پہچان کے اپنے اپنے گرہ پر لیوائے گئین اور پوچھنے لگین کہ رام چندر کہان ہین یہ سُنکر جدپ مُنھ سے تو کچھ کہا نہین جاتا تھا پرنتو آنسو نیتر (नेत्र) سے چلے جاتے تھے اور بنیان (बनिया) لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ اب اجودھیا پوری مین سودا نہین بکین گے اور جو بنیے لوگ اپنی اپنی دوکان پر سودا لیے جا چکے تھے وہ شوچ مین رام چندر کے مَون ہو کر اوداس بیٹھے رہے اور جدپ گرہست دھرم مین یہ لکھا ہے کہ بھوجن سدا کال موجود رکھنا چاہیے اسلیے کہ کوئی ابھیاگت نراس ہو کر کے دروازے سے نہ پھر جاوے پرنتو اس راتری کو اجودھیا پوری مین کسی کے بھوجن نہین بنا اور سب کے سب اوداس رہ گئے اور استری کو پتر کے جنم لینے سے بڑا بھاری ہرکھ ہوتا ہے پرنتو اجودھیا پوری مین پتر جنم لینے پر بھی کچھ ہرکھ نہین ہوا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہی برتانت چودہ (۱۴) برس اجودھیا پوری مین رہی اور جو لوگ رام چندر کے یہان سے پھر آئے تھے اُن لوگون کی استریان اپنے اپنے پت کو دھکار کرنے لگین اور کہنے لگین کہ ہے سوامی شاستر

مین یہ لکھا ہے کہ جو رامچندر کے بھجن مین رت رہتے ہین وہ پُرش دھنیہ ہین اور تم لوگ رامچندر کو تیاگ
کر کے چلے آئے ہو تم لوگون کو بار بار دھکار ہے ہم لوگون کے بچار مین تو تیرتھون مین لچھمن اور استریون
مین سیتا دھنیہ ہین اور تم لوگ ہتبھاگ ہو گے اور رامچندر کو چھوڑ کے چلے آئے ہو تم لوگون
کے جنم لینے کو دھکار ہے اور دھنیہ بن کے برچھ ہے اور دھنیہ پربت ہین جہان رامچندر
کا چرن پڑے گا اور بستی دھنیہ ہین اور برچھ سب بے رتو کے پھل اور پھول سے
جگت ہونگے اور راجہ چندر کی پوجن کرینگے اور پنچھی سب سین کے لیے سنجیا ہو جاینگے سو تم
لوگون کو اور تمہارے گرہ کو اور تمہارے دھن کو دھکار ہے کہ ایسے سوامی رامچندر سے
بے مکھ ہو کر چلے آئے ہو یہ سب کہہ کے پھر یہ پرارتھنا کرنے لگین کہ ہے بت ہم لوگون کو یہ اچت
ہے کہ سب کوئی بن کو چلی چلین اور رامچندر اور سیتا کا سیوا کرین اور ابھی تو دور بھی
نہین گئے ہونگے اور جب سے کیکئی پاپن کا راج ہوا اسی سمے سے دھرم سب نشٹ
ہو گیے اور سب کوئی اناتھ ہو گئے اور رامچندر بن ہم لوگون کے جینے کو دھکار ہے
اور جب جینا ہی نہین ہے تو پتر اور پر وار اور دھن سے کیا پروجن ہے اور کیکئی دشٹ رُدپنی
نے دھن اور راج کے لوبھ سے رامچندر ایسے دھرماتما پتر کو بن مین نکال دیا تو ہے سوامی
کیکئی کے راج مین تو ہم لوگ کسی پرکار سے نہین رہ سکتین اور نہ ہم لوگون کا پران رہ سکتا ہے
اور ہم لوگ اپنے اپنے پترون کی شپتھ کرتی ہین کہ اس پاپن کیکئی کے راج مین رہنا ہم لوگون
کا اچت نہین ہے کیکئی تو ادھرم کی مول ہے اور اس دشٹ کے ادھرم سے تو سنسار
بھر کا دھرم لوپ ہو گیا سو اتو یہی اچت ہے کہ رامچندر کے یہان سب کوئی چلے جائین
اور جس کی اکانچھا چلنے کی نہین ہے وہ ادھرمی ہے اُسکو تو یہی اچت ہے کہ بس پان کر کے
مر جاوے اور تم لوگ ہونیہ والے نہین ہو جو کہ اچت تم لوگون مین کچھ بھی پُتر کا لیس ماتر بھی ہوتا
تو رامچندر تم لوگون کو تیاگ کر کبھی چلے نہین جاتے سو تم لوگون کو تو اب یہ اچت ہے
کہ جس استہان پر کیکئی کا کوئی نام نہ لیتا ہو اُسی استہان پر چلے جاؤ اور راجہ دسرتھ نے
ایسے دھرماتما ہو کر کیکئی پاپا رُدپنی کے کہنے سے ایسا ادھرم کر دیا اور جو کہ اچت تم لوگ
یہ جانتے ہو کہ بھرت کے راجہ ہونے سے بھی کچھ پرجا لوگون کو کلیش نہ ہوگا تو یہ سنشے ہے
پرنتو کیکئی دشٹ تو انسے ادھرم کرا دے گی بالمیک جی کا بچن ہے کہ استریان یہ سب بلاپ
کر کے رامچندر کو اسمرن کرنے لگین اور بلاپ کرتے کرتے سورج است ہو گئے اور سدا کال جو

راتری بیے اجودھیا پوری مین ہون (हवन) ہوتا تھا وہ سب بند ہوگیا اور دکان و بازار سب شوبھا کال ہوگیا
اور سب کوئی مہا کلیش مین پڑ گئے اور جس طرح سے چندرما کے بدون آکاش شوبھا ہین (दीन) ہوجاتا ہی
اسیطرح سے چندرمان روپی رام چندر کے بدون آکاش روپی اجودھیا پوری بے شوبھا ہوگئی
اور جس طرح سے پتا کو اپنے پتر کے نہین رہنے سے کلیش ہوتا ہے اسیطرح سے رام چندر
کے بدون سب کو کلیش ہوگیا ارتھات رام چندر پرماتما ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس جس
استھان پر کتھا (कथा) اور شبھ کرم وہون و جگیہ تسب ہوتے تھے وہ سب نشٹ ہوگئے۔

اٹتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر تمسا ندی کے دکھن (साधन) شگھن بن مین چلے گئے اور شوریج کی
اودے ہوگئی اور رام چندر رتھ پر سے اتر گئے اور (निश्चय) نتیہ کریا کرکے پھر سوار ہو کر دکھن منھ ہو کے چلے
اور سندر سندر نگر راستے مین دیکھنے لگے اور رام چندر جس نگر ہوتے ہوئے چلے جائین وہان کے
پورباشی لوگ رام چندر و لچھمن و سیتا کو دیکھ کے وسمت ہو جا یا کرین اور راجہ دسرتھ کو دھکار
کرکے کہنے لگین کہ راجہ دسرتھ نے کام اسی ہوکے رام چندر ایسے پتر کو بن مین نکال دیا ہی اور دوسرے
لوگ یہ کہتے تھے کہ راجہ دسرتھ کا کچھ دوش نہین یہ کرم تو کیکئی دشٹ روپنی کا ہے اسکے تو نام لینے
سے دکھ ہوگا بن مین نول (सिकता فोल) کبیل رہتے ہین رام چندر بن کے جوگ نہین ہین اور بہت سے
لوگ یہ کہنے لگے کہ ایک تو استریون کا سبھاو (स्वभाव) یہین کور (कुरु) ہوتا ہے اور دوسرے کیکئی تو پاپ
سروپ ہی ہے پرنتو راجہ دسرتھ نے کیون ایسا ادھرم کر دیا معلوم ہوتا ہے کہ راجہ دسرتھ کو پتر
مین پریم کنچت ماتر بھی نہین ہے اب تک تو پرجا کی پالن اچھے پرکار سے کرتے آئے اور اب
بردھ سمے مین رام چندر کو بن مین نکال دیا بدھی راجہ کی بھرشٹ ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ
جدپ رام چندر یہ سب بچن پورباسیون کے سنتے جائین پرنتو کچھ بولتے نہین تھے اور رام چندر
گومتی ندی کے تٹ پر پہونچ گئے اور گومتی (गोमती) ندی ایسی اُتم ہے کہ اسکی مہما بید مین برنن ہے اور
گومتی مین اشنان کرنے سے انیک جنم کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہین اور گومتی ندی کے اتر
بھاگ تک کوشل پور ہے اور اب اسی استھان سے کوشل (कौशल) پور چھوٹ جایگا دیکھا چاہیے
کہ اس استھان پر کب آکر کے شکار (शिकार) کھیلین گے یہ کہ کے رام چندر بچار کرنے لگے کہ شومنتر یہ نہ
سمجھے ہون کہ شکار مین تو جو گھات کرنا پڑتا ہے کیون ایسے بچن کہتے ہین رام چندر سے کہنے

اگے کہ شاستر مین یہ لکہا ہے کہ چھتری اہون جب تک شستر ودیا نہ جانے تب تک سستر و سے جی نہیں پاتا
(खेल) اور مرگا چنچل ہوتے ہین اسی کارن سے اسپر نشانہ لگانا چاہیے ارتہات یہ راجہ لوگون کا کھیل ہے اسکا
(खेलना) (शिकार जुआ) کچھ دوش نہین ہے اور راجہ لوگون کے لیئے سانت کرم بے برجبت ہین یہ کہ پر استری جوا نیتہ شکار کھیلنا
(मदिरा) مدیرا پان کٹھور بانی بے اپرادھی کا ڈنڈ لیے پر دجن دھن کا کہونا جو راجہ ایسا کرے تو اسکا
راج نشٹ ہو جاتا ہے سو منتر مین ایسا نہین ہون جب مین لوٹ کے آؤنگا تب شکار کھیلونگا۔

	انچاسوان سرگ سماپت	

رام چندر و لچھمن و سیتا سومنتر سے کہنے لگے کہ اب اجودھیا پوری کو پرنام کرنا چاہیے کہ
کہکے اتر منہ پھر گئے اور اجودھیا پوری کو پرنام کرکے کہا کہ ہے اجودھیا تم سب تیرتہون مین اتم ہو
اور تمہارے درشن کے لیے دیوتا آتے ہین اور مین جب بن سے پھرونگا تب تمہاری سیوا کرونگا
یہ کہکر اور پھر دونون بھجا اٹھا کے رام چندر کہنے لگے کہ ہے پرجا لوگ سیوا اور ستکار ہمارا کر دیا
جیسا اچت ہے اب تم لوگ اپنے اپنے استھان کو چلے جاؤ رام چندر کے کہنے کی ابھپرائے
یہ ہے کہ سب کوئی سرگ لوک کو پراپت ہونگے یہ سب سنکے اور رام چندر کی پردچھن کرکے بلاپ
(मध्य) کرتے ہوئے چلے گئے اور رام چندر اجودھیا اور پریاگ وکاشی کے مدھ مین دیکھنے لگے کہ
(सत्य) سب کوئی دھرماتما اور ستیہ بچن ہین اور انیک دیو مندر اور جگیہ کی سامگری اور گؤ انیک ہین اور
دھنی لوگ ایسے ایسے تھے کہ راجہ لوگون کی پالن کرسکین اور وید شاستر کے جاننے والے بہت
تھے رام چندر یہ سب دیکھتے ہوئے گنگا کے تٹ پر پہونچ گئے اور کہنے لگے کہ یہ گنگا تینون لوک
کی تارنے والی ہین اور گنگا کے تٹ پر انیک رشیون کے استھان تھے اور گنگا کی پوجن و
(अप्सरा) سیوا اپسرا اور دیوتا لوگ کرتے ہین اور گنگا جی تو ساکچھات لچھمی سروپ ہین اور گنگا جی بھوگ
اور موکچھ کی دینے والی ہین اور گنگا جی کی پوجن کے لیے کوئی کال کا نیم نہین ہے دن و رات
(समुद्र) و برات و سمدھیا کو جب چاہے تو جن کرے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر گنگا جی کو دیکھکے
(ध्यान) دھیان کرنے لگے کہ یہ جب تو وشنو کے چرن سے پرگٹ ہوئی ہین اور مہادیو کی جٹا سے
آئی ہین ارتہات راجہ بھگیرتھ سے ہی کل مین اپنے تپو بل سے لائے تھے اور گنگا جی سمدر
کی استری ہین رام چندر گنگا کا پربایہ جل دیکھکے بہت آنند ہو گئے اور سومنتر
سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر آج کی راتری کا خیال اسی استھان پر کرنا چاہیے اور یہ جو انگودی

برکچھ ہے اسی کے تلے رہ جانا چاہیے اور دیو دانو دچھ وگندھرب اور پسو پنچھی سب گنگاجی کی اپاسنا
کرتے ہین اور جہان جہان گنگاجل پڑتا ہے وہان کا پاپ نشٹ ہو جاتا ہے اور یہ سب بات چیت
سرنگ بیر पुर शृंगवेर پور مین ہوئی تھی اور سومنتر نے اسی جگہ گھوڑے کھول دیے اور گھوڑون کو کھلانے
لگے اور سب کوئی انگو دی برکچھ کے تلے باس کرگئے اور سرنگ بیر پور کا راجہ گوہ نامان نکھاد تھے
اور انکا برنن بید مین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ गुह گوہ निषाद نکھاد ارتھات ملّاح تھے پرنتو بڑے
بھگت اور جگیہ و تپسیا بہت کی تھی اسلیے برہمن و رشی لوگ انکے گرہ پر بھوجن کرتے تھے اور
مہادیوجی کے بھی اپاسک تھے پدم پوران مین یہ لکھا ہے کہ پورب جنم مین نکھاد اس سے بھی
نیچ ذات تھے اور بہت دریدر दरिद्र تھے ایک سمے بھوک سے بہت پیڑت ہو کے بھوجن کی چاہنا
کے لیے پردیس کو چلے پرنتو آہار نہ ملا اور راتری ہو گئی ایک بن مین رہ گئے ایک برکچھ بیل बेल کا
تھا بن جنتو کے بھے भय سے اسی پر چڑھ گئے اور بیل پتر کو توڑ توڑ کے نیچے گرانے لگے اور اس
بردان سے راجہ ہوئے اور اب بھی مہادیوجی بہت پرسنّ ہو گئے اور بردان دیا کہ راجہ
ہو گے اسی بردان سے راجہ ہوئے اور اب بھی مہادیوجی کی اپاسنا کرتے ہین اور مہادیوجی
نے یہ بھی آشرباد دیا کہ جیسے شام کارتکی ہمارے پتر ہین اسیطرح سے تم بھی میرے پتر کے
برابر ہو اور رام چندر کی تمکو بھگتی پراپت ہوگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ نکھاد جدپ نیچ ذات
ہین پرنتو پرسنا انکی بید مین بدت विदित ہے جب نکھاد نے سنا کہ رام چندر آئے ہین تب ترنت اپنے
پریوار کے سمیت رام چندر کے سمیپ چلے آئے اور رام چندر نکھاد کو آتے ہوئے دیکھکر اٹھ
کے کھڑے ہو گئے اور دوڑ کے رام چندر نے اپنے انگ مین لگا لیا تب نکھاد کہنے لگے کہ ہے
رام چندر جس طرح سے اجودھیا پوری کے پرجا لوگ آپکو پریو کرتے ہین اسیطرح سے سرنگ
بیر پور کے پرجا لوگ بھی پریو کرتے ہین اور جس طرح سے اجودھیا باسی لوگ آپ کے سیوک
ہین اسیطرح سے مین بھی آپ کا سیوک ہون اور آج ہمارا دھنیہ धन्य بھاگ ہے یہ کہکے رامچندر
کے بھوجن کے لیے جو سامگری لے گئے تھے رکھوا دی اور ہاتھ جوڑ کے رام چندر سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے رام چندر ہم دھنیہ ہین کہ آپکا درشن ملا اور ہم لوگ آپ کے داس اور
آپ ہمارے سوامی ہین اور چارون پرکار کا بھوجن لایا ہون ارتھات ایک وہ جسکا سواد چبانے سے
ہوتا ہے اور دوسرا جس کا سواد स्वाद دانت سے ہوتا ہے تیسرا جسکا سواد چاٹنے کی بستو اور چوتھا پینے
کی بستو ہے سو ہے رام چندر آپ بھوجن کیجیے تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے متر मित्र یہ سردھا

تمھاری دیکھ کے یتن کرتا رتھ ہوگیا اور سنسکار ہمارا ہو چکا ہے اور بھوجن کر چکے یہ کہکر اور آنسو بھر کر کھڑے
ہوکر رام چندر نے نکھاد کو انگ مین لگا لیا اور کشل منگل پوچھنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے نکھاد مین
چھتری ہون برہمن پرتگرہ کا لینے والا نہین ہون اور کداچت تکو یہ سندیہ ہو کہ مین نرا ادر کرتا
ہون تو مین نرادر نہین کرتا ہون اور کداچت یہ کہو کہ جو چھتری ہو تو راجہ لوگ تو بھینٹ لیتے ہین
تو مین راجہ بھی نہین ہون تم دیکھو کہ مین تپسی ہوکر بن کو جاتا ہون اور یہ جو سندیہ ہو کہ راج پتر
ہوکر جب پستر کیون دھارن کیا ہے تو کیول دھرم کے پالنے کے لئے چیر پستر دھارن کیا ہے
اور مین ان بھوجن نہین کرتا ہون کیول پھلاہار سے سریر کی رچھا کرتا ہون سو تم یہ سب سامگری
گھوڑون کو کھلا دو اور جو کداچت یہ سندیہ ہو کہ جب پرتگرہ نہین لیتے تو اپنے گھوڑون کو پرتگرہ
کیون کھلانے کو کہتے ہو تو یہ گھوڑے بھی ہمارے نہین ہین یہ تو راجہ کے ہین کہ پرجا لوگون سے
راجہ کو رسد لینا اچت نہین ہے تب نکھاد نے سب سامگری گھوڑون کو کھلا دی اور سورج
است ہوگئے اور رام چندر سندھیا کر کے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن شاستر مین یہ لکھا ہے
کہ تیرتھ کے استھان مین پہلے دن اپواس برت کرنا چاہیے سو آج راتری کو جل پان کرکے رہ جاوینگے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس راتری کو لچھمن نے تو جل پان بھی کیا اور سومنتر نے کسا سن بنا کے
بچھا دیا اور اسی پر رام چندر اور جانکی جی بیٹھ گئے اور لچھمن رام چندر کا چرن دھوکے سیوا
کرنے لگے اور اسی پرکار سے سومنتر اور نکھاد بھی رام چندر کی سیوا کرنے لگے اور سہات ایک
طرف لچھمن دھنش بان لیکر اور دوسری طرف نکھاد دھنش بان لے کے رام چندر کی رچھا
کرنے لگے اور رام چندر شین کر گئے اور اس دن راتری بڑی ہوگئی کارن یہ ہے کہ رام چندر کا کلیش
دیکھکر چندرما ان و تارا و گرہون کو بھی بڑا کلیش ہو گیا اسلیے ٹھہر گئے۔

پچاسوان سرگ سماپت

نکھاد لچھمن سے کہنے لگے کہ لچھمن تم بھی شین کرو اور ہم اور ہماری سبھا کے لوگ رات بھر
رچھا کرتے رہینگے ہمکو رام چندر سے دوسرا کوئی پیارا نہین ہے مین اپنے ستیہ کی شپتھ کرتا ہون کہ
رامچندر کے چرن مین سدا کال میرا پریم رہتا ہے اور انہین کی کرپا سے ہمکو سب پدارتھ پراپت ہے سو ہے
لچھمن تم شین کرو یہ سنکے لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے نکھاد تم بڑے بدھمان ہو اور پرنتو ہم بھی تمھارا ادھکار
بھاری ہے پرنتو ہمکو اور رام چندر کو کبھی پرکار کا بھے نہین ہے اور رام چندر اور سیتا تو

پرتھی مین سین کیسے ہین ارتھات ہین سیتا اوتار اور پرتھی کا بھار لینے والا ہون اور ہمکو تو نیندرا کبھی نہین آتی ہے اور رام چندر بھی کسی سے ڈرنے والے نہین ہین جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو رام چندر دیوتا دانو سب کے جیتنے والے ہین تو راجہ دسرتھ کے پتر کیسے کہلاتے ہین تو نکھادراج دسرتھ تو اب تھوڑے دن تک اور جیتے رہینگے اور پرتھی تھوڑے ہی دن مین بدھوا ہونے والی ہے ارتھات پرتھی چودہ برس بے راجہ کے رہیگی اور استری سب بہت کلیش پاوینگی اور راجہ کے گرہ پر بڑا دکھ ہوگا اور ماتا کوشلیا و سومترا کو بھی مہا کشٹ ہوگا جو سومترا میری ماتا کو دو پتر ہین سو مین کو دیکھ کے بودھ کر لین تو کر لین پرنتو ماتا کوشلیا کو کیول ایک پتر یہی رام چندر ہین انکا جینا درلبھ ہے کیول انکے جینے کا بھروسا یہی ہے کہ کوشلیا مین سب کسی کی پریتی رہتی ہے تو ایسی استری بدھوا نہین ہوتی ارتھات جس استری کا پتر رہتا ہے وہ بدھوا نہین کہلاتی ہین اور راجہ دسرتھ تو اوشیہ اپنے پران کو تیاگ کر دینگے ہے نکھاد ستر ہین دہبرت کا دھنیہ بھاگ ہے کہ پتا بردھ ہوگئے ہین تبھو آگے کرتارتھ ہو جاینگے اور راجہ دسرتھ کے مر جانے پر بھی سرادھ کرم کرینگے اور ہم لوگ بھاگ ہین ہوگئے اور ایشور سے پرارتھنا کرتا ہون کہ راجہ دسرتھ جیتے رہین کہ بن سے لوٹ کر کے پتا جی کا درشن کرین اور ہم لوگ تو اوشیہ بن سے پھر آوینگے ہے نکھاد تم چنتا مت کرو اور تم بھی تو راجہ ہو دیکھو کہ جب کوئی کشٹ پراپت ہو جاتا ہے تو جو مہاتما اور بچاروان ہوتے ہین اسکو سہہ لیتے ہین اور ہمکو تو راج اور بن اور بدھ کا کچھ سوچ نہین کیول پتا کا سوچ بہت ہے سو یہ سب تو پراربدھ کراتی ہے یہ سب بات چیت ہوتے رات تبیت ہوگئی۔

اکاون سرگ سماپت

پراتھ کال رام چندر اٹھ کے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن اب سورج اُدے ہو گئے اور پنچھی سب بول رہے ہین اب گنگا اس پار چلنا چاہیے یہ سنکے لچھمن جی نے نکھاد سے کہا کہ اب رام چندر گنگا پار اترا چاہتے ہین یہ سنکے اپنے منتری اور دونون کو آگیا دینے لگے کہ ہے دوت لوگ ایک بہت بڑی ناو اور پشپ جسپر رام چندر رتھ کے سمیت چڑھ جاوین بہت شیگھر تیار کرواو یہ آگیا پاکے دوت لوگ ترنت ناو کو لے آئے اور ہاتھ جوڑ کے نکھاد رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر ناو موجود ہے جیسی آگیا ہو تب رام چندر نے آگیا دی کہ کند مول کھودنے کا ہتھیار اور جانکی کا بستر آدی ناو پر رکھو یہ آگیا دے کر رام چندر و لچھمن تیر و ترکش اپنا اپنا باندھ کر اور دھنش بان

لے کے ناؤ پر چڑھنے کے لیے گئے اور اُس سمے سُومنتر بچار کرنے لگے کہ راجہ دسرتھ کی اگیا تو یہی ہے کہ اپنے راج بھر تک رام چندر کو پہونچا کے چلے آنا اور نکھاد کہنے لگے کہ ناؤ ایسی ہو کہ جسپر رتھ بھی چڑھ جاے اور یہ سُنکے سُومنتر کو ہرکھ ہوگیا کہ رام چندر مجھکو بھی ساتھ لیتے چلیں گے اِسلیے سومنتر پوچھنے لگے کہ ہے رام چندر ہمکو کیا اگیا ہوتی ہے تب رام چندر نے اگیا دی کہ تم بھی اِسی استھان سے پھر جاؤ یہ کہکے رام چندر تو مون ہوگئے اور سُومنتر کو بڑا بھاری بکھاد ہوگیا اور مُنھ سے کچھ بُولا نہین گیا تب پھر رام چندر نے کہا کہ تم رتھ کو لیجاؤ اب مین اِسی استھان سے پاپیادہ جاؤنگا یہ سُنکے سُومنتر کہنے لگے کہ رام چندر آپ کی بن جاترا سے اجودھیا پوری کے رہنے والے بہت کلیشت ہوگئے ہین اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ راجہ کو اُچت ہے کہ پرجا لوگون کو دُکھ نہ ہونے پاوے اور آپ بچار وان اور بُدھمان ہوکر اور سب کو دُکھ دے کر بن کو چلے جاتے ہین آپ نے تو شاستر کی مرجادا کو نشٹ کر دیا اور آپ نے اپنے کو بھی کشٹ مین ڈال دیا اور جیسے آپ دھرمگیہ (धर्मज्ञ) اور بید و شاستر کے جاننے والے اور سب گُنون سے یُکت ہین پرنتو آپ نے یہ کرم بھی نشیدھ کر دیا کہ اجودھیا پوری کے لوگ تو آپ کے پریم مین مگن ہوکے آپ کے ساتھ جانے کے لیے دوڑے ہوئے چلے آئے اور آپ اِن لوگون کو نرادر کر کے ارتھات سُوتے ہوئے چھوڑ کر بھاگ آئے اور ہمکو بھی نرادر کر کے تیاگ کر چلے جاتے ہین آپ مین کچھ بھی دیا نہین ہے ہم لوگون کو کیکئی پاپن کے ساتھ دُکھ بھوگ کرنے کے لیے کیون چھوڑے جاتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جبتک یہ سب سُومنتر کہتے رہ گئے پرنتو رام چندر نے کچھ اُتر نہ کیا اور دُور تک چلے گئے اور سُومنتر بیاکل ہوکے رودن کرنے لگے تب رام چندر سومنتر کا بلاپ دیکھ کے کھڑے ہوگئے اور سُومنتر سمجھ گئے کہ رام چندر کی پریتی (प्रीति) میرے اوپر ہے اور گنگا جل سے آنسو دھو کے چاہا کہ کچھ پرارتھنا کرون تب تک رام چندر پھر سمجھانے لگے کہ ہے سُومنتر تم بہت کال سے اِکھواک بنس کے منتری ہو تم اجودھیا مین جا کے راجہ دسرتھ کو سمجھا بجھا کے بودھ (बोध) کرو اِسلیے کہ ایک تو راجہ بردھ (वृद्ध) ہوگئے اور دوسرے میرے شوک سے اور دُربل ہوگئے ہونگے اس سمے پتا جی بہت کشٹ مین ہین تم جا کے سمجھا دو اور ہمکو تو یہ بھی سندیسہ ہے کہ اُچت بھرت راج کو انگیکار نہ کرین اور راجہ دسرتھ بھی سُر پر کو تیاگ کر دین تو اُنچت نہین ہے کیونکہ پتا جی تو سدا کال کے سکھی ہین اور سکھ کرتے کرتے بردھ بھی ہوے سُومیری سے پرارتھنا اور پرنام کہدینا کہ چودہ برس بتا کے آوینگے تو پھر ملینگے اور ماتا کوشلیا و سُومترا

اور دوسری ماتا لوگون سے کہدینا کہ رام چندر و لچھمن دیسا کو کچھ کلیش نہین ہے اور ماتا کیکئی سے
بار بار کُشل منگل سب کہدینا اور پرنام ہملوگون کا پرتھک پرتھک کہدینا اور پتاجی سے یہ بھی کہدینا کہ بھرت
کو ناناہال سے بہت جلد منگوا کے راج دیدیجئے جسمین میرے بن آنے کا کشٹ سب کا نشٹ
ہو جاوے اور بھرت کو راج ہو جانے پر بھرت کو بھی سمجھا دینا کہ راجہ دسرتھ کو کسی پرکار کا کچھ
विशेष
کلیش نہ ہونے پاوے اور سب ماتا لوگون کا برابر آدر کرتا رہے سب سُنکے سومنتر کو وشیش موہ
پراپت ہوگیا اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ کے چرن مین پریتی میری بہت ہے اور مین
آپ کا داس ہون مجھکو جو آپ بار بار اجودھیا پوری جانے کی آگیا دیتے ہین تو مین جاکر
کون منہ دکھاؤنگا اور سب کسی کو شوک ہوگیا ہے جب رتھ کو خالی دیکھینگے تب سب
کوئی اپنے پران کو تیاگ کردینگے اور جب تک کہ مین نہین جاتا ہون تب تک وہ لوگ
یہ سمجھتے ہونگے کہ سومنتر رام چندر کو پھیر لاوینگے اور جب آپ کو نہین دیکھینگے تب تُرنت
مر جائینگے تو ہمکو یہ تمام ہتیا کا پاپ ہو جائیگا اور آپ تو دیکھ بھی چکے ہین کہ آپ کے آنے کے
سمے کیسی کیسی دُرگت اجودھیا باشیون کی ہوئی تھی یہ سُنکے رام چندر پھر کہنے لگے کہ ہے
असत्य
سومنتر تم یہ کہدینا کہ رام چندر کو ناناہال مین پہونچا دیا ہے تب سومنتر نے یہ کہا کہ ایسے استیہ
بچن مین کبھی نہین کہونگا یہ سُنکر پھر رام چندر نے کہا کہ جو استیہ کہنے سے ڈرتے ہو تو تم ستیہ
ستیہ کہدینا تب پھر سومنتر نے کہا کہ جدپ ست بچن تو یہ ہے کہ رام چندر بن مین چلے گئے پرنتو
یہ بانی کٹھور ہے اور جدپ استیہ بچن کہنے مین تو پرلوہے پرنتو استیہ بچن کہنا مہا دوش ہے ہے
स्वभाव
رام چندر ان گھوڑون کا تو یہ سبھاو ہے کہ جب آپ کے کُل کے لوگ رتھ پر سوار ہوتے ہین تب
ہی یہ سب گھوڑے چلتے ہین اور بدون آپ کے گھوڑے سب اجودھیا پوری کو نہین جاینگے
اور جب گھوڑے رتھ کو نہ لے جاوینگے تو مین اگنی مین پرویش کر جاؤنگا سو ہے رام چندر
ہمکو بھی آپ لیتے چلین اور گھوڑے سب تو اپنے گھوڑے کی جوونی مین جنم لیے ہین کہ رام چندر
کا رتھ کھینچین گے اور رام چندر کا چرن مُشٹھ پر اسپرس ہوگا ہے رام چندر آپ کا چرن تیاگ
کرکے اجودھیا پوری کون کہے سُرگ لوک جانے کی بھی اکانچھا نہین ہے اور جب آپ
کے سمیپ مین رہونگا تو چودہ برس کو چودہ چھن کے برابر سمجھونگا اور آپ کے
بدون چودہ برس چودہ ہزار برس کے برابر ہے رام چندر مین راجہ دسرتھ کا خیوک
ہون آپ کو بہت بچار کرکے کہنا چاہیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سن سومنتر

سُومنتر کا دیکھ کے پھر رام چندر کہنے لگے کہ ہے سُومنتر تم بیاکل مت ہو جاؤ میں بھگت تبسل ہوں تمھارا
پریم اور تمھاری بھگتی ایسی ہی رہے گی اور جب تم پھر جاؤ گے تو ماتا کیکئی کو بشواس ہو جاوے گا
کہ رام چندر بن کو چلے گئے اور جب تک تم نہ جاؤ گے تب تک وہ یہ چنتا کرتی رہیگی کہ سُومنتر
پھیر نہ لاوین اور یہ تو پرسدھ ہے کہ ماتا کیکئی راجہ دسرتھ کی بڑی پریا ہیں بالمیک
جی کا بچن ہے کہ رام چندر اپنے من میں یہ بچار کرنے لگے کہ کیول ایک بھگت کے پریم میں تو
اتنی دیر ہو گی اور نکھاد بھی بڑے بھگت ہیں وہ بھی ایسا ہی پاکھنڈ پھیلا دینگے تو اور دیر
ہو جائیگی تب رام چندر پہلے نکھاد سے کہنے لگے کہ میں اب اس استھان پر نہیں رہ سکتا
ہوں اور اسی استھان پر جٹا کا مکٹ بناؤنگا اور بہت شیگھر جاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہے
کہ چھتریوں کا دھرم تیرتھ میں بال منڈانے کا نہیں ہے اسلیے رام چندر نے جٹا کا
مکٹ بنا لیا تھا رام چندر نے نکھاد کو آگیا دی کہ برگد کا دودھ جٹا بنانے کو لاؤ وہ یہ آگیا پاکر
برگد کا دودھ نکھاد نے لا دیا اور رام چندر جٹا کا مکٹ بنا کر بہت شوبھا مان ہو گئے اور
سُندر رشی سروپ ہو گئے اور نکھاد کو اپدیش کرنے لگے کہ ہے نکھاد اپنی سینا اور
اپنے پرجا کا پالن کرنا اور یہی راجوں کا دھرم ہے یہ کہکر رام چندر ناؤ پر چڑھنے کے لیے گنگا
کے تٹ پر سمیپ چلے گئے اور رام چندر و لچھمن گنگا جل کو پان کرکے رام چندر لچھمن سے کہنے
لگے کہ ہے لچھمن ناؤ پر چڑھنے کی بدھی یہ ہے کہ بہت دھیرے دھیرے چڑھنا چاہیئے جلدی
نہ کرے تم جانکی کا ہاتھ تھانبھ کے پہلے چڑھا دو یہ آگیا پاکر لچھمن جی جانکی کو ناؤ پر چڑھا کے
خود بھی چڑھ گئے تب رام چندر اور اسکے بعد نکھاد چڑھ گئے دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جب
چھتری اور براہمن ناؤ پر چڑھنے کے سمے ہیں برہم منتر کو پڑھ لے تب چڑھے کہ دوسری ذات کے
چھونے کا دوش نہ ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ رام چندر چھتری تھے پر تو رشی کا بھی
بھیس دھارن کیا تھا اسلیے براہمن و چھتری دونوں کا منتر پڑھ لیا تھا جب ناؤ پر چڑھ گئے
تب رام چندر نے سُومنتر سے کہا کہ اب میں بن کو جاتا ہوں تم پھر جاؤ اور ناؤ چلنے لگی اور کرن
دھار ناؤ کا چلانے والا بہت بڑا گیان تھا اور جب ناؤ مدھ دھار میں گئی تب سیتا جی ہاتھ
جوڑ کے گنگا جی سے پرارتھنا کرنے لگیں کہ ہے گنگا رام چندر پتا کے بچن پالن کے لیے بن
کو جاتے ہیں اور چودہ برس بن میں رہینگے اور یہ لچھمن رام چندر کے چھوٹے بھائی ہیں اور
میں رام چندر کی بیاہتا ہوں جب ہم لوگ کشل منگل سے لوٹ آوینگے تو بہت آنند

سے تمھاری پوجن کرونگی اور تم تینون کوک بن چلنے والی ہو اور سمندر کی بھاریا ہو سو جب لوٹ
آوینگی اور رام چندر کو راج ہوگا تو ہزار ہا گؤدان کرونگی اور تمھارے نکٹ باسی برہمنون کو بھوجن
کراونگی اور انیک گھڑا مدرا و مانس نویدن کرونگی ٹیکا کار لوگ یہ لکھتے ہین کہ یہ اشلوک بالمیک
جی کا کہا ہوا نہین ہے کسی نے چھیپک بنا دیا ہے کیونکہ گنگا جی کو مدرا اور مانس نہین چڑھتا ہے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ جانکی جی گنگا کے دچھن تٹ تک منت کرتی چلی گئین اور سب کوئی ناؤ
پر سے اتر گئے اور تٹ پر بیٹھ گئے اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جانکی استری
ہین اور استری سدا کال دکھدائی ہوتی ہین سو تم آگے آگے اور جانکی تمھارے پیچھے اور
مین جانکی کے پیچھے چلونگا رام چندر کے کہنے کی ابھپرای یہ ہے کہ کوئی کاریہ چھوٹا بھی ہو تو اسکو
چھوٹا نہین سمجھنا چاہیے اسلیے کہ اب تک تو جانکی رتھ پر چلی آئی ہین اور اب یہان سے پاپیادہ
چلنا ہوگا اور اب یہان سے منش کم ملینگے اور راہ بہت سموہ ہے اور برچھی اونچی نیچی ہے بالمیک
جی کا بچن ہے کہ رام چندر کے یہ بچن سنکے تینون مورتی آگے کو چلے اور سومنتر گنگا کے اس پار
دیکھکر رودن کرنے لگے اور جب رام چندر تو دور چلے گئے پر تو سومنتر تاکتے رہ گئے اور رام چندر
جانکی کو دیس سب دیکھتے اور دکھاتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ گنگا و جمنا کے مدد دیس بہت
اتم ہے اور اس دیس کا نام بتس اس لیے ہوا ہے کہ یہان ایک رشی بتس نامی تپسیا کرتے تھے
اور رام چندر نے وہان ایک سوکر اور تین رنگ کا مرگا مارکے مانس اہار کا لے لیا کہ بھوک لگے گی تو
بھوجن کرینگے اور آگے جاکر ایک برگد کے تلے بیٹھ گئے۔

باونواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جی اب رات ری تیست ہو گئی
سب پرنتو آج جی سے پرتھم راتری بن کی سمجھنا چاہیے کیونکہ ادھر تو منش لوگ بہت ملتے آئے اور
یہان نرجن دیس ملیگا اور اب سومنتر بھی ساتھ نہین ہین تم اجودھیا پوری کا سوچ تیاگ کرو
اور رچھا سے برابر جاگرن کرو اور بن مین گٹی بنا دینے سے بن جنتو کی بھے نہین رہتی ہے سو آجکی راتری
کو تو اسیطرح شین ہو آگے جلکر گٹی بنائی جاویگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس راتری کو رام چندر
اور لچھمن رات بھر جاگتے رہ گئے اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ اس سمے تو راجہ دسرتھ
بڑے دکھ مین پڑے ہونگے اور ماتا کیکئی کو بڑا ہرکھ ہوگا اور کیکئی ایسی نہین ہین کہ راجہ
دسرتھ کا پران گھات نہ کرین بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن کو کرودھ بشیش تھا اس لیے

برچھا لینے کے واسطے اس سمے لچھمن کو کرودھ ہوتا ہے یا نہین رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن
راجہ دسرتھ ایک تو برڈھ اور دوسرے ہم لوگون کے بیوگ سے دربل ہو گئے اور ہمین لوگون
کے لیے بہت سی چنتا اور تپ کیا اب وہی راجہ دسرتھ نے کیکئی کے بسی ہو کر ادھرم کر دیا
ارتھات ہم لوگون کو بن مین نکال دیا اور یہ کلیش ہم لوگون کو سہنا پڑا کوئی مورکھ منش بھی ایسے اپراده
اپنے پتر کو تیاگ نہین کر سکتا اور راجہ دسرتھ ایسے پنڈت اور بدھمان نے ہم لوگون کو دکھ
دیا سو ہے لچھمن کام بڑا پربل ہوتا ہے دیکھو جو پرش اسکو جیت لیتا ہے وہی اندری جیت کہلاتا
ہے کہان تو ہمکو راج ہوتا تھا اور بن ہو گیا اور دھنیہ بھاگ بھرت کا ہے کہ راج پاکر آنند
ہو جاوینگے اور پرآربدھ ایسی پربل ہوتی ہے کہ سکھ مین دکھ اور دکھ مین سکھ ہو جاتا ہے دیکھو
کام کے بسی ہو کر راجہ دسرتھ نے ارتھ اور دھرم دونون کو تیاگ کر دیا رام چندر کے کہنے سے
ابھپراے یہ ہے کہ راجہ دسرتھ ہمارے راج نہ ہونے کے کارن سے کشٹ مین پڑ گئے ہین سو
ہے لچھمن کیکئی کا جنم کیول راجہ دسرتھ کے پران لینے کے لیئے اور مجکو بن دینے کو اور بھرت
کو راج ہونے کو ہوا ہے نہین تو اسکے جنم لینے کا دوسرا کچھ پروجن نہ تھا اور کیکئی کا منورتھ تو
سدھ ہو گیا اور ماتا کوشلیا و سومترا کو بڑا دکھ ہو گیا اب کیکئی ادھک دکھ دیگی سو ہے لچھمن تم ابھی
یہین اجودھیا پوری کو چلے جاؤ اور ماتا کوشلیا و سومترا کو سمجھا دو اور پودھ کر دو کیونکہ اس سمے
کیکئی سے اگ ہو گئی ہے جو ماہر دے کے مار ڈالے تو اچرج نہین دیکھو ماتا ہی کے ادور سے
جنم ہوتا ہے اور انیک کشٹ سہتی ہین اور اسی کارن سے ماتا کی سیوا اور پوجا جو پتر نہین کرتا
وہ ماتا کے رنی سے اورن نہین ہوتا جب پتر ماتا کے ادور مین آتا ہے تب ہی سے پتر کی
رچھا کے لیے انیک جتن کرتی ہین اور انیک دیوتا اور پتر کی پوجن کرتی ہین اور دان دیتی
دبرت و اپواس کرتی ہین ارتھات بڑا بڑا کشٹ اٹھاتی ہین تو ہم لوگون کو دھکار ہے اور ہم لوگون
کے جنم لینے کو دھکار ہے کہ ہم لوگ جیتے ہین اور ماتا کو کشٹ ہوتا ہے رام چندر کے کہنے کی ابھپراے
یہ ہے جس پتر کے جنم ہونے سے ماتا کو کلیش ہو جاوے وہ پتر نہین ہے ارتھات شتروہے اور ایسے پتر کے
جنم لینے سے بے پتر کا رہنا اچھا ہے لچھمن جد یہ پراکرم مجھ مین ہے کہ چاہون تو تینون لوک
کو نشٹ کر دون پر تو دھرم کی پھانسی مین پھنس گیا ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ جد یہ رام چندر
ایسی ایسی بہت سی بانی ارتھ کی کہہ گئے اور رودن بھی کرنے لگے اور مون ہو گئے پرنتو لچھمن
کو کرودھ نہ ہوا اور لچھمن کہنے لگے کہ ہے رام چندر اسکو تو مین جانتا ہون کہ آپ چاہین تو تینون لوک

لوک کو جیت لیں اور آپ ہی کے بدون اجودھیا پوری کیسی ہو گئی ہے جس طرح سے چندرمان کے بدون
آکاش شوبھا ہین ہو جاتا ہے پرنتو آپ تو دھرم کی پالن کرتے ہیں اور باپ کے واسطے کرتے ہیں اور
مجھ سے کون اپرادھ ہو گیا ہے کہ مجھکو تیاگ کرنے کے لیے آگیا دی ہیں اور آپ کے تیاگ سے
سیتا کا اور میرا پران کیسے سریر میں رہ سکتا ہے جس طرح سے مین (मीन) جل کے بنا پران کو تیاگ
کر دیتی ہے اسیطرح سے پران کو تیاگ کر دینگے اور بدون آپ کے نہ تو ہمکو سرگ ہی کے دیکھنے کی
اچھا ہے اور نہ سرگ لوک جانے کی کامنا ہے سو آج یہاں سے چلکر جہاں وہ اُدیر کچھ ہی ارتھات
دوسرے استھان پر باس کرنا چاہیے یہ سنکے رام چندر آنند ہو گئے لچھمن کے کہنے کی ابھپرائے
یہ ہے کہ ارتھ و کام کی تو بات چیت ہو چکی اب ذو ذیر کچھ رُدبی وہ دھرم و موکچھ (मोक्ष) کی بات چیت
کرنا چاہیے۔

ترپن سرگ سماپت

بالمیکی جی کا بچن ہے کہ پراتھ کال رام چندر نے وہاں سے آگے چلنے کا پرستھان (प्रस्थान) کیا اور
راستے میں رشی لوگ اور انیک سادھو ملتے جاتے ہیں اور سب سے کُشل و منگل کہتے اور پوچھتے
چلے جاتے تھے سندھیا (सन्ध्या) سے جہاں گنگا و جمنا (यमुना) کا سنگم تھا وہاں پہونچ گئے ارتھات تھوڑی دور
پہونچنے کو باقی تھا تب رام چندر لچھمن کو دکھانے لگے کہ اے لچھمن وہی پریاگ (प्रयाग) راج دکھائی دیتا ہے
اور اس استھان میں برہما نے دش یگیہ کیا تھا اسلیے یہ استھان بہت اُتم ہے اور اگنی کا جو
دھواں دکھائی دیتا ہے وہ رشی لوگ ہون کرتے ہیں اور یہ شبد (शब्द) جو سنائی دیتا ہے وہ گنگا اور جمنا (यमुना)
کے جل کے پرواہ کا شبد ہو رہا ہے اور یہ سب بن تھا رشیون نے کاٹ کر راستہ بنا دیا ہے یہ سب
دیکھتے اور دکھاتے رام چندر بھردواج رشی کے استھان پر پہونچ گئے اور سورج استت ہو گئے اور
رام چندر و لچھمن کو بھردواج رشی کے درشن کی اکانچھا ہو گئی و بھردواج مُن کے سشش لوگ
رام چندر کو لیوالے چلے رام چندر پہونچکر دیکھنے لگے کہ بھردواج (भरद्वाज) مُن اگنی کنڈ میں ہون کرتے
ہیں تب پہلے رام چندر نے رشی کو پرنام کیا اور رام چندر کی آگیا سے لچھمن و سیتا نے بھی پرنام کیا
و سیتا نے رام چندر کی آگیا سے اپنے پرنام کیا کہ رام چندر کی آگیا اُلنگھن نہ ہو جائے شاستر میں
یہ لکھا ہے کہ جب کوئی پرش کسی کے یہاں جاوے تو اسکو اچت ہے کہ پہلے اپنا نام
بتلا دیوے اسلیے رام چندر کہنے لگے کہ اے رشی میں راجہ دسرتھ کا پتر ہوں پھر پکار کہا کہ راجہ
دسرتھ کے تو چار پتر ہیں تو پھر بولے کہ میرا نام (राम) ایسا نام ہے اور یہ چھوٹے بھائی ہمارے ہیں

جسکا نام لچھمن ہے اور یہ جانکی میری بھارجا (भार्या) ہین ارتھات میری جسکتی روپ ہین اور میرے ساتھ بن
کو چلی آئی ہین رام چندر کا ابھپراے یہ ہے کہ جنکو پتی استری کے پتر نو توپت کے ساتھ جانے
سے کچھ دوش (दोष) نہین ہے اور مین پتا کے بچن پالن کیلیے بن مین آیا ہون اور لچھمن کا پریم (प्रेम) مجھ مین نشچت
ہے اسلیے یہ بھی میرے ساتھ چلے آئے اور لچھمن کا آنا دھرم کے برودھ بھی نہین ہے کیونکہ بڑا
بھائی پتا کے سمان ہے میری آگیا سے چلے آئے یہ سب کہکے رام چندر اپنے من مین بچار کرنے لگے
کہ بھردواج رشی کداچت کچھ ان (अन्न) بھوجن کے لیے نہ لادیوین تو پہلے ہی کہنے لگے کہ ہم کند مول پھل
بھوجن کرتا ہون یہ سنکے بھردواج رشی اٹھکے کھڑے ہو گئے اور بہت ہی نمت (नमित) سے پادار
دینے لگے اور سنسکار پوربک اتم آسن پر بٹھال دیا اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر تمہارے
درشن سے کرتارتھ ہو گیا اور پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر آپکو مین بہت کال سے
اسمرن کرتا ہون ارتھات سدا کال میرے ہردے (हृदय) مین آپ باس کرتے ہین اور بہت
کال سے آپ کا چرتر (चरित्र) سنتا ہون ارتھات جب جب راما اوتار ہوا ہے تب مین آپ کو
جانتا ہون یدکداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ رام چندر نے توکیول راون کے بدھ کے
لیے اوتار لیا ہے توکیول اسی ایک کارن سے اوتار نہین ہے بلکہ رشی و دیوتاؤن کی رچھیا
کے لیے اور ادھرمیون کے ڈنڈ کے لیے اور پرتھی کا بھار اتارنے کے واسطے منش (मनुष्य) اوتار
دھارن کیا ہے اور اسکو مین اچھی طرح سے جانتا ہون سو ہے رام چندر یہ گنگا و جمنا کا سنگم اتے
اوتم ہے اور آپکے چرن کے آنے سے ادھک (अधिक) اوتم ہو گیا تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے
بھردواج رشی اب مین یہان سے آگے جاؤنگا اسلیئے کہ اجودھیا پوری اس سے بہت سمیپ
ہے کداچت اجودھیا کے پورباسی لوگ سنینگے تو یہان چلے آوینگے یہ سنکے بھردواج رشی اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ جب تک سیتا کا ہرن (हरण) نہ ہوگا تب تک رام چندر راون (रावण) کا بدھ
کس طرح کر سکتے ہین یہ بچار کرکے بھردواج رشی مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہان سے دش
کوس پر ایک استھان ہے وہان ایک پربت ہے اور اس پربت پر انیک بانر (वानर) و بچھ لوگ رہتے ہین اور
اس پربت کا نام چترکوٹ (चित्र कूट) ہے وہ پربت بہت اوتم ہے اور بہت سے رشی ہزارہا برس سے تپسیا
کرتے ہین ارتھات تپ کرتے کرتے برودھ ہو گئے ہین سو جو آپکی اچھا ہو تو جائیے پرنتو میرے
ہردے سے نہ جاوین یہ کہکر بھردواج رشی نے رام چندر و لچھمن و سیتا کا آدر پوربک
سنسکار کیا اور بات چیت ہوتے راتری ہو گئی پراتھ کال رام چندر بھردواج رشی سے پرارتھنا

کرنے لگے کہ ایک راتری تو آپ کے استھان پر رہ گیا ارتھات آپ کے ہردے مین میرا باس ہو چکا
اب آگیا جانے کے لیے دیدیجئے اور یہان کا آنا میرا کوئی نہ جانے یہ سُنکے بھردواج رشی نے آگیا دی
کہ جائیے آپ کے لیے مرگا دھستی دمور دپنش دبانر دبھالو چترکوٹ پر باس کرتے ہین اور جس سمے
آپ پہونچ گئے اس سمے سب بن جنتو آنند ہو جاوینگے وہ بن کیول دو پُرش کے رہنے کے جوگ
ہے ایک راجہ اور دوسرے رشی لوگ ارتھات آپ راجہ و رشی دونون ہین اور جس طرح
دوسرے دیس کے پنچھی بولتے ہین ویسی بولی وہان کے پنچھیون کی نہین ہے ارتھات دیوتا و پنچی
و رشی اور بھگت لوگ ہی پنچھی و بانر و بھالو و مور و بسو روپ ہو کر باس کرتے ہین۔

چونتیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر نے چترکوٹ جانے کے لیے پرستھان کیا اُس سمے
بھردواج رشی اپنے شِشیون سمیت سستین پڑھنے لگے اور رام چندر کو راستہ بتانے کے لیے
شِشیون کو رام چندر کے ساتھ کردیا اور بھردواج رشی کو ٹڑاگر دنا ہو گیا ارتھات جیسے پتا کو
پُتر کے لیے کرونا ہوتی ہے بھردواج مُن کہنے لگے کہ ہے رام چندر گنگا جل اور جمنا جل پان کریجیے تب
وہان سے پچھم کو جانا اور جمنا جی کی پرارتھنا کرلینا جمنا جی کامنا کی سدھ کرنے والی ہین اور وہان
ناو نہین ملے گی گھرنئی بناکے اُتر جانا اور جب جمنا کے پار جانا تو ایک برگد کا برچھ ہے اوسکے نیچے
باس کرنا اور اس استھان سے سنگم تک ایک کوس ہے یہ سُنکے رامچندر چلے اور سنگم پر پہونچ گئے اور
دیکھا کہ یہ برچھ بیر کا ہے اور وہان ساہی بہت رہتی تھین اور رام چندر کالندری ندی کے تیر جاکر لکڑی
کی گھرنئی بناکر اور اسپر خس بچھا کر اور سوار ہو کر اُس پار اتر گئے جب گھرنئی مدھ دھارا مین گئی تب
رام چندر نے جانکی جی کو آگیا منت کرنے کی ویدی جانکی جی آگیا پاکر منت کرنے لگین کہ ہے جمنا
ہملوگون کو کشل منگل سے پار کرو جب بن سے پھرونگی تو ایک ہزار گئو دان اور دو ہزار گھڑے
مدرا چڑھاونگی جمنا کو بھی مدرا نہین چڑھتی کسی نے چھپک بنا دیا ہے منت کرتے کرتے گھرنئی دچھن
تٹ پر چلی گئی اور رام چندر کا چت بہت پرسن ہو گیا اور ایک برگد کے برچھ کے نیچے بیٹھ گئے اور
جانکی جی اُس برگد کی استت کرنے لگین کہ تم سب برچھون مین سرشٹھ ہو اور ستیل دایک
ہو اور تمھارے ہی ایسا برچھ شیو جی کے کیلاس پر ہے مین پرنام کرتی ہون کہ تم پت
دھرم میرا نباہ دینا اور بن سے پھر کر کوشلیا اور شومترا کا درشن کرونگی یہ کہ کے

جانکی جی یہ پوچھن کرنے لگین اور رام چندر جانکی جی کی ایچھا اسے کو سمجھ گئے کہ شیو جی کا دھیان کرتی ہین اور بھردواج رشی نے بھی کہا تھا کہ برگد کے تلے باس کرنا سو جانکی جی بھردواج رشی کے بچن کا پالن کرتی ہین تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ تم سیتا کے آگے آگے اور مین پیچھے چلتا ہون جانکی جی جس جس پھل اور پھول کی اچھا کرین اسکو دیتے چلو یہ کہ کے سب کوئی چلے اور جب جانکی جی برکچھون کا نام پوچھنے لگین تب رام چندر سمجھ جائین کہ پھل پھول کی اچھا کرتی ہین تب لچھمن سے کہدیا کرین کہ توڑ کے دیدو اور لچھمن جی توڑ توڑ کے دیدیا کرین بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر جمنا سے دکھن ہو کر ایک کوس بھر کو چلے گئے اور سندھیا کر کے اور مرگون کو مار کر بھوجن کیا اور اس بن مین جہان سپاری کے برکچھ بہت تھے اُس استھان پر رہ گئے اور راتری ہو گئی۔

پچپن سرگ سماپت

جب راتری بیت ہو گئی تب شری رام چندر لچھمن کو جگانے لگے کہ ہے لچھمن پنچھی اور بن جنتو سب بول رہے ہین اور جاترا کا کال ہو گیا یہ سنکر لچھمن جی اُٹھے اور دونون بھائی نیتہ کرم کر کے چترکوٹ کو چلے سمیپ مین پہونچگئے تب رام چندر کہنے لگے کہ یہان کے برکچھ سب پھل و پھول سے جگمگت ہین اور یہان کی بھوم بہت اُتّم ہے اور جس طرح سرشٹھ لوگ دھن کو پاکر مت رہتے ہین اسی طرح سے یہ سب برکچھ پھل و پھول کے نمت ہین اور بھونر و ہنس اور دوسرے پنچھیون کی بولی رشیون کی ایسی معلوم ہوتی ہے اور اس پربت پر اچل اچل پر استھل دیکھ پڑتے ہین سو کچھ کال تک یہان باس کرونگا یہ سب کہتے ہوئے چترکوٹ پہونچ گئے اور ایک استھان پر کھڑے ہو کر پنچھی اور بن جنتو کی بولی سننے لگے اور داہنے و بائین دیکھنے والے اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن اس پربت کو دیکھ کے میرا چت بہت پرسنّ ہوتا ہے اور اس استھان پر انیک رشی لوگ تپسیا کرتے ہین سو اس استھان پر مین بہت دن تک باس کرونگا یہ کہکے رام چندر ایک استھان پر چلے گئے تو دیکھا کہ بالمیک رشی بیٹھے ہین کداچت کوئی سندیہ کرے کہ یہی بالمیک تھے جسنے یہ رامائن بنائی ہے تو وہ بالمیک نہین تھے یہ دوسرے بالمیک تھے یہ بالمیک جی جسنے رامائن بنائی ہے پرچیتا کے پتر تھے جو تمسا ندی کے تٹ پر تپسیا کرتے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر نے بالمیک رشی کو پرنام کیا اور رشی نے ستکار پوربک رام چندر کو آسن دے کر بٹھلایا اور رام چندر نے لچھمن سے کہا کہ اسی استھان پر رہنے کی اکی اچھا

ہری ہے سُو تم لکڑی کی کُٹی بنا کے ترن وتیا سے چھاجن کردو تب لچھمن نے رام چندر کی یہ آگیا پاکر
ایک کُٹی بہت بچتر بنا کے تیاری کردی اور رام چندر کی آگیا پاکر شیام برن کا مرگا مار لائے اور دیوتون کو
بھوجن کرایا اور دیوتون کی پوجن کرکے کُٹی مین گرہ پرویش کیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر
اسی کُٹی مین رہنے لگے اور انیک رشی لوگ آنے لگے اور نتیہ نتیہ ہرچرچہ ہونے لگا اور رام چندر
و لچھمن و سیتا بہت آنند سے رہنے لگے۔

چھپن سرگ سماپت

رام چندر تو چترکوٹ مین رہنے لگے اور یہان سُومنتر دکھہا دیر تک گنگا کے تٹ پر رام چندر
کو دیکھتے رہ گئے اور دکھہا دتو اپنے استھان پر چلے گئے اور دو چار دوت جو رام چندر کے ساتھ گئے
تھے رہ گئے اور دکھہا دتو اپنے استھان پر چلے گئے اور دو چار دوت مانگر پھر جاؤ یہ بات سنکے سُومنتر
شرنگ بیر پور سے ہوتے ہوئے چلے اور اجودھیا پوری کے نکٹ پہونچ گئے اور دیکھنے لگے کہ
سب کوئی مہا دکھہا دمین پڑے ہوئے ہین اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی اجودھیا پوری مین
منش نہین ہے ارتھات سب لوگ مون ہوگئے تھے یہ سب دیکھ کے سُومنتر کو بڑا بھاری شوک
ہوگیا اور بچار کرنے لگے کہ منش لوگ تو کلیشت ہو رہے ہین پرنتو ہستی دگھوڑے دپشو پنچھی سب کے
سب رام چندر کے شوک سے مون ہوگئے ہین اور یہ پرتیت ہوتی تھی کہ اجودھیا پوری مین آگ
لگ گئی ہے یہ بچار کرتے ہوئے اجودھیا پوری پرویش کرگئے اسی سمے ہزارون پُرش سُومنتر سے
پوچھنے لگے کہ رام چندر کہان ہین پرنتو سُومنتر کے مُنہ سے کچھ بات نہین نکلتی تھی سر کو نیچے کیے ہوئے
چلے جاتے تھے اور اُنکے پیچھے بہت سے لوگ دوڑتے دپوچھتے چلے جاتے تھے بالمیک جی
کا بچن ہے کہ جب بہت آدمی جمع ہوگئے اور بڑی بھیڑ ہوگئی تب سُومنتر کہنے لگے کہ رام چندر
گنگا اُس پار دکھن کو چلے گئے اور ہمسے کہدیا کہ تم چلے جاؤ اسلیے مین رام چندر کی آگیا مان کرکے
چلا آیا ہون یہ بچن سُومنتر کے مُکھ سے سُنتے ہوئے سب کسی کے نیتر جل سے پورن ہوگئے اور
مہا شبد کرکے رودن کرنے لگے اور سب کسی کے مُنہ سے یہی شبد نکلنے لگا کہ ہائے رام ہائے
ہائے رام ہم لوگون کے جنم کو دھیکار ہے دیکھو جگ مین ودان و بیاہ کے سمے رام چندر کو ہم لوگ
دیکھتے رہے اب وہی رام چندر کیا ہوگئے ہم لوگ مہا ابھاگی ہوگئے یہ سب بلاپ سُنکے
اجودھیا کی استریان اٹاریون پر جھروکھے سے دیکھتی رہین اور رودن کرنے لگین بالمیک
جی کا بچن ہے کہ سُومنتر مارے لجا کے مُنہ چھپا کر راجہ دسرتھ کے گرہ مین پرویش کرگئے

اور سات ڈیوڑھی تک چلے گئے اور رانی لوگ جو رام چندر کے شوگ سے کلیشت تھیں سُومنتر کا کچھ
نہ مانگے جانی اور سر دھن دُھن کے شبد کر کے رُودن کرنے لگیں اور راجہ دسرتھ استریوں
کے رُودن کا شبد سُنکر سمجھ گئے کہ سُومنتر رام چندر کو پہونچا کے پھر آئے اور رُودن کرنے لگے اور
سوچ کرنے لگے کہ سُومنتر کوشلیا کا کون اُتر کرینگے ہائے رام چندر میرے بیٹے کو دھکار ہے
وہ کوشلیا ہیں کہ رہ رہے انکا بجر کے سمان ہے کہ اب تک نہیں پھٹا اور جیتی ہیں اور
دُستری لوگ یہ سوچ کرنے لگیں کہ سومنتر کوشلیا سے کیا کہینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ
سُومنتر آٹھویں ڈیوڑھی میں پہونچ کے جہاں راجہ دسرتھ کلیشت ہوکر گرے ہوئے تھے چلے
گئے اور راجہ دسرتھ کو پرنام کر کے سب برتانت رام چندر کا کہہ دیا یہ سُنتے ہوئے راجہ دسرتھ
مُورچھت ہو گئے اور بھوتل میں گر پڑے اور جس سمے راجہ دسرتھ گر پڑے اُس سمے سب استریاں
ہائے ہائے کرنے لگیں اور دو لوگ راجہ دسرتھ کا ہاتھ تھانبھ کر اُٹھا کے سنبھال دیا اور کہنے لگیں کہ ہے
سوامی سُومنتر رام چندر کو پہونچانے کے چلے گئے اور جد پہ سُومنتر کی اِچھا تھی کہ اور کچھ کہیں پرنتو
آپ کیوں نہیں سمرون کرتے اور جس سمے بچار کرنا چاہیے تھا اُس سمے تو آپ نے کچھ بچار ہی
نہیں کیا اور اب آپ بہت سوچ کرتے ہیں آپ اُچت ہے کہ شوگ کو تیاگ کر کے دھیرتا دھارن
کیجیے جد پہ یہ سب راجہ دسرتھ سُن گئے تو پھر بھی کچھ نہ بولے اور مستک کو نیچے کر دیا تب
کوشلیا کہنے لگیں کہ ہے راجہ سُومنتر اور کچھ رام چندر کا برتانت کہا چاہتے ہیں آپ رام چندر کا
کُشل منگل کیوں نہیں پوچھتے یہاں کیکئی نہیں ہے کچھ بھئے مت کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جد پہ
کوشلیا سا ہس کر کے سمجھاتی رہیں پرنتو دھیرتا کوشلیا کا بھی چھوٹ گیا اور مُورچھت ہو کر بھوتل میں
گر پڑیں اور یہ دشا کوشلیا جی کے دیکھ کے جتنی استریاں موجود تھیں سب کی سب مہا شبد کر کے
رُودن کرنے لگیں اور اس سمے ایسا رُودن کا شبد ہوا کہ تمام اجودھیا پوری میں پُورن ہو گیا
اور پُرش و استری و بالک و جوان و برده سب کوئی رُودن کرنے لگے اور اُس سمے اجودھیا پوری
جیسے شوگ کی سروپ ہی ہو گئی۔

ستاون سرگ تماپت

جب راجہ دسرتھ کا مُورچھا چھوٹ گیا تب سُومنتر کو بُلایا اور جد پہ سُومنتر تو پہلے ہی سے ہاتھ
جوڑ کر کھڑے تھے پر تو راجہ دسرتھ کو رام چندر ہی کا شوگ تھا اور جس طرح جاودھا ہستی کو جھکا لیتا ہے

اور ہستی اشکت ہو جاتا ہے اسیطرح سے راجہ دسرتھ تو کیکئی بھاوج دھارُو ہی کی پھانسی مین پھنس گئے
تھے کچھ بولا نہین جاتا تھا اور سُومنتر اسلیے مَون ہو کر کھڑے ہوئے تھے کہ جب راجہ کچھ پوچھین تب
کہون تب تک پھر راجہ دسرتھ رُودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے سُومنتر رام چندر کہان ہین اور
بن مین پر کچھ کے جڑ کا تکیہ لگا کے کیسے سُوتے ہونگے اور بن مین تو کالے کالے سرپ ہونگے بھُوتل
مین کسطرح شین (शयन) کرتے ہونگے ہائے رام چندر آج تم میرے پتر ہو کر اناتھ ہو گئے اور جس رام چندر
کے ساتھ چترنگنی (चतुरंगिनी) سینا و ہاتھی و گھوڑے رہتے تھے وہی رام چندر اکیلے کیسے ہونگے یہی سب
دکھ ہمکو بہت کرتا ہے تم ہمارا رتھ کہو اور جس سمے رام چندر و لچھمن و سیتا رتھ سے اتر گئے
اس سمے پاپیادہ کس طرح سے چلے اور رام چندر و لچھمن اور سیتا نے کیا کہا پرتھک پرتھک
برنن کرو اب تو مین کیول اتنا ہی سُننے کے لیے جیتا ہون تب سُومنتر رُودن کر کہنے لگے کہ ہے
راجہ دسرتھ رام چندر نے یہ کہا تھا کہ پتاجی کے سنمکھ میری طرف سے ہاتھ جوڑ کر پرنام کرنا اور
اور پرنانت ہمارا سنتاپ (संताप) کہدینا اسلیے کہ پتا ہمارے اگیانی نہین ہین وہ تو سب جانتے ہین
اور جتھا (यथा) جوگ سب کو پرنام و آشیرباد کہکے کشل منگل کہدینا اور ماتا لوگون کے چرن پر مستک
میری طرف سے دھر کے کہنا کہ رام چندر بہت آنند سے ہین اور جس طرح سے کوشلیا سے
کہنا اسیطرح سے سُومنترا سے بھی کہنا اور یہ بھی کہنا کہ سب کوئی دھرم سے ڈرتے رہینگے ارتھات
دھرم نہ ہونے پاوے اور گھر گھر ہوَن ہوتا رہے اسلیے کہ جس گرہ مین ہوَن نہین ہوتا ہے وہ
گرہ مسان (मसान) کے سمان ہے اور پتی برت استری کا یہ دھرم ہے کہ اپنے پتی کی سیوا مین تتپر رہے
سو ماتا لوگ پتا کی سیوا کرینگی اور بھرت سے یہ کہدینا کہ راج ہو جانے پر ابھمان (अभिमान) نہ کرنا اور سب
ماتاؤن کی سیوا مین تت پر رہنا اور کوئی بات راج دھرم سے برودھ نہ ہونے پاوے اور
بھرت (भरत) ماتا کیکئی کو کچھ دربچن نہ کہنے پاوین کیونکہ ہمکو پرآربدھ سے بن باس ہو گیا ہے کیکئی کا کچھ
دوش نہین ہے اور یہ بھی بھرت سے کہدینا کہ جیسے پتا اپنے پتر کی پالن کرتا ہے اسی طرح سے پرجا
کی پالن کرنا اور یہ بھی رام چندر نے کہا تھا کہ جو کداچت بھرت راج کرنے کو انگیکار نہ کرین تو
پتاجی بلات کار سے راج دوینگے اور رام چندر نے رُودن کر کہا تھا کہ بھرت کو بار بار سمجھا دینا
کہ کوشلیا ہماری ماتا کی سیوا اوپمان (अपमान) نہ کرینگے ایسا نہ ہو کہ ہماری ماتا کو تراد کر دین ہے راجہ
دسرتھ جب رام چندر نے تو یہ سب کہدیا تب لچھمن جی بڑے کرودھ مین ہو گئے تھے اور یہ
کہدیا کہ راجہ دسرتھ نے کس اپرادھ سے رام چندر کو بن مین نکال دیا کیول کیکئی کے تھوڑے

بچن سُنکے جو کرم نہین کرنا چاہیے سُو راجہ دسرتھ نے کیکئی کے بسبی ہو کر کر دیا اور اسی کے کارن سے ہملوگ کشٹ مین پڑ گئے راجہ دسرتھ نے بہت اُنچت کر دیا کیونکہ اور سب کاریہ تو بشسٹ جی اور منتریون मंत्रियों سے پُوچھ پُوچھ کے کرتے تھے تو پھر بے پوچھے کیکئی کے گرہ गृह مین کسواسطے چلے گئے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب گرو پتا کی ادھرم کرے تو اُسکو تیاگ کر دینا اُچت ہے سُو راجہ دسرتھ نے تو یہ ادھرم ایسا کر دیا کہ رام چندر ایسے پُتر کو بے اپرادھ بن مین نکال دیا اسلیے مین نے پتا کو تیاگ کر دیا اور جو کداچت راجہ دسرتھ سمجھتے ہون کہ لچھمن نے کوئی اپرادھ کیا ہے تو مین نے بھی کچھ اپرادھ نہین کیا تھا اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ بڑا بھائی پتا کے سمان ہے سُو رام چندر ہمارے پتا ہین اور راجہ دسرتھ جب اَدھرمی ہو گئے تو وہ میرے پتا نہین ہین اور رام چندر تو تینون لوک کے پربھو ہین اور سب کی رچھا کرنے والے ہین تو ایسے دھرماتما پُتر کو بن مین نکالکر راجہ دسرتھ کیسے راج کرینگے اور پرجا لوگ کیسے سکھی رہینگے سُو ہے راجہ دسرتھ یہ سب جو لچھمن کہہ گئے تھے وہ سب ستیہ ہے کیونکہ رام چندر کو بن مین نکال دینے سے آپ کو سب کوئی ادھرمی کہتے ہین ہے راجہ دسرتھ جس سمے رام چندر نے یہ سب مجھ سے کہا تھا اُس سمے جانکی جی اُردھ سانس لیتی رہین اور شریر جانکی کا سُوکھ گیا اور نیتر سے جل چلا جاتا تھا اور جانکی تو جڑوت जड़वत سُروپ ہو گئی تھین اسلیے جانکی نے کچھ نہین کہا اور آپ بھی اپنے من مین بچار کیجیے کہ جانکی جی نے کبھی دکھ نہین سہا تھا اب وہی جانکی جی کہا کشٹ مین پراپت ہو کر رُودن کرتی ہین اور جس سمے رام چندر گنگا اُس پار چلے گئے اُس سمے کیول لچھمن رام چندر کے ساتھ گئے اور جانکی بھی رُودن کرتی چلی گئین اور پھر پھر کے ہمکو دیکھتی جاتی تھین۔

اٹھاون سرگ سماپت

سُو منتر کا بچن ہے کہ ہے راجہ دسرتھ جس سمے رام چندر نے ہمکو کہا کہ تم پھر جاؤ اُس سمے گھوڑے سب رتھ کے رُک گئے اور اوپر کو مُنہ اُٹھا اُٹھا کے رُودن کرنے لگے اور جب مین بہت رُودن کرنے لگا تو رام چندر کھڑے ہو گئے تھے اور پھر چلے گئے اور مین اور نکھاد گنگا اِس پار کھڑا رہ گیا اسلیے کہ کداچت ہمکو بھی بلا لیوین اور رام چندر کے شوک سے پرجا سب شوک گئے اور نیتر تو نکل گرم ہو گیا اور بن جنتو سب رام چندر کا شوک دیکھ کر اپنے اہار आहार کے لیے بھی بن سے باہر نہین نکلتے تھے اور وہ سب بن جنتو کو کون کہے سرپون نے بھی اپنا اہار تیاگ کر دیا اور پشو پنچھی اور تھاوت جتنے جڑ چیتن चेतन ہین سب کے سب کلیشت ہو گئے اور برچھون کا پھل پھول رام چندر کے

شوک سے شوکہ گیا سو دیکھو جیتیون کا ایسا برتانت ہی تو اپکا ہروے کیسا کٹھور ہے کہ ایسے پتر کو بن مین نکال دیا اور جس سمے مین اجودھیاپوری مین پرویش کیا ہون اس سمے پورباسی لوگ مہاکشٹ مین ہوگئے اور استری سب جھروکے سے مجھکو اکیلا دیکھکے ہاے رام ہاے رام کہتے لگین اور اپکی نندا کرنے لگین کہ راجہ دسرتھ کا ہروے کیسا کٹھور ہوگیا کہ رامچندر کو بن مین نکال دیا سو ہے راجہ اس سنسار مین تین پرکار کے منش ہوتے ہین ایک شترو و متر او داسی یہ تینون پرکار کے منش رامچندر کے شوک سے پیڑت ہوگئے جس طرح سے کوشلیا پتر ہین ہوکر کلیشت ہوگئین تھین اسیطرح سے سب اجودھیاپوری کے لوگ کلیشت ہوگئے ارتھات جیسے سب کوئی بے پتر کے ہوگئے ہین یہ سنکر راجہ دسرتھ اور مہاکشٹ مین پراپت ہوکر کہنے لگے کہ ہے سومنتر اس سمے کیکئی نے تو ہمکو ٹھگ لیا اور کیکئی پاپ کا سروپ ہے اور جس استھان پر کیکئی کا جنم ہے وہ استھان اجودھیا و پریاگ و کاشی سے اُتم نہین ہے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ کوئی کاریہ ہو بچار کرکے کرنا چاہیے سو مین تو بھول گیا اور مینے بششٹ جی سے بھی نہین پوچھ لیا کہ کیکئی کے گرہ مین جاوین یا نہین اور یہ بھی نہین پوچھ لیا کہ بردان دیوین یا نہین اور اسی کارن سے یہ درگت میری ہوتی ہے اب میرے جینے کو دھکار ہے اور یہ تو پرسدھ ہوگیا کہ آج کی متی سے استریون کا بسواس اٹھ گیا جیسے میری پرابدھ مین تو جو کچھ لکھا تھا وہ بھوگ کرتا ہون پرنتو اب دوسرے لوگ استریون کے بسواس مین نہ بھولین ہے سومنتر اب میرا پران اس شریر کو تیاگ کیا چاہتا ہے جو تمھاری بدھی اور میری بونتیہ کچھ ہووے تو ہمکو لے چلو اور رامچندر کو دکھا دو اتھوا تمھین چلے جاؤ اور رامچندر کو پھیر لاؤ اب مین ایک مہورت بھی نہین جیونگا و کداچت تمکو لیلے جانے مین سندیہ ہو تو مجھکو بھی رتھ پر چڑھا لو اور چل کے رامچندر کو دکھا دو یہ کہکے راجہ دسرتھ رامچندر کے سروپ کا دھیان کرنے لگے کہ اس سمے رامچندر کہان ہونگے اور پھر ہاے رام ہاے لچھمن اور ہاے جانکی کہکر رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ کیا تم لوگ نہین جانتے ہوگے کہ مین کشٹ مین پڑا ہون اور شوک روپی سمدر مین ڈوب رہا ہون کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ سمدر مین تو گمبھیرتا دھرم ہے اس شوک روپی سمدر مین گمبھیرتا کون ہے تو شوک میرا گمبھیرتا ہے اور جیسے کوئی سمدر اُلنگھن نہین کرسکتا اسی طرحسے اس شوک روپی سمدر سے مین پار نہین جاسکتا اور سمدر

ہین تو لہر ہوتی ہے اور اِس شوک رُوپی سمندر مین آہ رُودن سانس بھری لہر ہے اور سمندر مین تو
مچھلی رہتی ہین اور اِس شوک رُوپی سمندر مین دو نون بھجا میرے مچھلی کی طرح سے چِٹ پٹا نے ہین
اور سمندر مین تو لہر کی آواز ہوتی ہے تو اِس شوک رُوپی سمندر مین رُودن میرا لہر کی شبد ہے اور سمندر
مین سوار ہوتا ہے تو اِس شوک رُوپی سمندر مین اِستریون کے کیس سوار ہین جو رُودن کرتے کرتے چھوٹ
گئے ہین اور سمندر مین تو بڑوانل اگنی ہوتی ہے تو اِس شوک رُوپی سمندر مین کیکئی بڑوانل اگنی ہے
اور سمندر مین تو بڑے بڑے جل جنتو ہوتے ہین تو اِس شوک رُوپی سمندر مین کٹھور کٹھور بچن کیکئی کے
جل جنتو ہین اور سمندر مین تو تٹ ہوتا ہے تو اِس شوک رُوپی سمندر مین دو نون بروان تٹ
ہین اور سمندر مین تو ناو رہتی ہے اور اِس شوک رُوپی سمندر مین کوشلیا ناؤ ہین اور جب ناو بڑوانل
اگنی کے سمیپ جاتی ہے تب وہ جل کے بھسم ہو جاتی ہے پرنتو بڑوانل اگنی رُوپی کیکئی کے سمیپ کوشلیا
ناؤ روپی پڑ گئی ہین اور جلکر بھسم نہین ہوتی ہین یہی بچن ہے یہ کہکے راجہ دسرتھ مورچھت ہو کے
بھوتل مین گر پڑے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ مورچھا دیکھ کے کوشلیا کو بڑی بھے پراپت ہو گئی اتھات
راجہ کے مر جانے کی بھے ہو گئی اور مہا شوک مین ہو کر بلاپ کرنے لگین۔

انسٹھہ سرگ سماپت

کوشلیا اُس سمے تھر تھر کانپنے لگین اور سُومنتر سے کہنے لگین کہ ہے سُومنتر رامچندر و لچھمن و
سیتا کے پاس ہمکو پہونچا دو مین رام چندر کے بنا ایک چھن بھی نہ جیونگی بہت جلد ہمکو رتھ پر پہونچا دو اور
کداچت رام چندر اپنے ساتھ نہین رہنے دینگے تو مین اُسی جگہ اپنے پران کو تیاگ کر دونگی یہ
سُنکے سُومنتر سمجھانے لگے کہ ہے کوشلیا تم ساہس مت چھوڑو رامچندر بہت آنند سے ہین اتھات
وہ تو ایشور ہین اور لچھمن کا بھی شوچ مت کرو وہ تو رام چندر کے سیوک اور بڑے گمبھیر ہین اتھات
اندری جیت ہین اور جانکی بھی شوچ کرنے کے جوگ نہین ہین اِسلیے کہ جانکی تو اچھے بن اور بن
مین بہار کرتی ہین اور جدپ دیکھنے مین رام چندر و جانکی دو ہین پرنتو وہ شکتی رُوپ ایک
ہین اور جیسے اجودھیا پوری مین بہار کرتی رہی ہین اُسی طرح سے بن مین بھی بہار کرتی ہین اور
جس بن مین رام چندر ہین وہی اجودھیا پوری ہے اور جس سمے جانکی جی راستے مین رام چندر
سے پوچھتی جاتی تھین کہ یہ کون بن ہے اور کون دیش اور کون ندی اور کون پہاڑ ہے اسی سمے
بہت پرسنن رہین اُسی پرسنتا کو اسمرن کر کے شوچ کو دور کرو بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ سُومنتر

سمجھا گئے پر تو پتر کا شوک بڑا کٹھن ہوتا ہے کوشلیا کا شوک نہ چھوٹا اور پھر کہنے لگیں کہ رام چندر پاپیادہ
کٹھور بھومی میں کیسے چلتے ہونگے اور دھوپ کی جوالا کسطرح سہتے ہونگے تب سومنتر کوشلیا کو سمجھانے
لگے کہ رام چندر و لچھمن و سیتا کو کنچت ماتر بھی کلیش نہیں ہے اور بن جنتوؤں کو دیکھ کے ڈرنیوالے
نہیں ہیں سو تم رام چندر و لچھمن و سیتا و راجہ دسرتھ کا کچھ سوچ مت کرو ارتھات یہ سب
کوئی اپنے دھرم پر استھت ہیں بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سومنتر دوبارہ سمجھا گئے
پر تو کوشلیا رام چندر پتر کے شوک سے بیرت نہ ہوئیں۔

ساٹھ سرگ سماپت

کوشلیا راجہ دسرتھ سے رُودن کرکے کہنے لگیں کہ ہے راجہ اس سنسار میں اُلٹی ریت
چلتی ہے دیکھو جب رام چندر کا جنم ہوا تب تو سب لوگ میری پرشنسا کرتے تھے اور اب کوئی
نہیں کہتا کہ کوشلیا بھاگ ہین ہو گئیں جن جانکی کے جگانے کے لیے مُدھر مُدھر باجا بجتا تھا وہی
جانکی کٹھور بن میں کس طرح چلتی رہیگی ارتھات سنگھ دیا گھر کے گھور شبد سنکے پران کو تیاگ کردیگی
اور جھجکا کا تکیہ لگاکے شین کیسے کرتی ہونگی اور کب نیتر دیکھونگی میرا ہردے تو ایسا کٹھور ہو گیا
کہ اپنے پتر کے تیاگ ہونے پر ہزار ٹکڑے ہو جانا چاہیے اور شاستر کے برودھ تو رام چندر
راج بھی نہیں کرینگے ارتھات شاستر میں یہ لکھا ہے کہ بڑے پتر کو راج ہونا چاہیے اور جب اسکے
برودھ بھرت کو راج ہو گیا تو اس راج کو نشیدھ جانکر رام چندر کبھی راج نہیں کرینگے جسطرح سے
اُتم اُتم شکار سنگھ اپنے ہاتھ سے مار کے کھاتا ہے دوسرے کا چھوا ہوا نہیں کھاتا اُسیطرح سے
یہ راج بھرت کا کیا ہوا رام چندر انگیکار نہیں کرینگے ہے راجہ دسرتھ جب بھرت کو راج ادھرم
سے اور شاستر کے برودھ آپ نے دیدیا تو جیسے بستی کتھا کا پھل کھا جاوے اور پھل جیوں کا
تیوں رہ جاوے پر تو بھیتر کا گودا نہیں رہتا اسیطرح سے یہ راج دھرم کے برودھ بے گودا
ارتھات بے سینا کا ہو گیا اور جسطرح مدرا کا ست نکالنے سے مدرا بے رس کی ہو جاتی ہے
اسی طرح یہ راج بے رس کا ہو گیا اور کداچت یہ کہا جاوے کہ رام چندر بعد چودہ برس کے
آوینگے تو راج کرینگے تو اس سمے بھی راج نہیں کرینگے کیونکہ جب رام چندر کے راج کے لیے
سب تیاری ہوئی تو آپ نے بن میں نکال دیا اور جس طرح سے سنگھ کے آگے کوئی ماس بھوجن لیجا
چلا دے اور سنگھ سے سہا نہیں جاتا اُسیطرح سے سنگھ روپی رام چندر سے بھی کیسے سہا

جا بنگا رام چندر چاہین تو تینون لوک کو نشٹ کر دین بھرت کی کون گنتی ہے اور جو کداچت یہ کہا جائے کہ رامچندر مین ایسا پراکرم ہے تو بات کا ہے سے راج کیون نہین کر لیتے تو رام چندر دھرم کی مریادا کی پالن کرتے ہین اور تمام سنسار کو رام چندر دھرم کا اپدیش کرتے ہین تو وہ خود ادھرم نہین کر سکتے سو آپ یہ نہ سمجھین کہ رام چندر کسی کے ڈر سے بن کو چلے گئے رام چندر تو ایسے پراکرمی ہین کہ چاہین تو سمندر کو سوکھا لین سو ہے راجہ دسرتھ جیسے مچھلی خود اپنے ہی بچے کو آپ کھا جاتی ہے اسیطرح سے رام چندر اپنے بچے کو بھچھن کر گئے اور چندر پ مچھلی تو اگیانی ہوتی ہے پرنتو آپ نے تو منش اور گیانی ہو کر یہ ادھرم کر دیا اور یہ بھی آپ جانتے ہین کہ سناتن [सनातन] سے جیٹھ پتر کو راج ہوتا ہے آیا ہے اور آپ سب شاستر بھی جانتے ہین تو جو آپ کے چت مین دھرم ہوتا تو ایسے پتر کو بن مین کیونکر نکال دیتے آپ تو مچھلی سے بھی اگیانی ہو گئے اور آپ تو اپنے ادھرم سے نشٹ ہو ہی چکے پرنتو مین تو اشرن ہو گئی ہون ہے راجہ استریون کے ادھار [आधार] تین پرکار کے ہوتے ہین ایک پت [पति] دوسرے پتر تیسرے ماتا و پتا جب تک پت نہین رہتا تب تک تو ماتا و پتا کے گرہ پر پالن ہوتی ہے اور جبتک پتر نہین ہوتا تب تک پت کے آسرت رہتی ہے اور جب پتر ہوتا ہی تب پتر کے آسرت ہو جاتی ہے سو اب تو ماتا و پتا میرا پالن نہین کر سکتے اور آپ بردھ ہوئے اور رام چندر کو بن ہی مین نکال دیا تو مین تو پتر و پت کے رہتے رہتے اشرن ہو گئی جو آپ یہ کہین کہ تم بھی بن مین چلی جاؤ تو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ استری کو اپنے پت کی سیوا مین تت پر رہنا چاہیے تو دھرم کے بردھ مین آپ کو تیاگ کر کے کیسے چلی جاؤن مین ادھرم نہین کر سکتی اور جبتک استری بال [बाल] اوستھا رہتی ہے تب تک تو ماتا و پتا ستکار کرتا ہے اور جوبا [युवा] اوستھا مین اپنے پت سے ستکار پاتی ہے اور بردھ اوستھا مین پتر ہی ستکار کرتا ہے تو آپ نے تو مجکو جان بوجھ کے بدھ [बध] کر دیا اور کداچت یہ کہیے کہ میرا ہی بدھ اکیلا ہو تو ایسا ہی نہین بلکہ تمام اپر لوگون کا بھی بدھ کر دیا اور جتنی آپ کی استریان ہین وہ سب بدھ [बध] ہو گئین کیونکہ تین سو پچاس رانیون کے بیچ مین یہی ایک پتر رام چندر تھے اور جتنے منتری و داس و دیوباسی ہین سب کوئی ہت [हत] ہو گئے کیول آپ کی ایک استری کیکئی البتہ آنند سے راج بھوگ اور سکھ کرینگی اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ کداچت کوئی کل مین ادھرمی ہو جاوے اور اسکے نکال دینے سے کل اور پریوار کی رچھا ہو جاوے تو اسکو نکال دینا اچت ہے پرنتو آپ نے تو ایسا ادھرم کر دیا کہ راج و پریوار اور پرجا لوگ سب کا ناس ہو گیا کیول کیکئی اور آپ سکھی ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کٹھور بچن کوشلیا کے سنکر

راجہ دسرتھ اور زیادہ کشٹ مین پڑگئے اور بچار کرنے لگے کہ کوشلیا ہمکو ادھرمی کہتی ہین تو مین ادھرمی ہون یا نہین اور شوک یہ ہوگیا کہ بدھی میری کیونکر بھرشٹ ہوگئی اور مجھ سے کون پاپ ہوا ہے کہ بدھی میری نشٹ ہوگئی۔

اکسٹھ سرگ سماپت

راجہ دسرتھ چتون (चितवन) کرنے لگے اور اپنے پاپ کو جان گئے کہ ہمنے تو بڑا بھاری پاپ کیا ہے بچار کرکے مورچھت ہوگئے جب مورچھا چھوٹ گیا اور بچار کرنے لگے کہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی کشٹ آپڑے تو اسکو سہنا چاہیے اور یہی دھرماتما کا لچھن ہے اور جب کوئی بھوتی بڑھ جاوے تو نمر ہوکر رہنا چاہیے اور جو پرش شدھ ہوتے ہین وہ سنگرام کی آکانچھا کرتے ہین اور بید وشاستر کا چرچا پر یہ معلوم ہوتا ہے سو مین جو ادھرمی ہوگیا ہون اسی سے کوشلیا ہمکو ادھرمی کہتی ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راجہ دسرتھ نے یہ بچار کرکے کچھ دھیرتا کو دھارن کرلیا پر تو پھر رامچندر کے شوک سے اور وہ سانس لینے لگے کہ مین اوشیہ پران کو تیاگ کردونگا اور کوشلیا کی کون گت ہوگی اور پھر اپنے پاپ کو اسمرن کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس سمے راجہ دسرتھ کو تین پرکار کا شوک ہوگیا ایک تو اپنے پاپ کا اور دوسرے کوشلیا کا اور تیسرے رامچندر کا اور راجہ دسرتھ کمپت (कम्पित) ہوگئے اور ہاتھ جوڑکے اور سر کو نیچے کرکے کوشلیا سے کہنے لگے کہ ہے کوشلیا تمہارا تو سبھاو (स्वभाव) شترون پر دیا کرنے کا ہے میرے اوپر دیا کیون نہین کرتی ہو اور استری تو دو پرکار کی ہوتی ہین جب پت اسکا پت چاہے بے بچاری اور جو استری بچاروان وپت برتا ہوتی ہین جب پت اسکا پت چاہے تو دوگی ہو یا ذریدہ ہو یا پرم ہو یا مورکھ ہو پرنتو اسی کو ایشور کے سمان مانتی ہین اور اسکو تو تم بھی اچھی طرح سے جانتی ہو کہ جب استری اگیانی و مورکھ بھی ہو تو اپنے پت کو کٹھور بچن نہین کہتی ہے اور تم ایسی بدھمان اور بچاروان ہوکر ہمکو ایسی بانی کٹھور کٹھور کسواسطے اپنے مکھ سے نکالتی ہو اور کداچت یہ کہو کہ کلیش مین پڑگئی ہون اس کارن سے کٹھور بچن منھ سے نکلتا ہے تو مین بھی تو اسی کشٹ مین پڑگیا ہون سو جب چت سدھ رہتا ہے تبھی دھرم کا اپدیش کرنا اچت ہے اور جب خود ہی کلیش مین پڑگیا ہو تو اس سمے دھرم کا اپدیش تمہارا بھی ادھرم ہے ایسی نمر بانی راجہ دسرتھ کی سنکر کوشلیا کو کرنا ہوگیا اور سمجھ گئین کہ میرے بچن سے راجہ دسرتھ کو بڑا دکھ ہوگیا ہے اور رودن کرنے

لگین اور پتر سے جل سینچنے لگا اور راجہ دسرتھ جو دونون ہاتھ جوڑکے کہ رہے تھے کوشلیا نے دونون ہاتھ اپنے دونون ہاتھ سے گرہن کرکے اپنی مستک پر رکھ لیے اور بیاکل ہوکر کہنے لگین کہ ہے سوامی مین آپ کے چرن پر مستک نواکے پرارتھنا کرتی ہون یہ کہکے چرن پر گر پڑین اور کہنے لگین کہ ہے راجہ ابتک تو میرے جینے کی کچھ آس بھی تھی پر تو اب آپ کے ہاتھ جوڑنے سے مین نہین جیونگی اب آپ کو اچت ہے کہ جیسے داسی کا ڈنڈ ہوتا ہے اسطرح سے ڈنڈ ویراکر دیجیے اور ہاتھ جوڑکے ہمکو نرک مین کیون ڈالتے ہین شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب پت استری کو ہاتھ جوڑتا ہے تو اس استری اور پت دونون کو نرک باس ہوتا ہے اور آپ تو گیاوان اور دھرمگیہ ہین اور جو آپ یہ سمجھتے ہین کہ تم بھی تو شاستر کی جاننے والی ہو تو دربچن کیون کہا تو یہ ستیہ ہے پر تو پتر کے شوک سے ایسی کٹھور بانی میرے منھ سے نکل گئی اور پتر کا شوک ایسا نہین ہے کہ کوئی دھیرتا کر لیوے اور شیہ دھیرتا چھوٹ جاتی ہے اور گیان نشٹ ہوجاتا ہے سو اسکو تو آپ بھی جانتے ہین اور مین بھی جانتی ہون کہ آپ کی دھیرتا بڑے بڑے سنگرام مین نہین چھوٹتی تھی پر تو پتر کے شوک سے آپ کی بھی دھیرتا جاتی رہی اور مین تو استری ہون شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب پران کشٹ مین پڑ جاتا ہے تب جو کچھ دربچن اور اتوچت منھ سے نکل جاوے تو اسکا حرج نہین ہے سو آپ میرے اپرادھ کو چھما کیجیے پانچ راتری بیت ہوگئین شوک روپی اگنی سے ہرکھ بھسم ہوگیا ہے اور یہ پانچ راتری پانچ برس کے برابر ہوگئین ہین یہ کہتے کہتے سورج است ہوگئے اور چھٹوین راتری پراپت ہوگئی اور جس دن رام چندر چترکوٹ پربت پہونچے اسی دن کی یہ چھٹوین راتری ہے اور راجہ دسرتھ کو جو چھ دن اور پانچ راتری نیند نہین آئی تھی سو کوشلیا کے یہ سب پریہ بچن سنکے کچھ دھیرتا ہوگئی اور نیدرا مین مگن ہوگئے۔

باسٹھہ سرگ تمامت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ راجہ دسرتھ دو مہورت کے بعد اٹھ بیٹھے اور رام چندر و لچھمن و جانکی کو اسمرن کرنے لگے اور شوک سے کلیشت ہوکر بلاپ کرنے لگے جب آدھی رات بیت ہوگئی تب راجہ دسرتھ کوشلیا سے کہنے لگے کہ بال اوستھا وہی نہین کہلاتا جو دودھ پیتا ہو کوئی کاج چاہے چھوٹا ہو یا بڑا ہو بچار کے کرنا چاہیے اور جو پرش کاج بے بچار کر دیتے ہین وہی بالک ہین ہمنے جو بے بچارے کرم کر دیا اسکا یہ پھل بھوگنا پڑتا ہے دیکھو اس سنسار مین آم ایسا برچھ دوسرا کوئی کچھ کوئی اتم نہین ہے جب پھول تو اسکا دیکھنے مین کروپ ہوتا ہے پر تو پھل اسکا بہت اتم

ہوتا ہے اور پلاس کا پھول جبتک دیکھنے مین تو لال ہوتا ہے پرنتو بے گندھ کا ہوتا ہے اور پھل بھی اُسکا
اُتم نہین ہوتا تو جس طرح سے بیچاری لوگ پلاس کے برکچھ کی تو سیوا و سیچن کرتے ہین اور
آم کے برکچھ کو کاٹ ڈالتے ہین اسیطرح سے آم کے برکچھ رُوپی کوشلیا کو ہمنے کاٹ دیا ارتھات
نرادر کر دیا اور آم کے پھل رُوپی رام چندر کو نشٹ کر دیا ارتھات بن مین نکال دیا ارتھات
کے برکچھ رُوپی کیکئی کو جو ہمنے سیچن کیا ارتھات اُسے پیار کرتے آئے اور اس سے کچھ پھل نہ
ملا اور بُدھی بھی میری بھرشٹ ہو گئی اور مین جسکا شبد بیتر جانتا تھا اُسی کا مجھکو اہنکار ہو گیا
اور اُسی اہنکار سے مین نے پاپ کرم کر دیا شبد بیدا اسکو کہتے ہین جسکا شبد ماتر سے ایک کوس
تک جان لیا جاتا ہے) ہے کوشلیا اسی پاپ سے ہمکو پُتر کا شوگ ہو گیا ہے جیسے بالک کو یہ
گیان نہین رہتا ہے کہ کون اَمرت ہے اور کون بکھ ہے جو بکھ کو کھا لیتا ہے تو اونشچیہ اُسکی مرت
ہو جاتی ہے اسیطرح میرے پاپ نے مجھکو اگیان کر دیا اور بکھ رُوپی کیکئی کے بچن کو مین نے
پان کر لیا ارتھات اُسکے بچن کو مان لیا تو اونشچیہ میری مرت ہو جاویگی یہ سنکر کوشلیا پوچھنے لگین کہ
کون ایسا پاپ آپ سے ہو گیا ہے تب راجہ دسرتھ کہنے لگے کہ ایک سمے مین رتھ پر سوار ہو کر سرجو
تٹ پر شکار کھیلنے کے لیے گیا تھا اور رات ہو گئی تھی اسلیے بچار کیا کہ راتری سمے ہستی یا مرگا
دیا گھر اور دوسرے بن جنتو جس وقت پانی پینے کو آوینگے تو شکار کر دونگا اور جس سمے کی
یہ برتانت ہے اس سمے مین اندری جیت نہین تھا ارتھات کامی تھا اسی بیچ مین کوئی ایک
برش تپسی گھڑا ڈوبا کے پانی بھرتا تھا مجھکو یہ پرتیت ہوئی کہ جیسے ہستی اپنی سونڈ سے پانی پیتا ہے
تب ہمنے ایک بان اپنے ترکش سے نکال لیا اور جس استھان پر شبد معلوم ہوتا تھا اسی استھان
پر بان کو چھوڑ دیا تب ہاے ہاے ایسا شبد سنائی دینے لگا اور یہ معلوم ہو گیا کہ یہ تو کوئی
منش ہے اور اُسکے منہ سے یہ شبد نکلنے لگا کہ ہے اپرادھ مجھکو کس دُشٹ نے اس
اندھیری راتری سمے بان سے مار دیا مین تو کسی کا اپکار بھی نہین کیا مین رات دن اپنی
ماتا پتا کی بھگتی مین تتپر رہتا ہون اور کند مول و پھل بھوجن کرکے رہ جاتا ہون سو بھی
پھل توڑکے نہین کھاتا گرا ہوا پھل بھوجن کرتا ہون اور مجھکو تو میرے سر کی جٹا ہی
بھاری تھی اور کواچت یہ کہا جاے کہ کسی جیو ڈھنگ نے مارا ہے تو میرے پاس تو کچھ درب
بھی نہین تھی بے سوارتھ اور بے اپرادھ میرا بدھ کر دیا سو ہمکو تو اپنے مرجانے کا کچھ سوچ نہین
ہے کیول ہمکو دو سوچ ہین ایک یہ کہ کتنے بے اپرادھ یہ ادھرم کیا اور دوسرا سوچ یہ ہے

کہ میری ماتا اور پتا دونوں تھا پر وہ دونوں آنکھ کے اندھے ہیں اب کون اندھا اور اندھی
کی سیوا کریگا اور وہ سب کیسے جیتے رہینگے اس ایک بان سے تو تین جیو کا گھات بے اپرادھ
ہو گیا راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ ہے کوشلیا جب یہ سب اس تپسّی کے مُنہ سے میں نے سُنا
تب ہمکو بڑا بھاری شوک ہو گیا اور میرے ہاتھ سے دھنش بان گر پڑا اور میں بھی مورچھت ہو کر
بھوتل میں گر پڑا جب مورچھا چھوٹا تب اس استھان پر جہاں وہ تپسّی بان کے گھاؤ سے
بیاکل تھا جا کر دیکھا کہ ایک برہمچاری تپسّی اسروپ بان کے گھاؤ سے بیاکل ہو کر گر پڑا ہے اور رودھر
سے سر پر اسکا پورن ہو گیا ہے چٹ پٹا رہا ہے اور بڑے بڑے اپنے نیتروں سے ہمکو
دیکھنے لگا اور ہمکو تو یہ پرتیت ہو گئی تھی کہ میں بھسم ہوا جاتا ہوں پر تو وہ تپسّی کہنے لگا
کہ مجھکو کس اپرادھ سے مارا ہے اور جبکہ تم راجہ ہو اور یہ بن بھی تمھارا ہے پر تو تم نے تو کچھ پھل بھی نہیں
توڑتا ہے راجہ لوگ تو اپرادھی کا ڈنڈ کرتے ہیں ہم نے کون اپرادھ کیا تھا اور جو کدا چت کوئی اپرادھ
بھی مجھ سے ہو گیا ہے تو ایسا بھاری ڈنڈ انوچت اور شاستر کے پر وہ تھا میں تو اپنی ماتا اور پتا
پر دھ کو دور چھوڑ کر کہ وہ لوگ پانی کی ترکھا سے بہت بیاکل تھے کیول پانی کے لیے آیا تھا اور
میں اپنے کندھے پر لے کر ماتا اور پتا کو تیرتھ کراتا پھرتا ہوں اور ماتا و پتا تو یہ جانتے ہونگے
کہ پتر پانی لے کر اب پہونچ جاتا ہے یہ تو نہیں جانتے ہونگے کہ بان کی بھید ن سے
بھوتل میں گرے ہوئے ہیں ہمکو تو یہی سوچ ہے کہ اب ماتا و پتا ہمارے کس طرح سے جیئینگے اور
انکی کون درگت ہوگی سو ہے راجہ تم ترنت چلے جاؤ اور میری ماتا و پتا سے یہ سب برتانت
جتھارتھ کہہ دینا تو میری ماتا و پتا کے کرودھ سے تم اور تمھارا سب پریوار اور لوگ سب نشٹ ہو جاینگے
اور ابھی ایک راستہ پگ ڈنڈی سے چلے جاؤ اور میری ماتا و پتا کو پرسنّ کر دو نہیں
تو وہ لوگ شراپ دیدینگے ہے راجہ میں بان کے گھاؤ سے بہت پیڑت ہوں بہت سنکٹ ہو اس
بان کو میرے سر سے نکال لو اور جب یہ بان نکل جاوے گا تب یہ کلیش میرا چھوٹ
جائیگا اور تمہارے پران میرا تیاگ ہو جائیگا راجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ ہے کوشلیا یہ سب
تپسّی کے کہے سے ہمکو بڑی بھاری چنتا ہو گئی اور بچار کرنے لگا کہ سر پر سے بان کیسے نکالوں
نکالنے ہوں تو اور پیڑت ہو جائیگا اور میں بہت سوچ میں ہو کر پچھتانے لگا کہ ہمکو تو برہم
ہتیا کا دوکھ ہو گیا اور تپسّی تو یہ سمجھ گیا کہ راجہ نے جان بوجھ کے نہیں مارا ہے ہے
کوشلیا وہ تپسّی پھر کہنے لگا کہ ہے راجہ جب تک میں بہت پیڑت ہوں اور نیتر میرے نکل

رہتے ہین پرنتو تم جو سوچ پرتھم ہتیا ہونے کا کرتے ہو اس سوچ کو تیاگ کر دو اسلیے کہ نہ تو مین برہمن نہ چھتری ہون نہ بیس ہون ماتا ہماری شودری اور پتا ہمارے بیس ہین یہ سنکر ہمنے ترنت بان کو اسکے سر پر سے نکال لیا تب اس تپسی نے ایکباری طرف دیکھ کر اپنے پران کو تیاگ کر دیا اور اسی جگہ وہ پڑا رہا۔

ترسٹھہ سرگ سماپت

راجہ دسرتھہ کا بچن ہے کہ ہے کوشلیا جب تپسی نے اپنے پران کو تیاگ کر دیا اس سمے مین مہا چنتا مین پڑ گیا اور چنتا کرنے لگا کہ کس طرح سے میرا ادھار ہوگا تب ہمنے اسی گھڑے مین پانی بھر کے لیلیا اور اندھا اور اندھی کے استھان پر چلا گیا تو دیکھا کہ اندھا اور اندھی دونون بہت برودھ اور دربل اور جس طرح سے سب پنچھی پنکھ کے اشکت ہو جاتے ہین اسیطرح سے اشکت پڑے ہوئے ہین اور ایک تو ایسے دربل اور برودھ تھے کہ اٹھنے بولنے کی سامرتھ نہ تھی اور دوسرے مارے پیاس کے اور بیاکل ہو گئے تھے اور میری آہٹ پاکے اندھا اور اندھی نے یہ سمجھا کہ میرا پتر پانی لیکر آگیا اور کہنے لگے کہ ہے پتر مارے پیاس کے بہت کشٹ مین ہم لوگ پڑ گئے کس واسطے جلدی نہین آئے کہین جل مین بہار تو نہین کرتے رہے ہو سو بہت جلد پانی پلاؤ اور مون کیون ہو گئے ہو بولتے کیون نہین ہو راجہ دسرتھہ کا بچن ہے کہ یہ دونون اندھا اور اندھی جو پیاس سے بیاکل تھے کرودھ سے بولتے تھے تب مین کہنے لگا کہ مین تمہارا پتر نہین ہون مین تو چھتری ہون اور دسرتھہ میرا نام ہے اور اس سمے تو ہمکو بڑا دکھ ہو گیا اور تم لوگون کو بھی مہاکلیش ہو گیا یہ کہکے پھر سب برتانت بان چلانے کا اور تپسی کے مرجانے کا اور اپنی اگیانتا کا ستیہ ستیہ جتھارتھ کہدیا کہ اسی کے اپرادھ سے آیا ہون اور یہ اپرادھ تو ہمسے اگیانتا سے ہو گیا یہ اپرادھ چھما کرنے کے جوگ ہے آپ لوگ کچھ سوچ مت کیجیے جس طرح سے تم لوگون کا پتر اپنے کندھے پر لیکر تیرتھ کراتا اور سیوا کرتا تھا اسیطرح مین اپنے کندھے پر لیکر تیرتھ کراونگا اور سیوا اور رچھا کرونگا جب اپنے پتر کا مرنا سنکر اندھا اور اندھی تو بیاکل ہو کر مورچھت ہو گئے پرنتو اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ یہ تو ستیہ ستیہ کہتا ہے اور اگیانتا سے میرے پتر پر بان چلا دیا یہ بچار کرکے اندھا اور اندھی رودن کرکے کہنے لگے کہ ہے راجہ جو تم بیان تو جب کے یہ کرم کیے ہوتے تو ہزارہا چھید تمہارے مستک مین ہو جاتے پرنتو تم نے اگیانتا مین ایسا کر دیا اور ستیہ ستیہ کہہ بھی دیا اسلیے تم کنہت ماتر اس پاپ سے بھاگی ہو گئے دیکھو جو چھتری ہو کے کوئی چھتری کا بدھ کرے اور

اسکا پاپ بڑا بھاری ہوتا ہے اور پتر تو میرا تپسی اور ہم لوگ دونون انگو سے اندھے ویردو دوربل
ہین اسکا کتنا بڑا پاپ ہوتا جو کچھ ہونے والی تھی وہ تو ہوگئی اب تم ہلوگون کو لے چلو اور پتر کو ہمارے
دکھاؤ دوراجہ دسرتھ کا بچن ہے کہ یہ سنکر مین نے ترنت دونون اندھا اندھی کو اپنے کندھے پر چڑھا
لیا اور جہان پتر اندھا اور اندھی کا مرتک سریر پڑا تھا سرجو کے تٹ پر پہونچا دیا اور یہ دونون اندھے
اس مرتک سریر کو ہاتھ سے سپرس کرکے اور تھا تھید کرکے اور ہائے پتر ہائے پتر کہکے رودن
کرنے لگے کہ ہے پتر تم کس جنم مین کسواسطے نہین کہتے ہو ہمارے انگ مین اٹھکر کیون نہین ملتے
ہو اور ہم لوگون کو اپنے کندھے پر لیکر تیرتھ کیون نہین کراتے ہو اب سیوا ہم لوگون کی کون کریگا
اور ہم لوگون کو بھوجن کون کراوے گا اور تم تو اپنے کندھے پر لیکر پھرتے رہے اب تو کوئی
لاٹھی دھرا کر پھرانے والا نہین ہے سو ہے پتر تم جم لوک کو مت جاؤ ہم لوگ بھی ساتھ چلینگے ارتھات
ہم لوگ بھی پران کو تیاگ کردینگے اور جمراج سے پرارتھنا کرینگے کہ ہمارے پتر کی اکال مرتو بے اپرادھ
ہوگئی اور جمراج سے یہ بھی کہینگے سرگ کو چلینگے ہماری پرارتھنا سنکے جمراج ادشٹ یہ دیا
کرینگے اور جمراج سے یہ بھی کہینگے کہ پتر پاپی نہین تھا اور کدا چت پورب جنم مین کوئی پاپ
بھی کیے ہوگا تو راج ڈنڈ سے وہ پاپ چھوٹ گیا اور جس گت کو راجہ شب اور دلیپ اور نہوکھ
آدادھم اوتم راجہ گئے ہین وہی گت ہم لوگون کو بھی پراپت ہونا چاہیے اور جو پھل گو دان
اور جگیہ اور تپ سے ہوتا ہے وہی پھل ماتا وپتا کی سیوا سے ہوتا ہے ارتھات جمراج سے
شاستر ارتھ کرکے سرگ لوک چلینگے یہ کہکے اندھا و اندھی مرتک کرم و تلانجلی دینے لگے ابھی
بیچ مین سرگ سے بمان اندر لے کے موجود ہوگئے اور اس تپسی کو چڑھا کے لے چلے تب وہ
بولنے لگا کہ مین اپنی ماتا و پتا کا سیوک ہون ہماری ماتا و پتا کو لیتے چلے یہ سب کہتے کہتے
وہ تو سرگ لوک کو چلا گیا اور اندھا اور اندھی بیاکل ہوکے کہنے لگے کہ ہے راجہ ایک بان
سے مجھے بھی جیو گھات کردیے تو جس طرح سے ہم لوگون کو پتر کا شوگ ہوگیا ہے اسیطرح تم بھی اپنے
پتر کے شوگ سے سرگ لوک کو چلے جاؤگے یہ کہکے اور بلاپ کرکے اندھا اور اندھی بھی سرگ
لوک کو چلے گئے ارتھات پران کو تیاگ کردیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کتھا کہکر راجہ
دسرتھ رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے کوشلیا اسی پاپ سے یہ ہمکو پتر کا شوگ ہوگیا ہے اور
ادشٹ یہ میرے پران تیاگ ہوجائیگا اور اب اس سریر کا رکھنا اچت نہین ہے اور اب ہمکو نیترون سے
دکھلائی نہین پڑتا تم اپنا ہاتھ میری مستک پر رکھکر اسپرش کردو اسلیے کہ رام چندر کا جنم تمہارے دوا

سے ہے پاپ میرا چھوٹ جائیگا اور جب رام چندر بن سے آوینگے تب سب کوئی درشن کرینگے اور مین تو نہین دیکھونگا اور رام چندر کا راج جو پرش دیکھینگے وہ دھنیہ ہین مین تو ابھاگی ہوگیا اور رام چندر ایسے دھرماتما ہین کہ میرے بچن کی پالن کے واسطے اپنی ماتا و پتا اور پرِوار کو تیاگ کر دیا اور میرے ایسا پتا کٹھور اور ادھرمی کہ ایسے پتر کو بن مین نکال دیا ہے کوشلیا میرے ایسا ادھرمی پتا اور رام چندر ایسے پتر دھرماتما اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہوگا ہے کوشلیا مہاراج کے دوت لوگ کھڑے ہین اور کہتے ہین کہ جلد چلو اور مین اس سمے رام چندر کو نہین دیکھتا ہون میرے ایسا ادھم اس سنسار مین کوئی نہین ہے یہ کہہ کے رام چندر کے سروپ کو اسمرن کرنے لگے اور رودن کر کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہمکو تیاگ کر کے کہان چلے گئے اور پھر بچار کرنے لگے کہ شاستر مین تو یہ لکھا ہے کہ پتر کا شوک پتا سے دس گنا ماتا کو ہوتا ہے سو کوشلیا کیسے ابتک جیتی ہین ہائے کوشلیا و ہائے سومتر اہم لوگ کسطرح سے جیتی رہونگی اور ہائے کیکئی دُشٹ رُدھنی میرے کُل کا تو نے ناس کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس پرکار سے بلاپ کرتے کرتے راجہ دسرتھ کا کنٹھ اشبد ہوگیا اور آدھی راتری کو اپنے پران کو تیاگ کر دیا۔

چوتھا سرگ سماپت

جس سمے راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے گئے اس سمے کوشلیا یہ سمجھتی ہین کہ جس طرح سے پہلے مورچھا ہوجاتا تھا اسطرح سے راجہ دسرتھ بلاپ کرتے کرتے مورچھت ہوگئے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب پرات کال ہوگیا تب بندی جن اور بید کے پڑھنے والے منگل شبد اچارن کرنے لگے اور سونے کے گھڑون مین اشنان کے لیے جل رکھا گیا اور سامگری منگلاچار کی موجود ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ سورج کے اودے سے پہلے پورباسی اور منتری لوگ جمع تھے اور بچار کرتے رہے کہ دیر ہوتی ہے راج ہونے کا کال بیتا جاتا ہے اور اب تک راجہ دسرتھ نہین اٹھے اور یہان استری جو راجہ دسرتھ کو گھیرے بیٹھی تھین راجہ دسرتھ کو جگانے لگین اور دیکھا کہ راجہ دسرتھ کا سروپ تو بدل گیا تھا یہ دیکھ کے استریان کسطرح سے کانپنے لگین جسطرح ندی نے پرباہ مین ترن ہلتا ہے اور سب استری جان گئین کہ راجہ دسرتھ کا پران تیاگ ہوگیا اور کوشلیا و سومترا کو تو پتر کا شوک تھا اسلیے وہ لوگ جانتی رہین کہ راجہ دسرتھ کو نندرا آتی ہے اور کوشلیا نے دیکھا کہ راجہ دسرتھ کا مُنھ تو برن ہوگیا ہے اور پران نکل گیا ہے تب کوشلیا اور دوسری استریان مہا شبد کرکے رودن کرنے لگین اور کوشلیا و سومترا مورچھت ہوکے بھوتل مین

گر پڑین اور دونون ہاتھ سے چھاتی پیٹ پیٹ کے رُودن کرنے لگین اور بھوتل مین لوٹنے لگین اور اور سب استریون کو یہ نشچے ہو گئی کہ اب کوشلیا بھی پران کو تیاگ کردیگی اور سب استریون کے کیس سر کو دُھنتے دُھنتے چھوٹ گئے اور کیکئی بھی دکھلانے کے لیے رُودن کرتی تھی اور کوشلیا اُٹھ کھڑی ہو جاتین اور پھر گر پڑین۔

چھیتستھ سرگ سماپت

راجہ دسرتھ تو شانت ہو گئے اور راجہ دسرتھ کا مستک کوشلیا اپنے انگ مین لگا کر رُودن کرنے لگین کہ ہری کیکئی دُشٹ رُدینی اب تو سکھ پوربک راج کو بھوگ کر اب تو مجھکو سب کی بھے چھوٹ گئی کیونکہ رام چندر تو بن کو چلے گئے اور راجہ دسرتھ مر ہی گئے اب تو میرا کوئی سہایک نہین ہے اری پاپ رُدینی وہ کون ایسی استری ہے کہ پت اُسکا مر جاوے اور وہ جیتی رہے ایسی استری تو تیرے سواے اس سنسار مین دوسری کوئی نہین ہوگی تو تو ادشٹ جیتی رہیگی اور جسطرح سے برہمن لوبھ [लोभ] سے نیچ ذات کے گرہ پر بھوجن کر لیتے ہین اور لوبھ سے اپنے گرو کا بھی بدھ کرتے ہین اُسیطرح سے راج کے لوبھ سے اور ایک متھرا [मंथरा] داسی کے متر [मित्र] سے رگھو بنسی کُل کا تو نے ناس [नाश] کر دیا یہ کہکے کوشلیا پھر رُودن کرنے لگین کہ کیا رام چندر یہ سب نہین جانتے ہونگے اور تمہارے سب جانتے ہونگے کہ بدھوا ہو کر مہا کشٹ مین پڑ گئی ہون اور جس سمے راجہ دسرتھ کا مر جانا جانکی سُنینگی اُسی سمے اپنے پران کو تیاگ کر دینگی اور رام چندر و لچھمن بھی پران کو تیاگ کر دینگے اور راجہ جنک بہت بردہ ہو گئے اور سدا اکال جانکی کا دھیان [ध्यान] کیا کرتے ہین جس سمے جانکی کا مرنا سُنینگے تو اُسی چھن وہ بھی اپنے پران کو تیاگ کر دینگے یہ سب بلاپ کرکے پھر کوشلیا بچار کرنے لگین کہ سوچ کرنا بہت انوچت ہے کیونکہ من پت برت ہون تو راجہ کے مرتک سریر کو لیکے ستی ہو جاونگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا نے اپنے من مین ستی [सीता] ہو جانے کا نشچے کر لیا اور دوڑ کر راجہ کے سریر پر جا کے گر پڑین تب تک دوسری استریون نے کوشلیا کو پکڑ لیا اور سنبھال دیا اور منتری لوگ یہ بچار کرنے لگے کہ اِس سمے راجہ دسرتھ کی دگدھ نہ کیجائے اور کاسٹھ [काष्ठ] کے منجوسا مین یہ سریر رکھ دیا جائے جب بششٹ جی کی آگیا سے سریر راجہ دسرتھ کا منجوسا مین رکھ دیا گیا تب پھر کوشلیا رُودن کرنے لگین کہ کیکئی پاپ رُدینی سب استریون کی بالن کیسے کرے گی وہ میرا تو یہی بچار تھا کہ اپنے سریر کو اگنی مین جلا کے پران کو تیاگ کر دون پرنتو رام چندر کے بے سکھ ہونے سے

बलात्कार
سب کوئی بے سکھ ہو گئے اور بلات کار سے مجاچہ پکڑ لیا اور راجہ دسرتھ کی دگدھ بھی نہیں کرنے دیتے

बहुलवती
ہائے راجہ دسرتھ آپ سُرگ لوک کو چلے گئے اب کیکئی بہلوتی ہو گئی سو کیکئی بڑی دُشٹ اور نِردئی

ہے ارتھات راجہ دسرتھ کا پران لیا اور رام چندر کو بن میں نکال دیا اور جس طرح سے چندرمان

کے بدون راتری بے شوبھا کی ہو جاتی ہے اسیطرح سے ہم راجہ دسرتھ اور رام چندر کے

हीन
بدون شوبھا ہین ہو گئی ارتھات رام چندر بن اور راجہ دسرتھ سُرگ لوک کو چلے گئے اور استری

अस्त
سب بھوتل میں پڑی ہوئی ہیں اور جس طرح سورج کے است ہو جانے سے راتری ہو جاتی ہے

اسیطرح سے اجودھیا پوری راتری ہو گئی۔

چھیاسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بلاپ کرتے کرتے راتری بیت ہو گئی اور دن بھی بیت ہو گیا دوسرے

जाबाली कात्यायन कश्यप बासदेव मार्कण्डेय
دن جب سورج کی اودے ہوئی تب مارکنڈے وبامدیو وکسیپ وکاتیاین وجاوالی دھرم سے

وبرہمن سب جمع ہوئے اور بسشٹ جی سے کہنے لگے کہ ہے بسشٹ مُن راجہ دسرتھ تو پُتر کے

شوگ سے سُرگ لوک کو چلے گئے اور رام چندر بن کو چلے گئے اور لچھمن بھی رام چندر کے ساتھ چلے

گئے وو پُتر ارتھات بھرت وسترگھن رہ گئے سو بھی وہ ناننہال میں ہیں تو اب اس سے اکچھواک

بنس میں راج کسیکو ہو گا کیونکہ راجہ کے بدون ادھرم کی بردھی ہوتی ہے اور راجہ کے دھرم سے

سورج واندر جل کی برشٹ کرتے ہیں تب ان ہوتا ہے اور پرجا کی پالن ہوتی ہے اور راجہ کے نہیں

رہنے سے پُتر اپنے پتا کی اور استری اپنے پت کی آگیا نہیں مانتی اور دُشٹ لوگ پرائی استری

असत्य
کو ہرن کر لیتے ہیں اور سب کوئی استیہ بولتے ہیں اور استیہ کرم کرتے ہیں اور بید بدیا ودھرم

वाणिज्य
شاستر کا چرچا اُٹھ جاتا ہے اور باٹیکا اور سندر سندر برکچھ نہیں لگاتے کہ دُشٹ سب نشٹ کر دینگے

اور دیو مندر اور دھرم شالہ بھی کوئی نہیں بناتا کہ دُشٹ لوگ نشٹ کر دینگے اور نہ کوئی جگیہ کرتا

ہے کارن یہ ہے کہ برہمن سب بدیا ہین ارتھات مورکھ ہو جاتے ہیں جگیہ کرم بھول جاتا ہے وکرتن

व्यापार वैश्य
اور کیرتن کچھ نہیں ہوتا اور بیس لوگ کچھ بیوپار وبیوہار نہیں کرتے کہ چور و ڈاکو لوٹ لینگے اور

بیس لوگ پرمیشر کا گُن باد بہت پریم و سردھا سے تب مردن کرتے ہیں اور دکچھنا شاستر کی

بدھی سے برہمنوں کو دیتے ہیں جب دھن رہتا ہے اور دھرم کی پالن ہوتی ہے اور جب چھیدھا

सन्तुष्ट
سنتشٹ رہتی ہے تو بھجن و بھگتی میں چت لگتا ہے اور راجہ کے رہنے سے استری

لسب بستر و بھوشن سے بھوشت ہو کر دیو مندر میں جاتی ہیں چور و ٹھگ کی کچھ

بچے (बच) نہین رہتی ہی اور دھنی (धनी) لوگ وریدّہ و بچو کے کی پالن نہین کرتے کارن یہ ہے کہ جب دھنی لوگ
ورید کی پالن نہین کرتے تو راجہ ڈنڈ کرتے ہین اور چور ٹھگ کے بھئے سے سب پرجا لوگ تراست (त्रासित) رہتے
ہین راتری کو نِدرا (निद्रा) نہین آتی وہستی و انیک باہن (वाहन) بھوشن سے سِنگار (शृंगार) کرکے باہر نہین نکلتے اور شسترِ
بدیا کا پرچار (प्रचार) اٹھ جاتا ہے و رشی و سادھو و سنیاسی (सन्यासी) و ابھیاگت لوگ جو گرِہست کے گھر گھر بچرتے ہین
وہ بن بن جاکر کے بھوکھ سے مرجاتے ہین ارتھات لوگ تو ادھرمی و دریدر ہو جاتے ہین سادھو و
سنیاسی کو کون پوچھتا ہے اور کوئی اپنے دھن کی رچھا نہین کر سکتا ارتھات جب راجہ نہین رہتا
تو سینا کون رکھے اور دھن کی رچھا کیسے کرے اور سادھو اور رشی و پنڈت لوگ شاستر آدی
نہین کرتے ارتھات شاستر کے برودھ جو شاستر ارتھ کرتا ہے راجہ اسکو ڈنڈ کرتا ہے جس طرح سے
ندی بے جل کی ہوجاتی ہے اور گؤ بے چرواہے کے کلیش پاتی ہے اسیطرح سے بے راجہ کے
پرجا کو بڑا کلیش ہوتا ہے ارتھات دھرم کی ہانی (हानि) اور ادھرم کی بردھی ہو جاتی ہے اور راجہ کے
رہنے سے دشٹو نکو بھئے (भय) سدا کال بنی رہتی ہے و راجہ راج کا نیتر (नेत्र) ہے اور راجہ کے رہنے سے اندر
و کوبیر و جمراج و برون دیوتا پرشن رہتے ہین اور لجت رہتے ہین کیونکہ یہ لوگ کیول ایک ایک
پھل کے دینے والے ہین اور راجہ انیک پھل کا دینے والا ہوتا ہے ارتھات سب دیوتون کا
انس (अंश) راجہ مین ہوتا ہے سو راجہ دسرتھ کے چار پُتر ہین اور پُتر تو بن کو گئے باقی دو پُترون مین سے
کسی کو راج دیا جاوے یا کسی برہمن یا کسی دوسرے چھتری کو راج دیجیے ۔

تِرسٹھہ سرگ تمامت

یہ سب منتریون کے بچن سُنکے بششٹ جی کہنے لگے کہ تم لوگ بہت انوچت کہتے ہو کہ کسی دوسرے
چھتری و برہمن کو راج دیا جاوے کیونکہ بھرت کو راج پہلے ہی ہوچکا ہے سو دوت بھیجکر بھرت بُلائے
جائین یہ سُنکے سب کسی نے کہدیا کہ بہت اچھا اور یہی اوچت ہے تب بششٹ جی نے چار دوت کیکئی پور
مین بھیجدیا اور دونون سے کہدیا کہ تم لوگ راجہ دسرتھ کا مرنا اور رام چندر کا بن جانا بھرت سے نہ کہنا
اور کُشل منگل کہدینا ارتھات جب بھرت دسرتھ راجہ دسرتھ مرنا اور رام چندر کا بن کا جانا
سُنینگے تو اُسی چھن پران اپنا تیاگ کر دینگے تو رگھو کُل کا ناس (नाश) ہوجائے گا بالمیک جی کا بچن ہے
کہ کدا چت کوئی یہ سندیہ کرے کہ دوت لوگون سے جھوٹھ کہنے کے لیے کیون کہدیا تو دھرم شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ جھوٹھ کہنے سے کسی کا پران بچ جاوے تو کچھ دوکھ (दोष) نہین ہے بششٹ جی نے
دوت لوگون کو سُندر سُندر بستر و بھوشن راجہ کیکئی کے بھینٹ (भेंट) دینے کے لیے دے دیے

اور دوت لوگ چلے اور اپرتال (अपरताल) دیش میں جو پچھم دشا ہے گئے وہاں سے مالنی (मालती) ندی سے ہوتے ہوئے
اور لمبا ہو کر جانگل دیش ہو کر ادوکا (इक्षुका) ندی اس پار گئے وہاں سے جاکر سردنڈا (शरदण्डा) اور کرکنہ ندی کے
تٹ پر ہوتے ہوئے ستیہ اپاچن دیس میں چلے گئے وہاں سے کالنگ دیس کو گئے وہاں سے
اکھوتی (इक्षुमती) ندی کے تٹ پر جاکر جل پان کرکے باہلیک (वाह्लीक) دیش میں گئے اور دیکھا کہ برہمن لوگ بید کے
پڑھنے والے انجلی سے پانی پیتے ہیں اور انجلی (अंजली) سے پانی پینا شاستر کے برودھ ہے ارتھات یہ کرنا
دیش اُدتم نہیں ہے پھر وہاں سے ماروار (मारवार) دیس ہوتے ہوئے سدامان (सुदामा) پربت پر گئے ارتھات
گرنار پربت پر گئے اور اجودھیا پوری سے ساتویں دن شالملی (शाल्मली) ندی پر پہنچے اور اسی دن
سندھیا ندی میں گرببج پور (गिरिव्रजपुर) ارتھات راجہ کیکئی کے نگر میں گئے تب دوت لوگوں نے یہ بچار کیا کہ
راستے کے تھکے ماندے ہیں راتری کو کہیں بسرام کر لیں تو پراتھہ کال بھرت سے بھینٹ کرینگے
دوت لوگ سین کر گئے۔

اڑسٹھہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس راتری کو بھرت تو سپنا (स्वप्न) دیکھ کے بڑے سنتاپ (सन्ताप) میں ہو گئے تھے
اور پراتھہ کال بھرت جب سبھا میں گئے تو سبھا کے لوگ بھرت کو اوداس دیکھ کے پوچھنے لگے
کہ ہے بھرت تمہارا چت کسواسطے اوداس ہے اور جدپے بھرت کی پرشنتا کے لیے سبھا کے لوگوں نے
بہت سی باتیں کہیں تتھاپ (तथापि) بھرت کا چت شدھ نہیں ہوتا تھا جب پھر سبھا کے لوگوں نے پوچھا
تو بھرت کہنے لگے کہ راتری کو ہم نے سوپنا (स्वप्न) دیکھا ہے کہ راجہ دسرتھ ہمارے پتا کے سر میں گوبر لپٹا
ہوا ہے اور بستر میلا پہنے ہیں اور پربت کے اوپر سے نیچے گر پڑے ہیں اور گوبر (गोबर) والی میں نیچے اوپر
ہو رہے ہیں اور ہاتھ میں تیل (तेल) لیکر پیتے ہیں اور کسی پرکار سے نکل بھی گئے تو پھر کیا دیکھنے لگے کہ تیل
کے کنڈ میں ڈوب رہے ہیں اور سمدر سوکھ گیا ہے اور چندرماں بھوتل میں گر پڑے اور ساری پرتھی میں
اندھکار ہو گیا ہے اور پھر کیا دیکھتے ہیں کہ پتا کے چڑھنے کا جو ہاتھی ہے اسکا دانت ٹوٹ گیا ہے اور اگنی
میں جو ہون (हवन) ہوتا تھا وہ سات دن سے بند ہے اور پھر کیا دیکھتے ہیں کہ پرتھی پھٹ گئی ہے
اور برچھ سب سوکھ گئے ہیں اور پربت میں سے دھواں نکلتا ہے اور راجہ دسرتھ لوہے کے
پیڑھ (पीठ) پر بیٹھے ہیں اور استری سب راجہ دسرتھ کے کیس کھینچتی ہیں اور راجہ گدھے (गधे) کے رتھ
پر سوار ہو کر دکھن دشا کو چلے گئے اور استری سب نیل برن اور لال برن کا بستر پہنے
ہوئے ہیں ہے سبھا کے لوگ اس سوپنا سے تو ہمکو یہ نشچے ہو گئی ہے کہ راجہ دسرتھ یا رام چندر

یا مین ان تینون مین سے کوئی ایک پرش اوشیہ مریگا اسلیے شوک ہوگیا ہے۔

۶۹ انھتر سرگ سماپت

بالمیکی جی کا بچن ہے کہ دوت لوگ پراتھ کال راجہ کیکئی کے گرہ پر چلے گئے اور راجہ کیکئی و
جو دھاجت راجہ کیکئی کے پتر دوت لوگون سے ملے اور دوت لوگون نے بھرت سے کہا کہ گرو
بششٹ جی کی اگیا ہے کہ بھرت کو بلالاؤ اسلیے ہم لوگ آئے آپ بہت جلد چلیے اور یہ بستر بھوشن
کو محل مین بھیجدیا اور بھرت دونون سے کشل منگل پوچھنے لگے کہ پتا جی و رام چندر
و لچھمن کشل سے ہین اور کوشلیا ماتا کا کشل کہو جو سب ماتاؤن مین سریشٹھ ہین اور
شومترا جو کوشلیا سے چھوٹی ہین انکا کشل منگل کہو اور کیکئی ہماری ماتا نے ہمکو کچھ کہا ہے
جو سدا کال اپنی ہی بھلائی چاہتی ہین اور بے روگ کے رہتی ہین انکا کشل منگل کہو بالمیک
جی کا بچن ہے کہ یہ سنکر دوت لوگ مہا کشٹ مین پڑگئے کہ کشل منگل متھیا کتا پڑا جو نہ کہین تو
بششٹ جی کی اگیا النگھن ہوتی ہے یہ بچار کرکے دوت لوگ کہنے لگے کہ ہے بھرت جنکی کشل
پوچھتے ہین انکی کرپا سے کشل ہے اور آپکو بھی پراپت ہوئی ہین ارتھات آپ کو راج ہوگا تب
بھرت تب کے راجہ کیکئی کے پاس چلے گئے اور کہا کہ اجودھیا پوری سے دوت لوگ ہمکو لوا
لیجانے کے لیے آئے ہین جیسی آپ کی اگیا ہو ویسا کرون تب راجہ کیکئی نے اگیا دی اور
کہا کہ بششٹ جی اور راجہ دسرتھ و رام چندر و لچھمن آدسے پرنام و آشیرباد کہنا اور پرتھک
پرتھک کہدینا یہ کہکے انیک ہستی و گھوڑے و رتھ و بستر و چرم و انیک کتا و خچر اور ہاتھی و گھوڑا
اور دو ہزار اشرفی راجہ کیکئی نے بھرت کو بدائی دیا اور راجہ کیکئی کا اودھاجت جو دھاجت بھرت
کے ماما نے بدائی دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ یہ سب بدائی بھرت کو ملی پر تو پرسنتا
نہ ہوئی اسلیے کہ ایک تو دوت لوگون کی جلدی تھی اور دوسرے اسپہ سوپنا کے دیکھنے سے
چت شدھ نہین تھا لیکن سبھی بھرت انتہ پور مین گئے اور استریون کو دنڈوت و پرنام
کرکے چلے آئے اور راجہ نے بدھوان منتریون کو بھرت کے پہونچانے کے لیے ساتھ کردیا اور
بہت سینا بھی ساتھ کردی اور جس طرح سے بدھ لوگ اندر لوک جاتے ہین اسیطرح سے
سب اجودھیا پوری کو چلے۔

اَستر سُرگ سماپت

بھرت پہلے پورب مُنھ ہو کر چلے اور سُودا ماندی کے اُس پار چلے آئے وہاں سے شد (शवद) ندی
اُس پار چلے آئے وہاں ایل دھا (ऐलधा) نگر کے سمیپ تِلا (शिला) ندی پر آئے وہاں سے شلیہ کرن (शल्यकरण) ایک نگر
مین آئے وہاں سے تلا بھا (शिलावहा) ندی سے اُتر کر چتر رتھ (चरित्ररथ) چلے آئے وہاں سے ببر متس (मत्स्य) دیس ہوتے ہوئے
بیگنی (कोगिनी) ندی اُتر کے جمنا کے تٹ پر پہونچ گئے اور جمنا (यमुना) مین سب کسی نے اشنان کیا اور گھوڑوں کو بھی
دھلوا دیا اور سب کوئی بڑی بیگ سے چلے دبھاگیرتھی (भागीरथी) گنگا کے سمیپ چلے آئے اور گنگا اُتر کے کٹ
کوشٹکا (कुटकोष्टका) ندی سے ہوتے ہوئے تورن (तोरन) ندی اُترے جمبو (जम्बू) گرام مین آئے وہاں سے چلے اور برود تھ (वरूथ)
نگر سے ہوتے ہوئے ایک سگھن بن مین آکر اوجھانا (उभाना) نگر مین چلے آئے اور باہنی (बाहनी) ندی کے سمیپ
پہونچگئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت سب تیرتھوں کے جل سے اسپرش کرتے آتے تھے اور جتنے
تیرتھ کے استھان پر ایک راتری باس کرنا چاہیے پرنتو بھرت کی جلدی تھی تس پر بھی دو دو ایک
مہورت بشرام کرتے آتے تھے اور ہست پرستھک (हस्तिपृष्ठक) گرام ہوتے کٹکا (कुटिका) ندی پر آئے وہاں سے سال نگر
کے سمیپ استھان متی (स्थाणुमती) ندی پر آئے اور بتیت نگر سے ہوتے ہوئے کلنگ (कलिंग) نگر مین پہونچ گئے وہاں سے
آگے ایک ساکھو کا بن ملا اور وہاں گھوڑے سب تھک گئے تھے اور بھرت نے آگیا دی کہ اب اپنے دیس
مین آ گئے سب کوئی شنیہ شنیہ چلتے جاؤ اور مین آگے جاتا ہون یہ کہ کے بھرت نے رتھ کو بڑھا دیا اور
اجودھیا کے سمیپ پہونچگئے اُسدن سات راتری بتیت ہوگئی تھین اور بھرت اپنے سارتھی (सारथी) سے
کہنے لگے کہ جس طرح سے پہلے یہاں کی بالکا سب برجیت (विकसित) تھی اب ویسی نہین معلوم ہوتی اور اس استھان پر
برہمن لوگ جو جگیہ بھی نہین ہوتی ہے اس سمے چت میرا بہت گھبراتا ہے اور مندروں مین بھی کوئی منش
نہین دیکھ پڑتے اور پہلے تو اجودھیا پوری مین بڑا شبد ہوتا تھا اب شبد بھی کچھ سنائی دیتا
اور اجودھیا کے رہنے والے لوگ ہاتھی گھوڑے رتھ پر سوار ہو کر کے سندھیا (सन्ध्या) کال مین سیر کے
لیے نکلتے تھے اب کوئی نہین دیکھ پڑتا اور کداچت دو ایک دکھائی بھی دیتے ہین تو بہت ملین
دیکھ پڑتے ہین اور برچھون کے پتر جیسے پیلے ہو گئے ہین اور پہلے تو پچھی سب مدھری بانی بولتے
تھے اس سمے مون (मौन) ہو گئے ہین اور مندروں پر اور گرہ گرہ جو سگندھ چھڑکا جاتا تھا اور
سگندھ دیولوک تک پہونچتا تھا یہ بھی نہین دکھائی دیتا ہے اور انیک باجے جو بجتے تھے
وہ بھی نہین ہین اور امنگل ہوتے ہین کوا (कौवा) و الوک (उलूक) بولتے ہین اور یہ سب دیکھ کے بھرت
کو نشچے ہو گئی کہ کشل نہین ہے یہ سب دیکھتے ہوئے اجودھیا پوری کے بھیتر بھرت پرویش

کر گئے پہلے راجہ دسرتھ کے دُوار پر چلے گئے اور دوار پال لوگون نے کہدیا کہ بھیتر چلے جائیے تب بھرت نے دُوار پال لوگون سے کہا کہ تم لوگ کُشل منگل کیون نہین کہتے ہو اور یہ کہتے ہو کہ بھیتر چلے جاؤ اِین پیچھے چِت میرا شُدھ نہین ہے اور سب کو ملین اور سُو بھا ہین دیکھتا ہون اور گرہ ہون کے کواڑے سب بند ہین اور کسی کے گرہ مین ہُون وید جا نہین دیکھ پڑتا ہے اور سب کوئی رُدون کرتے ہین اور استری و پُرش کلیشت ہو رہے ہین یہ کہتے کہتے جس گرہ مین راجہ دسرتھ رہتے تھے چلے گئے اور دیکھا تو کیواڑے پر سب دھوری چڑھ گئی ہے یہ سب دیکھکر بچار کرنے لگے کہ یہی ایودھیا پوری اندر کی پوری کی نجت کرنے والی تھی یہ کیا دشا ہو گئی ہے اِسی جگہ سر کو نیچے کرکے گرہ کے بھیتر پرویش کر گئے۔

اکھتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب بھرت نے راجہ دسرتھ کو نہین دیکھا تب کیکئی کے گرہ مین چلے گئے اور کیکئی نے دیکھا کہ بھرت تو آگئے اور سُوبرن کے سنگھاسن پر جو بیٹھی تھی ہرکھ ہو کے اُٹھ کے کھڑی ہو گئی اور بھرت دیکھنے لگے کہ گرہ اُداس ہو گیا ہے اور کیکئی کے چرن پر گر پڑے اور کیکئی نے اپنے انگ مین لگا لیا اور چُھال کے کُشل منگل پوچھنے لگی کہ ہے پُتر کتنے دن مین پہونچے ہو اور رتھ پر تو آئے ہو یا نہین اور تمھارے نانا اور ماما کُشل سے ہین اور کبھی کوئی تکو دُکھ تو نہین ہوا ہے اور کہ سے رہتے رہے ہو یہ سُنکے بھرت سب برتانت دُکھ سُکھ و کُشل منگل کہ گئے اور یہ کہا کہ ساتوین دن ایودھیا پوری مین پہونچا ہون اور نانا و ماما نے جو کچھ بدائی دی ہے وہ پیچھے چھوڑ کے شیگھر چلا آتا ہون اور کداچت یہ کہو کہ جلدی کیون چلے آئے تو دوت لوگون نے جلدی سے چلنے کو کہا تھا اب مین جو پوچھتا ہون اسکا اُتر کرو یہ جو پتا جی کی سجیا سُونی پڑی ہو کون کارن ہے اور ایودھیا پوری کے منش لوگ ہرکھت نہین دیکھ پڑتے اور پتا جی کہان ہین کسی دوسرے استھان پر اُٹھ تو نہین گئے ہین مین کیول پتا جی کے درشن کے لیے چلا آتا ہون وہ کہان ہین کہ مین انکے چرن پر مستک اپنا دھرون اور کداچت پتا جی کوشلیا ماتا کے گرہ مین گئے ہون تو وہین جا کر پرنام کرون بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کیکئی بھرت کے مُکھ سے سُنکر بچار کرنے لگی کہ مین ایسے بچن کہون کہ بھرت کو کھیدنہ ہو اور پرسّن ہو جائین یہ بچار کرکے کہنے لگی کہ ہے پُتر جو گت سب کسی کی سنسار مین ہوتی ہے وہی گت راجہ دسرتھ تمھارے پتا کی ہوئی ہے اَرتھات راجہ دسرتھ پرم دھام کو چلے گئے سو انکا سوچ مت کرو کیونکہ یہی گت

سبکی ہوتی ہے اور جو کوئی جیتا رہتا ہے وہ اپنی بھلائی کے لیے سوچ کرتا ہے تم اپنی بھلائی کا سوچ کرو اور
دو پرکار کی گت ہوتی ہے ایک سرگ اور دوسرا نرک اور دکھ سکھ اور جو پرش ادھرمی ہوتا ہے
وہ تو نرک کو پراپت ہوتا ہے اور دھرماتما لوگون کو سرگ ہوتا ہے تو راجہ دسرتھ تو بڑے دھرماتما
اور ستیہ بچن تھے اور جو لوگ ستیہ بچن ہوتے ہین اور جو گت سجن لوگون کی ہوتی ہے
وہی گت راجہ دسرتھ کی ہوئی ارتھات سرگ لوک کو چلے گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت
تو بڑے بدھمان اور دھرم کے جاننے والے تھے اور دھرم کے اپدیش کے لیے منش اوتار
دھارن کیا تھا کیکئی کے منہ سے پتا کا مرنا سنکے ہائے ہائے کرنے لگے اور بڑے زور
سے دونون بھجا اپنی چھاتی مین مارکر بھوتل مین گر پڑے اور مہا شبد کرکے رودن کرنے
لگے اور کہنے لگے کہ جس طرح سے شرد کال کے چندرمان سے آکاش کی شوبھا کم ہوتی ہے
اسیطرح سے راجہ دسرتھ سے راج کی اب شوبھا ہین ہو گئی اور جس طرح سے سمدر کے جل کے سوکھ
جانے سے سمدر شوبھا رہت ہو جاے اسیطرح سے راج بے شوبھا کا ہو گیا بھرت تو یہ سب بلاپ
کرتے رہے اور کیکئی دیکھنے لگی کہ جس بھرت کی کانتی دیوتون کی ایسی تھی وہی بھرت کٹے
ہوئے برچھ کیطرح سے بھوتل مین لوٹتے ہین تب کیکئی نے بھرت کو اٹھاکے اور اپنے گود مین
لیکر بٹھلالا اور سمجھانے لگی کہ ہے راجن تم بدھمان اور دھرم کے جاننے والے ہو اور جو لوگ
سبھا کے رہنے والے ہوتے ہین وہ سوچ نہین کرتے ہین تم سوچ کو تیاگ کردو دیکھو شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ اپنی کیرتی اور جس کی رچھا کرنی چاہیے اور تم ایسے بدھمان ہو کے کسواسطے
رودن کرتے ہو بچار کرو کہ منش کی بدھی دو پرکار کی ہوتی ہے ایک وہ کہ کبھی تو بھرشٹ ہو جاتی
ہے اور کبھی سدھ رہتی ہے ارتھات جیسے لاہ اگنی کو دیکھ کے پگھل جاتا ہے اور پھر کٹھور
ہو جاتا ہے اور دوسرے وہ ہے جیسے مندراچل پربت سوریج کی اودے سے نشیش پرکاشت
ہو جاتا ہے اسیطرح سے جب کوئی دکھ پراپت ہو جاتا ہے تو نشیش بدھی بڑھ جاتی ہے سو تم ایسے
ہی بدھمان ہو کیون سوچ کرتے ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب اس پرکار سے کیکئی بھرت کو سمجھا گئی
تب بھرت کو سر نیچے کرکے پرتھی کھودنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے ماتا مین تو بھاگ ہین ہون
کہ پتا اور رام چندر کے چرن کو تیاگ کرکے ناتہال مین چلا گیا اور پتا سرگ لوک کو
چلے گئے اور ہمکو درشن نہ ہوا سو تم یہ کہو کہ کس بیماری سے مر گئے بالمیک جی کا بچن
ہے کہ جب بھرت تو یہ سمجھتے تھے کہ رام چندر کے رہنے پر پتا جی سرگ لوک کو

نہین گئے پر تو کہنے لگے کہ دھنیہ بھاگ رام چندر اور لچھمن کا ہے کہ اِن لوگون کے سامنے پِتا کا
شریر تیاگ ہوا ہے اور پِتر کرم بھی کیا ہے اور جب جب مین پِتا کے سنمکھ آتا تھا تو پِتا جی ہمکو انگ مین
لگا لیتے تھے اور اپنے ہاتھ سے میرا شریر اسپرش کرکے دھوری پونچھتے تھے ہے ماتا رام چندر
کہان ہین اور رام چندر کا تو مین داس ہون اور جیٹھ بھائی میرے پِتا کے سمان ہین سو تم بہت
جلد بتا دو مین اُنکے چرن کو ڈنڈوت کرون اور دھنیہ بھاگ راجہ دسرتھ پِتا کے تھے کہ رامچندر
ایسے پُتر ملے سو ہے ماتا پِتا جی مرنے کے سمے ہمکو کچھ کہ گئے تھے ستیہ ستیہ کہو تب کیکئی کہنے لگی
کہ ہے پُتر انت اوستھا مرنے کے سمے مین راجہ کے مُنھ سے یہ بچن نکلتے تھے کہ ہا ہے رام ہا ہے
لچھمن ہا ہے سیتا کہتے کہتے سرگ لوک کو چلے گئے اور یہ بھی کہتے تھے کہ ہمکو بڑا کشٹ ہوا اور
دھرم کی پھانسی مین پھنس گیا اور یہ کہتے تھے کہ مین بھاگ ہین ہو گیا اور دوسرے لوگ دھنیہ
ہین کہ رام چندر کو آنے پر دیکھین گے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت ایک تو پِتا کے شوک سے
مہا کلیش مین پڑے ہی تھے اور دوسرے یہ سمجھ گئے کہ پِتا کے مرنے کے سمے رام چندر بھی نہین
تھے تب بھرت کیکئی سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا رام چندر و لچھمن و سیتا مرنے کے سمے تھے یا نہین
جو نہین تھے تو وہ کہان ہین تب کہنے لگی کہ ہے پُتر رامچندر و لچھمن و جانکی مُنی بستر دھارن کرکے
ڈنڈکارنیہ بن مین چلے گئے یہ سُنتے ہوئے بھرت ڈر گئے کہ رام چندر سے کوئی ادھرم تو نہین ہو گیا
ہے پھر کیکئی سے پوچھنے لگے کہ ہے ماتا رام چندر نے کسی براہمن کا بدھ تو نہین کر دیا ہے یا کسی کا
دھن تو نہین ہرن کر لیا ہے یا کسی کو بے اپرادھ مار تو نہین ڈالا ہے اتھوا پر استری سے کوئی ادھرم
تو نہین ہو گیا ہے یہ سُنکے کیکئی کہنے لگی کہ ہے پُتر رام چندر نے کوئی ادھرم نہین کیا ہے اور نہ کسی براہمن
کا بدھ کیا اور نہ کسی بے اپرادھی کا ڈنڈ کیا ہے اور نہ رام چندر ایسے ہین پرنتو استریونکو تو دھرم
ادھرم کا کچھ بچار نہین ہوتا بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیکئی بہت آنند ہو کر اپنا جس کہنے لگی کہ ہے
پُتر راجہ دسرتھ رام چندر کو راج دینے والے تھے ہمنے تو کیول یہی کہا کہ رام چندر کو راج نہ ہو
بھرت میرے پُتر کو راج ہو اور رام چندر بن کو چلے جائین راجہ دسرتھ تو دھرماتما تھے اپنے
دھرم کی پالن کے لیے رام چندر و لچھمن و سیتا کو بن مین بھیجدیا اور جب رام چندر اپنے پِتا کے
بچن پالنے کے واسطے چلے گئے تو راجہ دسرتھ بھی رام چندر کے شوگ سے سُرگ لوک کو تیاگ
چلے گئے ہے پُتر دیکھو کہ راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما کہ جب پران کو تیاگ کر دیا پرنتو دھرم کو
تیاگ نہین کیا اور رام چندر بھی بڑے دھرماتما ہین کہ اپنے پِتا کے بچن کی پالن کے لیے سب راج

وپر وار کو تیاگ کرکے بن کو چلے گئے اور یہ سب کیول تمہاری بھلائی کے لیے مجنے کیا ہے کسی بات کا سوچ مت کرو تمکو راج ہوگا اور آنند سے راج دسکھ بھوگ کرو اور راجہ دسرتھ کا سرادھ کرو کہ جسمین راجہ دسرتھ کی آتما سنتشٹ (सन्तुष्ट) ہو جاے۔

بھرت شرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیکئی کی بانی یہ سب بھرت سنکے سمجھ گئے کہ یہ سب ادھرم اسی کیکئی دُشٹا کا ہے اور کہنے لگے کہ ری کیکئی راج تو وہ پُرش کرتا ہے جو جیتا ہے مین تو اب پران کو تیاگ کر دونگا اور راج تو وہ کرتا ہے جو پاپ رہت ہوتا ہے سو تیرے پاپ کرم سے تو مین بھی مہا پاپی اور ادھرمی ہو گیا کیونکہ دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ پتا ماتا جو پاپ اور ادھرم کرے وہ پُتر پر پڑتا ہے تو تیرا پاپ اوشیہ مجکو بھوگنا پڑا اور تیرا پاپ تو ساد ھارن بھی نہین ہے تونے تو اپنے پت کا بدھ کر دیا اور رام چندر کو بے اپرادہ بن کو نکال دیا اور مجھ سے ایسی ایسی باتین کرتی ہے ایک تو مین پتا کے شوگ سے یونہین بیرت اور گھائل تھا اور دوسرے رام چندر کو بن مین بھیجدیا اور تھا اور گھاو (घाव) مین لون (लोन) لگاتی ہے تو تو میرے کُل کی راتری ہو گئی جو کدا چت میرے پتا یہ جانتے کہ تو ایسی پاپن اور دُشٹ ہے تو وہ تجھ سے اپنا بیاہ (विवाह) نہین کرتے سربانگ (सर्वांग) تیرا پاپ سے بھرا ہوا ہے ری دُشٹ پتا کے بدھ کرنے سے مجکو کون پھل ملا ہے اور مین رامچندر کو بھی کہتا ہون کہ وہ بھی اگیانی ہو گئے کہ تیری ایسی دُشٹ اور ادھرمی کے کہنے سے بن کو چلے گئے ری دُشٹ کیکئی مجکو تیرے بدھ کی بھی ہتیا (हत्या) ہو گئی اور استری بدھ کا بھی دوکھ (कोप) ہو گیا ارتھات کوشلیا و سومترا بھی پران کو تیاگ کر دینگی اور رام چندر نے کون ادھرم کیا ہے رام چندر تو تجکو کوشلیا اپنی ماتا سے بشیش مانتے تھے اور کوشلیا بھی تجکو اپنی چھوٹی بہن کے برابر پیار (प्रिय) کرتی رہی ہین تو ایسی دھرموتی کے پتر کو تونے منی (मुनि) بستر پہنا کے کس اپرادہ سے چودہ برس کے لیے بن باس کرا دیا اری پاپ رُوپنی اپنا بڑا بھاری ادھرم کرکے اور نٹھر اور بے لج (बेलज्जी) ہو کے مجھ سے ایسے دُربچن بولتی ہے کیا تو اسکو نہین جانتی تھی کہ مین رام چندر کا سیوک ہون اور یہ بھی نہین جانتی تھی کہ رام چندر کے بروہ سے بھرت راج کرینگے اری دُشٹ رام چندر کی کرپا سے تو دوسرے لوگ راج کرتے ہین تو رام چندر کے بہتہ مکھ ہونے سے کیسے راج کر سکتا ہون میری سامرتھ ایسی نہین ہے کہ راج کرون اور جس کامنا کے لیے تونے جو یہ ادھرم کر دیا ہے تو منورتھ تیرا کبھی سدھ نہ ہوگا کیونکہ نسا تو دھرماتما لوگون کا سدھ ہوتا ہے اری دُشٹ

تو نے ایسا پاپ کر دیا کہ میں اسی چھن تیرا تیاگ کر دیتا پرنت تیرا ابھاری ایک کارن یہ ہو گیا کہ
رام چندر کا اشنیہ تیرے میں نشیش تھا اسلیے وہ اشنیہ بادھک ہو جاتا ہے اری دُشٹ دُرودھنی تیری بدھی
تیری کیسی بھرشٹ ہو گئی ہے دیکھ شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جیٹھے پتر کو راج ہونا چاہیے اور دوسرے پتر
کیول بھوجن اور بستر پاوینگے دھن اور راج سے چھوٹے پتر کو کچھ پر وجن نہیں ہے اب میں تیرا
منہ نہ دیکھونگا اب تو یہ لوک میں پرسدھ ہو گیا کہ کیکئی اکچھواک بنش کی ناش کرنیوالی ہے اور بڑا ابھاری
اکچھواک بنش میں کلنک لگا دیا اری پاپ دُرودھنی تیرے سیر کا بھی یہی سبھاؤ چلا آتا ہے کہ جیٹھ
پتر کو راج ہوتا ہے اری پاپ درسی منورتھ تیرا ادشیہ بھنگ ہو جاویگا اور میں بھی تجھکو نشٹ بھوگنے کے
لیے بن کو چلا جاتا ہوں اور رام چندر کو پھیر لاؤنگا میں تجھکو اچھی طرح سے راج کراتا ہوں جو کداچت
تو یہ سمجھتی ہے کہ بھرت وہ میں کہتا ہوں تو میں بہت شدھ چت ہو کے کہتا ہوں کہ تیرا منورتھ پورن
نہیں ہونے پاویگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت یہ سب کہکے اور مہا شبد کرکے رودن
کرنے لگے ارتھات جس طرح سے پربت کی کندرا میں سنگھ رودن کرتا ہے۔

چہتّر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت مہا کرودھ میں جگت ہو کر کہنے لگے کہ ری دُشٹ کیکئی تو راج
کو چھوڑ کرکے بن میں کیوں نہیں چلی جاتی اور میں یہ کہے دیتا ہوں کہ جب میں مر جاؤنگا تب تو
رودن بھی نہ کرنا اور کداچت یہ سمجھتی ہو کہ میں نے کوئی اپرادھ نہیں کیا ہے میں کیوں چلی جاؤں
تو یہ تو بتلا دے کہ رام چندر نے کون اپرادھ کیا تھا کہ بن میں نکال دیا اری دُشٹ تو نے تو بہت اور
بالک دونوں کے بدھ کا پاپ کر دیا ارتھات میں بھی مر جاؤنگا اور بید میں یہ لکھا ہے کہ بھون ہرکے
بدھ سے برہم ہتیا کا دُکھ ہوتا ہے بھون اسکو کہتے ہیں کہ جو بید اور شاستر کا پڑھنے والا ہو اور
بھون اس بالک کو بھی کہتے ہیں ارتھات رام چندر بید و شاستر کے پڑھنے والے ہیں اور میں بھی
بید و شاستر کا پڑھنے والا اور تیرا بالک بھی ہوں تو تو نے برہم ہتیا کر دی اور جو کداچت تم یہ
کہو کہ بن کو نہیں جاؤنگی تو تو نرک میں چلی جا اور میں اپنا پران تیاگ کر دیتا ہوں کیونکہ جبتک
میں جیتا رہونگا تب تک سنسار کے لوگ جب جب ہمکو دیکھینگے تب تب یہی کہا کرینگے
کہ دیکھو یہی بھرت کیکئی پاپن کا پتر ہے اور پتر سے ہی ادھرم سے رام چندر بھی ہمکو تیاگ
کر دینگے ری دُشٹ جب میں یہ جانتا کہ پتر سے ہی ادھرم سے راجہ دسرتھ سُرگ لوک اور

رام چندر بن کو چلے گئے ہین تو مین اجودھیا پوری مین نہین آتا اور نہ تیرا منھ دیکھتا شاستر مین پانچ پرکار
کے پاپ بڑے گھور ہوتے ہین ایک برہمہ ہتیا اور دوسرے سُوبرن کی چوری اور تیسرے سُورا پان
اور چوتھے گرو کی استری سے گمن پانچوین جو ان چارون کے ساتھ رہنے والے ہین اشلوک یہ ہی۔

॥ श्लोक ॥

ब्रह्म हा हेमहारीच सुरापी गुरुतल्पगः। महापातकि नो ह्योते तत्संगीच पंचमः ॥

بھرت کا بچن ہے کہ جب پاپ تیرے ساتھ ہمنے تو بھوجن نہین کیا پر تو لوگ اوشیہ کہینگے کہ بھرت
نے کیکئی کے ساتھ بھوجن کیا ہوگا اور یہ جو کہا جاے کہ اس پاپ نندا (निन्दा) سے اسی لوک مین بھے ہے تو
ایسا نہ سمجھ پرلوک مین بھی بھے (भय) ہے کیونکہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جس پُرش کی نندا اس لوک مین ہوتی
ہے وہ ساکچھات نرک مین جاتا ہے اور مجھے تو نرک مین جگہ رہنے کے لیے نہین ملے گی اور جو کدا چت
یہ کہو کہ سُرگ لوک مین رہوگے تو وہان بھی تو راجہ دشرتھ بیٹھے ہوئے ہین وہ ہمکو نرادر کر دینگے
اسلیے کہ اسی بھرت کی ماتا نے میرا بدھ کر دیا ہے اور تیرے ہی ادھرم سے جو رام چندر
بن کو چلے گئے اور جو رشی لوگ بن مین ہین یہ برتانت تیرے ادھرم کا جانتے ہین وہ لوگ بھی گواہی
کرینگے کہ کیکئی کا پتر بھی بھرت ہے سو ہے دُشٹ چارینی تو ہماری ماتا نہین ہے اور نہ ہمکو راج کرنے
کی کانچھا ہے اب پھر تو مجھ سے نہ بولنا تیرے ادھرم سے ماتا کوشلیا و سُومترا کو بڑا بھاری کشٹ ہو گیا
اور تو راجہ کیکئی (कैकेई) کی کنیا نہین ہے کیونکہ وہ بڑے دھرماتما اور بدھمان ہین اسلیے مین کہتا ہون کہ تو
کسی راکچھس اور راکچھسی کی پتری ہے کیسے کارن سے راجہ کیکئی کے گرہ مین تیرا جنم ہو گیا
اور استری کے پتا دشمن برابر ہوتے ہین تو تونے تو پتا بدھ بھی کر دیا اور مین تیرا بدھ تو
ابھی چھن کر دیتا پرنتو اس کارن سے ڈرتا ہون کہ نہ تو پتا راجہ دشرتھ ہین اور نہ رام چندر
ہین ارتھات جو یہ لوگ ہوتے تو میرا ادھار کر دیتے مین تو اشرن ہو گیا کدا چت رام چندر
کے پاس چلا جاؤن تو یہ بھی کہینگے کہ مین اسی بھرت کی ماتا کے ادھرم سے بن مین نکالا
گیا ہون کدا چت کسی دوسرے مہاتما کے یہان چلا جاؤن تو وہ لوگ بھی بیٹھنے نہ دینگے
ارتھات تمام سنسار مین یہ ادھرم بدت (विदित) ہو گیا ہے اور شاستر مین تو یہ لکھا ہے کہ یہ پاپ کرے
تو اس نرک مین باس کرے ارتھات پاپ دنرکون کا ربھاگ (विभाग) پرتھک پرتھک لکھا ہے تو تونے
تو کئی پاپ کر دیے تو کس نرک مین جاے گی ارتھات نرک مین بھی تیرے رہنے کا
ٹھکانا نہین ہے ری دُشٹ بُدھی کیا یہ تو نہین جانتی تھی کہ رام چندر مین سب بھائیون کا

پریم ہے سو یہ پاپ تو تو نے جان توجہ کے کیا اور دوسرے پاپون کا تو شاستر مین پراشچت بھی لکھا ہے
پرنتو ایسے پاپون کا نرباد نہین ہے دیکھ پتا و ماتا کا پریم پتر مین اشیش رہتا ہے اور پتا کے ایک انگ
سے ارتھات مستک سے بیرج (वीर्य) پات ہوتا ہے اور ماتا کا رج (रज) سربانگ سے پات ہوتا ہے اور ماتا کی
اودر سے جنم ہوتا ہے ارتھات ماتا کے ہردے سے جنم ہوتا ہے اس کارن سے پتا سے ماتا کو اشیش پیارا
ہوتا ہے دیکھ کہ مہاتما لوگون نے یہ درشٹانت دیا ہے کہ ایک سمے سربھی گؤ نے دیکھا کہ دو بیل ہل
مین جاتے ہین جنمین ایک چھوٹا اور دوسرا بڑا تھا اسلیے بیل سب مہا کلیش مین تھے اور جو تنے
والا دو پہر تک جوتا رہ گیا یہ کلیش دیکھ کر سربھی گؤ رودن کرنے لگی اور جس استھان پر
سربھی رودن کرتی تھی اسی مارگ سے اندر چلے جاتے تھے اور سربھی کے نیتر کا جل اندر کے
اوپر گر پڑا تب اندر بچار کرنے لگے کہ یہ کہان سے جل آگیا ہے جب اوپر تاکنے لگے تو دیکھا کہ سربھی
گؤ اوپر کو منھ اٹھا کے رودن کرتی ہے تب اندر دونون ہاتھ جوڑ کے سربھی سے پرارتھنا
کرکے کہنے لگے کہ ہے سربھی تم تو آنند ہو اور تمہارے ہی گھر سے جگت ہوتی ہے اور دیوتا لوگ
پرسن ہوتے ہین تمکو کون دکھ دینے والا ہے اور رودن کرتی ہوئی سربھی گؤ کہنے لگی کہ ہے
اندر دو پتر میرے بڑے کشٹ مین پراپت ہین ارتھات ایک تو دونون بیل برابر کے نہین ہین اور
دوسرے دو پہر تک برابر جوتا رہ گیا سو سب پاپون کو تو سورج کی کرن (किरण) جلاتی ہے اور یہ پاپ کرن
کو جلانے والا ہے یہ جوتنے والا بڑا نردئی ہے تب اندر نے کرودھ کرکے یہ شاپ (शाप) دیا کہ جو پرش
اس طرح سے گؤ اور بیل کو دکھ دیگا اس پرش کو مین دریدر (दरिद्र) کر دونگا سو ری کیکئی دیکھ تو جس سربھی
کے تو کیول انیک پتر ہین پرنتو کیول دو پتر کے کلیش مین ہونے سے برت ہو گئی اور کوشلیا
کے تو کیول ایک ہی پتر رام چندر ہین تو اب تو بتلا دے کہ تیرے پاپ کا کیسے نستار ہوگا سو تیرے
اودھار کے لیے تو مین ایک اپاے بتا دیتا ہون کہ رام چندر کو بن سے پھیر لاتا ہون
اور رام چندر کو راج دیکے مین خود بن کو چلا جاتا ہون اور اسکے کرنے سے پتا کا بچن رہ جاتا ہے اور
اور تمہارا بھی منورتھ بھنگ (भंग) ہو جاتا ہے اور کداچت ایسا نہ ہوگا تو مین راج نہ کرونگا اور کداچت
اس سے بھی تیری پرسنتا نہ ہو تو شاستر مین لکھا ہے کہ جب اس شریر سے کوئی پاپ بڑا بھاری
ہو جاے تو اس شریر کو اگنی مین جلا دے یا اپنے گلے مین پھانسی لگا کے پران کو تیاگ
کر دے سو تو ایسا ہی کر کہ تیرا اودھار ہو جاوے نہین تو تیرے اودھار کے لیے دوسرا کوئی
اپاے نہین ہے اور تیسرے بھی ایسا کرنے سے تیرا تو پراشچت ہو جاتا ہے پرنتو میرا اودھار

توجب ہی ہوگا کہ جب مین رام چندر کو پھیر لاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے کوئی ہتر ارہا
انکس [अंकुश] ہستی کو مار کر گھائل کر دے اور وہ ہستی بیاکل ہو جائے اسیطرح سے بھرت رام چندر
کے بیوگ سے بیاکل ہو گئے اور کر وہ ایسا ہو گیا جیسے سرپ کو ادھمرا [अधमरा] چھوڑ دئے اور وہ کرود
ہو کر پھنکار چھوڑنے لگے اسیطرح سے بھرت پھنکار چھوڑنے لگے ارتھات اور وہ سانس لینے لگے
اور مارے کرودھ کے دونوں نیتر [नेत्र] لال ہو گئے اور بھرت ایسے دُربل ہو گئے کہ بستر و بھوشن گرنے
لگے اور بھرت بلاپ کر کے بھوتل مین گر پڑے

چوہتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت دیر تک بھوتل مین پڑے رہے جب مورچھا چھوٹ گئی تب کیا
دیکھنے لگے کہ کیکئی مہا انکھاد مین پڑی ہوئی ہے اور نیتر سے جل بہتا ہے اور کیکئی اپنے من مین بچار کرنے
لگی کہ مین نے تو یہ سب کرم بھرت کے لیے کیا اور بھرت کی یہ دُردشا [दुर्दशा] ہو گئی ہے اسی بیچ مین منتری
لوگ جمع ہو گئے اور بھرت پھر کیکئی کی نندا [निन्दा] کرنے لگے کہ ارے دُشٹ اس سمے کے راج کرنے کو کون
کہے مین تو کسی کال مین بھی نہین کرونگا مین تو کیول رام چندر کی سیوا اور پوجن کرونگا یہ کہکے
بھرت پھر بچار کرنے لگے کہ سیتا [सीता] جی و لچھمن کیونکر بن کو چلے گئے تب اور مہا شوک مین ہو کر رودن
کرنے لگے اور اس رودن کا شبد کوشلیا کے گرہ مین پہونچا تب کوشلیا سومترا سے کہنے
لگین کہ معلوم ہوتا ہے کہ بھرت ننہال سے آگئے سو ہمکو بھرت کے دیکھنے کی بڑی ابھلاکھا [अभिलाषा] ہے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا ایک تو پہلے اور دوسرے رام چندر کے شوک سے بہت دُربل ہو گئی
تھین کانپتی ہوئی چلین اور ادھر بھرت کا مورچھا چھوٹ گیا اور بچار کرنے لگے کہ اس دُشٹ کیکئی سے تو بات
چیت کرتے کرتے دیر ہو گئی اور ماتا کوشلیا کے یہان نہین گئے یہ کہکے بھرت کوشلیا کے گرہ مین چلے
اور کوشلیا جو ادھر سے آتی تھین بھرت و شترگھن کوشلیا کو دیکھ کے مورچھت ہو کر بھوتل مین گر پڑے
اور کوشلیا بھی دیکھکر اور مورچھت ہو کے گر پڑین اور جب بھرت و شترگھن کا مورچھا چھوٹ گیا تو
کوشلیا کو مورچھت دیکھ کے مہا کشٹ مین پڑ کے رودن کرنے لگے یہ دیکھ کے کوشلیا بھرت اور
شترگھن کو اٹھا کر اور گود [गोद] مین بٹھا کے کُشل منگل پوچھنے لگین پھر رام چندر کے شوک سے بیاکل ہو کر
کہنے لگین کہ ہے پتر جب یہ راج کیکئی کے ادھرم سے تمکو ملا ہے تو ہمکو بھی بہت ہرکھ ہے کیونکہ
جیسے رام چندر ویسے ہی تم میرے پتر ہو پرنتو ہمکو کیول یہی دُکھ ہو گیا کہ کیکئی
نے رام چندر کو دُردشا کر کے بن مین نکال دیا ارتھات پیتر و ستر دھارن کرا کے نکال دیا

نکال دیا سو جب سے سر پر تیرا بیان اور پران میرا رام چندر کے ساتھ چلا گیا کیوں شومترا
میری سیوا کرتی ہیں ہے کیکئی کی تمہاری جو کچھ اچھا ہو سو کرو پر تو رام چندر کے یہاں
پہونچا دو اور جب سے یہاں سب دھن دھانیہ اور ہاتھی گھوڑے اور انیک پرکار کے سکھ
ہیں پر تو ہمکو رام چندر کے بدون سب میٹھا ہیں جو کہ اچت مجھکو چلنے کی شکتی ہوتی تو میں
تم سے نہیں کہتی یہ سب بانی کوشلیا کے مکھ سے سنکے بھرت کو اور کشٹ ہونے لگا اور کوشلیا
کے یہ سب بچن بان کے سمان بھرت کے ہردے میں بھید ن کر گئے اور بھرت بہت بیاکل ہو کر
کوشلیا کے چرنارنبد پر گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہے ماتا میں انجان ہوں تم میری نندا مت کرو
کیونکہ جیسی پریتی میری رام چندر میں ہے اسکو تم بھی جانتی ہو تو تمکو کیسے بسواس ہو گیا
کہ یہ ادھرم ہمنے کیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت سوگند کرنے لگے اور اس
سوگند سے کیکئی پر شاپ اور کوشلیا کا بودھ اور سنسار کو اپدیش دھرم کا سمجھنا چاہیے
بھرت کا بچن ہے کہ ہے ماتا جو رام چندر میری جانکاری میں بن گئے ہوں تو جو پاپ بید و
شاستر کے نہیں جاننے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ ہمکو ہو اور جو پاپ سورج کے سامنے مل اور
موتر کرنے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ ہمکو ہو جو میری سمتی سے رام چندر بن کو گئے ہوں اور جو پاپ
سوئی ہوئی گؤ کے مارنے سے ہوتا ہے وہی پاپ ہمکو ہو جو رام چندر میری سمتی سے بن کو گئے
ہوں اور جو پاپ اپنے سوامی کے کاج میں چت نہیں لگانے سے ہوتا ہے وہی پاپ ہمکو جو رام چندر
کے بن جانے میں میری سمتی ہو اور جو پرش جگیہ کرکے براہمن کو کچھ دکشنا نہیں دیتے
اتھوا ان دینے کو کہکر اور سنکلپ کرکے پھر نہ دیوے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ ہمکو ہو
جو میری سمتی سے کیکئی نے بن باس دیا ہو اور جو پاپ سنگرام کبھی سے پیٹھ دکھانے
والوں کو ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جسنے رام چندر کو بن میں نکال دیا ہے اور جو پاپ شدھ ہیں
کرے ہوئے شش کے مارنے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہووے
اور جو پنڈت اور سادھو کے دھرم اپدیش کو نہیں کرتے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے
وہی پاپ اسکو ہو جو رام چندر کے بن سے پرسن ہو اور جو پرش دیوتا اور رشی کے
آہت دھول وپتر سے پوجن وارادھن نہیں کرتے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ
اسکو ہو جسکے کارن سے رام چندر بن کو گئے ہوں اور جو پاپ گرو کی آگیا النگھن سے ہوتا ہے
وہی پاپ ہمکو جو میری جانکاری میں رام چندر بن کو گئے ہوں اور جو پاپ متر کے ساتھ چھل اور کپٹ

کرنے سے ہوتا ہے وہی پاپ اُسکو ہو جسنے یہ ادھرم کر دیا ہو اور جو پاپ بسواس گھاتیون کو ہوتا ہے وہی
پاپ اُسکو ہو جسکے کرم سے رام چندر کو بن باس ہوا ہو اور جو پاپ بندت کرم کرنے سے ہوتا ہے
وہی پاپ اُسکو ہو جسنے رام چندر کو بن مین بھیجا ہے اور جو پاپ اپنے بالک اور استری کے نہین پالن
کرنے سے ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر سے بردوہ کرنے والے کو ہووے اور جو استری اپنے
پت سے برت کی اچھا کرے اور پرش اسکو نرادر کر دیوے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ اسکو
ہو جسکی سمت سے رام چندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ بردوہ اور آسکت کے پالن و سیون
نہین کرنے سے ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہو اور جو پرش مرتک کی کھوپری
لیکر گھر گھر بھیک مانگتے ہین تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جسکو رام چندر کے بن جاتے
مین پرسنتا ہوا اور جو پاپ سُرا پان کرنے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ رامچندر کو بن جانے دینے والے
کو ہووے اور جو پاپ سندا کال استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے
بے بکھی کو ہووے اور جو پاپ جوا کھیلنے سے ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے بن جانے والے
کو ہووے اور جو پاپ کو پاتر کو دھن دینے سے ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جو رام چندر کے بن جانے مین
اپنے سمت کیا ہو اور جو پاپ کرپن پرشون کو ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے
کو ہو کرپن اسکو کہتے ہین کہ جو دھن کو بچاتے ہین ارتھات نہ خود کھائے اور نہ دوسرے برہمن اور سجن
دیگر دار آسرت اتیادک کو کھلاتے ہین اور جو پاپ اگنی کے لگانے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ
اسکو ہے جسکی سمتی سے رام چندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ گرو کی استری سے بھوگ کرنے کا ہوتا ہے
وہی پاپ اسکو ہو جسنے رام چندر کو بن بھیجا ہے اور جو پاپ سندھیا کال مین سین کرنے کا ہوتا ہے
وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہو اور جو پاپ ماتا و پتا و گرو کے بچن کے پالن نہین کرنے
سے ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہووے اور جو پاپ دھرم اور شُکرم
چھوڑ دینے سے ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جسکے کارن سے رام چندر بن کو گئے ہون اور جو پاپ
خود کھانے والے اور اپنے دوسرے پرانی و آسرت کے نہ کھلانیوالے کو ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جسکی
جانکاری مین رام چندر بن کو گئے ہون اور جو کوئی کسی سے کچھ کامنا چاہے اور وہ کہدیوے کہ
تمھاری کامنا پوری کر دینگے اور پورا نہ کرے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے
بن دینے والے کو ہووے اور جو پاپ استہ توڑنے سے ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جسکی سمت سے
رام چندر بن کو گئے ہون اور جو برہمن ہو کر دھرم چھوڑ کے ادھرم کا اُپدیش کرتا ہے تو جو پاپ اسکو

ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے بن مین نکال دینے والے کو ہووے اور جو پاپ دان دیو نیئے پुण्य
مین بادھا ڈالنے والے کو ہوتا ہے وہی پاپ رام چندر کے بن دینے والے کو ہووے اور جو بाधा
کوئی گئو کا دودھ اسکے بچے کے پینے کے لیے نہ چھوڑ دے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ दूध
رام چندر کے دروہی کو ہووے اور جو پاپ پر استری سے بھوگ کرنے کا ہوتا ہے وہی پاپ رامچندر द्रोही
کے بے بھی کو ہووے اور جو کوئی کپٹ روپ ہو کے ارتھات سادھو کا بھیس بنا کے بھیک भेष
مانگتے اور ٹھگھاری کرتے ہین تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی پاپ اسکو ہو جسکی جانکاری مین رام چندر
بن کو گئے ہوں اور جو پاپ پیاسے ہوئے پرش کو پانی نہ پلانے دیا ہو وہی پاپ اسکو ہو جسنے رام چندر کو प्यास
دیا ہے اور کوئی بشنو اور آچاری ہو کے پھر پتت ہوتا ہے تو جو پاپ اسکو ہوتا ہے وہی पतित
وہی رام چندر کے بن دینے والے کو ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ کوشلیا یہ ست بھرت کی
شپتھ سنکے آنند ہو گئین اور بھرت کے سروپ کو دیکھنے لگین اور کہنے لگین کہ ہے پتر ایک
تو رام چندر کا شوک ہمکو تھا ہی اور دوسرے اب تمھارا دیکھ کے ہمکو دوگنا کشٹ ہو گیا اور معلوم
ہوتا ہے کہ میرے بچن سے تمکو بھی مہا کلیش ہو گیا سو ہین تو کیکئی سے بھی نشبیش ادھرمی ہو گئی اور
اسن ادھرم سے تو میرا پران تیاگ ہو جانا چاہیے پرنتو تمھارا ادھرم چلایمان نہین ہونے دیتا ہی
پترے اپرادھ میرا چھما کرو اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ ستیہ دھرم کی پالن کرنا چاہیے اور جسنے
اپنے ستیہ کو تیاگ کر دیا تو جیسے وہ اپنی ماتا کو تیاگ کر دیا کوشلیا کے کہنے کی ابھپرای یہ ہے کہ ہے सत्य
بھرت تم پہلے ہی کہہ چکے ہو کہ رام چندر کو پھیر لاؤنگا یہ سب کہہ کے کوشلیا نے بھرت کو انگ مین لگا لیا
اور رودن کرنے لگین اور کہنے لگین کہ جبتک سنسار کے لوگ یہ سب کشٹ دیکھتے ہین پر تو کسی کی سامرتھ
نہین ہوتی کہ رام چندر کو پھیر لا دین اور بھرت کوشلیا کو بیاکل دیکھ کے اور مورچھت ہو کے بھوتل مین
گر پڑے اور پھر کوشلیا نے دو گھڑی تک انگ مین لگا لیا۔

چھپتر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بلاپ کرتے تھے راتری بیت ہو گئی جب پرات ہوا تب بشسٹھ جی آکر
بھرت کو سمجھانے لگے کہ ہے بھرت تم کچھ بکھاد مت کرو کیونکہ اس سنسار مین تمھارا جس اور پرتاپ
بہت بڑھت ہے دیکھو تمھارے ہی کل مین بڑے بڑے پرتاپی راجہ ہوتے آئے ہین اور سب کوئی
کال پا کے ہوتے گئے سو دیکھو راجہ کا مرتک سرہگرا مین رکھا ہے اور دیر تک مرتک کا رکھنا

نشدہ ہو تم اب کریا پرتنگ کی کرو اور سوچ کو دور کرو یہ سنکے بھرت بسشٹھ جی کے چرن پر گر پڑے اور راجہ
دسرتھ کے پرتنگ سریر کو لاکر بھو تج کرا دیا اور راجہ کا سریر پیت برن ہو گیا تھا شاستر مین یہ لکھا ہے
کہ جب مردہ پیت برن ہو جاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ پرانی سرگ کو گیا بھرت نے پران تیاگے
راجہ کو سلا دیا اور رودن کرنے لگے کہ ہے پتا آپ نے ہمکو آگیا نہ دیا اور رام چندر و لچھمن کو بن
مین بھیدیا اور سب کسی کو کشٹ دے کے کہان چلے گئے ارتھات جیشٹھ پتر کو دکھ کرنا چاہیے
اور بھرت کو یہ نشچے نہین ہوتی تھی کہ راجہ کو اتم گت ہوگی یا نشدھ گت پاوینگے راجہ کے سریر
کی کانتی دیکھ کے سمجھ جاوین کہ اُتم گت ہوگی پر تو جب راجہ دسرتھ کے کرم کی چھوتن کہین تو شنکا
ہو جایا کرتا تھا پھر رودن کرکے کہنے لگے کہ ہے پتا آپکے بدون اجودھیا پوری بدھوا ہو گئی تب
پھر بسشٹھ جی بھرت کو سمجھانے لگے کہ ہے بھرت پتا اور گرو کی آگیا برابر ہے سو ہم آگیا دیتا ہون
کہ پتر کرم مین تت پر ہو جاؤ یہ بچن بسشٹھ کے سنکے بھرت نے دھیرتا کو دھارن کر لیا اور سب
منتریون کو آگیا دینے لگے اور پروہت لوگ بلائے گئے اور شبھ کرم سب بند ہو گیا شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی مر جاوے تو شبھ کرم نہین ہونا چاہیے اور جس اگنی کنڈ مین راجہ
دسرتھ ہون کرتے رہے اسی کنڈ مین سے بھرت نے اگنی لے لی اور بمان اٹھا کر سب کوئی رودن
کرتے ہوئے چلے اور پور باسی سونا و درب لٹاتے ہوئے چلے اور کوئی چندن کی لکڑی اور کوئی
گوگل اور دیو دار کی لکڑی اور دھوپ و میوا ارتھات سب سامگری وغیرہ کی لیکر سب کوئی
چلے اور سرجو کے تت پر لے گئے اور اس سمے بھرت نے بہت سا ان اور سونا وغیرہ دان
کیا اور لکڑی کا چتا بنا کر اسمین اگنی کو لگا دیا اور برہمن لوگ بیدبدھی سے کرم کرانے والے
اور جس سمے دگدہ ہوتی تھی اس سمے بالک ویدھ وا استری و پرش سب کوئی اجودھیا
باسی موجود تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سب کرم تمام ہو چکا تب سب کوئی تلانجلی
دینے لگے اور بعد اسکے بسشٹھ کی آگیا پاکر سب کوئی اجودھیا پوری کو چلے آئے اور
اور دش گاتر اور ایکادش کرم ہونے لگا اور دش دن تک سب کوئی بھو میں سویا کرتے تھے اور بعد
دش دن کے بہت شدھ ہو گئے جو کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ شاستر مین تو یہ لکھا ہے
کہ برہمن و چھتری سولہ دن اور بیش پندرہ دن اور شودر ایک مہینہ مین شدھ ہوتا ہے تو بھرت جی
دش دن مین کیسے شدھ ہو گئے تو یہ بھی شاستر مین لکھا ہے کہ جو چارو برن اپنے دھرم پر
استھت رہین تو چارون برن کے لیے دش دن ہے تو بھرت تو دھرماتما اور

اور اپنے دھرم پر استھت تھے اسلیے سدھ ہو گئے۔

چھہترواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت نے ایکادش کرم کرکے بارھوین دن انیک پرکار رتن وستر وگیرہ اور بہت سی گئو اور داس و داسی دکچھنا دان برہمنون کو دان دیا اور تیرھوین دن بھرت شوگ مین ہوکر بلاپ کرنے لگے کہ ہے پتا آپ تو سُرگ لوک کو چلے گئے اور رام چندر کو بن بھیجدیا اور کوشلیا ماتا رام چندر ایک ہی پتر کو بھی تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس استھان پر کسی مرتک کی دگدھ کیا جاوے وہ استھان جو لال ہو جاوے تو سُرگ اور پیت برن ہو جاوے تو موکچھ (मोक्ष) اور شیام برن ہو جاوے تو اُس پراتی کو نرک ہوتا ہے اور راجہ دسرتھ کا استھان لال ہو گیا تھا اسلیے بھرت سمجھ گئے کہ راجہ دسرتھ کو سُرگ ہوا ہے یہ دیکھ کے بھرت اور کشٹ مین پڑ گئے کہ راجہ کو موکچھ ہونا چاہیے یہ کیا ہو گیا یہ کہ کے بھرت پھر رودن کرنے لگے اور مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور راجہ کے گُنون کو پرتھک پرتھک نام لیکر بلاپ کرنے لگے اور شوک روپی سمدر مین ڈوبنے لگے اور اس شوک سمدر مین منتھرا ناگ اور کیکئی گراہ تھی اور بھرت یہ بلاپ کرنے لگے کہ اس سمے دھرتی پھٹ جاتی تو مین اسی مین سما جاتا پر تو یہ بھی نہین پھٹتی کارن یہ ہے کہ راجہ دسرتھ پرتھی کی پالن کرتے تھے اسلیے وہ بھی شوگ مین ہو گئی ہے سو مین اگنی مین جل مرونگا تب بششٹ جی سمجھانے لگے کہ ہے بھرت یہ تم کیا کرتے ہو آج تیرھوان دن ہے اُجل اُجل بکرا (बकरा) دان کرنا چاہیے اور منش کو تو شوک و موہ (मोह) دو کھ دہانی (हानि) دلابھ وجیون و مرن تو ہوتا ہی ہے اسلیے سوچ کرنا اُچت نہین ہے اور راجہ دسرتھ اب پھر نہین آوینگے دیکھو ایک درشٹانت تمسے کہتا ہون کہ ایک بیاس (व्यास) جی کا شِشش (शिष्य) تھا اور بارہ ۱۲ برس کی اوستھا مین سب بید و بدیا سے پارنگت (पारंगत) ہو گیا تھا ایک دن اُس شِشش نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے سوامی اور کچھ بدیا (विद्या) تو باقی نہین رہ گئی ہے تب بیاس جی نے دھیان کرکے دیکھا کہ یہ بالک تیسرے دن مرجائے گا اور بڑے سوچ مین ہو گئے اور اُس بالک کو لیکر جمراج کے پاس چلے گئے اور جمراج بیاس جی کو دیکھ کے کھڑے ہو گئے اور پوچھا کہ آپ کس کارج کے لیے آئے ہین تب بیاس جی نے کہا کہ یہ بالک میرا شِشش ہے اسکا پران آپ نہ لیوین تو جمراج نے کہا کہ مین کسی کو نہین مارتا ہون مرتو ابستہ مارتی ہے سو آپ مرتو کے پاس چلے جائیے تب بیاس جی جمراج کو بھی

لیکر مرتو کے پاس چلے گئے تب جمراج مرتو سے کہنے لگے کہ یہ بالک بیاس جی کا شِشش ہے اسکو تم مت مارو تب مرتو نے کہا کہ مین کسی کو نہین مارتا ہون برتھا (वृथा) ہمکو لوگ اپرادھ لگاتے ہین سو جو مارتا ہے وہ تو ایک دیوتا ہے جسکا نام پرآربدھ (प्रारब्ध) ہے وہ میرا متر البتہ ہے سو پرآربدھ کے یہان چلنا چاہیے تب بیاس جی مرتو و جمراج اُس بالک کے سمیت پرآربدھ کے یہان چلے گئے اور گرہ کے بھیتر سب کوئی پرویش کر گئے اور وہ شِشش جو سب کے پیچھے تھا پرآربدھ کے دُوار پر چوکھٹ (चौखट) کی ٹھوکر کھا کر اُسی دُوار پر مرگیا اور یہان بیاس جی اُس دیوتا سے کہنے لگے کہ ہے دیوتا یہ ایک بالک میرا شِشش اور بہت پیارا ہے اسکو مت مارو جیو دان کرو تب پرآربدھ نے کہا کہ جو آپ کی ایسی ہی اکانچھا تھی تو پہلے ہی کیون نہین آئے وہ شِشش تو آپ کا مرگیا یہ سُنتے ہوئے جو پیچھے دیکھنے لگے تو مرا ہوا پڑا ہے یہ دیکھ کے بیاس جی کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور پرآربدھ کو شاپ (शाप) دینے کا بچار کیا تب پرآربدھ کہنے لگی کہ ہے بیاس جی آپ کرودھ کو تیاگ کر دیجیے اور بچار کر لیجیے تب جو کچھ اچھا ہو ویسا کیجیے اور آپ کو تو یہ معلوم تھا کہ یہ شِشش تیسرے دن مرگیا تو اُسکو کیون نہین بچار کر لیا کہ کس استھان پر مُرگیا سو یہ پستک (पुस्तक) رکھی ہوئی ہے دیکھ لیجیے اسمین کیا لکھا ہے تب بیاس جی پستک (पुस्तक) دیکھنے لگے تو اسمین یہ لکھا تھا کہ اسی استھان پر یہ بالک مرگیا یہ دیکھ کے بیاس جی لجت (लज्जा) ہو کر چلے آئے اور پچھتانے لگے کہ جو اس بالک کو مین یہان نہین لاتا تو کیسے مرتا سو ہے بھرت پرآربدھ بڑی پربل ہے سوچ مت کرو۔

ستھر سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ دیس بشِشٹ کے بچن سُنکے بھرت اپنے گرہ مین پرویش کر گئے اور دوسرے لوگ بھی اپنے گرہ پر چلے گئے اور بھرت بچار کرنے لگے کہ اب بن بن کو چلکر رام چندر کو پھیر لاؤن اُس سمے شترہن بھرت سے کہنے لگے کہ ہے بھرت رامچندر تو سب کے پران کے ادھار (आधार) ہین اور اُنکو اسمرن کرنے سے کا مناسدھ ہوتی ہے اور ہم لوگون کو رام چندر سے بھائی کا سمبندھ (सम्बन्ध) ہوگیا ہے تو اوشیہ ہم لوگون پر کرپا کرینگے اور شاستر مین تو یہ لکھا ہے کہ استری کے بچن کا کچھ پرمان نہین ہے تو راجہ دسرتھ نے کیون کیکئی کے کہنے سے رام چندر کو بن مین نکال دیا سو ہونہ ہو اوشیہ ہم لوگون سے کوئی اپرادھ ہوگیا ہے ہے بھرت مین لچھمن کو کہتا ہون کہ ایسے بُدھمان ہو کر رام چندر کو کیون نہین سمجھایا ہے اور جو کداچت راجہ دسرتھ نے ادھرم کر کے بن مین بھیجدیا تو اُنکا ڈنڈ (दण्ड) کیون نہین کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے

شترہن کرودھ جگت یہ سب بھرت سے کہتے تھے اُسی سمے منتھرا سنگار کیے ہوئے اور بستر و بھوشن
سے بھوشت بھرت کو دیکھنے کے لیے پہونچگئی اور دوارپال لوگون نے یہ بچار کیا کہ اِس منتھرا نے
تو سب کو نشٹ کردیا ہے اب بھلا اوسر آگیا ہے اور جیون ہی منتھرا کیکئی کے گرہ مین سے نکلی
ہے تیونہین منتھرا کا ہاتھ دوارپالون نے پکڑلیا اور شترہن سے کہدیا کہ ہے شترہن اِسی منتھرا
پاپ رُوپنی کے کرم سے رام چندر کو بن ہوگیا ہے جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے دوارپال لوگون
کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ جبتک اودھری اور پاپی اجودھیا پوری مین رہینگے تب تک
رام چندر نہین آوینگے بالمیکجی کا بچن ہے کہ جس سمے دوارپال لوگون نے منتھرا کا ہاتھ پکڑ
لیا اُس سمے منتھرا چلانے لگی اور دوسری سب جو اُسکے ساتھ آئی تھین وہ بھاگ گئین اور
اودھر جاکے سب بچار کرنے لگین کہ شترہن جی بڑے کرودھ مین ہین ایسا نہ ہو کہ اُسکا پران
لے لیوین یہ بچار کرتی ہوئی کوشلیا کے گرہ مین پرویش کر گئین اور شترہن نے دوارپال
لوگون کو آگیا دی کہ اِس دُشٹ منتھرا کا ڈنڈ کردیہ سُنتے ہی دوارپال منتھرا کو مارنے لگے
اور بعد اُسکے شترہن نے کرودھ ہوکر منتھرا کو کیس پکڑ کر بھوتل مین گرادیا اور گھسیٹ کے دور
تک لے گئے اور اُسکے دھکے سے انیک پاتر جو وہان موجود تھے وہ سب ٹوٹ پھوٹ
گئے اور منتھرا کے بھوشن سب بھوتل مین گرپڑے اور جیسے تارون سے آکاش کی شوبھا
ہوتی ہے اسیطرح سے وہ بھومی بھوشن سے شوبھت ہوگئی اور یہ دُردشا منتھرا کی دیکھ
کے کیکئی کو بکھاد ہوگیا اور اُسکے چھڑانے کے لیے چلی تب تک شترہن نے کیکئی کو ایسی
گھُڑکی دیکر ڈپٹ دیا کہ کیکئی سہم گئی اور ڈرگئی کہ یہی گت ہماری بھی نہ کرین اور شترہن کا یہ کرودھ
دیکھکے تراہ کرکے بھرت کی سرناگت پکارنے لگی تب بھرت شترہن کو سمجھانے لگے کہ ہے
شترہن شاستر سے استری کا بدھ اُچت نہین ہے اور ڈنڈ بھی منتھرا کی ہوچکی اور کیکئی کا ڈنڈ تو
مین خود کرتا پرنتو رام چندر کے ڈر سے ہمنے چھوڑدیا ہے کہ جو سُنینگے تو کرودھ کرینگے کہ استری بدھ
کسواسطے کردیا ہے سو منتھرا کو پران سے مت مارو جلد وہ مرجاے گی تو ہملوگون پر کرودھ کرینگے
کہ استری بدھ کسواسطے کردیا یہ سُنکے شترہن نے کرودھ کو تیاگ کردیا اور منتھرا کو چھوڑدیا اور
منتھرا جو مورچھت ہوکر بھوتل مین پڑی ہوئی تھی اوٹھ بھاگی اور کیکئی کے چرنون پر جاکے
گرپڑی اور رُودن کرنے لگی اور کیکئی سُنی سُنی بودھ کرنے لگی اور منتھرا کرونچ پچھی کیطرح سے
رُودن کرتی رہی۔

اٹھتر سرگ سماپت

جب یہ رات کال ہوا اور چودھواں دن بیت گیا تب سب منتری لوگ جمع ہوئے اور بھرت کو سمجھانے لگے کہ ہے بھرت راجہ دسرتھ تو رام چندر کو بن بھیجکر آپ سُرگ لوک چلے گئے سو تم راج کرو اور تمھارے پتا کی آگیا بھی ہو چکی ہے کیونکہ اس سمے پرتھی بے راجہ کی ہو گئی اور سب کی اِچھّا بھی ہے کہ آپ راج کیجیے اور یہ اَچل راج کی سامگری کو پردچھن کرنے لگے اور چلا آتا ہے بھرت یہ سب بچن منتریوں کے منھ سے سُنکے راج کی سامگری کو پردچھن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ منتری لوگ اِس کُل میں تو سناتن (सनातन) دھرم یہ چلا آتا ہے کہ جیٹھے پتر کو راج ہوتا آیا ہے سو رام چندر کو راج دیا جاوے گا تو راجہ چودہ برس بن میں بن باس کرونگا سو تم لوگ سب کوئی سینا (सेना) اور ہستی و گھوڑا اور رتھ تیار کرتے جاؤ میں اوشیہ رام چندر کو پھیر لاؤنگا اور کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ سینا کس واسطے چلیگی تو یہ میرا بچار ہے کہ سب سامگری راج کی لیتے چلینگے اور اُسی بن میں رام چندر کو راج دیا جاوے گا تو راجہ کے ساتھ سینا اوشیہ جانا ہے سو رام چندر سینا کے سمیت اجودھیا پوری کو چلے آوینگے اور بیلداروں (बेलदारों) کو آگیا دیجاوے کہ سب کے چلنے کے لیے راستہ اور تمام راج مارگ تیار کریں جس میں کسی پاپ روپی کا منورتھ بھنگ ہو جاوے بالمیک جی کا بچن ہے کہ سب کوئی یہ سب بھرت کے منھ سے سُنکر گد گد ہو گئے اور آشرباد دینے لگے اور آنند ہوکر بھرت کو دھنیہ دھنیہ کہنے لگے۔

اناسی سرگ سماپت

بھرت نے بھوم بچاری کو بلوایا بھوم بچاری وہ ہے جو دھرتی کے نیچے کو پہچانتا ہے کہ کس استھان پر دھرتی کھودنے سے پانی سمیپ (समीप) میں نکلے گا سُندر مارگ بنانے والے اور اور بڑھیا جانے والوں کو بلوایا اور بڑھئی کو آگیا دی اور بھوجن بنانے والے کو کہدیا کہ سب کوئی آگے چلیں یہ سُنکے سب کوئی موجود ہو گئے اور روانہ ہوئے اور راستہ بنانے لگے ولتا و پودا ایک بر کچھ کہیں مول کے سمیت اور کہیں ساکھا کاٹتے چلے اور سب کو نشچے یہ ہو گئی کہ بھرت رام چندر کو اوشیہ پھیر لاوینگے اور جہاں تہاں پیڑ کچھ لگاتے بھی جائیں کہ رام چندر جب لوٹ کر آوینگے تو سکھ پاوینگے اور اونچی دھرتی کو برابر کرتے جائیں اور نیچی دھرتی کو بھرتے جائیں اور جہاں جہاں ندی ہو وہاں پل اور جہاں پانی کم اور پاٹ شیشیر ہو تو اُسکو مٹی سے بھر دیا کریں اور بہت راستہ تیار ہو گیا اور جہاں جہاں پانی نہ تھا وہاں اینداره و پوکھرہ و ندی و نہر (नहर) بنا دی اور تمام

باٹیکا ارتھات پھل پھول دسوگندھ والے برچھ لگا دیے اور انیک استھان پر چبوترہ بنا دیا اور بر گھون
پر دھجا وپتاکا باندھ دیا اور سڑک ایسی تیار ہو گئی کہ جیسے دیوتا لوگون کے آنے جانے کی سڑک ہو بالمیک
جی کا بچن ہے کہ بھرت بچار کرنے لگے کہ شبھ (शुभ) مہورت (मुहूर्त) ہو تب جاترا کرون اسی بیچ مین سندھیا کال ہو گیا
اور سب کوئی اپنے اپنے گرہ پر چلے گئے اور بھرت رات بھر رامچندر کا سمرن کرتے رہ گئے۔

اسی سرگ سماپت

جب پرات ہوا تب بندی جن (वन्दीजन) اور بید کے پڑھنے والے بھرت کو جگانے کے لیے استت
کرنے لگے اور انیک باجے بجنے لگے اور باجون کا بڑا بھاری شبد ہونے لگا جب بھرت اٹھے تب
یہ سب باجا اور استت سنکر بڑے بکھا دمین پڑ گئے اور باجے والون کو منع کر دیا اور کہا کہ مین
راجہ نہین ہون اور بھرت سترہن (सामुहन) سے کہنے لگے کہ ہے سترہن راجہ دسرتھ تو سرگ لوک چلے
گئے اور رام چندر بن کو چلے گئے تسپر یہ سب باجے بجتے ہین سو سب کی بدھی بھرشٹ ہو گئی ہے
کہ ہم لوگ تو کشٹ مین پراپت ہین اور ہمین کو راجہ سمجھتے ہین اسی بیچ بششٹ جی جہان راجہ
دسرتھ کا سنگھاسن تھا وہان چلے گئے اور یہان بھرت کو سب استری گھر کے بیٹھی تھین اور
رودن کرتی رہین بششٹ جی نے سب منتری لوگون کو بلایا اور سبھا لگ گئی تب بھرت کو بلایا
اور بھرت آکر کشاسن (कुशासन) پر بیٹھ گئے اور رام چندر کو سمرن کرنے لگے جب بششٹ جی نے دیکھا کہ
کہ برہمن اور چھتری سب کوئی بیٹھ گئے تب سب کوئی بھرت کی استت کرنے لگے اور جے جے
کا شبد اچارن ہونے لگا۔

اکیاسی سرگ سماپت

جس سمے سبھا لگ گئی اس سمے بھرت کیسے سوبھا مان ہو گئے جیسے سرد کال کی رات ری
پورنماشی کے چندرمان سے سوبھت ہوتی ہے بششٹ جی کہنے لگے کہ ہے بھرت راجہ دسرتھ تو سرگ لوک
گئے اور پرتھوی تمکو سپرد کر گئے اور یہ پرتھوی دھن (धन) دھانیہ (धान्य) سے پورن ہے اور راجہ دسرتھ رام چندر
کو بن کو راج دے گئے اور رام چندر پتا کے بچن مان کے بن کو چلے گئے اور تمکو بھی پتا کے بچن کا
پالن کرنا اچت ہے اور کیکئی تمہاری ماتا اور رام چندر بڑے بھائی کی بھی اگیا ہے یہ تینون پرشون
کی اگیا ہو چکی سو تم ہرکھ جگت راج انگیکار کرو اور جو کدا چت اگیا بھی نہ ہوتی تو بپت (विपत्ति) کال
مین راج کو انگیکار کر لینا اچت ہے اور چارون دسا (दिशा) کے راجہ لوگ رتن (रतन) لے کر سکے

بھینٹ دینے کے لیے سب کوئی بیٹھے ہیں یہ بچن بششٹ کے سنکے بھرت بڑے دھرم نشٹ ہیں
پڑ گئے کہ کہان تو میرا سنکلپ (संकल्प) رام چندر کے بیان جانے کا ہے اور بششٹ جی ایسی اگیا دیتے ہین جو
راج کو انگیکار نہ کرون تو گرو کا بچن الگھن ہوتا ہے اور راج کرنا ہمکو اچت نہین ہے بھرت بڑے
سوچ میں ہو کے رام چندر کو استُتِ کرنے لگے کہ ہے رام چندر اِس سمے ہماری بدھی کی سمان
کرو جیسی بیچے بدھی دو ویسا ہین اوتر کرون بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر انترجامی بھرت
کا کشٹ جان گئے تب رام چندر کی پریرنا سے بھرت اتر کرنے لگے کہ ہے بششٹ جی راجہ دلیپ (दिलीप)
و راجہ ممھاتا (मंधाता) اپنا وکت (कुल्यादिक) اوتم اوتم راجہ ہوتے آئے اور اُسی طرح سے رام چندر راج کے جوگ ہیں (नहुष)
ایسا ادھرم کر کے اپنے کل مین مین دوکھ کیسے لگا سکتا ہون پہلے کر دوہ ہو کے یہ سب کہہ گئے
پھر لجت ہو کر بچار کرنے لگے کہ سبھا کے لوگ یہ نہ سمجھتے ہون کہ بھرت تو گیان کہتے ہین اور کیکئی
اُنکی ماتا ایسی دُشٹ ہے یہ بچار کر کے بھرت شپتھ (शपथ) کر کے کہنے لگے کہ جو کیکئی کا ادھرم میری
سمتی سے ہوا ہو تو ہمکو رام چندر کا شپتھ ہے اور میری جگتی نشٹ ہو جاوے ہے بششٹ جی
آپ تو اچھی طرح سے جانتے ہین کہ رام چندر تینون لوک کے راجہ ہین یہ سب بھرت کے بچن
سنکے سب کوئی آنند ہو گئے اور نیتر سے پریم کا جل چلنے لگا اور بھرت پھر کہنے لگے کہ جو رام چندر
نہین آوینگے تو مین بھی وہین رہ جاؤنگا اور جو کدا چت آپ لوگون کو یہ سندیہ ہو کہ رام چندر
نہین آوینگے تو بات کا رے کیسے پھیر لاوگے تو مین دھرم شاستر سے شاستر ارتھ کر کے
اور رام چندر کو قائل کر کے پھیر لاؤنگا ہے گرو بششٹ جی مین سب کو آگے بھیج چکا ہون اور
پھر ابھی جاترا ہو چکا ہے آپ بھی اگیا دیجیے یہ سنکے بششٹ جی نے اگیا دے دی اور بھرت
سمرت سومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سومنتر ا تو بششٹ جی کی بھی اگیا ہو چکی اور تم میرے پتا
کے سارتھی ہو اور رام چندر کے ساتھ کے رہنے والے ہو سو تم شیگھر (शीघ्र) چلو اور دوسرے
لوگون سے بھی کہہ دو کہ سب چلتے جائین بالمیک جی کا بچن ہے کہ سومنتر نے بھرت کی اگیا پا کے
سب سے چلنے کے لیے کہدیا یہ سنکے سب کوئی ہرکھت ہو گئے اور سب کے سب اجودھیا پوری
کے لوگ اپنی استری اور بالک کے سہت (साहित) گھر سے نکلنے لگے اور کوئی ہاتھی اور کوئی گھوڑا اور
کوئی رتھ اور کوئی پالکی پر اور کوئی پا پیادہ روانہ ہوئے اور بھرت رتھ پر چڑھ کے چلے ۔ جو
کدا چت کوئی یہ سندیہ کرے کہ بھرت تو کشاسن (कुशासन) پر بیٹھے تھے رتھ کیسوا سطے منگوا لیا تو
رام چندر بھی تو گنگا کے تٹ تک رتھ پر گئے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے بھرت

رتھ پر چڑھنے لگے اِس سمے پرتگیا کی کہ مین رام چندر کو پھیر لاؤنگا اور پرشن کرونگا اربھات رام چندر
کے جس اور بھوتی کی پرشنسا کرکے پرشن کرونگا اور ہم لوگ سب کوئی رام چندر کا جس گان کرتے ہوئے چلینگے
اور سُومنتر سے بھرت نے اگیا بھی دیدی کہ کہد و سب کوئی گان کرتے ہین یہ بچن بھرت کے سُنکے سُومنتر
نے سب کسی نے کہدیا کہ سب کوئی رام چندر کا جس گاتے چلین۔

تِیاسی سَرگ سَماپت

بالمیکجی کا بچن ہے کہ جس سمے بھرت روانہ ہوئے اُس سمے سمجھنے لگے کہ کوئی رہ تو نہین گیا ہے
جب پھر کے دیکھا تو چار ورن چلے آتے ہین اور نو ہزار ہستی اور ساٹھ ہزار رتھ اور ایک لاکھ گھوڑے
اور سینا اسنکھیہ بھرت کے ساتھ چلے یہ سب دیکھ کے اُس سمے کیکئی کو گیان ہو گیا اور پچھتانے لگی اور
کوشلیا اور سُومترا اور کیکئی ایک رتھ پر چلین اور سب کوئی رام چندر کو اُسمرن کرنے لگے اور دھیان
کرنے لگے کہ رام چندر کو کب دیکھونگا اور جس سمے رام چندر دیکھینگے اُسی چھن رُوگ ہملوگون
کا نشٹ ہو جائیگا اور جس طرح سے سُورج کے اودے سے اندھکار کا ناش ہو جاتا ہے اسیطرح
سے دُکھ ہملوگون کا سُورج رُوپی رام چندر کے درشن سے ناش ہو جائیگا یہ سب بچار کرتے
ہوئے اجودھیا پوری کے باہر ہوئے اور جوہری اور شسترکے بنانے والے اور رنگا اور
کوئل کے پالنے والے اور ہستی کے دانت سے جیو کا کرنے والے اور سُنار اور عطار اور
کمل کے بننے والے اور نائی دیاری وبید ومدرا کے بیچنے والے اور دھوبی و درزی و انیک اجودھیا
باسی و اپنے لڑکے بالون کے سمیت اور ملاح و براہمن بید کے پڑھنے والے اپنے اپنے ودیارتھیون
کے سمیت چلے بالمیکجی کا بچن ہے کہ جس سمے اجودھیا پوری کے لوگ چلے اُس سمے بستر و
بھوشن کو تیاگ کر دیا اور سر پاگ چندن لگا لیا اور سب کو یہ نشچے ہو گئی تھی کہ بھرت اوشیہ رام چندر
کو پھیر لاوینگے اور سب کوئی شرنگ بیرپور مین پہونچ گئے اور نکھاد جو اُس دیش کے راجہ تھے اپنے
گڑہ پر بیٹھے تھے اور بھرت کا تو یہ بچار تھا کہ ایک دم سے رام چندر کے یہان چلے چلین پرنتو
گنگاجی کے لہر کی شوبھا دیکھ کے اور اُتم استھان تیرتھ کا جانکر اور سینا کے لوگون کی بھی اچھا
تھی اسلیے بھرت نے سب کو اگیا باس کرنے کی دیدی اور یہ بھی بھرت نے بچار کیا کہ گنگا جل سے
ترپن اور پنڈ دان کرم بھی کرون یہ سب اگیا بھرت کی مان کر کے بسرام کر گئے اور بھرت رام چندر
کو اُسمرن کرنے لگے۔

تراسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ نکھاد کو معلوم ہو گیا کہ بھرت آگئے تب نکھاد اپنے پریوار کو جمع کر کے کہنے لگے کہ سینا اسنکھیہ دکھائی دیتی ہے اور ہمکو تو یہ سندیہہ ہے کہ جو بھرت رام چندر کو منانے کے لیے جاتے تو سینا کسواسطے ساتھ لے لیتے اوشیہ بھرت رام چندر سے جدھ کرنے کے لیے جاتے ہین اور رام چندر میرے متر ہین تو پہلے ہمین لوگون کو باندھ لینگے اور سب کا بدھ کر دینگے تب رامچندر کے یہان جائینگے ہے پریوار کے لوگ دیکھو کہ رام چندر تو اکیلے اور جو شستر دھاری سینان کے سمیت ہین اور جو کداچت یہ بچار کیا جاوے کہ بھرت تو رام چندر کے بھائی ہین کس کارن سے مارینگے تو یہ سندیہہ ہوتا ہی کہ بھرت یہ بچار کرتے ہونگے کہ ہمکو تو راج کیول چودہ برس کے لیے ہوا ہی بعد چودہ برس کے رام چندر راج پھر چھین لینگے جو بدھ کر دونگا تو نرسچے راج کرونگا اور جو کداچت یہ سندیہہ کیا جاوے کہ بھرت رام چندر کے بھائی ہین اور ایسا نہین کر سکتے تو وہ اوشیہ ایسا کرتے ہین کیونکہ انھین بھرت کی ماتا کیکئی کو اُنھون نے راجہ دسرتھ کے گلے مین دھرم کی پھانسی لگا کے بدھ کر دیا ہی اور جو کداچت یہ کہا جاوے کہ بھرت تو دیاوان ہین وہ دیا کرینگے تو اسکا بھی بسواس اسلیے نہین ہے کہ جب یہ کیکئی کے پتر اور اسی کے اودر سے انکا جنم ہی تو انکو دیا کیونکر ہو سکتی ہی سو میری تو آگیا ہی کہ تم لوگ سنگرام کرنے کی تیاری کرتے جاؤ سب سینان لیکر چلتے جاؤ اور گنگا کے تٹ پر راستہ روک دیوین اور بھرت کے ساتھ سینان بہت ہی کداچت ہماری سینان کی پراجے ہو جاوے تو یہ اپاؤ کرو کہ کچھ سینان تو گنگا کے بیچ مین ناؤ پر اور کچھ تٹ پر رہین اور بھوجن کے لیے کند مول و پھل لیتے جاؤ یا پانچ سو ناؤ تیار کر کے ایک ایک ناؤ پر سو سو پرش چڑھ کے اور شستر لیکر تیار ہو اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ کوئی کام جلدی مین نہین کرنا چاہیے سو ہم شدھ چپ رہنا کہ پھر اسے جانا مین بھرت کی پرچھا لینے کو جاتا ہون کہ بھرت بیر دوہ بھاؤ سے جاتے ہین یا متر بھاؤ سے جاتے ہین یہ کہ کے مچھلی و مانس آدی بھینٹ کے لیے لیکر چلا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سومنتر نے نکھاد کو دور ہی سے آتے ہوئے دیکھا تب بھرت سے کہنے لگے کہ ہے بھرت نکھاد یہان کے راجہ ہین اور ہزار پرش کے سمیت آتے ہین اور بہت بردھ ہو گئے اور رام چندر کے پرم متر ہین اور جس استھان پر رام چندر رہتے ہونگے نکھاد اوشیہ جانتے ہونگے یہ بانی سومنتر کی سنکے بھرت نے آگیا دی کہ نکھاد کو جلد بلاؤ تب نکھاد کو دوت سب بلا لائے اور نکھاد بھرت کو پرنام کر کے کہنے لگے کہ ہے بھرت یہان کے پھل اور تم نہین ہین اور یہ دیش بھی پونیت نہین ہے یہان تو بن ہے اور راجہ لوگون کو یہ اچت ہی کہ جب کہین جاترا کرین تو

پرجا لوگون کے رسد کے لیے پہلے ہی آگیا دی ہین کہ پرجا لوگ ستکار کے لیے پہلے سے رسد کی تیاری کیے رہین سو آپنے تو ایسا کیا نہین سو یہ مچھلی و مانس اور کند مول پھل جو کچھ مجھسے ہو سکا لیتا آیا ہون اسکو انگیکار کیجیے اسلیے کہ ہمیدہ وگرد وراج کے یہان خالی جانا اُچت نہین ہے اور میرے گرہ پر آج باس کیجیے۔

چوراسی سرگ سماپت

یہ سب نکھاد کے بچن سنکے بھرت تو سمجھ گئے کہ نکھاد کیول پریچا لینے کے لیے آئے ہین تب بھرت کہنے لگے کہ ہے نکھاد پرمیشر تمھارا منورتھ سپھل کرے کیونکہ میرے گرو رام چندر کے تم متر ہو تو تم میرے بھی ملشٹ ہو ہماری پوجا تمکو اُچت نہین ہے اور جیسے رام چندر میرے پوجیہ ہین ویسے تم بھی میرے پوجیہ ہو تو ہمارا ستکار ہو چکا اب راستہ بتلاؤ کہ رام چندر کہان ملینگے اور بھاردواج رشی کے استھان پر جانے کے لیے کون راستہ ہے تب نکھاد ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ ہے بھرت رام چندر کا کھوج میرے دوت لوگ کرینگے اور مین اودیس لگا ڈنگا پرنتو یہ سب سینا کے جانے کے لیے راستہ اچھا نہین ملیگا ہے بھرت ہمکو تو یہ سندیہ ہو گیا ہے کہ آپ دشٹ بھاؤ سے تو نہین جاتے ہین ستیہ ستیہ کہدیجیے سینا بہت ہے اسلیے ہمکو بڑا سندیہ ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ نکھاد نے جب یہ کٹھور بچن کہدیا پرنتو کچھ کرودھ بھرت کو نہ ہوا اور کہنے لگے کہ ہے نکھاد مین رام چندر کا چھوٹا بھائی ہون اور بڑا بھائی پتا کے برابر ہے رام چندر کو مین پھیر لانے کے لیے جاتا ہون کچھ بھی سندیہ مت کرو مین اپنے ستیہ کی شپتھ کرتا ہون یہ بچن بھرت کے منہ سے سنکر نکھاد کو بڑا آنند ہو گیا اور نکھاد کہنے لگے کہ ہے بھرت تم دھنیہ ہو اور دھرماتما اس سنسار مین کون ہے یہ سب بات چیت ہوتے ہوتے سورج است ہو گئے اور راتری پراپت ہو گئی اور نکھاد بھرت کی رچھا کرنے لگے اور بھرت اور شترگھن شین کر گئے پرنتو رام چندر کے شوک سے بھرت کو نیند نہ آئی اور جسطرح پربت سے سورج کے تیج سے برف نکلتی ہے اسیطرح رام چندر کے شوک سے بھرت کے سر سے پسینا نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر رودن کرنے لگے اور نکھاد سمجھانے لگے کہ ہے بھرت تم بدھمان ہوکر یہ کیا کرتے ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ دسا بھرت کی دیکھکر نکھاد کو بھی دکھ ہو گیا اور جسطرح بڑا بھائی چھوٹے بھائی کو سمجھاتا ہے اسیطرح نکھاد بھرت کو سمجھانے لگے۔

پچاسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ نکھاد کے سمجھانے سے بھرت کو کچھ شانتی ہو گئی تب نکھاد پھر کہنے لگے

کہ ہے بھرت اسی استھان پر رام چندر نے سین کی تھی اور لچھمن دھنش بان لیکر رچھا کرتے تھے
سو یہ سجیا (शय्या) جو مین لایا ہون اسپر آپ سین کیجیے اور رام چندر ایسا پیارا مجھکو کوئی نہین ہے اور رام چندر
کی کرپا سے یہ جس اور کیرتی میری پرسدھ ہے اور دھن دھانیہ سے جگت ہون اور انھین کے
پرتاپ سے یہ پراکرم میرا ہے کہ جب کوئی راجہ سینا لے کر جدھ کرنے کے لیے آوے تو مین
اسکی پراجے کر دون ہے بھرت لچھمن بڑے شوچ مین تھے جب ہمنے بہت سمجھایا کہ آپ سین کیجیے
پرنتو لچھمن یہ کہنے لگے کہ جب رام چندر اور جانکی جی بھوتل مین سین کیے ہین تو مین کس طرح سین
کردن اور یہ بھی کہتے تھے کہ راجہ دسرتھ کو بڑی ترشنا سے رام چندر ایسے پتر ہوئے سو راجہ
دسرتھ تو سرگ لوگ کو چلے جائینگے تب اجودھیا پوری کے لوگون کو بڑا کلیش ہوگا اور کدا چت
کیکئی نہ مرے تو نہ مرے پرنتو کوشلیا اور سومترا اور دوسری ماتا لوگ تو اوشیہ مر جائینگی اور کدا چت
سومترا شترہن کے آدھار سے رہ جائین پرنتو کوشلیا تو اوشیہ پران کو تیاگ کردینگی اور جب
کوشلیا مر جائیگی تب سومترا بھی مر جائینگی اور لچھمن یہ بھی کہتے تھے کہ راجہ دسرتھ باربار
کہتے تھے کہ میرا منورتھ کیکئی نے بھنگ کر دیا اور یہی کہتے کہتے سرگ لوک کو چلے جائنگے
اور جس سمے راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے جائینگے اس سمے سب لوگ درشن کرینگے
اور ہم لوگ ابھاگی ہوگئے ہے بھرت اسی پرکار سے لچھمن رات بھر بلاپ کرتے رہ گئے جب
سورج کی اودے ہوئی تب رام چندر اور لچھمن جٹا مکٹ (मुकुट) بنا کے گنگا کے تٹ پر چلے آئے
اور ناؤ پہ چڑھ کے گنگا اس پار اتر گئے اور جدپ رام چندر کا بھیس تو رشی کا تھا پرنتو
دھنوایان جو ہاتھ مین لیے تھے اس سے تو یہ پرتیت ہوتی تھی کہ رام چندر بڑے بیر و بلوان
ہین اور اوشیہ شترو کا ناس کر دینگے۔

چھیاسی سرگ سماپت

یہ سب رام چندر اور لچھمن کا کلیش سنکے بھرت شوچ کرنے لگے اور رام چندر کو دھیان کرنے
لگے کہ رام چندر کا سروپ کومل (कोमल) اور کمل (कमल) کے سا اور سندر سندر نیتر اور بسال (विशाल) نسال بھجا اور جوبا
اوستھا ارتھات ایک صورت سر بانگ راجپتر کا دھیان کر گئے اور اس سمے بھرت کو مہا کشٹ
پراپت ہوگیا اور جس طرح مہاوت (महावत) ہستی کو مار کر بیاکل کر دے اسی طرح لچھمن کے بچن کے ہوئے
گو نمادے (निषाद) منھ سے سنکے بھرت بیاکل ہو گئے اور مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے

اُس سمے نکھاد کو مہا نکھاد ہو گیا اور جس طرح دھرتی کے ڈولنے سے برکھ ہلتا ہے اسیطرح نکھاد تھرتھر
महाविषाद निषाद
کانپنے لگے اور شترہن دوڑکے بھرت کو اُٹھاکے اور انگ مین لگاکے مہا شبد سے رُودن کرنے
لگے اور نکھاد بھی رُونے لگے اور جتنے پُرش اور استری اجودھیا پوری سے گئے تھے سو
بلاپ دیکھکے سب کے سب رُودن کرنے لگے اُس سمے بڑا کلاہل شبد ہونے لگا اور ماتا لوگونکو
جو بڑا رانگی ہوئی تھی آٹھ منٹھین ایک تو اپواس کرتے کرتے دُربل ہوگئین اور دوسرے رام چندر
शोक
کے شوک سے پیڑت تھین دوڑکرکے بھرت کے سمیپ جاکے رُودن کرنے لگین اور کوشلیا نے
अंग
بھرت وشترہن کو انگ مین لگاکے رُودن کیا اور پوچھنے لگے کہ ہے بھرت تمکو کوئی بیماری تو نہین
ہوگئی ہے اب تک تو مین نے پران کو تیاگ کر چکی ہوتی پرنتو کیول تمکو دیکھ کے جیتی ہون دیکھو رام چندر
ایسے پتر ہن کو نکال دیے جائین اور ماتا اُنکی جیتی رہے ہمکو دھیکار ہے ہے پتر لچھمن نے تو
تمہارا کچھ اپرادھ نہین کیا ہے یا رام چندر کا کوئی بچن کٹھور تو یاد نہین ہو گیا ہے جو تم سنیہ سنیہ
نہین کہو گے تو مین ابھی چھن اپنے پران کو تیاگ کرتی ہون جب کوشلیا کے بلاپ کا شبد
بھرت کے کان مین پہونچا تب بھرت رُو رُو کے کہنے لگے کہ ہے ماتا رام چندر تو سرب
दोष
دوکھ رہت دو دھرم کے وستیہ پراکرمی ہین اور رام چندر نے تو ہمکو کبھی آدھی زبان سے
بھی دربچن نہین کہا یہ کہکے اور مہا سوچ مین مگن ہوکر پھیر کہنے لگے کہ رام چندر و
جانکی جی و لچھمن کس استہان پر سئین کیے تھے اور کیا بھوجن کیا ہوگا یہ سب بیا کلتا کی بانی
بھرت کے مُنہ سے سُنکے نکھاد کہنے لگے کہ ہے بھرت جب رام چندر آئے تب ہمنے انیک
پرکار کے کند مول پھل لاکر رام چندر کے آگے سمرپن کیے اور جتنے پرکار ہمنے بہت پراتھنا کی
کہ بھوجن کیجیے پرنتو رام چندر نے انگیکار نہین کیا اور ہمکو سمجھانے لگے کہ چھتری کا دھرم
پرتگرہ لینے کا نہین ہے یہ کہکے بھوجن کو کیول ہاتھ سے اسپرس کر دیا اور کہا کہ ہمارا
प्रातःकाल
ستکار ہو چکا بعد اُسکے لچھمن جی نے گنگا جل لاکر دیا اُسی گنگا جل کو رام چندر اور سیتا جل پان
کر کے رہ گئے اور لچھمن نے تو جل پان بھی نہین کیا اور لچھمن نے پتے اور کُش لاکے سئین کے
لیے بچھونا بنا دی اور اُسکے اوپر پھول بچھا دیے اور رام چندر و سیتا اُسی پر بیٹھ گئے اور
لچھمن نے رام چندر و سیتا کا چرن پکھار کے اپنی مستک پر لگایا اور ہاتھ جوڑ کے کھڑے
رہے اور جس استہان پر رام چندر سین کیے تھے وہ یہ ہے اور یہ وہی بچھونا ہے اور جب
कवच
رام چندر و سیتا سین کر گئے تب لچھمن اپنے سر پر مین کوچ اور ایک شستر دھارن کرکے اور

ہانتھ مین وخنش بان لیکر رات بھر رام چندر اور سیتا کی رَچھا کرتے رہے اور مین دھنش لیکر اپنے پروار
کے سمیت پہرہ دیتا رہا اور جاگرن کرتے رہے۔

ستاسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ نکھاد کے یہ بچن سُنکے اُسی سبھا کے نکٹ مین جاکے دیکھنے لگے اور
سب ماتا لوگون سے کہنے لگے کہ ہے ماتا دیکھو اسی سبھا پر رامچندر سین کیے تھے ہاے رام چندر
کا جنم راجہ دسرتھ کی بڑی تپسیا سے ہوا تھا اور اُسی رام چندر کے لیے یہ سبھا ہے اور جو
رام چندر سُندر سبھا پر سین کرنے والے ہین وہی رام چندر اس سبھا پر کیسے سین کیے ہونگے
اور جس رام چندر کے لیے اُوتم اُوتم گرہ دیو مندر کے سمان تھے اُسی رامچندر کے لیے یہ بن
پراپت ہوا اور مندرون کے بھیتر انیک سوبرن دمن سے سُشوبھت کیا گیا تھا اور مند وسگند
اور شیتل بیار کے لیے چارون دسا مین جھروکے بنے ہوئے تھے اور جب رامچندر کے جگانے کے
لیے مدھر مدھر باجا بجتا تھا اور استری لوگ سُندر راگ ورا گنی گان کرتی تھین وہی رامچندر
اس مہا سگھن بن مین کیسے سین کیے ہونگے اور ہمکو تو اسکی پرتیتی نہین ہوتی ہے یہ سب کہکے
پھر کہنے لگے کہ مین یہ کیا کہتا ہون مین نے یہ سب مِتھیا کہا کیونکہ پرابدھ تو بڑی پربل ہوتی ہے
جو پرابدھ پربل نہ ہوتی تو رام چندر راجہ دسرتھ کے پتر ایسی کٹھور بھومی اور کُش آسن پر کیونکر
سین کرتے اور سیتا جی مہا لچھمی اور راجہ دسرتھ کی بہو ہو بن مین کلیش بھوگ کرتی ہین ہمکو دھکار
ہے ماتا دیکھو رامچندر و سیتا کا سریر ایسا کٹھور ہوگیا ہے کہ یہ سبھا دب کر ملگیا ہے اور یہ دیکھو جانکی
جی کے بھوشن کا کنا گرا ہوا ہے اور چمکتا ہے ہاے جانکی جی کی پیت کے ساتھ یہ سُکھ سبھا
ہے اور رام چندر اناتھ ہوگئے اور جو رام چندر سرب سنسار کے سُکھ دینے والے ہین وہی
رامچندر سُکھ اپنا تیاگ کر کے دُکھ بھوگ کرتے ہین جس طرح سے سمدر مین ناؤ کا پتوار پھیرنے والا
نہو اور ناؤ چارون طرف گھومتی ہو اسیطرح سے راجہ دسرتھ کے بدون یہ پرتھی گھوم رہی ہے
بھرت کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ اجودھیا اس سمے اناتھ ہوگئی جو کوئی چاہے تو اجودھیا کا
راج بلے پرنیترم سے لیوے ارتھات راج کا رچھا کرنے والا اس سمے کوئی نہین ہے اور
کوئی راجدھانی پربھی نہین اور کچھ تھوڑے بہت ہین بھی تو رام چندر کے شوک سے دربل
ہوگئے ہین اُس سمے سترو کا اچھا اوسر ہے پرنتو سترلوگ تو اجودھیا پر اسلیے چڑھائی نہین کرتے
کہ یہ راج کیول کیکئی کے ادھرم سے نشٹ ہوگیا ہو اسکا راج کرنا نِشِدھ سمجھتے ہین ارتھات جیسے کوئی

پرنتو کلجہ سے ڈر جاوے کہ جو کہا دینگے تو مر جاوینگے ویسی ہی شترراجہ اس راج سے ڈر گئے ہین یہ کہکے
بھرت پرتگیا کرنے لگے آج ہی سے بھومی مین سین کرونگا اور کند مول پھل کے آہار سے رہونگا اور
جٹا بستر دھارن کرونگا اور جتنے دن رام چندر نے یہ برت کیا ہے اُسکے دو گنے مین برت کرونگا اور
جس طرح سے لچھمن رام چندر کی سیوا کرتے ہین اسیطرح سے شترگھن میری سیوا مین تت پر رہینگے اور دیوتون
سے پرارتھنا کرتا ہون کہ منورتھ میرا پورن کر دین اور جس سمے رام چندر سے ملونگا اُس سمے
اپنا مستک رامچندر کے چرنون پر رکھکر انیک پرکار سے سمجھاؤنگا اور جب سمجھانے پر بھی رامچندر
نہین مانینگے تو مین بھی تپسی سروپ ہو کر اُنکے پیچھے سیوا کے لیے پھرتا رہونگا۔

اٹھاسی سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے پراتہ کال بھرت شترگھن سے کہنے لگے کہ ہے شترگھن نکھاد سے کہدو کہ
ہماری سینا کو گنگا اُس پار اُتارے۔ دیوتا تب شترگھن کہنے لگے کہ ہے بھرت مین آپ کے کلیش سے
آدھی رات سے کلیشت ہون یہ کہکے شترگھن نے نکھاد سے کہدیا تب نکھاد بھرت سے پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے بھرت اپنی سینا کی کشل منگل شترگھن سے پوچھ لیجیے تب بھرت نے کہا کہ ہے
نکھاد سب کشل ہے اور مین رام چندر کے کاج کے لیے تت پر ہون اور رام چندر کے مِتر ہو
اسلیے تمکو بھی ہمارے کرنا اُچت ہے یہ کہکے نکھاد نے شرنگ بیرپور مین جاکر اپنے پروار سے
کہا کہ شیگھر ناو کی تیاری کر دو یہ آگیا نکھاد کی پا کر سب کوئی چلے اور وہی پانچ سو
ناو جو بھرت سے بندھ کے لیے موجود تھین منگوالین اُسمین سے ایک ناو اُتم پر پھول کا بچھونا
بچھادیا اور اُسی ناو پر بھرت اور شترگھن و کوشلیا و سومترا اور کیکئی اور دوسری رانیان
چڑھ گئین اور نکھاد بھی اُسی ناو پر سوار ہو گئے اور دوسری ناو پر برہمن و چھتری اور بششٹ
جی اتیادی چڑھ گئے اور دوسری ناو پر سینا اور اَور لوگ چڑھنے لگے اور بڑی بھاری دھوم
اور کلاہل شبد ہونے لگا اور جب سب کوئی چڑھ گئے تب ناو چلنے لگی اور بہت سی استری
ناو پر چڑھنے کے سمے ڈر کے روتی تھین اور جو استری وشیش ڈرنے والی تھین وہ پالکی
کے بھیتر بند کر کے چڑھائی گئین اور سولہ سولہ ہاتھ کا تنبا ناو پر بندھا جاتا تھا اور بہت سے
گھڑنی بنائے اور بہت سے تیر کر کے پار اُتر گئے اور تین مہورت مین سب کوئی پار
ہو گئے جب سب کوئی اُتر گئے تو بھرت بچار کرنے لگے کہ بھردواج رشی کے استھان پر

سینا ن کے ساتھ جانا اُچت نہیں ہے یہ بچار کرکے سب سینا ان کو اسی جگہ چھوڑ دیا اور جو لوگ مکھیا تھے انہیں لوگون کو ساتھ مین لے لیا اور جب بھردواج رشی کا استھان (स्थान) دو کوس پہونچنے کو باقی تھا تب مکھیا لوگون مین سے بھی کئی پرش کو وہین چھوڑ دیا اور رشی لوگون کا استھان دکھائی دینے لگا اور بھرت سمجھ گئے کہ یہی استھان بھردواج کا ہوگا۔

نواسی (۸۹) سرگ سماپت

جب ایک کوس بھردواج رشی کا استھان پہونچنے کو باقی تھا تب بھرت نے سبکو اسی جگہ چھوڑ دیا کیول منتری لوگون کو ساتھ لے لیا اور چیر بستر دھارن کرکے اور جٹا کا مکٹ بناکے پاپیادہ چلے جب بہت سمیپ پہونچ گئے تب سب منتری لوگون کو بھی اسی جگہ چھوڑ دیا کیول بششٹ جی اور بھرت شتروہن چلے اور بھردواج رشی نے دور ہی سے بششٹ جی کو آتے ہوئے دیکھا اور اُٹھ کے کھڑے ہوئے اور بششٹ جی سے انگ مالکا (अंगमालिका) کی اور بھرت اور شتروہن نے پرنام کیا اور بھردواج رشی سمجھ گئے کہ دونون بھائی راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور آسن پر بٹھال کے ارگھ دیا دے ستکار کیا اور کند مول پھل لاکر رکھدیے اور کشل منگل پوچھنے لگے کہ اجودھیا کے راج و بھنڈارے (भंडार) کی کشل ہے اور متر (मित्र) و منتری لوگ اچھی طرح سے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھردواج رشی تو سدّھ تھے جوگ شکتی سے سمجھ گئے کہ راجہ دسرتھ تو سرگ لوک کو چلے گئے تھے اسلیے انکی کشل منگل نہین پوچھی اور بششٹ جی بھی رشی کی کشل منگل پوچھ گئے اور بھرت و شتروہن تو رام چندر کے شوک سے پیڑت تھے کچھ اُتر نہ دیا تب بھردواج رشی بھرت سے پھر پوچھنے لگے کہ ہے بھرت تمکو تو راج پراپت ہو گیا ہے یہان کس واسطے آئے ہو پھر کرودھ ہوکر رشی کہنے لگے کہ ہے بھرت مین تمسے پرسن (प्रसन्न) نہین ہون کیونکہ دیکھو کوشلیا نے بڑے جتن (यत्न) اور تپسیا سے رام کو پتر پایا اور ایسے پتر دھرماتما کو بے اپرادھ تمہاری ماتا کیکئی نے ادھرم کرکے رام چندر کو بن مین نکال دیا اور راجہ دسرتھ نے بھی کچھ بچار نہ کیا اور کیکئی کے بسی ہوکر بن جانے کی آگیا دیدی اسی کارن سے مجکو تو یہ پرتیت ہوتی ہے کہ تم رام چندر سے جدھ کرنے کو جاتے ہو کیونکہ تم بھی تو کیکئی دشٹ کے پتر ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بچن سنکے بھرت رودن کرنے لگے کہ ہاے ہم کو تو بڑا بھاری کشٹ ہوا میرے جینے کو دھکار ہے جب بھرت کے منہ سے تو کچھ بات نہین نکلتی تھی پر تو ساہس کرکے کہنے لگے کہ ہے رشی آپ اپنے مکھ سے

ایسے بچن کیون ہمکو کہتے ہین مجھ سے تو کوئی ادھرم نہین ہوا ہے اور جو کداچت آپکو یہ سندیہ ہو کہ بھرت کی سمتی [सम्मती] سے رام چندر کو بن ہوا ہے تو مین بال ہی اوستھا سے ناہنال مین رہتا تھا اور آپ رشی اور انترجامی [अन्तर्यामी] ہو کے کس واسطے ہمکو اپرادہ لگاتے ہین مین تو رامچندر کا داس ہون اور مین انکو پھیر لانے کے لیے جاتا ہون ہمکو راج کی کانچھا نہین ہے سو آپ میرے اوپر کرپا کر کے رام چندر کا پتا بتلا دیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ یہ سب بھرت کہہ گئے پر تو رشی کو پرسنتا نہ ہوئی تب بششٹ جی نے بھردواج رشی کی استت کر کے کرودھ کو شانتی [शान्ती] کیا تب بھردواج رشی کہنے لگے کہ ہے بھرت تمھارے ہی کُل مین بڑے بڑے راجہ دھرماتما اور اندری جیت ہوتے آئے اور سادھو اور براہمن و رشی کو مانتے آئے تم بھی دھنیہ ہو اور تمنے جو یہ سب بچن ہمکو کہے ہین اسکا تم کچھ کھید [खेद] مت کرو مین نے کیول تمھاری پریچھا لینے کے لیے یہ سب کہا ہے سو تم آج میرے استھان پر رہ جاؤ پرات کال چلے جانا تب آنند ہو کے انگیکار کر لیا اور سمجھے کہ رشی پرسن ہین۔

نوے سرگ سماپت

بھردواج رشی نے کند مول پھل لاکر رکھدیے اور کہا کہ بھوجن کرو تب بھرت نے کہا کہ مین تو نہین ہون بھرت کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ آپ کے یہان سوائے کند مول پھل کے اور کیا ہے ارتھات اس سے ترپتی میری نہین ہو سکتی یہ ابھپرائے بھرت کی رشی سمجھ کے کہنے لگے کہ ہے بھرت مین کیول تمھارے ہی ستکار کے لیے نہین کہتا ہون تمھارا تو ادھ پادار ہی سے ہو چکا ہے پر تو آپ کی سینا آدکا ستکار کرونگا سو تمنے اپنی سینا اور دوسرے لوگون کو دور کیون چھوڑ دیا یہ سنکے بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ رشی کے استھان پر سینا کے سمیت جانا اُچت نہین ہے اسلیے کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے ہین کداچت آپ کے استھان کی بھومی [भूमि] کھود ڈالتے اور برکچھ سب اُکھاڑ کے نشٹ [मलदग?] کر دیتے اور اہنسا کر دیتے تو آپ کرودھ ہو کر شاپ دیدیتے اسی کارن سے مین اکیلا چلا آیا تب بھردواج رشی کہنے لگے تو آپ کرودھ ہو کر اپنی سینان کو لا کے بسرام کرا دیجیے کہ رشی تو نے اگنی کنڈ گرہ مین پروس کر گئے جوگ شکتی سے بشوکرمان سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بشوکرمان [विश्वकर्मा] اس بن مین اُو تم اوتم گرہ تیار ہو جاوین اور دیوتا لوگ آکر بھرت کی سیوا کرین اور جتنی ندیان اس پرتھی مین ہین وہ

दूध पुन
سب چھوٹے چھوٹے سروپ ہو کر اس بن میں باس کریں اور کسی ندی میں گھرت اور کسی میں دودھ
दाहा रस मदिरा दही
اور کسی میں دہی بھر جائے اور کسی ندی میں مدرا اور کسی ندی میں اوکھ کا رس ہو جائے اور ہاہا
बारह
وہوہو اپسرا و تمبورو و بارہ انیک گندھرب گان کرنے کے لیے آویں اور انیک اپسرا آکے
मेनका तिलोत्तमा रम्भा घृताची कीर्तन
گان و کیرتن کریں اور تھات نرتاچی و رمبھا و تلوتما و مینکا او بھرت کے سامنے کیرتن کریں اور
मध्य
دوسری اپسرا لوگ ستھان کے مدھ میں گان و کیرتن کریں اور تم اور چندرمان اور تم ... میوہ اور
लोप
پھل لیکر تیار رہو اور جتنے برکچھ اس بن میں ہیں وہ سب لوپ ہو جائیں اور اندر نندن بن کے برکچھ
स्वाद पकवान
سب لگ جائیں اور دیوتا لوگ اور تم اور تم پکوان جنمیں امرت کا سواد ہو تیار کر دیں اور اندر بھی
سامگری کے سمیت مالا جا کے لیے رہیں اور دیوتا لوگ سب اجودھیا پوری کے لوگوں کو اور
اندر بھرت اور شترگھن کو اپنے ہاتھ سے مالا گلے میں پہنا دیں اور سب کوئی ہاتھ جوڑ جوڑ کے
بھرت کی استت کریں یہ سب سنتے ہوئے بشوکرمان نے شگیر ہی سب سامگری موجود کر دی اور دیوتا و
मन्द सामित
اندر و گندھرب و اپسرا سب کوئی چلے آئے اور بھوری سگندھ سے باست ہو گئی اور مند سگندھ و سیتل
बयार
تینوں پرکار کی بیار چلنے لگی اور بھرت کی ستھان کے لوگ گرہ گرہ میں پرویش کرنے لگے اور جس سمے
بھرت کی ستھان چلی تھی اس سمے پھولوں کی برشٹ ہونے لگی اور اپسرا لوگ نرت و گان کرنے
तसुल वीणा
لگیں دیوتا لوگ سنکھ دنبیاں بجانے لگے اور باجا و گان ایسا کل شبد ہونے لگا کہ آکاش تک
پہونچ گیا اور اندر ہاتھ جوڑ کے بھرت کے سنمکھ کھڑے ہو گئے اور سب ستھان کے لوگ یہ سب
دیکھ کے بھردواج رشی کو دھنیہ دھنیہ کہنے لگے کہ تپوبل کا ایسا پرتاپ ہے اور سب لوگ
پھر پھر کے چاروں طرف دیکھنے لگے اور پانچ جوجن میں یہ سب رچنا بشوکرمان نے کر دی تھی
कैथा आम
اور برچھ سب اور تھات آم و کیتھا و کٹھل و انار و آنولا آدا اور سب پھل پھول سے سنجکت ہو گئے
اور سب ندیاں موجود ہو گئیں اور دودھ دہی اور گھی اور رس کا پرواہ چلنے لگا اور ہاتھی گھوڑے
کے لیے مکانات تیار ہو گئے اور گرہوں کے باہر شیام برن اور بہتیرا اجل برن تھے اور
دروازوں پر اجل اجل پھولوں کی جھالر لگ گئی اور انیک گرہوں میں انیک پرکار کے
بھوجن تیار ہو گئے اور سندر سبھا بچھ گئی اور بھوجن کی رچھا کرنے والے منش بھی موجود ہو گئے
सिंहासन
اور انیک گرہ میں سنگھاسن جیسا راجہ لوگوں کے لیے ہوتا ہے تیار ہو گیا تب اندر ہاتھ جوڑ کے
بھرت سے کہنے لگے کہ ہے بھرت آپ سنگھاسن پر چلکر بسرام کیجیے اور بھردواج رشی
نے بھی کہا کہ آپ چلیے سامگری و تیاری دیکھ لیجیے یہ سنکے بھرت منتری اور پروہتوں کے سمیت

پھر پھر کے تیاری دیکھنے لگے جب سنگھاسن کے سمیپ گئے تو کیا دیکھنے لگے کہ دیوتا لوگ سنگھاسن کے آس
پاس کھڑے ہین اور چھتر لگا ہے یہ سب دیکھ کے آسن سنگھاسن کی بھرت پوجن کرنے لگے اور مہا
کلیش مین ہوکر بچار کرنے لگے کہ یہ سنگھاسن تو رام چندر کے جوگ ہے یہ کہکے دھیان مین گئے کہ اس سنگھاسن
پر رام چندر براجمان ہین یہ دھیان کرکے چنور کو اٹھا لیا اور سنگھاسن کے آس پاس کھڑے ہوگئے
اور چنور ہلانے لگے اور بھرت کے منتری لوگ بھی بیٹھ گئے اور جتنے سینا پت تھے دور کھڑے
رہے اور برہما بچار کرنے لگے کہ بھرت سنگھاسن پر بیٹھے ہین انکی سیوا کرنا چاہیے اور تیس ہزار
استری برہم لوک سے اور بتیس ہزار استری کوبیر کے یہان سے اور بیس ہزار اندر لوک
سے پہونچ گئین اور نارد جی تمبور و گوپ گندھرب بھرت کے آگے گان کرنے لگے اور المبوکھا
مشرکیشی بامنا آدی اپسرا ناچنے لگین اور دیوتا لوگ پھول کا مالا انکو پہنانے لگے اور بن کے برکچھ
سب برونگ اور بھیرے کا برکچھ بنا اور دیوتا لوگ پھول کا مالا انکو پہنانے لگے اور بن کے برکچھ
بجانے والے ہوگئے اور بہت سے برکچھ استریون کا سروپ دھارن کرکے ناچنے لگے اور
امرود آنولہ کے برکچھ استری سروپ ہوکر بھرت کی سیوا مین تتپر ہوگئے اور بہت استری
تیل و پھلیل لے کر کھڑی رہین اور جتنے منش بھرت کے ساتھ تھے ایک ایک کی سیوا کے لیے سات
سات استری تتپر ہوگئین کوئی دن دبانے لگی اور کوئی پنکھے سے بیار کرنے لگی اور کوئی آنچل
سے پسینا پوچھنے لگی اور کوئی پانی پلانے لگین اور بہت سے داس ہستی و گھوڑے اور بیل
و اونٹ و خچر کو اوکھ و تال مکھانے کا لاد کھلانے لگے اور ہستی اور گھوڑے جو رتھ
تھے وہ بھردواج رشی کے تپوبل سے شودھ ہوگئے تھے اسلیے وہ باندھے نہین گئے
تھے اور سب کوئی اچھا پوربک بھوجن کرکے سنتشٹ ہوگئے اور اپسرا اپنے اپنے انگ
مین چندن و سگندھ لگا کے کھڑی رہین اور کہنے لگین کہ اب ہم لوگ اجودھیا پوری اور سرگ
لوک نہین جاینگی سرگ تو یہی ہے اور بھرت کی سینان کے لوگ مگن ہوکر گانے بجانے لگے
اور ان بھوجن کا سنکار ہونے لگا اور بھردواج رشی نے آگیا دی کہ سب کوئی نیا نیا بستر
دھارن کرکے بھوجن کرتے جائین یہ سنکے سب کوئی نیا بستر پہن پہن کے بھوجن کرنے لگے
اور نکھاد کی سینا کے لیے بکرا اور شوکر کا مانس اور لوبیہ اور مونگ کی دال تھی وہ تانبے اور
مٹی کے پاتر مین بھوجن کرنے لگے اور نکھاد کی سینان بھرت کی سینان سے الگ پڑی ہوئی
تھی اور باولی اور کنوون مین مدرا اور شکر اور انیک رس بھرے تھے اور ہزارون بھوجن پاتر

اور جل پاتر سونے کے اور ٹپوے اور گھڑے سونے کے تھے اور میٹھا دہی آدانیک پاترمین بھرا تھا اور جب سب کوئی بھوجن کرچکے تب پان وکھڑادن اور چھتر اور ستر ما اور کنگھی اور سب بستر (वस्तर) اور بستر سب کو دیا گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ کھلاتے پلاتے راتری تبیت ہوگئی اور پراتہ کال سب کوئی اپنے اپنے استھانون پر چلے گئے اور بھرت کی سینان آننند ہوگئی۔

اکانوے سرگ سماپت

جب پرات کال ہوگیا تب بھرت نت کریا کرکے بھردواج رشی سے ہاتھ جوڑکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی اب کیا آگیا ہوتی ہے تب بھردواج رشی پوچھنے لگے کہ بھرت تمھاری سینا کا ستکار اچھی طرح سے ہوا یا نہین یہ سنکے بھرت نے کہا کہ یہ استھان آپ کا جیسے برہم لوک ہے مین کرتارتھ ہوگیا اور سینا اور باہن (आहुत) سب کا ستکار ہوچکا اور سب کوئی آننند ہوگئے اب رام چندر کے یہان مین چلونگا سو کس راستہ سے جانا ہوگا اور یہان سے کتنی دور ہے تب بھردواج رشی کہنے لگے کہ یہان سے دس کوس پر دشٹ جن رہت ایک بن ہے اور مندا کنی (मुन्दाकिनी) ندی اور چترکوٹ پربت ہے اور اسی استھان پر کٹی بناکے رام چندر باس کرتے ہین سو تم جمنا سے دکھن ہوکر پھر داہنی طرف سے ہوکر چلے جانا جب رانی لوگون نے سمجھا کہ اب بھرت چلینگے تب سب رانیان بھردواج رشی کے سمیپ پرنام کرنے کے لیے چلی آئین اور کوشلیا تو بردہ ہوگئین تھین سومترا انکا ہاتھ تھام کرلے چلین اور سب کوئی بھردواج رشی کے چرن پر گر پڑین اور پھر رشی کی پردچھن کرنے لگین اور سومترا اور کوشلیا کو تو سوچ رام چندر کا تھا اور کیکئی کو سوچ اپنے کرم کا تھا بھردواج رشی بھرت سے پوچھنے لگے کہ رام چندر کی ماتا اور لچھمن کی ماتا اور تمھاری ماتا کون ہین تب بھرت اپنے ہاتھ سے دکھا کے بتانے لگے کہ یہ رام چندر کی ماتا ہین اور یہ لچھمن کی ماتا ہین اور انکے دو پتر ہین ایک لچھمن اور دوسرے یہی شترہن ہین اور جنکے دشٹ کرم سے رام چندر کو بن ہوا اور راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے گئے یہ کیکئی میری ماتا ہین تو سدا کال کی کرودھی اور دربدھی ہین پرنتو اپنے سے اپنے کو بڑا بدھمان جانتی ہین اور انکو اپنے سروپ کا بڑا اہنکار رہتا ہے اور پاپ دا دھرم کی کھان (स्वान) ہین یہی ہماری ماتا ہین آپ بھی انکو اچھی طرح پہچان لیجیے اور سب کسی کے کلیش کی مول یہی ہین یہ سب کہتے کہتے بھرت کو بڑا بھاری کرودہ ہوگیا اور نیتر دونون رکت برن ہوگئے اور اور دہ سانس لینے لگے تب بھردواج رشی یہ کرودہ بھرت کا دیکھکر سننے لگے اور کہنے لگے کہ ہے بھرت کیکئی کو اب کچھ دربچن مت کہو انکا کچھ دوش (दोष) نہین ہے

کیونکہ رام چندر کا اوتار دیوتون کے کارج اور راکچھسون کے بدھ کے لیے ہوا ہے اسلیے سرسوتی (सरस्वती) نے
یہ کرم ککیئی سے کرایا ہے سو آج ہی سے ککیئی کو تم کچھ دُربچن نہ کہنا یہ سُنکے بھرت ہرکھت ہوگئے اور
بھرت کی آگیا پاکر سب چلے اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ جوتھ جوتھ ہو کے چلے اور ایک رتھ
پر کوشلیا اور سومترا اور ککیئی چڑھ کر چلین اور اُس رتھ کی کانتی (कान्ती) سورج ایسی چمکتی تھی اور سب کو
یہی اکانچھا تھی کہ رام چندر اور لچھمن اور سیتا کو کب دیکھین گے اور بھرت کی سینا کو دیکھکر
بن جنتو سب بھاگنے لگے۔

بانوے ۹۲ سرگ سماپت

بھرت کی سینا مین ہستی بشال بشال (विशाल) ایسے تھے کہ بن کے رہنے والے ہستی دیکھ کے ڈر
جاتے تھے اور مرگا (मृगा) سب جوتھ کے جوتھ دیکھکر کود کود کے بھاگنے لگے یہ سگون سُبھ ایک ہین اور جس
طرح سے میگھ کی گھٹا سے آکاس کی سوبھا ہوتی ہے اسیطرح گھٹا روپی ہاتھیون سے پرتھی سوبھت
ہوگئی اور بھرت سینا کو تھکی ہوئی دیکھکر بششٹ جی سے کہنے لگے کہ ہے بششٹ جی جو سُروپ
چترکوٹ کا لکھا اور بھردواج رشی نے برنن کیا تھا ویسا ہی دیکھ پڑتا ہے اور مندا کنی ندی بھی وہی
دکھائی دیتی ہے اور سگھن (सघन) بن بھی دیکھ پڑتا ہے اور جس طرح سے برکھا کال مین میگھ جل برشت کرتے
ہین اسیطرح سے پھولون کی برشت برکچھ سب کرتے ہین اور اُس بن مین کنر بسے ہین جنکا مُنھ
گھوڑے کا سا ہوتا ہے اور برکچھون کے پھول جو گرتے تھے سب کسی کی مستک پر جیسے مکٹ
ہوگیا تھا اور بھرت ہین سے کہنے لگے کہ پہلے یہ بن بڑا بھیانک (भयानक) تھا پر تو جب سے رام چندر
یہان بستے ہین تب یہ بن جیسے اجودھیا پوری ہوگیا جیسے اجودھیا پوری کے مور (मोर) و
پنچھی اجودھیا مین ڈرتے نہین تھے اسیطرح یہان کے مور و پنچھی سب نڈر (निडर) ہوگئے ہین اور یہ چترکوٹ
بہت اُتم استھان ہے اور یہانتک انیک رشی تپسیا کرتے ہین اور جو پُرش چترکوٹ کا
درشن کرتے ہین وہ سُرگ لوک کو پراپت ہوتے ہین اور رام چندر و جانکی جی کو ایک ساتھ
دیکھکے مرگا سب اپنی استری کے ساتھ بہار (विहार) کر رہے ہین یہ سب دیکھکے اور بہت آنند
ہوکے بھرت نے آگیا دی کہ سب کوئی بسرام کرتے جاؤ اور کچھ لوگ بن مین پھر پھر کے
رام چندر کا اودیش (उद्देश) لگاوین یہ کہکے بھرت اُسی جگہ ٹھہر گئے اور ہزارون دُوت بن مین
پرویش کر گئے اور ایک استھان پر دھوان دکھائی دینے لگا یہ دیکھکے انیک دُوت

پھر آئے اور بھرت سے کہدیا کہ ہے بھرت ایک استھان پر دھوان دکھائی دیتا ہے سو ہے منش کے
تو اگنی نہیں رہتی ہے اسی سے یہ پرتیت ہوتی ہے کہ رامچندر اسی استھان پر ہونگے انھو اگوئی رشی ہیں
یہ سنکے بھرت کہنے لگے کہ تم لوگ سب کوئی اس استھان پر ٹھہرے رہو میں رام چندر کے اودیس کے
لیے جاتا ہوں یہ کہکے بھرت اور سومترا اور وشسٹ (पुत्र) برہمن اسی دھوئیں کے تیچھے چلے اور سیناکے
لوگ بھاگنست میں ہوکے بچار کرنے لگے کہ دیکھا چاہیے کہ رام چندر سے بھینٹ ہونے سے بھرت
ہملوگوں کو بلاتے ہیں یا نہیں پرنتو رام چندر تو اوشیہ بلا دینگے۔

ترانوےواں ۹۳ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ چترکوٹ پر رشی لوگ رام چندر کی سیوا کرتے تھے اور جانکی کی پرسنتا
کے لیے رام چندر چترکوٹ کی سوبھا دکھایا کرتے تھے اور جس طرح سے اندر اپنی اندرانی کے سمیت
پھر پھر کے بہار کرتے ہیں اسیطرح سے رام چندر جانکی کو ساتھ لیکر اور پھر پھر کے سوبھا چترکوٹ کی
دکھاتے تھے کہ جب سے اجودھیا پوری کے (मित्र) متر اور پرِوار تیاگ ہو گئے ہیں پرنتو چترکوٹ اجودھیا پوری
کے سمان معلوم ہوتا ہے کیونکہ دیکھو اجودھیا پوری میں اونچے اونچے محلات تھے اسیطرح سے یہاں
پربت کے شکھر ہیں اور جسطرح سے اجودھیا پوری میں صفائی تھی اسیطرح سے اس چترکوٹ پر اچل
(मणि) اچل پر (प्रस्थल) ستھل نیے ہیں اور جسطرح سے اجودھیا پوری سوبرن (सुवर्ण) سے سوبھا مان تھی اسیطرح سے من
اور رتنوں سے یہ چترکوٹ شوبھت ہے اور جس طرح سے اجودھیا پوری کی باٹکا میں اُتم اُتم
برکچھ تھے اسیطرح سے اس چترکوٹ پر بھی برکچھ سب موجود ہیں اور جس طرح سے کامی پرش اپنی اپنی
استری لے کے باٹکا میں بہار کرتے تھے اسیطرح سے کنر لوگ اپنی اپنی استریوں کے ساتھ
بہار کرتے ہیں ہے جانکی یہ اد بھت کرتڑا دیکھو کہ کنر اور کنری سب اپنا اپنا بستر برکچھ پر رکھ رکھ کے
بہار کرتے ہیں تو دیکھو کہ کون ایسا ہوگا کہ اس چترکوٹ کی شوبھا دیکھ کے موہت نہو جاویگا
(पिता) سوبیان کے آنے سے تو ہکو دو پھل بہت اُتم اُتم پراپت ہوئے ایک تو پتا کے
بچن کی پالن ہو گئی اور دوسرے کیکئی ماتا کا منورتھ سدھ ہو گیا اور بھرت کو راج ہو گیا
اور بن میں باس کرنے سے موکچھ بھی پراپت ہوتی ہے اور ہمارے کل میں یہی سناتن بھی ہے
کہ بن باس کرتے آئے اور گرہست دھرم میں تو یہ سکھ ہوتا ہے کہ چاروں برن سے سنگم ہوتا ہے اور
اس چترکوٹ پر شویت (श्वेत) برن اور پیت (पीत) برن اور نیل (नील) برن اور لال برن کے پرستھل تھے یہی چاروں
برن ہیں اور جس طرح سے دودھ کے متھن (मथन) کرنے سے گھرت (घृत) نکلتا ہے اسیطرح سے برخلاف اس پر بھی کو

منتھن کرکے اس چترکوٹ پربت کو نکالا ہے۔

چورانوے سرگ سماپت

رام چندر کا بچن ہے کہ ہے جانکی یہ مندا کنی ندی مہا پاپ کی دور کرنیوالی اور اسمین اشنان کرنے سے شبھ پھل ہوتا ہے سو ہکو تو اکا پچھانہ اجودھیا پوری کی ہے اور نہ راج کی ہے میرا چت یہان بہت پرسن ہوتا ہے اس ندی مین انیک سنگھ اور بہا گھرا اور بانر آدغوطہ لگا رہے ہین اور جل پان کرتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب جانکی کو دکھا کے چترکوٹ پر اترہ بھاگ مین پھٹک سلا پر رام چندر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ جانکی لچھمن اپنے سکھ کو تیاگ کرکے اور کشٹ سہہ کے ہم لوگون کی سیوا کرتے ہین تو جس طرح سے یہ لتا پھول سے جگت ہوکر نمت ہے اسی طرح سے ہمکو بھی لچھمن سے نمت رہنا چاہیے اسی بیچ مین ایک بانر رام چندر کے آگے آکر ناچنے لگا تب رام چندر وہان سے اٹھ کے اسوک باٹکا مین چلے گئے اور جانکی جی سے کہا کہ ہے جانکی یہ اسوک شوک کا دور کرنے والا ہی یہ کہکے دیر تک اسوک باٹکا مین رام چندر جانکی کے سمیت بہار کرتے رہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جانکی کی پرسنتا کے لیے نت نت جانکی کو دکھایا کرتے تھے اور پھر استھان پر آکر بسرام کرتے تھے اور لچھمن کند مول پھل لیتے آتے ہین ایک دن مندا کنی ندی کے تٹ پر جو سلا ہے اسی پر رام چندر بیٹھے تھے اس سمے لچھمن دس مرگونکو مار لائے اور رام چندر کے آگے رکھ دیے اور رام چندر بہت آنند ہو کر کہنے لگے کہ آج مانس بہت دیوتون کو دینا چاہیے یہ سنکر جانکی جی نے اٹھا کے رام چندر کے آگے رکھ دیا اور رام چندر دیوتا لوگون کو بھاگ دینے لگے اور جانکی جی کو آگیا دی کہ تھوڑا مانس کوون کو تم دے دو تب جانکی جی کوون کو مانس دینے لگین اور لچھمن جل لانے کے لیے چلے گئے اور کوا بہت جمع ہو گئے اور جانکی جی مانس دیتے دیتے تھکت ہو گئین اور سورج پرسید چلنے لگا اسی بیچ مین جینت نام اندر کا پتر کوا کا سروپ دھارن کرکے آیا اور انھین کوون کے جھنڈ مین مل گیا اور جانکی مانس دیتی رہین اور کوون کو بھی اڑاتی رہین اور جینت اپنے پنچھ ونکھ اور چونچ سے دونون استھن کے بیچ مین جانکی جی کو مارنے لگا اور جانکی جی کو بھاری کرودھ ہو گیا اور کرودھ سے جانکی کا ادھر پھڑکنے لگا اور دونون نیتر رکت برن ہو گئے جب رام چندر نے یہ کرودھ جانکی کا دیکھا تو کوون کو اڑانے لگے جد تب اور سب کوے تو اڑ گئے پر تو جینت نہین بھاگا اور جانکی جی

کو مارتا ہی رہا تب رام چندر نے کرودھ ہو کر ادر سینک کا بان اور دھنش بنا کے جینت پر چھوڑ دیا اور اگنی کے سمان چلا اور جینت بھاگ چلا جدپ تینون لوک مین بھاگتا پھرا پرنتو کہین سرن نہ پایا تب جینت تراہ تراہ کر کے رام چندر کے چرن پر گر پڑا (اس بالمیکی مین یہ نہین لکھا ہے کہ جینت کس کے اپدیش سے آیا تھا پرنتو پدم پران مین یہ لکھا ہے کہ جینت نارد کے اپدیش سے آیا تھا) جب جینت تراہ تراہ کر کے سرناگت پکارنے لگا اور رودن کرنے لگا اور منشّ کی بولی بولنے لگا تب رام چندر نے بچار کیا کہ اسنے تو اپرادھ کیا ہے کہ اسکا بدھ کر دینا اچت ہے اور میرا سنکلپ بھی اسکے بدھ ہی کے لیے ہوا تھا پرنتو یہ میری سرن مین آگیا اور میری پرتگیا سدا کال سے یہی ہے کہ سرناگت کی رچھیا کرتا ہون اور آسنے جیسا ادھرم کیا تھا ویسا ہی سو کرم بھی اسنے کر دیا ارتھات اناتھ ہو کر میرے چرن پر گر پڑا اور جو میری سرناگت ہو کر میرے چرن پر گرتا ہے اسکی موکچھ کر دیتا ہون پرنتو جینت کی اکانچھا کیول جینے کی ہے پرنتو یہ اکانچھا تمھاری نہین ہے کہ کوئی انگ بھنگ ہو جاے اور جدپ تمنے تو یہ بان تمھارے بدھ کے لیے تیاگ کیا تھا تو پران تمھارا بچ گیا پرنتو یہ بان برتھا ہونے والا نہین ہے اوشّیہ کوئی انگ تمھارا بھنگ ہوگا سو تم خود تجویز کر کے بتا دو کہ کون انگ بھنگ چاہتے ہو اور جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو پران کو بچا دیا تو انگ کے بھنگ ہونے سے بھی بچا سکتے ہین تو ایسا مت سمجھو کیونکہ اس بان کا ایسا ہی سوبھاؤ ہے کہ بدون کچھ گھات کیے ہوئے نہین رہ سکتا اسلیے مین کہتا ہون کہ تم اچھی طرح سے بچار کر کے کہو کہ کون انگ بھنگ چاہتے ہو جینت اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سریر تو سبھی پیارا ہی کس انگ کو کہون پھر بچار کیا کہ دو نیتر ہین جو ایک نیتر نہ رہیگا تو دوسرے نیتر سے کام چل سکتا ہے یہ بچار کر کے کہدیا کہ ایک نیتر میرا لیجیے یہ سنکے رام چندر کی آگیا سے بان نے ایک نیتر نکال کے بھوتل مین رکھدیا اور جینت چلا گیا اور دیوتون سے کہنے لگا کہ تمھارے کارن سے یہ دُرگت ہماری ہوئی۔

پچانوے سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر چترکوٹ پہ بہار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ مانس مین آو تم سواد تھا اور رام چندر و لچھمن و جانکی اوتر منہ ہو کر بیٹھ رہے اور آپسمین بات چیت کرتے تھے اسی بیچ مین رام چندر کیا دیکھنے لگے کہ آکاس مارگ مین دھوری اوڑ رہی ہے اور بڑا بھاری شبد

بھی ہو رہا ہے اور پھر کیا دیکھنے لگے کہ ہستی وبن جنتو مہا شبد کرتے ہوئے بھاگتے چلے جاتے ہین یہ
دیکھکر رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن انیک جنتوؤنکی بولی کا شبد گنبھیر سنائی دیتا ہے اور
اسی شبد سے ہستی و مرگا و بانر اور بھالو و بھینسا و بیا گھر آدسب بھاگتے چلے جاتے ہین سو معلوم
ہوتا ہے کہ کداچت کوئی راجہ شکار کھیلنے کے لیے اس بن مین آتا ہے اتھوا کوئی بھاری بن جنتو آتا ہو
سو تم اودیس کرو کہ یہ کیسا شبد ہوتا ہے یہ آگیا رام چندر کی پاکر لچھمن ایک سال کے برکچھ پر چڑھ
گئے اور چارون طرف دیکھنے لگے تو کیا دیکھتے ہین کہ اُتر دسا سے بڑی بھاری سینا چلی آتی
ہے اور ہاتھی و گھوڑے و رتھ و پیدل سب چلے آتے ہین اور مستی رتھون پر دھجا و پتاکا
اُڑ رہا ہے یہ دیکھکر اُسی برکچھ پر سے لچھمن رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اب اگنی جل سے
سیتل کر دیجیے اب ہون کرنے کا پر وجن نہین اور جانکی کو پربت کی گوپا مین چھپا دیجیے اور
دھنش بان کو دھارن کیجیے یہ سُنکے رام چندر نے کہا کہ ہے لچھمن تم اچھی طرح سے دیکھو کہ کس
راجہ کی سینا ہے تب لچھمن پھر دیکھنے لگے تو معلوم ہوا کہ سینا بھرت کی ہے اور لچھمن کو
بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور دونون نیتر لال لال ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہ تو
بھرت کیکئی کے پتر سینا سمیت چلے آتے ہین اور اوشیہ ہم لوگون کو مارنے کے لیے چلے آتے ہین
اور بھرت کی ابھلاسے یہ ہو گی کہ ہمکو راج بھی ہوا تو تھوڑے ہی برس کو ہوا اسلیے جب ان لوگونکو
مار ڈالینگے تو سدا کال راج کرینگے سو ہے رام چندر یہ تو پرسدھ ہے کہ جتنا دھن
بڑھتا ہے اُتنا لوبھ بڑھتا جاتا ہے اور لوبھ سے ادھرم ہوتا ہے سو دیکھیے شستر سب
چمک رہے ہین اور سب رتھون پر دھجا اُڑ رہا ہے اور سواے رگھو بنسی کل والے راجہ کے دوسرے
راجون کے رتھ پر دھجا نہین رہتا اسی سے انومان کرتے ہین کہ یہ اوشیہ بھارتی سینا ہے
سو مین تو اوشیہ جدھ کرونگا کیونکہ اسی بھرت کے کارن سے یہ سب کشٹ ہم لوگ سہتے ہین
اور راجہ دسرتھ کا تو راج نشٹ ہو گیا اور بھرت اپنے کو بڑا بیر سمجھتا ہے آپ اسکا بدھ کیجیے جو
کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بھرت کے بدھ سے کچھ دوکھ ہو گا تو کچھ بھی دوکھ نہ ہو گا کیونکہ اپرادھی
کے بدھ سے دوکھ نہین ہوتا ہے سو بھرت کو مارکے آپ راج کیجیے اور بھرت کیکئی کا پتر مارا
جایگا تب کیکئی بھی سمجھے گی کہ بھرت کو یہ راج ہونے کا پھل ملگیا جو آپ سے نہ ہو سکے تو مجکو
آگیا دیجیے مین پہلے بھرت کا بدھ کر کے تب کیکئی دُشٹ رُوپنی کا بدھ کرونگا بعد اسکے
کیکئی کے بھائیون کو مارونگا ہے رام چندر تم دیکھتے رہو جس طرح سے اگنی ترن کو جلاتی ہے

اسی طرح سے مین بھرت کو اُسکی سینا ان سمیت بھسم کر دیتا ہون اور اس چترکوٹ پربت کو رودھر سے رنگ دیتا ہون اور یہان کے بن جنتو سب مترکون کے مانس کھا کھا کر نہال ہو جاتے ہین آپ یہ سب لیلا دیکھتے رہیے۔

چھیانوے ۹۶ سرگ سماپت

جب رام چندر نے دیکھا کہ لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا ہے تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن دھنش و کھڑک سے کچھ پرَوجن نہین ہے کیونکہ بھرت تو بڑے کشٹ مین آتے ہین اور مین دھرم پر ترت ہو کر پتا کے بچن پالن کرتا ہون تو یہ ادھرم کس طرح سے کرون کہ بھائی کو مار کے راج بھوگ کرون اور ایسا ادھرم کر کے جو راجہ راج کرتا ہے اس راج کا درسیہ اشندہ ہو جاتا ہے شو ادھرم کر کے راج بھوگ کرنے کی ہمکو اکانچھا نہین ہے اور تمھارے اور بھرت کے بر ودھ سے ہمکو راج سے کچھ پرَوجن نہین ہے ہے لچھمن بچار کرو کہ جس سمے ہم لوگ اجودھیا پوری مین تھے اُس سمے بھرت نہین تھے جب ہم لوگ چلے آئے ہین اور بھرت ننہال سے اجودھیا پوری مین آئے ہین اور سُنا ہوگا کہ رام چندر و لچھمن و سیتا تپسی سروپ ہو کر بن کو گئے ہین تب اُنکو بڑا بھاری کشٹ ہوا ہوگا اور کرودھ ہو کر کیکئی کو اُدُشٹ بچن کہا ہوگا اور راجہ دسرتھ بھی جیتے نہ ہونگے رام کا سرادھ کر کے ہمکو راج دینے کے لیے آتے ہونگے تم کچھ سندیہ مت کرو اور یہ جو تمنے کہا ہے کہ ادھری کے مارنے سے کچھ دُوکھ نہین ہوتا تو یہ تو سیتیہ ہے پر تو بھرت نے کون ادھرم کیا ہے ہے لچھمن ایسے دُربچن بھرت کو پھر اپنے مُنھ سے نہ نکالنا اور جو کوئی بھرت کو پریہ نہین کریگا وہ میرا پریہ نہین ہے اور کداچت ہمکو یہ اکانچھا ہو کہ بھرت مارے جاینگے تو ہمکو راج ملیگا اور اسی کارن سے بھرت کو دُربچن کہتا ہون تو اُسکے لیے تم کچھ سندیہ مت کرو کیونکہ جس سمے بھرت مجھ سے ملینگے اسی چھن بھرت کی پرشنتا سے ہمکو راج مین دلا دیتا ہون ہے لچھمن بھرت کو کچھ بھی راج کا لوبھ نہین ہے یہ سب بانی رام چندر کے مکھ سے سُنکر لچھمن بہت لجت ہو گئے اور سر کو نیچے کر کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر بھرت آپ سے ملنے کے لیے آتے ہین اور رام چندر نے بچار کیا کہ لچھمن لجت ہو گئے ہین تو پھر کہنے لگے کہ ہے لچھمن مین بھی تو یہی سمجھتا ہون کہ بھرت کیول ہم لوگون کو دیکھنے کو آتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر نے انیک پرکار سے سمجھا گئے تھا پ لچھمن کی گلانی نہین گئی تب پھر رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن کداچت راجہ دسرتھ ہم لوگون کو پھیر لے چلنے کے لیے آتے ہون تو اچرج نہین ہے

کیونکہ دیکھو کہ رتھوں مین گھوڑے پتاجی کے دیکھ پڑتے ہین اور جب ہلوگون کو نہ پھیرلے جاوین تو نہ پھیر
لیجاوین پر تو جا کی کو تو اوشیہ پھیر لیجاوینگے اور ہستی شترنجی تاباھی پتاجی کا چلا آتا ہی یہ بودہ لچھمن کا کر کے
رام چندر پھر اسکو کھنڈن کرنے لگے کہ پتاجی تو نہین ہین یہ تو بھرت معلوم ہوتے ہین کیونکہ پتا کے سر پر تو اُجل چھتر
لگا ہوا چلتا تھا سُو ایسا نہین ہے سُو تم برکچھ پر سے نیچے کو اُتر آو یہ آگیا پا کے لچھمن اُتر آئے اور ہاتھ جوڑ کر
رام چندر کے نکٹ مین بیٹھ گئے اور بھرت کی سینا چھ کوس پر تھی۔

ستانوے ۹۷ سرگ سماپت

جس سمے بھرت اپنی سینا کو چھوڑ کے چلے اُس سمے بھرت اپنے من مین یہ بچار کرنے لگے کہ بشسٹ
جی اور ماتا لوگون کو مین چھوڑ کے اکیلا جاتا ہون دیکھا چاہیے کہ رام چندر کا درشن ہمکو ہوتا ہے یا نہین یہ
بچار کر کے شترہن سے کہنے لگے کہ ہے شترہن مین تو آگے جاتا ہون اور تم ماتا لوگون کو اور بشسٹ
جی کو لیکر پیچھے سے بہت شیگھر چلے آؤ اور نکھاد کو آگیا دی کہ تم اپنی سینا کے سمیت رام چندر
کے اوویس کے لیے بن مین چلو اور جب تک مین رام چندر و لچھمن و سیتا کو نہ دیکھونگا تب تک
چت میرا استھر نہ ہوگا ہم لوگون کے جنم لینے کو دھکار ہے اور دھنیہ بھاگ لچھمن کا ہے کہ رام چندر
کے چرن مین لین ہوکر منورتھ اپنا سدھ کرتے ہین ہے شترہن جب تک رام چندر کے چرن پر
مستک میرا نہین گریگا تب میرے جینے کو دھکار ہے اور جنم برتھا ہے لچھمن و سیتا دھنیہ ہین اور
چترکوٹ پربت دھنیہ ہین جہان یہ تینون مورتی باس کرتی ہین اور یہان کے برکچھ سب دھنیہ ہین کہ
رام چندر کے درشن سے پرم دھام کو چلے جائینگے یہ کہ کے بھرت رتھ پر سے اُتر پڑے اور پیادہ لچھمن
بن مین پرویس کر گئے اور دیکھنے لگے کہ دھوان کہان نکلتا ہے جب دھوان نہ دیکھ پڑا تب ایک سال
برکچھ پر چڑھ گئے اور دھجا دکھائی دینے لگا اور کہنے لگے کہ اسی استھان پر رام چندر اوشیہ ہونگے
یہ دیکھ کے بھرت آنند ہوگئے اور نکھاد بھی وہین پہونچ گئے۔

اٹھانوے ۹۸ سرگ سماپت

بھرت شترہن سے کہنے لگے کہ ہے شترہن اب مین سنی سنی نہین چلونگا تم بشسٹ جی سے
کہدو کہ ماتا لوگ بروہ ہین سنی سنی لوائے چلے آوین بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ کہ کے بھرت بہت بیگ
سے دوڑ کے چلے اور سومنتر و شترہن و نکھاد بھی دوڑے اور بھرت رشیون کا استھان

دیکھتے چلے جاتے بعد اُسکے رام چندر کی کُٹی دکھلائی دینے لگی اور آگے اُسکے کیا دیکھتے ہین کہ بہت سی
لکڑی ہون کے لیے رکھی ہے اور پھر کیا دیکھتے ہین کہ مندا کنی ندی سے رام چندر کے استھان تک
سڑک بنی ہے اور سڑک کے کنارے کنارے جو لچھمن نے چیر بستر کے دُھجا کا رچنا کر دیا دیکھنے لگے
اور لچھمن نے یہ سب دُھجا اسلیے بنایا تھا کہ کداچت پانی لانے کو آوینگے تو راستہ نہین بھولیگا
یہ سب رچنا دیکھکر بھرت بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ بھردواج رشی نے جو پتا بتایا تھا یہ
وہی استھان ہے یہ کہکر مہا شوک مین پڑ گئے کہ میرے جنم کو دھکار ہے کہ رام چندر میرے کارن
بن مین دُکھ بھوگ کرتے ہین سو ہے سومنتر مین جاتے ہوئے رام چندر اور سیتا جی کے چرن پر گر پڑونگا
اور پھر لاؤنگا یہ کہکر مندا کنی مین جل پان کر کے ندی پار چلے گئے اور دیکھنے لگے کہ رام چندر کی
کُس کی ساتھری پڑی ہوئی ہے اور شستر رام چندر و لچھمن کے برکھیسون کی ساکھا پر لٹکے ہوئے
ہین اور ایشان کے کونے پر اگنی پرجلت ہے اور رامچندر کو دیکھنے لگے کہ رام چندر کے اگر بھاگ
مین جانکی جی بیٹھی ہین اور رامچندر نے بھوج پتر کا بستر دھارن کیا ہے اور اگنی کی ایسی پربھا
کی کانتی ہو رہی ہے اور بشال بشال نیتر کمل کے سادرس سوبھا تمان ہو رہے ہین یہ دیکھ کے
بھرت کو بڑا بھاری کلیش ہو گیا اور دُور ہی سے مہا شبد کر کے رودن کرنے لگے اور جب پ
بھرت کا یہ بچار تھا کہ رام چندر سے ایسے بچن کہون کہ رامچندر تُرنت پرسن ہو جاوین پرنتو مُنھ سے
بولا نہین جاتا تھا تب دھیرتا کو دھارن کر کے بھرت کہنے لگے کہ ہائے جو رام چندر اُتّم اُتّم
منتریون کے ساتھ سبھا مین بیٹھتے رہے وہی رام چندر چیر بستر دھارن کر کے بیٹھے ہین
اور جس رام چندر کی مستک پر پھول بھاری ہو جاتا تھا وہی رام چندر یہ جٹا کا مکٹ کیسے سہتے
ہین اور جس رام چندر کے سر پر مین چندن و سگندہ لگایا جاتا تھا سو اسی رام چندر کے سر بانگ
مین دھوری لپٹی ہوئی ہے میرے جینے کو بار بار دھکار ہے یہ سب بلاپ کرتے ہوئے بھرت
رام چندر کے چرن پر گر پڑے اور جب پ بھرت تو بیا کُلتا سے اپنے بچار مین تو رام چندر
کے چرن پر گر پڑے پرنتو رام چندر دو دیکھے اور بھرت نے ڈنڈا کار ہو کر چاہا کہ رام چندر کا
چرن پکڑ لون پرنتو ہاتھ مین نہ آیا تب پھر اُٹھ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر کہان ہو اور دیکھا
کہ رام چندر دُور ہین تو پھر دوڑ کے رام چندر کے چرن پر گر پڑے اور رودن کرنے اور رامچندر
بھی رودن کرنے لگے اور کسی کے مُنھ سے کچھ بات نہین نکلتی تھی اور سومنتر اور شترگھن
دُکھا وہی رام چندر کے چرن پر گر پڑے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب یہ چارون

بھائی دوڑ دوڑ کے ملنے لگے اُس سمے مُنشون کو کون کہے پسو اور پنچھیون کے نیتر سے جل گرنے لگا۔

ننانوے سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت تو رام چندر کے شوک سے یونہین دُربل ہو گئے تھے اور دور
راستہ کے تھکے ہوئے تھے اسلیے رام چندر اپنے ہاتھ سے بھرت کے سر کی ڈھوری پونچھنے لگے
اور اُٹھا کے اپنے انگ مین لگا لیا اور کُشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے بھرت پتا جی کہان ہین اور میرے
بچار مین یہ آتا ہے کہ جو کدا چت پتا جی موجود ہوتے تو تم اُنکی سیوا چھوڑ کے یہان نہین آتے اور تم
کیکئی کے پتر سے بہت دن پر آئے ہو اور تم راج کے جوگ ہو یا پتا جی کی آگیا سے یہان چلے آئے ہو بالمیک
جی کا بچن ہے کہ رام چندر یہ سب کہ کے بھرت کے بہلانے کے لیے اور سنسار کے اُدھار
کے واسطے راج نیت کے اُپدیش کرنے لگے کہ ہے بھرت راج تو سیانے کو ہونا چاہیے
اور تم ابھی بالک ہو سو راج نشٹ تو نہین ہو گیا ہے اور راجہ دسرتھ کُشل سے ہین اور میرے
کُل کے آچارج جو بشسٹ جی ہین اُنکی پوجن وستکار کرتے ہو جو کوئی اپنے کُل کے آچارج کا جو راجہ
ستکار نہین کرتا تو راج اُسکا نشٹ ہو جاتا ہے اور ماتا کوشلیا و سومترا و کیکئی کی سیوا کرتے
ہو یا نہین اور ایسا نہین کرنے سے راج اُسکا نہین رہتا اور بشسٹ جی کے پتر جو بید کے پڑھنے
والے ہین اُنکا ستکار کرتے ہو یا نہین اور یہ لوگ ہون کی بدھی کو بتلاتے ہین یا نہین اور
مندرون مین جو دیوتا لوگ استھاپت ہین اُنکی پوجا کرتے ہو یا نہین اور متر لوگون کا اور
گرو و بید لوگون کا و برہمنون کا پوجا وستکار کرتے ہو یا نہین اور شستر ودیا کی مرمت و برچھا
کرتے ہو یا نہین اور سود ھنا جو بدیا گرو ہین کُشل سے ہین اور جو لوگ شاستر کے جاننے
والے ہین اُنکو منتری بنایا ہے یا نہین کیونکہ بِدوان منتری کے نہین رہنے سے راج نشٹ ہو جاتا
ہے اور جو بہت سین کرتا ہے یہ وریدتا کا چنھ ہے اور راج اُسکا نشٹ ہو جاتا ہے سو تم بہت سین تو
نہین کرتے ہو اور راتری سمے جب دو مہورت رات باقی رہے جو یہ دیو کال ہے اس کال مین سین
کرنا نشیدھ ہے اس کال مین پرمیشر کا چنتون و دھیان کرنا چاہیے سو تم ایسا ہی کرتے ہو یا نہین
اور جو کوئی کاریہ ہو اُسکو کیول اپنے ہی بچار سے یا ایک منتری کی راے لیکر نہین کرنا چاہیے
کنتو پانچ سات پُرش منتریون کی منتر و سمتی سے کاریہ کرنا اُچت ہے اور بہت لوگون سے
بھی منتر لینا نہین چاہیے اسلیے کہ وہ پھیل جاتا ہے تو راج مین ارگھن ہوتا ہے سو تم اسی سے

انوسار چلتے ہو یا نہیں اور اپنی کیرتی و پرشارتھ کی پرشنسا اپنے مُنھ سے نہیں کرنا چاہیے جو پُرش
ایسا کرتا ہے اُسکی کیرتی اور پُرشارتھ سب چھین ہو جاتی ہے سو تم ایسا نہیں کرتے ہو اور جو لوگ نیچ کل
اور مُورکھ کا آدر کرتے ہیں اور اُتّم کل و پنڈت لوگوں کو نرادر کرتے ہیں اُنکا راج نہیں رہتا ہے
سو تم نیچ کُل اور مُورکھ کا آدر کرتے اور اُتّم کُل اور پنڈتوں کا آدر وستکار کرتے ہو یا نہیں اسلیے
کہ پنڈت لوگ سمارگ اور دھرم کا اُپدیش کرتے ہیں اور جو مُورکھ پُرش ہزار دن ہوں تو اُنسے
لوک اور پرلوک دونوں نشٹ ہوتا ہے جو پنڈت ایک ہو تو ہزار دن کو اُپدیش کرکے سمارگ میں
پرورتی کر دیتا ہے اور سبھا ایک ہو جاتا ہے اور منتری رہنے کا راجہ کو اہنکار نہیں کرنا چاہیے
کہ میرے راج میں بہت منتری ہیں کیونکہ جو بہت منتری ہوں اور ودّوان اور بُدّھمان نہ ہوں
تو وہ راج تھوڑے ہی کال میں نشٹ ہو جاتا ہے اور جو منتری تھوڑے رہیں اور بُدّھمان و
ودّوان ہوں تو راج کی بڑھتی ہوتی ہے اور منتری اُنھیں لوگوں کو بنانا چاہیے جنکے کل سے
سدا کال منتری ہوتے آتے ہوں اور اسمین بُدّھمان و مُورکھ کا بچار کر لینا چاہیے اور جو پرجا
لوگوں سے کوئی اپرادھ ہو جاوے تو اُسکا ڈنڈ کرنا چاہیے پرنتو ایسا ڈنڈ نہ ہو کہ تھوڑے
اپرادھ میں بھاری ڈنڈ ہو جاوے جو ایک بار جس اپرادھ میں ڈنڈ ہو جاوے اور پھر اُسی
پرکار کا اپرادھ کرے تو پہلے ڈنڈ کے دوگن ڈنڈ کرنا چاہیے جو تیسری بار ہو تو بھاری ڈنڈ دینا
چاہیے اور بید ایسا نہیں رکھنا چاہیے کہ روگ کو بڑھا کر دھن کا ہرن کرے سو ایسے
بید کو جم لوک میں بھیج دینا چاہیے ارتھات پھانسی دیدینا چاہیے سو تم ایسا کرتے
ہو یا نہیں اور جو پُرش اپنے سوامی کا دروہ کرتا ہے اُسکا ڈنڈ کرتے ہو یا نہیں اور جو پُرش
اُتّم کُل ہوں اُنکو اُتّم کام دینا چاہیے اور جو پُرش نیچ کُل کے ہوں اُنکو نیچ دینا چاہیے
سو تم ایسا ہی کرتے ہو یا نہیں اور جس منتری اور پریوار کی یہ اکانچھا ہو کہ راجہ کا بدھ کرکے میں
راج کروں تو ایسے پُرشوں کا پران ڈنڈ اُچت ہے سو تم ایسا کرتے ہو یا نہیں اور سیناں
پت بہت بُدّھمان اور بلی اُتّم کُل کا رکھنا چاہیے اور ایسے سیناپت کے رہنے سے
راج کی بڑھتی ہوتی ہے تو تمنے ایسا ہی سیناپت رکھا ہے یا نہیں اور سپاہی سنگرام
لڑنے والے جو یودھا ساہس والا اور شور بیر اور جو سنگرام چڑھیا اور شستر ودیا بھی جانتا
ہو تمنے رکھا ہے یا نہیں اور راجہ لوگوں کو یہ اُچت ہے کہ سپاہی لوگوں کا ستکار بخشش
کرے کیونکہ راجہ کی رچھا کے لیے سپاہی لوگ اپنے پران کو تُچھ سمجھ کے سنگرام میں

پران گویا تیاگ کر دیتے ہین اور جو لوگ سینا کو بھوجن دیتے ہین اور ورماہہ بانٹتے ہین یہ لوگ بھی اُتّم
کُل کے ہون اور کرپن نہون اسلیے کہ جب یہ سمجھے دکال پر بھوجن و ورماہہ دیوینگے تو سپاہی لوگ
تن و من سے کارج کرینگے جو سمجھے اور کال پر بھوجن و ورماہہ نہ پاوینگے تو کرودھ کرینگے اور اس
سے راج نشٹ ہو جاتا ہے سو تم اسکا برتاو کرتے ہو یا نہین اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ
اپنے پروار کی پالن کرے اسلیے کہ جب کارج کٹھن پڑتا ہے تو پرواہی کے لوگ کام آتے
ہین ارتھات اپنا پران بھی دے سکتے ہین سو تم ایسا کرتے ہو یا نہین اور دوت ایسا رکھنا
چاہیے کہ بدھمان ہو اور کرپن نہو اور یہان کی وہان کی بات یہان نہ کہے سو تم ایسا ہی
دوت رکھتے ہو یا نہین اور راجون کے لیے اٹھارہ پرکار کے کرم تیرتھ کے ستھان ہین سو تم
ان اٹھارھوان تیرتھ کی سیون کرتے ہو یا نہین اور اٹھارھون تیرتھ یہ ہین ۔ منتری اُتّم کُل اور
پنڈت کو رکھنا چاہیے ۔ پروہت کی پوجن ۔ جوبراج کی پالن ۔ سیناپت کا ستکار ۔ دوار
پالون کا ستکار ۔ انتہ پور کی رچھا ۔ بھنڈاری کا ستکار ۔ آگیا کا چھا رتھ سنانے والا آگیا
کے انوسار جھا رتھ لکھنے والا ۔ راج دربار مین سوال جواب کرنے والا ۔ جوری بدھمان
اور ستیہ بچن سپاہیون کی تنخواہ دینے والا ایماندار ۔ راجہ کو پرشن کر کے جو درب
لیتے ہین ارتھات کبیشر آد ۔ جو نگر کی رچھا کرے ارتھات کوتوال ۔ سیناپت کے تکھیا
کاستکار ۔ پرجا لوگون سے محصول وصول کرنے والا ۔ ڈنڈ دینے والا ارتھات خلاصی ۔ کل بنانے
والے تکھیا اُتّم ۔ یہ اٹھارھون راجہ کے تیرتھ ہین اور ایک کام پر تین تین پرش کو رکھنا
چاہیے اور ان اٹھارھون تیرتھون کی سدا کال نگرانی کرنا چاہیے سو تم ایسا کرتے ہو یا
نہین اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ جس شتر کو اپنے راج سے باہر نکال دے پھر اُسکو بلانا اُچت
نہین ہے اور کداچت وہ شتر دھیرا کے راجہ سے رہنے کے لیے پرارتھنا کرے اور راجہ کو دیا ہو جاے
اور اُسکو دربل سمجھ کے رہنے کے لیے آگیا دے تو اُس راجہ کا راج آدشیہ نشٹ ہو جاے گا
کیونکہ شتر کو جب اوسر ملیگا تو اپنا بیر سادھے گا اور جو براہمن ادھرم کرتا اور بید و شاستر
نہ جانتا ہو اور اپنے کو بڑا پنڈت سمجھتا ہو تو راجہ کو اُسکا پوجن و ستکار اُچت نہین ہے سو تم
اسکا برتاو کرتے ہو یا نہین اور ناستک پرشون کی ڈنڈ کرتے ہو یا نہین ناستک دو پرکار
کے ہوتے ہین ایک وہ جو بید و شاستر کی نندا کرتے ہین دوسرے وہ کہ جو پہ بید و شاستر
تو جانتے ہین پر تو اُسکے بر وہ سمجھتے ہین ارتھات اُسی کو الٹا پڑھا کر ارتھ کر دیتے ہین سو

ایسے برہمن کا تسکار تو نہین کرتے ہو اور راجدھانی پہ بیرون کی سینا رہنا چاہیے تو اجودھیا پوری
مین بیرو سینا اچھک راجدھانی کے لیے ہین یا نہین اور اجودھیا پوری کا نام دوسری راجدھانیون
کی طرح سے سِدھیا (सिद्धया) نہین رکھا گیا ہے اجودھیا کا ارتھ یہ ہے کہ اُیُدھ ارتھات کسی راجہ نے اجودھیا
کے راجہ سے جُدھ کر کے جے (जय) نہین پایا ہے اور راجہ کے یہان سنگرام کے لیے سداکال سینا
موجود رہنا چاہیے اور ہستی و گھوڑے اور شستر بھی سداکال رہنا چاہیے اور چارون برن کو
اپنے اپنے دھرم پر آستھت رکھنا چاہیے سو تم ایسا کرتے ہو یا نہین اور راجہ کا دھرم یہ ہی کہ انیک
محلات بنوا کر بدّھمان پنڈت کو رکھنا اور شستر گرہ راجدھانی سے الگ بنوانا چاہیے اور دیوتون
کا مندر (मन्दिर) گرہ گرہ پر رہنا چاہیے اور باولی اور کنوان انیک بنوانا چاہیے سو تمنے ایسا کیا ہے
یا نہین اور جس استھان پر استری و پرش کرڑا و بہار کرتے ہون اُس استھان پر جانا اُچت
نہین ہے اور اپنے سیما (सीमा) ارتھات راج کے سرحد کا سدا خیال رکھنا چاہیے اور اپنے راج مین
ادھرما اور ادھرم نہ ہونے دے اور دیس دو پرکار کے ہوتے ہین ایک وہ دیس جہان
کیول جل کی برشت سے کھیتی (कृषी) ہوتی ہے اور دوسرا وہ دیس جہان کنوان و ندی (नदी) و باولی و نہر کے
جل سے کھیتی ہوتی ہے تو جہان بے پتیا ان دیس ہے وہان کے راجہ کو اُچت ہے کہ باولی و
کنوان و نہر بنوا دے اور بیوپاری اور سوداگرون کی رچھا کرنا چاہیے سو تم اسکا برتاؤ کرتے
ہو یا نہین اور جس استری کو پت و پتر و ماتا و پتا و بھائی نہ ہو ارتھات بے وارث کی ہو اور
اندھا اندھے اور لنگڑے لولے و گونگے ارتھات جو ادّم (उद्यम) نہ کر سکتے ہون اور اشکت
ہون وہ راجہ کے پتر کے سمان ہین ان سبھون کی پالن کرنا اُچت ہی اور استریون کا بسواس
نہ کرنا۔ اور راجہ کو بیسوا (वेश्या) کی کیرتن و گان مین چت لگانا اُچت (उचित) نہین ہے اور راجہ کا یہ دھرم ہے
کہ روز روز پراتھ کال نتیہ کریا کر کے اور بستر و بھوشن سے بھوشت ہو کر سبھا مین بیٹھے اور اپنی
راجدھانی مین پھر پھر کے سب دھرم و ادھرم کو دیکھتا رہے اور جو راجا کو کہین جانا ہو تو
اپنے پرجا لوگون کو پہلے سے جتا دے کہ رسد کے لیے کلیش نہ ہو اور روز روز گڑھ (गाह) ارتھات
قلعہ کو دیکھا کرے اور برابر اُسکی مرمت کرتا رہے اور یہ بھی دیکھتا رہے کہ شستر
کتنا ہے اور کتنا تیار ہونا چاہیے یا کچھ شستر نبوانے کا پرجن ہے یا نہین اور راجہ کو یہ
بھی اُچت ہے کہ دھن کی رچھا کرے اور اندازے سے پرجن و رب کی ہانی نہ ہونے
پاوے اور سوپاتر (सुपात्र) کو دھن دینا چاہیے اور شبھ کرم مین خرچ کرنا چاہیے کو کرم و کومارگ مین

دھن کو نہ کھو دیوے اور خرچ واجب یہ ہین۔ دیوتا کی پوجن مین۔ پتر کے سرادھ کرم مین۔ بھوجن و دان برہمن مین۔ سیجن و پروار کے پالن۔ سنگرام مین۔ اور کداچت کوئی دھنی پرجا راجہ کی سبھا مین اپنے دُکھ کے نوارن کے لیے آجاوے تو راجہ کو یہ اُچت نہین ہے کہ اُسکے دھن کے لوبھ سے اُسکو اپوادہ لگا کر دھن اسکا ہرن کرلیوے اور جو راجہ ایسا کرتا ہے راج اُسکا نشٹ ہوجاتا ہے اور جو کداچت کوئی چور چوری کا مال رکھے اور اُسکے دھن کے لوبھ سے اُس چور کی راجہ ڈنڈ نہ کرے اور اُسکو چھوڑ دے تو راج اُسکا نشٹ ہو جاتا ہے اور جو کوئی پرجا دریدر کوئی پرجا دھنی ہو اور دونون آپسمین کسی بستو کے لیے جھگڑا کرین اور راجہ سے اپنی بھلائی چاہے تو راجہ کو اُچت ہے کہ دونون کو برابر سمجھے ایسا نہ کرے کہ دھن کے لوبھ سے نردھنی کی بے اپرادھ ڈنڈ کر دے جو راجہ ایسا کرتا ہے اُسکا راج نہین رہتا اور نرک مین باس کرتا ہے اور جے بوند اُس اپرادھی کے نیتر سے جل گرتا ہے اتنا ہی پاپ اُس راجہ کو ہوتا ہے اور نربنس ہو کر اُسکے پروار کا ناس ہو جاتا ہے اور دیوتا و گئورشی و سادھو و بسشٹ لوگون کو جب دیکھے تب مستک دینا چاہیے اور گرہست کا یہ دھرم ہے کہ دان و پُنیہ کرے پرنتو اتنا دان نہ کر دے کہ استری و پتر و بھائی و پروار ارتھات جتنے اُسکے آشرت ہون بھوکھون مرنے لگین اور مہا کشٹ مین پڑجائین ارتھات دان و پُنیہ بھی سمان چاہیے اور دھن پا کے اپنے پروار اور آشرت لوگون کو نہ کھلاوے اور دھرم نہ کرے اور ابھیاگت کو نہ کھلاوے اور بیسوا کو دے کر دھن کھو دیوے تو وہ نشٹ ہو جاتا ہے اور یہ اُچت ہے کہ روز روز سُبودھ پنڈت سے پرمیشر کا جس اور لیلا سرون اور پاٹ کیا کرے سو ہے بھرت یہ سب کرتے ہو یا نہین اور جن کرمون سے راج نشٹ ہو جاتا ہے وہ یہ ہین۔ گرو سے بیر و دوہ۔ کرودھ کسی کاج مین چت کو نہ لگانا۔ جلدی کے کاج مین دیر کرنا۔ آلس کرنا۔ اندریون کو اپنے بس مین نہ رکھنا اپنا ہی سوارتھ۔ پرلوک سے بے پرواہی مورکھ کو منتری بنانا۔ کسی گپت منتر کو پرگٹ کر دینا۔ اشبھ کرم کرنا۔ کسی استھان پر بے پرو جن کا جانا۔ اور ان بس پرکار کے منش سے منترائی نہین کرنا چاہیے وہ یہ ہین۔ بالک سے بیر و دوہ روگی۔ کو ذاتی۔ کادر۔ کادر کے ساتھی سے۔ لوبھی کے مترسے۔ اُداسی۔ لستی جسکا چت چلائمان ہو۔ دیوتا و برہمن کی نندا کرنے والے دریدر۔ جو پرش کوئی اُدم نہ کرے اور اپنے بھاگ کے بھروسے رہے۔ وہ بکچھ ولبشر ہین۔ جو پرش اپنے سے

آپ کو اُتّم سمجھتا ہے - جسکا چت چنچل ہو - اشٹدہ دیس کے رہنے والے جسکے شتر بہت ہوں - جو معلوم
ہو جاے کہ یہ پُرش تھوڑے ہی دن تک جیتا رہیگا - جو پُرش اپنے بال بچّے کی پالن نہ کرے
سو ہے بھرت ایسے پُرشوں کی سنگت تو نہیں رکھتے ہو اور دوش پر کار کی (वस्तु) بستو کو گرہن کرتا
اور نہ بھی گرہن کرنا چاہیے سو وہ دسو یہ ہیں - (शृंगार) سرنگار ہر دم نشدّہ ہے کنتو کسی کسی کام مین
اور (पासे) پانسے کا کھیلنا سدا کال نشدّہ ہے (किन्तु) کنتو کبھی کبھی - اور دن کا سین کرنا کنتو راتری
کال مین آدھی رات کو - اور (कलंक) کلنگ کا لگانا نشدّہ ہے اور اُچت بھی ہے پرنتو منتر کی تاڑنا
کے لیے اور سدا کال رت کرنا نشدّہ ہے کیول پتر کے ہتو اُچت ہے اور (नाच) ناچ اور باجا
بجانا سدا کا نشدّہ ہے پرنتو اُتسو کے سمے مین اُچت ہے - اور بے پروجن کہین جانا انوچت
ہے - پروجن سے اُچت ہے - اور کرودہ نشدّہ ہے پرنتو جدّہ کے سمے اُچت ہے اور جھوٹھ
بولنا نشدّہ ہے پرنتو جدّہ کے سمے اُچت ہے - اور جھوٹھ بولنا نشدّہ ہے پرنتو کسی کے پران
کی رچھا کے لیے نشدّہ نہین ہے اور اپنی استری سے بر وہ نشدّہ ہے پرنتو تاڑنا کے
لیے اُچت ہے سو ہے بھرت اس دھرم پر استھت رہتے ہو یا نہین اور پانچ استھان
پر قلعہ بنانا چاہیے جل کے تٹ پر - پربت کے (निकट) نکٹ جہان گرہ نہ ہون - جہان کھیتی نہ ہوتی
ہو - جہان (तृण) ترن بہت ہو - سو تمنے ایسا ہی برتاؤ کیا ہے یا نہین اور راجہ کا یہ دھرم
ہے کہ پہلے (शत्रु) شتر کو سمجھا دینا کہ تمھارے راج مین پرجا لوگون کو کلیش ہوتا ہے تم ہکو
سپرد کر دو یا جدّہ کرو جو کداچت اس سے نہ مانے تو کچھ درب دینا چاہیے جو اس سے
بھی نہ مانے تو (मित्र) متر اور اُسکے پروار سے (भेद) بھید لگا کر توڑ پھوڑ کرکے راج پر دخل کر لینا چاہیے
سو ہے بھرت ان چارون (वर्ग) برگ پر استھت رہتے ہو یا نہین اور راجہ کا دھرم ہے
کہ جو سوامی اپنے داس پر دیا نہ رکھے یا داس اپنے سوامی کی آگیا پرتت پر نہ رہے
تو اُسکا ڈنڈ کرنا چاہیے اور پرجا کے چت کو دیکھتا رہے کہ پرسنّ ہے یا نہین - اور سنگرام
کا استھان دیکھتا رہے اور بھنڈارے کی خبرداری اور سینا کی نگرانی کرتا رہے -
اور سب سے نمرتائی رکھنا اُچت ہے سو ہے بھرت ان ساتون برگ پر استھت ہو
یا نہین اور کرودہ سے (अष्ट) اشٹ برگ کی اوتپتی ہوتی ہے - کرودہ - درودہ - ہنسا
بالی - ڈنڈ - کٹھور بچن - لوبھ - مُوہ - سرپر ڈنڈ - سو ہے بھرت ان آٹھون برگ سے
بچا رکھتے ہو یا نہین اور کسی کال مین جدّہ کے پیچھے شانتی نہ لینا کہ بہت ہو چکا کنتو پربھوتائی

برودھی کا اُپاے کرتا رہے اور جبتک جُدّہ کرنے کی سامرتھ ہو تبھی تک جُدّہ کرے کداچت کچھ پراکرم کم ہو جاوے تو گھبراکے بھاگ نہ جانا چاہیے اُسکو اُچت ہے کہ جپ وتپ (तप जाप) دوان دیگ کرے کہ پر بھوتائی کی بھر پر ودھی ہو جاے اور تین پرکار کی بڑیا ہوتی ہے ایک کرم کانڈ اور دوسرا دھرم نیت اور تیسرے سو کچھ بڑیا سو یہ تینون بڑیا تم جانتے ہو یا نہیں اور چھ پرکار کی راج نیت ہیں ایک یہ کہ میل کرنا اور بگاڑنا اور بڑھنا اور ٹھہرجانا اور بھید لگانا اور اندری جیت رہنا سو اُس چھ برگ پر استھت ہو یا نہیں اور شترو سے سدا کال ہوشیار رہنا جو کوئی شترو یہ کہے کہ مین بہت کلیشت ہون تب اُسکا بسواس نہ کرنا کیونکہ جل اگنی مین گرم بھی ہو جاے تب بھی اگنی کو شانت کر دیتا ہے اور یہ راجہ کو اُچت ہے کہ اپنے شترو کا برتانت دیکھتا رہے کہ کون اُپاے کرتا ہے ارتھات اگنی کی اُپاشنا کرتا ہے جس سے کہ جل جاتا ہے اتھوا کسی دوسرے دیوتا کی اُپاشنا تو نہین کر رہا ہے جسکے کوپ (कोप) سے راج نشٹ ہو جاے یا کوئی بُرا انشٹھان تو نہین کرتا ہے کہ جس سے کوئی روگ (रोग) ہو جاے اور اپنے دوتون کی بھی خبرداری رکھنا چاہیے کہ اچھا کام کرتا ہے یا نہین اور چوروں کی نگہبانی رکھنا اور سنگرام مین پردار کے لوگون کو آگے رکھنا چاہیے اور اپر لوگون کو پیچھے رکھنا چاہیے اور اپنے دیس کے منشون کو سنتوش کر رکھنا چاہیے کیونکہ اپر دیس کے پرش سنگرام سے بھاگ جاتے ہین سو تم اسکا برتاؤ کرتے ہو یا نہین اور اپنے راج بھر مین سدا کال بھرمن کرنا چاہیے اور ادھرمی کو ڈنڈ اور اُتم منشون سے پریتی اور میل رکھتے ہو یا نہین اور جب کوئی منتر ٹھہرانا ہو تو چار پرش سے زیادہ اور تین پرش سے کم منتری نہ ہون اور پہلے ایک ایک سے منتر الگ لینا چاہیے جب سب کسی کی راے ایک ہو جاوے تو اسی کے انوسار کارج کرنا چاہیے جو سب کی سمتی نہ ہو تو وچار اور کے ساتھ شاستر ارتھ کرکے سدہ کر لینا چاہیے تم ایسا ہی کرتے ہو اور بید و شاستر دیکھا کرتے ہو یا نہین اور سدا کال پرمیشر اور دھرم ختبون کرتے رہنا چاہیے کہ آریو واسے اور ارتھ و دھرم و کامنا کی بردھی ہووے اور جسکے اتنی سامرتھائی نہ ہو کہ سب شاستر دیکھکے کارج کرین تو جو سناتن (सनातन) سے کُل مین ہوتا ہو اُسی پرکار سے کارج کرے اور راجہ کو یہ اُچت ہے کہ پہلے اپنے سنبندھی (सम्बन्धी) و متر (मित्र) اور پردار کو بھوجن کرائے تب پیچھے آپ بھوجن کرے رام چندر کا بچن ہے کہ ہے بھرت یہ راج دھرم جو اُوپر کہہ گیا ہون راجہ پر ختم ہے جو کوئی ان دھرمون کا برتاؤ کرتا ہے تو راجہ بھی نہ ہو تو وہ راجہ ہو جاتا ہے اور سریر تیاگ ہو جانے پر سُرگ لوک کو پراپت ہوتا ہے۔

ایک سو سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر یہ سب بھرت کو سمجھا کے اور راجہ دسرتھ کا مرنا بھولوا کے پھر کُشل منگل پوچھنے لگے کہ ہے بھرت تم کس کارن سے یہ تن لبستر دھارن کر کے بن مین آئے ہو جب بھرت یہ سن گئے تو من مین اپنے بچار کرنے لگے کہ رام چندر کو پتا کا مرنا اب تک معلوم نہین ہوا تب بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر پتا جی بڑے کشٹ مین ہوکر سرگ لوک کو چلے گئے اور آپ کے شوک سے پیڑت ہو گئے تھے اور کیکئی کے بسی ہوکر بڑا بھاری ادھرم کر دیا اور کیکئی دُشٹ سرُوپنی کے ادھرم سے میرے جس کی ہانی ہوگئی اور کیکئی کو اس ادھرم کا پھل تتکال तत्काल ہی یہ ملگیا کہ بدھوا विधवा ہوگئی ہے رام چندر مین کچھ نہین جانتا اور میرا کچھ دوش نہین ہے کیکئی پاپ سرُوپنی گھور نرک مین جاویگی آپ میرے پر اَرتھنا کو انگیکار کیجیے اور اسی چھن راج کو انگیکار کیجیے اور ماتا لوگ بھی پیچھے سے آتی ہین اور راجہ دسرتھ کے سُرگ جانے سے پرتھوی पृथ्वी بدھوا ہوگئی ہے جب آپ پرتھوی पृथ्वी پت ہونگے تو البتہ پرتھوی سدھوا ہوجاے گی اور جس طرح سے سرد کال کے چندرمان سے آکاش کی شوبھا ہوتی ہے اُسی طرح آپ کے راج ہونے سے پرتھوی पृथ्वी شوبھت शोभित ہوجاے گی اور آپ نے تو اِسی چھن کہا ہے کہ جو سناتن سے کُل مین ہوتا آتا ہے اُسی دھرم پر استھت رہنا چاہیے اسلیے مین بھی کہتا ہون کہ آپ کا بچن ستیہ सत्य ہو کیونکہ ہمارے کُل کا سدا بچار یہی ہے کہ جیٹھہ پتر کو راج ہوتا آتا ہے تو آپ کو بھی راج کو انگیکار کرنا اُچت ہی
بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کہ کے بھرت رودن کرنے لگے اور رام چندر کے چرن پر گر پڑے اور رام چندر نے بھرت کو اپنے انگ مین لگا لیا اور سمجھانے لگے کہ ہے بھرت تم بڑے دھرماتما ن اور جس والے ہو تمکو کوئی دوکھ दोष نہین ہے اور تم ماتا کیکئی کی مذمت کرو اور کچھ دُربچن مت کہو اور تم تو بڑے دھرماتما ن ہو بچار کرو کہ پتا سب سے سرشٹ ہوتے اور استری و پتر کو اُچت ہے کہ جو پتا آگیا دیوے اسکو انگیکار کر لینا چاہیے سو ہمکو تو پتا و ماتا دونون کی آگیا ہوگئی کہ بھرت کو راج اور ہمکو بن ہو تو جس طرح سے مین پتا و ماتا کے بچن پالن کرنے لیے بن کو چلا آیا ہون اُسیطرح سے تم بھی پتا و ماتا کے بچن انگیکار کر کے راج کرو کیونکہ ایک تو راجہ دسرتھ پتا اور دوسرے راجہ تو راجہ کسی ذات کا ہو جب پرجا لوگون کو جو کچھ آگیا دیوے اوشیہ اسکی پالن اُچت ہے اور راجہ دسرتھ نے بہت سے منشون کے سامنے آگیا دی تھی سو تم بھی پتا کے بچن کو پالن کرو اور

پُتر کا یہی دھرم ہے پتا کے بچن کو اُلنگھن کرنا اُچت نہین ہے کیونکہ دیکھو ہے بھرت ہم لوگون کے پتا دوسرے پُرشون کے پتا ایسے نہین تھے ہم لوگون کے پتا کی اُپمان اِندر کی دیجاتی تھی اور شاستر مین بھی یہ لکھا ہے کہ پتا جو کچھ آگیا دیوے اُسکو انگیکار کرلینا اُچت ہے۔

ایک سَو ایک سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب سُنکے بھرت رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے سوامی مین راجہ نہین ہون مین تو مہاپاپی اور ادھرمی ہون تو راج تو دھرماتما کو اُچت ہے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ چھوٹا بھائی بڑے بھائی کا داس ہے سو ہے رام چندر آپ یہ تو بتلائیے کہ میرے کُل مین جیٹھہ پُتر کے ہوتے ہوئے کس راجہ نے چھوٹے پُتر کو راج دیا ہے سو آپ چلکر راج کیجئے اور جو کدا چت آپ یہ سمجھتے ہون کہ مین تپسیا ہی کرونگا اور تپسیا سے اُتم پھل ملتا ہے تو یہ ستیہ ہے اور پرنتو راجہ لوگ بھی دیوتون مین گنے جاتے ہین اور راجہ لوگون کو تو راج ہی مکھیہ دھرم ہے اور تپسیا تو دوسرے پُرشون کو کرنا چاہیے یہ کہ کے بھرت بچار کرنے لگے کہ جب یہ سب مین کہ گیا پرنتو رامچندر نے پتا کے مرجانے اب تک سرونا کیا یا نہین یہ بچار کرکے پھر بھرت کہنے لگے کہ ہے رام چندر راجہ دسرتھ سرگ لوک کو چلے گئے اور کیول آپ کے اور سیتا کے شوک سے مرگئے اور مین نے اور شترہن نے پتا کا سرادھ کرم بھی کیا ہے اور آپ بھی ترپن و پنڈدان کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جو کدا چت کوئی یہ سندیہ کرے کہ ایک پُتر نے تو سرادھ کر دیا دوسرے پُتر کے کرنے کا کیا پرَیوجن ہے تو ترتیا جگ مین جتنے پُتر رہتے تھے سب پتر کرم کرتے تھے اور کلجگ مین ایک پُتر کے لیے لکھا ہے۔

ایک سَو دو سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے بجر کے لگنے سے کوئی برچھ گِر پڑتا ہو جاوے اسی طرح سے راجہ دسرتھ کا مرنا سُنکر رام چندر بسرت ہو گئے اور مورچھت ہو کر بھومی تل مین گر پڑے یہ دیکھ کے سب کوئی رُدن کرنے اور بھرت و شترہن رامچندر کے مکھہ مین پانی دینے لگے جب رامچندر کا مورچھا چھوٹ گیا تب رامچندر بلاپ کرنے لگے کہ ہم لوگون کو تو یہ آسرا تھا کہ چودہ برس کے بیتنے پر اجودھیا پوری مین چلکر پتا جی کا درشن کرینگے ہاے پتا اب ہم لوگون کا پالن کون کرے گا اور ہم لوگون سے پتا کی

کچھ سیوا نہ ہو سکی جو لوگون کے جنم لینے کو دھیکار ہے اور جس پتر سے پتا کی سیوا نہ ہوئی وہ پتر نہین ہے بھرت دھنے ہین کہ پتا کی سیوا اور سرادہ کیا ہے اب اجودھیا پوری اناتھ ہو گئی یہ بلاپ کر کے رامچندر جانکی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی راجہ دسرتھ سُرگ لوک کو چلے گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر رُودن کرنے لگے اُس سمے پشو پنچھی سب کے نیتر سے آنسو گرنے لگے اور بھائی لوگ رام چندر کو سمجھانے لگے کہ ہے رام چندر آپ سوچ کو تیاگ کر کے پتا کا سرادہ کیجیے تب رامچندر نے آگیا دی کہ سب کوئی مندا کنی ندی پر چلنے جاوینگے لچھمن نے انگودی و بیر کا پھل اور سب سامگری پتر کرم کی موجود کر دی اور راجہ رام چندر و سیتا اور دوسرے لوگ مندا کنی ندی پر چلے گئے اور ترپن کر کے تلانجلی دینے لگے اور رامچندر دکھن مُنتھ بیٹھ کے رُودن کرنے لگے اور پتر بھی سے ترپن کرنے لگے اور پنڈ دان کرنے لگے اور سب سرادھ کرم سماپت کر کے پھر اپنے استھان پر چلے آئے اور رام چندر بھرت و لچھمن کا ہاتھ اُٹھا ت دونون بھائی پکڑ کے رُودن کرنے لگے اور بھرت کی سینا ان جو چھ کوس پیچھے تھی اور چلی آتی تھی رُودن کا شبد سُنکے سب کوئی رُودن کرنے لگے اور دوڑ کے چلے اور بن جنتو سب بھاگنے لگے اور دوسرے دیس مین چلے گئے اور سب بن مین چارو دسا شبد سب بھر گئے اور رُودن سنکے منتھرا اور کیکئی کو دھیکار کرنے لگے اور سب کے سب رامچندر کے سمیپ مین پہونچ گئے اور رام چندر سب کو جتھا جوگ پرنام و آشرباد کرنے لگے اور اُس سمے رشی لوگ بھی اپنے استھان سے پہونچ گئے اور سب کوئی رام چندر کو رُودن کرتے دیکھکر رُونے لگے۔

ایک سو تین سرگ سماپت

بسشٹ جی جو پیچھے چھوٹ گئے تھے سب استریون کے سمیت پہونچ گئے مندا کنی ندی پر سومترا سے کہنے لگے کہ لچھمن رام چندر کے لیے جل اسی جگہ سے لیجاتے ہین جب سب کوئی ندی پار اُتر گئے تو کوشلیا نے دیکھا گنگا کی سامگری و پنڈ ا ندی کے تٹ پر پڑا ہے تب سومترا دے کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہے کہ رامچندر نے پتا کو پنڈ دان کیا ہے یہ دیکھکر کوشلیا سوچ کرنے لگین کہ جو راجہ دسرتھ سُندر سُندر پدارتھ بھوجن کرتے تھے اُنھین کو یہ انگودی و بیر کا پھل دیا گیا ہے میرا ہردے ٹکڑے ٹکڑے کیون نہین ہو جاتا یہ بلاپ کرتی کوشلیا رام چندر کے استھان پر پہونچ گئین اور رام چندر دُور ہی سے آتے ہوئے کوشلیا کو دیکھکر اور دوڑ کے چرن پر گر پڑے

بعد اسکے دوسری ماتا لوگون کے چرن پر بھی گرے اور سب ماتا لوگ رام چندر کے سر پر کی دھوری پونچھنے لگین اور لچھمن اور سیتا بھی سب کے چرن پر گر پڑے اور کوشلیا کہنے لگین کہ ہاے جانکی راجہ جنک کی پتری اور راجہ دسرتھ کی پتوہو رام چندر کی بھارجا ہو کر بن مین کلیش پاتی ہین پر آربدھ بڑی پربل ہوتی ہے جانکی تمھارا مکھ دیکھکر شوک روپی اگنی سے ہردے میرا جل رہا ہے اور جس سمے کوشلیا یہ بلاپ کرتی تھین اُس سمے رام چندر بشسٹ جی کے چرن پر گر پڑے اور آسن دیکر بٹھلایا اور جس طرح سے برسپت کے آنے سے اندر کی شوبھا ہو جاتی ہے اسیطرح سے بشسٹ جی کے آنے سے سبھا کی شوبھا ہو گئی اور بہت سے رشی لوگ اور دوسرے دیس کے جو لوگ آئے تھے سب کوئی جتھا لوگ بیٹھ گئے اور بھرت رام چندر کے سنکھ ہاتھ جوڑ کے بیٹھ گئے اور سبھا کے لوگ مون ہو گئے اور سب کوئی اپنے اپنے چت مین بچار کرتے رہے کہ دیکھا چاہیے شاستر آرتھ ہوتا ہے کیونکہ رام چندر کا یہ سنکلپ ہے کہ چودہ برس بن باس کرونگا اور لچھمن کا پرتگیا ہے کہ مین بن مین رہ کے رام چندر کی سیوا کرونگا اور بھرت کا یہ سنکلپ ہے کہ رام چندر کو راج دیکر اجودھیا پھیر لے جاؤنگا۔

ایک سو چار سرگ سماپت

یہ سب سوچ بچار کرتے ہوئے راتری بتیت ہو گئی اور پراتہ کال سب کوئی اپنی اپنی نیستہ کریا کرکے پھر سبھا مین بیٹھ گئے اور مون ہو گئے اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ دیر ہو گئی اور کسی کے منھ سے کوئی بات نہین نکلتی ہے تب سب کسی کی ابھپراے سمجھکر بھرت کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہماری ماتا کیکئی نے میرا بڑا بھاری اپکار کیا کہ راجہ دسرتھ سے بر آرتھنا کرکے مجکو راج دلوا دیا اور اب کیکئی کا چت شانت ہو گیا ہے سو وہ راج مین آپ کو سپرد کرتا ہون بھرت کے کہنے کی ابھپراے یہ ہے کہ اب ماتا و پتا دونون کے بچن پالن ہو گئے اور رام چندر کی بھی پرتگیا رہ گئی سو ہے رام چندر آپ راج کو انگیکار کیجیے ہماری سامرتھ راج کرنے کی نہین ہے کیونکہ جس طرح سے جل کی برشٹ سے بڑا بھاری سیت ٹوٹ جاے اور کوئی یہ چاہے کہ تھوڑی مٹی سے پھر باندھ دیوین تو یہ اسنبھو ہے ابھپراے یہ ہے کہ یہ راج بڑا بستار ہے اس راج کے رچھا کرنے کی سامرتھ تمھارے آپ ہی کو ہے جو گدہا چاہے گھوڑے کی چال چلین اور کوا چاہے کہ گرڑ کی گت سیکھ لیوین تو یہ اسنبھو ہے اسیطرح سے میری سامرتھ راج کرنے کی نہین ہے اور جو کداچت آپ کا بچار یہ ہو کہ راج کو تیاگ کرکے تپسیا ہی کرون تو یہ

اُچت نہین ہے اور دھرم شاستر کے برودہ ہے کیونکہ اِس سنسار مین جنم لینے کا یہی پھل اُتم ہے کہ دوسرون
کی پالن کرے اور جو دوسرے کے پالن کے آدھین (आधीन) رہتے ہین اُنکا جنم برتھا (बृथा) ہے سو ہے رامچندر
آپ ہملوگون کی پالن کیجیے جو ایسا نہ کرینگے تو یہ تپسیا آپ کو کچھ پھل نہین دیگی اور جس طرح سے کوئی
پرش پر تھوڑی کے اُدسر (ऊसर) کو کھود کے نکال دے اور دوسرے دوسرے دیس کی مٹی بڑے پریسرم
سے لاکر اُسمین بھر دیوے اور اندر کی بانگا کے اُتم اُتم برکچھ لگا دیوے اور بہت کال تک اُسکی
سیون و سینچن (सीवन) کر کے تیار کرے اور سب کسی کو یہ آسرا ہوجائے کہ بانگا پھلیگا اور ہملوگ بھوگ
کرینگے اور جب برکچھ سب پھلنے لگین اور کوئی دُشٹ پرش اُس بانگا کو کاٹ کے گرا دیوے
اور سب کسی کی آسا ٹوٹ جاوے اسیطرح سے راجہ دسرتھ و کوشلیا جو اُوسر روپی بنس ہین (वंशहीन)
تھے اور بڑے بڑے کشٹ سے اور جگیہ و تپ کر کے ایسے پتر ماتا و پتا کو پراپت ہوے اور آپ
کے جنم سے سب کسی کو آسرا ہوگیا کہ جب رامچندر جوبا اوستھا پاوینگے اور راج کرینگے تو ہملوگ
سکھ کرینگے اور کیکئی دُشٹ نے برکچھ روپی آپ کو کاٹ دیا اور تمات بن مین نکال دیا اور سب
کا منورتھ بھنگ ہوگیا آپ نے بھی نرپھل کر دیا ہے رامچندر آپ سب بھائیون مین سریشٹ
ہین اور ہملوگ آپ کے داس ہین تو آپ کو اُچت ہے کہ راج کو انگیکار کر کے پرجا لوگون کی
اور ہم سبھون کی پالن کیجیے اور جو کدا چت آپ یہ سمجھتے ہون کہ کسی کو پھول اور کسی کو پتے (पत्ती)
کی اکانچھا رہتی ہے تو ایسا نہین سمجھنا چاہیے کیونکہ سب کسی پھول ہی بھوگ کرنے کی اکانچھا
رہتی ہے اسیطرح سے پھل روپی آپ کا راج ہی ہونے کی اکانچھا ہے اور یہ راج شوبھرج کے ایسا
پرکاشت ہے آپ کے سوائے دوسرا کوئی اس راج کا تیج سورج روپی سہنے والا نہین ہے اور
جو کدا چت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ کیول آپ کے راج ہونے کی مجھی کو اکانچھا ہے تو آپ سب
کسی سے پوچھ لیجیے ونشٹھ و بسپو دیگھی دہستی و گھوڑے و جیبڑ و چتین جتنے جیو سنسار مین
ہین سب کو ابھلاش آپ کے راج ہونے کی ہے اور استریان سب بھی اسی کارن سے
رُودن کر رہی ہین یہ سب کہہ کے بھرت مون ہوگئے اور رامچندر یہ بات اور پریم بھرت کا دیکھکر
بچار کرنے لگے کہ اس سمے بڑی سبھا لگی ہے ایسی بات کہون کہ کوئی اُتر نہ کر سکے یہ بچار
کر کے رامچندر کہنے لگے کہ ہے بھرت پتا کے مرنے سے اور میرے بن کے آنے سے
اور کیکئی کے اپرادھ سے جو تم مہا کشٹ مین پڑ گئے ہو اور پورباسی لوگون کو بھی کلیش ہوگیا ہے
سو میرے بچار مین تو سب کسی کی بُدھی بھرشٹ ہوگئی ہے کیونکہ ایک ایشر اور دوسرا جیو ہے اور ایشر

بلوان اور جیو دربل ہوتا ہے اور ایشر سدا کال آنند روپ ہی اور جیو ہی کو دکھ اور سکھ دونون ہوا کرتا ہے اور جتنے جیو دھاری اس سنسار مین ہین سب کو دکھ اور سکھ ہوا کرتا ہے ارتھات جنم کا جنانتر کا جو کرم ہے وہی ایشر ہو کر اس سریر مین بیٹھا ہوا ہے اور وہی شبھ اشوبھ کا پھل دیتا ہے جس طرح سے کوئی گلے مین پھانسی لگا کر پشو کو جدھر چاہے پھرایا کرے اسیطرح سے کرم اس سریر کو جدھر چاہتا ہے گھمایا کرتا ہے اور اُسی پرآربدہ کے بل سے مجکو بن باس اور راجہ دسرتھ کو سُرگ اور تمکو راج اور کیکئی کو کلنک ہوا ہے اور اُسی پرآربدہ نے تمکو بھی پیڑت کر دیا ہے اسلیے سوچ کرنا اُچت نہین ہے اور کدا چت تمکو یہ سندیہ ہو کہ یہ سب اُوپادھی کیول کیکئی کے کارن سے ہوئی ہے تو کیکئی کا بھی کچھ دوش ہے یہ تو دیوتون کی پریرنا سے یہ سب ہوا ہے شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ جو اونچے کو جاتا ہے وہ اوشیہ نیچے کو گرتا ہے اور کسی سنجوگ سے سب کسی کا سنبندہ ہو گیا ہے پھر بیوگ ہو جاے گا ارتھات انت اسکا ناش ہے اور تم اسکو نشچے مت سمجھو کہ میرا ناش نہ ہوگا ایک دن اوشیہ سب کا ناش ہونے والا ہے نہ مین رہونگا اور نہ تم رہوگے اسلیے سوچ کرنا اُچت نہین ہے دیکھو جس طرح سے پکا ہوا پھل برکھ پر سے گر کے چُور چُور ہو جاتا ہے اُسیطرح سے کال پاکر یہ سریر نشٹ ہو جاتا ہے اور اس سنسار مین جتنے جیو پشو پکشی اور منشش ہین سب کو سُوچ اپنے کھانے پینے و سُونے کا رہتا ہے اور سب جیوون کا رکت و مانس اور استی ایک ہی پرکار کے ہوتے ہین پر تو منشش جونی مین جنم بڑے بھاگ سے ہوتا ہے اور منشش جو چیتن ہوتا ہے تو یہ بچار کرنا چاہیے کہ یہ سریر و سنسار مِتھیا ہے یا ستیہ ہے جس طرح سے انیک پرستھل و کاشٹھ و اینٹ سے گرہ کا رچنا کیا جاتا ہے اور پرانے ہو جانے سے نشٹ ہو جاتے ہین اسیطرح سے گرہ رُوپی یہ سریر کال کے تبیت ہونے پر نشٹ ہو جاتا ہے اور اُس سمے گرہ اور پریوار کے لوگ دھن دھان اور بھائی کوئی ساتھ نہین جاتا دیکھو یہ تو سب کوئی پرتچھ دیکھتا ہے کہ دن و راتری تبیت ہوتی چلی جاتی ہے ارتھات جو دن و راتری بیت جاتی ہے وہ پھر نہین آتی اور جس طرح سے شاستر مین جیدہ سپ لیکھ ہے کہ گنگا جل اور جمنا جل کے اشنان سے منوش سدھ ہو جاتا ہے پر تو وہی جل سدا کال نہین رہتا برابر بہتا چلا آتا ہے اور وہی جل پھر نہین آتا اسی طرح سے سنسار کے جیو چلے جاتے ہین اور یہ پھر نہین آتے اسلیے یہ بچار کرنا چاہیے کہ سب آواگون کرم ہی کراتا ہے دیکھو دن و راتری سب کسی کے ساتھ رہتی ہو اور یہ دن و راتری سوریج کے

کارن سے کہی جاتی ہے توجس طرح سے دن ٹیت ہوتا جاتا ہے اُسی کے ساتھ آریو وا بھی گھٹتی جاتی
ہے اور جس طرح سے گرمی رتیو مین جل سینہ سینہ سوکھتا جاتا ہے اُسیطرح سے یہ سریر بال
وجوبا وبردھ ہو کر نشٹ ہو جاتا ہے اور اسی طرح سے پُرکھا لوگ مرتے چلے گئے اور راجہ
دسرتھ بھی مرگئے مین بھی مرونگا اور تم بھی مروگے ہے بھرت تم یہ سوچ کیون نہین کرتے
کہ نہ مرین ماتا وپتا وپتر وبھائی وپروار واستری دیکھنے وکہنے وسُننے ماتر ہین پرنتو یہ سریر
اپنے ہی کو آپ پیارا ہوتا ہے انت اوستھا مین کسی کے ساتھ کوئی نہین جاتا جو کداچت
کوئی یہ چاہے کہ کسی دوسرے دیس مین جائینگے تو نہین مرینگے تو یہ آگیانتا اُسکی ہے کیونکہ مرتو سدا
کال ساتھ ساتھ رہا کرتی ہے جب کال آجاویگا تب ہی مارے گی سو جب تک پرمیشر کے
چرنن مین یہ جیو لین نہ ہو جاے گا ارتھات سو کچھ نہ ہو جاے تب تک جینا و مرنا نہین چھوٹ
سکتا اور سنسار کے لوگ یہ جو انیک کو ترک کیا کرتے ہین کہ یئن اور یہ بستو میرا ہے یہ سب
اگیانتا ہے کیونکہ یہ تو سب کوئی آنکھ سے دیکھ رہا ہے کہ بالک اور جوبا و بردھ ہو کر یہ سریر
گل جاتا ہے اور یہ سریر کا چرم سوکھ جاتا ہے اور یہ سب مرنیکے چنہ ہین دیکھو سنسار کے لوگ
تو مرتے چلے جاتے ہین اور سُوریج کے کارن سے دن اور راتری کی گنتی ہو جاتی ہے اور جب
سُوریج کی اودے ہوتی ہے تو سنسار کے لوگ آنند ہوتے ہین کہ پرات ہوا اور یہ نہین سمجھتے کہ سُوریج
آریو وا کو نشٹ کرتے جاتے ہین اور سدا کال یہ اکانچھا بنی ہی رہتی ہے کہ کب پرات ہوگا اور
کب راتری ہووے گی اور کب بسنت رتیو آوے گی اور کب سرد کال آوے گا اور کب
سسر رتیو آوے گی اور کتنا ہی کال در تیو ہنیت ہوتی جاتی ہین اور آیوربل گھٹتی جاتی ہے
پرنتو کوئی بچار نہین کرتا ہے جب دن اور راتری اپنا ساتھ چھوڑ دیتی ہے تو دوسرا کون ساتھ
دے سکتا ہے سو ہے بھرت تم دھنی ہو اور استری و ماتا وپتا وبھائی کا کچھ سوچ مت کرو
کیونکہ جب کسی کی سامرتھ نہین ہے تو مین کس طرح سے کہون کہ راج کرونگا اور اجودھیا
پوری کو چلونگا جو کداچت تم یہ کہو کہ سنسار کے لوگ پُتر و بھائی و پریوار کے لیے مرنے
پر کیون روتے ہین تو کارن یہ ہے کہ وہ مرودے نہین ہین کنتو گنوار مکار ہے یہ کہتے ہین کہ
مین بھی آتا ہون رودن کرنا کوئی بستو نہین ہے تم اچھی طرح سے بچار کر دیکھو کہ کئی پُشت میری
اور تمھاری ہنیت ہوگئی وہ پُرکھا لوگ کہان ہین جب یہ سب پرتکھ دیکھتے ہو تو پھر
کسواسطے سوچ مین پڑے ہوئے ہو کہ پتا مر گئے اور رام چندر بن کو چلے گئے دیکھو

جس طرح سے ندی کا جل بہتا چلا آتا ہے اُسی طرح سے اوستھا گھٹتی جاتی ہے اور جو پرش اپنے مرنے
کا سوچ نہین کرتے وہ گیانی ہین سوچ تو اُس بستو کا کرنا چاہیے جو مرنے پر بھی جیتا (जीता) رہے ار تھات
کیرتی اور جس (यश) نہین مرتا تم دیکھو کہ راجہ دسرتھ جدب مر گئے تو کیا ہوا تو جس اور کیرتی اُنکی جیتی ہی ہونگی
جو کدا چت راجہ دسرتھ کچھ ادھرم کیے ہوتے تو اُنکو کون جانتا اور پتا جی تو بہت برد ھ ہو گئے
تھے اور دیوتا ہو کر سرگ لوک مین براجمان ہین اور تم تو شاستر بھی جانتے ہو اور شاستر جاننے کا
یہی پھل ہے کہ بچار کرے اور بپت (विपरीत) کال مین دھیرتا دھارن کرنا اُچت ہے اور پُدھمان کا یہی لچھن
بھی ہے کہ دُکھ و سُکھ کو سمجھ جانے سو ہے بھرت تم اجودھیا پوری مین جا کر راج کرو اور پرجا
کی رچھا کرو اور پتا کے بچن کا اُلنگھن کرنا بہت انوچت ہے تم اچھی طرح سے بچار کیون نہین کرتے
دیکھو کہ ماتا و پتا نے کیسے کیسے کشٹ سہہ کے ہم لوگون کے سریر کا پالن کیا ہے اور جب
ہم لوگون سے کیول بچن کی پالن نہ ہو سکے تو ایسے پتر کے جنم لینے سے ماتا و پتا کو کون
پھل ملا ہے بھرت تم چھتری ہو تو چھتری رُوپی کام (सोम मद) کرودھ و مد و لوبھ کو جیت لو ہے بھرت
تم دیکھو کہ راجہ دسرتھ جی ایسے دھرماتما کہ میرے ایسے اور تمھارے ایسے پتر دون کو تیاگ
کر دیا اور اپنے سریر کو بھی تیاگ کر دیا اور اپنے دھرم کو تیاگ نہین کیا اسلیے تم سوچ کو
تیاگ کر کے آنند سے راج کرو۔

ایک سو پانچ سرگ سماپت

بالمیکی جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر کے مکھ سے یہ سب باتین بھرت سُن گئے تب بھرت
کہنے لگے کہ ہے رام چندر کام و کرودھ و مد و لوبھ ایسے شترونکو تو جیتنے والے کیول آپ ہی ہین
دوسرا کوئی اس سنسار مین جیتنے والا نہین ہے اور جتنے رشی اور سریشٹ لوگ ہین یہی کہتے ہین کہ
جسکو اکا نچھا دھرماتما ہونے کی ہو وہ رام چندر کی برتی (वृत्ती) کو گرہن کرے اور آپ نے یہ جو کہا ہے
کہ دُکھ و سُکھ کو برابر سمجھنا چاہیے اور جینا و مرنا کوئی بستو نہین ہے سو آپ ہمکو یہ بتلا دیجیے
کہ جیسی بدھی آپ کی ہے جو سب کی بدھی ایسی ہی ہو جاتی تو یہ سرشٹی کیسو اسطے رہتی
سنسار کے بندھن سے سب کوئی چھوٹ جاتے ہے رام چندر آپ اچھی طرح سے
بچار کیجیے کہ آپ کا جس اور پرتاپ بید (वेद) و شاستر مین پرسدھ ہے کہ آپ دھرم گیہ و
بدھوان و نربکار و نراکار و آنند سروپ ہین اور آپ ہمکو اور دوسرے لوگون کو تو اپدیش

کرتے ہین تو یہ تو بتلائیے کہ جو سنسار جھوٹھا اور دھرتا اور جینا کوئی الستو نہین ہے تو راجہ دسرتھ کا مرنا سُنکر
آپ کسواسطے رُودن کرنےگے اور موہ چت ہو گئے کر ٹہرے جب آپ ایسے بڑے گیان ہو کر موہ
مین پراپت ہو گئے تو ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہے ہے رام چندر مین اسکو کبھی نہ مانونگا
اور جب نانہال مین تھا تب ہی کیکئی نے یہ ادھرم کر دیا ارتھات راجہ دسرتھ کو دھرم
کی پھانسی مین باندھ کر مجکو راج ہونے کا بردان مانگ لیا ہے اور جب جب کیکئی کا
ادھرم چت پر چڑھتا ہے تب تب یہی جی مین آتا ہے کہ ایسی رچن اپن دُشٹ کا بدہ کر دون
پرنتو دھرم سے مین بھی بندھ گیا ہون نہین تو یہ تو اوشیہ بدھ کے جوگ ہین ہے
رام چندر جدیپ راجہ دسرتھ بڑے دھرماتما اور بڑے گیان اور جیس والے تھے نندا کے
جوگ نہین تھے پرنتو بردھ اوستھا مین بُدھی انکی بھی بھرشٹ ہو گئی اور کام کے بسی ہو کر ارتھ
دھرم کو تیاگ کر دیا اور شاستر مین جو لکھا ہے کہ جب اوستھا بردھ کی آجاتی ہے تو بدھی
منشس کی بھرشٹ ہو جاتی ہے سو یہ تو پرتکچھ آنکھ سے بھی دیکھ لیا اور یہ جو آپ نے کہا ہے
کہ ماتا و پتا کے بچن کی پالن پتر کو اُچت ہے تو آپکا یہ کہنا ستیہ ہے پرنتو اُس بچن کی پالن کرنا
اُچت ہے جو پتا پرسنتا سے کہدیوے جو کسی کشٹ مین پاکر وہ مین کہدے تو ایسے بچن کا
پرمان شاستر کے بردھ ہے اور جس سمے راجہ دسرتھ کام کے بسی نہین تھے اُس سمے
اچھا انکی آپ کو راج دینے کی تھی اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ اچھا روپی بچن کی پالن کیجیے
نہین تو آپ کو بڑا بھاری پاپ ہوگا اور جو بچن پتا نے کشٹ مین کہدیا وہ بچن اوشیہ
تیاگ کر دینے کے جوگ ہے اور اچھا روپی بچن کے پالن سے پتا جی کا بھی بچن رہ جاتا ہے اور
آپ پاپ سے بھی بچ جاتے ہین جو ایسا ہی آپ نہ کرینگے تو پتا کا بھی اودھار نہین ہوسکتا
اور سب سنسار کے لوگ آپ کی نندا کرینگے اور آپ اپنی ماتا کو بھی بہت مانتے ہین تو کیکئی ماتا
کی بھی نندا ہو رہی ہے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ ماتا و پتا کی نندا ہونے سے پتر کو نرک ہوتا ہے
اور جبتک آپ کا راج کو انگیکار نہ کرینگے تب تک ماتا کیکئی کا بھی اُدھار نہین ہوگا بلکہ نندا
ہونے ہوتے پاپ کی بردھی ہوتی جاوے گی اور آپ ماتا و پتا کو نرک جانے سے بچائیے اور
پُورباسی لوگون کی بھی یہی اچھا ہے کہ آپ راج کو انگیکار کیجیے اور جو آپ نے مجکو اُپدیش کیا
ہے کہ تم چھتری ہو کام کرو وہ تو یہ موہ روپی چھتری کو جیت لو تو آپ بھی تو چھتری ہین آپ
نے جو چھتری دھرم تیاگ کرکے رشی کا بھیس دھارن کر لیا ہے اور بن مین چھپنے

پھرتے ہین یہ اُچت نہین ہے ہے رام چندر میرے بچار مین تو اُتم دھرم چھتری کے لیئے یہ ہے کہ پرجا کی پالن کرے اور یہ دھرم نہین ہے کہ راج کو تیاگ کر کے اور جو کدا چت آپ اِس رکا پچھا سے تپشیا کرتے ہون کہ سُرگ لوک ہوگا اور سُندر سُندر پدارتھ بھوگ کے لیئے پراپت ہوگا اور سُرگ مین دیوتا و مہاتما رشی لوگ ملینگے تو اجودھیا پوری سُرگ لوک سے کم نہین ہے کیونکہ یہان بھی سُندر سُندر پدارتھ و مہاتما و رشی لوگ موجود ہین رام چندر آستک لوگ یہ کہتے ہین کہ سرگ لوگ مین انیک پدارتھ ملتے اور انیک سُکھ پراپت ہوتا ہے اور [नास्तिक] ناستک لوگ یہ کہتے ہین کہ سُرگ لوک کا سُکھ کسنے دیکھا ہے سُرگ لوک کچھ نہین ہے سوا اس سرگ لوک مین تو سندیہ یہ بھی ہے پرنتو اجودھیا پوری مین تو پرتکچھ بھوگ دیہ ارتھ پراپت ہوتا ہے اسلیئے اجودھیا پوری کا تیاگ اُچت نہین ہے اور جو کدا چت آپ یہ سمجھتے ہون کہ بھرت ناستک ہین تو اسکو بھی جانے دیجیے اب مین آستک کے مت سے کہتا ہون ارتھات بید مین یہ لکھا ہے پہلے گرہست دھرم کرکے تب برہمچریہ تب سنیاس اور بعد اُسکے ڈنڈ دھارن کر کے تپ کرے ارتھات [सीढी] سیڑھی سیڑھی اونچے استھان پر چڑھنا چاہیے سوا اسکے برودھ یہ کرم آپ کا ہوتا ہے اور راجہ لوگ تو دان [पुण्य] پونّیہ اور پرجا لوگ کی رچھا کرتے ہین انت اوستھا ارتھات چوتھے پن مین بن کی سیون کرتے ہین اور یہی دھرم شاستر مین بھی لکھا ہے اور درشٹانت اسکا آپ اپنے ہی کل مین دیکھ لیجیے کہ راجہ لوگ نے چوتھے ہی پن مین بن باس کیا ہے اور آپ بھی اوپر کہہ چکے ہین کہ اپنے کل کے [सनातन] سناتن سے برودھ نہین کرنا چاہیے تو آپ سناتن اور بید و دھرم شاستر کے برودھ کیون کرتے ہین اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ گرہست دھرم ایسا دوسرا کوئی دھرم اُتم نہین ہے ارتھات گرہستی دھرم مین برہمن بھوجن و رشی و ابھیاگت کی ستکار و دان و پونیہ دیگیہ ہوتی ہے سو آپ چل کے راج کیجیے اور جو کدا چت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ تپشیا مین تو شریر کو کشٹ دے کر پھل ملتا ہے تو یہ گرہست دھرم مین بھی ہو سکتا ہے ارتھات کند مول پھل و بھ[illegible] ہار کے ادھار سے رہ کر راج کیجیے ہے رام چندر لوک و بید دونون مین یہ بہت [illegible] ہے کہ رام چندر دھرم گیہ اور بھگتی بتسل ہین تو آپ اپنے گرہست دھرم اُتم کو تیاگ کر کے ادھرم کرتے ہو کسواسطے نٹ پرہین اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جس طرح سے پتا اپنے پتر کی پالن کرتا اسی طرح سے بڑے بھائی کو اُچت ہے کہ اپنے

چھوٹے بھائی کی پالن کرے سو مین آپ کا چھوٹا بھائی اور آپ پتا کے سمان ہین اور مین یہ بھی نہین جانتا ہون کہ گن و اوگن کون وستو ہے اور آپ ہر پرکار سے سرشیٹ اور اوستھا مین بھی سرشیٹ ہین اور جو کداچت یہ کہین کہ چودہ برس بن مین باس کرکے اور راج نرشتر کرکے بعد چودہ برس کے راج کرونگا تو یہ راج تو پہلے سے نِش کنٹک (निष्कंटक) ہے سو ہے رام چندر یہ چترکوٹ بہت اُتم استھان ہے اور سو منتر منتری اور وشِشٹ جی گرو بھی موجود ہین آپ اسی استھان پر راج کو انگیکار کر لیجیے اور جو کداچت آپ کی یہ اِکچھا ہو کہ بن مین شترون کو مارنے کے لیے جاتا ہون تو تپسی سروپ کس واسطے دھارن کیا ہے شتر (शत्रु) سے جدھ تو سینا لیکر کرنا چاہیے سو یہ سینا بھی موجود ہے اور پریوار کے لوگ بھی ہین راج کو انگیکار کر لیجیے اور سینا کے سمیت چلے چلیے اور شترون سے سنگرام کیجیے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جبتک پتر رِنی اور دیو رِنی اور رشی رِنی سے پُرش نہین چھوٹتا تب تک تپسیا کا کوئی پھل نہین ہوتا (पितृ ऋण) اور پتر رنی پتر کے ہونے سے اور رشی رنی یگیہ کرنے سے اور دیو رنی برہمہ بھوج سے اُدھار ہوتا ہے سو ابھی تو آپ کسی رنی سے اُترن (उऋण) بھی نہ ہوئے اور بن مین رہنے سے اِن تینو وستو مین ایک بھی نہین ہو سکتا اور آپ کے متر (मित्र) لوگ بھی چاہتے (कामना) ہین کہ آپ بن کو نہ جائیے اور متر لوگون کی یہ کامنا ہے کہ جب رام چندر راج کرینگے تب ہم لوگ دھن پاوینگے اور انیک پرکار کے سکھ بھوگ کرینگے تو متر لوگون کی یہ کامنا بھی تیاگ کرنا آپ کو اچت نہین ہے اور مین بھی آپ کا بھگت و سیوک ہون میرا بھی تیاگ انوچت ہے سو ہے رام چندر جس سمے آپ راج کو انگیکار کرینگے اُس سمے سب کوئی آنند ہو جائینگے اور آپ یہ بھی کہ چکے ہین کہ ماتا و پتا کا بھگت ہون تو کیکئی (कैकई) کی جو نندا ہو رہی ہے اور راجہ دسرتھ بھی جو کلیش پاکر سرگ لوک کو چلے گئے تو جب تک آپ راج نہین کرینگے تب تک یہ کلنک (कलंक) واپوادہ نہین چھوٹیگا سو آپ ماتا و پتا کا اُدھار کیجیے اور متر و بھائی و پریوار و پوربا سیون پر کرپا کیجیے اور جو کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ بھرت شاستر کے برودھ کہتے ہین تو مین شاستر کے برودھ نہین کہتا ہون کیونکہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب جب بھگتون پر کشٹ پڑتا گیا ہے تب تب مچھ کچھ و باراہ (वाराह कच्छ मच्छ) اوتار دھارن کرکے بھگتون کی رکچھا کی ہے اور پرتھوی کا بھار اُتارا ہے اور اس سمے تو آپ پرتکچھ وشنو سروپ دھاری ہین تو آپ اپنے دھرم کے برودھ کرنے پر کیون تتپر ہین سب کوئی کشٹ مین پڑ گئے ہین اس کشٹ کو نشٹ کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب پھر بھرت

یہ سب گلانی کرکے کہ گئے اور یہ کہ کے مستک اپنا رام چندر کے چرن پر رکھدیا تھا پر رام چندر نے کچھ اُتر
نہ کیا اور اپنے پتا و ماتا کی بھگتی پر اِستھت (स्थित) تھے اور سبھا کے لوگون کو دکھ و سکھ دونون ہو گیا تو اِسلیے ہوگیا کہ رام چندر
اجودھیا پوری کو نہین پھیرے اور سکھ ہونے کا کارن یہ ہوا کہ رام چندر نے ماتا و پتا و بھائی کا تیاگ کر دیا
پرنتو دھرم کو نہ چھوڑا جس سمے بھرت کی پرارتھنا کو رام چندر نے انگیکار نہین کیا اُس سمے جتنے لوگ
اُس سبھا کے تھے سب کی آنکھ سے آنسو چلنے لگے اور سب کوئی بھرت کی بُدھی کی پرسنسا
کرنے لگے کہ دھنیہ ہو دھنیہ ہو۔

ایک سو چھ سرگ سماپت (۱۰۶)

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر نے دیکھا کہ بھرت مہا کلیش مین پراپت ہو گئے ہین اور
یہ بھی بچار کرنے لگے کہ اس سمے جتنی باتین کہ گئے ہین وہ سب شاستر کے بردوہ نہین ہین جو کداچت
مین اُتر نہ دونگا تو سبھا کے لوگ یہ سمجھین گے کہ رام چندر دھرم کے بردوہ کرنے پر تت پر ہین سو مین
سب کی کھنڈن (खण्डन) اسی چھن کر دیتا ہون یہ بچار کرکے رام چندر کہنے لگے کہ ہے بھرت تم راجہ دسرتھ
ایسے دھرماتما کے پُتر ہو اور ماتا کیکئی کے اُدر سے تمھارا جنم ہے اور جو آپ تم اوپر جو کہ گئے ہو وہ
سب شاستروکت (शास्त्रोक्त) ہین پرنتو ایک برتانت سرون کرو جسکو تم بھی سُن چکے ہو اور مین بھی اور
بشسٹ جی جانتے ہین ارتھات جس سے راجہ دسرتھ کا بیاہ (निवाह) ہونے والا تھا اُس سمے
راجہ کیکئے (केकय) بیاہ کیکئی کا اس کارن سے انگیکار نہین کرتے تھے کہ ایک تو راجہ دسرتھ
بہت بردھ اور دوسرے جب راجہ دسرتھ یہ پرتگیا کرین کہ کوشلیا کے پُتر کو راج نہین
دینگے اور کیکئی کے پتر کو راج دیوینگے تب کیکئی سے بیاہ کر دون نہین تو بیاہ نہین کرونگا
تب راجہ دسرتھ نے انگیکار کیا کہ مین اوشیہ کیکئی (केकई) کے پتر کو راج دونگا تب راجہ کیکئے (केकय) نے
اسی پرکار سے تین بچن لیکر کیکئی کا بیاہ کر دیا سو ہے بھرت پہلا بچن وہ یہ ہے تو ہمکو اور تمکو
اُس بچن کا پالن کرنا اُچت ہے اور جو کداچت یہ کہو کہ راجہ دسرتھ نے کیول بیاہ کے لوبھ (लोभ)
سے کہدیا ہوگا تو راجہ دسرتھ بہت بُدھمان اور اُس سمے کام کے بسی بھی نہین تھے
بہت پرشنتا سے کہدیا تھا اور جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ سنسار مین لوگ ہانسیہ
بھی کرتے ہین ہنسی سے کہدیا ہوگا تو ایسا مت سمجھو کیونکہ تم اسکو بھی جانتے اور سُن چکے
ہو کہ دیواسُر سنگرام مین ماتا کیکئی نے راجہ دسرتھ کے پران کی رچھا اور دیوتون کو

پراچے کر دیا اُس سمے راجہ دسرتھ نے بہت پرشنتا سے کیکئی کو بردان دیا تھا تو اُس پرشنتا کے
بچن کو ہمکو اور تمکو پالن کرنا اُچت ہے ارتھات تم راج کرو اور مین چودہ برس بن مین رہون اور
راجہ دسرتھ جو کیکئی کے بردان کی جاچنا پر کشٹ مین پڑ گئے تو دھرم کے برودھ تھا ادھرم کرنا
راجہ دسرتھ کو اُچت نہین تھا سو ہے بھرت شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ جو پتا سے کوئی ادھرم
ہو جاوے تو پتر کو یہ اُچت ہے کہ اُسکے اودّھار کا اُپاے کرے اسلیے مین پتا کے اودّھار
کے لیے تت پر ہون اور چودہ برس بن مین باس کرونگا اور مین کیکئی کو بھی بچن دے چکا ہون
کہ چودہ برس بن باس کرونگا رام چندر کی ابھپراے یہ ہے کہ مین دیوتون کو بردان
دے چکا ہون کہ راون دُشٹ کا بدھ کرونگا پرنتو اُسکو رام چندر نے پرگٹ نہین
کہا رام چندر کا بچن ہے کہ ہے بھرت جو کہ اُچت تمھارے من مین یہ سندیہ ہو کہ اندر تو
جب یُدھ کرنے کے لیے جاتے ہین تو اپنی سینا اور دیوتون کے ساتھ جاتے ہین تو وہ تو
چنچل ہین اور ادھرمی ہین اور مین تو اپنے دھرم مین استھت ہون تو جس طرح سے مین دھرم
پر استھت ہون تم بھی دھرم کی پالن کرو ارتھات پتا کے بچن کو اُلنگھن مت کرو بہت شیگھر
اجودھیا پوری کو چلے جاؤ ایک ایک چھن بھی دیر مت کرو اور جتنا ہی دیر کروگے اُتنا ہی ادھرم
کی بردھی ہوتی جاوے گی اور جب پتا سُرگ لوک کو گئے پرنتو اِس ادھرم سے وہ کشٹ
مین پڑ گئے ہونگے اور تم تو بید بھی پڑھ چکے ہو بید مین یہ لیکھ ہے کہ پتر کا ارتھ یہ ہے کہ پُو نرک
کو کہتے ہین اور تر تارنے کو کہتے ہین تو جو پتر پتا کو نرک سے تار دیوے وہی پُتر ہے اور پتر کا
یہ دھرم ہے کہ گیا مین تربن و پنڈدان کرکے پتا کو تار دے اور بید مین یہ بھی لیکھ ہے کہ پتر
اُسی کا نام ہے کہ اپنے پتا کے نام پر باؤلی و باگا و کنوان بنوا دیوے سو ہے بھرت
پتا و پتر کے اودّھار کے لیے پتر کو اِس سے بشیش کوئی دوسرا دھرم نہین ہے سو تمکو تو مین
گیا کرنے کو بھی نہین کہتا ہون کیول پتا کے بچن کی پالن سے سب کا پھل ہو سکتا ہے تم
اجودھیا پوری مین جاکے پرجا کی پالن کرو دیر مت کرو اور مین بھی دیر نہ کرونگا اور مجھکو بھی
کچھ دُکھ نہ ہوگا کیونکہ سیوا کو لچھمن اور بھوجن بنانے کے لیے سیتا موجود ہین ہم بن کا
راج کرین اور تم اجودھیا کا راج کرو اور بڑا بھائی پتا کے برابر ہے اور اسکو تم بھی
کہ چکے ہو اور میری آگیا کو بھی انگیکار کرو تمھارے اوپر کیول ایک چھتر رہیگا اور میرے
لیے انیک برکچھ چھتر کے سمان ہین اور جس طرح سے پتر سومترا نندن ارتھات لچھمن میری

سیوا کے لیے میرے ساتھ ہین اُسیطرح سے سترہن بھی تمھاری سیوا مین تت پر رہینگے اور جسطرح سے
بن مین رشی لوگ رہتے ہین اسیطرح سے اجودھیا مین بھی رشی لوگ ہین اسلیے ہمسے لشیبتا تم مین
کوئی نہین ہوتی برابر ہوجاتے ہین۔

ایک سَو سات سرگ سماپت

جب رام چندر یہ سب کہہ گئے تب جابالی برہمن ابرودہت جو راجہ دسرتھ کے تھے نہین سہہ سکے
اور کرودہ ہوکر کہنے لگے کہ رام چندر تو بھرت کو بھلا وا دیتے ہین تب آستک و ناستک دونون
مَتا سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اِس سمے بُدّھی تمھاری کیا ہوگئی ہے ایک تو یہ ہین جھوٹھ کہنا
نیشدہ ہے اور دوسرے اِس سمے تو تمھارا بھیس سادھو رشی کا بنا تو سمجھیا کہنا مہا دُوش ہے
کیونکہ نہ تو کسی کا کوئی پتر ہے اور نہ کسی کا کوئی پتا ہے اور نہ کوئی کسی کے ساتھ جاتا ہے اکیلا جنم
ہوتا ہے اور اکیلا مرجاتا ہے تو جو یہ سمجھتا ہے کہ یہ میرا پتا و پتر و بھائی و استری و پریوار ہے وہ
مہا اگیانی ہے اور جو کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ ماتا کے اودر سے جنم ہوتا ہے تو یہ تو کوئی
بستو نہین ہے کیونکہ جس طرح سے راہی چلا جاتا ہے اور کسی کے گرہ پر ٹک گیا اور پھر چلا جاتا ہے
اُسیطرح سے راہی روپی یہ جیو انیک جونی کے اودر سے جنم لیتا ہے اور پھر مرجاتا ہے اور پھر
جنم لیتا ہے تو ایسے گرہ کو اپنا کہنا نیا بید کے برودہ ہے سو ہے رام چندر جیسا بھرت لوک
کہتے ہین ارتھات اچھا روپی بچن کو پالن کیجیے دیکھو جس طرح سے پت کے ہین رہنے استری
اپنے سنگار کو تیاگ کرکے سوبھا ہین ہوجاتی ہین اُسیطرح سے آپ کے بدون اجودھیا پوری
کے لوگ سوبھا ہین ہوگئے ہین سو راجہ دسرتھ تمھارے پتا نہین تھے اور نہ تم اُنکے پتر ہو سو تم
چلکر راج کرو اور جو کداچت یہ کہو کہ بیرج اور رکت ماتا و پتا سے جنم ہوتا ہے اسلیے ماتا و پتا و پتر
کا سنبندھ کہلاتا ہے تو تمھارا تو جنم بھی رکت و بیرج سے نہین ہے تم برتھا پتا کے کہنکر راج کو
کو ستیاناس کرتے ہو ہے رام چندر شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ جو پُرش دھن پاکر سریر کو کشٹ
دیتے ہین وہ سدا کال کلیشت رہتے ہین اور سرادھ ادی پتر کرم و جگیہ و دان و پوتیہ کرنے کے
لیے جو اوپر بھرت سے اُپدیش کر گئے ہو یہ بھی کوئی بستو نہین ہے کیونکہ جو جو پنڈا بنا کے پتر
کے ہیت رکھدیا جاتا ہے کیا اُسکو پتر لوگ کھاتے ہین اور کسی نے کھاتے ہوئے
دیکھا ہے وہ تو کوئی دوسرے منش اُٹھالے جاتے ہین رام چندر تمکو مین پرتکھ ایک
درشٹانت دیتا ہون کہ کبھی جیتے ہوئے منش کو پنڈا بنا کے اور اُسی کے نمت رکھدو اور

منھ سے کہدو کہ کھا جا اور وہ وہان موجود نہ ہو تو وہ کِس طرح کھا سکتا ہے تو جب جیتے جی کوئی نہین کھا سکتا تو مرے پر مِرتک (मृतक) کیسے کھا سکتا ہے اور جو کدا چت تم یہ کہو کہ میرے دھرم مین باو ھاڈالنے کے لیے کہتے ہین تو اِسمین کچھ باودھا نہین ہے اور جگیہ کرم جو کہ گئے ہو تو یہ بھی کوئی لستو نہین ہے کیونکہ اِسکو بھی کسی نے کھاتے نہین دیکھا برتھا آن (भक्त/बुया) وگہرت (च्युत) آدبے پروجن نشٹ ہوتا ہے جگیہ کی سامگری کو نِشش لوگ کھا جاتے ہین اور دان کرنا تو البتہ اُچت ہے ارتھات ہم برہمن لوگ اُسکو پرتکچھ کھا جاتے ہین اور کہنے کرنے کے اُشکت سے برتھا ایسی ایسی باتین کہتے ہو جو آنکھ سے پرتکچھ دیکھتے ہو اُسیکو کیون نہین کرتے اور جو ابستو (अदेख) ادیکھ ہین اُنھین کو بار بار اُپدیش کرکے بُھلواتے چلے جاتے ہو یہ بہت انوچت بات ہے سُو یہ سب پاکھنڈ (पाखण्ड) چھوڑ کے چلیے اور راج کیجیے یہ کہکے جابالی مَون (मौन) ہو گئے۔

ایک سُو آٹھ سَرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جابالی کے منھ سے ناستک کی باتین سُنکے رام چندر کو بڑا بھاری کرودہ ہو گیا اور بچار کرنے لگے کہ جابالی تو یہ سب بہتیا کہ گئے ہین جو شاستر اچھی طرح جانتے تو ایسا نہ کہتے یہ تو دھیکار کرنے کے جوگ ہین اور جو یہ رشی تو نہین ہین پر تو راجہ دسرتھ کے بیاس ہین سُو پہلے اِنکے بچن کو کھنڈن کرکے تب دھیکار کرون یہ کہکر رام چندر کہنے لگے کہ ہے جابالی تم پرتکچھ کو پرمان مانتے ہو اور جو لوگ ناستک ہوتے ہین اُنکو جیون پر دیا نشچے ہوتی ہے تو دیکھو جل مین انیک جیو ہوتے ہین ارتھات کیڑے (कीड़े) جو خوردبین مین دیکھا جا دے تو ایک بوند (बूंद) مین سیکڑون جیو دیکھ پڑتے ہین سُو تم ہزارہا جیو روز روز گھات کرتے ہو اور یہ جو کہتے ہو کہ پِتر (पित्र) دیوتا کوئی بستو نہین ہین کیونکہ اُنکو جگیہ وسرادھ کی سامگری کو کوئی کھاتے ہوئے نہین دیکھا تو تم اِسکو بھی تو جانتے ہو کہ اِس سریر کا بنانے والا اور سنسار کو اِستھت (स्थिति) رکھنے والا کوئی ہے پرنتو اُسکو بھی کوئی نہین دیکھتا اور سب کوئی کہتے ہین کہ ایشر بناتا ہے ارتھات اُسکا انومان ہو سکتا ہے کہ کوئی اوشیہ بنانے والا اِس سریر وسنسار کا ہے اور یہ جو کہا ہے کوئی دیوتا بھی نہین ہے تو یہ بھی استیہ ہے کیونکہ تم اپنی آنکھ سے پرتکچھ سورج چندرمان واگنی کو دیکھتے ہو اور اندھے کی طرح سے باتین کرتے ہو اور یہ بھی تمنے کہا ہے کہ پرلوک کوئی لستو نہین ہے اور پرتکچھ کوئی نہین کھاتا اور پنڈا دیا ہوا انھین پہونچتا

یہ بھی استیہ ہے کیونکہ پدم [पद्म] پران مین لکھا ہے کہ سوداس [सुदास] نامی ایک برہمن کے پتر بڑے بدوان [विद्वान] تھے ایک
استھان پر بیٹھ گئے اور تپ کرنے لگے اور جب تپسیا پورن ہوئی تب برہما پرگٹ ہو کر کہنے لگے کہ ہے
برہمن مین پرسن ہون بردان کی جاچنا کرو تب وہ برہمن کہنے لگا کہ مین چاہون گا وہی آپ دیجیےگا
تب برہما نے کہا کہ نہین مین تو اتنا ہی دیتا ہون جو پرآربدہ مین لکھا رہتا ہے تب پھر
برہمن نے کہا کہ جب سب کوئی پرآربدہ ہی کے آدھین ہین تو آپ سے جاچنا کرنے کا کون
پریوجن ہے جو کچھ پرآربدہ مین ہوگا وہ تو ملے ہی گا یہ شنکر برہما کہنے لگے کہ میری سامرتھ
یہ البتہ ہے کہ جتنا پرآربدہ مین ہے وہ ایک ہی بار دے سکتا ہون یا اسی مین سے سدا کال
تھوڑا تھوڑا دیتا رہون تب برہمن نے پھر کہا کہ ہمکو سدا کال دیتے ہین یہ سنکے برہما نے تتھاستو [तथास्तु]
کہدیا اور انتردھیان ہو گئے تب برہمن کو اسی پونیہ [पुण्य] مین سے برہما دینے لگے جب سب پونیہ
ختم ہو گئی کیول پانچ مدرا [मुद्रा] باقی رہ گیا اسکو برہما نے برہمن کو دے دیا اور برہمن نے
وہ پانچون مدرا دان کر دیا اور اسی دان سے اس برہمن کو آدھا اندراسن ملگیا اور
اندر دیوتا لوگ تراہ تراہ کر کے کہنے لگے کہ اسنے کوئی بھاری دان نہین کیا ہے یہ کہکے اندر
نے بھوتل مین گرا دیا اور برہم لوک مین ہاہاکار ہو گیا کہ اندر نے بڑا ادھرم کر دیا اور دان کی
مہما کو کچھ بچار نہین کیا اور برہما نے برہمن کو اپنے برہم لوک مین براجمان کر دیا سو ہے جابالی
یہ تو ہمنے شاستر کی بدھی سے تمکو دکھا دیا اب لوک ریتی سے دکھاتا ہون کہ جو پرش دریدر [दरिद्र]
اور پاپی ہوتے ہین انکا ستکار سجن لوگ نہین کرتے اسلیے کہ شاستر وبید کے برودھ
کرتے ہین اور وہی پرش کور [क्रूर] اور ادھرمی کہلاتا ہے اور جو پرش اُتم اور شُبھ کرم
کرنے والے ہوتے ہین انکی پرسنسا ہوتی ہے اور اُتم کرنے سے اُتم پھل پراپت
ہوتا ہے جس طرح سے چاول گرم پانی مین چھوڑ دیا جاتا ہے ترنت نہین پکتا اور پھل برکچھ کا بھی کال
پر اپنے پکتا ہے اور پھلتا ہے اسیطرح سے دان کا پھل پورب جنم مین ملتا ہے ترنت
نہین ملتا ہے کداچت یہ کہو کہ اسکی پرتیتی کس طرح سے ہوگی تو تم دیکھو کہ ایک تمھین ہو
کہ میرے ہی گرہ پر رہ کے انیک پرکار کے پدارتھ بھوگ کرتے ہو اور سُندر سُندر
بستر پہننے کو پاتے ہو تم یہ تو بتاؤ کہ تمنے راجہ دسرتھ کو کچھ دیدیا تھا کہ بیٹھے
بیٹھے بھوجن کرتے ہو کنتو تمنے پورب جنم مین جو کچھ دان وپونیہ کیا ہے وہی سب
پاتے اور کھاتے ہو جابالی مین تمکو کیا کہون مین دوسرے لوگون کو کہتا ہون کہ

تمھارے منتر (मन्त्र) اپدیش سے راجہ لوگ کیسے راج کرتے آئے ایسی تمھاری بدھی سے تو راج
نشٹ ہو جانا چاہیے اور بید مین یہ لکھا ہے کہ جھوٹھ کہنے سے مہا پاپ ہوتا ہے اور جھوٹھ
کہنے سے سب لوگ ڈر جاتے ہین جو شاستر و بید مین یہ لکھا نہ ہوتا تو کیونکر ڈرتے اور ابھی لوگ
مین دیکھو کہ جدپ ایک پتا کے ایک ہی ماتا کے اودر (उदर) سے انیک پتر جنم لیتے ہین پرنتو
کوئی راجہ اور کوئی دریدر اور کوئی مورکھ اور کوئی بدوان ہوتا ہے تو کارن اسکا یہ ہے
کہ جو جو پرش پتر کرم و سر اوہ کیسے رہتا ہے وہی پرش راجہ بدوان ودھنی ہوتا ہے اور جو نہین
کرتا ہے وہی دریدر و مورکھ و کوڑھی ہوتا ہے سو ہے جابالی مجھکو کیا سکھلاتے ہو مین دھرم
کو تیاگ نہین کرسکتا اور مین پرتگیا کر چکا ہون کہ استیہ نہ کرونگا اور جو پرش استیہ
کہتا ہے اسکے بچن کی پرمان سجن (सज्जन) لوگ نہین مانتے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر ایسی
بات چیت مین بھرت کا بھی اُتر کرتے جاتے ہین اور کہتے ہین کہ چھتری کا اُتم دھرم یہ ہے
کہ پہلے ہی تپسیا کرے کیونکہ راج مین تو لوبھی (लोभी) اور کامی و ادھرمی انیک رہتے ہین اور
راجہ سے بڑی پریتی رکھتے ہین اور یہ جو بھرت نے کہا کہ کون راجہ نے راج تیاگ کرکے بن باس
کیا ہے تو دیکھو کہ میرے ہی کل مین ایک راجہ ماندھاتا (मान्धाता) نامی تھے پہلے تپسیا کرکے تب راج
کرنے لگے تو یہ اپنے کل سناتن (सनातन) سے برودھ بھی نہین ہے اور راج ہونے پر تو اہنسا بھی ہو جاتا
ہے اور استیہ بھی بولنا پڑتا ہے اور جو کداچت راج نہ ہو تو تپسیا کے پھل سے راج بھی
مل سکتا ہے سو مین پرتگیا کر چکا ہون اور ہمکو بششٹ جی بھی جانتے ہین اور ماتا کیکئی سے بھی کہہ چکا ہون
کہ بن مین جاؤنگا اور دیوتا لوگون کو پھل (फल) اور پھول سے پرسن کرونگا ہے جابالی تمنے جو یہ کہا
کہ یہان کا دیا ہوا دوسرے لوک مین نہین ملتا یہ استیہ ہے کیونکہ دیکھو کہ بایو (वायु) و اگنی اور
چندرمان جگیہ کے بھاگ کو دیوتون کو پہونچاتے ہین جو کداچت یہ کہو کہ اسکی پرتیتی کیسے ہوسکتی
ہے تو ایک ہی دیس ایک جگہ کھیتی ہوتی ہے کسی کھیت مین بشیش اور کسی کھیت مین
کم اور کسی کھیت مین کچھ بھی ان (अन्न) نہین ہوتا کارن اسکا یہ ہے کہ جب جگیہ نہین ہوتی تو دیوتا لوگ
بھاگ اپنا لے لیتے ہین اور ایک سو جگیہ کرکے اندر نے اندراسن کا راج پایا ہے اور دیوتا
لوگ بھی تپسیا کرکے امر ہوگئے ہین یہ کہکر جابالی کو رام چندر بار بار دھکار کرنے لگے کہ ہے
جابالی تمھارے ہی ایسے برہمن ناستک دھرم کو نشٹ کر دیتے ہین اور مین اسکے
پہلے بڑے اچرج مین رہتا تھا کہ راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما سے یہ ادھرم کیسے ہوگیا پرنتو

معلوم نہین ہوتا تھا اب تو یہ معلوم ہوگیا کہ تمھارے ادھرم کے اُپدیش سے راجہ دسرتھ کی بُدھی بھرشٹ ہوگئی تھی اور یہ ادھرم تمھین نے کروایا دیکھو جو لوگ مہاتما وسجن ہوتے ہین وہی دھرم کا اُپدیش کرتے ہین اور وہی لوگ دیوتا ہوکر پرتیکھ سُرگ لوک مین بیٹھے ہوئے ہین تمھارے ایسے ناستک سُرگ لوک مین نہین جاتے ہے جابالی مین تمکو کیا کہون مین دسرتھ کی نندا کرتا ہون کہ تمھارے ایسے ناستک برہمن کو بیاس بنا کے کتھا وشاستر کیون سرون کرتے تھے سو تمنے اوشیہ راجہ دسرتھ کو کسی سمے مین ادھرم کا اُپدیش کیا ہوگا اور جو کہ اچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ ہمین کو کہتے ہین تو تمھین کو نہین کہتا ہون مین سب کو کہتا ہون کہ جس راجہ کے راج مین ناستک برہمن رہے اُس راجہ کو اُچت ہے کہ جو ڈنڈ چور کی ہونی چاہیے وہی ڈنڈ ناستک کی اُچت ہے تو راجہ دسرتھ کو جو تمنے ستیہ ستیہ کتھا چرا کے استیہ کتھا سروَن کرائی ہے اُچت تھا کہ تمھارا ڈنڈ کر دیتے پر تو یہ بھی ادھرم کر دیا سو تم پرتیکھ بھی دیکھ لو کہ جو لوگ دھرماتما و سجن ہوتے ہین وہی لوگ سجنون مین بٹھائے جاتے ہین اور ناستک ادھرمی کو کوئی نہین بٹھالتا اور آج ہی سے تم اپوجیہ ہوگئے اور بھرت تسکار نہ کرینگے جب رام چندر بہت کرودھ ہو کر کہنے لگے تب جابالی لجت ہو کر ونیت بانی بولنے لگے کہ ہے رام چندر مین ناستک نہین ہون اور نہ کوئی ادھرم کا اُپدیش کیا ہے اس سمے ہم لوگ سب کوئی کلیش مین پڑ گئے ہین اسلیے ناستک کے بچن مُنھ سے نکل گئے اسکو چھما کیجیے۔

ایک سو نو سرگ سماپت

والمیک جی کا بچن ہے کہ جب بششٹ جی نے دیکھا کہ رام چندر کو اُس سمے بڑا بھاری کرودھ ہوگیا ہے تب بششٹ جی کہنے لگے کہ ہے رام چندر جابالی ناستک نہین اُنپر چھما کیجیے کہ سب کو کلیش مین دیکھ کے اور خود کلیش مین ہو کر ایسے بچن کہہ لیے ہین یہ کہکے پھر بششٹ جی جابالی سے کہنے لگے کہ پہلے یہ سنسار جل تھا اور ایشر کی نابھی سے برہما اور برہما سے دیوتا اور دیوتون کی کا سچا نش ہونے کی رہتی ہے اور جب جل مین ایشر ہیر روپ پرتھوی ہوگئی تب پرمیشر نے کچھپ روپ ہوکر پرتھوی کو اپنی پیٹھ پر دھارن کر لیا اور برہما سے مریچ اور مریچ سے کشیپ اور کشیپ سے سورج سے بیوست منو اور بیوست منو سے اکھشواکو ہوئے جنکی اجودھیا پوری بسائی ہوئی ہے اور اکھشواکو سے کُکھشی پُتر بکُکھشی اور اُنکے پتر

बाहा अतरेत्य
بان اور اُنکے پتر اترنیہ اور اترنیہ کے راج بھر مین کبھی تنگی نہ ہوئی یہ کہکے جابالی کو بشِشٹ دھکار
विशंकु त्रय
کرنے لگے کہ تِرگ لوک وشاستر ستیہ ہے واترنیہ کے پتر ترتھو اور اُنکے پتر ترشنکو ہوے اور
یہ بشِشٹ جی کے پتر سے شاپ پاکر چانڈال ہوگئے تھے اور اسی شریر سے سُرگ لوک کو چلے
گئے اور پھر سُھو تل مین گرائے گئے جو سُرگ لوک نہ ہوتا تو کیونکر جاتے اور پھر گرائے جاتے اور
मान्धाता युवनाश्व धुसार
ترشنکو کے پتر دھوندھما اور اُنکے پتر جب ناشو اور اُنکے پتر ماندھاتا جوکہ بال ہی اوستھا
مین راج کو تیاگ کرکے بن کو چلے گئے اور بھرت اپنے جیٹھے پتر کو راج دے دیا سو اس کل
सुसन्धि
مین تو سدا کال سے جیٹھے پتر کو راج ہوتا آتا ہے اور ماندھاتا کے پتر سوسندھ یہ بھی راج کو تیاگ
ध्रुवसन्धि
کرکے بن کو چلے گئے اور سوسندھ کے دو پتر تھے ایک دھرب سندھ اور دوسرا پرسین جت
असित शूर भरत प्रसेनजित
اور پرسین جت کے پتر بھرت اور یہ سنگرام مین بڑے سُور بیر تھے اُنکے پتر اسِت یہ بڑے
دھرماتما ہوگئے اور انکے راج مین ایک سمے کچھ اپادھی ہوگئی ارتھات جس سمے یہ راج کرتے
تھے اُس سمے شتر لوگ سینا لے کر چڑھ آئے اور چارون طرف سے اجودھیا کو گھیر لیا اور
راجہ نے یہ بچار کیا کہ اِس سمے دُربل ہوگیا ہون جُدھ کرنے کا اوسر نہین ہے اجودھیا پوری کو
چھوڑ دیا اور دوسرے دیس مین شترون کی پراجے کے لیے تپسیا کرنے لگے جب تپسیا پورن ہوگئی تب پھر
تپوبل سے جدھ کرکے شترون کو نکال دیا اور راج کرنے لگے اور تپوبل سے پتر بھی ہوا اور راجہ است
च्यवन
کی دو استریان تھین ایک استری نے پتر کے لیے چیون رشی کی بہت سیوا کی جب گربھونتی ہوئی
माहुर
تب دوسری استری نے ماہور دے دیا اور جب اُسکے اُودر مین بہت جوالا ہوگئی تب
च्यवन च्यवन
بیاکل ہوکر چیون رشی کے پاس چلی گئی چیون رشی نے اُسکی شانتی کردی اور آشیرباد دیا
کہ پتر تمہارا بڑا بلوان ہوگا تب وہ چلی آئی اور پتر ہوا اور نام اُسکا سگر ہوا اور سگر نے
پرتھوی کو کھدوا کر اپنے پترون سے سمُدر بنوا دیا اُسکا یہ مریادا ہوگیا کہ اُلنگھن نہین کر سکتے
असमंजस
تھے سو ہے جابالی شاستر جھوٹا نہین ہے اور راجہ سگر نے اسمنجس اپنے پتر کو ادھرمی سمجھ کے
असमंजस
اپنے راج سے نکال دیا اور اسمنجس کے انشومان پتر ہوئے اور اُنکے پتر دلیپ اِنسے گنگا
भगीरथ
کی سیوا سے بھگیرتھ کو پتر پایا اور بھگیرتھ برہم لوک سے گنگا کو پرتھوی مین لائے تو جو
شاستر جھوٹھ ہوتا تو برہم لوک سے گنگا پرتھوی مین کیسے آتین جسکو اب پرتچھ دیکھتے ہو اور
शंखण कल्माषपाद काकुत्स्थ
بھگیرتھ کے پتر کاکوستھ اور اُنکے پتر رگھو اور اُنکے کلماکھپاد اور اُنکے شنکھن اور
ہوئے ایک سمے دیوتا اور دانو سے جدھ ہوتی رہی دیوتون کی پراجے ہوئی تب

शंखण

راجہ شنکھن سے دیوتون نے پرارتھنا کی اور راجہ سینا لیکر گئے اور جدھ کرکے دیتون کی پراجی کردیا جو شاستر ستیہ نہ ہوتا تو دیوتا اور دانون کی جدھ کیسے ہوتی اور راجہ شنکھن کے پتر سو درشن اور

प्रभव सह शीघ्रग अग्निवर्ण

انکے پتر اگن برن اور انکے پتر شیگھر گ اور انکے پتر مرو اور انکے پتر پر ستر و اور انکے

नहुष अम्बरीष

پتر امبرکھ اور انکے پتر نہوکہ یہ ایک سمے اسی سریر سے اندر ہو گئے تھے اور پھر اندر لوک

दशरथ अज ययाति नाभाग

سے چلے آئے اور انکے پتر نابھاگ اور انکے پتر ججاتی اور انکے پتر اج اور انکے پتر دسرتھ ہین بسشٹ جی کے کہنے کی ابھپرا یہ ہے کہ سب کوئی اپنے دھرم پر استھت ہین رہے اسیطرح سے رام چندر اور بھرت بھی اپنے دھرم پر استھت ہین پھر بشسٹ جی یہ بات کہنے لگے کہ ہے رام چندر سدا کال سے جیٹھ پتر کو راج ہوتا آیا ہے اور اس سمے جو بھرت کہتے ہین وہ اچت ہے اور مین بھی کہتا ہون کہ تم راج کو انگیکار کرلو ارتھات جگت کی رچھا کرو بالمیک کا بچن ہے کہ جدپ بسشٹ جی سب کسی کے دیکھنے مین تو بھرت کی ایسی کہتے تھے پرنتو ابھپرائے بشسٹ جی کے کہنے کی یہ تھی کہ جب تک رامچندر بن کو نہین جاوینگے تب تک پرتھوی کا بھار کیسے اتریگا پھر بشسٹ جی کہنے لگے کہ ہے رام چندر جب سدا کال سے جیٹھ پتر کو راج ہوتا سناتن ہے تو یہ دھرم الگھن کے جوگ نہین ہے۔

ایک سو دس سرگ سماپت

नम्र

بشسٹ جی یہ سب کہکے پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر تین پرکار کے گرو ہوتے ہین یہ کہکے ڈر گئے کہ رام چندر کروده نہ ہو جاوین تو بہت نمر ہو کے مدھر بانی ستیہ کہنے لگے کہ اس

विद्या

سنسار مین تین پرکار کے گرو سب سے سرشیٹ ہوتے ہین ایک بدیا گرو اور دوسرے پتا اور تیسرے ماتا اور ان مین سرشیٹ ماتا اور بدیا گرو ہوتے ہین کیونکہ پتا تو کیول ایک کال ماتا کے ساتھ ہوکر پتر جنا وتے اور بدیا گرو کے اپدیش سے چار وپدارتھ پراپت ہوتے ہین ماتا کے اودر سے بہت کشٹ سہکر جنم ہوتا ہے اور سدا کال پالن وسیوا کرتی ہے ارتھات بدیا گرو اور ماتا سے راجہ سرشیٹ نہین ہین اور مین تمہارے کل کا آچارج ہون اور کوشلیا تمہاری ماتا ہین سو میرے اور کوشلیا کے بچن کی پالن اچت ہے اور بھرت بھی تمہارے بھگت ہین اور تم اپنے بھگتون کی رچھا کرتے ہو سب کسی کی پرارتھنا انگیکار کرکے اجودھیا کو لوٹ چلیے اور راج کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بشسٹ جی کے مکھ سے سنکے رام چندر کہنے لگے کہ ہے بشسٹ جی جدپ آپ کا کہنا ستیہ ہے پرنتو میرے بچار مین تو آتا ہے کہ پتر کی یہ سامرتھ نہین ہے کہ پتا کے

بچن کو اُلنگھن کردے کیونکہ ماتا ورپتا سے پتر کا اُودھار بہت اگم ہے اسلیے کہ پتر کے لیے انیک کشٹ سہتے ہین اور سدا کال مل و مُوتر کو سہتے اور پتر کی رچھّا کے لیے انیک جتن بھی کرتے ہین تو جو اُتنے اُپکار کے بدلے مین پتر سے ماتا و پتا کے ایک بچن کی پالن نہ ہوسکے تو وہ پتر نہین ہے یہ سُنکے بھرت کے چت مین بڑا کھید ہوگیا کہ بششٹ جی کے کہنے پر بھی رام چندر نے انگیکار نہین کیا تب بھرت سُومنتر سے کہنے لگے کہ ہے سُومنتر تم تھوڑا کُش لاکر ہمکو بچھا دو جب تک رام چندر پرسنّ نہ ہونگے تب تک مین اسی کُش آسن پر بیٹھکے ان اور جل تیاگ کر دونگا اور اسی سانتھری پر اپنے پران کو بھی تیاگ کرونگا اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ کاشی جی مین پران تیاگ ہونے سے مُوکش ہوتی ہے اور مین یہ کہتا ہون کہ اسی چترکوٹ پر رام چندر کے سنمکھ پران تیاگ کرکے اوشیہ مُوکش پاجاونگا یہ سب بھرت کی بانی سُنکے سُومنتر بھرت کا مُنہ تاکنے لگے کہ بھرت کر رہے مین کہ اچت جیسا کہتے ہین ویسا ہی نہ کر دین یہ بھرت سُومنتر کی سمجھ کے بھرت خود کُش لاکے اور سانتھری بناکے اُسی پر بیٹھ گئے تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے بھرت تم کیا کرتے ہو اور مجھ سے کون اپرادہ ہوگیا ہے کہ اپنے کُل کے آچار سے بروَدہ کرنے پر تت پر ہوگئے ہو ایسا انُستھان تو برہمن لوگ بھی نہین کرتے اور تم راجہ ہوکر انوچت کرتے ہو یہ کرم برہمنون کا تیاگ کرکے اجودھیا پوری چلے جاؤ اور راج کرو یہ سُنکے بھرت اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ اس سمے مہاتما لوگ بہت بیٹھے ہین اور رام چندر کو کوئی سمجھانے والا نہین ہے جب کسی کے مُکھ سے کچھ بات نہ نکلی تب چارون طرف دیکھ کے بھرت پھر کہنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ آپ کیون نہین بولتے کہ رام چندر انوچت کہتے ہین یا مین انوچت کہتا ہون یہ سُنکے سب سبھا کے لوگ کہنے لگے رام چندر دھرم پر استھت ہین اور بھرت بھی کوئی بچن انوچت نہین رکھتے ہین پرنتو یہ ان سن برت بھرت کا اُچت نہین ہے یہ دھرم چھتری کا نہین ہے اور ہم لوگ رام چندر کے دھرم چھڑانے کے لیے کس طرح سے کہین جب رام چندر سمجھ گئے کہ اس سمے سبھا کے لوگون نے تو بہت اُچت کیا ہے رام چندر بھرت سے پھر کہنے لگے کہ ہے بھرت تم دیکھو کہ اس سمے سبھا کے لوگ دھرم کی نیتر سے دیکھ کے کہتے ہین اور یتھارت یہ لوگ بھی پتا کے بچن کو اور چھتری دھرم کو اُتم ٹھہراتے ہین تو تم یہ ان سن برت کو جو کرم برہمن کا ہے اُسکو چھوڑ دو یہ سُنکے بھرت اس دھرم سے ڈر گئے اور کُش آسن سے اُٹھکے کھڑے ہوگئے اور جس استھان پر پہلے بیٹھے اُسی استھان پر پھیر

بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر جب پتا اس کرم کو تمنے تیاگ کر دیا پر تو راج کو کبھی انگیکار نہ کرونگا اور نہ کیکئی کے بچن کو پرمان مانونگا جو کداچت سبکی یہی سمتی ہوگی کہ رام چندر بن ہی مین رہین تو مین بھی چودہ برس بن باس کرونگا جب رام چندر یہ سب سن گئے تب سب کسی کو سُنا کر کہنے لگے کہ ہے سبھا کے لوگ میرا اور بھرت کا نکھیہ یہ ہی سدھانت ہے کہ پتا اپنے پتر کو چاہے بن مین نکالدے یا راج دیوے اسی کو مان لینا اُچت ہے اور بھرت بڑے بدھمان دھرمگیہ اور چھما والے ہین اور بھرت کے دھرم سے پتا کا بھی اودّھار ہو جاویگا اور انھین کے دھرم سے مجکو بھی بن مین کوئی کلیش نہ ہوگا اور پھر بعد چودہ برس کے اجودھیا پوری کو چلا آؤنگا سو ہے بھرت تم اجودھیا پوری کو لوٹ جاؤ اور پرجا کی پالن کرو۔

ایک سو گیارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر اور بھرت سے شاستر ارتھ ہوتی تھی اُس سمے دیوتا لوگ آکاس سے آکر دیکھتے رہے اور بسمت ہوگئے اور نارد مُن اور دوسرے رشی لوگ بھی سُنتے تھے اور رام چندر و بھرت دونون بھائیون کی پرسنسا کرنے لگے کہ دھنیہ ہو دھنیہ یہ آکاش بانی سُنکے سبھا کے لوگ اوپر مستک اُٹھا کے دیکھنے لگے کہ کیسا شبد ہوتا ہے تو کچھ دیکھنے لگے کہ اندر اور دیوتا لوگ و نارد آدی موجود ہین اور دیوتا لوگ پھر کہنے لگے کہ دونون بھائی بڑے بدھمان اور دھرم پرتت پر ہین اور سب دیوتا لوگ ایک چت ہوکر بھرت سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے بھرت رامچندر جو کہتے ہین اُسکو انگیکار کرو جسمین پتا کا پرلوک شدھ ہو جاوے اور ہم لوگون کے بچار مین رامچندر پتر ریتی سے اُرن ہین اور راجہ دسرتھ کیکئی سے اُرن ہونے کے کارن سرگ لوک مین براجمان ہین اور ہم لوگ راجہ کی سیوا کرتے ہین جو کداچت رام چندر کے بچن کو انگیکار نہین کروگے اور راجہ دسرتھ بھوتل مین نپت کر دیے جائینگے یہ کہکے دیوتا لوگ چلنے لگے رام چندر یہ سب بانی دیوتون کی سُنکے بہت آنند ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ اس سمے اچھے سہایک مل گئے اور رام چندر اونچے سُر سے کہنے لگے کہ آپ لوگ تھوڑا سا اور ٹھہر جائیے یہ کہکر جابالی سے کہنے لگے کہ دیکھو یہی دیو لوگ ہین سو جو پرش یہ کہتے ہین کہ دیوتا کوئی وستو نہین وہ مورکھ اور اگیانی ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ دیوتون کی بانی سُنکے بھرت تھر تھر کانپنے لگے اور جب اچھی طرح سے بولا تو نہین جاتا تھا پر تو ساہس کرکے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اس سمے دیوتا لوگون سے اور بشسٹ جی سے

پوچھ لیجیے کہ میرے کُل مین جیٹھے پُتر کو راج ہوتا ہے یا نہین اور کوشلیا ماتا سے بھی پُوچھ لیجیے کہ اکچھواک
نبس مین جیٹھہ پُتر راج کرتے آئے ہین یا نہین سُو میری سامرتھ یہ راج بھوگ کرنے کی نہین ہے کیونکہ
سبھا کے لوگ اور پرجا لوگون کا اشٹینہ اور پروار کے لوگون کی پریتی آپ ہی مین ہے تو آپ راج
کرنے کے جوگ ہین اور یہ راج اکچھواکو کُل کا سادھارن نہین ہے جسکو تینوک کی پالن کرنے کا
پراکرم ہوتا ہے وہ اس راج کو بھوگ کرتا ہے یہ کہکے رام چندر کے پیر پر بھرت گر پڑے اور پھر کہنے
لگے کہ ہے رام چندر میری پالن کیجیے رام چندر نے بھرت کو اُٹھا لیا اور گود مین بٹھال کے کہنے لگے
کہ ہے بھرت تم راج کو انگیکار کرو اور جس سمے اسکو تم انگیکار کر لوگے اُسی سمے تمکو تینون لوک پالنے کی
سامرتھ ہو جاے گی اور پِتا و دیوتا لوگ تمھارے سہایک ہو جائینگے اور جو پُرش اُوتم اُوتم منترِیون سے
منتر لیکر کاریہ کرتے ہین اُنکو سامرتھ ہو جاتی ہے جس طرح سے انیک تاگا شوت ملا کر ایک رسّی موٹی
بنا کے بسال بسال ہستی باندھ لیے جاتے ہین اسیطرح سے سب منتریون کی منتر لینے سے جو پُرش
راج کرتا ہے وہ کبھی پراکرم ہین نہین ہوتا گو چندرما ان سرو مین کداچت اُن مین اوشنتا ہو جاوے
تو ہو جاوے اور سمدر اپنی مرجاد کو تیاگ کر دین تو کر دین پرنتو مین اپنی پرتگیا کو تیاگ نہ کرونگا اور
اور ماتا کیکئی کا کچھ دوش نہین ہے کیکئی کو بھی دیوتا لوگون نے پریرنا کرکے یہ سب اُپادھی کرا دی
تھی اور جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو تو دیوتا لوگون سے پُوچھ لو یہ بانی رام چندر کی سُنکے دیوتا لوگ
کہنے لگے کہ رام چندر ستیہ کہتے ہین کیکئی کا کچھ دُوش نہین ہے تب بھرت کوشلیا سے کہنے لگے
کہ ہے ماتا اب تو مین کہتے کہتے ہار گیا اب تم رام چندر کو سمجھاؤ یہ سُنکے کوشلیا کہنے لگین کہ ہے
رام چندر اور ہے بھرت جو دھرم اُچت ہو وہی دونون بھائی کرتے جاؤ یہ سُنکے بھرت تو اس
کارن سے پرسن ہو گئے کہ دھرم تو یہی ہے کہ جیٹھہ پُتر کو راج ہونا چاہیے اور رام چندر اسلیے پرسن
ہو گئے کہ مین دھرم پرتت پر ہون ارتھات پِتا کے بچن کی پالن کرتا ہون اور کوشلیا کے یہ بچن سُنکے
دونون بھائی تین مہورت تک مَون ہو گئے تھے اور دیوتا لوگون کو یہ سندیہ ہو گیا کہ کوشلیا نے
کون ایسی گوڑھ بات کہی ہے ارتھات رام چندر کے پھر جانے کے لیے کہا ہے یا بن جانے
کے لیے کہا ہے بعد تین مہورت کے رام چندر کہنے لگے کہ ہے ماتا جو کچھ تمھارے بدھی سے
اُچت ہو اب تمھین کہدو اُسیکو ہم لوگ انگیکار کر لینگے کیونکہ ماتا کے دھرم سے پُتر کا
کلیان ہوتا ہے اور پتی برت استری کے دھرم سے پتی کا کلیان ہوتا ہے سُو جس مین
میرا اور بھرت کا دھرم رہ جاے بچار کرکے کہدو تب کوشلیا بڑے دھرم کشٹ مین

پڑگئیں پھر بچار کرکے کہنے لگے کہ ہے رام چندر جس سمے تم اجودھیا پوری سے چلے آئے اُس سمے تمہارے
چرنوں کا کھڑاؤں چھوٹ گیا اُسکو میں لیتی آئی ہوں اسکو اپنے چرنوں سے اسپرس کر دو یہ سُنکے رامچندر
نے پادکا چرنوں سے اسپرس کرکے بھرت کو دے دیا اور بھرت نے اُس پادکا پر مستک
اپنا دھر کر پھر اُٹھالیا اور کہا کہ میں بھی چودہ برس کند مول پھل کھا کرکے رہ جاؤنگا ہے
رام چندر جو کداچت چودھویں برس جس دن پورن ہوگی اور نہ آؤگے تو میں اُسی دن اپنے سریر
کو اگنی میں جلا دونگا یہ سُنکے رام چندر بھرت وسترین کو انگ میں لگاکے بار بار ملنے لگے اور بھرت
سے کہنے لگے کہ ہے بھرت تمکو ہماری شپتھ ہے اب ککئی کو دربچن کچھ نہ کہنا ونہ آدر نہ کرنا تب بھرت
نے پادکا پھر انگ میں لگالیا اور اُس پادکا کو ایک ہاتھی پر رکھدیا اور رام چندر کی پردچھن کرنے
لگے اور سب کو جتھا جوگ پرنام کرکے اور سب سے آشرباد پاکے بھرت ہاتھ جوڑکے رام چندر
کے سنمکھ کھڑے ہوگئے اور رام چندر کی آگیا پاکر سب سے ملنے لگے اور رام چندر
نے ماتا لوگوں کو پرنام کیا اور جب ماتا لوگ کلیشت تھیں پر تو وہ لوگ بھی دھرم کشٹ میں
پڑگئی تھیں اور رام چندر سب کو پرنام کرکے اپنی کُٹی کے بھیتر پرویش کر گئے اور بھیتر ہی سے
کہنے لگے کہ ہے بھرت جب تپ کر دوہ سے جابالی کو ہمنے دُربچن کہا پرنتو یہ پتا جی کے بچاس ہیں تم انکو نرادر
کرنا انکا مان ویسا ہی رکھنا جیسا راجہ دسرتھ رکھتے تھے کیونکہ شاستر میں یہ لکھا ہے کہ پتا کے بچاس کو
تیاگ کرنا اُچت نہیں ہے جو کوئی ایسا بھاری اپرادھ کرے تو انوچت نہیں ہے ۔

۱۱۲
ایک سو بارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت اور بششٹ جی و منتری لوگ اور کوشلیا آدرتھ پر سوار ہوگئے
اجودھیا کو مندا کنی ندی میں اشنان کرکے چترکوٹ کا پردچھن کرتے ہوئے چلے اور بھردواج رشی
کے استھان پر پہونچے اور رشی کو پرنام کیا بھردواج رشی آشرباد دیکے دھنیہ دھنیہ کہنے لگے اور رامچندر
کا کشل منگل پوچھنے لگے تب بھرت کہنے لگے کہ ہے رشی ہمنے اور بششٹ جی نے بہت سمجھایا پرنتو
رام چندر دھرم پر استھت ہیں اور نہیں مانا اور بششٹ جی کا منتر ٹھہر گیا کہ رام چندر بن کو جاویں
اور کوشلیا ماتا نے بھی رام چندر کا پادکا مجکو دے دیا اسلیے میں رام چندر کی آگیا پاکر پھرا
جاتا ہوں یہ سُنکر بھردواج مُن کہنے لگے کہ ہے بھرت تم بڑے بُدھوان و دھرمگیہ ہو اور سب سے
نمر ہے ہو اور تم اپنے پتر رنی سے اُرن ہوگئے تب بھرت نے رشی کو پرنام کیا اور پردچھن

کر کے اجودھیا پوری کو چلے اور راستے مین بھرت سُومنتر سے کہنے لگے کہ اجودھیا کیسی ہوگی۔

ایک سَو تیرہ ۱۱۳ سَرگ سَماپت

بھرت اجودھیا پوری مین پرویش کر گئے اور دیکھنے لگے کہ اجودھیا پوری کیسی بے شوبھا کی ہوگئی ہے جیسے چندرمان کی استری روہنی گرہن لگی کی رات مین پت کو پِیڑت دیکھ کر شوبھا ہین ہو جاتی ہین اور جسطرح گیانی پُرش تپسیا کے نشٹ ہونے سے تیج ہت ہو جاتا ہے اور جس طرح گرہست لوگ دان کے نہین دینے سے تیج ہت ہو جاتے ہین اور جس طرح پاپی پُرش پاپ کرنے اور پونیہ چھین ہونے سے تیج ہت ہو جاتے ہین اور جیسے سرشٹ لوگ تپسیا کے پھل پورن ہونے سے بھوتل پر پتت ہو کر تیج ہت ہو جاتے ہین اسیطرح سے یہ اجودھیا پوری تیج ہت ہو گئی ہے اور یہ وہی اجودھیا پوری ہے کہ رات دن گانے بجانے کا شبد ہوتا تھا اب سُونا کال ہو گیا اور جس طرح سے سنگرام بھومی مین چھتری بھاگنے والے کا تیج ہت ہو جاتا ہے اور جس طرح سے مَدرا کے پان کرنے والے نشہ اُتر جانے سے اُداس اور تیج ہت ہو جاتے ہین اور جس طرح سے گرہست پوجا اور دیوتون کی آرادھن نہین کرنے سے تیج ہت ہو جاتے ہین اسیطرح سے یہ اجودھیا تیج ہت ہو گئی یہ کہکے راجہ دسرتھ کے گرہ مین پرویش کر گئے اور دیکھنے لگے کہ جس طرح پہاڑ کی گوپھا مین سنگھ کے نہ رہنے سے بے شوبھا ہو جاتا ہے اسیطرح سے راجہ دسرتھ کے بدون وہ گرہ بے شوبھا ہو گیا ہے بھرت وہان سے پھر کے رانی لوگون کے گرہ مین چلے گئے اور دیکھا کہ جس طرح سُورج است ہونے سے پرتھوی مین اندھکاری ہو جاتا ہے اسیطرح انتہ پور مین اندھکار ہو گیا ہے یہ سب دیکھ کے بھرت بڑے کشٹ مین پراپت ہو کر رودن کرنے لگے پھر دھیرتا کو دھارن کر کے ماتا لوگون کو گرہ استھت کر دیا اور بچار کرنے لگے کہ اجودھیا پوری مین رہنا انوچت ہے۔

ایک سَو چودہ ۱۱۴ سَرگ سَماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھرت سب کو جمع کر کے کہنے لگے کہ میرا تو یہ بچار ہے کہ نندی گرام مین باس کر کے تپسیا کرون کیونکہ جب راجہ دسرتھ سُرگ لوک اور رام چندر بن کو چلے گئے تو اجودھیا پوری مین میرا رہنا انوچت ہے یہ سُنکر سب منتری لوگ دھنیہ دھنیہ کہنے لگے اور پرسنّ ہو کر کہنے لگے کہ تم ایسا ہی کرو اور اجودھیا پوری باہر چلکر تپسیا کرو اور رام چندر کو اسمرن کرتے رہو اور

جو کوئی منسا باچا کرمنا سے رام چندر کو اسمرن کرتا ہے اُوتشیہ منورتھ اُسکا سِدّھ ہوتا ہی یہ سُنکے بھرت جی
سب ہاتا لوگون کو پرنام کرکے نندی گرام مین چلے گئے اور راج سنگھاسن کی رچنا کرکے اُسی رام چندر
کی پادُکا کو سنگھاسن پر براجمان کردیا اور آپ چونر لیکر سنگھاسن کے سمیپ بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ
کہ یہ سنگھاسن اور راج رام چندر کا ہے یہ کہکر پادُکا کی پُوجن کرنے لگے اور ستر مین چھتر لگا کے کھڑے
ہوگئے اور بھرت بششٹ جی سے کہنے لگے کہ جو کچھ راج کا کارج ہو اُسی پادُکا کے سامنے دھرم
شاستر کے انوسار سُنا سُنا کے کیا کیجیے یہ بھرت کی بانی سُنکر آنند ہوکے ویسا ہی کرنے لگے
اور بھرت کا یہ نیم تھا کہ پرت دن اشنان کرکے پادُکا کی پُوجن کیا کرین اور جو راجہ لوگ بھینٹ لایا
کرین اُسکو لیکر بھرت اُسی پادُکا پر چڑھا دیا کرین اور دن دن راج کی بردھی ہونے لگی۔

ایک سَو پندرہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے بھرت چترکوٹ سے اجودھیا پوری کو چلے آئے اُس سمے
رشی لوگ بہت بیاکُل ہوگئے کہ اب رام چندر بھی یہان سے چلے جائینگے اور رامچندر جیت شُدی
دسمی کو چترکوٹ پہونچے تھے اور جیت شُدی پُونماشی کو راجہ دسرتھ سرپرانت ہوئے تھے اور بیساکھ
جیٹھ کا مہینا بیت ہونے پر برکھا کال آگیا اور برسات کال تک چترکوٹ مین باس کرتے رہے
جب برکھا کال بھی بیت گیا تب رام چندر نے آگے بڑھنے کے لیے بچار کیا پرنتو مارے شیل کے
مُنھ سے کہتے نہین بنتا تھا اور رام چندر سمجھ گئے کہ رشی میرے پریم کے بسی ہوگئے ہین ایک دن
سب رشی لوگ جمع ہوئے تب رام چندر ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی لوگ جیسی اُچت
ہے ویسی سیوا ہم لوگون سے نہ ہوسکی اور آپ لوگ بسمت کسلیے ہوگئے ہین لچھمن سے کوئی
اپرادھ تو نہین ہوگیا ہے یا استری سبھاو چنچل ہوتا ہے تو جانکی سے تو کوئی اپرادھ نہین ہوگیا ہے
جو کداچت ہم لوگون سے کوئی اپرادھ بھی ہوگیا ہو تو اُسکو آپ چھما کرنے کے جوگ ہین یہ سب
سُنکے ایک رشی اُن سے جو اوستھا اور بُدھی اور گُنون مین سرشٹ تھے کہنے لگے کہ ہے رامچندر
ہمکو ایک بڑا بھاری سندیہ ہوگیا ہے کہ آپ مین کچھ بھی دیا ہے یا نہین اسلیے کہ جب بھرت
نے آرت ہوکر آپ سے پرارتھنا کیا تھا پرنتو آپ نے دیا نہین کی اِس سے تو یہ پرتیت ہوتی ہے
کہ آپ کسی کے نہین کیول آپ دھرم کے ساتھی ہین سو ہم لوگون کو تو جانکی کو دیکھکر مہا کلیش
ہوتا ہے کہ آپ اِسی طرح سے جانکی کو بھی تیاگ کردینگے اور یہ بھی سندیہ ہوتا ہے کہ اِس بَن مین

راکھشس بہت رہتے ہین جب بھیانک سروپ راکھشون کا جانکی جی دیکھین گی تب ڈر جائینگی اور آگے ایک راکھشس گھرنا ہے وہ رشیون کو بھچھن کر جاتا ہے اسکی ابھپرائے یہ ہے کہ گھرمایا بہت جانتا ہے اور اسکو دیا بھی نہین ہے اور یدیپ آپ کا اِندر اوتار ہے پرنتو ڈرنے والا نہین ہے اور جب سے آپ اِس بن مین آئے تب سے اور اُتپات کرتا رہا ہے ارتھات رشیون کو ڈراتا ہے اور ہون کنڈ کو بھرشٹ کر دیتا ہے اور ہون کی ساگری کو توڑ پھوڑ دیتا ہے اور جل سے اگنی کو بجھا دیتا ہے اور رشی تپسیا کے نشٹ ہونے کے کارن سے کرودھ نہین کرتے دوسرے دیش کو بھاگ جاتے ہین اور ہم لوگ تو آپ کا آگمن جانکر یہان تپسیا کرنے لگے اور آپ بھی پرستھان کیا چاہتے ہین جو آپ کی آگیا ہو تو ہم لوگ بھی آپ کے ساتھ چلے چلین یہ سب سُنکے رام چندر مون ہو گئے کچھ اُتر نہین کیا اور سب رشیون کے چرن پر گر پڑے اور پھر اُٹھکے دکچھن مُنھ ہو کر چل دیے اور رشی لوگ دوسرے دوسرے استھان پر چلے گئے اور رام چندر کو راستہ مین دوسرے دوسرے رشی لوگ ملتے گئے۔

	ایک سو سولہ سرگ سماپت	

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب کچھ دور آگے رام چندر گئے تو اتری مُن ملے رام چندر نے پرنام کیا اور رشی نے رام چندر و لچھمن کا اپنے پتر کے سمان ستکار کیا اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر دیکھو یہ انسویا ہماری بھاریا پتبرت ہین اور دھرم کی جاننے والی ہین ایک سمے بڑا بھاری اکال پڑا تھا اور دس برس تک برشٹ نہ ہوئی اور پرتھوی جلنے لگی تب یہی انسویا ہین کہ پاتال گنگا اُتپن کیا اور دس ہزار برس تک تپسیا کی اور یہ ایسی شکتی رکھتی ہین کہ رشیون کی تپسیا مین کچھ بادھا نہین ہونے دیتی ہین ایک سمے مانڈبیہ رشی نے ایک استری کو شاپ دیا تھا کہ یہ استری دس رات کے بیچ کسی پرات کال مین بدھوا ہو جاوے گی۔ یہ شاپ سُنکے وہ استری انسویا کے سمیپ آکر رُدن کرنے لگی انسویا کو دیا ہو گئی اور کہا کہ تم رُدن مت کرو پرات کال ہی نہ ہوگا جب دس راتری برابر اندھری بنی رہی تب دیوتا تراہ تراہ پکارنے لگے یہ آرت بانی دیوتون کی سُنکے انسویا نے کہا کہ یہ استری سوبھاگی بنی رہے تو البتہ سورج کی اُدے ہو سکتی ہے تب دیوتون نے تتھاستو کہدیا سو ہے رام چندر یہ ایسی تپسی ہین بعد اسکے رام چندر جانکی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی تم انسویا کے سمیپ جاکر چرن کو گرہن کرو تب جانکی جی انسویا کے سمیپ جاکر پرنام کرنے لگین اور

انسویا بہت بردہ تھین اور بہت کیتیا تھا جانکی جی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگین کہ کُشل منگل ہے تب انسویا منگل کہہ کے جانکی کو اُپدیش کرنے لگین کہ ہے جانکی تم دھنیہ ہو کہ اپنے پروار کو تیاگ کر کے رام چندر کی سیوا کے لیے چلی آئی ہو اور پت برت استری کا یہی دھرم ہے کہ چاہے پت گرہ پر رہے یا بن کو چلا جاوے سدا کال اپنے پت ہی کی سیوا مین تت پر رہے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو پت بردہ ہو یا جڑ ہو یا مورکھ ہو یا کوڑھی ہو کامی ہو یا دریدر ہو تو استریون کا اُتم دھرم یہی ہے کہ اپنے پت کی آگیا مین تت پر ہین اور نرادر نہ کرین اور جو دُشٹ اور بے بچارنی ہوتی ہین وہ کام کے بسی ہو کر کے اپنے پت کا اور اپنے پروار کا دھرم نشٹ کر دیتی ہین اور نرک مین بہت کال تک کشٹ بھوگ کر کے تب گتی کی جو نی مین جنم پاتی ہین سو ہے جانکی تم تو نہایت گیانی ہو اور تمھارے نام کے اسمرن سے دُشٹ استری پت برت ہوتی ہین۔

ایک سو سترہ سرگ سماپت

یہ سنکر جانکی جی کہنے لگین کہ ہے ماتا یہ تو مین اچھے پرکار سے جانتی ہون کہ استریون کے لیے پت برت دھرم کے سوا دوسرا کوئی اُتم دھرم نہین ہے اور پرمیشر و پت مین دویت بھاؤ نہین جاننا چاہیے اور رام چندر بھی سواے میرے پر استری کو اپنی ماتا کے برابر جانتے ہین اور جس سمے مین جنک پور سے رام چندر کے ساتھ اجودھیا پوری مین آنے لگی اُس سمے اپنی ماتا کے مکھ سے پت برت دھرم کا اُپدیش سن چکی ہون اور جس سمے رام چندر نے اگنی کو ساکھی دیا تھا اُس سمے میری ماتا نے کہدیا تھا کہ استری سدا کال اپنے پت کی چھایا ہے اور تمہات چھایا سدا کال ساتھ رہتی ہے اور جس طرح سے روہنی چندرمان کی استری ساتھ رہا کرتی ہین اسیطرح سے پت برت استری کو اپنے پت کے ساتھ ساتھ رہنا اُچت ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جانکی کے یہ دھرم روپی سب بچن سنکر بہت آنند ہو کر جانکی کو اپنے انگ مین لگالیا اور کہا کہ سب گن پت برت دھرم استریون کا تمھارے ہردے مین استھت ہے سو تم بردان کی جاچنا کرو تب سیتا کہنے لگین کہ ہے ماتا استری کو سواے اپنے پت کے دوسرا کون اُتم دھرم ہے اسلیے مین کچھ بردان کی جاچنا نہین کرونگی یہ سنکر کے انسویا اور بہت پرسنن ہو گئین اور اپنے من سے یہ اُتر باد دیا کہ سدا کال پت دھرم تمھارا ابھار ہے اور پھول کا مالا و بھوشن بنا کر کے رکھدیا اور کہا کہ رام چندر کا پریم تمھارے مین سدا کال بنا رہیگا تب جانکی جی بچار کرنے لگین کہ میرا جنم چھتری کل مین ہے یہ دان کیسے گرہن کرون یہ ابھپراے سمجھ کر کے پھر انسویا کہنے لگین کہ یہ شاستر کے برودہ نہین ہے یہ پریم دان ہے تب جانکی جی نے لے لیا تب انسویا پوچھنے لگین کہ ہے جانکی یہ مین سن چکی ہون کہ رام چندر نے دھنش توڑ کر کے تمسے بیاہ کیا ہے پرنتو مین بستار روپ سے سُنا

چاہتی ہوں تب جانکی جی اُنسے کہنے لگین کہ ایک سمے پتاجی جگیہ کرنے کے لیے پرتھوی کو کھودنے لگے
مین دھرتی سے نکل آئی اور پتاجی اپنے گرہ پر لائے اُس سمے آکاس بانی ہونے لگی کہ یہ مہا لچھمی ہین
اور انکے کارن سے تمکو بڑا جس ہوگا یہ سنکر پتا ہمارے بہت پرسن ہوگئے اور ہمکو اپنی بھارجا کے سپرد کردیا
اور وہ ماتا کی طرح میری سیوا کرنے لگین جب مین سیانی ہوئی تب میرے پتا کو سندیہ ہوگیا کہ جانکی
کا جنم تو جونی سے نہین ہے کس پرش سے بیاہ کرون جب پتاجی بہت بیاکل ہوگئے تب آکاس
بانی ہوئی کہ دھنش کا سویمبر کرو تب پتا نے مہادیو کے دھنش کو رکھدیا اور یہ پرتگیا کی کہ جو بیر اس
دھنش کو چڑھاویگا اُسی سے جانکی کا بیاہ کرونگا تب دیس دیس کے بیر لوگ آئے اور وہ دھنش کو
چڑھانے لگے تو چڑھانا تو کون کہے ہل بھی نہ سکا اُس سمے پتاجی کو بڑا بھاری کلیش ہوگیا اسی بیچ مین بسوامتر
رام چندر کو لیکر پہونچ گئے اُس سمے رام چندر نے بے پریسرم دھنش کو توڑ دیا اور بجر کے سمان بڑا بھاری
شبد ہوا بعد اسکے پتا نے ہمکو رامچندر کو سمرپن کردیا اور اُرملا ہماری بہن لچھمن کو سمرپن کردیا۔

ایک سو اٹھارہ سرگ سماپت

یہ باتین سنکے انسویا نے جانکی کو انگ مین لگالیا اور کہا کہ یہ سب کتھا مین پہلے سے جانتی تھین
یہ سب بات چیت ہوتے ہوتے سورج اَست ہوگئے تب انسویا کہنے لگین کہ ہے جانکی اب تم رام چندر
کے یہان چلی جاؤ سین کرو اور تم تو ساکچھات لچھمی ہو جانکی رام چندر کے پاس چلی گئین اور رام چندر
بچار کرنے لگے کہ انسویا نے یہ مالا اور بھوشن پرسن ہوکر دیا ہے یہ بچار کرکے رام چندر و جانکی سین
کرگئے جب راتری بیت ہوگئی تب پراتہ کال رام چندر اتری منی سے جانے کے لیے پرارتھنا
کرنے لگے تب اتری منی نے آگیا دیدی اور کہا کہ آگے راکچھس بہت ہین اور رشیون کو بھچھن کرجاتے
ہین آپ راکچھسون کا بدھ کیجیے۔

ایک سو انیس سرگ سماپت

اجودھیا کانڈ سماپت بھاشا کیا ہوا پرمیشر دیال مختار

अयोध्याकाण्ड समाप्तः

भाषाकृत परमेश्वर दयाल - मुख्तार ॥

१ श्लोक ॥ इतीरितः प्राञ्जलिभिस्तपस्विभिर्द्विजैः कृतस्वस्त्ययनः परन्तपः
वनं समाप्य: प्रविवेश राघवः सलक्ष्मणः सूर्य्य इवाभ्रमंडलम ।१

श्री गणेशायनमः

आरण्यकाण्ड प्रारम्भः ॥

भाषाकृत परमेश्वर दयाल मुख्तार ग़ाज़ीपुर

سری گنیش آینمہ

श्लोक

प्रविश्यस महारण्यं दंडकारण्यमात्मवान। रामोददर्शदुर्द्धर्षस्तापसाश्रमंडलम

آرنیہ کانڈ بھاشا کرتہ پرمیشر دیال مختار غازی پور

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر دنڈکارنیہ بن مین چلے گئے اور یہ بن بہت اُتم اور پُونیت ہے
اور یہ مہاراشٹ دیس مین ہے اور رام چندر رشیون کا استھان دیکھنے لگے بہت رشی لوگ بید جاننے
والے تھے اور سورج کے ایسے تیج اُن لوگون کے سامنے اور ایسے ایسے رشی تھے کہ جو کوئی اُنکی ہنر نا گت
مین جاتا تھا مُکت ہو جاتا تھا اُسکا بسدھ ہوتا تھا اور مرگا اور پنچھی لوگ رشیون سے نہین ڈرتے تھے اور ایسے ایسے
تپسّی تھے کہ اندر ڈر جاتے تھے اور تپسیا بھنگ کے واسطے اپسرا بھیجا کرتے تھے اور کیا دیکھتے ہین
کہ انیک استھان پر سا مگری ولکڑی ہوم کے واسطے رکھی ہے اور بن برکھ بڑے بشال بشال جنکے
پھل بہت اُتم اُتم لگے ہین اور کوئی رشی دھیان اور کوئی ہون کر رہے ہین اور کوئی بید پڑھتے
ہین اور رشی لوگ کے استھان پر باؤلی نہی اور پُشپ باٹیکا لگی ہوئی ہے اور رشی پوجا ستاپت کرکے
کند مول پھل کھا رہے ہین اور کوئی سمادھی لگا کے بیٹھے ہین اور بہت سے رشی چیر بستر اور مرگ
چرم۔ اور کوئی بے بستر کے نگن ہوکے تپسیا کر رہے ہین اور تپو بل سے کانتی رشیون
کی اگنی کی ایسی تیج تھی اور کوئی بے ان و جل کے تپسّی تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ اُس سمے ڈنڈکارنیہ
بن جیسے برہم لوک ہو گیا تھا اور جس سمے رام چندر نے چترکوٹ سے پرستھان کیا اُس سمے
دھنش بان کو چڑھائے جاتے تھے جب دیکھا کہ یہان رشیون کا استھان ہے بچار کیا کہ پنچھی و مرگا سب
ڈر جائینگے اور رشی لوگ کرودھ کرینگے تب دھنش سے گن اُتار لیا اور رشی لوگ اپنی جوگ شکتی سے
جان گئے کہ رام چندر ساکچھات پرمیشر ہین اور یہ راون کا اوشیہ بدھ کرینگے بالمیک جی کا بچن
ہے کہ رشی لوگ ایشر پہچان کے اپنے اپنے بھاگ کی سراہنا کرنے لگے اور بہت سے رشی اپنا اپنا
استھان چھوڑ کے رام چندر کے نکٹ مین آگئے اور درشن کرکے آنند ہو گئے اور بچار کرنے لگے

کہ یہ ایشر نے دھرم کی پالن اور شتردن کے ناس کرنے کے واسطے وتار لیا ہے اور جیسے برہمن لوگ برہم پاٹھ کرتے ہین اسیطرح سے رشی لوگ رام چندر و لچھمن و سیتا کی پوجن کرنے لگے اور رشی لوگ بچار کرنے لگے کہ یہ تو شاکچھات پرمیشر ہین کیونکہ جیسی کانتی (काती) اجودھیا پوری مین راج کے سمے تھی ویسے ہی کانتی مین کلیش کے سمے بھی ہے تب رشی لوگ اپنی اپنی کٹی مین جو تپ کی نیا کے رہتے تھے رام چندر کو لیوا لے گئے اور ارگھ و پادار سے ستکار کر کے کند مول پھل دینے لگے اور استت کرنے لگے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر جی آپ ایشر (ईश्वर) ہین پرنتو بھگت کے اودّھار (उद्धार) اور پرتھی کے بھار اُتارنے کے واسطے نرش اوتار دھارن کیا ہے اور آپ اسرن کو سرن دینے والے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ پہلے تو رشی لوگ ایشر بھاؤ سے پوجن اور استت کر گئے بعد اسکے یہ بچار کرنے لگے کہ جب آپ رام چندر تو چھتری کے گرہ پر اوتار لیے ہین پرنتو راجہ لوگ بھی دھرم سے سنسار کی ڈنڈ کرتے ہین اور ایشر کا انس (अंश) رہتا ہے اور اسی کارن سے راجہ گرو بھی کہلاتے ہین تو ہم لوگون کا پرنام و پوجن کرنا ہے اچت نہین ہے کداچت آپ راجہ بھی نہ ہون تو آپ و لچھمن و سیتا ایک شکتی ہین نرش اوتار دھارن کر لیا ہو تو بھی آپ پوجن کے جوگ ہین اور کداچت راجہ ہین تو راجہ لوگ مین چوتھائی انس پرمیشر کا ہوتا ہے اس کارن سے بھی آپ لوگ پوجن کے جوگ ہین اور آپ کے دیس مین ہم لوگ بستے ہین اور پرجا کہلاتے ہین ہر پرکار سے آپ سریشٹ اور پوجا کرنے کے جوگ ہین چاہے آپ اجودھیا مین رہین چاہے بن (वन) مین رہین ہم لوگون کے راجہ و تمام سنسار کے راجہ ہین یہ سب کہہ کے رشی لوگ اپنا اپنا منورتھ برنن کرنے لگے کہ ہے رام چندر ہم لوگ تیاگی ہو گئے ہین اور جب آپ اندریون کو بھی اپنے بسی رکھتے ہین اور کرودھ کو بھی جیت لیا ہے پرنتو راچھسون سے ہم لوگ بیاکل ہین جب کرودھ کرین تو تپسیا کی ہانی ہو جاوے سو آپ ہم لوگون کی رچھا کیجیے کیونکہ تپوبل سے رشی لوگ آپ کے گربھ مین ہین جیسے ماتا اپنے گربھ کی رچھا کرتی ہے اُسی طرح سے ہم لوگ پر کرپا کر کے رچھا کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رشی لوگ یہ سب کہہ کے رام چندر و لچھمن و سیتا کو کوئی ایشر بھاؤ سے اور کوئی راجہ مانکے پوجن کرنے لگے۔

پہلا سرگ سماپت

رام چندر رشی لوگون کے استھان پر رات بھر رہ کر کے پراتھ کال اُٹھ کے اور نتیہ کرم کر کے

اور رشیون کی آگیا لے کرکے دوسرے استھان پر چلے گئے تو وہان کیا دیکھتے ہین کہ مرگا اور
بھالو و بیاگھر (व्याघ्र) و ہستی بہت رہتے ہین اور ہاتھیون کی رگڑ سے برکچھون کے بکل چھل گئے ہین
اور پنچھی سب اونچے سُر (स्वर) سے شبد کر رہے ہین اور جھینگر بہت تھے اُس بن مین رام چندر
نرسنگ پرویس کر گئے جب بیچ بن مین پہونچے تو ایک دیت بڑا بھیانک دکھلائی دیا وہ
پربتاکار (पर्वताकार) تھا شبد کرتا ہوا چلا آتا تھا اور آنکھین اُسکی کیسی تھین جیسے بے جل کا کنوان ہو
اور مُنھ اُسکا پربت کی کھوہ کے سمان تھا اور بیاگھر چھالا پہنے ہوئے تھا اور انگ اُسکا
رُدھر (रुधिर) سے جگت تھا اور تمام سریر مین چربی لپیٹے ہوئے اور مُنھ کو پھیلا کے چلا آتا تھا
اور دو لوہے کے ترشول (त्रिशूल) بھی لیے تھا اور تین مستک سنگھ اور چار مستک بیاگھر اور دو
مستک بھیڑیا دو دس مستک ہرگا اور ایک مستک ہاتھی اور ایک بھینسا کا مع سینگ کے
لٹکائے تھا ور کت و چربی اُسکے بدن سے ٹپکتا تھا جب رام چندر و لچھمن و سیتا کو دیکھا
تب دوڑ کے بھچھن (भक्षण) کے واسطے چلا ایک تو پہلے سے شبد کرتا تھا دوسرے رام چندر
کو دیکھ کے اور شبد کرنے لگا اور سیتا کو جھپٹ کے اپنی کمر کے سمیپ (समीप) کر لیا اور کہنے لگا
کہ تم سب کون ہو کہ سر پر جٹا اور چیر بستر دھارن کرکے رشی کا بھیس بنائے ہوئے اور دھنش بان
لے کرکے دو پُرش ہو کے ایک استری رکھتے ہو یہ تو رشی کا کام نہین ہے یہ تو بھیا کپٹ کا ہے
اور بڑے ادھرمی و پاپی معلوم ہوتے ہو اور کداچت یہ کہو کہ تم کون ہو تو مین راچھس ہون
اور نام ہمارا براده (विराध) ہے اور رشیون کا مانس بھچھن کرتا ہون سو یہ استری پرم سُندری تو ہماری
استری ہو چکی اور تم لوگون کو مار کے رُدھر کو پان کرونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بھیانک بانی
سُنکے جانکی جی بیاکل ہو کے کیلے کے پتے کی طرح سے تھرتھر کانپنے لگین اور یہ (तथा) دشا سیتا کی
دیکھکر رام چندر و لچھمن کا مُنھ سوکھ گیا تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو
یہ جانکی راجہ جنک کی کنیا (कन्या) راجہ دسرتھ کی پتوہو (पतोहू) اور ہماری استری ہو کے اس براده کے
انگ مین چلی گئین ہین سو ککیئی (कैकयी) کا منورتھ جو یہ تھا کہ بن مین کلیش سہو سو پورا ہو گیا اور ککیئی اپنے
پتر کے جنم ہونے سے جتنا ہرکھت نہین ہوئی تھین اُس سے بسیش (विशेष) ہم بن گئے آنے سے ترپت
ہو گئی اور آج منورتھ اُسکا سدھ ہو گیا ارتھات وہ جانتی تھی کہ ایسے ایسے کشٹ ہو نگے
سو ہے لچھمن پتا کے مرنے اور راج کے ہرن ہونے سے اتنا دکھ نہین ہوا تھا جیسا اس سمے
ہمکو کلیش ہو گیا ہے کہ اس راچھس کے انگ سے جانکی کا انگ سپرش ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہے

کہ ایسی کرنا کی بانی رام چندر کے مکھ سے سنکے لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور سرپ کی طرح سے پھوپھکار چھوڑنے لگے اور تھات شیشا اوتار لچھمن جی ہیں اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر جہاں میں تمہارا داس موجود ہوں تو آپ کس واسطے بسمت ہیں آپ دیکھتے رہیں میں اس راکھشس کو ابھی چھن بانوں سے بھیدن کر دیتا ہوں اور پرتھی کو رُدھر پان کرا دیتا ہوں اور کرودھ تو ہمکو پہلے سے تھا کہ بھرت کو نپات کر کے ہم لوگ بھیجیہ دن پرنتو آپ نے منع کر دیا اب وہی کرودھ اس راکھشس پر نوارن کرونگا اور ایسا بان مارتا ہوں کہ یہ ابھی چھن گر پڑتا ہے۔

دوسرا اشرگ سماپت

جب لچھمن کے بچن براده سب سن گیا تو ٹھہر گیا اور بچار کیا کہ یہ کون ہے ایسے بچن بے ڈر ہو کے کہتا ہے تب بڑا بھاری شبد کر کے کہنے لگا کہ تم سب کون ہو اور کہاں جاتے ہو تب رام چندر نے کہا کہ ہم لوگ چھتری ہیں اور اکشواک بنس میں ہمارا جنم ہے اور شکار کھیلنے کے واسطے آیا ہوں اور تم کون ہو جو اس بن میں بچرتے ہو تب براده بہت آنند ہو کے کہنے لگا کہ ہے رام چندر میں جو نامار راکھشس کا پتر ہوں اور پرتھی بھر میں جتنے راکھشس ہیں سب ہمکو جانتے ہیں اور نام ہمارا براده ہے اور میں نے برہما کی بڑی تپسیا کی ہے اور ہمکو یہ بردان ملا ہے کہ شستروں سے بدھ ہمارا نہیں ہو سکتا اور بدن بھی ہمارا کٹ نہیں سکتا تو پہلے تم یہ بچار کر لو کہ تم ہمسے جدھ کرنے کے جوگ ہو یا نہیں سو اس استری کو چھوڑ کے جہاں سے آئے ہو وہاں بھاگ جاؤ تو تمہارا پران نہیں بچے گا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بانی سنتے ہی رام چندر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور نیتر لال ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے راکھشس مجھکو دھکار ہے اور تیرے میں کچھ بل نہیں تو اپنی پرتو کو کھوتا ہے سو تو کھڑا رہ یہاں سے جیتا ہوا نہیں جا سکتا یہ کہ کے اور جھٹ دھنش پر گن چڑھا کے چوکھے چوکھے بانوں سے مارنے لگے اور سات بان چلائے یہ ساتوں بان براده کے سریر کو چھیدن کر کے پرتھی میں گر پڑے اور ا جیسے سرپ بل بنا کے چلے جاتے ہیں اسی طرح سے یہ سرپ روپی ساتو بان براده کے سریر میں بل بنا کے رکت پیتے ہوئے اور منہ لال لال کے پرتھی میں گرتے تھے اسی چھن براده نے سیتا کو چھوڑ دیا اور ہاتھ میں ترسول لے کے کال کے سروپ مہا گھور شبد کر کے رام چندر و لچھمن پر دوڑا تب رام چندر و لچھمن ان گنت بانوں کی برشٹ کرنے لگے جس سمے رام چندر و لچھمن کا بان چھوٹنے لگا اس سمے براده ہنسنے لگا اور جمہائی لینے لگا اور

جدب رام چندر کا بان براده کے سر پر مین لگ کے پار ہوتا جاے پرنتو برہما کے بردان سے کچھ معلوم نہین ہوتا تھا تب رام چندر بر تو بان چھوڑنے لگے اور جدب پٹرت تو ہو گیا پرنتو پران نہین نکلتا تھا تب براده کرودھ کر کے اور ترشول لیکر مارنے کو دوڑا اور ترسول کو جو منتر سے جگت کر لیا تھا بجر کے سمان چکنے لگا اور دونون بھائی بچار کرنے لگے کہ براده بڑا بھاری کرودھ کر کے اور ترسول (त्रिशूल) لیے ہوئے آتا ہے کیا کرنا چاہیے یہ بچار کر کے دونون بھائی نے دو دو بان چھوڑ دیے اور براده کا ترشول کیسے کٹ کے گر پڑا جیسے بجر (वज्र) کے لگنے سے پربت کا سکھر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے جب ترسول کٹ گیا تب دونون بھائی کھڑگ سے مارنے لگے تیسر بھی نہ مرا اور براده نے دونون بھائی کا بھجا پکڑ لیا اور بچار کرنے لگا کہ بن مین لے بھاگین رام چندر یہ ابھپراے (अभिप्राय) اسکی سمجھ گئے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن اس سمے مون (मौन) ہو جانا چاہیے کیونکہ یہ لوگون کو بھی بھوتل مین بیدل چلتا ہے سمجھ لو کہ جیسے سواری مل گئی اور براده نے دونون بھائیون کو اپنے کندھے پر چڑھا لیا اور بڑا گھور شبد کر کے بچار کیا کہ اب تو پکڑ لیا اور مہا سگھن بن مین لے بھاگا وہ بن بھگوت سروپ تھا پچھی (पक्ष) سب ہرت تھے اور پنچھی سب بچتر (विचित्र) بولی بولتے تھے۔

تیسرا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہان جانکی جی بڑا بھاری شبد کر کے رودن کرنے لگین کہ رام چندر اور لچھمن ایسے بیر کو لڑکے کی طرح سے براده پکڑے لیے جاتا ہے اور رام چندر ایسے دھیر و بیر و شیل وان اور راجہ دسرتھ کے پتر کو لچھمن کے سمیت اٹھا لیگیا اور اب ہمکو بن (कानन) گھر و بار کھا جاوینگے جانکی نمسکار کر کے کہنے لگین کہ ہے براده رام اور لچھمن کو چھوڑ دو ہمکو پکڑ لیے چلو جب ایسی آرت بانی رام چندر نے سنی تب رام چندر و لچھمن نے بچار کیا کہ اسکو بہت جلد مارنا چاہیے تب لچھمن بائین بھجا پر اور رام چندر داہنی بھجا پر کھڑگ سے مارنے لگے اور جدب برہما کے بردان سے سر پر تو اسکا نہین کٹتا تھا پرنتو پٹرت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور جیسے اندر کے بجر سے پربت کا سکھر گرتا ہے اسی طرح سے براده گر پڑا تب دونون بھائی لات و مکا سے پرہار کرنے لگے تیسر بھی پران اسکا نہین نکلتا تھا تب لچھمن اور جانکی کو ڈر ہو گیا اور رام چندر نے بچار کیا کہ یہ تو مرتا نہین ہے اور لچھمن اور جانکی کو ڈر ہو گیا ہے تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن براده نے بڑی تپسیا کی ہے یہ جینے کے جوگ نہین ہے سو ایسا کرو کہ گڑھا کھود کے اسی مین گرا دو اور اوپر سے مٹی چلا دو اور لچھمن کو آگیا دینے لگے اور لچھمن کھنتر ہتھیار سے

گڑھا کھودنے لگے اور رام چندر اُسکی چھاتی پر چڑھ بیٹھے اور گلا دبا دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ براده
نے یہ بچار کیا کہ اب مَین اوشیہ مرونگا اور سمجھ گیا کہ یہ تو پرمیشر ہین تب پُکارنے لگا کہ مَین اب
مرا اور پہلے تو ہمکو موہ تھا اور یہ نہین سمجھتا تھا کہ آپ ایشر ہین اب مَین اچھے پرکار سے
سمجھ گیا کہ آپ کوشلیا کے پتر اور رام چندر ہین اور دیوتون کی پرارتھنا سے کوشلیا کے پتر ہوئے
اور جانکی بھی مہالچھمی ہین اور لچھمن بھی شیش اوتار آپ کے اَنس ہین سو ہے رام چندر مین راچھس
نہین ہون مَین تو پوُرب جنم کا گندھرب ہون اور نام میرا تمبرو تھا کوبیر کے شاپ سے
راچھس ہوگیا ہون اور جب ہمنے کوبیر کی بہت استت کی تب کوبیر نے کہا کہ جب راما اوتار ہوگا
اور راجہ دسرتھ کے پتر ہونگے تب اُنکے ہاتھ سے تمہارا بدھ ہوگا اُس سمے تمکو سُرگ لوک
ہوگا اور کداچت آپ یہ کہین کہ کس واسطے شاپ ہوا تو ایک سمے کوبیر بیٹھے تھے اور رمبھا
اپسرا گان کرتی تھی اور مین باجا بجاتا تھا اور چت ہمارا اپسرا پر لگ گیا تھا تال وسُر
درست نہین ہوتا تھا تب کوبیر نے ہمکو شاپ دے دیا جدپی یہ شاپ کٹھن تھا پرنتو اب
آپ کا درشن ہوگیا اب مَین سُرگ لوک کو جاتا ہون اور آپ کو یہ ایک اُپدیش بتلاتا
ہون کہ ایک رشی یہان سے چھ کوس پر آگے رہتے ہین اور بڑے مہاتما ہین اور سربھنگ
اُنکا نام ہے آپ بہت جلد چلے جائیے اور جیسا آپ کا بچار ہے کہ گڑھا کھودکے گاڑدین سو یہ
ایک کھندت ہے اسی مین ڈال کے اوپر سے ہمکو مٹی بھر دیجیے اور راچھس کو گاڑ ہی دینا
اُچت ہے اور براده کا یہ بچار ہوا کہ دیوتا سروپ ہوکے سُرگ لوک کو چلا جاؤن بالمیک جی کا بچن
ہے کہ اُس سمے رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن بڑا بھاری گڑھا کھودکے اسکو
گاڑدو اسکی بھی یہی اِچھا ہے تب لچھمن کھنتر ہتھیار سے گڑھا کھودنے لگے اور یہ بچار کیا کہ پرمیشر کا
چرن اسکے سر سے اسپرس ہوگیا اُسکی گت ہوگئی اور رام چندر اُسکی چھاتی پر سے اُتر پڑے
دونون بھائی براده کے دونون کان پکڑ کے گھسیٹنے لگے اور براده آنند ہوکے شبد کرنے لگا
کہ مین دھنیہ ہون اور دونون بھائی نے براده کو گڑھے مین گرا دیا اور آنند ہونے کا کارن یہ ہے
کہ یہ راچھس بڑا پربل تھا اور شستر و منتر جنتر کسی پرکار سے یہ نہین مرتا جب گڑھے مین
گرا کے اوپر سے مٹی دے دی تب اُسکے پران کا تیاگ ہوگیا اور سُندر سروپ تمبرو ہوکے
شاپ چھٹا سُرگ لوک کو چلا گیا۔

چوتھا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر براده کا بدھ کر کے سیتا کو سمجھانے لگے اور لچھمن سے بھی کہنے لگے
کہ یہ ڈنڈ کارنیہ بن بڑا کٹھن ہے سو یہان سے بہت جلد چلنا چاہیے یہ کہ کے وہان سے سربھنگ رشی
کے سنگھ چلے اور شربھنگ منی کو دیکھنے لگے تو کانتی شربھنگ منی کی دیوتون کی ایسی تھی جب
رام چندر سمیپ (समीप) مین چلے گئے تو کیا دیکھنے لگے کہ شربھنگ رشی کے استھان کے سامنے آکاس
مارگ مین ایک رتھ چلا جاتا ہے اور اُس رتھ پر ایک پُرش جسکی کانتی سورج کی ایسی تھی بیٹھا ہے
اور اُسی رتھ پر اُس پُرش کے چارو طرف دوسرے دوسرے پُرش بیٹھے ہین اور رام چندر سمجھ گئے
کہ یہ تو اندر ہین اور دیوتا لوگ ہین اور جہان اندر چلتے ہین وہان ہرت برن کے گھوڑے رہتے
ہین اور یہ شاستر مین لکھا ہے کہ اندر کا رتھ بھوتل مین نہین آتا اسی سے پرتیتی ہوتی ہے کہ اندر ہین
اور کیا دیکھتے ہین کہ اندر کے سر پر چھتر لگا ہوا ہے اور چھتر بچتر کی گلے مین مالا اور سُندر سُندر پنکھا
و چونر (चँवर) جسمین سونے کی ڈنڈی لگی ہوئی تھی اور ایک اپسرا چھتر اور دوسری اپسرا چونر لیے ہین اور
دو اپسرا ایک پنکھا لے کے ہلا رہی ہین اور بہت سی اپسرا گان کر رہی ہین اور بہت سی استت
کر رہی ہین اور شربھنگ رشی کے سمیپ وہ رتھ آگیا و اندر سے اور شربھنگ رشی سے
بات چیت ہونے لگی اور جب رام چندر کو اندر پہچان گئے تب لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ کیسا
اَدبھت (अद्भुत) رتھ ہے اور کیسا اَدبھت سروپ اندر کا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے آکاس سے
سورج اُترے چلے آتے ہین اور یہی سب گھوڑے آکاس مارگ کے چلنے والے ہین اور کانون
مین کیسے سُندر سُندر کُنڈل ہین اور جو بادستھا اور ہاتھ مین کھڑگ اور بسال چھاتی اور چھاتی
پیت (पीत) برن پیتامبر (पीताम्बर) پہنے ہوئے ہین اور دیوتا سب براجمان ہین اور سب کسی کی اوستھا پچیس برس کی
ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ دیوتا لوگون کی اوستھا پچیس برس کی سدا کال رہتی ہے اور جو بڑے بڑے دانی
و پونیہ کرنے والے اِس سنسار مین ہوئے ہین وہی یہ سب دیوتا ہوتے ہین سو یہ لوگ درشن کے جوگ
ہین ہے لچھمن تم جانکی کو لے کے ایک مہورت اسی جگہ ٹھہر جاؤ اور جب پہچان تو لیا کہ اندر ہین پرنتو
سمیپ مین جا کے اچھی طرح سے دیکھ آدین بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ کہ کے رام چندر شربھنگ
رشی کو دیکھنے لگے اور اندر بھی سمجھ گئے اور دیوتون سے کہدیا کہ تم لوگ اوپر چلتے جاؤ اور رام چندر
آتے ہین دیکھا چاہیے کہ ہمسے کیا کہتے ہین اور اندر دیوتون سے کہنے لگے کہ رام چندر شاکھات
ایشر ہین جو اُنکا درشن کرتا ہے وہ کرتارتھ ہو جاتا ہے سو مین اپنے ہزارون نیتر سے درشن کر کے

تب آتا ہون اور یہ رام چندر تو ادن کا درشن کرینگے یہ کہ کے اندر شر بھنگ رشی سے کہنے لگے کہ
ہے رشی جو آپ کی اِچّھا ہو تو مین آپ کو برھم لوک مین پہونچا دون تب شر بھنگ رشی نے کہا
کہ برھم لوک تو تچھ ہے کیونکہ اِس سمے رام چندر یہان آئے ہین اُنکا درشن کر کے تب یہ سریر
اپنا تیاگ کرونگا یہ سُنکے اندر تو چلے گئے اور رام چندر نے لچھمن سے اشارہ کیا کہ تم پوجا کی
سامگری لے کے چلو یہ کہ کے رام چندر لچھمن و سیتا تینون پُرش اگن کنڈ کے سمیپ مین جہان
شر بھنگ رشی ہون کرتے تھے چلے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور شر بھنگ رشی کے
سامنے کند مول بہت سا رکھدیا اور رام چندر پوچھنے لگے کہ ہے رشی یہ اندر کس واسطے یہان آئے
تھے تب رشی کہنے لگے کہ اندر ہمکو برھم لوک مین لوا لے جانے کے واسطے آئے تھے سو جب تک
آپ کی بھگتی نہین ہوتی تب تک مُو کچھ نہین ہوتی اور ہمنے سمجھ لیا کہ آپ آتے ہین اور بدون
آپ کے درشن کیے کس طرح سے سُرگ لوک چلا جاؤن سو اب جہان آپ کی آگیا ہوگی وہان
چلا جاؤنگا اور تین پرکار کے کرم ہوتے ہین ایک مانسک - مَن مین بچار کرنا - دوسرا
باچک - بچن سے کرنا تیسرا کائک اندریون سے کاریہ کو کرہی ڈالنا اور شاستر مین یہ لکھا
ہے کہ یہ تینون پرکار کے کرم پرمیشر کے نمت (निमित्त) کرنا چاہیے سو مین نے سب آپ ہی کے نمت کیے
ہین اور جو یہ کرم کرتے ہین آپ کے درشن سے تینون لوک جیت لیتے ہین سو مین یہ سب آپ کو
دیتا ہون اور جبتک تن رہتا ہے تب ہی تک اس لوک مین رہنا ہوتا ہے تب رام چندر کہنے لگے کہ
آپ نے جو لوک جیتے ہین آگیا ہو تو اس تن مین پراپت کر دون مین بھی اِس بن مین بسا چاہتا ہون
یہ سُنکے شر بھنگ رشی نے بچار کر کے کہا ہے رام چندر یہان تھوڑی دور پر سوتیچھن (सतीक्षरा) رشی رہتے ہین
وہ آپ کا کلیان کرینگے اور رہنے کا استھان تبلا دینگے - آپ وہان باس کیجیے وہان
جانے کا مارگ اِسی مندا کنی (मन्दाकिनी) ندی کے نکٹ ہو کر ہے اور یہ ندی بہت پوِیت (पुनीत) ہے پرنتو ہے
رام چندر جبتک مین اپنے سریر کو تیاگ نہ کرون تب تک آپ اِسی جگہ ٹھہرے رہین یہ کہ کے
اگن کنڈ مین منتر پڑھ کر گھرت سے آہت دے دے کر پورن اگنی مین پرویس کر گئے اور
جوگ اگنی نے شر بھنگ رشی کے سریر کو بھسم کر دیا - اور شر بھنگ رشی دیو لوک اور برھم لوک ہاتے
ہوئے بیکنٹھ مین جاکے پرم آتما مین لین ہو گئے

پانچوان سرگ سماپت

جب شر بھنگ رشی برھم لوک کو گئے تب سری رام چندر کے درشن کو بہت رشیون کے جھنڈ کی جھنڈ

آئے چونکہ وہان ساٹھ ہزار رشی تھے اور اُن مین کوئی انگوٹھے کے برابر تپسیا کرتے کرتے ہو گئے تھے کوئی شوبج برتی اور کوئی چندر برتی اور کوئی پتّے کے اہار کرنے والے اور کوئی جل مین لیٹنے والے کوئی بے بستر کے تپسیا کرنے والے تھے اور کوئی دن رات سَین نہین کرتے تھے اور کوئی ایک پیر سے کھڑے رہ کے تپسیا کیے تھے اور کوئی بایو کے ادھار سے اور کوئی جل کے ادھار سے رہنے والے اور کوئی بھوتل پر بے کسی چھایا کے رہتے تھے اور کوئی چیر بستر دھارن کرنے والے اور کوئی ننگے اور کوئی پنچ اگن کے لینے والے سب کوئی آگئے اور سب کوئی برہم گیانی تھے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اکچھواک بنس مین تمھارا اوتار ہے اور تم تینون لوک کے ناتھ ہو اور تمھارا جس (यश) و بل (बल) و پرتاپ بکھیات (विख्यात) ہے اور دھرم دکھلانے کے واسطے تمھارا اوتار ہے اور تمھارے اسمرن کرنے سے کریا سدھ ہو جاتی ہے اور بید مین یہ لکھا ہے کہ جو لوگ جگیہ کسی اکا اچھا سے کرتے ہون جو کسی طرح سے بگھن (विघ्न) بھی ہو جاوے پرنتو نرپھل نہین ہوتا اور جب آپ کے درشن سے منورتھ ہم لوگون کا سدھ ہو گیا اور شاستر مین یہی لکھا ہے کہ مہاتما لوگون سے اپنا منورتھ کہنا نہین چاہیے کیونکہ وہ تو انترجامی ہوتے ہین پرنتو ہم لوگ بھی اس سمے ارتھ (अर्थ) کی جاچنا کرتے ہین یہ ارادہ ہمارا اچھا کیجیے اور جو ارتھی ہوتے ہین دوش و آدوش کا بچار نہین کرتے اپنے منورتھ ہی کی انکو چنتا (चिन्ता) رہتی ہے اور جو راجہ اپنے پرجا کو پتر کے سمان نہین مانتے انکو بڑا دوش ہوتا ہے اور جو راجہ اپنے پرجا کو پران اور پتر کے برابر جانتے ہین اس راجہ کا راج بہت دن تک رہتا ہے اور سریر کے انت ہونے پر برہم لوک کو چلا جاتا ہے اور رشی لوگ جتنی تپسیا کرتے ہین اسمین چوتھائی انس (अंश) راجہ لوگون کا ہوتا ہے یہان راچھس لوگ رشیون کو بھچھن کر جاتے ہین سو کداچت آپ کو پرتیت نہ ہو تو یہ ہڈی دیکھ لیجیے اور جتنے رشی لوگ پمپا (पम्पा) ندی اور مندا کنی ندی کے کنارے اور چتر کوٹ پربت پر تپسیا کرتے ہین راچھس لوگ انکے ساتھ بڑی بڑی اپدرو کرتے ہین اور جب ہم لوگون کو یہ سامرتھ ہے کہ شاپ (शाप) دے دیوین تو وہ لوگ بھسم ہو جائین پرنتو تپسیا بھنگ ہو جانے کے کارن سے ہم لوگ کرودھ نہین کرتے ہم لوگ آپ کی شرن مین ہین جب رام چندر یہ سب سُن گئے تب کہنے لگے کہ آپ لوگ ہمکو راجہ کہتے ہین بہت انوچت ہے کیونکہ مین راجہ نہین ہون مین تو آپ لوگون کا آگیا پالن کرنے والا ہون آپ لوگون کی آگیا ہی بہت ہے اور کیول آپ ہی لوگ کے اپکار کے واسطے یہان آیا ہون اور ہمارے پتا کی آگیا ہے کہ جسمین رشیون کا سیوا ہو اور پرجا کے بچن کا پالن ہے اور انیک پرکار کی سیوا

رشیون کی کرونگا اور ہمکو پھل ہوگا اور تپشیون کا کاج بھی سدہ ہوگا اور آپ لوگ تپو دھن (धन तपी) سے جگت ہین سو آپ لوگ اپنے تپو بل سے ہمارا اور لچھمن کا پراکرم دیکھ لیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر راچھس بدہ کی پرتگیا (प्रतिज्ञा) کرکے لچھمن اور رشی لوگ سب ستوتچھن کے سنگھ چلے گئے۔

چھٹا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر و لچھمن و جانکی سب رشیونکو ساتھ لیکے ستوتچھن رشی کے استھان پر چلے اور جس پربت پر ستوتچھن رہتے تھے رام چندر دیکھنے لگے کہ میرو (मेरु) پربت کے سمان وہ اونچا تھا اور ستوتچھن کے سمیپ جاکے کیا دیکھتے ہین کہ ستوتچھن بیٹھے ہوئے ہین رام چندر سنمکھ جاکے کہنے لگے کہ ہے بھگوان (भगवन) مین رام چندر ہون اور آپ کے درشن کے واسطے آیا ہون اور آپ دھرم کے جاننے والے اور رشیون مین سریشٹ ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ ستوتچھن دیکھکے سمجھ گئے کہ یہ تو رامچندر ہین اٹھکے اور رام چندر کو انگ مین لگاکے اور آسن دیکے سنبھال کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر تم دھرم دھاریون مین اتم ہو اور تمھارے آنے سے یہ استھان سناتھ (सनाथ) ہوگیا اور استھا (वीत) ہماری بہت ہی جوگ شکتی ہے اس سریر کی رچھا اس کارن سے کرتے آئے کہ آپ کا درشن کرکے تب سرگ لوک کو چلا جاؤن ہے رام چندر تم جس سمے راج کو تیاگ کرکے چترکوٹ پربت پر آئے اس سمے اندر ہماری استھان پر آئے تھے اور ہمکو پرنام کرکے کہنے لگے کہ تمھاری تپسیا سے سرب لوک جیت گیا ہے اور جدپ ہمسے پرارتھنا (प्रार्थना) کرنے لگے کہ دیولوک مین چلو پرنتو کیول آپ کے درشن کے واسطے رہ گیا سو ہے رام چندر سب لوک آپکو سمرپن کردیتا ہون آپ جانکی کے ساتھ بہار کیجیے اور رامچندر سمجھ گئے کہ رشی ستیہ (सत्य) کہتے ہین اور جیسے اندر برہما سے پرارتھنا کرتے ہین اسیطرح سے رام چندر رشی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ستوتچھن آپکا کہنا مین نے انگیکار کرلیا سو مین کہان باس کرون اور تم چراچر جیو کی رچھا کرنے والے ہو اور آپ کا برتانت (वृत्तान्त) سربھنگ مُن ہمسے کہچکے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سُنکے ستوتچھن کہنے لگے کہ رام چندر اس ڈنڈکارنیہ بن مین رشیون کے استھان بہت ہین اور سب سُکھدائک ہین اسی جگہ باس کیجیے اور آپ کے ستکار کے واسطے کندمول پھل سب موجود ہین اور یہان کسی کا ڈر نہین ہے مرگون کا بھی (भय) البتہ ہے ادھر سے یہ ہوکے ماریچ (मारीच) راچھس مرگ کا روپ ہوکے آویگا اور لوبھا ہی کے چلا جاویگا یہ سُنکے رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ دھنش وبان لیکر تیار رہنا چاہیے کہ مین مرگونکو مارونگا اور جب مرگون کو مارونگا تو تم آنند ہوجاؤگے پرنتو کچھ کلیش ہوجائے گا ارتھات جانکی کا ہرن ہوجائے گا اور تمھارے کلیش سے مین بھی کلیشت ہوجاؤنگا سو ہے ستوتچھن رشی

کداچت آپ کے سامنے سیتا کا ہرن ہوگا تو آپکو بھی کلیش ہوجائیگا سو آگیا دیجیے بن مین آگے بڑھو تب یہ کہکے رام چندر موَن ہوگیے اور سُورج است ہوئے اُس دن سُوتچھن کے استھان پر باس کرگئے اور جب سُوتچھن نے دیکھا کہ راتری ہوگئی تو تپسیون کیواسطے جو بھوجن ہے رام چندر کو دیکر ستکار کیا۔

ساتوان سرگ سماپت

رام چندر سوتچھن سے ستکار پاکے شین [शयन] کرگئے اور پراتہ کال نیتہ کریا کرکے سوتچھن کے نکٹ مین جاکر پرنام کرکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی ہمکو سب رشیون کے استھان پر جانے کی آگیا دیجیے کیونکہ رشی لوگ رات دن تپسیا مین رت ہین اور تیج ترا رشیون کا اگنی کا ایسا پرجلت [प्रज्वलित] ہے اور جبتک سورج کی اُوُدی نہ ہوگی تبھی تک مین راستہ چلونگا کیونکہ سورج کا تیج ترا پرچنڈ [प्रचंड] ہوتا ہے جیسے ادھرمی کے گھر سے لچھمی کے چلے جانے سے دُکھ ہوتا ہے اُسی طرح سے سورج کے تیج سے ہمکو کلیش ہوگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے سوتچھن نے اُٹھکے رام چندر کو انگ [अंग] مین لگالیا اور کہا کہ جس مارگ سے اُپدرو نہ ہو اُسی مارگ سے جانا اور رشیون کو درشن دیتے جائیے اور سکو کرتارتھ کرکے پھر ہمارے استھان پر آئیےگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر آگیا پاکے اور سوتچھن کی پردچھن کرکے چلے اور جانکی جی دھنش و کھڑگ اُٹھا اُٹھاکے رام چندر و لچھمن کو دینے لگین۔

آٹھوان سرگ سماپت

جس سمے سوتچھن کے استھان پرسے رام چندر چلے اُس سمے رام چندر سے جانکی گمبھیر بانی بولنے لگین کہ ہے سوامی [स्वामी] جب کوئی کاریہ آپڑے تو بچار کرکے کرنا چاہیے سو آپ نے توپتا کے بچن کو متھیا کردیا کیونکہ آپ توپتا کے بچن پالن کرنے کے واسطے بن مین آئے اور اب آپ کہتے ہین کہ راچھس کا بدہ کرینگے تو من کی پرتگیا آپ کی کہان سے باقی رہی دیکھیے آپ ہی سے رشی لوگ کہتے ہین کہ کرودھ کرینگے تو تپسیا نشٹ ہوجائیگی اور آپ نے تپسیا کرنے کے واسطے بن باس کیا اسکے برودھ کرکے راچھس کا بدھ کرینگے اور تین گن تو آپ مین نشچیت تھے ایک یہ کہ متھیا بچن نہین بولتے اور دوسرے پرائی استری سے پرسنگ نہین کرتے اور تیسرے بے بیر کے کسی کو نہین مارتے سو یہ گن تو آپ کا نشٹ ہوگیا کیونکہ آپ کی پرتگیا پتا بچن کی پالن کے واسطے تپسیا کرنا تھا اور آپ کہتے ہین کہ راچھس کا بدھ کرینگے تو پرتگیا آپ کی متھیا ہوگئی اور آپ یہ تو بتلائیے کہ راچھس نے آپ سے کون بیر کیا ہے کہ بدھ کرنے کی پرتگیا کرتے ہین اور جب راچھسون کا بدھ کردیجیےگا تو اُن لوگون کی استری سب بدھوا [निधवा] ہوجائینگی اور کام کے بسی ہوکر دوسرون سے کوکرم کراوینگی تو آپ کو استری گمن کا

بھی دوش ہو جائیگا تو یہ جو آپ کا دھرم استری پالن کا ہے کہان سے باقی رہ جائیگا ہے رام چندر جب اپدیش کرنا انوچت ہے پرنتو پرارتھنا کرتی ہون کہ ایسا اچت نہین ہے اور آپ بیسے بیر کیسے راچھسن کا بدھ کیسے کرینگے اور کداچت آپ یہ کہین کہ کہہ دیا تو کیا ہوا پرنتو ایسا نہین کرینگے تو اب آپ یہ بھی نہین کر سکتے کیونکہ آپ نے سب رشیون کے سامنے پرتگیا کی ہے کہ راچھسون کا بدھ کرینگے اس پرتگیا کے اُلنگھن کرنے سے رشیون کے شاپ کا ڈر ہے سو آپ کیا کرینگے معلوم ہوتا ہے کہ آپ لوگ دونون بھائی اجودھیا پوری سے سمت [सम्मत] ہو کرکے آئے ہین کہ راچھس کا بدھ کرینگے اور یہ تپسی کا بھیک کہ پتا کے بچن پالن کے واسطے رام چندر بن باس کرتے ہین کیول سنسار کے دکھانے کے واسطے ہے سوامی [स्वामी] آپکو بچار کرکے کاریہ کرنا چاہیے بید [वेद] و لوک سے برودہ نہ ہو کیونکہ جد آپ ہی برودہ شاستر کے کرینگے تو دوسرے لوگ تو اوشیہ کرینگے ابھی کے ہمکو موہ [मोह] ہو گیا ہے اور ہماری رُچ [रुचि] ایسی نہین ہے کہ بن بن پھرا کرین اور بن مین پھرنے سے ایک اور دوش ہے کہ آپ دونون بھائی کھڑگ اور دھنش لیے ہوئے ہین اور جب آپ لوگ بنجاریون کو دیکھیے گا تو بان چلا دیجیے گا تو ایک تو چھتری یونہین کٹھن ذات ہین اور دوسرے ہاتھ مین دھنش و کھڑگ ہے تو جیسے اگنی مین گھرت ڈالنے سے نشچیش پرجلت [प्रज्वलित] ہو جاتی ہے اُسیطرح سے اگنی روپی چھتری کرودھ اور کھر [स्वर] روپی ہتھیار سے کیسے کشل ہو سکے گی اور ہر دم ہتھیار لیے رہنا شاستر سے برودہ ہے اور کداچت آپ یہ کہین کہ کس طرح سے نشدھ ہے تو دیکھیے شاستر مین یہ لکھا ہے کہ ایک رشی تھے اور سدا اکال ست [सत्य] بچن بولا کرتے اور ایک استھان پر تپ کرتے تھے اور ایسی تپسیا کی کہ اندر کو تراس [त्रास] ہو گیا کہ تو اپنے تپوبل سے اندراسن ہمارا لیا چاہتا ہے اور بچار کرنے لگے کہ کون اُپاے کرون تب ایک کھڑگ ہاتھ مین لے کرکے رشی کے پاس چلے آئے اور پرنام کرکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی اس کھڑگ کو تھاتی [थाती] رکھے رہو مین ایک کام کے واسطے جاتا ہون جب آؤنگا تو پھر لیتا جاؤنگا یہ کہکے کھڑگ رکھ کے چلے گئے اور رشی بچار کرنے لگے کہ دھن پرائے کا ہے کداچت کوئی لے لیوگیا تو مین کہان سے دونگا سو رشی اس کھڑگ کو ہر دم جہان جہان بن [वन] مین جایا کرین لیے پھرین کہ کوئی پرائے کا دھن ہرن نہ کرلے اور روز روز کے لیے رہنے سے بدھی رشی کی کٹھور [कठोर] ہو گئی اور ہر دم اُسی سوچ مین رہا کرین اور تپسیا چھوٹ گئی بعد اسکے رشی کو اہنکار ہو گیا کہ مین بھی بیر [वीर] ہون اُسی کھڑگ سے ہنسا کرنے لگے اور سب پھل تپسیا کا نشٹ ہو گیا اور رشی نرک مین چلے گئے سو ہے رام چندر اس برتانت کو

سب کوئی جانتے ہین اور جیسے اگنی مین کاٹھ نشٹ ہو جاتا ہے اسیطرح سے شستر سنگرہ سے دھرم نشٹ
ہو جاتا ہے سو ہے رام چندر آپ ہمکو بہت پریو کرتے ہین اسی سے ہمکو اہنکار ہو گیا ہے کہ رام چندر
ہماری پالن کرتے ہین آپ یہ نہ سمجھے ہون کہ مین سکھلاتی ہون ہے رام چندر میری برتی آپ
مین اور آپ کا پریم مجھ مین رہتا ہے اسلیے مین آپکو جتا دیتی ہون سکھلاتی نہین ہون سو جب تک
کوئی بیر نہ کرے اسکا بدھ اچت نہین ہے اور کداچت آپ بے بیر والے کو مارڈالینگے تو سنسار کے
لوگ یہی کہین گے کہ رام چندر مین دیا نہین ہے اور کداچت آپ یہ کہین کہ جب چھتری دھرم
سے بے پروائی کا بدھ تو اچت نہین ہے یا یہ سمجھتے ہون کہ جب ہمارے برودھی نہین ہین
تو رشیون کے برودھی ہین ان لوگون کی رچھا کے واسطے بدھ کرینگے تو بھی اچت نہین ہے کیونکہ
یہان تو بن مین تپسیا کرنا اور کہان شستر دھارن کرکے چھتری کرم کرنا یہ دونون کیسے ہو سکتا
ہے ہمارا کہنا اچھی طرح سے بچار کر لیجیے کیونکہ جہان جیسا دیس ہوتا ہو وہان ویسا ہی بھیس کرنا چاہیے
یہان تو جہان دیکھیے سب کوئی تپسیا کر رہے ہین اور کداچت آپ یہ کہین کہ ہین دونون کرونگا
تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کیونکہ شستر کا تو سبھاؤ یہ ہوتا ہے کہ اگر وہ کرا دیتا ہے سو اسکو آپ
ہی تیاگ کر دیجیے اور کداچت آپ کا یہ بچار ہو کہ بعد چودہ برس کے تو راج کرنا ہی ہے اسلیے شستر
دھارن کیے ہون سو یہ بچار چھوڑ دیجیے کیونکہ جب اجودھیا پوری مین آپ چلینگے تب شستر
دھارن کر لیجیے گا سو ہماری پرارتھنا انگیکار کر کے اور چھتری دھرم کو تیاگ کرکے تپسیا کرینگے
تو راجہ دسرتھ اور کیکئی کا منورتھ جتھارتھ سدھ ہو جائیگا اور دیکھو دھرم سے دھن کی پراپتی
ہوتی ہے اور دھرم سے سکھ بھی ہوتا ہے اور دھرم سے جتنے سنسار کے سکھ ہین سب پراپت
ہوتے ہین اور یہ جو آپ کی کانچھا ہے کہ بعد چودہ برس کے راج کی پالن اور متر کی رچھا کرینگے تو آپ
رشیون کی طرح سے تپسیا کر کے سریر کو سکھا دیجیے کیونکہ سکھ کے ہونے پر دکھ ہو جاتا ہے اور
پہلے دکھ کرنے سے پیچھے بڑا سکھ پراپت ہوتا ہے سو دکھ کرکے تپسیا کیجیے تب سکھ ہوگا اور نت جیو ون
کے بدھ کرنے سے بدھی نشٹ ہو جاوے گی اور تپسیا بھی نشٹ ہو جائیگی اور تپسیا بھی نہین
ہو سکتی ہے دیکھو پونیہ کے استھان پر تپسیا کرنے سے پونیہ اچل ہو جاتا ہے اور ادھرم
استھان پر پونیہ کی ہانی ہو جاتی ہے سو یہ دنڈکارنیہ بن بہت اتم استھان ہے یہان تپسیا کرنا اچت
ہے ادھرم اچت نہین اور جانکی ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگین کہ ہے رام چندر استری کا
سبھاؤ چنچل ہوتا ہے اسی سے مین بیاکل ہو کے کہ رہی ہون نہین تو آپ سکھلاؤ کے جوگ نہین ہین

سو جو میں کہہ گئی ہوں آپ و لچھمن دونوں بھائی بچار کیجیے کہ میں اُچت کہتی ہوں یا انوچت اور بچار کرنے
میں جلدی مت کیجیے کیونکہ کوئی کام بے سوچے بچار کے اُتر دینا چاہیے۔

نواں سرگ سماپت

رام چندر جانکی کی اُپدیش سمجھ کے کہنے لگے کہ ہے جانکی یہ کہنا تمہارا ہماری بھلائی کیواسطے
اور بیری کا بھی یہی دھرم ہے کہ دھرم کا اُپدیش کرے سو تم دھرم کی جاننے والی ہو اور تم اُتّم
راجہ جنک کی کنیا ہو اور تمہارے کُل میں اچھے پرکار سے دھرم کی پالن ہوتی ہے رام چندر کے کہنے
کی اُبھپرائے یہ ہے کہ تمہارے کُل میں کوئی چھتری نہیں جانتے ہیں دیکھو جب چھتریوں کا دھرم
نہیں ہے کہ یہ مین شستروں کو دھارن کریں پر تو جہاں دھرم دا دھرم دونوں ہوتا ہو وہاں
شستر دھارن کرنا اُچت ہے کیونکہ کداچت کوئی آرت بانی پکارے تو اُسکا منورتھ سدھ کر دینا
چھتریکا دھرم ہے سو دیکھو اس سمیے رشی لوگ تراہ تراہ پکار رہے ہیں کداچت آرت بانی سُنکے
کامنا اُنکی پوری نہ کرونگا تو کون گت ہماری ہوگی اور کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ رشی لوگ کچھ
اپرادھ کرتے ہونگے تو یہ لوگ کچھ بھی اپرادھ نہیں کرتے یہ بچارے تپسیا کرتے ہیں اور کداچت یہ
کہو کہ راچھس سب رشیوں کو دُر بچن کہکے چلے جاتے ہونگے سو ایسا بھی نہیں ہے راچھس تو رشیونکو
کھا جاتے ہیں اس کارن سے میں پرتگیا راچھسوں کے بدھ کے واسطے کر چکا ہوں اور ہمنے یہ
بھی رشیوں سے کہہ دیا تھا کہ آپ لوگوں کی رچھا کرونگا اسی سے ہمکو لجّا ہوتی ہے کہ کسکر ہم کیونکر بچن
کی اُلنگھن کروں دیکھو راچھسونکی دشٹتا ارتھات ہوم کو نشٹ کر دیتے ہیں اور جگ کا استھان مل
و موتر سے بھرشٹ کر دیتے ہیں تو یہ تبلاؤ کہ وہ بے اپرادھی کیسے ہیں اور سب دھرموں میں یہ
دھرم سب اُتّم اور پردھان ہے اور کوئی دھرم کرتا ہو اور کسی کارن سے ہانی ہو جاے اور پھر
اُس دھرم کو کوئی کرادے تو اُسکو بڑی پُنیہ ہوتی ہے اور اس بن میں راچھس سب دھرم کر رہے
ہیں اور رشی لوگ اس کارن سے کرودھ نہیں کرتے کہ تپسیا نشٹ ہو جاویگی جب پران کو وہ تیاگ کر دیتے
ہیں اور سدا کال ہمارا نیم ہے کہ اپنے بھگتوں کی اور رشیوں کی کامنا سدھ کرتا ہوں اور کداچت
تمکو اور لچھمن کو تیاگ کر دوں تو کچھ سوچ نہیں ہے پرنتو دھرم کا پالن نہیں چھوڑ سکتا ہوں اور تم
جو دھرم اُپدیش کرتی ہو تمکو یہ اُچت ہے اور تم ہماری بڑی پریہ ہو اور لچھمن بھی ہمارے بڑے
پیارے ہیں سو جبتک تمہارا اور لچھمن کا کوئی اپرادھ نہ کریگا تب تک میں اُسکا بدھ نہیں

کرونگا دیکھو براوہ نے جب تمسے اپرادہ کیا تب ہمنے اُسکا بدہ کردیا اب یہی پڑ گیا کرتا ہون کہ جب تمھاری اِچھا ہوگی اور بار بار کہوگی کہ راکچھس کا بدہ کرو تب ہی کرونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر نے جانکی کو سمجھا کے دوسرے رشیون کے استھان پر پرستھان (प्रस्थान) کیا۔

دسوان سرگ سماپت

تسو تیکچھن کے استھان سے آگے آگے رام چندر اُنکے پیچھے جانکی اور اونکے پیچھے لچھمن جی چلے اور چلتے چلتے سندھیا کال ہوگیا اور دیکھا کہ ایک تڑاگ (तड़ाग) جسکا بستار (विस्तार) چار کوس کا تھا اور اُسمین ہاتھی و پنچھی سب بہار کر رہے ہین پھر کیا سُننے لگے کہ اُسکے بھیتر گان وکیرتن ہو رہا ہے پرنتو دیکھ نہین پڑتا تھا یہ سُنکے بہت آنند ہوگئے دھرم بھرت (धर्मभृत) نام ایک رشی سے رام چندر کہنے لگے کہ ہے رشی یہان کیسا شبد ہوتا ہے تب وہ رشی کہنے لگے کہ اس تڑاگ (तड़ाग) کا نام پنچاپسر (पंचाप्सर) ہے اور مانڈکرن (माण्डकर्णि) نامی ایک رشی نے اسکو بنا لیا تھا کارن یہ ہے کہ مانڈکرن رشی اسی استھان پہ دس ہزار برس تپسیا کرتے رہ گئے تب اندر اور دیوتا لوگ بیاکل ہوگئے کہ ہمارا اندر آسن نہ لے لیوین تب اندر اپسرا لوگو نکو کام و دیوتون سمیت لیکر تپسیا نشٹ کرنے کے واسطے چلے آئے اور اپسرا سب انیک پرکار کے کیرتن وگان موہنے کا کرنے لگین پرنتو رشی تو سمجھ گئے کہ یہ کریا تپسیا نشٹ کے واسطے اندر کی ہے تسو اسکا ڈنڈ کردینا اُچت ہے کہ دوسرے رشیون سے ایسا اپرادہ نہ کرین اور یہ بچار کیا کہ ان اپسراؤن مین سے جو پانچ اپسرا شریشٹ ہین اُنھین پانچون کو رکھ چھوڑین تسو رشی نے ایسا ہی کیا اور اپسرا سب اندر کو اور دیوتاؤن کو دھیکار (धिक्कार) کرنے لگین اور اندر اور دیوتا لوگ لجت ہوکے چلے گئے اور یہ پانچو اپسرا مانڈکرن رشی کے استھان پر رہنے لگین اور اُن اپسرا لوگون کے واسطے تڑاگ وگرہ بنا لیا اور انکے ساتھ کچھ ادھرم نہین کرتے تھے اور رات و دن آپ کا بھجن کرتے ہین تسو ہے رام چندر آپ رشی کو درشن دیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ برتانت سُنکے رام چندر بہت آنند ہوگئے اور جب سمیپ ہوگئے تو کیا دیکھتے ہین کہ سُندر گرہ اور ہر قسم لوگ کا ایسا تیج ہے اور اس آشرم منڈلی مین اور رشی لوگ بھی رہتے ہین تب رام چندر کھڑے ہوگئے اور بچار کرنے لگے کہ کس راہ سے پرویش کرین تب تک وہ گرہ رشی کی پریرنا سے کہ انترجامی تھے خود بخود چلا آیا اور رام چندر رشیون کے سمیت اس گرہ مین پرویش کر گئے اور مانڈکرن رشی سب کسی کی پوجا و ستکار کرکے پرارتھنا کرنے لگے کہ کچھ دن یہان رہ جائیے تب رام چندر نے کسی کے استھان پر ایک روز کسی کے استھان پر ایک مہینہ اور کسی کے استھان پر دو مہینے اور کسی کے استھان پر ایک برس اور کسی کے استھان پر چھ مہینے اور کسی کے

استھان پر بندرہ دن اور کبھی کے استھان پر سات روز اور کسی استھان پر چار مہینے رہ رہ کے دش
برس بتا دیے اور دسوین برس پھر سوتیچھن رشی کے استھان پر چلے آئے اور کچھ کال یہان بھی رہ گئے
ایک دن رام چندر سوتیچھن سے کہنے لگے کہ سب رشیون کے استھان پر تو مین ہو آیا ہون پرنتو
اگست رشی کے استھان پر نہین گیا اور نہ مین یہ جانتا ہون کہ انکا استھان کہان ہر سو ہے سوتیچھن
وہان جانے کی ہماری اچھا ہی آپ کی آگیا ہو تو مین وہان جا کر درشن کرون اور اپنا درشن دون
بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے سوتیچھن بہت پرسن ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہماری بھی یہی اچھا تھی
کہ آپ انکے استھان پر جا کے انکو کرتارتھ کیجیے سو ایدم باہ اگست رشی کے بھائی یہان سے
چار کوس پر رہتے ہین دکھن طرف چلے جائیے ایک پیپل کا بن ہے وہان رات بھر رہ کے
پراتہ کال اگست رشی کے بھائی کو ساتھ اپنے لے کے اگست رشی کے پاس چلے جائیے اور انکے
استھان سے چار کوس پر اگست رشی کا استھان ہے تب رام چندر سوتیچھن کو پرنام کر کے چلے گئے اور
مارگ مین چلتے چلتے دیکھا کہ لکڑی ہون کے واسطے رکھی تھی اور کش سب بنے ہوئے رکھے ہو گئے تھے
اور تھات مرگا سب چر گئے تھے یہ دیکھ رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہان دھوان دکھلائی
دیتا ہے اور یہ استھان تیرتھ کا بہت اُتم معلوم ہوتا ہی یہ سب کہتے ہوئے ایدم باہ کی استھان
کے نکٹ پہونچ گئے تھوڑی دور پہونچنے کو باقی تھا تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن
سوتیچھن کہتے تھے کہ یہ استھان بہت اُتم ہے اور اس استھان پر راچھس سب نہین آتے ہین اور
کارن یہ ہو کہ باتاپی اور الول یہ راچھس دونون بھائی تھے اور یہ دونون راچھس برہمن کو مار مار
کے بھوجن کر جایا کرتے تھے اور الول چھوٹا بھائی باتاپی کا برہمن کا بھیکہ بنا کے سنسکرت ہی بولا
کرتا تھا اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جگیہ اور دوسرے اُتم کرم مین برہمن کدا چت نہ جائین تو دوش
نہین ہے پرنتو سرادہ کرم مین جانا برہمنون کا اُچت ہی اسلیے یہ راچھس دونون بھائی برہمنون کو
نیوتا دیا کرتے تھے کہ ہمارے پتر کا سرادہ ہے جب برہمن لوگ جمع ہوتے تب الول اپنے
چھوٹی بھائی کو بھیڑ بنا کے اور اسکو مار کے بھوجن مین ڈال دیا کرتے جب برہمن لوگ
بھوجن کر چکین تو الول پکارنے لگے کہ ہے بھائی چلے آؤ تب وہ برہمنون کے پیٹ مین سے
بھیڑا ہو کے نکل آوے اور دونون ملکر برہمنون کو کھا جایا کرتے جب برہمنون کو نیات کر دیا
تب دیوتا لوگ اگست رشی کے سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ان راچھسون نے بڑا اپات
کیا تب اُن دونون بھائیون نے پھر اُسی طرح سے سرادہ کرم کا نیوتا دیا اور اگست رشی

چلے گئے اور پوچھا کہ سب ساگری تیار ہے رانچھمون نے کہا کہ تیار ہے تب اگست رشی بھوجن کر گئے اور
جیسے پہلے پکارتے تھے اسی طرح سے اول اپنے بڑے بھائی کو پکارنے لگا تب اگست رشی نے
کہا کہ تمھارا بھائی تو ہمارے پیٹ مین آج لوپ ہو گیا اور جم لوک کو چلا گیا اور اس سے اور تمسے
بھینٹ نہین ہو سکتی یہ سنتے ہی راچھس کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور اگست رشی پر دوڑا اور
اگست رشی نے کرودھ کر کے دیکھ دیا وہ بھی وہین جل کے بھسم ہو گیا سو ہے لچھمن انھین
اگست رشی کے یہ بھائی ہین یہ کہتے کہتے سورج است ہو گئے تب رام چندر سندھیا کرنے
لگے اور سب کریا سمایت کر کے ایدھم باہ رشی کے استھان مین پرویش کر گئے اور ایدھم
باہ رام چندر کی سیوا اور ستکار کرنے لگے اور رات بیت گئی پراتھ کال رام چندر کہنے لگے
کہ آپ کے بھائی اگست رشی کا درشن کرونگا یہ سنکے ایدھم باہ رام چندر کے ساتھ اگست
رشی کے استھان پر چلے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایدھم باہ رام چندر کے ساتھ اگست رشی کے
استھان پر چلے اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ اگست رشی بڑے اتم کرم والے ہین وہی استھان
دکھلائی دیتا ہے اور اگست پربت رشی کے نام کے کارن سے اگست پربت کہلاتا ہے ایک سمے نارد
رشی اس بندھ پربت پر آئے تھے اور بندھ پربت نے کند مول پھل سے نارد رشی کا ستکار کیا اور نارد
رشی نے کہا کہ اب مین ہماچل پربت اور میرو پربت پر جو سب پربتون کے راجہ ہین جاتا ہون یہ
سنکے بندھ پربت کو بسمے ہو گئی کہ کس کارن سے یہ پربت راجہ کہلاتے ہین تب بندھ پربت بڑھ
کے آکاس تک اونچے ہو گئے اور دن کی رات ہو گئی اور جگیہ کرم اور ہون کرم سب بند ہو گیا
تب دیوتا لوگ پرارتھنا اگست رشی کی کرنے لگے اس سمے اگست رشی کاشی مین باس کرتے
تھے اگست رشی بندھ کے پاس چلے آئے اور بندھ اگست رشی کو پرنام کرنے لگے اگست رشی نے
کہا کہ اسطرح سے پرنام کرنے کا اچت نہین ہے نمتک ہو کے پرنام کرنا چاہیے جب بندھ نمت
ہو کے پرنام کرنے لگے اور پربت چھوٹے ہو گئے تب اگست رشی نے کہا کہ ہے بندھ تم
دھنیہ ہو اور پربتون کے راجہ ہو یہ کہ کے اگست رشی چلے گئے اور بندھ سے کہہ دیا کہ جب تک
مین نہ آؤن تب تک اسطرح سے رہنا ہے لچھمن پھر تب سے اگست رشی نہ گئے دیکھو اگست رشی ایسے
تپشی ہین اور سب کوئی انکی پوجن کرتا ہے اور جس پرکار سے مہرشیٹ لوگ جسمین رشیون کی بھلائی
ہوتی ہے وہی کر دیتے ہین اور جس سمے ہم لوگ چل کے ملینگے تو رشی جی ہم لوگون کو کچھ اپدیشیہ
دینگے رام چندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ بشن استر دینگے جس سے نشاچرون کا بدھ کرونگا

ہے لچھمن اِس استھان پر رِشی لوگ اگست رِشی کی اُپاسنا کرتے ہین چودہ برس مین اب تھوڑے دن
اور باقی رہگئے کچھ کال اگست رِشی کے استھان پر بھی رہینگے اور یہ استھان ایسا ہے کہ جو مِتّھیا
بولنے والے دُشٹھ و کُور و دُرزوئی و پاپی یہان آتے ہین وہ بھسم ہو جاتے ہین اور دیوتا لوگ اور
لوگ روز روز بِمان پر چڑھ کے اگست رِشی کے درشن کے واسطے آتے ہین ہم لوگ بھی دیوتونکا
درشن پا کے کرتارتھ ہو جائینگے اور جو کوئی جس کامنا کے واسطے آتے ہین ہم کرتا ہے وہ سِدّھ
ہو جاتا ہی اور کداچت تمکو راج کے تیاگ کا سوچ ہے تو جو دھیا بھی پراپت ہو جاے گی اور رامچندر
یہ کہہ کے اگست رِشی کے دُوار کے باہر کھڑے ہو گئے اور لچھمن سے کہا کہ تم آگے جا کے کہو کہ رامچندر
و سیتا آئے ہین لچھمن آگیا پا کے آگے بڑھ گئے ۔

گیارھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن آگے پرویش کر گئے اور دوار پر اگست رِشی کا ایک شِشّ کھڑا تھا
لچھمن اُنسے کہنے لگے کہ ہے رِشی تم اگست رِشی سے جا کے کہدو کہ کوشل پور کے راجا دسرتھ کے
جیٹھ پُتر سری رامچندر و جانکی اُنکی استری اور لچھمن کہ میرا ہی نام ہے اور رامچندر کا چھوٹا بھائی ہو
درشن کیو اسطے آئے ہین یہ سُنکے وہ شِشّ چلا گیا اور دیکھا کہ اِس سمے اگست رِشی دھیانا
وسِشٹھ ہین تب بہت نمِرت ہوکے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے سوامی رامچندر اور
سیتا و لچھمن آئے ہین آپ کے درشن کی اِچّھا رکھتے ہین یہ بچن سُنتے ہی اگست رِشی اِس شِشّ
کو کہنے لگے کہ کداچت رامچندر و لچھمن و سیتا کی کا بچنا ہمکو دیکھنے کی ہی تو دھنّہ بھاگ ہمارا ہی اور
مین تو پہلے جانتا تھا کہ رامچندر ڈنڈکارنیہ بن مین آئے ہین اور ہمکو بڑا سندیہ تھا کہ مجھسے کون
اپرادھ ہوا ہی کہ رامچندر نے درشن نہین دیا سو تمنے بہت انوچت کیا کہ پوچھنے آئے ہو لیتے کیون نہین
آئے سو جاؤ بہت جلد بُلا لاؤ تب وہ شِشّ رامچندر و لچھمن و سیتا کو آگر کے لواے چلا اور رامچندر
بہت آنند ہو کے سیتا اور لچھمن کے سمیت چلے اور جس سمے رامچندر رِشی کے درشن کیو اسطے
چلے ہین اُس سمے ہر کا لوگ بھی دھیان مین مَون ہو کے بیٹھے رہے اور جانکی کو دیکھ کے ہر کا
لوگون کی آنکھ سے جل بہنے لگا اور رامچندر کیا دیکھتے ہین کہ برہما و شِبو و شیو و سوج و کبیر
و بایو و بِسوکرمان و جمراج و بِرن و گایتری و شیش سب کے واسطے استھان پر تھک پر تھک
بنا ہے ہے لچھمن دیکھو یہان روز سبھا ہوتی ہی رامچندر یہ سب دکھلاتے ہوئے اگست رِشی کے
سمیپ جا پہونچے اور اگست مُن اپنے آسن سے اُٹھ کے شِشّون کے ساتھ دوار پر کھڑے تھے اور

رام چندر سمجھ گئے کہ وہ جو سب کسی کے بیچ مین ہین اور برّدہ ہین وہی اگست رشی ہین یہ دیکھکر رام چندر لچھمن سے
کہنے لگے کہ دیکھو اتنے بڑے سرشٹ رشی ہوکے اُٹھ کے کھڑے ہین سو اُنکی تپسّیا پُوران ہوگئی یہ کہکے
رام چندر و لچھمن و سیتا ڈنڈاکار ہوکے اگست رشی کے چرن پر گر پڑے اور پرنام کرکے ہاتھ
جوڑکے کھڑے ہو گئے یہ پریم رام چندر کا دیکھ کے اگست رشی پرسنّ ہوگئے وبچار کرنے لگے کہ یہ
رام چندر دھرماتما ہین اور دھرم کی پالن کے واسطے نشّ اُوتار دھارن کیا ہے رام چندر
کو انگ مین لگا کے آسن دے کے بٹھالا بالمیک جی کا بچن ہے کہ اگست رشی نے بھوجن لاکرکے
رکھدیا اور ارگھ دے کے پیر دھونے کے لیے پانی رکھدیا اور انیک پرکار سے رام چندر کی پوجا
کرکے کند مُول پھل آگے رکھدیا اور ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ یہ نہ بچار کرتے
ہون کہ مین چھتری ہون کیسے بھوجن کرون اور پوجن ہمارا اُچت نہین ہے تو یہ بات پرسدّہ ہے
جو کوئی سرشٹ اپنے استھان پر آجاوے اور اُسکا ستکار نہ کرے تو اوسکو پُورب جنم مین کھانے
کو نہین ملتا اُسی کے سر پر کا مانس کھانے کو ملتا ہے انھوان کُتّے کا مانس ملتا ہے جیسے جھوٹی
گواہی دینے والے کو اُسکے سر پر کا مانس کھانے کو ملتا ہے سو آپ تو تپسّی سروپ ہوکے آئے
ہین مین گرہست کی طرح یہان کا بسنے والا ہون آپ کا ستکار ہمکو اُچت ہے اور کداچت آپ یہ
کہین کہ مین رشی نہین ہون چھتری ہون اور راجہ لوگ سرب لوک کے پوجیہ ہوتے ہین اور راجہ
سب کے گرو کے سمان ہین اور یہ سب تو سادھارن راجون کا پوجن اور ستکار ہوتا ہے
آپ تو اکچھواکُنس مین اور راجہ دسرتھ اُتم راجہ کے پتر ہین سو آپ کند مُول پھل بھوجن انگیکار
کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے رام چندر نے بھوجن کو انگیکار کیا اور اگست رشی پھر کہنے
لگے کہ ہے رام چندر ایک آشرباد دیتا ہون کہ یہ دھنش جو رکھا ہے وہ شیو کا ہے اور
بشوکرمان کا بنایا ہوا ہے یہ بان بھی آپکو دیتا ہون یہ برہما کا دیا ہے اور یہ دھنش اندر کے
ہاتھ سے ہمکو ملا ہے اور جس سمے یہ دھنش پرسرام کے ہاتھ مین تھا اور آپ نے لیکر کے برن کو
دیدیا اور برن سے لیکر اندر ہمکو دے گئے اور یہ ایک ترکش ہے یہ ایسا ہے کہ اسمین ہر دم بان بھرا
رہتا ہے کتنا ہی خرچ ہوجائے پرنتو کم نہین ہوتا اور یہ ایک کھڑگ لیجیے اور یہ سب دھنش و
شستر کیسے ہین کہ جس سمے دیت اور دیوتون سے جدّھ ہوتی رہی اُس سمے جب دیوتون کی پراجے
ہوئی سو ہے رام چندر اُنھین شستردن سے راچھسون کا بدھ کرکے دیوتون اور رشیون کی
رچھا کرو اور جیسے اندر بجر لیے رہتے ہین اسیطرح سے آج سے اِسکو برابر لیے رہو بالمیک جی کا

بچن ہے کہ اگست رشی شتردن کو دیکر رام چندر سے پرارتھا (प्रार्थना) کرنے لگے۔

بارھوان سرگ سماپت

ہے رام چندر مین تمھارے اوپر بہت پرسنّ ہون اور تم دھنّہ ہو کہ ہمکو پرنام کرنے کو پرشیرم کرکے آئے ہو اور جانکی جی بہت تھکمارہی ہین انکا کشٹ ہمسے نہین دیکھا جاتا کیونکہ یہ دکھ بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہین اگست رشی کے کہنے کی ابھپرایہ یہ ہے کہ جانکی کو ساتھ مت لیے پھرو اتھات یہان سے جانکی کا ہرن ہوگا اور دوسری ابھپرایہ یہ ہے کہ جانکی کے ہرن ہونے پر بہت جلد راون کا بدھ کرکے جانکی کو کشٹ سے چھڑا دیجیے کیونکہ سیتا دوسری استریون کی ایسی استری نہین ہین دوسری استریون کا یہ سبھاؤ ہوتا ہے کہ جب تک پت کو سکھ ہوتا ہے تب تک تو سکھ اور پیار کرتی ہین جب کوئی دکھ پڑگیا تب چھوڑ کے الگ ہو جاتی ہین اور دوسرے پرش سے کو کرم بھی کرتی ہین اور استریون کا سبھاؤ بجلی (बिजुली) کا ایسا چنچل ہوتا ہے انکا چت یہ نہین چاہتا کہ ایک پرش کے ساتھ رہون جیسے شستر کا سبھاؤ ہے کہ متر (मित्र) خواہ شتر (शत्रु) سے اسپرس ہونے پر بدھ کر دیتا ہے یہ نہین دیکھتا کہ متر ہے یا شتر ہے اسیطرح سے استریون کا سبھاؤ ہوتا ہے یہ نہین گیان رہتا کہ یہ بھائی و بھتیجا و پتر و برادر ہے کو کرم کرا ہی لیتی ہین سو ہے رام چندر سب استریونکا تو یہی سبھاؤ ہوتا ہے پرنتو جانکی ایسی نہین ہین یہ تو ادوش (अदोष) ہین اور یہ پوجا و سیوا کرنے کے جوگ ہین اور یہ استھان بہت اُتّم ہے جانکی کے سمیت (समेत) بہار کرو یہان کچھ بادھا نہین ہے یہ سنکے رام چندر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ مین دھنّیہ ہون کہ آپ اپنے منھ سے میری و لچھمن و جانکی کی بڑائی کرتے ہین اور بید (वेद) مین یہ لکھا ہے کہ جسکی بڑائی گرو کرے وہ دھنّیہ ہے سو آپ گرو ہین جبکہ آپ پرسنّ ہوے تو بھلائی میری ہوگئی ہے رشی ایک استھان جہان سگھن بن ہو اور جل کا سوبھیتا ہو بتا دیجیے تب اگست رشی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ رام چندر تو سوتیچھن کے استھان پر سے یہ بچار کرکے چلے تھے کہ اگست رشی کے استھان پر کچھ کال رہونگا اب دوسرے استھان پر جانے کو کہتے ہین اسکا کارن کیا ہے پھر بچار کرکے سمجھ گئے کہ رام چندر ایسی جگہ رہینگے جہان راون کے آنے کا سوکاس (सकास) ہوگا اور جہان سیتا کا ہرن ہوگا کیونکہ راون تو یہان آ نہین سکتا تب اگست رشی کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہان سے دو جوجن پر ایک استھان پنچ بٹی (पंचवटी) ہے اسی استھان پر چل کے باس کیجیے پرنتو وہان بہت ہوشیار رہنا چاہیے وہان مرگ بہت رہتے ہین اتھات ماریچ (मारीच) مرگ کا بھیس بنکے چھل کرنے کے واسطے آوے گا سو آپ ہمسے کیا چھپاتے ہین مین تو پہلے سمجھ گیا تھا کہ جب

آپ نے پرتگیا کی کہ اگست رشی کے استھان پر رہونگا سو آپ اُسی پنچ بٹی پر جاکے باس کیجیے ہمارے استھان سے بہت دُور نہیں ہے اور جانکی کی رچھا کرنا اور رشیون کی رچھا کروگے رشی کے کہنے کی بھرا یہ ہے کہ جانکی کی رچھا نہیں کروگے اگست رشی پنچ بٹی جانے کی آگیا دے کے مارگ اُپدیش کرنے لگے کہ ہے رام چندر یہان سے دکھن طرف جاکے پچھم کو منھ پھیر لینا پھر آگے سے دکھن منھ ہوکرکے چلے جانا وہ ایک پربت ہے اُسکے آگے گوداوری (गोदावरी) ندی ملے گی وہین پنچ بٹی ہے اور مین روز روز تمھاری خبر لیا کرونگا تب رام چندر دکھن منھ ہوکے چلے۔

تیرھوان سرگ سماپت

راستے مین گردھ راج (गृध्रराज) ملے رام چندر و لچھمن گردھ راج کو دیکھ کے بچار کرنے لگے کہ کوئی راچھس تو نہین ہے پنچھی (पक्षी) کا بھیس بنا کے بیٹھا ہے یہ کہکے رام چندر دھنش بان لیکے گردھ کے سمیپ چلے گئے اور پوچھا کہ تم کون ہو یہ سُنکے گردھ راج بہت آنند ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے پُتر مین راجہ دسرتھ تمھارے پتا کا متر (मित्र) ہون مین راچھس نہین ہون سو ہمارا بدھ (बध) مت کرو تم پتا کے بھگت ہو ہمکو تم پتا کے سمان جانو تب رام چندر یہ سُنکے جدپ نمسکار تو کرنے لگے پرنتو سندیہہ تھا کہ میرے پتا کے متر کیسے ہین اور پوچھنے لگے کہ راجہ دسرتھ مترش اور تم پنچھی اور راچھس کا سروپ ہے کس پرکار سے متر ہو تم ستیہ کہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ گردھ راج یہ سُنکے بچار کرنے لگے کہ اچت اتنا برتانت نہین کہتا ہون تو رام چندر کو پرتیتی نہ ہوگی سو اپنی بنساوری (वंशावली) کہدیتا ہون اور بچار کرکے بنساوری برنن کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بنساوری جو کوئی سرون (श्रवण) کرتا ہے تو اُسکے بنس نہ ہو تو بنس کی پراپتی ہو جاتی ہے تب گردھ راج کہنے لگے کہ ہے رام چندر ستره پرش پرجاپتی ہین وہ یہ ہین۔

क्रतु	अत्री	मरीचि	स्थाणु	भृगुपुत्र	सम्भय	शेष	विक्रत	कर्दम
کرتو	اتری	مریچی	استھانو	بھوپتر	سنشری	شیکھ	بکرت	کردم

कश्यप	अरिष्टनेम	विवस्वान	वसु	पुलह	प्रचेता	अंगिरा	पुलस्त्य
کشیپ	ارشٹ نیم	بیسوان	وسو	پولہ	پرچیتا	انگرا	پولست

اور دکچھ پرجاپتی کو ساٹھ کنیان ہوئین اُنمین تیرہ کنیان کسیپ کو دین اور کسیپ تپسیا کرنے لگے جب تپسیا پوری ہوئی تو پتر جنانے کی اچھا ہوئی اور ان تیرہ کنیان مین سے آٹھ کنیان استریان تھین وہ وہ آٹھون کنیان یہ ہین

अनला	मनु	क्रोधवशा	ताम्रा	कालका	दनु	दिति	अदिति
انلا	منو	کرودھوشا	تامرا	کالکا	دنو	دت	اودت

یہ آٹھو کشیپ کی سیوا بہت کیا کرین اور کشیپ بھی اُنھین آٹھون سے پرسن رہتے تھے ایک دن
اُن آٹھون استریون سے کہنے لگے کہ تم لوگونکی سیوا سے مین ترپت ہوگیا سو تم لوگ پتر جنا و جیسے
ہمارے ایسے بلی اور پرتاپی ہونگے مگر وہ راج کا بچن ہے کہ جب کشیپ یہ کہہ گئے تب ادتی و دتی
دونون - وکالکا - ان چارون استریون نے آنند ہوکے کہا کہ سبھون کو اچھا پتر کی ہے کشیپ نے
ایوست کہدیا اور باقی چار استری نے پتر کی اچھا کی پر سوپت سے من نہ لگایا تب ادت سے
تینتیس ۳۳ پرکار کے پتر ارتھات دیوتا ہوئے - بارہ کلا سورج - وا آٹھ بسو و گیارہ رُدر - اور دو اشونی
کمار - یہ سب دیوتا ہین اور رو ورسے بھوت و پشاچ ہوئے - دوت کے پتر دیت سب
ہین اور یہ سب بڑے پرتاپی ہوئے اور ایسے بلی ہوئے کہ تمام پرتھی دیتون کی ہوگئی تھی اور دنو کے
پتر اشو گریو ہوئے ارتھات سر پر نشان اور منھ گھوڑے کا اور یہی سب کنر کہلاتے والوک
ہوتے ہین اور کالکا سے دو پتر ایک نرک اور دوسرا کالک ہوا یہی دونون جیتے پاپیون
کو نرک مین لے جاتے ہین اور تامرا سے پانچ کنیان ہوئین وہ یہ ہین - کرونچی - بھاسی - شینی -
دھرت راشٹری - شوکی - کرونچی کے پتر الوک - بھاسی کے پتر بن جنت اور شینی سے
باز اور گدھ یہ پیدا ہوتے ہین دھرت راشٹری کے پتر ہنس و چکوا چکئی - شوکی کی کنیان نتا و نتا کی کنیان
نبتا اُنکے پتر گروڑ و ارن اور کسیپ کی چھٹی استری کرودھ بشا سے دس کنیان ہوئین وہ یہ ہین -

सुरसा कद्रका सुरभी श्वेता शारदूली मातंगी भद्रभदा हरि मृगमन्दा मृगी

مرگی مرگ مندا ہری بھدر مدا ماتنگی شاردولی شوتیا سوربھی کدرکا سورسا

کرودھ بسا کے بیٹیون مین مرگی لو وہ مرگا اور بھدرمدا سے ایک کنیا اُنکے پتر ایراوت نام ہستی ہوئے
اور ہری سے سنگھ و بانر اور شاردولی کے پتر بیاگھر اور ماتنگی کے پتر دوسری قسم کے ہستی اور شوتیا سے
دش پتر جو دسا مین و گج ہوکے پرتھی کو تھانبے ہین اور سوربھی سے دو کنیان ایک روہنی دوسری
گندھربی اور سوربھی کے پتر گو سب اور گندھربی کے پتر گھوڑے ہین اور سورسا کے پتر ناگ لوگ
اور کدرکا کے دو ہرے دو سرے ناگ سب ہوئے اور کشیپ کے منو استری سے منش اور کشیپ منش
کے جنم سے بہت پرش ہوئے اور منش مین چار برن کر دیے برہمن - چھتری - شودر - بیس - مکھ سے
برہمن اور بھجا سے چھتری اور جنگھہ سے بیش اور چرن سے شودر سے اور انلا سے اُتم اُتم
برکھ اور بنتا سے دو پتر ایک گروڑ دوسرا ارون سو ہے رام چندر ارون کے دو پتر ایک مین
دوسرا سنپاتی ہوئے اور ہمسے اور راجہ دسرتھ سے متر تائی کا کارن یہ ہے کہ ایک سمے

دیوا سر دیت اور راجہ دسرتھ سے سنگرام ہوتا تھا راجہ دسرتھ کو مورچھا ہوگئی تھی ہمنے جدھ کرکے دیتیون کی پراجے کردیا اس کارن سے ہمسے اور راجہ دسرتھ سے متر تائی ہوئی اور وہ ہمکو بہت مانتے تھے سو ہم اس پنچ بٹی مین باس کرو مین تمھاری سہاے کرونگا جب تم اور لچھمن بن مین جاؤگے تو مین سیتا کی رچھا کرونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنتے ہوئے رام چندر دوڑکے جٹائی کے انگ مین جا ملے اور جٹائی کے نیتر (नेत्र) سے جل چلنے لگا اور رام چندر کہنے لگے کہ ہے جٹائی جدپ مین پتا کے سرگ لوک جانے سے پتا ہین (हीन) ہوگیا تھا پرنتو آپ کو دیکھ کے مین بہت آنند ہوگیا اور آپ پتا کے برابر ہین آپ سیتا کی رچھا کیجیے اور رام چندر بار بار جٹائی کا گُن انوادکہتے ہوئے پنچ بٹی کو چلے گئے۔

چودھوان سرگ سماپت

رام چندر پنچ بٹی مین پہونچ کے دیکھنے لگے کہ سرپ (सर्प) ومرگے انیک پرکار کے ہین رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ لچھمن کوئی استھان اُتم یہان رہنے کے واسطے بچار کرو اور شاستر مین لکھا ہے کہ جہان پانی اور جلانے کے واسطے لکڑی اور پُشپ رہے وہان باس کرنا چاہیے یہ سنکے لچھمن ہاتھ جوڑ کے رام چندر وجانکی جی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ لوگون سے وشیشٹی اور بچار ہمارا بڑھ کے نہین ہے مین تو آپ لوگون کا داس ہون جہان آپ آگیا دیجیے مین بنا دون لچھمن کے کہنے کی ابھپراے یہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ جانکی کا ہرن ہو جاے تو ہمکو کلنک (कलंक) ہو تب رام چندر نے ایسی جگہ تجویز کی جہان نشٹ نہ جا سکے اور لچھمن کا ہاتھ پکڑ کے کہنے لگے کہ یہ استھان بہت شوبھائمان ہے اسی جگہ گرہ کی رچنا کرو کیونکہ یہان پشپ باٹیکا بھی ہے اور برچھ سب پھل پھول سے شوبھت ہین اور اس استھان سے گوداوری ندی بھی سمیپ ہے اور جٹایو بھی یہان ہین یہ رچھا کرینگے یہ سنکے ترنت لچھمن بانس کاٹ لائے اور کس (पलास) و تیتے سے ٹٹی بنا کے کھڑا کرکے مٹی لیپ دی اور پلاس کے پتے اور کس سے چھاجن کیا اور اسکے باہر ایک لکڑی کا گرہ رام چندر کے رہنے کے واسطے بنا دیا اور گرہ ایسا تیار ہوگیا کہ دیوتا لوگ دیکھ کے موہت ہو جایا کرین تب لچھمن گوداوری ندی مین اشنان کرکے اور جل وپشپ وکند مول پھل لے کے گرہ پر آئے اور رام چندر کے پاس چلے گئے رام چندر وجانکی کا چرن دھوکے اس گرہ پر بٹھا دیا اور رام چندر کی رچنا دیکھ کے بہت آنند ہوگئے اور بچار کیا کہ لچھمن کو دینا اُچت ہے یہ بچار کرکے اُٹھ کھڑے ہوئے اور لچھمن کو انگ مین لگا کے کہنے لگے کہ ہے لچھمن یہ تمنے بڑا اُتم کام کیا مین کون لیتو دونون اس ستھان

مین توکوئی ایسی بستو معلوم نہین ہوتی پرنتو جیسے ہمنے بھرت کو انگ مین لگا لیا تھا تمکو بھی انگ مین لگا لیا تم راجہ دسرتھ کے ایسے پتر ہو کر راجہ کا ادّھار کر دیا اور پتا کے مرنے کا تاپ ہمارا چھوٹ گیا۔

پندرھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر پنچبٹی مین باس کرنے لگے اور برکھا کال بیت گیا اور اگھن کا مہینا سرد رتو آیا اکدن کی یہ کتھا ہے کہ رام چندر سیتا اور لچھمن کے سمیت گوداوری ندی مین اشنان کرنے کیواسطے چلے اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ رتو بہت اُتم ہے یہ کہکے مون ہو گئے تب لچھمن کہنے لگے کہ سچ ہے یہ رتو سب کسی کو پریو ہے جیسے سال بھر کی یہ رتو بھوشن ہے اور ہر پرکار سے سکھدائی ہے پرنتو جل کا پینا اور اشنان کا کرنا پریو نہین ہے اور پربت اسے سورج چھپ جاتے ہین جیسے پاپی کے سنگ سے دھرم کی ملینتا ہو جاتی ہے اور اس کال مین پچھی سب اشنان نہین کرتے اور کیسے ڈرتے ہین جیسے کاور چھتری سنگرام کو دیکھکے ڈرتا ہے اور یہ کال رشیون کا دکھدائی ہے ہے رام چندر بھرت بڑے کشٹ مین ہو کے تپسیا کر رہے ہین اور پرتھی مین سین کرتے ہونگے اور جسطرح سے آپ اشنان کو چلے ہین اسیطرح سے بھرت سرجو مین اشنان کرتے ہونگے اور جاڑے سے پیڑت ہوتے ہونگے جو بھرت انیک پرکار کے سکھ کرنے والے ہین وہی بھرت کشٹ کرتے ہونگے اور آپ سے زیادہ بھرت کو کلیش ہے اور راجہ دسرتھ ایسے دھرماتما اور بھرت ایسے پتر کیکئی کیسی کرور ہو گئی سب تو رام چندر سن گئے پرنتو کیکئی کی نندا نہین سنی گئی تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن پھر ماتا کیکئی کی نندا نہ کرنا اور نندا کرنے سے تمکو بڑا دوش ہو گیا تم بھرت کو اسمرن کرو جسمین کیکئی کی نندا کا پاپ چھوٹ جائے کیونکہ ماتا کیکئی بہت پریو کی بولنے والی ہین پرنتو دیوتون نے بدھی کیکئی کی ہرن کر لی تھی اُسکا کچھ دوش نہین ہے یہ کہتے ہوئے گوداوری پر پہونچگئے اور سیتا اور لچھمن سمیت اشنان کیا رام چندر و جانکی نے دیوتا اور پتر کا پوجن کیا اور اٹھ کرکے سورج کو پرنام کیا۔

سولھوان سرگ سماپت

رام چندر اشنان کرکے چلے آئے اور جانکی کو سمیت کٹی مین چلے گئے اور لچھمن باہر بیٹھ گئے اور رام چندر لچھمن سے دھرم کی کتھا کہنے لگے اسی بیچ مین ایک راچھسی آگئی اور اُسکا نام سوپ نکھا اور راون کی بہن تھی اور رام چندر کی شوبھا کو دیکھنے لگی کہ بہت سکمار و تیجسی اور سروپ والے ہین

اور شوپ نکھا سامدرک بدیا (विद्या सामुद्रिक) بھی جانتی تھی سمجھ گئی کہ یہ تو کوئی راجہ ہیں بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر
کا سروپ دیکھکر کے اور کام کے بسی ہو کے شوپ نکھا موہت ہو گئی اور بچار جاتا رہا کہاں رامچندر
سندر مکھ اور اسکا منھ کروپ و رام چندر کے سندر کیس اور اسکے تانبر کے ایسے لال کیس
اور رام چندر پریو مدھر بچن بولنے والے اور یہ کٹھور بانی بولنے والی اور رام چندر دھرم کے
کرنے والے اور یہ ادھرم کی کرنے والی اور رام چندر شاستر بدھی کرم کرنے والے اور یہ شاستر
کے برودھ کرنے والی اور رام چندر کو دیکھ کے چت پرسنّ ہو جاتا ہے اور اسکے دیکھنے سے بھے
ہوتا ہے سو شوپ نکھا نے یہ بچار نہ کیا کہ جتھا جوگ سے بیاہ (विवाह) ہوتا ہے پرنتو کام کے بسی ہو کے کہنے لگی
کہ تم کون ہو اور رشی کا بھیکھ (भेष) بنائے ہو شوپ نکھا کے کہنے کی ابھپراے یہ ہے کہ دھنش ہاتھ میں
اور استری ساتھ میں ہے سو تم تو رشی نہیں ہو اور کس کارن سے اس بن میں آئے ہو بالمیک
جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے رام چندر کہنے لگے کہ میں راجہ دسرتھ کا جیٹھ پتر ہوں اور ہمکو سب کوئی سنسار (संसार)
کے لوگ جانتے ہیں اور یہ لچھمن ہمارے چھوٹے بھائی ہیں اور یہ جانکی ہماری استری ہیں اور ہم
لوگ پتا و ماتا کے بچن سے یہاں آئے ہیں اور دھرم کا پالن کرنے کے لیے بھی آیا ہوں اور
تم کسکی کنیا (कन्या) ہو اور کیا تمہارا نام ہے اور کسکے بنس میں جنم تمہارا ہے ہمکو تو یہ پرتیت ہوتی ہے کہ تم راچھسی
ہو اور کو کرم کی اچھا سے یہاں آئی ہو سو تمہارا منورتھ جو ہو سچ سچ کہو تب شوپ نکھا کہنے لگی
کہ ہے رام چندر ہمارا نام شوپ نکھا ہے اور راچھسی ہوں اور تم یہ سمجھو کہ میں پردہ ہوں میں
اچھا روپی سروپ دھارن کرنے والی ہوں اور میں بھے (भय) دینے والی ہوں اور تم راون کو جانتے
ہو اور کمبھ کرن (कुम्भकर्ण) جو بڑا بلوان ہے اور جب نندرا (निद्रा) اسکو بہت ہے پرنتو کبھی کبھی جگتا ہے تو پرتھی ڈول
جاتی ہے اور بھبکھن (विभीषण) جب راچھس ہیں پرنتو وہ بڑے دھرماتما ہیں اور وہ بھائی اور
کھر ودوکھن (खरदूषण) ہیں انھیں لوگوں کی بہن ہوں سو ایک تو بھائیوں کے بل سے بلونتی اور دوسرے
جتنا بل سب کسی میں ہے اس سے بشیش میں خود بلی ہوں اور ہماری تو یہی اچھا تھی
کہ تمکو بھچھن کر جاؤں پرنتو تمہارا سندر سروپ دیکھ کے دیا ہو گئی ہے اور ہمنے دیوتا اور گندھرب
بہت دیکھے ہیں پرنتو تم ایسا سروپ والا کسی کو نہیں دیکھا تھا سو تم میرے پت ہو جاؤ
اور میں بھی بڑی بلونتی ہوں اور ہمارے کرم میں یہ لکھا ہے کہ تم ہمارے کل کا ناس ہو جائیگا
تب ہمارا ناس ہوگا اور جیسا جیسا سروپ چاہوگے ویسا سروپ دھارن کرونگی سو ایسی
سیتا کو لے کے کیا کروگے اور سب استریوں کا سروپ میں دیکھ چکی ہوں اور جانکی کا سروپ

تمھارے جوگ نہین ہے اور تمھارے سروپ کے جوگ مین ہون اور یہ جانکی پت برتا نہین ہے کیونکہ یہ پت برت ہوتی تو ساتھ بن مین پھرا کرتی اور دیکھو ہمارا اودر کیسا استھال ہے سو تمھارے بھائی اور جانکی کو مین ابھی چھن کھا جاتی ہون اور ہم اور تم پرتیون پر چل کے بہار کرین یہ سُنکے جانکی ڈرنے لگین تب رام چندر کہنے لگے کہ ہے جانکی اچھی طرح سے تمھاری ڈنڈھ ہوتی ہے بار بار اجودھیا پوری مین سمجھاتے رہے کہ مت چلو اور رام چندر جانکی کو نڈر کر کے ہنسنے لگے اور شوپ نکھا سے ہنسی کی راہ سے کہنے لگے۔

سترھوان سرگ سماپت

رام چندر سمجھ گئے کہ شوپ نکھا کام کی پھانسی مین پھنس گئی ہے ہنسنے کے کہنے لگے کہ ہے راچھسی ہماری استری تو یہ موجود ہین اور سوت کے رہنے سے بڑا دکھ ہوتا ہے سو دیکھو وہ لچھمن بیٹھے ہین انکی استری نہین ہے اور ابتک انکا استری سے پرسنگ بھی نہین ہوا ہے اور انکو بیاہ کرنے کی اچھا بھی ہے اور جو بابھی ہین اُنسے جا کے کہو اور جب وہ تو استری کی بس ہونے والے نہین ہین کدا چت تمکو سروپ وان دیکھ کے انگیکار کرلین تب شوپ نکھا لچھمن کے پاس جا کے کھڑی ہوئی اور کہنے لگی کہ ہے لچھمن ہمارا سروپ بہت سُندر ہے ہمکو اپنی پتنی بنا کے ہمارے ساتھ بہار کرو تب لچھمن ہنسکے کہنے لگے کہ مین تو رام چندر کا داس ہون اور وہ ہمارے بڑے بھائی ہین مین راجہ بھی نہین ہون اور تمھارا سروپ تو رام چندر کے جوگ ہے ارتھات شوپ نکھا سانولی تھی اور وہ سب کا منو رتھ سدھ کر دیتے ہین اور یہ جو تمنے رام چندر سے کہا ہے کہ جانکی بیرد یا د بردہ اور چھوٹے اودر والی ہین تو سچ ہے کہ وہ بیرد یا ہین ارتھات اُنکے روپ کی پرتیتی نہین ہوتی اور اودر بھی چھوٹا ہے ارتھات تھوڑے ہی سنتشٹ ہو جاتی ہین اور بردہ بھی ہین ارتھات انادی روپ ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن تو دوسری بات کہتے تھے اور شوپ نکھا یہ جانتی تھی کہ لچھمن ستیہ کہتے ہین سو دیکھو رام چندر کو کل سوبھا اور جانکی کرال ہین اور رام چندر جو کچھ کرین انکو اچت ہے یہ کہ کے لچھمن مون ہو گئے اور سوپ نکھا نے اس گوڑھ بچن کو نہین سمجھا اور پھر رام چندر کے پاس چلی گئی اور کہنے لگی کہ ہے رام چندر ایسی بیرد یا اور بردہ وکھور استری تمھارے جوگ نہین ہے اور تم دیکھتے رہو مین اسکو کھا جاتی ہون اور مین تمھارے ساتھ بے سوت کی ہو کے بلاس کرتی ہون یہ کہ کر اور بھیانک منہ کے سیتا کو بھچن کرنے دوڑی

جب رام چندر نے دیکھا کہ یہ جانکی کو کھائے جاتی ہے اور جانکی بھی ڈر گئیں تب ڈپٹ دیا اور شوپ نکھا کھڑی ہو گئی اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ نیچ ذات سے ہنسی کرنا اُچت نہین ہے دیکھو ابتک تو جانکی کو یہ بھچھن کر جاتی اور جس کارن سے تمھارے بچن کو نہین سُنا وہ کان اِسکا اشُدھ ہو گیا ہی کان اور ناک اسکا کاٹ لو یہ آگیا پاتے ہی لچھمن نے کھڑگ سے ناک و کان اسکا کاٹ لیا جس سمے کان و ناک کاٹا گیا اُس سمے شوپ نکھا مہا گھور شبد کر کے بھاگ چلی اور جیسے پربت سے گیرو کا دھارا چلتا ہی اُسیطرح سے رودھر اُسکی ناک و کان سے گرنے لگا اور جیسے برکھا سمے کا میگھ گرجتا ہے اُسیطرح سے گرجتی ہوئی بھاگی اور کھر دوکھن کے یہان چلی گئی اور جیسے آکاس سے بجر گرتا ہی اُسیطرح سے کھر دوکھن کے چرن پر گر پڑی ۔

اٹھارھوان سرگ سماپت

یہ دیکھ کے کھر نے بڑا بھاری کرودھ کیا اور شوپ نکھا سے پوچھنے لگا کہ یہ کیا تمھاری گت ہوئی ہی اور کس پرش نے تمھاری ایسی سُندری کو بے رُوپ کر دیا او تمھاری ایسی سُندری تو اس سنسار مین کوئی استری نہین جیسے بڑا بھاری بکھ بھر سرپ کے بل مین کو ہی اُنگلیان پرش اُنگلی ڈالے اسیطرح سے اُس پرش نے ایسا کیا ہی سو معلوم ہوتا ہی کہ وہ کال کے بس ہو گیا ہی کیونکہ وہ اچھی طرح سے آس ہو گا کہ راون اور کونبھ کرن و ببھیکھن و کھر و دوکھن و ترسرا بڑا بلوان ہی اور انھین کی یہ بہن ہی بالمیک جی کا بچن ہی کہ کھر جب یہ سب کہ گیا پر تو بچار کرنے لگا کہ یہ تو کوئی پرش بڑا بلوان ہے یا جبراج ہی کیونکہ اُسنے بڑی بھاری ساہس کیا ہے یہ بچار کر کے شوپ نکھا سے پوچھنے لگا کہ اے بہن تم خود بڑی بلوتی ہو اور تم مایا بھی بہت جانتی ہو کداچت اُس سے جُدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوتی تو مایا کر کے بھاگ تو جاتی اور ہم لوگ اچھے پرکار سے بچار کرتے ہین کہ دیوتا و گندھرب لوگون کی تو سامرتھ ایسی نہین ہے کہ تمکو بے رُوپ کر دین اور ایک آنکھ کے دیکھنے والے کو کون کہے دیوتون مین اندر کے تو ہزار ہا آنکھین ہین اور ہزار آنکھون سے دیکھتے ہین پرنتو وہ بھی ہم لوگون سے تراست رہا کرتے ہین دیکھو ایک سمے اندر و پاک دیت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور اندر کی پراجے ہوئی اور اندر نے کہا تھا کہ اب دیتون سے جُدھ نہین کرونگا اور نہ کسی کو مارونگا سو وہ تو ایسا کر ہی نہین سکتا اور کداچت یہ کہا جائے کہ برہما نے ایسا کیا ہوگا تو وہ تو سدا کال تپسیا ہی کیا کرتے ہین اور کداچت یہ کہا جاے کہ شبو نے ایسا کیا ہی تو وہ بھی تو ایکانت کے رہنے والے ہین اِس بن مین کسواسطے آئے اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ شیو جی نے

ایسا کیا ہے تو وہ تو ہمارے کُل کے اِشٹ دیو ہین اور اُنھین کی تپسیا سے یہ پرتاب راون کا ہوا ہے سو جو یہ لوگ نہ ہون تو ہمارے بان کیسے ہین جیسے ہنس پانی مین سے دودھ پی لیتا ہے اور پانی چھوڑ دیتا ہے اُسی طرح سے ہنس رُوپی ہمارے بان دودھ رُوپی پران شتر کا پانی رُوپی رودھر چھوڑ کر پینے والے ہین اور یہ بچار مین نہین آیا کہ یہ کون ہین کیونکہ دیوتا لوگ تو بل ہین ہین اور راچھس لوگ البتہ بلوان ہوتے ہین پر تو وہ لوگ بھی ایسا نہین کر سکتے یہ کہکے کھر کرونا کرکے سمجھانے لگے کہ ہے بہن اُٹھو کرونا مت کرو تم ہمسے ستیہ کہو کہ کس دُشٹ نے اس بَن مین آکے یہ ادھرم کیا ہے جب سُوپنکھا سمجھ گئی کہ اب بھائی ہمارا بہت کرودھ ہو گیا تب بلاپ کرکے کہنے لگی کہ ہے بھائی دو پُرش تُرن وجوبا اُن کی اوستھا ہے اور بہت سُندر سُندر سروپ والے ہین اور مُنِن بستر وسر پر جٹا دھارن کیے ہین اور کند مُول بھوجن کرتے ہین اور راجہ دسرتھ کے پتر اور دونون بھائی کا رام لچھمن ایسا نام ہے اور ایسے سروپ والے ہین کہ دیکھ کے چت موہت ہو جاتا ہے اور ہمنے ساکشات بدیا سے بھی دیکھ لیا ہے کہ بڑے بیر و بلوان کی پرتیتی ہوتی ہے سو ہمکو یہ نہین معلوم ہوتا کہ دیوتا ہین یا دانو ہین پر تو یہ دیوتا یا دانو تو نہین ہین یہ تو کوئی دوسرے پُرش ہین اور ان سبھون کے ساتھ ایک استری بھی ہے وہ بھی جوبا اوستھا اور سُندر سروپ والی ہین اور وہ تو تپسی بھی نہین ہے بستر و بھوشن سے شوبھت ہے اور ایسی سُندری استری ہے کہ تینون لوک بین کوئی ویسی استری نہین ہے اور اُسی استری کے کہنے سے دونون پُرشون نے یہ دُردشا ہماری کی ہے اُس استری کے چت مین دیا نہین ہے سو ہے بھائی ہماری تو یہ اچھا ہے کہ جدھ کرکے دونون بھائیون کا بدھ کرو کہ مین اُنکا رودھر پان کرون اور اُس استری کے کیس پکڑ کے لے آؤ اور اُسکی دُردشا کرو جو ایسا نہ کروگے تو مین مر جاؤنگی جب کھر یہ سب سُن گیا تب کرودھ کرکے چودہ ہزار بیر جو پردھان پردھان اور بڑے بیر سنگرام مین تھے جمع کیے اور آگیا دی کہ ہے بیر لوگ دو منش اِس بَن مین آئے ہین اور شستر بھی لیے ہوئے ہین اور اُن سبھون کے ساتھ ایک استری بھی ہے سو تم لوگ چلے جاؤ اور دونون بھائیون کو مار کرکے اور استری کے کیس پکڑ کے گھسیٹتے ہوئے لیتے چلے آؤ اور سُوپنکھا ہماری بہن تم لوگون کے ساتھ جاتی ہے وہ دونون پُرش کا رودھر پان کرے گی سو تم لوگ اِسکا منورتھ پُوران کرو اور جس سمے تم لوگ بدھ کروگے اُس سمے بہن ہماری آنند ہو جاوے گی بعد اُسکے رودھر پان کریگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ کھر کی آگیا پاکر بیر کیسے چلے جیسے برکھا کے سمے میگھ سب کالے

کالے پتون کی سہاتا سے چلتے ہین اور شوپ نکھا آگے آگے کیسی چلی جیسے بجلی چمکتی ہے۔

انتیسوان سرگ سماپت

آگے آگے شوپ نکھا اور پیچھے پیچھے دیت سب للکارتے ہوئے چلے کہ کہان ہے تب شوپ نکھا نے دکھا کے کہا کہ وہی سب ہین اور دیت سب دیکھ کے آپس مین کہنے لگے کہ یہ سب تو بہت بے ڈر ہو کر بیٹھے ہوئے ہین اور یہ استری بھی نربھے بیٹھی ہے اور رام چندر دیکھنے لگے کہ تو وہی راچھسی ہے جو آئی تھی سینا لیے ہوئے چلی آتی ہے تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ تم دو مہورت سیتا کو کنارے لیکے بیٹھے رہو مین ایک مہورت مین سب کو جم لوک کو بھیج دیتا ہون یہ سنکے لچھمن بچار کرنے لگے کہ رام چندر کس کارن سے سیتا کو کنارے لے جانے کے واسطے کہتے ہین پھر سمجھ گئے کہ جانکی مہالچھمی ہین اور انھین کے بردان سے یہ سب راچھس ہوئے ہین جب تک جانکی یہ سب دیکھتے رہینگے تب تک یہ نہین مرینگے کداچت جانکی کو دیا ہو جاے اس کارن سے کنارے لے جانے کو کہتے ہین لچھمن تو جانکی کو لیکر کے کنارے چلے گئے اور رام چندر دھنش کو چڑھا کے اور ہاتھ مین بان لے کے کہنے لگے کہ ہم لوگ دونون بھائی راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور نام ہم لوگون کا رام و لچھمن ہے اور سیتا کے سمیت اپنے پتا کے بچن پالنے کے واسطے آئے ہین اور کند مول پھل کھا کے تپسیا کرتے ہین ہم لوگ کسی کا برا نہین کرتے اور تم لوگ بے اپرادہ ہم لوگون کو مارنے کے واسطے چلے آتے ہو اور میرا یہ نیم ہے کہ جبتک کوئی اپرادہ نہین کرتا تب تک مین اسکو نہین مارتا ہون ہے راچھس لوگ کداچت تم لوگون کو اپنا پران کے رچھا ہونے کی ہو تو چلے جاؤ اور جو پران دینے ہی پر تت پر ہو تو کھڑے رہو اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ پہلے شترو کو سمجھا دینا چاہیے اسلیے مین باربار کہتا ہون کہ جان لے کرکے چلے جاؤ اور پیچھے سے ایسا نہ کہنا کہ کوئی سمجھانے والا نہین ملا یہ سنکے سب راچھسون نے بڑا بھاری کرودھ کرکے دھنش کو اٹھا لیا تب رام چندر کو بھی کرودھ ہو گیا اور راچھس سب کہنے لگے کہ ہے رام چندر کداچت تم اپنے پران کی رچھا چاہتے ہو تو یہان سے بھاگ جاؤ کیونکہ ہم لوگ بہت ہین اور تم اکیلے ہو کیسے جدہ کر سکتے ہو اور ہم سب لوگون کے ہاتھون مین لوہے کے ڈنڈ اور ترسول وانیک شستر ہین چور چور ہو جاؤگے اور جو پران بچانے کی اچھا ہو تو اپنی استری کو شوپ نکھا کے چرن پر گرا دو اور جب تک شوپ نکھا نہ کہے گی تب تک تمھاری جان نہین بچ سکتی یہ کہکے سب دیت یکبارگی للکار کے دوڑے اور ایک بار

سب کسی نے شستر رام چندر پر چھوڑ دیے اُس سمے جتنے دیت تھے رام چندر اُتنے ہی سروپ ہو گئے اور سب شستر دن کو چھیدن کر دیا اور دیکھنے لگے کہ اب یہ سب کیا کرتے ہیں اور رام چندر بانونکی برشٹ کرنے لگے اور جیسے اندر کے بجر چلتے ہیں اِسطرح سے رام چندر کے بان چلنے لگے اور راچھسون کے سر برین چھیدن کر کے پار ہو جاتے تھے اور جیسے بموٹ مین سرپ بل بنا کے چلے جاتے ہین اِسطرح سے بان سب اُنکے سر رین بل بنا کے پار ہو جایا کرتے تھے اور جیسے بشال بشال برکچھ گرتے ہین اِسطرح سے بھوتل مین راچھس سب گرنے لگے اور سب دیت ایک مہورت مین مارے گئے اور شوپ نکھا کرودھ کر کے کھر کے پاس چلی گئی اور بیاکل ہو کے چرن پر گر پڑی کیسے گری جیسے برچھ پر سے بونر جڑ مین گر پڑتی ہے اور مہا شبد کر کے رودن کرنے لگی۔

بیسوان سرگ سماپت

جب کھر نے دیکھا کہ شوپ نکھا چرن پر گر پڑی اور اُلٹی سانس لے رہی ہے تب کہنے لگا کہ ہے بہن مین نے تو تمھاری پرسنتا کے واسطے چودہ ہزار بیر بھیج دیے تھے تو اب تم کسواسطے رودن کرتی ہو وہ جو چودہ ہزار بیر ہمارے بڑے بھگت ہیں سو تم یہ بتلاؤ کہ ہمارے بچن کو اُلنگھن تو نہین کیا اور پھر تو نہین آئے تم کسواسطے بلاپ کرتی ہو جب اچھی طرح سے شوپ نکھا کو کھر نے سمجھا دیا تب شوپ نکھا اپنی آنکھ سے آنسو پونچھ کے کہنے لگی کہ ہے بھائی پہلے ہمارا کان اور ناک نہین کٹا تھا اب ناک ہماری کٹ گئی اور جیں رام چندر کے مارنے کے واسطے تمنے چودہ ہزار بیر کو بھیجا تھا اور جب تر سول مگدر دونڈ لیکر کے لڑتے وگر جتے تھے پر تو چھن بھر مین رام چندر نے سب کو اپنے بانون سے مار کر کے بھوتل مین گرا دیا سو رام چندر بڑے بلوان ہین اور یہ بل اُنکا دیکھ کر کے مجھے بڑا ڈر ہو گیا اور مین شوک روپی سمندر مین ڈوب رہی ہون اور جل جنتو روپی میرا بھاو اور لہر روپی ہمارا ڈر ہمکو کشٹ دے رہا ہے سو تم ہماری رچھا کرو اب ہمارا ٹھور انہین ہے جو چودہ ہزار بیر جو مارے گئے ہین یہ تمھارے بڑے بھگت تھے اور اُپکاری تھے اور جو ہمارے اوپر تمکو دیا ہو اور اپنے بیرون کا بدلہ کا موہ ہو اور جو رام چندر سے جدہ کرنے کی سامرتھ ہو تو رام چندر کو مار دو اور جو رام چندر کو نہین مارو گے تو مین ابھی چھن مر جاونگی اور جب تب یہ سب مین کہتی ہون پر نتو ہمکو یہ پرتیت ہوتی ہے کہ تمھاری سامرتھ رام چندر سے جدہ کرنے کی نہین ہے اور اب تک جو سنگرام مین جے تمھاری ہو گئی ہے وہ دربلون سے کام پڑا ہے اسی کارن سے تم جانتے ہو کہ مین بیر و بلوان ہون سو تم لوگ تینون بھائی یہان سے بھاگ جاؤ اور مین راون کے یہان

جاتی ہون اور کداچت تکو یہ دہرتا ہو کہ منش کی کچھ سامرتھ نہین ہے تو تمکو آپ ساہس نہین ہے تم تو ڈر گئے
ہو اور رام چندر و لچھمن بڑے بلوان ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ شوپ نکھا بڑے کشٹ مین پراپت
ہو گئی اور مور چھت ہو کے بھوتل مین گر پڑی اور رودن کرنے لگی۔

اکیسوان سرگ سماپت

جب شوپ نکھا سے کھر یہ سب سن گیا تب کھر کہنے لگا کہ ہے شوپ نکھا یہ جو رام چندر نے
تمھارے ساتھ اپرادہ کر دیا ہے اس کارن سے تم جانتی ہو کہ وہ بڑے بیرمان اور نر اور کرتی ہو یہ
سنکے ہمکو ایسا کرودہ ہو گیا ہے اور مین اس سمے ایسا پرت ہو گیا ہون جیسے گھاؤ مین نمک
ڈال دینے سے کشٹ ہو جاتا ہے اور منش کی کیا سامرتھ ہے کہ جدہ کریگا اور مین اوشیہ رام چندر و
لچھمن کا بدہ کرونگا اور تم دیکھتی رہو تمھارے دیکھتے دیکھتے مین جم لوک کو بھیجدیتا ہون اور سر
چھوڑ ڈالتا ہون اور تم رودھر پان کرکے آنند ہو جاؤگی تب شوپ نکھا کو رام چندر کا بل و پرتاپ
بھول گیا اور کہنے لگی کہ تم راکھشون مین سرومن ہو اور انیک پرکار سے پرشنسا کرنے لگی اور
دوکھن جو سیناپت بنا تھا کھر اس سے کہنے لگا کہ ہے دوکھن جدہ پا نام تمھارا دوکھن ہے
پرنتو اس سمے جدہ کے بھوشن بن جاؤ دیکھو کیسا بلوان ہون اور وہ چودہ ہزار کیسے بیر تھے اور
ان لوگون کا بل دیکھ کے دیوتا لوگ ڈرتے تھے سو انکو رام چندر نے بدہ کر دیا ہے سو پھر چودہ ہزار
بیر لکھیا تیار کر دو کہ میگھ کی طرح سے بانون کی برشٹ کرین اور کھڑگ و ترسول سب شستر
لیکے رتھ پر رکھدو اور آگے مین پیچھے سے سینا لیکر تم چلو اور رام چندر کا بدہ کرون بالمیک جی
کا بچن ہے کہ کھر کے بچن سنکے دوکھن نے رتھ لاکے کھڑا کر دیا اور کھر دیکھنے لگا کہ رتھ ہمارا کیسا
ہے کہ جیسے پربت کا سکھر ہو اور رتھ مین شور شور چھلی پھل و پھول بر کچھ نچھی اور تارا اگن اور منگل دایک
چنھ بنے تھے اور چندرمان کے سمان پرکاشت تھا ویسے رتھ پر سوار ہو کے چلا بالمیک جی
کا بچن ہے کہ جس سمے کھر و دوکھن کی سینا چلی اس سمے مہا شبد ہونے لگا اور مگدر و تومر
پرگھ و برچھی اور انیک پرکار کے شستر لیے تھے اور کھر اپنے پیچھے الٹ کے دیکھنے لگا کہ بڑی بھاری
سینا ہماری چلی آتی ہے اور یہ دیکھ کے بہت ہرکھت ہو گیا اور پہلے تو تیز چلا جاتا تھا
پرنتو کھر کو بھی ہو گیا تب ٹھہر گیا کہ جب سب کوئی آلیوین تو ایک ساتھ ہو کے چلین اور
شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب جدہ کی جاترا مین بھے پراپت ہو جائے تو اوشیہ پراجے ہوتی ہے
اور دوسرا اشگن یہ ہوا کہ سارتھی سب رتھ کے گھوڑون کی راس پھر کو کھینچے رہے تھے

اور تیسرا اسبھ یہ ہوا کہ سنگرام کی جاترا مین گھوڑے سب بولتے ہین سو گھوڑے سب مون ہو گئے تھے
اور چوتھا اشگن یہ ہوا کہ رتھ کا شبد گمبھیر ہوتا ہے وہ اوت کٹ شبد کرنے لگے اور گِدھ کے بولنے
کی آواز جو لدھا کی ایسی تھی وہ کھرا کی ایسی ہو گئی اور جیسے میگھ بہت سے جمع ہو کے برشٹ کے
واسطے چلتے ہین اور گرجتے ہین اسیطرح سے گرجتے ہوئے چلے۔

بائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے یہ سینا چلی ہے تو انیک اشگن ہونے لگے آکاس سے
رودھر برسنے لگا اور گدھے سب بولنے لگے اور رتھ کے گھوڑے سب گرنے لگے اور اوپر سے
جو رودھر لال گرتا تھا وہ بھوتل مین کالا ہو جاتا تھا اور پرتھی مین سورج گرنے لگے یہ سب رامچندر کی
مایا ہی اور بڑے بڑے گردہ آکاس سے چلے آئے اور رتھون پر جو دھجا تھی اسکو اٹھا لیتے تھے اور
اڑ جایا کرتے تھے اور مرگا و پنچھی سب ایک جگہ ہو کے بھیانک بولی بولنے لگے کہ آج راچھسون کے
مانس سے پورا آہار ملیگا اور سیار سیارن سب اوپر منھ اوٹھا کے بولنے لگین اور کھر کے ساتھ جو
ہاتھی تھے انکی مستک سے رودھر کا دھارا چلنے لگا اور سرابگ رودھر سے جگت ہو گیا اور بہت
پنچھی آکاش مین چھا گئے اور کوہرا پڑنے لگا اور سرابگ رودھر سے اندھیکار ہو گیا اور
پنچھی سب کھر کے سامنے بولنے لگے اور گردہ سیار الوک چیلہ آدجو امنگل کرتا اور جدہ
جاترا مین اشبھ ہین جانے لگے اور یہ اشگن دکھائی دینے لگے کہ سورج کے چارون طرف بے سر
کے منش اور ہاتھ مین موسل لیکر کے کھڑے ہین اور سورج کو راہو نے گرہن کر لیا اور اندھکا
ہو گیا اور جدپ راتری تو نہین تھی پرنتو تارے سب آکاش سے کیسے گرنے لگے جیسے
برسات مین جگنو گرتے ہین اور برچھ سب بے پتے اور بے پھل و پھول کے ہو گئے اور پون
بھی سوا سے بہنے لگی اور پنچھی سوا کا و میا جو منگل بانی بولتے تھے وہ چیچی و کوچی بولنے لگے اور
اور بجلی گرنے لگی اور پرتھی اس سمے کمپت ہو گئی اور جب کھر چلنے لگا تو بایان بھجا پھڑکنے لگا
اور نیتر سے پانی گرنے لگا اور لیلاٹ کھر کا پھوٹ گیا و جدپ کھر نے یہ سب اتپات
و اشگنون دیکھا پرنتو ہنسکے راچھسون سے کہنے لگا کہ جدپ یہ اتپات ہو رہا ہے پرنتو مجھے
کچھ ڈر نہین ہے جو مین چاہون تو یہان سے بان چلا کے تارون کو مار کرکے گرادون مرتو
سب کو مارتی ہے اور مین مرتو کو مارنے والا ہون اور رام و لچھمن جو اپنے کو بلوان کہتے ہین

बिना नीता

مین بنا مارے نہ پھرونگا اور تھات جیتا نہ پھرونگا اور کداچت اندر بھی متوالے ایراوت ہاتھی سمیت یدھ کے واسطے آوین تو مین بجر ہاتھ مین لیکر انکو مار سکتا ہون منش کی کیا سامرتھ ہے یہ شبد سنکے شوپنکھا ہرکھت ہوگئی اور جب کھر کی سینا چلی تب رشی لوگ جو تپسیا کرتے تھے اُن لوگون کو یہ اچھا ہوئی کہ یہان اچھی یدھ ہوگی دیکھ لینا چاہیے کیونکہ کداچت لنکا مین نہ جا سکین اور سب دیوتا اور گندھرب ایک جگہ ہوگئے سب کوئی اپنے اپنے پُنیہ کا اسمرن کرنے لگے اور رامچندر کو اشیرباد دینے لگے اور برہمنون کا کلیان ہو اور جتنے پُنیہ کرم کرنے والے ہین اُنکا کلیان

पुन्य

ہو اور رام چندر کی راچھسون سے جے ہو اور جتنے رامچندر پُلست کے بنس کا سنگھار کرین اور

पुलस्त्य

سب دیوتا لوگ بِوان پر بیٹھ کے دیکھنے لگے کہ رام چندر راچھسون کا سنگھار کس طرح سے کرتے ہین

विमान

کھر کی سینا چلی دکھر کو تھہ کی دونون طرف بارہ بیر کھیا کھیا تیار ہوکے چلے اور بارہو بیرون کا نام یہ ہے۔

श्येनगामी	पृथुग्रीव	यज्ञशत्रु	बिहंगम	दुर्जेय	करवीराक्ष	पुरुष
شین گامی	پرتھوگریو	جگ شتر	بہنگم	درجی	پربیرا کچھ	پورکھ
कालकार्मुक	हेममाली	महामाली	सर्पास्य		रुधिराशन	
کال کارمک	ہیم مالی	مہامالی	سرپاس		رودھراسن	
		महाकपाल	स्थूलाक्ष	प्रमाथि	त्रिशिरास	

वीर

اور دوکھن کے ساتھ بارہ بیر تھے۔ مہاکپال استھولاکچھ پرماتھ ترشراش یہ چار بیر دوکھن کے دونون طرف ڈیوڑھ پر چلے اور سب کی کانچھا یدھ کرنے کی تھی جیسے تارون مین چندرمان چلتے ہین ویسے ہی اپنی سینا مین یہ دوکھن رامچندر کی طرف چلے آئے۔

تیئسوان سرگ سماپت

۲۳

کھر کی سینا دیکھ کے رام چندر کو بڑا کرودھ ہوگیا اور بچار کرنے لگے کہ یہی لوگ اُتپات کرنے والے ہین اور رشیون کو کشٹ دینے والے ہین یہ بچار کرکے لچھمن سے کہنے لگے کہ ان اُتپاتیون کو دیکھو یہ ادھرمی ہین یہ نہین بچینگے انکا سنگھار اوشیہ ہوگا اور دیکھو میگھ سب رودھر کی برکھا کرتے ہین اور گدھے کٹھور بولی بولتے ہین اور پرتھی شیام برن ہوتی چلی جاتی ہے ہمکو تو کچھ کشٹ اور پرواہ نہین ہے اور ہمارے بانون سے دھوان نکلنے لگا

اور یُدھ میں ہمارا چت آنند ہوتا ہے اور اس بن کے پنچھی سب ہمارے پاس منگل بانی بولتے
ہیں اور وہی پنچھی سب راچھسوں کی سینا میں اشبھ بانی بولتے ہیں اور بجا بھڑکتا ہے اور
شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جس بیر کی یُدھ کے سمے میں مُنھ کی کانتی ملین ہو جائے اُسکی پراجے
ہوتی ہے راچھس لوگ جدپ شبد کرکے گرجتے ہیں پرنتو دیکھو سبکی کانتی ملین (मलीन) ہے اور کداچت
چھوٹی بپت (विपत्ति) بھی ہو پرنتو اسکو بڑی سمجھنا چاہیے کیونکہ جیسے گرہ میں اگن لگ جاے اور اُسوقت
کنواں کھودا جاے اور جب پانی نکلے تب اگنی کی نوارن کیجاے تب تک تو سب جل جائیگا
چاہیے کہ پہلے کنواں تیار رکھے کہ اگنی بڑھنے نہ پاوے سو تم جانکی کو لیکر پہاڑ کی گوپھہ میں چلے
تم کچھ سوچ مت کرو تمکو ہمارے چرنوں کی سوگند (सौगंद) ہے یہ کہکے رام چندر بچار کرنے لگے کہ لچھمن یہ
نہ سمجھتے ہوں کہ لچھمن یُدھ کی سامرتھ نہیں رکھتے تب پھر رام چندر کہنے لگے کہ ہے لچھمن تم بڑے
بیر دبلوان ہو اور جدپ تم یُدھ میں سب کو مار سکتے ہو پرنتو ہماری اچھا ہے کہ ہم ان سبھوں کا
بدھ کریں تب سیتا کو لیکر لچھمن گوپھہ میں چلے گئے اور رام چندر آنند ہوکے اپنے من
میں بچار کرنے لگے کہ میں تو بھانسی سے چھوٹ گیا اربھات جانکی نہیں ہیں اور بہت ہرکھت
ہوکے کوچ پہرنے لگے جس سمے کوچ (कवच) پہن کرکے طیار ہوگئے اس سمے رام چندر کیسے
معلوم ہوتے تھے جیسے اندھکار میں اگنی دکھائی دیتی ہے اور رام چندر دھنش پر گون
چڑھاکے گرہ کے باہر نکلے اور دھنش ٹنکارنے لگے اور دیوتا لوگ ورشی لوگ جمع ہوکے
رام چندر کو آشرباد دینے لگے اور آپس میں بات چیت کرنے لگے اور جو دیوتا ڈرنے والے تھے وہ کہنے
لگے کہ اتنی سینا راچھسوں کی اور رام چندر اکیلے دیکھا چاہیے کیسے یُدھ ہوتی ہے بالمیک جی
کا بچن ہے کہ رام چندر اپنے تیج سے جگت ہو گئے اربھات ایشرتا بھاؤ آگیا اور اُس سمے کا
سروپ دیکھ کے سب کو بڑے بھے (भय) پراپت ہوگیا اربھات کال کے سروپ نتا جب سب دیکھنے لگے اور رام چندر
کو کیسا کرودھ ہو گیا جیسے شیو (शिव) کو دچھ کی جگ میں ہوا تھا اسی بیچ میں چاروطرف سے سینا
پہونچ گئی اور بار بار للکارنے لگے اور دُروچن بولنے لگے اور شبد کرنے لگے اور باجے کا
گھور شبد کرنے لگے اور بنچارے لوگ ڈرکے جس طرف شبد نہیں ہوتا تھا اُسی طرف کو بھاگ
چلے اور رام چندر چکرت ہوکے چاروطرف تاکنے لگے اور سینا لتا چروں کی سنکھ چلی آئی
تب رام چندر نے بہت زور سے دھنش کو کھینچا اور جیسے مہا پرلے کے سمے اگنی کا تیج بڑھ
جاتا ہے اسیطرح سے رام چندر کا تیج بڑھ گیا یہ تیج راچھسوں کی سینا میں پہونچ گیا۔

۲۴ چوبیسوان سرگ سماپت

کھر رامچندر کے آگے آگیا اور اپنا دھنش چڑھا کے سارتھی (सारथी) سے کہنے لگا کہ ہمارے
رتھ کو بہت جلدی آگے کو بڑھا دو تب سارتھی نے رتھ کو لیجا کے کھڑا کر دیا اور بارہو بیر ارتھات
چھ چھ بر دونون بغل مین کھڑے ہو گئے اور کھر نے بڑا کوپ کیا اور کرودھ سے سر پر اُسکا لال ہو گیا
اور مہا گھور شبد کرنے لگا اور رام چندر بچار کرنے لگے کہ دیوتاؤن کو اچھا جدھ دیکھنے کی ہے شوق مین
اسی سمے ایسا ہی دُرست کرون اور سر پر سے ہمارے یُدھ کی پرتیتی دیوتون کو ہو جاوے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ نشاچر سب مُوگدر دتو مرد برچھی اور شسترون سے رام چندر کو مارنے
لگے اور نشاچر سب کالے کالے میگھ سمان اور بڑے سر والے تھے اور کوئی رتھ پر اور بہت
سے ہاتھی پر سوار تھے اور رام چندر کا یہ بچار تھا کہ جب سب ہتھیار نشاچرون کے ختم ہو جائین
تب مین نشاچرون کا بدھ کرون اس سمے رام چندر کیسے معلوم ہوتے تھے جیسے پارکھتون کے
بیچ مین مہادیو رہتے ہین اسیطرح سے نشاچرون کے بیچ مین رام چندر معلوم ہوتے تھے ارتھات
پارکھت لوگ مہادیو کو پھول چڑھاتے ہین اور رام چندر کو سب شستر (शस्त्र) پھول کی طرح سے معلوم
ہوتے تھے اور جیسے ندی (नदी) جب بیگ سے بہتی ہین تب پربتی پرچھون کو نگین ہی کر دیتی ہے
پرنتو جب سمدر مین جا کے مل جاتی ہین تب اُنکا پتہ نہین ملتا اسیطرح بان اور شستر سب
رام چندر کے سمدر رُوپی سریر مین لُوپ ہو جاتے تھے اور دیوتا لوگون کو یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ
رام چندر مارے جاتے ہین اور سر پر سے یُدھ چلا جاتا ہے جب رام چندر کرودھ کر کے اور
دھنش کو چڑھا کے ہزارہا بان چھوڑنے لگے اُس سمے جیسے کال کی پھانسی سے کوئی نہین
بچ سکتا اُسیطرح سے یہ سب نشاچر گرنے اور مرنے لگے اور بان سب نشاچرون کا پران لینے
لگے اور راچھسون کا مستک چھیدن کر کے آکاس مین چلے جاتے تھے اور رام چندر آن گنت
بان جو چھوڑنے لگے وہ نرپھل کوئی بان نہین گئے اور کسی کا ہاتھ دھنش کے سمیت اور کسی کا
مستک کٹ کے گرنے لگا اور بہتیرے جم لوک کو چلے گئے اور تین پرکار کے بان رام چندر کے
تھے ایک ناراچ (नाराच) جسکے منھ پر لوہا لگا رہتا ہے اور دوسرا نالک (नालीक) جو یہ سب لوہے کا ہوتا ہے تیسرا
بکرنی (विकर्णी) جو لگنے کے سمے مین ایک گھاؤ اور نکلنے مین تین گھاؤ کر دیتا ہے اور راچھس سب رُودن
کر کے ہائے ہائے پکارنے لگے اور دیوتا لوگ دیکھنے لگے کہ رام چندر کے بانون سے راچھس
سب مارے جاتے ہین اور جب بڑے پہلوان (वीरता) ویر (वीर) تھے پرنتو سب کسی کی دھیرتا چھوٹ گئی اور

بہت راکچھسون نے شستر کو پھینکدیا اور بہت سے شستر سے اور برچھہ اُکھاڑ اکھاڑ اور پہاڑون کے ٹکڑون سے مارنے لگے تب رام چندر نے یہ بچار کیا کہ دیوتا لوگ یا دوسرے لوگ یہ نہ سمجھتے ہون کہ رام چندر کو بان کا نوارن کرتا آتا ہی نہین ہے یہ بچار کرکے راچھسون کے شستر ونکو بارن کرنے لگے اور رام چندر کے بانون سے راچھسون کے سر بھوتل مین گرنے لگے اور جو گھائل تھے وہ کھر و دوکھن کی شرن پکارنے لگے تب دوکھن سب پر ونکو سمجھانے لگا اور کرودہ کرکے رامچندر کیطرف چلا اور سب نشاچر کوئی سانگ و برچھی و سا کھو کا برچھ اور کوئی پتھر رام چندر پر پرشست کرنے لگے اس سمے ایسی چیدہ ہوئی کہ سب کے سب دم بدم کھڑے ہو گئے اور رامچندر گندھرب بان چھوڑنے لگے اور ایک بان مین ہزارون بان راکچھسون کا چھیدن کرتے لگے اور آکاس تک سب بان چھا گئے اور راکچھس سب گھائل ہو کر گرنے لگے اور کسی کا سر پگڑی سمیت اور کسی کا بھجا دھنش کے سمیت کٹ کٹ گرنے لگا اور گھوڑے و ہاتھی و رتھ و نکھا و چھتر و دھجا سب ٹوٹ گئے اور سب کو ڈر ہو گیا اور بچار کرنے لگے کہ یہ تو رامچندر شستر کے چلانے والے ہین۔

پچیسوان سرگ سماپت

دوکھن یہ سب دیکھکر کے جو اسکے ساتھ پانچ ہزار بیر تھے انکو للکارا اور سب کوئی رامچندر پر بان چھوڑنے لگے اور برچھہ و پربت کے ٹکڑے چلانے لگے اور رام چندر سب کو کاٹ دیتے تھے تب رام چندر کرودہ کرکے بانون کی پرشٹ کرنے لگے اور سب راچھسون کی مستک مین بان چھید چھید کے کھڑے ہو گئے تب دوکھن کہنے لگا کہ رام دُشٹ نے سب کو بیاکل کر دیا یہ کہکے اپنے بانون سے رام چندر کے بان بارن کرنے لگا یہ دیکھکے رام چندر نے کوپ کرکے دوکھن کے ہاتھ سے دھنش کو کاٹ دیا اور چار بان سے چارون گھوڑے رتھ کے مارے اور تین بان دوکھن کی چھاتی مین مارکر تین بان سے دوکھن کا سر کاٹ لیا اور جب سر تو کٹ گیا پر تو مہا دیو کے بردان سے پھر جُڑ گیا اور بڑا کرودہ کرکے ایک پرگھ لوہے کا بھیر سان لیکر کے رام چندر کی طرف دوڑا اور بچار کیا کہ اسی سے رام رام چندر کا بدہ کر دون اور رام چندر نے بچار کیا کہ یہ تو پرگھ لیکر اور بڑا کوپ ہو کرکے آتا ہے تب وہان سے بھجا پرگھ سمیت کاٹ دیا اور دوکھن مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور کیسے پرت ہو گیا جیسے ہاتھی دونون دانت ناس سمیت کٹنے سے پرت ہو جاتا ہے اور دیو ورشی لوگ جے جے بولنے لگے بعد اسکے

تین سیناپت دُوکھن کے ایک مہاکپال دوسرا استھولا کچھ دیر ماتھی ترِسُول دیر گھ دیر چھپا لیکے رام چندر
کی طرف چلے تب رامچندر نے تینونکا سر کاٹ کرکے گرا دیا اور برکچھ کی طرح سے بھوتل مین گر پڑے
اور پانچہزار بانون سے پانچہزار بیرونکو چھیدن کردیا سب کے سب جم لوک کو چلے گئے اور ہا ہاکار
ہوگیا کہ سب سینا ماری گئی یہ ہاہاکار کا شبد سُنکے دُوکھن نے پران کو تیاگ کردیا دُوکھن کا بدھ
سُنکے کھر کو بڑا کرودھ ہوگیا اور کہنے لگا کہ رام چندر تو منش نہین معلوم ہوتا ہی کھر نے اپنی سینا کو آگیا
دی اور سب کوئی للکار کے چلے اور رام چندر مارنے لگے اور راچھس لوگ پران کو تیاگ کرنے
لگے اور رام چندر نے یہ مایا کی کہ ہزارون رام ہوکے راچھسون کا بدھ کرنے لگے اور سب ادھر ادھر
سے جگت ہوگئے اور راچھسون کے گرنے سے پرتھی کیسی ہوگئی جیسے جگیہ کو سمے برہمن لوگ کش
بچھا دیتے ہین اور وہ بھوتل نرک سمان ہوگئی رودھر اور مانس سے پرتھی چہل پہل ہوگئی اور
دیوتونکا سندیہ چھوٹ گیا اور سب مارے گئے کیول تین پُرش اربھات کھر ترسرا اور مہاکپال اور وہ
گئے تھے یہ دیکھ کر کھر کرودھ کرکے جیسے اندر بجر لیکے چلتے ہین رام چندر کے نکٹ چلا گیا۔

چھبیسوان سرگ سماپت

ترسرا کہنے لگا کہ ہے کھر تم ہمکو آگیا دو تو مین جدھ کرونگا یہ رام چندر بڑا بلی ہے اور مین اپنے
ستیہ کی سوگند کرتا ہون کہ جدھ مین بمُرت نہ ہوجاؤنگا تو رام چندر کو مارونگا یا مین مرونگا
اور جو رام کو مارونگا تو تم آنند ہوجاؤگے اور جب مین مرونگا تو تمھاری بھی یہی گت ہوگی یہ کہکے اور
رتھ پر سوار ہوکے رام چندر کے سنمکھ چلا گیا اور ترسرا کے تین مستک تھے بانون کی برشٹ کرنے لگا
اور کیسا شبد اسکے منھ نکلتا تھا جیسے بھیگا ہوا نقارہ بجتا ہے اور رام چندر بھی اپنے بانون
سے مارنے لگے تب ترسرا نے تین بان رام چندر کو مارے وہ تینون بان رام چندر کی مستک
مین گڑ کے کھڑے ہوگئے تب رام چندر بہت کوپت ہوگئے اور کہنے لگے کہ ہے راچھس تجھے
دھنیہ ہے اور بڑا بلوان ہی یہ کہکے اور تینون بان سر سے نکال کے کہنے لگے کہ اب مین بان
چھوڑتا ہون کھڑا رہ جا تب چودہ بان چھاتی مین اور چار بانون سے چارو گھوڑے اور آٹھ بان
سے سارتھی اور ایک بان سے دھجا رتھ کا چور چور کردیا ترسرا رتھ پر سے بھوتل مین کود پڑا اور
رام چندر مارنے لگے اور تین بان سے تینون مستک کاٹ لیے اور ترسرا بھوتل مین گر پڑا بالمیک
جی کا بچن ہے کہ چودہ ہزار گنیا بیر تھے اور دوسرے انیک پرکار کے بہت راچھس تھے

جب کھر نے دیکھا کہ ترسرا تو مارا گیا تب جیسے راہو چندرما کو گرہن کرنے کو چلتا ہی اسیطرح سے کھر رام چندر کی طرف چلا۔

ستائیسوان سرگ سماپت

اور کھر کو تراس ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ ہونہو یہ کوئی دیوتا ہی کیونکہ یہ سامرتھ منش کی نہین ہوتی ہے اور کرودہ کرکے بانوکی برشٹ کرنے لگا اور اوپر آکاس مین چلا جاوے اور پھر نیچے کو چلا آوے تب رام چندر دسو دسا مین بان چھوڑنے لگے اور بانون سے سورج چھپ گئے اور دیوتا لوگ آکاس سے دیکھنے لگے کہ رام چندر لڑتے لڑتے تھک گئے اور کھر نے بھی سمجھا کہ اب رام چندر تھک گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر تھک نہین گئے تھے جیسے سنگھ کو سیار سے بھے نہین ہوتا اسیطرح سے رام چندر کو ڈر نہ تھا اور کھر نے ایک بان رام چندر کے ہاتھ مین کہ جس ہاتھ مین دھنش لیے تھے مارا اور سات بان رام چندر کے کوچ مین ایسے مارے کہ کوچ چور ہوگیا اور بانون سے کھر نے سربانگ رام چندر کا بھیدن کردیا اور رام چندر رکودھر سے نہا گئے تب رام چندر نے مہا شبد کرکے اور کرودہ ہو کرکے ایک بان سے دھجا کو جو سونے کا تھا کاٹ دیا تب پھر کھر نے چار بان رام چندر کے ہردے مین مارے تب رام چندر بڑا بھاری کوپ کرکے بشنو دھنش لیکر انیک بان برشٹ کرنے لگے اور ایک بان سے مستک اور دو بان سے دونون بھجا اور تین بان چھاتی مین ایسے ایسے تیرہ بانون سے کھر کے سریر کو بھیدن کردیا اور چار بان سے چار گھوڑے رتھ کے اور چھ بان سے لیلاٹ اور تین بان سے سارتھی اور بارہ بان سے دھنش کو کاٹ دیا بعد اسکے رام چندر ہنسنے لگے اور پھر تیرہ بان کھر کی کمر مین مارے تب کھر گدا لیکر کے کھڑا ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب جدھ دیکھ کر دیوتا لوگ استت کرنے لگے۔

اٹھائیسوان سرگ سماپت

رام چندر کھر سے کہنے لگے کہ ہے کھر دیکھو تمھاری بہت سینا تھی اور تو بڑا ادھرمی اور پاپی ہے تو یہ نہین جانتا تھا کہ یہ تینون لوک کے ایشر ہین اور دیکھ کہ جو لوگ تو جیسے کبھی ہوکر اور کام کرودہی ہوکے ادھرم کرتے ہین یہ نہین بچار کرتے کہ ہماری کیا گت ہوگی انکی یہی گت ہوتی ہے جیسے تیری گت ہوئی ہی اور رشیون کو جو کشٹ دیتے ہو اسکا پھل کیون نہین پاؤگے دیکھو جو لوگ پاپ وا ادھرم کرتے ہین تو پہلے تو اسی لوک مین نندت ہو جاتے ہین اور نردھنی بھی ہو جاتے

ہین جیسے برکچھ پانی سے سینچا جاتا ہی اور پھل پھول سے جگت رہتا ہے اور جڑ سے کاٹ دیا جاسے
تو پھل و پھول سمیت سوکھ جاتا ہی اسیطرح سے پاپی لوگ کل و پروار سمیت نشٹ ہو جاتے ہین ہے
راکچھس اس سنسار مین جتنے پاپی ہین اور جنکی اچھا ادھرم کرنے کی ہی تو جوگت تمھاری ہی وہی
گت ایسے پاپیون کی ہین کرنے کیواسطے آیا ہون اور ہمارے بان سے یہ سر تمھارا بھوتل
जन-स्थान
مین گرے گا اور جتنے رشی و تپسی اس جن استھان مین تپشیا کرتے رہے اور چھوڑ چھوڑ کے
بھاگ گئے تھے سو دیکھ لے آکاش مین براجمان ہین جس طرح سے رشی لوگ مر گئے اسیطرح
سے یہ سیتا تمھاری مر گئی اور تو بھی مارا جاتا ہی اور مین کھڑا ہون اور تو اپنی اچھا پوریک
ہمکو مار تو او تم کل پولست مین جنم لے کے ایسا ادھرمی ہو گیا تو سمجھتا ہی کہ مین بچ جاؤنگا
جیسے پھل بھوتل مین گرتے ہین اسیطرح سے مستک تمھارا گر لیگا یہ سنکے کھرکرودھ کرکے اور ہنسکر کے
साधारण
کہنے لگا کہ ہے رام چندر سادھارن راکچھسون کے مارنے سے تم بلی نہین ہوگئے اور تم جو اپنے
منھ اپنی بڑائی کرتے ہو جو لوگ بیر و بلوان ہوتے ہین اپنے منھ سے اپنی بڑائی نہین کرتے اور جو ادھرمی
ہوتے ہین وہی اپنی بڑائی کرتے ہین سو مین ادھرمی نہین ہون تم اپنے چھتری کل کے ادھرمی ہو اور پہلے تو
مین جانتا تھا کہ تم اچھے بیر ہو پرنتو اب مین جان گیا کہ تم بیر نہین ہو جیسے کچا پیتل سونے سے بڑھ کے ہوتا ہے
جب آگ مین جلایا جاتا ہی تو کالا ہو جاتا ہی اسیطرح سے مین سمجھ گیا کہ تم کچا پیتل ہو ارتھات تم چھتری نہین ہو
کیونکہ مین تو تمھارا پران لینے کیواسطے گدا لیکر کے کھڑا ہون اور جب بانون سے انگ ہمارا چھیدن
ہو گیا ہے پرنتو مین پربت کے سمان ہون جیسے پربت سے پربت کے ٹکڑے نکلتے ہین تو اونکے
نکلنے سے پربت کی مرجادا نہین جاتی رہتی ہی اور مین ایک گدا سے تمھارا پران لے لونگا
اور سورج است ہوتے جاتے ہین اور رات کو جدھ نہین ہوتی اور تم چاہتے ہو کہ رات
ہو جاے تو جان ہماری بچ جاے یہ کہکے اور کرودھ ہو کر گدا کو اٹھا کے رام چندر پر چلا دیا اور
جیسے بجر چلتا ہی اسی طرح سے برکچھ اٹھا کے چلاتے ہوئے چلا تب رام چندر نے انیک بانون سے
چھیدن کر دیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تب جیسے سرپنی منتر واوشدھی سے نرپھل ہو جاتی
ہے اسیطرح سے یہ گدا نرپھل ہو گیا۔

۲۹ انتیسوان سرگ سماپت

رامچندر کہنے لگے کہ ہے ادھم راکچھس تیرا ایسا بل ہی تو جھوٹھ کہتا ہی کہ مین بلی ہون دیکھ ہمارے

بان سے گدا چُور چُور ہوگیا اور انکو اس گدا کا بڑا بسواس (विश्वास) تھا وہ بھنگ ہوگیا اور پھر بولے ایسے جُھوٹھ
کہنے والے کا مین پران لینے والا ہوں جیسے گرڑ نے دیوتوں کا مان (मान) بھنگ کرکے امرت کو ہرن
کرلیا اسیطرح سے تمہارا مان توڑکر کے پران لے لونگا اور بانوں سے مستک تمہارا پھوڑ ڈالونگا
اور رودھر کو پرتھی پان کریگی اور پھر ابھگا اور سر پر اس پرتھی مین لوٹے گا جیسے کامی سب
استری کو لیکے سین کرتے ہین اسیطرح سے تم اپنی پتھگا کو لیکر کے سین کروگے اور جب سین
کروگے تو یہ ڈنڈکارنیہ بن پوتر (पवित्र) ہوجائیگا ورشی لوگ نرکنٹک ہوکے تپسیا کرینگے اور جنستھان
سے ہٹ استھان ہوجائیگا اور یہ جو کہو کہ راکھس سب اسیطرح سے رو کے رشیونکا مانس
کھائینگی سو وہ لوگ تو اپنے پرشوں کے سوچ سے خود بخود مرجائینگی ہے نردئی وپاپی تیرے ڈر سے
برہمن لوگ جگیہ نہین کرتے تھے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر یہ بچن کہتے تھے اُس
سمے کھر نے بڑے زور سے رام چندر کو ڈپٹ دیا کہ تم بڑے اجانی ہو اور جب جسکا کال مرنے
کا آتا ہے وہ اسیطرح سے کہتا ہے سو تمہارا کچھ دوش نہین ہے یہ سب تمہاری مرتو کہلاتی ہے
اور مرنے کے سمے مین کچھ بچار نہین رہتا کہ مین کیا کہتا ہوں تم کال کے بسی ہوکے یہ سب کہتے ہو کھر یہ
کہکے کرودھت ہوگیا اور چاہا کہ ماروں پر تو کوئی ہتھیار تو تھا ہی نہین ایک برچھ سا کھو کا
اکھاڑ کے دانتوں سے ہونٹھ (होठ) چبانے لگا اور رام چندر پر شبد کرکے چلا دیا اور کہا کہ اب تم
نہین بچوگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر نے اپنے بانوں سے برچھ کو کاٹ دیا اور کرودھ
سے رام چندر جگمگت ہوگئے اور سر پر پسینا پسینا ہوگیا اور نیتر (नेत्र) لال لال ہوگئے اور ہزار دن
بان سے کھر کو مارنے لگے کھر کے سر پر سے رودھر کا دھارا چلنے لگا اور کھر کی دھیرتا چھوٹ
گئی اور بیاکل ہوگیا اور جیسے مہاندوہستی (महात्मा) کو اپنے بدن کا رودھر دیکھ کے کرودھ ہو جاوے
اسیطرح سے کھر کو اپنے سر پر سے رودھر دیکھکر کرودھ ہوگیا اور رام چندر کے سمیپ چلا گیا کہ
پکڑلوں تب رام چندر رودھر کے کارن سے دو تین ڈگ پیچھے کو ہٹ گئے اور تیشو بان کو
چھوڑ دیا اور بان شبد کرکے چلا اور کھر کے ہردے مین لگا اور بھوتل مین گر پڑا اور پران کو تیاگ
کردیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ اِس کھر کا بدہ بدون پرمیشر کے دوسرے سے نہین ہوسکتا تھا
ایک سمے ستار سیہ (सुतारस्या) بن مین مارکنڈے (मार्कण्डेय) رشی تپسیا کرتے تھے اور کال انکو مارنے کیواسطے
آیا اور مارکنڈے کو یہ بردان ملا تھا کہ کال سے بھی نہ مروگے جب رشی نے کال کو کھڑا
۸ دیکھا تو تراہ تراہ پکارنے لگا تب رودر بھگوان نے آکے کال کا بدہ کردیا اسیطرح سے رام چند

نے اُس کھر کا بدھ کیا اور ایک شیت نامی راج رشی تھے اور شیو جی کے بڑے بھگت تھے ایک سمے تپسّیا کرنے لگے اور کال سُندر سروپ دھارن کر کے آیا اور وہ رشی دھیان مین تھے تب شِو دو بھگوان نے آکر کے بائین پیر سے کال کو بھیدن کر دیا اِسیطرح سے اُس کھر کا بدھ رام چندر نے کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ دیوتا لوگ پھولون کی برِشٹ کرتے لگے اور اڑھائی گھڑی مین سب نسچر دن کا بدھ ہوا اور سب دیوتا و رشی لوگ جمع ہوگئے کہ یہ رام چندر ایشر اوتار ہین اپنے سروپ کو بھول نہین گئے ہین اور دیوتا لوگ کو نسچنے ہوگئی اور دیوتا لوگ و اگست رشی وِنا جی سب کوئی رام چندر کی پوجن کرنے لگے اور اگست رشی سب کی طرف سے مُکھیا ہو کے کہنے لگے کہ اِنھین نِشاچر دن کے بدھ کے واسطے جب اندر ہار گئے تب سربھنگ رشی کے اُپدیش سے دیوتا لوگون نے پرارتھنا کی اور رام چندر کا اوتار ہوا کیکئی کا کچھ دوش نہین ہے رام چندر ہم لوگون کا کاج اچھی طرح سے آپ نے کر دیا اور ہم لوگ سب کوئی آپکے جس کی گان کرتے ہین اِسی بیچ مین لچھمن جی پربت کی گُوپھا مین سے جانکی کو لیے ہوئے پہونچ گئے اور رگٹی مین پرویش کر گئے اور رام چندر کا پوجن کیا اور رام چندر کو دیکھ کے جانکی جی آنند ہو گئین اور دوڑ کے رام چندر کے انگ مین لگ گئین اور رام چندر کو دیکھنے لگین اور جدپ رام چندر رودھرے بھگت تھے پرنتو کوئی گھاو سریر مین نہین دکھائی دیتا تھا اور جانکی جی اَستت کرنے لگین اور بہت پرسّن ہو کے کہنے لگین کہ جب مین نہین رہی ہون تب رام چندر کا پوجا ہوا ہو اب ہمارے سامنے رام چندر کا پوجن کیا جاوے تب یہ سُنکے پھر دیوتا و رشی لوگ پوجن کرنے لگے۔

	تیسوان سرگ سماپت	

بالمیک جی کا بچن ہے کہ کھر دوکھن کی لڑائی مین ایک نسچر اکمپن نامی بھاگ کر کے بچگیا تھا وہ لنکا مین چلا گیا اور وہ سب برتانت کہنے لگا کہ ہے راون جنستھان بن مین جتنے راچھس تھے سب کے سب مر گئے اور کھر بھی مارا گیا یہ سُنتے ہی راون کو کرودھ ہو گیا اور اکمپن سے کہنے لگا کہ کون ایسا پُرش ہے جو پران دینے کے واسطے چلا آیا ہے کیا ہمارا بل جو تاپ وہ نہین جانتا تھا ہم سے تو اندر و شیو و برہما و بشنو ڈرتے رہتے ہین اور ہم تو جو سب کو مارتا ہے اور مین چاہون تو مرتو کی مرت کر دون اور اپنے تیج سے سورج و اگنی کو جلا دون تب اکمپن کہنے لگا کہ ہے راون ایک پُرش راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور رام ان کا نام ہے اور جیسے لچھمن بھی اور بڑے

بڑے نیتر ہین اور بڑے بلوان ویر ہین اُسی رام نے جتنے خبستھان مین راچھس تھے سب کسی کا
بدھ کر دیا ہے جب راون یہ بچن سُن گیا تب اور دم سانس لینے لگا اور کہا کہ اندر تو خبستھان بن
مین نہین آیا تھا تب پھر اکمپن رام چندر کا پرتاپ برنن کرنے لگا کہ رام چندر تو بڑا بلی ہے اور
دھرم تو پر یک جُدھ کرتا ہے اور اسطرح کا بلوان ایک چھوٹا اُسکا بھائی ہے اور نام اُسکا لچھمن ہے
اور جدیپ وہ دونون بھائی بڑے بلوان ہین پرنتو اکیلے رام نِشاچرون کا بدھ کر دیا ہے اور
رام کے بان سب سرپ ہوکے نشاچرون کو کھا گئے اور جدیپ نشاچر لوگ بھاگنے بھی
لگے پرنتو جہان جہان بھاگتے جائین تہان تہان رام دکھائی دینے لگے یہ سب سُنکے راون کہنے
لگا کہ مین جنستھان مین رام چندر و لچھمن کو مارنے کے واسطے جاؤنگا تب اکمپن کہنے لگا کہ
ہے راجن جب رام چندر کوپ ہو جائینگے تب کسی کی سامرتھ جُدھ کی نہین ہوگی وہ تو ایسا
بلی ہے کہ چاہے تو تارون کو ایک بان سے مار کے بھوتل مین گرا دے اور چاہے تو پرتھمی
کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور چاہے تو سمندر کو سوکھ لے اور چاہے تو بایو کو روک دے
اور چاہے تو ایک بان سے تینون لوک کا پران ہرن کر لے سو ہے راون وہ تمھارے
جیتنے کے جوگ نہین ہے کیونکہ کوئی چاہے کہ پاپ وا دھرم کرکے سُرگ کو چلا جائے تو نہین ہو سکتا
رام چندر سے تو کوئی نہین بچیگا پرنتو ایک اُپاے تو مین بتلاتا ہون کہ ایک رام کی استری ہے
اور اوستھا اسکی جوبا ہے اور اُسی مین اسکا پران بستا ہے اور نہ تو وہ دیبی ہے اور نہ اپسرا ہے اور نہ
گندھربی ہے اور منشی بھی نہین معلوم ہوتی ہے سو تم کپٹ کرکے اسکو ہرن کرو کہ اُسی کے شوک سے
رام مر جائیگا نہین تو وہ جدھ مین جیتنے کے جوگ نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بات راون کو
پسند ہوگئی اور پورب جنم کی چنتا ہوگئی کہ یہی رام چندر تو نہین ہین کیونکہ بدون رام چندر کے دوسرا
اس پرتھمی مین کھر و دوکھن کا بدھ کرنے والا کون تھا راون نے اکمپن سے کہہ دیا کہ تم چلے جاؤ
اور مین بہت آنند سے اکیلا جاکے جانکی کو ہرن کرونگا تب اکمپن چلا گیا اور راون گدھون
کے رتھ پر چڑھ کے کیسے چلا جیسے اندر چلتے ہین اور سمندر کے کنارے جہان ماریچ تاڑکا کا پتر
تھا وہان چلا گیا اور ماریچ راون سے کُشل منگل پوچھنے لگا اور کہا کہ آپ اکیلے کیون آئے
کُشل ہے یا نہین تب راون کہنے لگا کہ ہے ماریچ رام نے جنستھان کے راچھسون کا بدھ
کر دیا ہے اسلیے اُنکی استری کے ہرن کرنے کی ہماری اچھا ہے تب ماریچ کہنے لگا کہ ہے
راون سیتا کا نام آپ سے کس نے کہا ہے اور جسنے کہا ہے وہ تمھارا متر نہین کنتو وہ

تمہارا استری ہے اور تمہارے سنگھار ہونے کا یہ آپاے بتلایا ہے کہ کہاں تم سُکھ سے راج کرتے ہو اور اُسے تمنے لات سے مار دیا اور رام چندر کو ہاتھی سمجھو تم کبھی رام کا نام بھی تو لو ہاتھی رُوپی رام چندر کے دونوں چرن سونڈ ہیں اور دانت رُوپی دونوں بھجا ہیں اور ادھرمی ورپاپی کا بھجا اُکھاڑ لیتے ہیں تم ایسے ہاتھی کا نام مت لو وہ تو رن بھوم میں راچھسوں کے جلانے والے ہیں سنگھ رُوپی رام چندر کو ہندا میں مت جگاؤ نہیں تو دانت رُوپی بان سے تمکو پھاڑ کے کھا جائینگے اور سنگھ رُوپی رام کے سامنے مت جاؤ اور پاتال رُوپی رام چندر میں مت جاؤ ارتھات اس پاتال میں کچ ونیک ہے اور سمدر رُوپی دھنش رام چندر کے لہر رُوپی بان ہیں اور جل رُوپی بڑا بھاری بڑا وانل اگنی رُوپی رام چندر کا کرودھ بڑا ہی تم آنند ہوکے اسی جگہ سے پھر جاؤ اور چین سے راج اور اپنی استریوں کے ساتھ بہار کرو اور رام چندر کا اپنی استری کو لیکر اس بن میں بھر من کرتے رہینگے ارتھات جبتک رام چندر سے تم کچھ برودھ نکروگے تب تک وہ کچھ نہیں کر سکتے۔

اکتیسواں سرگ سماپت

یہاں جب سُوپ نکھانے دیکھا کہ چودہ ہزار بیر اُکھیا کا بدھ ہو گیا تب مہا شبد کر کے رُدن کرنے لگی اور بہ چنتا کرنے لگی کہ یہ تو منش کا کام نہیں ہے اب راچھس کل کا ناش ہو گیا یہ کہ کے دکھن مُنھ ہو کے ڈری ہوئی لنکا کو چلی گئی اور جا کے کیا دیکھنے لگی کہ سُندر سنگھاسن پر راون بیٹھا ہے اور سبھا میں منتری لوگ اور پریوار کے لوگ بیٹھے ہیں اور سنگھاسن سُورج کو لجت کرنے والا تھا یہ راون اندر و رشی کے جیتنے کے لائق تھا بالمیک جی کا بچن ہے کہ اندر نے جو دیو اسر کے سنگرام میں بجر سے راون کو مارتا تھا وہ نرپھل ہو گیا پرنتو سر پر میں نشانی تھی اور ایراوت ہستی نے جو دانت سے مارا تھا اُسکی بھی نشانی تھی اور وِش مستک اور بلیس بھجا اور اونچی چھاتی ارتھات جیسا شاستر میں چکرورتی راجوں کے واسطے لکھا ہے سب راون میں تھا اور برن راون کا سہانولا تھا اور سہرپا سُونے کا بھوشن پہنے تھا اور دسو مکھ میں دانت اُجل اُجل چمکتے تھے اور ایک مکھ اُسکا بیچ کا بڑا تھا اور پربت ایسا اونچا تھا اور انیک بار دیو اسر سنگرام میں جو دیوتوں کو بھگا دیا تھا اور بشن نے چکر سے راون کو مارا تھا اُسکے چنہہ سب پڑے تھے پرنتو راون کا بدھ نہیں ہوا تھا وہ چار رُود سمندر کو ہلا دیتا اور پرائی استری کے ساتھ ہٹھات کار سے رت کرتا تھا اور سب اکال جگیہ کا نشٹ کرنے والا تھا اور ایک سمے تچھک اور باسکی سرپ راج کو جیت سکے اُن لوگوں کی استریوں کو ہرن کر کے لایا تھا اور کیلاس پربت پر جا کے کُبیر کو جیت کے پشپک بمان

चीरकर
چھین لایا تھا اور کیلاس پربت کو مہادیو کے سمیت ہلا دیا اور دیولوک مین بھی جاکے چیر بن
اندراسن مین باؤلی کو مٹی سے بھر دیا تھا اور ایک بار برکھچھون کو اکھاڑ اکھاڑ کر کے پھینک دیا
تھا اور ایک بار جب جب چاند و سورج کی اودے ہوتے لگے تب ہاتھ سے روک دیا کرے
कल्प
اور دس ہزار برس ہمالیہ پربت پر تپسیا کی تھی اور اگن کنڈ مین ایک بار اپنی مستک کو کلپ
کرکے چڑھا دیا تھا اور برہمانے بردان تھا کہ دیوتا و گندھرب کنّر و پشو و پنچھی سے بدھ تمہارا
نہ ہوگا اور برہمن اسکی جگیہ مین ڈر سے اسکی استت کرتے تھے اور جب دیوتا لوگ دان
भाग
کو بھاگ نہ دین تو اسکی جگیہ کو بھرشٹ کر دیا کرے اور ہیت سے برہمنون کا بدھ کر دے
दया
اور بڑا کٹھور سبھاؤ تھا اور دیا نہ تھی اور پرجا سے بھی بر ودھ رکھتا تھا اور اسکا نام سنکے
لوگ ڈر جاتے تھے کہ راون آتا ہے سوپ نکھا گلے مین مالا دیکھنے لگی اور کیسے بیٹھا تھا جیسے
کال بیٹھا ہے اور راون بڑا ابھیمان اور راکھشون کا راجہ ہے اور سوپ نکھا ایک تو اپدرو
कंपित भय
کے بھے سے کنپت تھی اور دوسرے راون کا سروپ بھیانک دیکھ کے اور ڈر گئی کہ ہمکو
کرودھ ہوکے مار نہ دیوے پھر بچار کرنے لگی کہ راون تو اپنے کل کے پروار کی پالن کرتا ہے نہین
ماریگا و کداچت مارنے کی بھی اسکی اچھا ہوگی تو منتری لوگ بارن کر دینگے یہ بچار کرکے اور
سنمکھ جاکے اپنا سروپ دکھا دیا کہ دیکھو یہ ہمارا کان و ناک ہے یہ دکھا کے مورچھت ہوگئی اور
تھر تھر کانپنے لگی کہ ایسا نہ ہو کہ راون کرودھ ہو جائے کہ اس سبھا مین کیونکر چلی آئی بالمیک جی کا
بچن ہے کہ جو سوپ نکھا ایسے نیکے بچرتی تھی وہ سوپ نکھا اب ڈر سے کنپت ہوگئی ہو اور دھیرے
بولنے لگی کہ ہے بھائی راون مین سوپ نکھا ہون اور بڑے بھائی ایک مہاتما اور بلوان نے
ہمکو کروپ کر دیا ہے یہ کہکے موہن ہوگئی۔

تینتیسوان سرگ سماپت

جب راون نے یہ سنکے کچھ اتر نہ دیا تب سوپ نکھا کرودھ ہوگئی اور بچار کرنے لگی کہ یہ وہی
راون ہے جو سب کو دکھ دیتا ہو اور ڈھیٹھ ہوکے کٹھور بچن کہنے لگی کہ ہے راون تم کام کے بسی ہوکے
بوڑھے ہوگئے اور تم سمجھتے ہو کہ ہمارے سر پر کوئی نہین ہے اس کارن سے بے ڈر ہوگئے ہو اور
تمکو بچار کرنا چاہیے دیکھو جو راجہ بگھیر کے بھوکے اور لوبھی ہو جاتے ہین اور جو راجا پرجا کو نہین مانتے
اور جو راجہ اپنی آنکھ سے دیکھ کے اور اپنے ہاتھ سے اور بدھی کے بچار سے کام نہین کرتے
وہ راجہ راج و سمپدا کے سمیت نشٹ ہو جاتا ہے اور جس راجہ کے پاس دوت اچھے اچھے

اپنے راج کی خبر لینے کے واسطے نہین رہتے اُسکے گھر سے سنپت بھاگ جاتی ہے اور کداچت یہ کہو کہ
راج نشٹ ہو جائیگا تو جیتے تو رہینگے تو یہ بچار تمھارا دُربدھ کا ہے کیونکہ پرتشٹا کھو کے جو جیتا ہے اُسکے
جینے کو دھکار ہے جیسے اندر کے ڈر سے بہت سے پربت سمدر مین چھپے ہین پرنتو ان پربتون کو
کوئی نہین جانتا اور نہ دیکھتا ہی اسیطرح سے وہ راجہ جیتا بھی رہے تو کیا وہ تو پرتک ہی کے برابر
ہے اور تم راجہ کیسے ہوئے تمنے تو رشیون سے دیوتا دانو گندھرب وکنر سب سے بر ودھ
کر دیا ہی اور دُوت بھی ایسے نہین ہین کہ راج کی خبر گیری کرین اور کداچت دُوت بھی نہ رہے تو
اپنی بدھی سے بچار کرتا ہے تم ایسے بھی نہین ہو تو یہ تو بتلاؤ کہ یہ راج تمھارا کیسے رہیگا شاستر
مین یہ لکھا ہے کہ جس راجہ کے اختیار مین دُوت و بھنڈاری نہ رہے وہ راجہ داس وداسی
کے برابر ہے سو تم مین تو یہ بھی نہین ہے تو راج کیسے رہ سکتا ہے اور یہ بھی شاستر مین لکھا
ہے کہ راجہ کو چاہیے کہ دُوت ورشی سے دُور تک دیکھا رہے ارتھات دُوت سے روز روز
کی خبر لیتا رہے اور شاستر مین یہ بھی لکھا ہے کہ کداچت راجہ بدھمان نہ ہو تو منتری بدھمان ہون
تو وہ راج نشٹ نہین ہونے پاتا پرنتو تمھارے منتری بھی ایسے ہین جیسے تم ہو دیکھو پولست
کے بنس کا نشٹ ہو گیا اور ابتک تمکو کچھ خبر نہین ہے تو دوسرے پرجا لوگون کی رچھا کیونکر کر سکتے
ہو اور کداچت یہ کہو کہ کون پولست کل مین نشٹ ہوا ہی تو ڈنڈکارنیہ بن مین ایک اکیلے رام نے
چودہ ہزار بیر تمھارے پروار کا بدھ کر دیا ہی اور تم تو بھی ہو اور بہت راپان کر کے بوڑھے ہو گئے ہو
اور مین سنیہ کہتی ہون کہ جو راجہ پرجا لوگ و پروار و منتری اور داس داسی سے برودھ رکھتا ہی
اور اپنے ہی گھمنڈ مین رہتا ہی تو یہ لوگ اس راجہ کے کب تک ساتھی ہین جب تک کوئی کشٹ اور
بپت راجہ پر نہین آتی اور جو راجہ اہنکار کرتے ہین اور کٹھور بولتے ہین اور پریو بانی نہین بولتے
اور اپنے متر و پروار کو نہین جانتے اور اپنے سر اور پیٹ کی رچھا کرتے ہین اور جب کوئی بپت
راجہ پر آتی ہے تب وہی لوگ شترو ہو کے گلا کاٹ دیتے ہین اور شترو تو در کنار رہے جس
جگہ راجہ کو یہ گیان نہ ہو کہ کب کیجئے ہونے والا ہے اور اُسکے یا رن کا کوئی اُپائے نہین کرتا
اُسکا راج تھوڑے دن مین نشٹ ہو جاتا ہے اور کداچت یہ کہو کہ راج نشٹ ہو جاے گا تو
جیتا تو رہونگا تو اس جینے سے مرنا ہی اُچت ہے اور وہ راجہ ترن کے برابر ہو جاتا ہے
اور ترن و سوکھی لکڑی تو جلانے کے کام مین آسکتی ہے پرنتو بے پرتشٹا کے راجہ کسی کام
کے جوگ نہین رہتے سو ہے راون جیسے نئے بستر کو سب کوئی پیار کرتے ہین پرانے بستر کو

کوئی نہیں پوچھتا اور پھول کی مرجاد تب ہی تک رہتی ہے جب تک اُسمیں سُگندھ رہتی ہے
اسیطرح سے جب راج نشٹ ہوجاتا ہے تو وہ راج بے گندھ کا ہوجاتا ہے راجہ کو چاہیے کہ اپنا
اور دوسروں کا برتانت دیکھتا اور جانتا رہے اور اُسکا بچار رکھے کہ کون متر اور کون ہمارا شتر
ہے اور جو راجہ ایسا کرتا ہے وہ بہت دن تک راج بھوگ کرتا ہے اور اُسکے راج کی بردھی
ہوتی ہے اور شاستر رُوپی نیتر سے سدا کال دیکھتا رہے راجہ کو کرودھ اور پرسنتا دونوں چاہیے
ارتھات کرودھ کرے تو شتر کو جیت لے اور پرسن ہو تو ورید کو دھنی کر دے کہ اُسکی بڑائی
دکیرتی ہوجاوے سو تم بڑے دربدھی ہو اور جتنا میں کہہ گئی ہوں ایک بھی تم میں نہیں ہے مہر
کے نیتر سے نہیں کرنا چاہیے اور بچار و نیت کرنے والے نیتر سے بیان نہیں کرنا چاہیے دیکھو تمھارے
پروار کے بدھ ہوگیا پرنتو تمکو خبر نہ ہوئی سو تم مہاتما اور سریشٹ پرش کا نرادر کرنے والے ہو اور
راجہ کا یہ دھرم ہے کہ اپنے راج میں بچار کرے یہ کوئی تم میں نہیں ہے اوشیہ تمھارا راج نشٹ ہوجائیگا
جب راون اپنا دوکھ شوپنکھا کے منہ سے سُن گیا تب بچار کرنے لگا اور جب شوپنکھا
کہہ گئی پرنتو راون تو راجہ گنبھیر تھا کرودھ نہ کیا۔

تینتیسواں سرگ سماپت

جب راون یہ سب بچن شوپنکھا سے سُن گیا تب پوچھنے لگا کہ ہے بہن رامچندر کون ہے
کیسا اُسکا بل ہے اور کیسا اُسکا سروپ ہے اور کس کارن سے اس ڈنڈکارنیہ بن میں آیا ہے اور
اُسکے ہاتھ میں شستر کون ہے اور کھر دوکھن ترسرا ایسے بیر بلوان کیسے مارے گئے اور کس نے
تمکو کروپ کر دیا یہ سُنکے شوپنکھا مورچھت ہوگئی اور پھر کہنے لگی کہ وہ پرش راجہ دسرتھ کے
پتر ہیں اور لمبے لمبے بھجا اور بڑے بڑے نیتر اور چیر بستر پہنے ہوئے ہیں اور ہاتھ میں دھنش کیسا
ہی جیسے اندر کا دھنش ہوتا ہے اور بان سرپ ایسے ہیں اور اتنے راچھس اڑھائی گھڑی میں مارے
گئے اور جب میں برابر وہاں تھی پرنتو یہ نہیں معلوم ہوتا تھا کہ کب دھنش پر بان چڑھایا اور
کب چھوڑ دیا اور جیسے پتھر کے پڑنے سے کھیتی نشٹ ہوجاتی ہے اُسی طرح سے رامچندر کے بان
سے نشاچر سب نشٹ ہوگئے اور رامچندر دھرم بھی جانتا ہے ہمکو دھرم کے بچار سے استری جانکر
بدھ نہیں کیا اور جتنے گُن رامچندر میں ہیں اُتنے ہی گن اُنکے بھائی میں ہیں اور نام اُسکا
لچھمن ہے اور رامچندر کا چھوٹا بھائی ہے اور وہ بہت جلد کرودھت ہوجاتا ہے اور
رامچندر کے ساتھ ایک استری ہے وہ پرم سُندری اور چندرمان کا ایسا اُسکا مکھ ہے اور

بڑی پتی ورت ہو اور جیسے ساکچھات مہالچھمی ہے اور کانتی اُسکی سونے کی ایسی چمکتی ہو اور سیتا ایسا اُسکا نام ہو اور راجہ جنک کی وہ کنیا ہو تو دیوی اور نہ گندھربی و نہ کنری و نہ منش معلوم ہو ہے راون سیتا جسکی استری ہو جاوین اتھوا کسی کو انگ مین لگالیوین یا جسکی طرف پرشن ہو کے دیکھ دین اُسی کا جیون اور جنم سپھل اور سیتا بڑی سوشیل ہے سو مین اُنکی سندرتائی کی کہانتک بڑائی کرون تمھاری استری کے جوگ ہین اور موٹی جانگھ اور اونچی چھاتی ہین بالمیک جی کا بچن ہو کہ ابتک تو شوپ نکھا ست کہتی رہی اب اُست بچن کہنے لگی کہ ہے راون ہماری یہ کامنا تھی کہ سیتا کو تمھارے واسطے ہرن کر لاؤن پر رام چندر کا بھائی لچھمن بڑا کرودھی ہو ہماری ناک اور کان کاٹ لیے اور جس سمے تم جانکی کو دیکھوگے اُس سمے کام کے بان سے بیاکل ہو جاؤگے اور کدا چت تمھاری اچھا جانکی کو استری بنانے کی ہو تو جانکی کو ہرن کر لو وشاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کہین یُدھ کو چلے تو داہنا پیر آگے رکھے اور یُدھ کے سمے بہن کی آگیا کبھی ماننا اُچت ہے جو تمھاری اچھا ہو تو اپنا منورتھ سدھ کرو اور جو تب رام چندر بلوان ہین پرنتو اکیلے ہین اُنکے پاس سینا بھی نہین ہے اور تمھارے سینا ہے سو سیتا کے ہرن مین تو کچھ سندیہہ نہین ہے پرنتو بچار جا کے ہونے مین البتہ سندیہہ ہے اور اسکا بھی بچار کر لو کہ رام چندر کے بان چھن بھر مین پران کو ہرن کر لیتے ہین دیکھو جنستھان مین سب کوئی مارے گئے اور کھر دوکھن اور ترسرا کیسے کیسے بیر تھے اسکو اچھے پرکار سے بچار کر کے تب جیسا اُچت ہو ویسا کرو۔

چونتیسواں[۳۴] سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون شوپ نکھا سے یہ سب برتانت سنکے بہت ہرکھت ہو گیا اور ہرکھ ہونے کے کارن یہ ہین کہ راون بیر تھا اور دوسرے سنت کمار کا بردان یاد آگیا کہ مین جو حتہ ہون کہ ہماری کارن سے رام چندر آتے ہین اور تیسرے جس رام چندر کیواسطے جوگی لوگ دھیان کرتے ہین مین اُسی رام چندر کو سنمکھ دیکھتے دیکھتے یُدھ کر کے پران کو تیاگ کرونگا یہ بچار کر کے اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ ہے منتری لوگ رام چندر کے یہان جانا اُچت ہو یا نہین تب منتریون مین سے کسی نے تو یہ کہدیا کہ اُچت ہو اور کسی نے کہدیا کہ اُچت نہین ہے اور راون نے تو اپنے چت مین رام چندر کو لگا لیا تھا اور بچار کیا کہ اپنی ابھپرائے کسی سے نہ کہونگا اور نشچے کر لیا کہ میرا ہمارا منورتھ کبھی ہے تپسیا ہو نہین سکیگی یہ بچار کر کے رتھ شالہ مین چلا گیا اور رتھ کو مع سارتھی سے

رتھ کو تیار کرواکے سوار ہوا اور وہ رتھ اچھا انوسار چلنے والا تھا اور رتھ کے آگے پشاچون کا مُنہ
ارتھات چتر کاری بنھی ہوئی تھی اور اس رتھ کا شبد میگھ کی طرح سے ہوتا تھا راون پہلے لنکا سے
بچھیم چلا گیا اور اُجل چھترادر اُجل پنکھا اور سر بانگ لبتر وبھوشن سے شوبھایمان ہو گیا تھا اور
جیس سمجے راون رتھ پر چڑھا ہے اور رتھ چلنے لگا اُس سمے میگھ رُوپی راون پر بگلا رُوپی
اُجل اُجل چھاتہ ونپکھا وبجلی رُوپی بھوشن چمکنے لگے برشٹ رُوپی راون بان کا برسانے والا
تھا اور کداچت کسی کو یہ سندیہ ہو کہ برکھا سے پرتھی کا پالن اور آنند ہو جاتا ہے اور راون
کے بان برکھا رُوپی پر برشٹ سے ناس ہوتا ہے سو یہ درشٹانٹ بر ودھ پڑتا ہے
پر نتو یہ درشٹانٹ بر ودھ نہین ہے کیونکہ کداچت راون بان کی برشٹ نہ کرتا تو سنسار کے
لوگون کو اُسی کے بدھ سے آنند اور کلیان کیونکر ہوتا - آکاش مارگ سے جاتے جاتے راون
کیا دیکھنے لگا کہ سندر سُندر رشیونکے استھان نیے ہین اور کیلا اور ناریل کے درخت سب لگے
ہوئی ہین اور سال وتمال کی بھی برکچھ بہت تھے اور رشی لوگ نرا ہار تپسیا کر رہے ہین اور اُس استھان پر
ہزار ہا شہر ب ورگز رتھی ارتھات تبو بل سے وہان بر ودھ نہین تھا اور بر تھا گُپت بھی اُسجگہ تپسیا کرتے
تھے اور شو برج برتی اور جنیہ برتی بہت رہتے تھے اور سندر اپسرا اور دیوتون کی استری سب باس کرتی
تھین اور دیوتا اور دانون ونہس وکرونچ نجھی بہت تھے اور دیوتون کی استری دیوتون کے پُوان پر چڑھ کر
گان کرتی تھین اور انیک پرکار کے برکچھ شوبھت تھے یہ شوبھا دیکھ کے راون بہت آنند ہو گیا اور اس
استھان پر مونگا اور چاندی وسونا بہت تھا اور وہ دیس دھن ودھانیہ سے جگت تھا اور نگر بہت اچھے
بنے تھے دیکھتے دیکھتے سمندر کے سمیپ راون پہونچ گیا اور کیا دیکھنے لگا کہ دیوتا لوگ بہت
رہتے تھے اور ایک برگد کا برکچھ تھا اور میگھ کے برن تھا اور اُسکے نیچے بہت رشی تپسیا کرتے تھے
اور چارون طرف سے ساکھا سو جوجن تک پھیل گئی تھین ایک سمے گرڑ دیو جی دیو لوک
مین امرت لانے کی اچھا سے چلے اور بھوکھ سے بیاکل ہو گئے راستے مین ایک سرور
ملا دیکھا کہ ایک کچھوا اور ایک ہاتھی ہے کہ یہ دونون بڑے سریر والے تھے جدھ ہوتا ہے
گرڑ دیو جی نے دونون کو چنگل سے اُٹھا لیا اور بچار کرنے لگے کہ کس استھان پر بھوجن
کرین یہ بچار کرکے اُسی برگد کے برکچھ پر بیٹھ گئے تب اُنکے بھار سے ساکھا ٹوٹ گئین
اور گرڑ دیو جی ڈر گئے کہ یہان تو رشی لوگ دب کے مر جائینگے تب چنگل سے ساکھا پکڑے
ہوئے کسیپ کے پاس چلے گئے اور آکاش مارگ مین ہاتھی وکچھوا کو بھوجن کر گئے اور ساکھا کو

پھینک دیا ایک دیس مین جہان دُشٹ رہتے تھے وہین گر پڑا اور دُشٹون کا ناش ہو گیا اور ہاتھی اور کچھو کی ہڈی کی سمدر مین پھینک دیا اُسی پیڑ پہ لنکا ہے وگرڑ دیوجی نے دیوتون سے امرت چھین لیا اور تھوڑے کال مین چلے آیے اُسی برگد کو راون دیکھنے لگا اور اُسی کے سمیپ مین ایک بَن تھا وہان جا کے ماریچ کو دیکھا کہ سر پہ جٹا دھارن کرکے اور رشی بن بیٹھا ہے ماریچ نے راون کا ستکار کیا اور پوچھا کہ ہے راون ابھی تم آئے تھے پھر کسواسطے آئے ہو کُشل منگل تو ہے۔

پینتیسوان سرگ سماپت

تب راون کہنے لگا کہ ہے ماریچ مین تو بہت آرت و پیڑت ہون اور تم تو جنستھان کے بن کو جانتے ہو جہان کھر دو دوکھن و ترشرا ہمارا بھائی اور شُوپ نکھا ہماری بہن رہتی ہے اور دوسرے بڑے بڑے بیر رہتے ہین اور ہماری آگیا سے جنستھان مین بستے تھے اور رشیون کی بادھا کرتے رہے اور چودہ ہزار بیر بوبست نبس والے تھے اور سب کے سب رام چندر کے بان سے مارے گئے اور تم تو پہلے سے جنستھان کو جانتے تھے اور جب یہ سب دُشٹ نہ تھے پر تو یہ اپرادھ مارے گئے اور رام چندر منش ہو کے پیدل چلنے والے تھے ایسے ایسے بیرون کو نشٹ کر دیا وہ تو استری سمیت اپنے گھر سے نکال دیا گیا ہے اور وہ چھتری کُل مین دُوش لگانے والا ہی اور مُورکھ و نیچ بھی اور ادھرمی و ہنسیا پاپ کرتا ہی دیکھو بے اپرادھ اپنا بل دکھانے کیواسطے سب کا بدھ کر دیا ہی اور شوپ نکھا ہماری بہن کو بھی ناک و کان کاٹ کے کُروپ کر دیا ہی رام نے تو کوئی اپرادھ اُدشیہ کیا ہو گا کہ گھر سے نکال دیا گیا ہی سو پہلے تو تمہارے سمجھانے سے مین چلا گیا پر اب مین سمجھ گیا کہ رام بڑا ادھرمی ہی اور مین سیتا اُسکی استری کو ہرن کر دُنگا اور تم ہماری سہائتا کرو جب سیتا کو ہرن کر لاؤنگا تب کسی بات کا ڈر نہین رہیگا مین تو کو بیجھ کر ان اور جھبکین و کھنا دکے بل سے اندرا اور دیوتون کو تجھ سمجھا ہون اور تم اُپکاری ہو اور مایا بھی جانتے ہو سو تم سونے کا مرگا ہو جاؤ اور اوسمین روپے کی بندی رہے اور سیتا کے آگے پھرو جب سیتا تم کو دیکھ کے موہت ہو جائیگی اور رام چندر سے کہینگی کہ مرگا کو پکڑ لاؤ تب تم مایا کر کے رام چندر کو دُور تک لیجاؤ گے تو مین سیتا کو لے بھاگونگا جب رام چندر استری کے ہرن سے بل ہین ہو جائنگے تب رام چندر پر ہاتھ لگاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راون کے منہ سے ماریچ یہ سب سن گیا تو منہ اُسکا سوکھ گیا جیبھا سے ہونٹھ چاٹنے لگا اور جیتے جی مِرتک کے سمان ہو گیا اور

منھ سے کچھ بات نہین نکلتی تھی اور بہت گھبراگیا اور ڈر سے کنپت ہوگیا پرنتو دھیرتا کو دھارن کر کے اور ہاتھ جوڑ کے راون سے کہنے لگا۔

چھتیسواں ۳۶ سرگ سماپت

ہے راون جو کوئی پریہ بانی بولتے ہین اور اُس بچن سے راجہ کا کلیان نہ ہو تو وہ دُشٹ ہین اور جد پ کٹھور بچن دیکھنے مین تو ہو پرنتو وہ بچن راجہ کی بھلائی کے واسطے کہا جاوے تو اُسی کو ماننا چاہیے سو اس سمے مین کٹھور باتی کہونگا جد مان جاؤگے تو مین سمجھونگا کہ تم بڑے دھرماتما ہو اور جد نہ مانوگے تو سمجھ جاؤنگا کہ یہ راج تمہارا نشٹ ہوگیا اور جو شوپنکھا نے کہا ہے کہ اچھے اچھے دُوت نہین رکھتے ہو یہ سچ ہے اور تم رام چندر کو نہین پہچانتے رام چندر تم سے اُتم اور بڑے بلوان ہین اور جد پ تم نے اندر کو جیت لیا ہے اور اندر مین کیں ماتر ایشر کا انس ہے پرنتو رام چندر سب جیوون مین استھت ہین اور پرمیشر ہین اور تم یہ تو بتلاؤ کہ راکھشون کا کلیان ہے یا نہین یا سب راکھشون کو رام چندر بے راکھشس کا کردینگے اور جد پ راکھشس جیتے رہین یا مارے جاوین پرنتو تمہارے بدھ کے واسطے جانکی کا جنم تو نہین ہوا ہے اور لنکا ایسا نگر تمہارے ایسے کامی پرش کو کیونکر مل گیا سو راکھشون کے سمیت لنکا نشٹ تو نہین ہوجاوے گی ہے راون دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو راجہ کنپٹ کامی ہوجاتا ہے اور پاپ کے سروپ متر ہون وہ راجہ اپنے متر و پریوار و پتر کے سمیت نشٹ ہوجاتا ہی اور تمکو کچھ بھی بچار نہین ہے اور یہ جو تم نے کہا ہے کہ رام چندر کے پتا نے ابُدھی جانکر کے نکال دیا ہی سو ایسا نہین ہوا ہی رام چندر تو دھرم کے پالنے والے ہین اور چھتری کل مین دوکھ لگانے والے نہین اور رام چندر چھتری کل کے بھوشن ہین اور رام چندر کا سبھاؤ کٹھور نہین ہے اور پرتھی کی بھلائی کے کرنے والے ہین سو تم جا کے رام چندر کے شرن مین پڑو اور کداچت تم یہ سندیہ کرو کہ رام چندر دھرماتما اور گنوان تھے تو گھر سے نکال کیون دیے گئے تو اسکا کارن یہ ہے کہ رام چندر کیکئی کی پرسنتا کے واسطے اور راجہ دسرتھ کے دھرم پالنے کے لیے خود بن مین چلے آئے اور رام چندر اندری جیت ہین اور کٹھور بانی نہین بولتے اور نہ متھیا بچن کہتے اور نہ سنتے ہین اور جتنے دُربچن تم رام چندر کو کہہ گئے ہو بہت انوچت کیا ہے یہ تو دُربدھی اور نیچ کا کام ہے راجہ کو یہ اُچت نہین ہے اور رام چندر تو بڑے پراکرمی ہین اور رام چندر تینون لوک کے راجہ ہین اور جیسے دیوتون کے راجہ اندر ہین اُسی طرح سے تمام لوک کے راجہ رام چندر اور سیتا پت برت اُنکی استری ہین وہ اپنے بل سے تیجسی ہین اور رام چندر بھی

انکی ارچھا کرتے ہین تو ایسے پراکرمی کو کیسے ہرن کر سکتے ہو جیسے کوئی یہ چاہے کہ سورج جیسے کرتیسے
رہین اور انکا تیج ہرن کر لین تو ایسی کسی کی سامرتھ نہیں ہے اور رام چندر کے اگنی روپی کرودھ
مین کیسے پرویش کر جاؤگے اور رام چندر کے دھنش دبان کو کال روپی سمجھنا اور رام چندر
کا اگنی روپی کرودھ پرجلت ہو رہا ہے اور یہ اگنی دیکھہ بھی نہیں پڑتی اور رام چندر کا دھنش کال کا
منہہ اور بان کو جھبیا (जिव्हा) جانو کال منہہ روپی دھنش کہتا ہے کہ راچھس لوگ کب منہہ مین آوینگے سو تم
ہمارا کہنا مان جاؤ کال کے منہہ مین مت پڑو اور کدا چت کوئی کسی دکھہ مین پڑ جائے تو اسکا کال
کے منہہ مین تو جانا اچت ہے پرنتو تم تو راج دسکھ کرتے ہو اور کال کے منہہ مین جانا چاہتے
ہو تم بڑے دربدھی ہو اور رام چندر مورکھہ نہیں ہین تم مورکھہ ہو کدا چت تمہارے چت مین یہ سندیہہ
ہو کہ مین راچھسون مین بڑا بلوان ہون اور رام چندر کہان سے بلی ہو گئے تو ہرن کشپ (हिरण्य) راچھس
ایسے بلوان کو رام چندر نے نرسنگھہ (नरसिंह) روپ دھارن کر کے بدھہ کر دیا اور انہیں کی استری سیتا
ہین اور جانکی ورنے کے جوگ نہیں ہین وسیتا کا تیج اگنی کے برابر ہے اور سیتا کو تم کال راتری
سمجھو اور رام چندر سے جدھہ کرنا وسیتا کو ہرن کرنا تو دور ہے جس سمے رام چندر کے سنمکھہ
جاؤگے تو تمہارا پران بچنا درلبھہ ہے دیکھو یہ راج وسکھہ بہت درلبھہ (दुर्लभ) ہے جد کسی پرکار سے
تمکو راج پراپت ہو گیا تو اچت ہے کہ تم لنکا کو پھر جاؤ اور آؤ تم منتری ببھیکن (विभीषण) آدسے
بچار کر کے جیسا اچت ہو ویسا کرو تمکو رام چندر سے جدھہ وجانکی کے ہرن سے کون پھل ہوگا
اور تم جیسا رام چندر کو منش دیکھتے ہو ویسا ہی مت سمجھو شاستر سے بچار کر کے دیکھو کہ رامچندر
کون ہین اور یہ بھی بچار کر لو کہ ہماری بھلائی کس پرکار سے ہو گی جد ایسا بچار نہ کروگے تو رامچندر
کے اگنی روپی کرودھہ مین مت جاؤ اور مین کسی کال کا تمہارا منتری ہون نشچے کر کے کہتا ہون
کہ تمہاری سامرتھہ رام چندر سے جدھہ کرنے کی نہیں ہے۔

سینتیسوان سرگ سماپت

ماریچ کا بچن ہے کہ ایک سمے مین اپنے بل کے اہنکار سے پرتھی مین پھرتا تھا اور مجکو ہزار ہاتھی کا
بل تھا اور اس سمے سانولا سروپ ہمارا تھا اب تپسی بن کے بیٹھا ہون اور ایسا تیج ہمارا تھا کہ جو
لوگ ہمکو دیکھتے تھے ڈر جاتے تھے اور پرگھہ (परिघ) شستر بھی میرے ہاتھہ مین تھا اور رشیون کا
بھوجن کرتا تھا اور بسوامتر (विश्वामित्र) ہمکو دیکھہ کے ڈر جاتے تھے اور ہمارے ڈر سے بسوامتر راجہ دسرتھہ کے

پاس چلے گئے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ یگ سے ہمکو بڑا ڈر ہے اور راجہ دسرتھ سمجھانے لگے اور اس
سمے رام چندر کی اوستھا پندرہ برس کی تھی راجہ کہنے لگے کہ رام چندر بالک ہین اور شستر ودیا
نہین جانتے ہین خود سینا سمیت چل کے یگ کا بدھ کردونگا تب بسوامتر کہنے لگے سوائے رامچندر
کے دوسرے کی سامرتھ بدھ کرنے کی نہین ہے سو آپ نہ چلین اور نہ سینا لے چلین اور جو آپ رامچندر
بالک ہین پرنتو رام چندر بڑے بیر و بلی ہین یہ سب کہہ کے اور رام چندر کو لے کے بسوامتر اپنے
استھان پر سدھ آسرم مین چلے آئے اور بسوامتر جگ کرنے لگے اور رام چندر دھنش بان لیکے
رچھا کرنے لگے اس سمے رام چندر کے ریکھ بھی نہین آئی تھی و کوچ بھی نہین پہنتے تھے اور بال وستھا
تھی اور ریشہ نے کا مالا پہنے تھے اور رام چندر کے تیج سے وہ بن سوبھت ہوگیا تھا اور مین بڑا بلوان
تھا اور برہما کا بردان ہمکو تھا اور مین اپنے اہنکار سے بسوامتر کے استھان پر چلا گیا اور رام چندر
نے ترت دھنش کو اٹھالیا اور کچھ بھی نہ ڈرے اور مینے سمجھا کہ یہ لڑکا ہو میرا کیا کرسکتا ہے
مین نے بسوامتر کی جگ کی بیدی کو گھیر دیا رام چندر نے ایک بان سادھارن چلایا اور اس بان
نے سو جوجن پر ہمکو پھینکدیا اور مین بیچ سمندر مین گر پڑا اور رام چندر نے پران ہمارا اپنی اچھا سے
نہین لیا ایک تو بان کے گھاو اور دوسرے گمبھیر جل سمندر مین گرا بہت کال تک مورچھت رہا
جب مورچھا چھوٹا تو کیسی کیسی طرح سے سمندر سے نکلا اور لنکا مین چلا آیا اور بہت دن تک تمہارے
منتری بھی رہے سو دیکھو رام چندر اس سمے نہ شستر ودیا جانتے تھے اور نہ سیانے تھے تب
ایسا کردیا اب تو شستر ودیا جانتے ہین اور سیانے ہوئے سو مین تمکو بار بار برجن کرتا ہون کہ تم اُن
رام چندر سے دویش مت کرو اور جو نہین مانوگے تو بڑے کشٹ مین پڑجاؤگے اور کداچت
یہ کہو کہ مین اکیلا ہی کشٹ مین پڑونگا تو ایسا بھی نہین ہوگا جتنے راکچھس تمہارے پروار ہین
ہین سب کشٹ مین پڑ کے نشٹ ہو جاینگے ہے راون اس سمے لنکا مین سندر سندر گرہ ہین کے
واسطے بنے ہین یہ پھر نہ دیکھوگے اور جو راکچھس ادھرمی نہین ہین وہ لوگ بھی تمہارے ہی
ادھرم و پاپ سے نشٹ ہو جاینگے جیسے سرپ اپنے بچون کو خود کھا جاتا ہے اسی طرح سے
تم سرپ روپی اپنے پروار راکچھسون کو کھا جانے پر تت پر ہو وہ سب بے چارے سندر
سندر بھوشن پہنے ہوئے ہین اور چندن لگاتے ہین سو تمہارے پاپ سے ان لوگون کا بھی
بدھ بے اپرادھ ہو جاوے گا اور بہت استری نشٹ ہو جاینگی اور بہت سی بھاگ جاینگی
اور ہاہ ہاہ پکارنے لگین گی اور تم اپنی آنکھون سے دیکھا کروگے اور جب لنکا پر پھولون گی

برشٹ ہوتی تھی اب آسی لنکا پرانون کی برشٹ ہوگی اور لنکا جس سمے جلنے لگے گی تو تم آنکھ
سے کیسے دیکھتے رہوگے اس کارن سے مین کہتا ہون تم مان جاؤ دیکھو جیسے پاپ ہوتی ہے ایک
طرف اور پرائی استری کے ساتھ اپرادھ کرنے کا پاپ ایک طرف ہے سو تم راجہ ہوکر کے پرائی استری
گرہن کرنے کیواسطے چاہتے ہو ایسا مت کرو اپنی استریون کے ساتھ بہار کرو اور اپنے کل کی
رچھا کرو ہے راون جو کوئی اپنی بڑائی چاہے اور راج چاہے اور یہ چاہے کہ مین جیتا رہون اور
پروار دیتر ومتر کشل سے رہین تو پرائی استری کا نام نہ لے سو کداچت جینا و راج چاہتے ہو تو کہنا ہمارا
مان جاؤ اور مین تمھاری ہی بھلائی کیواسطے کہتا ہون جو کہنا نہ مانوگے تو شیگھر جم لوک کو چلے جاؤگے
اور بھائی اور پروار دتر کے سمیت نشٹ ہو جاؤگے۔

اٹھتیسوان سرگ سماپت

ماریچ کا بچن ہے کہ راون ایکبار تو کسی طرح سے پران بچگیا دوسرا برتانت یہ سنو کہ جس سمے
رام چندر دنڈکارنیہ بن مین پنچ بٹی پر باس کرتے تھے اور پولست تپس والون کا بدھ کیا ہو اس سمے
ایک دن دو راکھچس ہمارے پاس آئے اور سمجھانے لگے کہ ہم اور تم تپ کرتے کرتے دربل ہوگئے
ہین سو دنڈکارنیہ بن مین تپسی ورشی بہت رہتے ہین چلو بھچھن کرتے جاین تب مین مرگا بن گیا اور ان
دونون راکھچسون کو بھی مرگا بنا دیا اور دنڈکارنیہ بن مین چلے گئے سینگ بہت چوکھے چوکھے اور
بل بھی ہم لوگون کا بہت تھا جہان ماس ملجاے وہین رہ جایا کرتے تھے اور برہمنون کا
ماس کھایا کرتے تھے اور رشی و تپسی لوگون کو بھچھن کرکے بہار کرنے لگے اور انیک رشیون کا
ماس کھاگئے اور رودھر کو پان کرتے تھے اور رودھر کے پینے سے ہم لوگ متوالے ہوکر بن مین
بچرتے تھے اور دھرمی لوگون کو نشٹ کرتے ہوئے جہان رام چندر تھے وہان پر چلے آئے اور دوری ہی
سے دیکھنے لگے کہ رام چندر کند مول پھل کے بھوجن کرنے والے ہین اور سیتا پتبرت دھرم
کررہی ہین اور لچھمن رام چندر کی سیوا مین تت پر ہین ہے راون جد پی یہ مین جانتا تھا کہ
رام چندر بڑے بلوان ہین پر موہ ہمکو آگیا تھا ہوگئی کہ رام چندر تو اس سمے تپسیا کرتے ہین
کرودھ نہین کرینگے اور دوسرے سدھ آسرم مین تو بسوامتر سہایک تھے اور اب بسوامتر
بھی یہان نہین ہین اور یہ بھی خیال آگیا کہ انھین رام چندر نے ہمکو بان سے مارا ہے بدلا اپنا
سادھون بھلا ادھر ہے تب رام چندر کی طرف دوڑا کہ رام چندر کو سینگ سے مار دون تب
تک رام چندر نے تین بانون کو چھوڑ دیا وہ بان سب رودھر کے پینے والے تھے ایک ساتھ

چلے آتے تھے مین تو رام چندر کے بانون کا پرتاپ جانتا تھا بھاگ چلا اور وہ دونون وہان رہ گئے
देखा इधर
اور پران سے مارے گئے اور جب مین ادھر ادھر پھرتا ہوا سید ھا بہت بھاگتا پھرتا تھا پر تو بان
نے بان نے پیچھا نہ چھوڑا اور ہمکو لیکر کے سمدر مین پھینک دیا کسی طرح اسمے بھی پران بچگیا تب سے نشچے
کر لیا کہ رام چندر بڑے پراکرمی ہین تپسی بنکے رام چندر کو اسمرن کرتا ہون اور دھیان دیکھتا ہون بان
स्वप्न
ہزارہا رام چندر دکھائی دیتے ہین وجاگرت وسپن مین بھی رام چندر کو دیکھا کرتا ہون سو ہے
रकार आदि
راون جیکے نام کے آدھین رکار ہوتا ہے یہ نام سنکے مین ڈرجاتا ہون اور رام چندر کو خوب
मन्मुकेटम हिरण्यकश्यप नमसुचि बलि
جانتا ہون رام چندر سے جدھ کرنا اچت نہین ہے دیکھو راجہ بل ونموچی و ہرن کشپ مدھو کیٹب
راکھشون کا بھین رام چندر نے پراجی کر دیا اور یہ لوگ تمسے کم نہین تھے اور کداچت تم نہین مانوگے
تو تم بھی جاؤ اور جدھ کرو مین جاونگا یہ جو کہتے ہو کہ جانکی ہرن کرونگا سو تم ہمارے سامنے
ایسے ورچن مت کہو اور تم تو بید و شاستر بھی جانتے ہو بچار کر لو کہ رام چندر کے برودھ سے
تمہارا کلیان ہو سکتا ہے یا نہین تم راج کے سمیت نشٹ ہو جاؤگے اور تمہارے اپرادھ سے
सनादि
مین بھی نشٹ ہو جاؤنگا تم جو چاہو سو کرو پر تو مین نہین جا سکتا اور کداچت تمکو یہ گلانی ہو کہ
سوپ نکھا ہماری بہن و کھر دوکھن و ترشرا کو بے اپرادھ رام چندر نے کورُوپ و بدھ کر دیا ہے تو
رام چندر بے اپرادھ کسی کو نہین مارتے کیونکہ سوپ نکھا تمہاری بہن رام چندر کا دھرم چھڑانے کے
کے واسطے چلی گئی تسپر بھی رام چندر نے اسکو بہت سمجھایا تھا جب سیتا کو پاپا کہ بھچھن کر جاؤن تب
رام چندر نے جب سوپ نکھا بدھ کے جوگ تھی پرنتو پران کا بدھ نہین کیا کورُوپ کر دیا جب رُوتی
ہوئی کھر دوکھن کے یہان گئی تو کھر دوکھن نے بچار نہین کیا کہ اسکا تو اپرادھ ہی اور یہ ڈنڈ کے جوگ
بھی تھی پرنتو ان لوگون نے بھی نہین مانا اور مارے گئے سو ہے راون تم ہمکو یہ بتلاؤ کہ رامچندر
نے کون اپرادھ اور انوچت کیا ہو کہ تم ادھرم کرنے پر تیار ہو جو ہمارا کہنا نہ مانوگے تو کھر دوکھن کی
طرح سے تم بھی کٹنبہ کرن آدکے سمیت مارے جاؤگے اور کداچت تمہاری اچھا ہو کہ رام چندر کے
मोक्ष
بان سے مارے جائینگے تو مکت ہو جائینگے تو جانا تمہارا اُچت ہے پرنتو مین نہین جاؤنگا ۔

	اُنتالیسوان سرگ سماپت	

بالمیکی جی کا بچن ہے کہ جب ماریچ شاستر بدھی سے یہ سب سمجھا گیا پرنتو راون تو کال کے بس
تھا نہیں مانا کرودھ ہو کر کے بولنے لگا ارے ماریچ راکھشس کل کو دھرم کے ستون کو بہردبیکیوں کہتا ہے

اور راکچھسون کا تو دھرم یہ ہے کہ دھرم مین بادھا ڈالنا اور جگیہ بھرشٹ کرنا جیسے اُتسو مین بیچ
ہونے سے نرپھل ہوتا ہے اسیطرح سے یہ کہنا تیرے چت مین نہین آتا اور دھرم وگیان جو کہتا ہے
یہ راکچھس کل کے برودھ ہے اور تو نے جیسے اپنے کل ویوہار کو تیاگ کر دیا اسی طرح سے ہمکو بھی
گیان سکھلاتا ہے دیکھو استری تو مِتھیا بولتی ہین رام چندر ایک کیکئی کے بچن کو ستیہ مان کے اپنے
استری کو لیے ہوئے بن مین پھرتا ہے رام تو مورکھ اور ادھرمی ہے اور جلدی کھر دوکھن کو جو بڑے
بلی تھے رام چندر نے بدھ کر دیا اور یہ مین بھی جانتا ہون کہ اُسکے سامنے جانکی کا ہرن کٹھن ہے پر تو
مین رام چندر سے جدھ کرونگا پہلے اسکی استری کا ہرن کرلون جب وہ سیتا کے بیوگ سے
دربل ہو جاویگا تب مین جدھ کرونگا پہلے اُسکی ہردے مین تو یہ نشچے ہو گیا ہے کہ بدون سیتا
کے ہرن کے مجھکو چین نہین ہے اور کداچت اندر اور برہما دیک آکے ہمکو سمجھا دین تو بھی نہین
مانونگا تمھاری کون گنتی ہے اور مین نے تو تم سے یہ نہین کہا تھا کہ سیتا کو لے آنا اُچت ہے
یا نہین جد مین پوچھتا تو البتہ اُپدیش تمھارا اُچت تھا دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب منتری کوئی
بات راجہ سے پوچھے تو اُسکو اُچت ہے کہ ہاتھ جوڑ کے اور نمت ہو کے دھیرے دھیرے
پرارتھنا کرے اور راجہ کا یہ دھرم ہے کہ کداچت راجہ کی بھلائی کے واسطے کہتا ہو اور راجہ کے
برودھ نہ ہو تو اُسکو مان لے اور کداچت راجہ کے برودھ کہتا ہو تو وہ ڈنڈ کے جوگ ہوتا ہے اور
کداچت راجہ اُسکا ڈنڈ نہ کرے تو اُسکو دوش ہوتا ہے سو مین تمھارا ڈنڈ کرونگا اور کداچت کوئی
ایسا بچن کٹھور منتری کہدے کہ جس سے راجہ کو بڑا کشٹ ہو جاوے تو اوشیہ بدھ کے جوگ
ہوتا ہے پانچ دیکھو راجہ لوگون مین پانچ دیوتون کا اُنس رہتا ہے۔ اگنی۔ اندر۔ چندرماں
جمراج۔ برون۔ ان پانچون کے پانچ سبھاؤ ہوتے ہین۔ اگنی مین جوالا اور اندر مین
چھما اور چندرماں مین سیتلائی اور جمراج کو ڈنڈ کا دینا اور برون مین پرسنتا اور ان
پانچون سبھاؤ کے دھارن سے راجہ لوگ دھرماتما کہلاتے ہین اور پرجا لوگون کا یہ دھرم ہے کہ
جب راجہ کو دیکھے کہ کرودھ مین ہین تب ہاتھ جوڑ کے اور بنتی کر کے بولنا چاہیے اور تو نے بڑا
ادھرم کر دیا او شاستر مین یہ بھی لکھا ہے کہ جب راجہ جسکے یہان جا پڑے تو اُسکا ستکار
کرنا چاہیے اور تو نے ہمارا ستکار نہین کیا اور مین نے تمسے کچھ منتر بھی نہین پوچھا تھا کہ جانکی
کے ہرن سے بھلائی ہوگی یا برائی تو تو بے پوچھے بکتا چلا جاتا ہے سو تم سیتا کے ہرنے
کرنے مین سہاے کرو اور سونے کے ہرن کا مرگ بنو اور اسمین روپے کی بیندی ہو رہے

اور جب سیتا شندر سروپ مرگ کا دیکھین گی تب رام چندر سے کہینگی کہ پکڑ لاؤ اور جب رام چندر
پکڑنے کو چلین تو تم دوڑ بھاگ جانا اور جب دور چلے جانا تو یہ شبد بولنا کہ ہا سے سیتا اور ہا سے
لچھمن اور یہ شبد مثل کا ایسا بولنا جب سیتا یہ بانی سنیگی تو لچھمن کو بھیجین گی جب لچھمن سیتا کو
چھوڑ کے رام چندر کے کھوج مین جائینگے تب مین سیتا کو ہرن کر لونگا جیسے اندر یو امبر کے ترہ
مین اندرانی کو جیت لائے بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون نے کال کے بسی سے یہ بردوھ کیا کیونکہ
اندر چوری سے اندرانی کو نہین لائے تھے ہے ماریچ جب ہمارا کارج سدھ ہو جائیگا تو مین تمکو آدھا
راج اپنا دیدونگا اور اسمین تمہارا بھی کلیان (कल्याण) ہے اور راکھشس لوگ بھی بچ جائینگے سو ہمارے ساتھ رتھ
پر چڑھ لو اور سیتا کو لا کر کے مین لنکا مین چلا جاؤن اور کداچت تم کہنا ہمارا نہ مانوگے تو مین ابھی
تمہین بدھ کر دونگا اور کداچت یہ کہو کہ پران تو ہمارا گیا پر تو رام چندر کے سامنے سے جا کے
بچ جاؤنگا تو وہان بھی جا کے پر تمہارے جینے مین سندیہ ہے کیونکہ تو نے ہمارے بردوھ بہت
باتین کہی ہین اور ہمارا کہنا نہین کرتا ہے۔

چالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ماریچ تو سمجھ گیا کہ اب یہ پران ہمارا نہ چھوڑیگا تب نربھی (निश्चय) ہو کے کہنے لگا
کہ ارے دشٹ راون یہ اپدیش تم سے کس نے کیا اس اپدیش سے تیرا اور تیرے کل دپریوار کا ناس (नाश)
ہو جائیگا وہ کون پاپی ادھرمی ہے کہ یہ سکھ تیرا نہین دیکھ سکتا اور پر اشتر بدھی ہے کہ تمکو مرنے کا راستہ
بتلاتا ہے دیکھو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ ستیہ سے بردوھ نہ کرنا اور تو اچھے پرکار سے جانتا ہے کہ تیرے منتری
ستا پر سب بل ودیا و تپسیا سے ہین (हीन) ہین انسے کچھ پراکرم نہین ہو سکتا اور سب کسی کی اچھا یہی ہے کہ
کہ تمہارا ناش ہو جاوے اور منتری ہو کے جو راجہ کے ناش کے واسطے ڈھنگا وے کہ منترائی (मिठाई) کے
اپدیش سے منتر بتاوے تو وہ کو تبھی (कसमी) نرک مین جاتا ہے راون بڑی تپسیا سے تجھکو یہ راج ملا (मंत्र)
ہے اور اسکو مت گھویا چاہتا ہے اور لوگ تمہارے ناش ہونے کے واسطے جو جو اپدیش تبلاتے
ہین انکو بدھ کر دینا اچت ہے اور راج نیت دھرم مین یہ لکھا ہے کہ جب راجہ ادھرمی ہو جائے
تو منتری کو چاہیے کہ راجہ کو ادھرم سے روکے اور اسکا دوش منتری کو نہین ہوتا ہے منتری کو وہ منتر
بتانا چاہیے جس سے راج کی بردھی اور راجہ کی بھلائی ہو اور مین دھرم اپدیش بتاتا ہون پر تم
ہارنے کو کہتے ہو تمکو دھکار (धिक्कार) ہے دھکار ہے راون جسکی یہ اچھا ہو کہ راج کی بردھی اور
پالن ہو اسکو اچت ہے کہ شوکرم کرے اور دھرم شاستر کے بردوھ سے راج نشٹ ہو جاتا ہے

اور جو راجہ نمت نہیں رہتا ہے اُسکا بھی راج نہیں رہتا اور منتریون کا یہ دھرم ہو کہ راجہ کو وہ اُپدیش کریں جس سے راج کی بردھی ہووے اور پرجا لوگ آنند سے رہیں اور یہ نہ سمجھو کہ منتری بردھ دھرم کے بتاوینگے تو راجہ نشٹ ہو جاوے گا اور منتری بچ جاویگا منتری کا بھی ناش ہو جاتا ہے جیسے سارتھی رتھ کو کوراہ ہانکتا ہے تو رتھ ٹوٹ کے رتھی و سارتھی دونون نشٹ ہو جاتے ہین اور تم سناتن سے دیکھتے آئے ہو کہ بڑے بڑے مہاتما دھرماتما راجہ کے اپرادھ سے نشٹ ہو جاتے اُسی طرح سے تم بھی نشٹ ہو جاؤگے دیکھو راجہ نشٹ کا رچھک ہوتا ہے جب راجہ دھرم سے بردھ چلتا ہے اور بے اپرادھ کسی کو ڈنڈ دیتا ہو وہ راج نشٹ ہو جاتا ہو سو تمھارے کو کرم کا البتہ ہکو سوچ ہے کہ اتنا بڑا راجہ ہو کے پرلوک اپنا بگاڑ دیا جیسے ایک سمے ایک تاڑ کے برکچھ پر آکے ایک کوا بیٹھ گیا اور تاڑ گر پڑا تو کوا کے بیٹھنے سے تو تاڑ نہیں گر پڑا پرنتو پرآربدھ سے گر پڑا اُسی طرح سے تم سے اور ہمسے سنجوگ سے سماگم ہو گیا تب راون نے کہا کہ تم جو اپنے اور میرے مرنے کا سوچ کرتے ہو تو بتلاؤ کہ میرے مرنے کا کیون سوچ کرتے ہو تب ماریچ نے کہا کہ جب میرا بدھ اور تمھارا بدھ رام چندر کے ہاتھ سے ہو جاوے گا پرنتو سوچ ہکو یہ ہے کہ مین رام چندر کے سنگھ مرونگا اور میری تو کچھ ہو جاوے گی اور تم چاہتے کہ سیتا کو چوری سے ہرن کر لاوین اس کارن سے تم نرک کو چلے جاؤگے تمھاری مُو کچھ نہ ہوگی ہے راون جس سمے رام چندر کا ہکو درشن ہوگا اور یہ سریر ہمارا چھوٹ جاوے گا تو سُو کچھ ہماری اوشیہ ہو جاویگی اور تمھاری ایسی گت نہ ہوگی کیونکہ تم سمجھو کہ مین چور ہون تو جیسے چور باندھ کے مارے جاتے ہین اُسیطرح سے مارے جاؤگے اور جس سمے تم سیتا کو لنکا مین لاؤگے اُس سمے تم اور تمھارا پروار نہ رہے گا اور نہ یہ لنکا رہے گی سو مین تمھاری بھلائی کے واسطے اُپدیش کرتا ہون اور تم مجھکو مارنے کو کہتے ہو تو اب مین سمجھ گیا کہ تمھارا دوش کچھ نہیں ہے کیونکہ جسکی آریوا سے پوری ہو جاتی ہے اُسکو کچھ نہیں سوجھتا اور جب کہنے والے بہت سمجھاتے ہین پرنتو اُسکے چت مین نہیں سماتا سو تم کال کے بس ہو گئے ہو کیسے سمجھ سکتے ہو۔

اکتالیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ پہلے تو ماریچ راون کو دُکھدائی بچن کہہ گیا اور نشچے کر لیا کہ رام چندر کے ہاتھ سے بدھ ہمارا ہو کے گت ہماری ہو جاوے گی یہ بچار کر کے راون سے نرسنک کہنے لگا

کہ جدپ ہمنے تمکو بہت سمجھایا ہے اور تمنے نہین مانا سو چاہو جو چاہتے ہین اور اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ مین دھنیہ
ہون کہ رام چندر دھنش بان لے کرکے ہمارے پیچھے پیچھے دوڑینگے اور شاستر مین یہ لیکھا ہے کہ
کوٹ جنم کا پاپی ہو تو رام چندر کے درشن سے پاپ چھوٹ جاتا ہے اور ہمارے ایسا بھاگمان
اس سنسار مین کون ہے کہ رام چندر کے سامنے ہمارا یدھ ہو جاوے گا اور دوسرے اپنے سوامی
کی آگیا جو نہین مانتا ہے اسکو نرک ہوتا ہے سو تمھاری آگیا بھی رہ جائیگی اور تم چوری کرنے چلتے ہو
ہو تو جیسے جمراج کے ڈنڈ سے پاپی مارے جاتے ہین اسی طرح سے تم بھی مارے جاؤگے اور پھر
پھر بھوتل مین آؤگے اور مین تو رام چندر کے ہاتھ سے بدھ ہونے سے اس بھوتل مین نہین آسکتا
اور سجن لوگ سمجھانا مانتے ہین اور تمھارے ایسے دشٹ آدمی کو سمجھانا ہمارا متھیا ہو گیا اور
راون پہلے مین تمکو دھکار کرتا رہا پرنتو اب تمکو آشیرباد دیتا ہون کہ تمھارے کارن سے ہماری
موکھ ہو جاوے گی یہ کہکے ماریچ آنند ہو گیا اور یہ بچن سنکے راون بھی پرسن ہو گیا اور
راون ماریچ کو انگ مین لگاکے کہنے لگا کہ تم دھنیہ ہو کہ رام چندر کے ہاتھ سے مرنے کی
اچھا کرتے ہو یہ ہمارے پرتاپ کے کارن سے ہوتا ہے اور اب تک تو مین تمکو جانتا تھا
کہ تم تچھ ہو اور اب تم ہمارے رتھ پر بیٹھنے کے جوگ ہو گئے سو ہمارے رتھ پر بیٹھ لو اور چل کے
جانکی کو لبھا کے رام چندر کو دور لیجاؤ تب مین جانکی ہرن کر لونگا یہ کہکے ماریچ کا ہاتھ پکڑ کے
رتھ پر بٹھا لیا اور کہا تم تاڑکے پتر ہو اور رام چندر کو دیکھ چکے ہو چلو تب رتھ کو ہانک دیا
اور رتھ آکاس مارگ کو چلا اور ڈنڈکارنیہ بن مین راون پہونچ گیا اور بھوتل مین اُتر کے رتھ سے
اُتر پڑا اور ماریچ سے کہنے لگا کہ تم مرگ کا سروپ بنو اور رام چندر کے استھان پر پھر دیو سنکے ترنت
رامچندر کے روپ کا دھیان کرکے سُندر سروپ مرگ کا ہو گیا اور اُتم اُتم منتر سے سینگ بنالیے
اور لال کھر دُپچھ کھڑی اور سونے برن ایسا چمکنے لگا اور جاکے رام چندر کے استھان پر
دھیرے دھیرے چرنے لگا اور اس استھان پر کیلے بہت لگے تھے وہان جانکی پھول اُتارنے گئی
تھین اسی جگہ ماریچ بہار کرتے کبھی نکٹ اور کبھی دور بھاگ جاتا تھا اور اُسکی اِچھا یہی تھی کہ سیتا
کا درشن کرون اور اپنے کو دھنیہ کہنے لگا کہ سیتا کا درشن کرتا ہون اور یہ بھی سمجھتا تھا کہ مین
سیتا کے آگے ناچتا ہون جب مرگون کے غول مین ماریچ چلا جاوے تو اُسکی درگندھ سے
دوسرے مرگ سب کنارے ہو جایا کرین اور جدپ یہ راکچھس تھا پرنتو مرگون کو بھچھن نہین کرتا تھا
اور جانکی دیکھنے لگین کہ اس مرگ کا سریر سونے برن ایسا چمکتا ہے اور یہ سروپ دیکھ کے آسچرج

کرنے لگین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب ماریچ نے جانا کہ ہمکو جانکی جی دیکھ رہی ہین تب اور آنند ہوکے بہار
کرنے لگا اور اسکی شوبھا سے بن مین پرکاش ہوگیا۔

بیالیسوان سرگ سماپت

یہ سُندر سروپ دیکھ کے جانکی بہت ہرکھت ہوگئین اور رام چندر و لچھمن کو پکارنے لگین کہ آپ
لوگ شستر لے کے آئیے اور یہ مرگا بہت اچھا ہے تب رام چندر و لچھمن جانکی کے سمیپ چلے آئے
(मारीच)
اور لچھمن دیکھ کرکے کہنے لگے ا یہ تو ماریچ راچھس ہے اسکو دیکھکے مرگا سب بھاگتے ہین اور اسنے
بہت تپسّیون کو چھل کیا ہے یہ مایا بہت جانتا ہے اسلیے مرگا کا سروپ دھارن کیا ہر اور اس پرتھمی
مین ایسا مرگا تو ہمنے کبھی نہین دیکھا تھا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے جانکی جی نے لچھمن کو ڈپٹ : یا کہ
(मनोहर)
تم لڑکے ہو کیا جانتے ہو اور رام چندر سے کہنے لگین کہ مرگا بہت منوہر روپ ہے اس مرگا کو آپ
(असत्य)
لے آئیے اسکو پالینگی اور یہ جو لچھمن کہتے ہین کہ یہ مرگا نہین ہے اسّت ہے کیونکہ ہمنے اس بن مین
انیک مرگا دیکھے ہین کسی کی پونچھ کالی اور کسی کی سبز اور کسی کی لال ہے اسیطرح سے یہ مرگا
(विचित्र)
ہے کچھ اشچرج نہین ہے اور انیک پرکار کے مرگا و باتر و بچتر دیکھتی آئی ہون اور یہ مرگا بہت بچتر
(मोह)
ہے اور اسکی کانتی سے بن پرکاشت ہوگیا ہے اور ہمارے چت کو موہ لیتا ہے کداچت جیتا ہوا
پکڑا جائے تو جب تک بن مین رہونگی پالن کرونگی اور جب اجودھیا پوری کو چلونگی اور بھوشن
(भरत)
کی طرح سے اسکی سیوا کرونگی اور بھرت اور ساس لوگ دیکھکے آنند ہوجاوینگی اور کداچت
جیتا ہوا نہ پکڑا جائے گا تو اسکے چمڑے پر بیٹھ کے اُپاشنا کرونگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ
کہ رام چندر بچار کرنے لگے کہ جیسے کامی پرش بے بچاری ہوتے ہین اسیطرح سے استری
بے بچار ہوتی ہین رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ مرگا بہت اچھا ہے اس ڈنڈکارنیہ بن اور
(नन्दन)
سدن بن مین بھی ایسا مرگا نہین دیکھا ہے اور سوبرن کی بندی اسکے سر پر ہے جیسے بدلی
(होंठ) (बिजुली)
سے بجلی نکلتی ہے ویسی چمک اسمین ہے اور پیٹ اسکا موتی کی طرح سے چمکتا ہے اور ہونٹھ
(मोती)
(मणि)
اسکا منی کی طرح سے چمکتا ہے اور کون ایسا ہر کہ اسکی شوبھا دیکھ کرکے موہت نہ ہو جاوے
دیکھو راجہ لوگ مرگا کا سکار کرتے ہین اور اس مرگا کا چمڑہ بھی بہت اُتم ہوگا یہ مرگا بدھ کے
جوگ ہے اور کداچت تمہارے چت مین یہ ہو کہ مرگا ہاتھ نہ آوے گا تو ساہس کرنا
چاہیے اور اسپر بھی ہاتھ نہ لگے تو یہ مرگ سب مرگون مین رتن ہے اور اسکا چمڑا بھی انمول ہوگا

اسی پرتھوی کے جانکی جی ہماری اُپاسنا کرینگی اور جیسے کیدلی (केवली) پتر پر بیٹھنے سے سُکھ ہوتا ہے اسیطرح سے سُکھ ہوگا اور یہ جو کہتے ہو کہ یہ نشچر ہے اور مایا کا مرگ نا ہی سو یہ کوئی ہو اُسکا اوشیہ بدھ کرونگا کیونکہ بہت تپسیون کا انے بدھ کیا ہے دیکھو باتاپی (वातापि) ایک راکھس اگست رشی کے پاس گیا اور اپنے بھائی ایلول کو بھیڑ بنا کے اسکا مانس مُنون کو کھلایا اور اگست رشی نے اپنے پیٹ مین رکھ لیا سو تم جانکی کی رچھا کرو کدا چت ہوگا تو بدھ کرونگا نہین تو جیتے پکڑ لاؤنگا کیونکہ جانکی جی کا چت اسپر لگ گیا ہے۔

۴۳ تینتالیسوان سرگ سماپت

رام چندر لچھمن کو سمجھا نے کھڑگ لیکر کے چلے اور سارنگ دھنش کو لے لیا اور بچار کیا کہ ماریچ ہمارا بھگت ہے اسی کھڑگ سے اسکی مُکھ کرون تب مرگا کے پیچھے چلے اور مرگا گپت (गुप्त) ہو گیا اور پھر پرگٹ ہو جایا کرے اور رام چندر کھدیرتے چلے جاتے اور مرگا رام چندر کو پھر پھر کے دیکھتا جاتا تھا اسیطرح سے رام چندر کو دور تک لیگیا اور رام چندر جو تھک گئے تھے کرودھ ہو گیا اور ایک برچھ کی چھایہ مین بیٹھ گئے اور مرگا نے بچار کیا کہ رام چندر تو تھک کے بیٹھ گئے پھر جائینگے تو راون کا کاریہ سدھ نہ ہوگا تب پھر رام چندر کے نکٹ (निकट) مین آیا اور جب رام چندر نے چاہا کہ پکڑ لون تب پھر بھاگ گیا اور بہت دور تک چلا گیا تب رام چندر نے بچار کیا کہ اسکا بدھ کر دینا چاہیے اور بان کو سندھان (संधान) کر کے اسکے اوپر چھوڑ دیا اور اسکے اودر (उदर) مین لگا تب ماریچ تاڑ کے برچھ کے برابر اوپر جا کی بھوتل مین گر پڑا اور بڑا بھاری شبد کیا اور مرنے کے سمے اصلی سروپ ماریچ کا ہو گیا اور بچار کیا کہ کون اُپاے کرون کہ لچھمن جانکی کو چھوڑ کے چلے آوین اور جانکی کو راون ہرن کر لے تب جیسی بولی رام چندر کی تھی ویسی ہی بولا کہ ہاے سیتا (सीता) اور ہاے لچھمن یہ کہہ کرکے بڑا بستار (बिस्तार) سروپ ہو گیا اور بھوتل مین لوٹنے لگا اور رام چندر بچار کرکے کہنے لگے کہ مرگا کو جو لچھمن نے کہا تھا کہ یہ راکھس ہے سو ٹھیک ہے اور یہ لوگ ریتی (रीति) سے بچار کرنے لگے کہ یہ بولی سُنکے لچھمن وہان نہین رہ سکینگے اور ایشر (ईश्वर) بھاؤ سے تو ہرکھت تھے کہ ماریچ ہمارا بھگت رہا ہے مُکت (मुक्ति) اسکی ہو گئی پرنتو لوک (लोक) ریتی سے سیتا کے شوک سے دکھت ہو گئے اور بچار کیا کہ مرگ تو راکھس تھا اب دوسرا مرگ لے چلون تب دوسرا مرگ مار کے اپنے استھان پر لے چلے۔

۴۴ چوالیسوان سرگ سماپت

جب ماریچ پرم دھام کو چلا گیا تب رام چندر نے بچار کیا کہ جلدی جانا چاہیے اور یہان جانکی جی

شبد سنکر کے سنبعت ہو گئین اور لچھمن جی سے کہا کہ ہے لچھمن تم رام چندر کے پاس جاؤ وہ سنکٹ مین پڑے
ہین رام چندر نے بہت پشرت ہو کر کے شبد کیا ہے ابھپراے جانکی کی یہ ہے کہ رام چندر پر تگیا کر چکے
ہین کہ راکچھسون کا بدھ کرونگا اور جبتک لچھمن یہان رہینگے تب تک کسیطرح سے میرا ہرن نہین
ہو سکتا ہے جانکی جی کا بچن ہے کہ ہے لچھمن تم جلد جاؤ یہ سنکر کے لچھمن جی جانے پر تیت پر نہ ہوئے
تب جانکی جی نے پھر کہا کہ ہے لچھمن تم دیکھتے ہین تو شتر ہو پر نتو رام چندر کے تم شتر ہو کیونکہ تم اپنے
بھائی کی سہاے نہین کرتے ہو اور نیر سے منہ مین پڑے ہو یہ کہکر جانکی جو سون ہو گئین اور دونون
نیتر جل سے چھا گئے اور جس طرح مرگی بیادھا سے ڈرتی ہے اسیطرح سے جانکی ڈر گئین تب لچھمن جی
کہنے لگے کہ ہے جانکی جی رام چندر کو کوئی مار نہین سکتا وہ تو ایشر ہین کچھ شوچ مت کرو مین تم کو
اکیلی چھوڑ دون جو ایسا کرون تو رام چندر کا بچن النگھن ہو جاے گا راہ چندر مرگ مار کے چلے آتے
ہین اور وہ شبد جو ہوا ہے وہ شبد رام چندر کا نہین ہے یہ راکچھس کی مایا ہے اور جب تک
رام چندر نہ آوینگے تب تک تمکو مین کسطرح چھوڑ سکتا ہون کارن یہ ہے کہ نشاچرون سے
بیر ودھ ہو گیا ہے اسی سے راکچھس سب شتر ہو گئے ہین جدپ لچھمن جی بہت سمجھا گئے پرنتو
جانکی جی کو پرتیتی نہ ہوئی اور کرودھ ہو گئین اور نیتر لال ہو گئے اور لچھمن جی کو بہت سے کٹھور بچن
کہہ گئین اور کہا کہ تم بدھمان نہین ہو کیونکہ ہمکو تو معلوم ہوتا ہے کہ رام چندر سنکٹ پڑے ہین اور تم
رام چندر کے متر نہین ہو شتر ہو تم اسیواسطے راج تیاگ کر کے آئے ہو کہ رام چندر کو بدھ کرا کے
مین راج بھوگ کرون سو یہ منورتھ تمھارا اور بھرت کا سدھ نہ ہوگا اور مین تمھارے سامنے اپنے
پران کو تیاگ کر دونگی یہ سنکر کے لچھمن جی کہنے لگے کہ مین آپ کا کچھ اوتر نہین کر سکتا آپ ہماری
ماتا ہین آپ نے جو یہ سب کہا ہے یہ تو استری کا سبھاو ہے کہ چنچل ہوتی ہین اور بھائیون کے
ساتھ برودھ کرا دیتی ہین اور کچھ نہین کہہ سکتا بن دیبی ساکچھی ہین اور اوتشیہ تمکو کلیش ہوگا تم
سادھو کو ایسا اپواد لگاتی ہو تو تمھارا کچھ دوش نہین ہے بھائی بڑی بیربل ہوتی ہے جو چاہتی ہے
وہی کرا دیتی ہے یہ سنکر کے جانکی رودن کرنے لگین اور کہنے لگین کہ تم ایسا بچار مت کرو کہ رام چندر
کو تیاگ کر کے جانکی دوسری جگہ رہینگی مین اسی گوداوری مین ڈوب مرونگی یا زہر کھا کر
پران کو تیاگ کر دونگی یا اگنی مین پرویش کر جاؤن گی جانکی کی ابھپراے یہ ہے کہ ہمکو
کوئی چھونے نہ پاوے گا ارتھات یہ سروپ اگنی مین رہے گا کیول مایا روپ جانکی کو راون
ہرن کرے گا یہ کہہ کر کے اگنی مین پرویش کر گئین ارتھات جس طرح سے برادہ میرے

اسے بس سے نہ بچا اسطرح سے راون بھی میرے اسی بس سے مر جائیگا تب لچھمن جی جانکی کا رودن
دیکھ کر کے بہت کلیشت ہو گئے اور پھر بھی جانکی کو بہت کہا پرنتو جانکی جی کے کرودھ سے نہ گئے تب
لچھمن جی چلے اور پرنام کر لیا پرنتو جیسے پہلے پرنام کرتے تھے اسطرح سے پرنام نہ کیا اور بچار کرنے
لگے کہ رام چندر تو ہمکو ایسے ہی کہہ گئے کہ جانکی کو دیکھتے رہنا مہاشوک میں ہو کر کے چلے اور یہاں
راون جو چھپا تھا جانکی جی کے پاس آگیا اور سنیاسی کا سروپ دھارن کیے تھا گیرو ا بستر وچتر
تلک وچھتر لکڑی کے کھڑاون پر چڑھا تھا اور داہنے ہاتھ میں کمنڈل لیے تھا بالمیک جی کا بچن ہے
کہ جب راون بڑا پاپی تھا پرنتو راون کنپت ہو گیا اور جانکی جی کی شوبھا سورج کی ایسی دیکھنے
لگا اور راون کے ڈر سے وایو بند ہو گئی اور ندی گوداوری کی لہر بند ہو گئی اور راون جانکی کا سروپ
دیکھ کر کے کام کے بس ہو گیا اور سیتا سیون کی طرح سے بولنے لگا کہ ہری نارائن نارائن
تم کون ہو لچھمی ہو یا کنتری ہو یا اپسرا ہو یا سنسار کی بھبوتی کا روپ ہو ارتھات
انگ انگ کی شوبھا برنن کر گیا اور کہا کہ تم اس بن میں رہنے کے جوگ نہیں ہو تمہارے
واسطے دیوگرہ وراج گرہ بنا ہے یہاں تو راکھس لوگ رہتے ہیں اور ایک بن جنتو بھیانک
سروپ رہتے ہیں تم کسکی استری ہو اور کس کارن سے یہاں آئی ہو اور کسکی پتری ہو یہ سنکر کے جانکی جی
جیسا ستکار سنیاسیوں کے واسطے لکھا ہے ستکار کرنے لگیں اور کند مول پھل آگے رکھدیے اور جب
سیتا جی سمجھ گئیں کہ یہ کپٹ روپ سنیاسی بنا ہے پرنتو بھیکھ دیکھ ستکار کرنے لگیں اور راون نے انگیکار کر لیا
اور بچار کر لیا کہ اس میں اچھا اوسر ہے جب جانکی کا ہرن ہو گا تو اوشیہ رام چندر کے ہاتھ سے میرا ادھار ہو گا
اور ڈرتا بھی تھا کہ رام چندر نہ آ جاویں اور میرا بھی بدھ کر دیں اور پردار ہرن کا کلیشت رہے ارتھات پردار کا
بدھ بھی رام چندر کے ہاتھ سے ہو جاوے ۔

چھیالیسواں سرگ سماپت

راون آنند ہو کر اپنے بھاگ کی سراہنا کرتا تھا اور موہن تھا اور جانکی جی نے بچار کیا کہ جب راون
نہیں بولتا پرنتو میں پھر کچھ کہوں تو کیا جواب دیتا ہے پھر جانکی جی کہنے لگیں کہ ہے رشی میں راجہ جنک کی
پتری ہوں اور بارہ برس سے میں ایکچھواکُ نسل میں رہتی ہوں اور وہاں ہر پرکار کا پدارتھ موجود تھا
تیرھویں برس راجہ دسرتھ نے چاہا کہ رام چندر کو راج دیویں تب کیکئی نے راجہ سے بردان کی جاچنا
کی رام چندر کو بن اور بھرت کو راج ہو تب راجہ بہت کلیشت میں پڑ گئے اور کیکئی کہنے لگی کہ بھرت
تمہارے پتر نہیں ہیں تب راجہ بڑے کلیشت میں ہو گئے پرنتو کیکئی نے نہ مانا اور

رام چندر راجہ کے پاس آئے اور کیکئی رام چندر سے کہنے لگی کہ تمہارے پتا نے بھرت کو راج اور تم کو
چودہ ۱۴ برس بن کی آگیا دی ہے سو تم پتا بھگت ہو رام چندر نے انگیکار کر لیا اور مین سپت برت ہون
رام چندر کے ساتھ چلی آئی سو مین نے سب حال کہہ دیا پرنتو تم بتلاؤ کہ کون ہو اور کیا تمہارا نام ہے اور
کسواسطے اکیلے پھرتے ہو یہ سنکے راون کہنے لگا کہ میرا نام راون ہے اور راکھشون کا راجہ ہون اور
ہنسے دیوتا لوگ ڈرتے ہین اور تمہارا سر پر جو سونے کے برابر چمکتا ہے یہ دیکھکے میرا چت موہت
ہو جاتا ہے اور مین چاہتا ہون کہ تم چلو اپنی سب استریون سے تمہارے اوپر پرتی شٹھت رکھون گا
لنکا میرا ترکوٹ پربت پر بہت اُتم ہے اور تم اس بن مین رہنے کے جوگ نہین ہو اور تمہاری سیوا
کے واسطے پانچ ہزار داسی تت پر رہینگی یہ سنکے جانکی جی کرودھ ہوگئین اور اپنے من مین بچار کرنے
لگین کہ یہ رام چندر پرماتما کو نہین پہچانتا اور پھر کہنے لگین کہ رام چندر اندری جیت ہین اور سورج کے
ایسا انکا تیج ہے اور ادھرمی لوگون کی مرتو کا یہ چہن ہے کہ ہر کچھ جو پیت برن رہتا ہو سو سیت برن
دکھلائی دیتا ہے سو تمہاری مرتو تھوڑے کال مین ہوگی کہ رام چندر کی استری ہرن کے واسطے تت پر
ہو جس طرح سے سنگھ بھوکھا اور سرپ بھوکھا ہو اور کوئی چاہے کہ دانت اسکا نکال لے تو یہ نہین ہو سکتا
اور تمہارا رام چندر سنگھ روپی راکھشون کے واسطے بھوکے ہین جس طرح سے منہ اچل پربت کو کوئی اٹھا
نہین سکتا اور جس طرح سے مہادیو جی نے بکھ کو پان کر لیا دوسرا پان نہین کر سکتا اور جس طرح سے کوئی پتھر
اپنے پاؤن مین باندھکر چاہے کہ سمندر پار چلا جاؤن تو نہین جا سکتا اور جس طرح سے کوئی یہ چاہے کہ
مین بیٹھے بیٹھے چندرمان اور سورج کو باندھ لون تو یہ نہین ہو سکتا اور جو کوئی چاہے کہ اگنی کو کپڑے
مین باندھ دے وین اور کپڑا نہ جلے اور جس طرح سے کوئی چوکھے لوہے کے ترسول کی دھار پر
نہین چل سکتا تو یہ اسنبھو ہے تم اچھے پرکار سے بچار کرو کہ رام چندر سنگھ اور تم مرگ کے سمان ہو
اور رام چندر سمندر اور تم چھوٹی ندی کے برابر ہو اور رام چندر سونا اور تم شیشہ
ور انگا ہو ہے راون رام چندر بڑے سامرتھی وانتر جامی اور سب گھٹ کے
باشی ہین جو مکھی چاہے کہ گھی کو چرا لے اور خراب کر دے تو یہ نہین ہو سکتا آپ مر جاتی
ہے اسیطرح سے تمکو جو اگر تم نہین بچو گے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپی جانکی نے راون
کو سمجھاتے سمجھاتے تھکت ہوگئین اور سر پر کنپت ہو گیا پرنتو نہین مانا اور راون
اپنے بل و پرتاپ کو کہنے لگا کہ مین برہمن کے کل مین ہون اور مہکا شر نہین کہ میرا
بدھ ہو جاوے گا۔

چھیالیسوان سرگ تمامت

ہے جانکی مین برہمن ہون اور تمکو آشیرباد دیتا ہون اور مین کوبیر کا بھائی ہون اور کوبیر کو بھی مین نے جیت لیا ہے اور وہ بھاگ کرکے کیلاس پربت پر بستا ہے اور پشپک بِمان اُسکا مین نے چھین لیا تھا جس سے مین کہ دوڑتا ہون اُس سے دیوتا لوگ کنپت ہو جاتے ہین اور سورج کا تیج ہت ہو جاتا ہے اور لنکا میں بڑے بڑے بیرا لچھمس ہین اور لنکا کے چارو طرف کوٹ اور کھائین ہرا اور پھل اور پھول سے جگت ہو تم میرے ساتھ چلو مین راجہ ہون لنکا مین دیو سکھ اور منش سکھ دونون ہین رام چندر تو تُچھ ہین اور بڑے بَل ہین ہین جدا ایسے نہ ہوتے تو بھرت چھوٹے بھائی کو راج کیونکر ہوتا اور راج سے نکال دیے گئے تو جس رام چندر کا راج چھوٹ گیا اور تم بتبعان ہو کرکے اُنکے ساتھ کس طرح سے رہتی ہو تو تپسی ہین اور مین راجہ ہون ہمارے ساتھ چلکرکے سکھ بھوگ کرو جو ہمکو نرادر کروگی تو تمکو بہت کلیش ہوگا اور کدا جت یہ سمجھتی ہو کہ رام چندر لنکا مین سے جاکرکے ہمکو لاوینگے تو یہ سامرتھ اُنکی نہین ہے مین بید اور شاستر و پُران اور جوتش و ویدانت جانتا ہون اور تپش تو کی بھی جانتا ہون اور رام چندر تو کچھ بھی نہین جانتے کہان مین راجہ اور رام چندر بن باسی یہ سنکر کے جانکی جی بہت کرودھ ہو گئین اور شاپ دینے لگین کہ سب راچھسون کا ناش ہوگا کوئی اندر انی کے چُرانے سے بچ جاوے پرنتو رام چندر کی جا رجا کو چُرا کے نہین بچ سکتا۔

سینتالیسوان سرگ تمامت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ پہلے جو سروپ دنڈی کا دھارن کیا تھا پھر کرکے اپنا سروپ دھارن کرلیا ابھپرائے راون کی یہ تھی کہ بدونڈی سروپ ہو کرکے ہرن کرونگا تو سادھون کی بھا کم ہو جائیگی اور جانکی جی سے کہنے لگا کہ تم میرے بل کو نہین جانتی ہو دیکھو نہیں سمجھا ہمارے ہین جا ہون تو دونون ہاتھ سے پرتھی کو اُلٹ دوان اور سمندر کو پان کرجاؤن اور سنگرام کرکے یم تو کا ناس کردون تم ہماری پرارتھنا انگیکار نہین کرتی ہو اور میری طرف نہین دیکھتی ہو یہ کہ کرکے راون کرودھت ہو گیا اور نیتر اُسکے لال لال ہو گئے اور کال رُوپ ہو گیا اور کرودھ سے اونٹھ اُسکا پھڑکنے لگا کہ تم ہمکو انگیکار کرو میرا پرتاپ سنسار مین پرسدھ ہے مین تمکو بہت پریو کرونگا مجھ مین پریم لگاؤ رام چندر کی اوستھا بھی تھوڑی ہے اگر وہ مارے بھی نہ جائینگے تو دس ہزار برس سے زیادہ نہین جی سکتے رام چندر مین کون گُن وشیش ہے تم اچھے پرکار سے بچار کرو کہ کیکئی استری کے کہنے سے رام چندر نے راج کو تیاگ کر دیا اور بن مین بھرمن کرتے ہین یہ کہکرکے راون سیتا کے

سمیپ مین چلا گیا اور سیتا کا بائین ہاتھ سے کیس پکڑ لیا اور داہنے ہاتھ سے چرن کو پکڑ کے اُٹھا لیا اور رتھ پر
جسمین گدھے جُتے تھے چڑھا لیا اور جانکی بلاپ کرنے لگین کہ ہے لچھمن راون ہمکو ہرن کیے لیے جاتا ہی جس رامچندر
کے نام کر لیے اِستمرن سے کشٹ دُور ہو جاتا ہی وہی رام چندر کہان ہین ارے دُشٹ راون پاپی تھوڑے
کال مین رامچندر کے بان سے تیرا بدھ ہو جائے گا آج کیکئی کو آنند ہوا ہوگا ہے بنسپتی (वनस्पती) ندی گودا وری دیوتا
لوگ سب کو پرنام کرتی ہون تم لوگ رامچندر سے کہہ دینا کہ راون دُشٹ ہرن کر لے گیا ہی اور جٹایو سے کہنے
لگین کہ تم راجہ دسرتھ کے متر ہو (मित्र) مین پربس (परवश) پڑ گئی ہون یہ سُنکر جٹایو رُوکنے لگے تب پھر جانکی کہنے لگین کہ ہے
جٹایو تم مت روکو یہ بڑا بلی ہے اور اِسکے ہاتھ مین شستر ہے اور تم سادھو خالی ہاتھ تم یہ برتانت رامچندر
و لچھمن سے کہہ دینا۔

اٹھتالیسوان ۴۸ سرگ سماپت

جٹایو راون سے کہنے لگے کہ ہے راون تو راجہ ہی اور سب شاستر بھی جانتا ہی اور میرا جٹایو نام ہے
اور مین گردھو کا راجہ ہون تو راجہ کو چاہیے کہ اپنے دھرم پر استھت رہے اور رام چندر راجہ دسرتھ کے
پتر اور سب کے ہتکاری ہین اور انکی پتنی کو تم ہرن کیے جاتے ہو اور یہ تو بڑی کھوٹی ہین راج نیت مین لکھا ہے
کہ جو پرائی استری کا ہرن کرے اُسکی ڈنڈ ہونی چاہیے سو تم جانکی کو چھوڑ دو بہت سے لوگ جس طرح سے
اپنی استری کے ہرن سے دُکھت ہوتے ہین ویسا ہی پر استری کو سمجھتے ہین اور تم پولست کل مین ہو اور
راجہ کا دھرم ہے کہ اپکار اور دھرم کی پالن کرے تم راچھسون کے راجہ اور پرتاپ تمہارا بکھیات
ہے اور تمہارا سب منورتھ تو سدھ ہو گیا ہے اب کون منورتھ باقی ہے کہ ایسا ادھرم کرتے ہو اور
رام چندر نے کوئی اپرادھ بھی تمہارا نہین کیا ہے اور کداچت یہ کہو کہ سوپنکھا کو کروپ کر دیا اور کھرو
دوکھن و ترسرا کو بدھ کر دیا تو ان سبھون نے تو رشیون کی تپسیا بھنگ کی تھی تسپر بھی جب وہ
کرنے پر تت پر ہو گئے تھے نہین تو رام چندر بدھ بھی نہین کرتے تسپر رام چندر نے پرم دھام
کو بھیجدیا تو ایسا دیالو (दयाल) سنسار مین دوسرا کون ہوگا اور تم رام چندر کی بھارجا اور جگت جننی (जननी) کو ہرن
کیے لیے جاتے ہو سو تم کہنا ہمارا مان جاؤ اور جانکی کو چھوڑ دو اور بُدھجن کرنا وہ چاہیے جو ہضم
ہو ایسا بھوجن نہین چاہیے کہ پران کا تیاگ ہو جائے دیکھو ہماری اوستھا ساٹھ ہزار برس
کی ہو چکی اور مین راج کو تیاگ کرکے بن باس کرتا ہون اور جب پ مین برد ہا اور تم جوبا اور شستر
لیے ہو پر تو بھی میرے دیکھتے جانکی کو نہین لے جا سکتے ہو اور کداچت یہ کہو کہ مین بیر (वीर) ہون

تو تم گھر سے رہ جاؤ میں تمہاری پرشارت دیکھ لیتا ہوں اور جب رام چندر نے ہتھی کا سر دھار ان
کیا ہی پر تو تم انکے برابر بلی نہیں ہو اور رام چندر دور پڑ گئے ہیں پر تو میں جبتک جیتا رہونگا تب تک باہی لے
جانے دونگا اور تمکو جسطرح پھل پیڑ سے توڑ لیا جاتا ہی اسیطرح رتھ پر سے گرائے دیتا ہوں

اونچاسوان سرگ سماپت

جب گردھ راج نے سمجھایا پرنتو راون نے نہ مانا اور کرودھ ہوکر گئے ایک ششتر گردھ راج پر پر بار
کیا رام چندر کی کرپا سے ششتر نے کچھ بادھا نہ کی اور گردھ راج مہا کرودھ کر کے جدھ کرنے لگے اور
جتنے ششتر راون کے تھے سب ختم ہو گئے جس طرح سے آیکار یوں کو دھن برتھا ہو جاتا ہی اسیطرح سے
راون کے سب بان برتھا ہوتے گئے اور جٹایو راون کے سمیپ میں چلے گئے اور نہوں سے اور پنجوں
سے مار کر کے بیاکل کر دیا تب راون نے کرودھ ہو کر کے ایک بان پر ہار کیا پرنتو جانکی جی کی کرپا
سے برتھا ہو گیا تب گردھ راج نے نہایت کرودھ ہو کر کے اپنی چونچ سے بان دھنش کو توڑ دیا
راون دوسرے بان لے کر کے بانوں کی برشت کرنے لگا تب جٹایو کے سر پر میں بہت سے
بان بھیدن کر گئے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ساہی کے سر پر میں کانٹے ہوتے ہیں جٹایو نے سب
بانوں کو اپنے چنگل سے چور چور کر دیا تب راون نے تیسرا دھنش لے کر کے اگنی بان کو سندھان کیا
اسکو بھی جٹایو نے چور چور کر دیا اور اپنے پنجوں سے مار کر کے راون کا انگ چھوڑ دیا اور رتھ کو بھی ٹکڑے
ٹکڑے کر دیا اور سارتھی کو مار کر کے گرا دیا راون بیاکل ہو کر کے رتھ سے بے ششتر کا ہو کر کے بھوتل
میں گر پڑا اور یہ تمارت دیکھ کر کے دیکھنے والے لوگ جٹایو کی پرسنسا کرنے لگے کہ دھنیہ ہو تب
راون جانکی کو لے کر کے اور اپنا کر کے آکاش پر چلا اور گردھ راج بھی آکاس مارگ کو چلے اور راون
کو پکڑ لیا اور کہا کہ ارے دشٹ تو کچھ بچار نہیں کرتا کہ یہ رام چندر کی بھارجا ہیں ایسا کوم کرنے
سے بڑا بھاری ادھرم و پاپ ہوتا ہے تو کال کے بسی ہو گیا ہی اوشیہ تیرا ناش ہوگا کیونکہ تو چوروں
کا کام کرتا ہے یہ کہہ کر کے پھر راون کو مارنے لگے اور کیس پکڑ کے کھینچنے لگے راون کمپت
ہو گیا اور بچار کیا کہ اب پران میرا نہیں بچیگا اور جٹایو کو لاتوں سے مارنے لگا اور جٹایو راون
کے بھجا کو بھیدن کر کے گرانے لگے اور راون نے جانکی کو چھوڑ دیا کہ جب جانکی کو لیے رہونگا تو پران
نہ بچیگا تب راون کھڈگ کو لیکے جٹایو کے پر کاٹنے لگا اور جٹایو بیاکل ہو کر کے بھوتل میں گر پڑے
اور راون جانکی کے سمیپ چلا گیا اور جانکی نے اپنے من میں بچار کرنے لگیں کہ گردھ راج

رام چندر کے بھگت ہین اور پران دینے پر تت پر ہوگئے ہین۔

پچاسوان سرگ سماپت

جانکی جی راون پر کرودھ اور گردھ راج پر کرپا کر کے بلاپ کرنے لگین بالمیک جی کا بچن ہے کہ رُدن جانکی کا اس کارن سے تھا کہ جسم جنانتر پریشٹر کے آرادھن سے پچھی پراپت ہوتی ہین اور وہی پچھی جب دُشٹ کے ساتھ پڑ جاتی ہین اور پچھی کو کرم مین خرچ کرتا ہے تب پچھی ستر و دھن دُھن کے پچھتاتی ہین اور شاپ دیتی ہین اور پچھی راون دُشٹ کے ساتھ پڑنے سے بلاپ کرتی ہین اور انیک بلاپ کر رہی اور بچار کرتی ہین کہ میر اکشٹ دیکھ کے مرگا سب بھاگے چلے جاتے ہین ہائے گردھ راج میری رچھیا کے واسطے دُشٹ راون کے ہاتھ سے مارے گئے ہے رام چندر میری رچھیا کیجیے آپ پورن برہم ہین آپ سب کا کشٹ ہرن کرتے ہین یہ سب بلاپ کرتی ہوئی جانکی جی کو پھر راون نے لے جانا چاہا اور رکھیا کو پکڑے ہوئے بیاکل رُدن کرتی جانکی کو دیکھکر کہنے لگا کہ اسکو چھوڑ دو اور کیس پکڑ کے گھسیٹ لیا دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ کیسی ہی استری ادھرمی بھی ہو تو اسکے کیس پکڑ کے گھسیٹنا نہ چاہیے جو ایسا کرتا ہے اُسکا ناش ہو جاتا ہے یہ دُشٹتا راون کی دیکھکر بایو بند ہوگئی اور سورج کی پربھا کم ہوگئی اور یہ اُتپات برہما دیکھکر بچار کرنے لگے کہ رام چندر نے دیوتون کا کارج سدھ کیا پرنتو لوک ریتی سے جانکی کو دُکھ ہوتا ہے جس سمے راون آکاش مارگ جانکی کو لے چلا اُس سمے جس طرح سے پربت مین اگنی لگ جاے اسیطرح پربت رُوپی راون اگنی رُوپی جانکی کے ریشمی بستر دن اور آبھوشنون سے معلوم ہوتا ہے اور جس طرح سے میگھ کی گھٹا مین بجلی چمکتی ہے اُسیطرح سے میگھ رُوپی راون کے سر پر مین بجلی رُوپی جانکی جی چمکتی تھین اور دیوتا لوگ پھولون کی برکھا کرنے لگے کارن یہ ہے کہ اب راون کا ناش ہوگا اور راون یہ سمجھتا تھا کہ اب نشچے ہماری جے ہوگی اور یہان تک جانکی پر پھولون کی برشٹ ہوئی کہ جانکی جی کے نوپر بھوتل مین گرنے لگے اور جس طرح آکاش سے تارے گرتے ہین اسیطرح سے پھولون کی برشٹ ہوتی رہی اور پچھی لوگ یہ شبد بولتے رہے کہ جانکی تم کچھ سوچ مت کرو اور بندیا ان اور کومین سب سوکھ گئے اور پربت سے جل کا پرشبد ہلنے لگا اور سمات جانکی کا کلیش دیکھکر کے پربت رُدن کرتے تھے اور سب کوئی یہ بچار کرنے لگے کہ اب دھرم نشٹ ہوگیا اور دیا بھی جاتی رہی کیونکہ دُشٹ راون ترلوک ناتھ کی استری کو ہرن کیے جاتا ہے اور جانکی کہتی جاتی تھین کہ

اُرے دُشٹ یہ کِس واسطے نیچ کرم کرتا ہی اور بلاپ کرتی چلی جاتی تھین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ جانکی جی رُودن کرتی تھین پرنتو مُنھ کی کانتی برن نہ ہوئی [निवरण] اور راون کے مُنھ کی کانتی برن ہوگئی تھی کارن یہ ہو کہ ایک تو جگت جننی کا بھار لیے تھا اور دوسرے رام چندر کا بھے پراپت ہوگیا تھا۔

اکیاوَن سرگ سماپت

جدپ جانکی جی آنند سروپ ہین پرنتو لوک دِرشٹی مین کلیشت ہوکر کے کہنے لگین کہ ارے دُشٹ راون رام چندر سے چوری کر کے تو کِس لوک کو جائے گا تجھے لجّا نہین ہے تو مِرگ کی مایا کر کے رام چندر کو دور لیگیا تب ہمکو ہرن کر کے لیے جاتا ہے تجھکو یہ اہنکار ہے کہ ہمنے گردھراج کا بدھ کر دیا ہے سو وہ تو بہت بِردھ ہوگئے تھے اور راجہ دسرتھ بھی بِردھ ہوگئے تھے سو تھوڑا سا کھڑا رہ جاؤ تم اپنا کہدے کہ مین راون ہوں جو رام چندر سے جدھ کر کے مجھے لیجا تو مین جانون کہ تو بڑا پراکرمی ہے اور یہ چوری کا کام کر کے لجت کیون نہین ہوتا ہے تو بڑا ادھرمی ہے اور تو جانتا ہے کہ مین بڑا بلوان ہون سو تمھارے بل کو دھیکار ہے تو ایک مہورت کیون نہین کھڑا ہو جاتا کِس واسطے بھاگتا ہوا چلا جاتا ہے جب رام چندر و لچھمن کوپ کرینگے تب تیرا کُل پریوار کے سمیت ناس ہو جائیگا تجھے رام چندر کے اگنی بان سہنے کی سامرتھ نہین ہے بان لگتے ہوئے جل کر کے بھسم ہو جائیگا اور جو یہ چاہتا ہے کہ میرا بھلا ہو جاوے تو مجھکو چھوڑ دے جس منورتھ سے مجھکو لیے چلتا ہے وہ سدھ نہ ہوگا اور میری یہ سامرتھ نہین ہے کہ بدون رام چندر کے دُشٹ کے یہان جیتی رہونگی جب جسکی مرتو کا کال آتا ہے اُسکو سُو کرم نہین سوجھتا تو کال کی پھانسی مین پھنس گیا ہے جو یہ کوئی چاہے کہ کچھ کو پان کر کے جیتا رہ جاوے تو یہ نہین ہو سکتا اور تو نِسچے کال کے بس بھی بہت ہوگیا ہے اور کال نوارن نہین ہو سکتا دیکھو چودہ ہزار راکھچس تھوڑے کال مین مارے گئے تو تو اکیلا ہے تیری کیا سامرتھ ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ یہ سب جانکی کہتی رہین پرنتو رام چندر کے بھے سے راون کچھ اُتر نہین دیتا تھا بہت کمپت ہوگیا تھا۔

باوَن سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے راون جانکی کو لیے جاتا تھا اُس سمے نہ تو کوئی آگے تھا اور نہ کوئی پیچھے تھا اسی بیچ مین پانچ بانر دیکھ پڑے جانکی جی نے اپنے سر پر سے بھوشن اُتار کر کے اور بستر مین باندھ کر کے بانرون کے مدھ مین گرا دیا اور کہا کہ جو رام چندر آوین تو کہدینا کہ جانکی کو راون ہرن کر لے گیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ جانکی نے بھوشن اُتار دیا پرنتو راون نے اِس کارن سے

نہ جانا کہ جانکی جی کے کرودھ اور رام چندر کے تیجے سے لجت وگنپت چلا جاتا تھا اور پانچون بانر جانکی کی طرف
تاکنے لگے راون اپنے من مین ہرکھت تھا کہ رام چندر کے ہاتھ سے میرا اور میرے پروار کا بدھ ہو جاویگا
اور سبکی گت ہو جاوے گی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے کوئی اپنے کال سرپنی کو انگ مین لگالی
اسیطرح سے راون سرپنی روپی جانکی کو اپنے انگ مین لگا کے جاتا تھا جب راون جانکی جی کو سمدر
کے مدھ مین لیگیا تب جلچر دیکھ کر کے رودن کرنے لگے اور راون لنکا مین پرویش کر گیا پہلے
سیتا کو انتہ پور مین اپنی استریون کے پاس لے گیا اور راکھشنیون کو آگیا دی کہ جب تک ہماری آگیا
نہ ہو جانکی کے پاس کوئی جانے نہ پاوے اور اچھے پرکار سے سیوا کرنا اور جس جس بستو کی جانکی کو اچھا
ہو سب دینا اور جانکی کو کوئی کٹھور بچن نہ کہنے پاوے نہین تو مین اسکو نکال دونگا یہ کہکے راون
دوسرے استھان پر جا کر کے بچار کر کے کہنے لگا کہ اب مین کیا کرون اسی بیچ مین آٹھ راکھس
بڑے بڑے بلوان اور مانس کے کھانے والے پہونچ گئے اور راون سمجھانے لگا کہ ہے
بیر لوگ جو جنستھان بن تھا وہ اب ہت استھان ہو گیا سو تم لوگ کچھ شوچ مت کرو
جدپ کھر دوکھن و ترسرا اور بڑے بڑے بیرون کو رام چندر نے بدھ کر دیا ہے پرنتو ہمکو
بڑا بھاری کرودھ ہو گیا ہی اور اسی سے اور بیر بڑھ گیا ہی اور جب تک رام چندر اور لچھمن کا بدھ نہ کرونگا
تب تک مجھے نیند نہین آتی جب بدھ کر دونگا تب جس طرح سے نردھنی دھن پا کر کے آنند ہو جاتے
ہین اسیطرح سے آنند ہو جاؤنگا سو تم لوگ جنستھان بن مین جا کر کے بھید لیتے رہو کہ رام چندر
کون کون اپاے کرتے ہین دلیبا ہمسے کہدیا کرو اور تم لوگ بیر و بڑے پرشارتی ہو اسیلیے تملوگون
کو جنستھان بن مین بھیجتا ہون یہ سنکر کے آٹھون بیر راون کو پرنام کر کے ایک ساتھ چلے اور بڑا
بھاری بھیے ہو گیا اور لنکا کے باہر جا کر کے گپت ہو گئے اور راون پھر جانکی کے پاس آکر کے دیکھ
کر کے بہت آنند ہو گیا کارن یہ ہے کہ رام چندر اُتم پرش سے بیر ہو گیا۔

ترپن سرگ سماپت

راون بدھی کی ہیناتا سے تو یہ بچار کرتا تھا کہ رام چندر کو جیت لونگا تو جانکی ہماری بھاریا
ہو جاویگی اور بدھی کی شدھتا سے یہ بچار کرتا تھا کہ یہ مہا لچھمی ہین اور میرے گرہ پر آئی ہین وہ بھاگ
ہمارا ہی اور یہ لوک ہمارا نشٹ ہو جاویگا پھر راون دیکھنے لگا کہ جانکی بہت دکھت ہین اور منہ ملین ہو گیا
ہے اور نیتر سے جل چلا جاتا ہے یہ دیکھ کر کے راون موہ بس ہو گیا اور جانکی کو اٹھا کر کے دیو گرہ مین

لیگیا اُس گرہ مین ہاتھی دانت وِسُوبرن وَمَن لگے ہوئے تھے اور رتن کے کھمبے لگے ہوئے تھے وبید وِیج مَن کی سیڑھی لگی ہوئی تھی اور جانکی کو سب وکھانے لگا کہ جس مین جانکی کا شوک دُور ہو جاوے پرنتو شوک دُور نہ ہوا تب پھر سیتا کو سمجھانے لگا کہ ہے جانکی بتیس کرور بیر ہمارے پاس ہین و بردھ و بالک کی گنتی نہین ہے تم یہ جاننا کہ یہ سب بتیس کرور ایک ایک بیر کے ساتھ دس دس بیر ہین سو یہ سب راج اور پران اپنا تمکو سمرپن کرتا ہون اور ہمکو پران سے پریو ہو تم ہماری بھارجا ہو جاؤ ہمکو نرادرمت کرو مین کام کے بسی ہو گیا ہون تم ہمکو پرسن کرو یہ لنکا سو جوجن سمدر سے گھری ہوئی ہے اور اندر دیوتا ورشی کوئی میرے بل کے برابر نہین ہین اور رام چندر تو پیادہ بن بن مارے مارے پھرتے ہین اور وہ تو بدہ ہین ہین استری کے کہنے سے بن کو چلے آئے تم ہمکو اپنا پت سمجھو ہمارے ساتھ رمن کرو یہ کسی کی سامرتھ نہین ہے کہ لنکا مین آسکے اور یہ کوئی چاہے کہ بایو کا سیت باندھ لین اور اگنی کو بستر مین لے لیوین یہ بہت اشچرج ہے اسیطرح لنکا مین آنا اشچرج ہے اور یہ راج ہمارا تمھاری ہے تم راج کرو اور سب تمھارے داس اور داسی ہو کر کے رہین گے یہ تو کسی دوسرے جنم کا پاپ رہا ہے کہ تمکو دکھ ہو گیا ہے اب تمھارا پاپ نشٹ ہو گیا تم اشنان کر کے ہمارے ساتھ رمن کرو اور پشپ بِمان جو اپنے بھائی کو بر سے جیت کے لایا ہون اُسی پر چڑھ کر کے ہمارے ساتھ بھوگ بلاس کرو تم بھجا کو تیاگ کرو جبر یہ بچار کرتی ہو کہ پت برت دھرم میرا چھوٹ جاوے گا تو اسکا کچھ سندیہ مت کرو یہ کہکر دسو مستک جانکی کے چرن پر رکھدیے اور کہا کہ اب ہمارے اوپر پرسن ہو جاؤ دیکھو آجتک کبھی ایسا نہین ہوا تھا کہ راون نے استری کے چرن پر مستک رکھا ہو جب جانکی جی کچھ نہ بولین تو راون یہ سمجھ گیا کہ جانکی نے پرآرتھنا انگیکار کی کارن یہ ہے کہ کال کے بسی تھا۔

۵۴ چون سرگ سماپت

جب راون بہت سمجھا گیا پرنتو جانکی جی کو کچھ بھے نہ ہوا اور جانکی تو جانتی تھین کہ راون کو اسپرا کا شراپ ہے کہ جبر بلات کار استری سے رمن کریگا تو دسو مستک پھٹ جاوینگے اور جانکی اسی کارن سے اور نربھے ہی ہین کہ مین جا جون تو اسی چھن انتردھیان ہو جاؤن اور ہاتھ مین ترن لیکر کے سوچ کرنے لگین کہ رام چندر راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور انکا پرتاپ تینون لوک مین پرسدھ ہے جب یہ پوچھے کہ کون رام چندر ہین تو وہی رام چندر ہین جنکی چوری سے ہمکو چرا لایا ہے اور وہی تمھارا بدھ کرین گے

اور یہ جو کہتے ہو کہ تبتک گرو ہمارے پاس بیر ہین تو یہ لوگ رام چندر کے سامنے کچھ نہین جب تیرے
رام چندر کے بان چھوٹینگے اُس سمے تمہارا اور تمہارے پریوار کا ناس ہو جاوے گا اور یہ جو سمجھتے
ہو کہ مین دیوتا اور دانو سے اجیت (अज्ञान) ہون تو رام چندر دیوتا اور دانو نہین ہین جس طرح سے جل کیسو
باندھ کے مارے جاتے ہین اور وہ بے سرن ہو جاتے ہین اسیطرح سے تم باندھ کے مارے
جاؤگے اور یہ جو کہتے ہو کہ سمدر اس پار رام چندر نہین آسکتے تو یہ متھیا کہتے ہو کیونکہ رام چندر
ایکبار کرودھ ہو کر کے تاک دین تو تم بھسم ہو جاؤ اور تم جو اپنے کو بلی کہتے ہو تو تم بلی نہین ہو
تمسے بلی کام دیو ہے جسنے کہ تمکو بسی کر لیا ہے اور اُس کام کو رُدر بھگوان نے جلا دیا اب
تمہارا راج ویران بجھا ہوا لیکھ ہے اور یہ سمجھ لو کہ یہ لنکا اب بدھوا ہو گئی ہے راون یہ کرم تیرا
سکھ دایک نہین ہے کہ ہمکو بلات کر کے ہرن کر لایا ہے اتہات بے ہمارے پت کی سیوا
کے ہمکو کوئی نہین پا سکتا اور نہ مین اُسکی رچھا کر سکتی ہون اور رام چندر کیول تمہارے بدھ
کے واسطے جنستھان بن مین آئے ہین اور سر پر سے تمہارے رودھر کی ندی یہ چلے گی ہے
راون تم سے ہی بدھی بھرشٹ ہو گئی ہے اور جو یہ چاہو کہ ہمسے اُسپرس ہو جاوے تو یہ سامرتھ
تیری نہین ہے اور ہستی سرور کے رہنے والے کو مین مین نہین رہ سکتے اور یہ سر پر تو دیکھنے ماتر
سے چاہے بدھ کر دو یا دُور کر دین ایسا نہ کرونگی یہ کہ کے مون ہو گئین (सीता) سیتا کے بچن سنکر راون
کا ردم روم کھڑا ہو گیا اور کرودھ کر کے اُتر دینے لگا کہ ہے جانکی بارہ مہینے بھیتر جو ہمکو انگیکار
نہین کرتی ہو تو یہ اتھہ کال تمہارا ماس راچھسون کو کھلا دونگا اور کرودھ ہو کر کے
راچھسیون سے کہا دیری کہ جانکی کو گھیر لیا کر جاؤ اور رودھر پان کر جاؤ یہ سنتے ہوئے
راچھسیون نے جانکی کو گھیر لیا اور راون وُہ تین پگ جا کر کے کھڑا ہو گیا اور بچار کرنے لگا
کہ راچھسی سب جانکی کو بھچھن نہ کر جائین تب پھر کہنے لگا کہ ہے راچھسی ہماری ابھپرایہ نہ
تھی کہ جانکی کو کھا ہی جاؤ میرا مطلب یہ تھا کہ جانکی کو تراس دکھلاؤ سو تم لوگ جانکی کو اشوک بن مین
لے جا کر کے سیوا کرو اور روز روز جانکی کو سمجھانا جس مین جانکی ہمارے بسی ہو جائین
دیکھو جب ہستی بن سے لائے جاتے ہین تو انیک جتن کرنا پڑتا ہے یہ سنکر کے
راچھسی سب جانکی کو اشوک باٹیکا (अशोक) مین لے گئین اور وہان سندر گرہ اور کنوان و باولی
تھے اور جانکی کو ایک بڑے برچھ کے تلے بٹھال دیا اور انیک بات چیت کہنے اور سمجھانے
لگین پرنتو جانکی تو شوک (शोक) سے بیہرت تھین مون ہو گئین تھین جس طرح سے ہرنی پھانسی مین

پھنس جاتی ہین اسطرح سے جانکی جی دھرم کی پھانسی مین پھنس گئین اور کرودھ سے نیتر لال لال ہوگئے اور رام چندر اور لچھمن کو اسمرن کرتے لگین۔

چھپنواں سرگ سماپت

یہ سب دیکھ کرکے دیوتا لوگ بہت آنند ہوگئے اور برھما سے کہنے لگے کہ ہے برھما اب کلیش ہم لوگون کا دور ہوا تب برھما نے کہا کہ پرماتما تم لوگون کی بھلائی کے لیے دنڈکارنیہ بن مین آئے اور جانکی جی پتی برت دھرم کو بچار کرتی ہین اور ایسی ایسی کٹھور بانی سہن کرتی ہین نہین تو چاہین تو ایک ہی چھن مین ناس کردین سو ہے دیوتا لوگ ایسا کرو کہ رام چندر جان جائین اور جانکی کو چنتا نہ ہو اور کداچت یہ کہو کہ رام چندر و جانکی تو ایشور ہین وہ سب جانتے ہین سو ایسا نہ سمجھنا چاہیے کیونکہ نش کا اوتار لیا ہے اور نارد آکے سنتاپ کی پالن کرینگے اور سب کلیش دکھلاوینگے اور جانکی پر ان کو تیاگ نہ کردین سو ہے اندر تم ترنت جاکر کے سیتا کو دیکھو اور تہات سیتا کے درشن سے منورتھ تمھارا سدھ ہوجاوے گا اور لنکا مین جاکر کے جانکی کو انمرت ہو لیش بھوجن کرادو تب اندر جوگ نندرا کو ساتھ لیکر کے لنکا مین چلے گئے اور کہا کہ راچھسون کو نندرا دے دو تب جوگ نندرا دیبی نے لنکا مین جاکر کے نندرا دے دی اور سب کوئی سو گئے اور اندر بچار کرنے لگے اور ہزار ون نیترون سے دیکھنے لگے کہ راون کو ہمارے آنے کا گیان نہ ہو جاے اور جانکی سے کہنے لگے کہ آپ کچھ سوچ نہ کیجیے آپ کی رچھا کے واسطے رام چندر سینان کے سمیت سمندر پار ہو کرکے چلے آوینگے اس سمے راچھس سب ہماری مایا سے سو گئے ہین اور یہ مین ہولیش لایا ہون اسکو گرہن کیجیے اسکا پرتاپ یہ ہے کہ آپ سے کوئی اپرادھ نکریگا اور نہ کبھی بھوکھ و پیاس ہووے گی یہ سنکر کے جانکی جی ڈر گئین کہ یہ راچھس تو نہین ہے مایا کرتا ہے کہنے لگین کہ مین کس طرح سے پہچانون کہ تم اندر ہو اور مین جنستھان بن مین دیکھ چکی ہون وہی سروپ دیکھون تو البتہ پہچانون کہ اندر ہو تب اندر نے اپنا سروپ دھارن کیا دیوتا لوگ بھوتل مین چرن نہین رکھتے تھے اور اندر پرتھی مین اتر کے کھڑے ہوگئے اور جانکی جی دیکھ کرکے ہرکھت ہوگئین اور کہنے لگین کہ تم رام چندر کے پاس چلے جاؤ اور پوچھو کہ یہ ہولیش گرہن کرون یا نہین تب اندر چلے گئے اور کہہ کرکے چلے آئے اور جانکی جی اندر سے کہنے لگین کہ جس طرح سے پوجنیہ راجہ دسرتھ ہمارے سسر ہین ویسے ہی آپ ہمارے پوجنیہ ہین اور سرا کال تمھاری آگیا

رگھوبنسی کُل مین مانتے آئے اِس کارن سے مَین بھی یہ ہوشیش انگیکار کرلیتی ہون یہ کہکرکے اور ہاتھ مین ہوشیش لیکرکے جانکی جی منتر پڑھنے لگین کہ جو رام چندر و لچھمن جیتے ہون تو اِس ہوشیش مین سے اُن لوگون کو بھی بھاگ ملے یہ کہتے ہوئے اُسی چھپن تین بھاگ ہوکرکے دو بھاگ رام چندر اور لچھمن کے پاس چلے گئے اور ایک بھاگ جو رہ گیا اُسکو لے کرکے جانکی جی نے گرہن کرلیا اُسی چھپن چھُدھا اور پیاس نبرت ہوگئی اور اندر پرسنّ ہوکرکے اِندرلوک کو چلے گئے اور جوگ نِدرا کو بھی لیتے گئے۔

چھپّن سرگ سماپت

جانکی جی اُشوک باٹیکا مین رہنے لگین اور یہان رام چندر جو مرگا کے پیچھے پیچھے بن مین گئے تھے اُس سمے جب رام چندر آنے لگے تو انیک اشگون ہونے لگے اور سیار بولنے لگی تب رام چندر کو شنکا ہوگئی کہ جانکی کو کوئی راچھس کھا تو نہین گیا یہ ماریچ ہمکو مایا کرکے دُور تک لے آیا اور یہ راچھس ہاے لچھمن کہکرکے سُرگ لوک کو چلا گیا اور ہمکو دُکھ ہوگیا اور راچھسون سے بَیر بڑھ گیا ہے یہ سب چنتا کرتے ہوئے اپنے استھان کو چلے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر نٹور لیلا کرتے ہین رام چندر بہت دُکھیا ہوکر چل رہے تھے اور مرگا سب بائین بھاگ مین بولنے لگے یہ اشگون بھی رام چندر نے دیکھا اور دیکھا کہ لچھمن مکھ ملین کیے ہوئے چلے آتے ہین رام چندر لچھمن کو دیکھکے دھکّار کرنے لگے کہ ہے لچھمن تمنے بہت انوچت کیا کہ سیتا کو اکیلے چھوڑ کرکے چلے آئے ہو اور لچھمن کا بایان ہاتھ پکڑکے رام چندر کہنے لگے کہ تمنے بہت نندت کرم کردیا سو کہو جانکی جی کُشل سے ہین اور میرے بچار مین تو یہ آتا ہو کہ جانکی جی استھان پر نہین ہین کیونکہ انیک اشگون ہوتے ہین یہ کہکر رام چندر کہنے لگے کہ وہ راچھس ہمکو لبھا کرکے دُور تک لے گیا اور یہ راچھس مارا گیا پر تو ہمکو پرسنتا نہین ہوئی سیتا کو کوئی راچھس ہرن کرلے گیا یا مرگئین یا کہین رستے مین ہین۔

ستّاون سرگ سماپت

آگے آگے رام چندر تھے اور لچھمن سے پوچھتے چلے کہ جانکی کہان ہین راج کو تیاگ کرکے بن بن پھرتا ہون کیول جانکی ہماری رچھا کرنیوالی ہین اور مَین تو بدون جانکی کے ایک چھن بھی نہین جی سکتا ہون اور جب مَین پران کو تیاگ کردونگا تب کیکئی سپھلمنورتھ ہوجاے گی اور راج بھوگ کریگی اور ماتا کو شنتاپ کیکئی کی سیوا کرینگی جو جانکی کو جیتی نہ پاؤنگا تو اجودھیا مین کون مُنھ لیکرکے جاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر بار بار بیاکل ہوکرکے لچھمن جی سے پوچھتے تھے

اور کہتے تھے کہ جانکی کو چھوڑکر گئے کسواسطے چلے آئے سو تمہارا بھی کچھ دوش نہین ہے کیونکہ راکھس سب مایا بہت جانتے ہین تمنے یہ کام اچھا نہین کیا کیونکہ کھرودوکھن کے بدھ سے راکھس سب بڑے کرودھ مین ہین اونسبے جانکی کو کھاگئے یہ سب کہتے ہوئے آسرم (आश्रम) پر پہونچ گئے اور رام چندر رنجوکھ و پیاس (उत्कण्ठा) سے بیاکل ہوگئے تھے اُس سمے نارد جی دکھلائی دیے اور نارد کو دیکھکے رام چندر اور دکھیا ہوگئے اور گنگی کے تیر جاکر کے جانکی کو ڈھونڈھنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ کیول نارد کو دکھلانے کے واسطے رام چندر اور کلیشت ہوگئے تھے۔

اٹھاون سرگ سماپت

رام چندر کے شوچ کا کارن یہ ہے کہ جب سمے راون جانکی کو لے چلا ہو اُس سمے چار دوت اپنے رام چندر کے استھان پر چھوڑ دیے کہ دیکھتے رہو کہ رام چندر کیا کرتے ہین دوسرے نارد کے بچن کی پالن کرتے تھے تیسرے جد ایسا نہ کرتے تو راون کو گیان ہوجاتا کہ یہی ایشر (ईश्वर) ہین تو اسی جنم موکھ کرنا پڑتا اور سنت کمار (सनत कुमार) کا بچن مِتھیا ہوجاتا جب راون بھول جاوے کہ یہ ایشر نہین ہین تب سنکے بچن کی پالن ہوجاوے برہمانڈ (ब्रह्माण्ड) پوران (पुराण) مین بید بیاس (वेदव्यास) جی نے لکھا ہے کہ جس طرح یہ سریر منش کا رج (रज) ویرج (वीर्य) سے ہوتا ہے ویسا یہ سریر پانچ ماتاکا نہین ہے اور جبتک رام چندر منش اوتار دھارن کرکے اِس سنسار مین تھے اور منش لیلا کرتے تھے کبھی شترون کو توہ اُپتن کرتے کہ جسمین برہم گیان نہوجائے یہ سب چرتر دکھلانے کے واسطے کرتے تھے اور کبھون سکھیا بنا یا کرتے تھے نہین تو رام چندر سب بھید جانتے ہین اور دیوتون کی رچھا کے واسطے یہ سریر دھارن کیا ہے اور رام چندر کا یہ بچار تھا کہ جو جس چرتر سے پرسن ہو اسکو اُسی بھاو (भाव) سے موکچھ (मोक्ष) کردون اور جو رام چندر کو منش سمجھتا ہے وہ پشو ہے اور کدا چت یہ سندیہ ہو کہ سیتا کا ہرن کسواسطے کرادیا ہے کوئی دوسرا اُپاے کرلیتے تو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جبتک سب کرم بھوگ نہ کرلے تب تک موکچھ نہین ہوتی اور راون نے بڑا پُن و تپ کیا تھا اور جبتک پُن چھین نہ ہو تب تک اُسکا ناش نہین ہوتا وسلیے سیتا کو ہرن کروا کر اِس ادھرم سے پُن اُسکا چھین ہوجایگا اور کیدار کھنڈ (केदार खण्ड) کتھا مین یہ لکھا ہے کہ جب راون تپسیا سے بڑا بلی ہو تو جبتک کوئی دوسرا راون سے بلوان نہ ہو تب تک وہ جیتا (जीता) نہین جاسکتا اور دیوتون کی سامرتھ جیتنے کی نہ تھی اور یہ بھی لکھا ہے کہ جد نیچ پرش اُتم پرش استری سے ادھرم کرے تو اُسکا ناش ہوجاتا ہی اور یہ تو جانکی مہا لچھمی ہین راون کو کام کے بس کرا کے ادھرم کی اچھا کرادی اور جو رام چندر کے چرتر کو تچھ سمجھے گا وہ کمبھی (कुम्भी) نرک مین بھوگ کریگا بالمیک جی کا

چھن ہے کہ رام چندر دُکھیا ہو کر کہنے لگے کہ مَیں نے بڑا انوچت کیا کہ جانکی کو اکیلے چھوڑ کر کے چلا آیا سو ہے
لچھمن جب ہمنے تمکو دُور ہی سے دیکھا تھا اُسی چھن بایاں بھُون ہمارا پھڑکنے لگا تب لچھمن جی رامچندر
کو دُکھت دیکھکر کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر مَیں اپنے مَن سے جانکی جی کو نہیں چھوڑ آیا مَیں جانکی
ماتا کی آگیا سے چلا گیا جس سمے آپ کا شبد سُنائی دیا اُس سمے جانکی رُودن کرنے لگیں
اور مجھکو بار بار کہنے لگیں کہ تم جاؤ اور جب ہمنے بہت سمجھایا کہ اِس سنسار میں رام چندر
کو کوئی مارنے والا نہیں ہے اور یہ شبد رام چندر کا نہیں ہے کیونکہ رام چندر تراہ تراہ کا شبد نہیں
کر سکتے دوسرا کوئی البتہ چندر کو تراہ کر کے پکار سکتا ہے اور یہ بھی ہمنے سمجھایا تھا کہ کھر و دوکھن
کا بدھ ہو گیا ہے اِسی بیرودھ سے کوئی راکچھس مایا کر کے بولتا ہوگا اور آپ ست بہت ہیں اور برت
برت کے پُرش نہیں مارے جاتے اور ایسا کسی نے جنم لیا اور نہ جنم لینے والا ہے کہ رام چندر
کو سنگرام میں پراجے کر دیوے جب مَیں نے بہت سمجھایا تھا پرنتو جانکی کو بودھ نہ ہوا اور رو کر
کہنے لگیں کہ ہے لچھمن مَیں اچھے پرکار سے سمجھ گئی ہوں کہ تمہارا یہ بچار ہے کہ جب رام چندر نشٹ ہو جاوینگے
تو جانکی ہمکو مل جاوین اور اُسکے پہلے ہماری سیوا کپٹ کی کرتے آئے ہو سو تم ہمکو نہیں
پاؤگے تم رام چندر کے سمجھانے کے واسطے بن میں نہیں آئے کیول ہمارے لیے آئے
ہو سو تم دیکھو رام چندر تراہ تراہ پکارتے ہیں جو اِس سمے کام نہ آؤگے تب کس سمے کام آؤگے
معلوم ہوتا ہے کہ تم کیول میرے لالچ سے آئے تھے سو ہے رام چندر جانکی جی ایسے دُربچن ہمکو
سنا گئیں تب ہمکو بڑا کرودھ ہوگیا اور کرودھ سے اونٹھ ہمارا پھڑپھڑانے لگا تب پھر بچار کیا
کہ کرودھ پاپ کا مُول ہے کہ اچت میرے مُنہ سے بھی کوئی دُربچن نکل جائے تو بڑا بھاری اپرادھ
ہو جاوے گا مَیں چلا آیا یہ سُنکے رام چندر کہنے لگے کہ تمنے یہ بھی انوچت کیا کہ جانکی سے کرودھ کیا
اور کرودھ کا پاپ تو تمکو ہو گیا کہ چھوڑ کر کے چلے آئے اور یہ تو تم جانتے ہو کہ مَیں تو راکچھس کے
بدھ کے واسطے آیا ہوں تم کو ایسا اُچت نہیں تھا کہ چھوڑ کر کے چلے آئے مَیں تمسے بہت پرسن
نہیں ہوں اور جو پُرش استری کے بچن سُنکر کے کرودھ کرتا ہے وہ مہا اگیانی ہے اور جانکی
نے تمکو دُربچن کہا ہے ہمنے تمکو کون دُربچن کہا تھا کہ میرے بچن کو اُلنگھن کر کے چلے آئے سو بیر کا
راکچھس کا تو میرے ایک ہی بان سے ہٹ گیا اور مرنے کے سمے اُسی مرگا نے ہمارا سا بچن
اُچارن کیا تھا اور مَیں دُور اُسی کارن سے لے گیا تھا کہ کوئی مایا نہ کرلے۔

اُنسٹھ سرگ سماپت

یہ کہکر کے رام چندر مَون (मौन) ہوگئے اور تھر تھر کانپنے لگے اور پھر لچھمن سے کہنے لگے کہ تم جانکی کو کس سے چھوڑکر چلے آئے یا تمہارے رہتے رہتے کوئی ہرن کرلے گیا تم ستیہ ستیہ (सत्य) کہو یہ کہہ کرکے وہ بیاکل ہوکر کے بھیتر چلے گئے اور چاروں طرف جانکی کو ڈھونڈھنے لگے جب سیتا (सीता) کو نہ دیکھا تب پھر باہر نکل آئے اور رُدون کرکے برکچھون سے پوچھنے لگے کہ سیتا کو ہرن کرلے گیا ہے یا مرگئیں یا کوئی بھچھن کرگیا یا کہیں بن میں چھپ گئی ہیں یا کہیں پھول یا جل لانے تو نہیں چلی گئی ہیں یہ پوچھتے پوچھتے اور شوک (शोक) سے رام چندر کے نیتر لال لال ہوگئے اور ایک قدم کے برکچھ سے پوچھا کہ تمنے جانکی کو کہیں دیکھا ہے کیونکہ قدم (कदम्ब) کے برکچھ سے جانکی کو بڑا پریم تھا پرنتو قدم کا برکچھ کچھ نہ بولا تب رام چندر نے کہا کہ نیچ (नीच) ہوکر نہیں بولتے ہو تب وہان سے آگے جاکر کے بیل برکچھ سے پوچھا کہ جانکی کہان ہیں اور تمسے جانکی کو بڑی پریتی تھی جب اُسنے بھی کچھ جواب نہ دیا تب رام چندر نے کہا کہ تم جڑ ہو وہان سے آگے جاکے ارجن برکچھ اور تہات کو بیر برکچھ سے پوچھا کہ جانکی کو دیکھا ہے وہ جیتی ہیں یا نہیں جب وہ بھی نہ بولا تب اُسکو بھی کہا کہ تم بڑے پاپی ہو بعد ہو اُسکے ایک بڑا بھاری برکچھ اشوک کا ملا اُس سے پوچھا کہ تمہارا نام اشوک ہے اور تمہارے پاس بھونرے سب بیٹھے ہیں تمنے جانکی کو دیکھا ہے اور ایک تلک (तिलक) برکچھ سے پوچھا اُسنے بھی کچھ جواب نہ دیا تب رام چندر نے کہا کہ ہے اشوک تمہارا کچھ دوش نہیں ہے اور یہ تلک برکچھ جو تمہارے سمیپ میں ہے اسی دُشٹ کے کارن سے تم بھی کچھ نہیں کہتے ہو تب جامن (जामुन) کے برکچھ سے پوچھا وہ بھی نہ بولا تب آم و نیم و سال کے برکچھون سے پوچھنے لگے بعد اُسکے ہستی (हस्ती) سے پوچھا کہ جانکی کو کہیں دیکھا ہے اور مرگا و مرگی سے پوچھنے لگے سب پوچھ کرکے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے جانکی کسواسطے بھاگی جاتی ہو کھڑی رہ جاؤ تم تو ایسی ہنسی کبھی نہیں کرتی تھیں اور پیتامبر (पीताम्बर) پہنکر کے کیوں دوڑی چلی جاتی ہو یہ سب بیاکلتا کی باتیں کہتے ہوئے اور برکچھون سے پوچھتے ہوئے چلے جاتے تھے۔

ساٹھ سرگ سماپت

رام چندر نے بہت بیاکل ہوکر شبد کیا اور لچھمن کا بھی بگڑ کے کہنے لگے کہ تم جانکی کو دکھلا دو جانکی کیا ہوگئیں ہے جانکی جن مرگون سے تم کھیلتی رہی ہو اب کیون نہیں کھیلتی ہو ہمسے بہت جلد ملو ہے لچھمن تین بڑے شوک میں پڑگیا اور سیتا کے بدلے میں نہیں لگا اور میں مربھی نہیں سکتا ہون

کیونکہ جب متھر لوگ مین جاؤنگا تو پتا کو کون جواب دونگا وہ ہمکو دھرکار کرینگے ہے جانکی تمھارا جانا
کیسا ہوگیا جس طرح سے کسی کی کیرتی نشٹ ہوجاے اور وہ نہین جیتا اسیطرح مین مرجاؤنگا یہ سب
بلاپ کر کے پھر لچھمن سے کہنے لگے کہ جس طرح سے بڑا ہستی تپنک مین پڑ جاے اور نکل نہین سکتا
اسیطرح سے مین تپنک مین پڑ گیا ہون تب لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ اگیان ہو گئے
ہین مین پہاڑون کی گوپھہ مین کھوجتا ہون جانکی جی کہین پانی لانے کو گئی ہونگی یا ہنسی کر کے کہین
چھپ گئی ہونگی آپ دھیرتا کو دھارن کیجے یہ سنکر کے رام چندر و لچھمن دونون بھائی جانکی کو
کھوجنے کو چلے اور بن و ندی و تالاب سب کھوج گئے پرنتو جانکی نہ ملین اور رام چندر کہنے لگے
کہ اب تو جانکی نہ ملین مین کیا کرون اور کھوجتے کھوجتے تھک گئے اور نہایت بیاکل ہو گئے تب
لچھمن جی رام چندر کو سمجھانے لگے جب بہت سمجھاتے تھے پرنتو رام چندر نرادر کرتے اور پھر
رام چندر اسی استھان پر آکر کے کہنے لگے کہ ہے جانکی ایسی ہنسی اُچت نہین ہے تم ترنت چلی آؤ تمھارا
استھان سونا ہو گیا ہے یہ کہکر کے پھر لچھمن سے کہنے لگے کہ سیتا کو کوئی ہرن کر لے گیا یا کوئی بھچھن کر گیا
ہے اب ہم لوگ کون منھ لیکر کے اجودھیا پوری کو چلینگے جو لوگ یہ بات سُنین گے وہ یہی کہین گے
کہ یہ دونو بیر کہ استری چھوڑ کر کے چلے آئے اور جب لوگ کُشل منگل پوچھینگے تو ہم لوگ کیا اُتر
کرینگے اور راجہ جنک جی کو بڑا بھاری کشٹ ہو جاے گا سو اب ہم لوگ اجودھیا مین نہین چلین گے
پھر رام چندر کہنے لگے کہ بڑی تمکو منع کرتا ہون تم اجودھیا پوری مین چلے جاؤ مین سیتا کے بدون
نہ جیونگا اور جا کر کے بھرت سے میرا برتانت کہدینا اور ماتا لوگون سے میرا نام کہدینا اور بھرت سے کہدینا
کہ پرجا لوگون کی پالن کرنا اور سیتا کا ناس اور میرا ناس کہدینا یہ سب کہکر کے رام چندر مورچھت ہو کر کے
بھوتل مین گر پڑے اور یہ سب دیکھ کر کے لچھمن جی بھی بیاکل ہو گئے۔

.	اکسٹھہ سرگ سماپت	

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر شوک و موہ سے پیڑت ہو گئے اور رام چندر نے بچار کیا کہ مین
تو لوک رِیتی سے پیڑت ہو گیا پرنتو لچھمن کو شوک نہ ہوا سو جب مین بشش بیاکل ہو جاؤنگا تب لچھمن بھی
پیڑت ہو جاوینگے تب رام چندر بہت پیڑت ہو گئے اور دیکھ کر کے لچھمن بھی شوک مین ہو گئے اور رام چندر
نے دیکھا کہ اب لچھمن جی کو شوک ہو گیا تب رام چندر اُور دہ سانس لیکر کے اور رو دن کر کے کہنے لگے
کہ ہے لچھمن ہمارے برابر پاپی اس سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہے اسی کارن سے یہ ہماری گت ہو رہی ہے

اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو پورب جنم مین پاپ کرتا ہے وہی اس جنم مین بھوگ کرتا ہے سو پورب جنم
کے پاپ سے یہ کرم بھوگ کرنا پڑا ہے دیکھو ایک تو راج چھوٹ گیا اور دوسرے پروار کے لوگون سے
बियोग
بیوگ ہو گیا اور تیسرے پتا مر گئے اور یہ تھے ماتا لوگون سے اور جب دکھ تو اتنا ہوتا ہے پر تو
वियोग
پاپ سے بہت دکھ ہوتا ہے سو اور سب تو دکھ نیچے پڑ گیا پر یہ جو سیتا کا بیوگ بڑا بھاری ہو گیا
काष्ठ
جس طرح سے کاشٹھ مین اگنی لگانے سے روشنی پرکاشت ہوتی ہے اسی طرح سے شوک
शाप प्रज्वलित
روپی یہ اگنی ہماری پرجلت ہو گئی اور نارد کا شاپ کلیش دے رہا ہے اور راکھشس جانکی کو
मलयागिर
ہرن کر کے لے گیا اور جانکی جی اناتھ ہو کے رودن کرتی ہونگی جس جانکی کے سر پر مین ملیاگر
मांस
چندن لگا رہتا تھا اسی جانکی کا سر پر اودھر سے مجگت ہو گیا ہوگا کیونکہ راکھشس سب ماس
राहु
اہاری ہوتے ہین جس طرح سے راہو کے گرہن سے چندرمان کی کانتی ملین جاتی ہے اسی طرح سے
جانکی کے منھ کی کانتی ملین ہو گئی جو جانکی پت برت دھرم کی پالن کرتی رہی ہین وہی جانکی
راکھشس کے ساتھ پڑی ہین جانکی کو راکھشس سب کھانے کے واسطے گھسیٹتے ہونگے
कुररी
اور کورری پنچھی کی طرح سے جانکی بلاپ کرتی جاتی ہونگی سو ہے لچھمن اب میرا تو یہ بچار ہوتا ہے
کہ جانکی تو جا کو چھوڑ کر کے منشپ لانے کے واسطے بھی کبھون نہین کہتین اور یہ بھی بچار ہوتا ہے کہ
मिथ्या
سدا چت تھی اور بن کی شوبھا دیکھنے کے واسطے گئی ہونگی سو چلو پھر کھوج کرین پھر کہا کہ یہ تو مین متھیا
کہتا ہون کیونکہ وہ تو بن مین اکیلی کبھی نہین جاتی رہی ہین یہ کہ کے پھر سوریہ سے پرارتھنا کرنے لگے کہ
साक्षी
ہے سوریہ تم سب کی گت کے جاننے والے ہو اور سب کرمون مین تم ساکچھی دیے جاتے ہو
سو کہو کہ جانکی اپنی اچھا سے گئی ہین یا کوئی ہرن کر لے گیا ہے مین شوک مین بہت بیاکل ہو گیا
पवन
ہون یہ کہکر پھر پون سے کہنے لگے کہ ہے پون تم تو سب استھان مین جاتی ہو یہ کہو کہ
जानकी
جانکی مر گئی یا کوئی ہرن کر لے گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر بلاپ کرتے کرتے بیکل
ہو گئے یہ سن کر کے لچھمن کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ شوک دور کیجے اور جانکی کا کھوج
کیجے اور جو پرش کشٹ پڑنے پر گھبرا جاتے ہین انکا کاج سدھ نہین ہوتا اور جو گنی جن ہوتے
ہین وہ کشٹ پڑنے پر دھیرتا کو دھارن کرتے ہین یہ سن کے رام چندر بچار کرنے لگے کہ
لچھمن سدا کال پرشانت پرتت پر رہتے ہین اور کچھ بات نہین سمجھتے اور جب راون جان
جائے گا کہ یہ تو اگیشر ہین تب بروان ستیا ہو جائے گا اور راون کا موکچھ ہو جائے گا
تب رام چندر لچھمن کو سمجھانے لگے۔

۶۲

باسٹھواں سرگ سماپت

ہے لچھمن جی تم بہت جلد جا کر کے گوداوری ندی سے پوچھو کیونکہ کداچت جانکی کمل پھول لانے گئی ہونگی یہ سنکر کے لچھمن گوداوری ندی کے تٹ پر چلے گئے اور جانکی کو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے سِتھِل ہو گئے پرنتو نہ ملیں اور سوچ کرنے لگے کہ جانکی کہاں چلی گئیں یہ سنکر کے رام چندر دُکھت ہو گئے اور گوداوری کے تٹ پر جا کر کے پوچھنے لگے کہ ہے گوداوری جانکی کہاں ہیں اس سمے جتنے جیو جراچر تھے سب کے منہ سے یہ نکلا کہ ہے گوداوری تم جانکی کو تبلا دو پرنتو ندی نے راون کے بھے سے نہیں تبلایا تب رام چندر لچھمن سے پھر کہنے لگے کہ جدیپ یہ گوداوری ندی بہت تُوتم ہے پرنتو یہ بھی نہیں تبلاتی آپ میں راجہ جنک کا کیا اُتر کرونگا اور ماتا کوسلیا سے کیا کہونگا جس سمے سیتا کا ہرن ماتا سنیں گی اسی چھن پران کو تیاگ کر دینگی تب مجھکو ماتا بدھ کا دوش ہو جاے گا دیکھو میں جدیپ کند مول پھل کھاتا تھا پرنتو جانکی کے رہنے سے ہمکو کچھ دُکھ نہیں معلوم ہوتا تھا جس طرح سے دریدی کو جاڑا ستاتا ہے رات کو نیند نہیں آتی ویسی ہی مجھکو نیند نہیں آتی یہ کہکر کے جنستھان بن اور پربت سے پرارتھنا کرنے لگے کہ جو سیتا مل جائیں تو میں پوجن کرونگا ہے لچھمن یہ مرگ سب ہمکو دیکھکر کے ڈھونڈھنے کی اچھا کرتے ہیں پرنتو کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں یہ کہکر رام چندر پوچھنے لگے تو اور نیتر جل سے چھا گئے اور کہا کہ سیتا کہاں ہیں یہ سُنکر کے سب مرگ دکھن منہ پھر کے اور منہ کو اوپر اُٹھا کے چلے ارتھات اسی آکاس مارگ سے جانکی گئی ہیں یہ کہکر کے دونوں بھائی کھڑے ہو گئے جب مرگ لوگوں نے دیکھا کہ یہ دونوں بھائی نہیں چلتے تب پھر لوٹ آوین رام چندر تو کچھ نہیں بولتے تھے پرنتو لچھمن جی مرگوں کی ابھپرا سمجھ گئے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر ان سب نے جانکی جی کو اوشیہ دیکھا ہے اور جس طرف یہ مرگ سب چلتے ہیں اُسی راستے سے ہم چلتے جاویں یہ سُنکر کے رام چندر نے کہا کہ بہت اچھا تب آگے آگے لچھمن اور پیچھے پیچھے رام چندر چلے تو آگے جا کر کے کیا دیکھتے ہیں کہ بہت سے پھول بھوتل میں پڑے ہیں اور پھول اسواسطے دیوتا لوگوں نے برشت کیے تھے کہ جانکی جی راچھسوں کے ناس کے واسطے جاتی ہیں اور پھول کا بھوشن جو جانکی جی کا گرا تھا اُسکو دیکھا کر رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن یہ جانکی کا بھوشن ہے جو ہمنے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا یہ سب دیکھکر کے رام چندر کھڑے ہو گئے اور کہا کہ اُودیش مل گیا ہے اور کرودھ ہو کر کے پربت سے پوچھنے

لگے کہ تمنے جانکی کو دیکھا ہے تم اوشیہ جانتے ہوگے جانکی جی چھپنے کے جوگ نہیں من شوبرن الیسا
انکا پرن ہے تم بہت جلد تبلاؤ نہیں تو سکھر تمھارا توڑ دونگا یہ سنکر کے پربت کمپت ہوگئے پربت
نے کچھ جواب نہ دیا تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ پربت تو ٹوٹ جانے کے جوگ ہوتے ہین شو
تم کہو تو ابھی چھن بھر مین اور پھل سب سکھا کر اوپچیہ کر دون اور ندی کو شوکھ لون رام چندر بہت
کرودھ ہوکر کے تاکنے لگے اور بڑے بڑے راچھسون کے چرن چنھ دکھائی دینے لگے اور جانکی
کے چرن کا بھی چنھ پڑا تھا اور آگے بڑھ کے کیا دیکھتے ہین کہ دھنش اور رتھ کے ٹکڑے
پڑے ہوئے ہین یہ دیکھکر کے رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ کیسا حال ہے اور پھر
کیا دیکھنے لگے کہ پشپ کی مالا اور شونے کا بھوشن گرا ہوا ہے اور اسمین رودھر کی بندی بھی
لگی ہوئی تھی یہ دیکھکر رام چندر کہنے لگے کہ میرے بچار مین تو یہ آتا ہے کہ راچھس سب اسی جگہ
جانکی کو بھاگ کر گئے ہین پھر اشنکا ہوتا ہے کہ جب ایسا ہوتا تو یہ سب شستر کہان سے
آتے اس سے یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ کوئی راچھس جانکی کو لیے جاتا ہوگا اور کوئی دوسرے
راچھس نے جانکی کے واسطے سنگرام کیا ہوگا آگے بڑھ کے کیا دیکھنے لگے کہ ایک سندر رتھ
پڑا ہوا ہے اور تھامن لگا ہوا ہے اور وہان پر انیک دھنش بھی ٹوٹ گئے ہین سو یہ معلوم ہوتا ہی
کہ یہان بڑا بھاری سنگرام ہوا ہے یا تو راچھس لوگ آپس مین لڑتے ہونگے یا دیوتون سے اور
راکچھسون سے جدھ ہوئی ہوگی اور آگے بڑھکے کیا دیکھتے ہین کہ کوچ پڑا ہوا ہے اور مکٹ کے ٹکڑے
پڑے ہوئے ہین یہ سب دیکھکر کے بچار کرنے لگے کہ کون ایسا بیر رہا ہے اور آگے جاکر کے
دیکھنے لگے کہ بڑے بڑے راکچھس مرے ہوئے پڑے ہین اور دھجا پڑا ہوا ہے اور بہت سے
بان ٹوٹ کر کے پڑے ہین یہ دیکھکر کے بچار کرنے لگے کہ ان سب شسترون کو دیکھ کر کے ڈر معلوم
ہوتا ہے دو بیر کیسے رہے ہونگے دھنیہ وہ بیر ہین جو ایسے بانون کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے
اور پھر کیا دیکھتے ہین کہ سارتھی مرا پڑا ہوا ہے اور گھوڑون کی راس اسکے ہاتھ
مین تھی اب یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ اسی جگہ ہرن ہوا ہے یا اسی جگہ جانکی مرگئی ہون یا لنکا جب
لوگ کھا گئے ہونگے اب مین دھرم کی نندا کرتا ہون اور یہ پرسدھ ہے کہ مہا دیو جیسا ن
ادھرم دیکھتے ہین اسکا ناس کر دیتے ہین سو وہ بھی نہ معلوم کیا ہوگئے ہے لچھمن یہ سب
ہمارے کرم کا دوش ہے اور مین دیا و سیل کا اچھا سمجھا تھا پر تو اب سیل اور
دیا اچھی نہیں ہے کیونکہ مین سیدھا کہلاتا تھا سچ ہے کہ ٹیڑھے چندرمان سے راہو بھی

ڈرتے ہین سُو اب مَین بھی سب لوگون کا تیاگ کر دونگا جس طرح سے سُورج کے اُودے سے چندرمان کی کانتی ملین ہو جاتی ہے اُسی طرح مَین تیج اپنا پَرجلت کرونگا اور دیکھتے رہو سبکا ناس کر دیتا ہون اور دیوتا لوگ بھی پتہ نہین تبلاتے ہین اسی چھن بان چھوڑتا ہون اور سُورج کی مرجاد اکو نشٹ کر دیتا ہون اور لساچ اور نشاچرون کا سنگھار کر دیتا ہون اور چاہون تو دیوتا اور دانو اور تینون لوک کو اسی چھن پرلے کر دون چاہے سیتا ہرن ہون یا مرگئی ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کے نیتر کرودھ سے لال لال ہو گئے تھے اور اونٹھ پھڑ پھڑانے لگے اور دانت سے اونٹھ چبانے لگے دھنشا ہاتھ سے باندھنے لگے اور بیر بھاؤ ہو گئے اور کال رُوپ پرتیتی ہونے لگے اور دھنش پر بان سندھان کر کے کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن اب تم منع مت کرو مَین سب کا سنگھار کرونگا اور سبکی پرلے ہو جائیے یہ دیکھکر کے مَون ہو گئے۔

	ترسٹھ سرگ سماپت	

یہ کرودھا اور بلاپ دیکھ کرکے لچھمن ہاتھ جوڑ کے رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر چھما کیجیے جب رام چندر نے نہ مانا تب لچھمن جی چرن پر گر پڑے اور سمجھانے لگے کہ آپ پتا کے پُتیہ کو اسمرن کیجیے بڑی بڑی جگیہ و دھرم و کیرتی کی ہے اور بڑی تپسّیا سے آپ ایسے پتر کو پراپت ہوئے سُو آپ بھی پُنیہ کرم کیجیے سب کشٹ دُور ہو جائیگا آپ تو ساکچھات پُنیہ رُوپ ہین اور سجن لوگ پُنیہ کے چھن ہونے سے پران کو تیاگ کر دیتے ہین اور جب یہ دکھ آپڑا تو جب آپ اسکو نہ سہین گے تو دوسرا منش کس طرح سے سہہ سکتا ہے ارتھات آپ ایشر ہین آپ کا اوتار دھرم کے دکھانے کے واسطے ہے اس لوک مین کون ایسا ہے کہ جسکو دُکھ و سکھ دونون نہ ہوتا ہو یہ سب سمجھکر کے دھیرتا کو دھارن کیجیے دیکھیے راجہ نہوکھ کے پتر ججات بڑے دھرماتما سے راجہ ججات اندر لوک مین گئے تھے اور جب پُنیہ چھین ہو گئی تب پھر آناپڑا سُو یہ سب کوئی سُو بھ اسبھ کرم بھوگ کرتا ہے اور یہی لوک ریتی ہے کہ سُکھ کے بعد دُکھ اور دُکھ کے بعد سُکھ ہوتا ہے اور بشسٹ جی سناتن سے آپ کے کُل کے گرو ہین اور اُنکے سُو پتر نشٹ ہو گئے سُو جب ایسے ایسے پُرش کو ایسا ایسا کشٹ ہو گیا تو دوسرے کی گنتی ہے دیکھیے پرتھی سب کی ماتا ہین اور ماتا کو پتر کی رچھا کرنا اُچت ہے سُو یہ بھی کسی سمے کشٹ پاکر کے کمپت ہو جاتی ہین دیکھیے دھرم و ادھرم کے ساکچھی سُورج نارائن ہین اور چندرمان ہین اور سب کسی کے نیتر بھی ہین یہ تو ان لوگون پر بھی گرہن لگ جاتا ہے

اور اندر دیوتا لوگ بھی بڑے مہاتما کہلاتے ہین یہ لوگ بھی کلیس مین پڑ جاتے ہین سو جو کوئی سریر دھاری ہوگا وہ کشٹ سے کیونکر بچے گا اور نیتیہ کے پرتاپ سے سب کشٹ جاتے ہین اور سُرگ کو جاتے ہین اور پھر پُنیہ چھین ہونے پر بھوتل مین گرائے جاتے ہین سو ہے رام چندر جانکی جا ہے مر گئی ہون یا جیتی بچ گئی ہون آپ سوچ کے جوگ نہین ہین کیونکہ آپ مہاتما پُرش ہین اور مہاتما لوگ گیان دِرِشٹی سے سب کا حال دیکھ دیکھ کر کے بودھ کر لیتے ہین آپ ستّ رُوپ ہین اور بُدھی سے بچار کیجیے یہ کیسی کارن سے کشٹ ہو گیا ہے سو یہ تو مین لوک ریتی سے کہ گیا اب بیدریتی سے کہتا ہون کہ آپ گیان دِرِشٹی سے دیکھیے کہ جس بستو مین اپنا اختیار نہین ہوتا اُسین سوچ کرنا اُچت نہین ہے اور پہلے تو آپ ہی ہمکو سمجھاتے رہے اب آپ ہی موہ وسّ مین ہو گئے اور آپ کو کون سمجھانے والا ہے اور برہسپت کی سامرتھ نہین ہے کہ آپ کو سمجھا سکین جب آپ خود نہ سمجھین اور جو پُرش سب سے بُدھمان ہوتا ہے وہی سمجھتا ہے آپ سے دوسرا بُدھمان کون ہے اور آپ کا جنم اُتّم کُل مین ہوا اک نبس مین ہے آپ کو موہ مین پڑنا اُچت نہین ہے اور سنسار کے ناس کرنے پر جو آپ تتپر ہو گئے ہین اس سے کون پھل ملے گا آپ اُس دُشٹ کو کھوج کیجیے جو جانکی کو ہرن کر لے گیا ہے۔

چونسٹھ سُرگ سماپت

لچھمن کی یہ باتین سُنکر کے رام چندر سمجھ گئے کہ لچھمن کا بچن ستیہ ہے اور کرودھ کو نوارن کر کے اور دھنش پر سے بان کو اُتار کر کے کہنے لگے کہ شتر کو کس طرح سے پاوینگے تب پھر لچھمن کہنے لگے کہ اِسی جلستھان بن مین کھوج کیجیے کیونکہ یہان بہت سے نشاچر بھیانک رُوپی رہتے ہین کدا چت کوئی راچھس لیگیا ہوگا یا لیلا کرنے کے واسطے آپ ہی چھپ گئی ہون اور یہان کنوان اور پوکھری بہت ہین سب جگہ کھوجنا چاہیے یہ سُنکر رام چندر لچھمن سمیت بن مین کھوجنے لگے اور آگے چلکر جٹایو نام ایک بڑا پکشی رودھر مین ڈوبا ہوا پرتھوی پر پڑا دیکھا تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسی نے سیتا کو بھچھن کیا ہے یہ کوئی راچھس ہے اور اپنی اِچھا پوربک بھوجن کر کے سُکھت ہو کر کے لیٹا ہے سو مین اسکا بدھ کرونگا جس طرح سے پہلے راچھس مرگا بنکر کے آیا تھا اور بان لگنے پر سروپ اپنا پرگٹ کر دیا تھا اُسی طرح سے یہ راچھس گردھ کا بھیس بنا کے کلا کیے ہے یہ کہکر کے اور کرودھ ہو کر دھنوا بان چڑھا کے چلے اُس سمے سمندر پرینت تھا اور دھرتی ڈول گئی اور گردھ راج

یہ دیکھکرکے اور شوک مین ہوکرکے کہنے لگے کہ ہے بر جس جانکی کو آپ ڈھونڈھتے ہین وہ ہمکو پران سے پیاری ہین سو راون ہلو مارکرکے اور جانکی کو لیکرکے چلا گیا اور مین نے جانکی کے واسطے اپنے پنکھ و چونچ سے جدھ کرکے راون کو بھیدن کر دیا ہے اور رتھ کو توڑ دیا ہے راون لڑی رتھ سے شترو ن کو جیتتا تھا اور یہ سارتھی مارا ہی مارا ہوا گرا ہے جب راون بہت بیاکل ہوگیا تب کھڑگ سے میرا پنکھ کاٹ دیا اور جانکی کو آکاش مارگ سے لیتا ہوا چلا گیا ایک راچھس کے مارنے سے خود ہی مر رہا ہون اور دوسرے آپ ہمکو کسواسطے مارتے ہین یہ بانی سنتے ہوئے رام چندر نے دھنش بان پھینکدیا اور دوڑکر جٹائی کو انگ مین لگا لیا اور رام چندر و لچھمن رُدون کرنے لگے اور رام چندر گردھراج و لچھمن سے کہنے لگے کہ راج نشٹ ہوگیا اور بن باس ہوگیا اور سیتا کا ہرن ہوگیا ایک یہ گردھراج سہایک ملے یہ بھی مارگئے اور ہماری بپت سے سمندر کو شوکھ جانا چاہیے اور مجھ ایسا ابھاگا اس سنسار مین کوئی نہین ہے دیکھو گردھراج بڑے بلوان اور ہمارے پتا کے متر اور برودھ ہین یہ کسی سے بدھ کے جوگ نہین تھے پرنتو ہمارے ابھاگ سے یہ بھی مارے گئے یہ کہکے جٹایو کا انگ اسپرس کرنے لگے جس طرح راجہ دسرتھ کی سیوا کرتے تھے اور کٹے ہوئے پنکھ سے جٹایو کا رودھر پونچھنے لگے اور رو کر پوچھنے لگے کہ جانکی کہان چلی گئی ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر سیتا کے بیوگ سے اور گردھراج کا کشٹ دیکھکرکے مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے۔

پینسٹھ سرگ سماپت

جب رام چندر کی مورچھا چھوٹ گئی تب لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن گردھراج بڑے سجن ہین اور ہمارے ہیا رتھ کے واسطے راچھس کے بان سے پیڑت ہین اور انکے مکھ سے بانی نہین نکلتی اور بہت بیاکل ہوگئے ہین یہ کہکرکے رام چندر نے جٹایو سے پوچھا کہ جو تمکو کہنے کی سامرتھ ہو تو سیتا کا چرتر اور راون کی جنبہ جٹا رتھ کہدو اور یہ بھی کہو کہ راون کا بل و روپ کیسا ہے کہان اسکا استھان ہے تب بہت بیاکل ہوکرکے گردھراج کہنے لگے کہ ہے سوامی راون بڑا دشٹ ہے جس سمے جانکی کو لے گیا اس سمے بڑی مایا کی اور بونڈر ہوکے لے جاتا تھا اس بونڈر مین سیتا و رتھ اسکا دیکھ نہین پڑتا تھا جب جدھ کرتے کرتے راون مرنے کے جوگ ہوگیا اور مین بھی مرنے جوگ ہوگیا تب راون نے کھڑگ سے ہمکو مار دیا اور اب ہم سے بولا نہین جاتا پرنتو اتنا جانتا ہون کہ جس مہورت مین جانکی کو راون ہرن کرلے گیا ہے اس مہورت کا پھل یہ ہے کہ جو کوئی لے جاتا ہے جلدی چھوڑ دیتا ہے

جا دے تو وہ اوشیہ مل جاتی ہے اور جوتش شاستر مین یہ لکھا ہے کہ اس مہورت کی بستو مل جاتی ہے اور جٹاپ
راون بھی بڑا پنڈت ہے پر تو وہ بھول گیا اور اسکا یہ بھی پھل ہے کہ اس مہورت کا چور اپنے کل اور
پریوار کے سمیت نشٹ ہو جاتا ہے سو اوشیہ راون کا ناس ہو جاوے گا آپ سوچ مت کیجیے
تھوڑے کال مین آپ راون کا بدھ کر کے جانکی کے ساتھ بہار کرینگے یہ کہتے کہتے گردھ راج
کے منھ سے رودھر نکلنے لگا اور راون کا چرتر کہتے کہتے پران کو تیاگ کر دیا رام چندر بار بار کہنے
لگے کہ راون کا چرتر کہو گردھ راج کا مستک رام چندر کے چرن پر پڑا تھا اور رام چندر
دیکھنے لگے کہ نیتر کی راہ سے پران نکلتا ہے اور موچھ ہو گئے تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ
دنڈکارنیہ بن بہت دن سے ہے اور اسی استھان پر یہ رہتے رہتے بردھ ہو گئے اور کسی تیرتھ مین
بھی نہین گئے اور راون کے بان سے ہت ہو گئے اور یہ ہمارے بڑے اپکاری اور ہمارے کارن
سے انکا بدھ ہو گیا جتنا شوک سیتا کے بیوگ سے نہین تھا اس سے ادھک گردھ راج کے بدھ سے
ہمکو دکھ ہو گیا سو انکا سرادھ کرنا اچت ہے یہ سنکے لچھمن جی نے لکڑی لادی اور رام چندر نے اپنے
ہاتھ سے دگدھ کیا جس طرح سے اپنے بھائی کا دگدھ کرتے اور سرادھ کر کے دونون بھائی آگے
کو چلے اور ندی گوداوری کے تٹ پر جا کر کے شاستر بدھی سے ترپن کیا اور ایک ہی دن مین کرم سرادھ
کا سماپت کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ نشچ ہو کے جو رام چندر کا بھجن نہین کرتا ہے وہ پشو پنچھی ہے
رام چندر ترپن کر کے آگے چلے اور سیتا کو ڈھونڈنے لگے۔

	چھیاسٹھ سرگ سماپت	

ایک بن ایسا ملا کہ وہان ترن بہت تھا اور رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ بن بہت سکھ ہے اور
یہ بہت بھے دایک ہے بعد اسکے ایک بن اور ملا رام چندر نے کہا کہ راستہ اچھا نہین ہے اور دنڈکارنیہ بن سے
تین کوس آگے جا کر کے کوچار نامے بن مین پرویش کر گئے اور میگھ برن اور تھا شام برن وہ بن
دکھائی دینے لگا اور انیک مرگ و پنچھی تھے رام چندر نے بچار کیا کہ یہان جانکی اوشیہ ہونگی رام چندر
ڈھونڈتے ڈھونڈتے سسل ہو گئے تب وہان سے تین کوس پورب اور آگے چلے وہان بھی بڑا بھیانک
بن تھا وہان ڈھونڈنے لگے ایک پربت کا کندرا ملا وہان بڑا اندھکار تھا لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ
بن بہت بھیانک ہے یہان کوئی راکھس جانکی کو لے گیا ہوگا اسی بیچ مین ایک راکھسی بہت اونچی
اونچی اور بڑی بھیانک روپ اور بھال بسال دانت موٹی موٹی چھاتی بہت جیون جنتون

کو کھاتی ہوئی جی آتی دیکھ پڑی اور کیس انکے چھوٹے ہونے تھے یہ دیکھکر کے رام چندر لچھمن سے ہنسکر
کے کہنے لگے کہ دیکھو اسکا سروپ برہما نے اپنے ہاتھ سے بنا دیا ہے تب تک وہ راچھسی
دونون بھائی کے سمیپ مین پہونچ گئی اور لچھمن کو پکڑ کے انگ مین لگا لیا اور کہنے لگی کہ مین اور تم
اس بن مین بہار کرونگی اور نام میرا اکھی ہے اور تم مجھکو بہت پیارا ہو اور یہان پربت وندی بہت
مین ہمارے ساتھ رمن کرو یہ سنکر کے لچھمن جی نے کرودھ ہو کر کے کھڑگ سے ناک وکان
واستن اسکا کاٹ لیا تب وہ مہا شبد کرتی ہوئی دوڑی اور بھاگ گئی تب دونون بھائی
بن مین پھرنے لگے اور آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ سترناسک ہین اسطرح سے شترون کا
ناس ہو جاویگا اور آگے بڑھ کے لچھمن ہاتھ جوڑ کے رام چندر سے کہنے لگے کہ اب جدھ
کرنے کی تیاری کیجیے ہمکو بڑا ڈر ہو گیا ہے اسی بیچ مین ایک شبد بڑا بھاری سنائی دینے لگا اور
بعد اسکے ایک اندھیرا آیا اور برکچھ سب آپسمین لپٹ گئے اسی بیچ مین ایک بڑا بھاری راچھس
دکھلائی پڑا یہ دیکھکے دونون بھائی بچار کرنے لگے کہ کھڑگ سے یا بان سے اسکا بدھ کرین اور
بچار کیا کہ منہ ہو وہان مارین پر تو منہ اسکا دکھلائی نہین پڑتا تھا کارن یہ تھا کہ منہ اسکا اسکے
پیٹ مین تھا اور رام چندر اسکا روم روم دیکھنے لگے کہ میگھ کا ایسا شبد اور بجلی کی ایسی تڑپ
اسکی کوندھ سے نکلتی تھی اور دونون بھائی بچار کرنے لگے کہ اسکے کس انگ مین مارین اور لچھمن
دیکھنے لگے کہ اسکے اودر مین جیبھا چلتی ہے اور بہت سے اونٹ ہاتھی ودیا گھر و بھاگو کھائی
ہوئے ہے اور چار کوس کا اسکا بھجا تھا اور راستہ روک کر کے بیٹھا تھا اور جب رام چندر
و لچھمن بھجا کے بیچ مین تو ہو گئے پر تو منہ اسکا ایک کوس باقی تھا اور رام چندر منہ کو کھاتے ہوئے
دیکھ کر کے لچھمن سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ راچھس بڑا بھیانک ہے تب تک اسنے رام چندر و لچھمن
کو پکڑ لیا بڑا بل دکھا کے بڑے زور سے کھینچا راہی تو ان لوگون نے بھی بڑا بل کیا اور دونون
بھائی اسکے بل سے بیرت ہو گئے اور کوندھ ایک بھجا سے رام چندر کو اور دوسرے بھجا سے
لچھمن کو پکڑے تھا اور لچھمن ڈر کرکے رام چندر سے کہنے لگے کہ اب تو مین بے اختیار
ہو گیا اب میری کچھ گت نہین چلتی سو آپ ہمکو بلدان دے کر آپ بھاگ جائیے اور جانکی
کو کھوج کر کے لے جا کر کے راج کیجیے یہ سنکے رام چندر کہنے لگے کہ تم مت ڈرو تب تک
وہ نشاچر کہنے لگا کہ تم لوگ کون ہو اور بڑے بڑے دھنوان لیے ہوئے اور ایسے
گھور بن مین کس واسطے آئے ہو اور مین بھاگمان اور تم لوگ ابھاگی ہو اس دیس

مین تو بہت بھوکھا رہتا ہے وہ آتا ہے جیسے کہ مین بھوکھا ہون اور تم لوگ بھی دکھلائی دیتے ہو اور تم لوگ تُرنت میرے پیٹ مین جاوگے اب جیتا تم لوگون کا دُرلبھ ہے یہ سُنکر کے رام چندر کا مُنھ سوکھ گیا اور لچھمن سے کہنے لگے کہ تم بڑے پراکرمی ہو دیکھو کیسے کشٹ پڑتے چلے آتے ہین پہلے تو جانکی جی چلی آئی پرنتو اب اس کال سے جان بچنا دُرلبھ ہے اور جب مین اور تم کال کے بسی ہو گیا تو دوسرا اس سنسار مین کون ہے تب لچھمن بچار کرنے لگے کہ رام چندر کال کے بسی بھوت ہو گئے اور ڈرتے ہین اب مین کیا کرون تب رام چندر کہنے لگے کہ سُور لوگ سنگرام مین آنے سے نہین ڈرتے کادر لوگ البتہ ڈرتے ہین اور رام چندر نے لچھمن کو ڈرتے ہوئے دیکھ کر کے بچار کیا کہ اسکا بدھ کر دینا چاہیے۔

کبندھ نام راکشس کا بدھ ہونا

کوندھ رام لچھمن کو اپنے بسی بھوت جان کر کے کہنے لگا کہ بہت بھوکھا ہون میرے پیٹ مین کیون نہین بیٹھ جاتے جب دونون بھائی تھک گئے تھے پرنتو لچھمن ہنس کے کہنے لگے کہ ہے بھائی دیکھا چاہیے کہ یہ پہلے ہمکو کھاتا ہے یا آپ کو یہ سنکے کوندھ سمجھ گیا کہ ان لوگون مین کچھ پراکرم نہین ہے اور لچھمن جی بچار کرنے لگے کہ یہ بھجا اسکا جڑ سے کاٹ لیا جاوے یہ راکچھس بڑا دُشٹ ہے اس نے باہو کے بل سے سب کو جیتا ہے جب بھجا اسکا کٹ جاوے تب اسکا بدھ کیا جاوے تب رام چندر بھی بچار کرنے لگے کہ پہلے بھجا کاٹا جاوے لچھمن جی نے کہا کہ پہلے اُسکا بھجا کاٹ لیا جاوے یہ سُنکر کے کوندھ مُنھ اپنا بھیتر سے نکال کر کے اور پرکر کے چاہا کہ کھا جاون تب تک رام چندر نے داہنا بھجا اور لچھمن نے بایان بھجا کاٹ لیا اور کوندھ بھو تل پر گر پڑا اور میگھ کی طرح سے شبد کرنے لگا اور کہنے لگا کہ تم لوگ کون ہو تب لچھمن جی کہنے لگے کہ اکچھواک بنس مین ہم لوگون کا جنم ہے اور راجہ دسرتھ کے پُتر اور رام چندر انکا نام اور میرا نام لچھمن ہے مین رام چندر کا چھوٹا بھائی ہون اور ہم لوگون کا ابھاگ ایسا ہو گیا کہ بن کو چلے آئے اور راج نشٹ ہو گیا اور یہان کسی نشاچر نے جانکی رام چندر کی بھاریا کو ہرن کر لیا ہے اُنھین کو کھوجتے ہین اور تم بتلاو کہ کون ہو یہ سُنکر کے کوندھ اندر کے بچن کو اسمرن کر کے کرتارتھ ہو گیا اور کہنے لگا کہ دھن بھاگ ہمارا ہے کہ آپ لوگون کا درشن ہوا اور جس کارن سے مین کُروپ ہو گیا وہ کارن برنن کرتا ہون سُن لیجیے۔

ارنیہ مسرگ سماپت

ہے رام چندر پہلے میرا روپ ہمارا بہت سُندر تھا اور کانتی ہماری سورج و چندر اور اندر کی ایسی
स्थूलशिरा
تھی ایسی سروپ کے اہنکار سے رشیون کو ڈرانے لگے ایک رشی استھول ستر نامی تھے
ایک سمے مین اپنا سروپ بھیانک بنا کے اُنکے سمیپ مین گیا رشی کو کرودھ ہو گیا کہ سُندر سروپ
اپنا چھپا کے کُروپ ہو کر کے رشیون کو ڈراتا ہے یہ شاپ دیا کہ یہی سروپ تیرا رہیگا تب
مین بہت بیاکل ہو کر کے پر آرتھنا کر کے لگا کہ اپرادھ ہمارا چھما کر کے شاپ انوگرہ کیجیے تب
رشی نے یہ کہا کہ جب راما اوتار ہوگا اور رام چندر تیر سے بھجا کاٹ کر تمکو بن مین پھونک دینگے
दनु
تب یہ سروپ تمہارا چھوٹیگا اور ہم دنو کے پُتر ہین اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ سر پر کوندہ کیون
ہو گیا تو کارن اسکا یہ ہے کہ شو بچ اور چندر مان و اندر نے ہمسے کو گرم کرایا ہمکو بچار ہوا کہ ان
لوگونکو نشٹ کر دون تب ہمنے برھما کی تپسیا کی اور برہما نے یہ بر وان دیا کہ تمہاری بڑی آر بودا سے
वज्र
ہو گی تب ایک سمے جدہ کر کے اندر کو ہمنے بھگا دیا تب اندر نے ہمارے اوپر بجر پہار کیا اسی
بجر کا گھر و ایک ہماری جانگھ مین اور دوسرا انگرہ مستک مین لگا اور ہمین بیاکل ہو کر کے کہنے لگا کہ ہمارا
بدھ کر دو پر تو بدھ نہ کیا وہ کہا کہ ایسے رہو گے تب ہمنے پر آرتھنا کی کہ مین تو لنگڑا ہو گیا کھانے کو
کس طرح سے ملیگا یہ سنکر کے اندر نے ہماری بھجا کو ایک جوجن کا لمبا کر دیا اور کہا کہ منہ تمہارا پیٹ
बनचरी
مین رہیگا اور اسی بھجا سے بنچرون کو پکڑ پکڑ کے بھچھن کروگے اسی کارن سے مین ایسا ہی کرتا تھا
اور اندر نے یہ بھی کہا کہ جب راما اوتار ہوگا اور تمہارا بھجا کاٹینگے تب تمہاری گت ہو جاویگی
اسی سے مین اب تک بن جنتون کو بھچھن کرتا رہا کہ کسی کی جونی مین رام چندر ہونگے اور آج رشی کے
بچن ستیہ ہو گئے اور مین کرتارتھ ہو گیا تم ہے رام چندر آپ خود اپنے ہاتھ سے دگدھ ہماری
کر دیجیے یہ سنکے رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جیسے راون سیتا کو ہرن کر لے گیا اور نام
معلوم ہو گیا پر یہ نہین جانتے کہ سروپ اسکا کیسا ہے اور کیسا استھان ہے تو یہ سب کوندہ سے
معلوم ہو جاویگا تو جس طرح سے جٹایو کا سرادھ کیا ہے اسی طرح سے کوندہ کا سرادھ کر دینا چاہیے اور
सरवती
سو بھی گڑھی میں کر دو یہ کہکے رام چندر نے کوندہ سے کہا کہ مین دگدھ تمہاری کر دونگا
تم سیتا کا اور دیس بتلا دو تب کوندہ کہنے لگا کہ جبتک میری دگدھ نہ کیجیےگا تب تک مین نہین
بتلاؤنگا کیونکہ مین نے دیکھا نہین اور دگدھ ہونے سے ہمکو گیان ہو جاویگا تب سب کہدونگا البتہ اسقدر
کہتا ہون کہ جو سیتا کو لیگیا ہے وہ بڑا بلی ہے تم اب سورج است ہوتے ہین اور کریا و کرم راتری کو اتنا ہے

آپ جلد ہمکو کھائین مین گراکے دگدھ ہماری کر دیجیے تب سب پتہ جانکی جی کا تبلاؤنگا -

اونہترسرگ سماپت

لچھمن جی نے لکڑی جمع کردی اور دونون بھائی نے اُسکے سریر کو کھائین مین لے جاکر کے گرادیا دگدھ کیا بعد اسکے وہ کوندہ سندر سروپ ہوگیا اور گلے مین مالا وبستر وبھوشن سے بکوشت ہوگیا اور سندر بیان پہ بیٹھکر کے برہم لوک کو چلا اور آکاس مین جاکر کے رام چندر سے کہنے لگا کہ ہے رام چندر راجہ لوگون کے چھ جگتی ہونی چاہیے ایک ملاپ دوسرے بگرہ تیسرے سنگرام چوتھے راج مین جلدی نہ کرنا پانچوین جدہ مین بھائی وپرواروگرہ کا بچا رنگرنا چھٹے ین سے اپرادھی کو ڈنڈ دینا سو آپ یہ چھ جگتی بھول گئے تھے اسی کارن سے یہ دکھ بھوگ کرتے ہین مین اسکے بارن کی اُپاے تبلا دیا ہون اب آپ کے دکھ کے دن سماپت ہوگئے ایک سُگریون نامے بانر ہے اور وہ بڑا دھرماتما ہے اور چار بانرون کے سمیت رکھ موک پربت پر رہتا ہے اور جدپ وہ بانر ہے پرنتو وہ بڑا بلوان ہے اور وہ اندر کا پتر ہے اور اپنے بھائی بال کے دکھ سے وہان رہتا ہے تب رام چندر نے کہا کہ جب وہ بانر ہے تو وہ کیا سہاے ہماری کریگا تب کوندہ نے کہا کہ بڑا بلی ہے اور بدھمان ایسا ہے کہ ایسا تینون لوک مین کوئی نہین ہے بھائیون مین بیر ودھ ہوگیا ہے سو وہی سیتا کا کھوج کریگا اسی بانر سے آپ متائی کیجیے اور جیسی اوستھا آپ کی ہے ویسی اوستھا سُگریون کی ہے اور متر تائی اگنی کو ساکھی دے کرکے کرنا اور کداچت سُگریون بھول جائین تو آپ نہ بھول لیجیے گا اوتشیہ سُگریون کا اُپکار کر دیجیے گا اور جب سمے اگنی کو ساکھی دیجیے گا اس سمے شستر کا شپتھ کرا لیجیے گا اور مین سب راکچھسون کے استھان کو جانتا ہون اور سُگریون بڑے بڑے بانرون کو سیتا کے کھوج کے واسطے بھیج دینگے جدجانکی پاتال مین اور پربت پہ بھی ہونگی تو سُگریون پتا لگا دینگے -

ستر سرگ سماپت

آپ کا چاتر آپ کو کلیان ہوا اور آپ پچھم دِسا کو جائین بن بہت ملینگے اور اس بن کے آگے ایک بڑا سگھن بن ملےگا اور جانے کا راستہ نہین ملےگا اور بہت جگہ پہ کھون پر چڑھ چڑھ کرکے جانا پڑےگا اور وہ بن پھل وپھول سے جگت ہے جس طرح سے آپ سب گنون سے

بھگت ہین بعد اسکے پربت ملیگا وہان ایک پمپا سرور ہے وہ بہت اُتم استھان ہے وہان پنچھی بہت ہین اور وہ منشون سے ڈرتے نہین ہین کارن یہ ہی کہ کبھی منشون کو نہین دیکھا ہے اور پنچھی کو بھوجن کرنا اور وہون مچھلی بہت ہین مار مار کرکے بھوجن کرنا اور لچھمن سرور سے جل لا دینگے اور وہ استھان بہار کی جگہ ہے اور وہان باز بہت رہتے ہین اور پشپون کی مالا بہت دنون سے پڑی ہوئی ہین وہ کبھی سوکھی نہین ہین اور نہ کوئی اُسکا پہننے والا ہے سو آپ جا کرکے پہنکرکے آنند کیجیے اور کدا چت یہ سندیہ ہو کہ مالا اب تک کیون نہین سوکھا ہے تو کارن یہ ہے کہ متنگ نام ایک رشی تھے اور اُنکے شش (यक्ष) بہت رہتے تھے اور بن کا کاٹھ بہت لاتے تھے اور تھک جانے سے جو پسینا (पसीना) گرتا تھا وہی کمل (कामना) ہوا ہے اور پشپون سے جو دیوتون کی پوجا کرتے تھے وہی مالا ہے اور وہان پر ایک شوری (मावरी) نامی بڑی بھگت رہتی ہے اور جب آپکا درشن کریگی تب سُرگ لوک چلی جاے گی اور یہ سب پمپا (पम्पा) کے پچھم بھاگ مین ہے اور وہ بن بڑا بھے دایک ہے وہان بڑے بڑے متنگ (मतंग) ہستی رہتے ہین اور تپسیا کے تیج سے کسی کا کچھ بادھا نہین کرتے بعد اسکے رکھ موک پربت ہے اور بڑا اونچا ہے اُسپر چڑھا نہین جاتا اور وہان بیاگھر (व्याघ्र) بھی بہت رہتے ہین اور اس پربت کو برہما نے اپنے واسطے بنایا تھا اور وہان ناگ بھی بہت رہتے ہین اور سدا کال پوجا کرتے ہین اور اس پربت مین ایک گوپھا بڑا بھاری ہے اُسی مین ناگ لوگ باس کرتے ہین اور اُسکے پورب طرف ایک سرور ہے اور پھل وہان کے میٹھے میٹھے ہوتے ہین اور ایک شویت برن پتھر کا سلا ہے سگریون اُسی جگہ رہتے ہین دوسرے کی سامرتھ وہان جانے کی نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کو نندہ سمجھا کے اور پھر آکاش مارگ ہو کرکے چلا گیا۔

اکہتر سرگ سماپت

رامچندر لچھمن پمپا کے پچھم بھاگ مین جہان شوری رہتی تھی چلے گئے شوری اُنکو دیکھکر کے پرسن ہو گئی اور ہاتھ جوڑ کے چرن پر گر پڑی اور لچھمن کا بھی چرن اسپرش کرکے کش کا آسن بچھا دیا اور دونون بھائی اُسی پر بیٹھ گئے اور شوری ارگھ وپادارہ دینے لگی اور رام چندر پوچھنے لگے کہ ہے شوری تپسیا مین انیک پرکار کے بگھن ہوتے ہین سو تمھارے تپ مین کچھ بگھن تو نہین ہوا ہے اور کرودھ تو نہین ہوا اور آہار تمسے جیتا گیا ہے یا نہین اور شاستر مین جیسی سو کچھ کے لکھا ہے وہ تمھارا پورا ہو گیا یا نہین اور گروکی سیوا کا پھل ہوا یا نہین بالمیک جی کا

بچن ہے کہ رام چندر جب شوری بردھ سے کہہ گئے تب شوری کہنے لگی کہ ہے رام چندر
جدپ تپسیا کی سدھی تو نہیں ہوئی تھی پرنتو اب آپ کے درشن سے سدھی ہو گئی اور
جنم ہمارا سپھل ہو گیا اور آج گرو بھی ہمارے سپھت ہو گئے اور برہم لوک اور سُرگ لوک سب
ہمکو پراپت ہو گیا اور ساکچھات پرماتما کا درشن جو کرتا ہے وہ سب دیوتوں سے پوجت [पूजित] ہو جاتا
ہے سو جنم جنانتر کا پاپ ہمارا نشٹ ہو گیا اور یہ کہکر کے اپنے گرو کی پرسنسا کرنے لگی کہ ہے
رام چندر جس سمے آپ اجودھیا پوری سے چلے اُس سمے گرو لوگ بمان پر چڑھ کر کے
دیولوک کو چلے گئے تب میں ادھیر ہو گئی گرو لوگوں نے کہا کہ تم اسی استھان پر رہو پرمیشر کا
درشن ہوگا سو انھیں لوگوں کے اپدیش سے و آشیرباد سے آپ کا درشن
ہمکو ہوا ہے اور گرو لوگوں نے یہ بھی کہا تھا کہ جب رام چندر آویں تو رام چندر
لچھمن کے چرن پر گر پڑنا یہ کہکر کے گرو لوگ دیولوک کو چلے گئے تب سے میں اُتم اُتم پھل
توڑ توڑ کر کے رکھتی گئی ہوں کہ جب رام چندر آوینگے تب سمرپن [समर्पण] کروں گی یہ سنکر کے رام چندر
بہت پرسن ہو گئے اور کہنے لگے کہ تم بید و برہم بدیا [विद्या] کی جاننے والی ہو میں کوندھ [कवन्ध] راکھس
سے تمہاری بڑائی سن چکا ہوں سب پھل رام چندر نے انگیکار کر لیے پدم پوران میں
یہ لکھا ہے کہ شوری نے جو پھل سمرپن کیے تھے وہ جوٹھے تھے اُسکو پرمیشر نے بہت
پرسن ہو کر بھوجن کیا اور شوری کو موکچھ پد دی دیا رام چندر کا بچن ہے کہ میں سب
برتانت کوندھ کے منھ سے سن چکا ہوں اُسکو میں دیکھا چاہتا ہوں یہ سنکر کے شوری رام چندر
لچھمن کو دکھانے لگی کہ اس بن کا نام متنگ ہے یہ بن متنگ رشی کی مہما [महिमा] سے میگھ برن ہو گیا
اور بنچر [बनचर] لوگ نے اپنا بیر [बैर] و بردودھ پری تیاگ کر دیا تھا یہ کہکر کے جہاں متنگ رشی کے
چیلوں کا شریر انت [शरीर अन्त] ہو گیا تھا وہاں لے گئی اور کہنے لگی کہ اسی جگہ ہمارے گرو لوگ ہون [हवन]
کرتے تھے اور منتر [मंत्र] جپتے جپتے سُرگ لوک کو چلے گئے سو آپ اپنا چرن اسپرس کرنے
دیجیے اور جہاں رشی لوگ سیون کرتے تھے وہ دکھلانے لگی اور کہنے لگی کہ میں اسی استھان
پر نت [नित्य] آ کر کے پوجا اور رشیوں کی کرتی رہی اور سب رشی لوگ بردھ ہو گئے
تھے اور ایسے بردھ تھے کہ اپنے آسن سے اُٹھا نہیں جاتا تھا اور یہ جو لکھا ہے کہ جب
تک تیرتھ نہ کرے تب تک اودھار نہیں ہوتا اور یہاں پر سب تیرتھ اور ساتوں سمندر
خود آ کر کے اور ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہو گئے سو ہے رام چندر یہاں کے اشنان سے سب

سبز تھون کا پھل ہوتا ہے اور رشیون نے جو یہ بالکل (वल्कल) سبز سکھانے کے واسطے ڈالیون پر لٹکا دیے
تھے وہ اب تک نہین سوکھے اور یہ مالا جو دیکھتے ہو رشی لوگ بیٹھے بیٹھے پھول کر کے مالا بنا تے
تھے وہی مالا یہ اب تک ہے سوکھا نہین ہے اور ایک سمے دیوتا لوگون نے پھولون کی
برشت کی تھی وہ دیکھیے اب تک ملین نہ ہوئے یہ کہکر کے پر آرتھنا کرنے لگی کہ ہے
رام چندر جب آپ لوگون کی آگیا ہو تو مین بھی اس سریر کو تیاگ کرکے جہان رشی لوگ
گئے ہین چلی جاؤن یہ کہکر پرنام کرنے لگی یہ سنکر کے رام چندر بہت ہرکھ ہو گئے اور نیتر
دونون بھائی کے سجل (सजल) ہو گئے اور کہنے لگے کہ تپوبل کی دھنیہ مہما ہے اب تم اچھا سے
جہان چاہو وہان چلی جاؤ جب یہ آگیا ہو گئی تب شبوری اپنے سریر کو اگنی مین ہوم کر کے
اور اگنی سروپ ہو کر کے سرگ لوک کو چلی گئی اور جس طرح سے بجلی چمکتی ہو چمکنے لگی اور رام چندر
نے اس بن کا نام تپوبن (तपोवन) رکھدیا۔

بہتّر سرگ سماپت

رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو رشیون کی مہما کو کہ آپ تو سرگ لوک کو چلے
گئے منتون کے واسطے بھی یہ تیرتھ استھان چھوڑ گئے دیکھو سب بن جنتو نے بیر ودھ بھاؤ کو
تیاگ کر دیا ہے یہ کہکر کے اسی سمندر مین اشنان کرکے ترپن (तर्पण) کیا اور کہا کہ جو کچھ ہم لوگون کا
پاپ تھا اور اودھ جسکے کارن ہے یہ سب کشٹ ہو گئے تھے وہ سب چھوٹ گئے اور اب
ہمکو یہ بھی پرتیت ہوتی ہے کہ متر (मित्र) بھی ملےگا سو اب رکھ موگ پربت پر چلنا چاہیے جہان سگریون
ہین اور وہ سیتا کا کھوج کرینگے تب لچھمن جی کہنے لگے کہ میری بھی اچھا چلنے کی ہے تب
دونون بھائی وہان سے آگے ایک پمپا نامی ندی کے سمیپ گئے اور اس ندی اور
پمپا سرور سے سنگم (संगम) تھا اور چارون طرف کچنار (कचनार) کے کئی برکچھ لگے ہوئے تھے یہ سب
دیکھتے دیکھتے جانکی کا بیوگ رام چندر کو پراپت ہو گیا اور سنگم مین اشنان کرکے
آگے چلے وہان کو دنی (कुमुदनी) و کمل بہت تھے اور نرمل جل تھا اور مچھلی و کچھپ بہت رہتے تھے
اور برکچھون پر لتا چڑھی ہوئی تھی اور وہ ندی پھول کی سگندھ سے جگت تھی بالمیک
جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر ندی کو دیکھ گئے اور بلاپ کرنے لگے کہ تو ندو نے
جو کہا تھا کہ رکھ موک پربت کے پاس سگریون رہتے ہین سو وہ تو دکھائی نہین دیتے

اور سیتا میرے بدون کیسے جیتی ہونگی اور مین کس طرح جیتا رہون یہ کہکر گمے پمپا مارگ ہوکر کے آگے کو چلے اور بڑا بھاری شوک ہوگیا اور سیتا کا اسمرن کرتے ہوئے رکھ موک پربت کے سمیپ پہونچ گئے۔

تہتر سرگ سماپت

श्लोक

क्रमेण गत्वा प्रविलोकयन्वनंव वृशं पंपाशुभ दर्शकामनं
अनेक नानाविध पक्षि संकुलं विवेश रामः सह लक्ष्मणेन ॥९॥

इति श्री आरण्यकाण्ड समाप्तम् ॥

भाषा कृत परमेश्वर दयाल मुख़्तार ज़िला ग़ाज़ीपुर ॥

آرنیہ کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

इति

श्री गणेशाय नमः

किष्किन्धा काण्ड

प्रारम्भ भाषा-कृत परमेश्वरदयालमुख़्तार

ग़ाज़ीपुर

ککندھا کانڈ بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

श्लोक — सतां पुष्करिणीं गत्वा पद्मोत्पल भाषा कुलाम ।
रामःसौमित्रिसहितो विललापा कुलेन्द्रियः ॥

(नदी)
بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر جی پوکھرنی ندی پر پہونچ گئے اور بلاپ کرنے لگے کارن یہ ہو کہ
رام چندر تو کام کی بسی ہو گئے تھے اور وہ استھان ایسا ہی تھا کہ جو کوئی جاتا تھا کام کے بسی ہو جاتا تھا
(पम्पा)
رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ پمپا سر پوکھرنی بہت سُندر ہے اور شوبھاتمان ہے اور جل اسکا نرمل رہت
(प्रत्यक्ष)
اور کنول سب پھول رہے ہیں اور اس بن کے درشن سے پرتکھیہ ہوتا ہے ہمکو شکیہ نہیں ہے لچھمن ایک ہمکو دکھ
(वियोग)
بھرت کا اور دوسرے سیتا کا بیوگ ہے اور یہ پمپا بہت سُکھدایک ہے اور انیک پرکار کے
برچھ اور پنچھی ہیں اور برچھوں کے پھول پھول جل میں گرے ہوئے ہیں جیسے ستن کے واسطے
(आग्रह)
بچھا رہا ہے اور یہ بن سب کو سُکھدایک اور ہمکو دکھدایک ہو گیا اور یہ سندر بچھا دیکھ کے ہمکو بدن
(पवन)
استری کے کلیش ہو گیا ہے اور پون بھی سُکھدایک چل رہی ہے اور کام کو بڑھاتی ہے اور
یہ پھولوں کے برچھ جیسے میگھ کی طرح سے برشٹ کر رہے ہیں اور بھونرہ لوگ کیل کرتے ہیں اور
(कोकिल) (पवन)
سب برچھوں کو بسنت نچا رہا ہے اور پون برچھوں کے کندر وتے چلی آتی ہے جیسے ناچنے
(विराधा)
کے سمے ناچنے والے بکلی باندھ لیتے ہیں اسی طرح سے برچھوں سے لتا نے بکلی باندھ لیا ہے اور
بھونرہ جیسے بھوشن ہیں اور دوسرے برچھ سب تماشا دیکھتے ہیں اور پنچھی سب آنند ہو کے
(नृत्य)
نرت کر رہے ہیں اور میں یہ سب دیکھ کے کلیشت ہوتا ہوں اور میں اپنے پریوار کے سمیت
(उपहास)
دکھت ہو گیا ہوں سو یہ سب برچھ ہماری اپہانس کرتے ہیں ہے لچھمن بن دن جانکی کے ہمارے
(पल्लव) (बसन्त) (प्रयोजन)
جینے کا کچھ پروجن نہیں ہے اور بسنت روپی جو کومل کومل برچھوں کے پلو ہیں وہ دکھ دے
رہے ہیں اور کام ہمکو جلاتا ہے اور جانکی جو یہاں نہیں دکھ پڑتی ہیں وہ ہمکو دکھ دیتی ہیں اور

مین تو خود کام سے پیڑت ہوگیا ہون اور یہ مُور سب ناچتے ہین اور انکی استری سب کام کے بسی ہوکے
اپنے اپنے پت سے سمبھوگ (भोग) بلاس کرتی ہین سو مین سیتا کے بدون یہ کشٹ کس طرح سہہ سکتا ہون
دیکھو ہمارے دیکھتے دیکھتے مُور کی استری سب بہار کر رہی ہین اور جو سیتا کو راچھس
ہرن نہ کیے ہوتا تو سیتا بھی ہمکو اسیطرح سے سکھ دیتی اور کداچت یہ بسنت رتو وہان
بھی ہوگی جہان سیتا ہین تو وہ بھی کام سے پیڑت ہوگئی ہونگی اور راچھس سب سیتا کو
ڈانٹتے ہونگے اور جانکی کی پریت (प्रीति) مجھ مین ستیہ (सत्य) روپ سے ہے اور جو یہ پون شیتل
چلتا ہے پرنتو مجھکو اگنی کے سمان معلوم ہوتا ہے اور بدون جانکی کے ہمکو کوّا (कौआ) سب دیکھ کے
ہنستے ہین اور یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ جیسے جانکی کے دوت ہین اور جانکی سے ملاوینگے اور یہ
اشوک رُوپی برکچھ کام کا بڑھانے والا ہے اسکا نام کیونکر اشوک ہے اور یہ سب آم کے برکچھ
بَورے ہین جیسے منشّی دیہ (देह) دھارن کرکے کھڑے ہین اور جیسے راگنی کے پُرش راگ (रमा)
کھڑے ہین یہ سب ہمکو دکھ دینے کے واسطے ہین اور اس پمپا ندی مین کمل کیسے ہین جیسے
نئی نئی سُورج کی اودے ہے اور سب ہمکو جانکی کا سُمرن کراتے ہین اور کام ایسا ہے کہ جوگیونکو موہت (मोहित)
کرلیتا ہے اور پمپا کے دکھن جو برکچھ ہین کام رُوپ ہوکے جیسے چھری لے کے مار رہے ہین اور
اس رِکھ مُوک پربت پر سب دھات (धातु) سُوہامان ہین اور پون کے بہنے سے سُندر سُگندھ
آرہی ہے اور بھونرہ لوگ پھولون کا رس کس طرح سے لیتے ہین جیسے کامی لوگ انیک استریون کا
رس لیتے ہین اور سب بھونرہ آپسمین اپنے اپنے کو بڑا کہتے ہین جیسے دُشٹ اپنی بڑائی کرتے
ہین دیکھو یہ سب مرگ اپنی استری سے رَتّ (रति) کرکے کامیون کا کام بڑھاتے ہین جب جانکی یہان
ہوتین تو مین بھی اسی استھان پر باس کرتا اور جو اجودھیا پوری کو بھی نہ جاتا اور جیتر بچتر جو
مرگیون کے ساتھ مرگا رمن (रमण) کرتے ہین ہماری ہنسی کرتے ہین اُرتھات جانکی مرگ نینی رہی ہین ہے
لچھمن جب اجودھیا پوری کو چلونگا تو راجہ جنک سے کون کُشل کہونگا اور مین تو بھاگ ہین (हीन)
ہوکے بن مین چلا آیا اور سیتا بھی میرے ساتھ چلی آئین اور ہے سیتا آپ کہان چلی گئین اب
وہ کون دن آوے گا کہ جانکی کا مُنہ دیکھونگا اور ماتا کوشلیا کا اُتّر کرونگا سو ہے لچھمن تم
اجودھیا مین چلے جاؤ اور بھرت کو دیکھو مین تو بدون سیتا کے نہ جیونگا بالمیک جی کا بچن ہے
کہ یہ بلاپ سُنکے لچھمن جی اُچت بانی کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ پرشوتم (पुरुषोत्तम) ہین آپ کام
کرودھ کو تیاگ کر دیجیے ایسی بدھی تو پاپیون اور کامیون کی ہوتی ہے یہ سُنکے رام چندر

نے سمجھایا کہ لچھمن تو ایسی بات کہتے ہین کہ جس سے راون کو پرتیتی ہو جائے کہ یہ منشُ نہین تو اسکا بدھ
ہوسکتا ہی اور نارد بھی سمجھ جائنگے کہ رام چندر کو شوک نہ ہوا لچھمن کو اشارہ سے ڈپٹ دیا تب
لچھمن سمجھ گئے اور پھر کہنے لگے کہ ہے رام چندر راون آپ کی استری جہان لیکر کے جائیگا وہان
اُسکا ناش ہو جائے گا سو پہلے جانکی کا اودیش کرنا چاہیئے کہ وہ کہان ہین مین جانکی کو چھڑا لاؤنگا
یا اپنا پران تیاگ کر دونگا اور کداچت جانکی کو دیتی کے پیٹ مین لیکے بھاگ جائے گا تو راون کو مار
کرکے مین وہان سے لاؤنگا آپ دھیرتا کو دھارن کیجیے اور جو پرش سدا کال اُتساہ رکھتے ہین
وہ دکھ نہین پاتے آپ کام برتی کو تیاگ کیجیے آپ مہاتما ہین یہ سنکے رام چندر نے شوک و موہ
کو تیاگ کر دیا اور پمپا ندی کے راستہ سے ہو کے آگے چلے پیچھے پیچھے لچھمن چلے جب رکھ مُوک پربت
کے سمیپ گئے تو سگریون اور دوسرے لوگ دیکھتے ہوئے ڈر گئے کہ دونون پرش بہت اشچرج پرتیتی
ہوتے ہین اور دونون بھائیونکو دیکھنے لگے۔

پہلا سرگ سماپت

سگریون چارو دسا دیکھکر کے بہت چکرت ہو گئے اور دونون بھائی کو دیکھکے کس طرح سے
کمپت ہو گئے جیسے پیپل کے پتے ڈولتے ہین تب سب بانرون کے ساتھ بچار کرنے لگے کہ یہ دونون
کون پرش ہین دھنوبان لیکر اور چیر بستر دھارن کیے ہوئے ہین سو ہو نہ ہو بالی کے بھیجے ہونگے اور
یہ بھیس کپٹ کا بناکے آئے ہین تب سب بانرون نے پربت کے سکھر پر سگریون کو چارون
طرف سے گھیر لیا اور کود کود کرکے برچھون کا ساکھا توڑ توڑ کرکے قلعہ بنانے لگے اور پربت
پر سے کود کرکے ہرگون کو ڈرانے لگے اور سب بانرون نے کہدیا کہ اب کوئی نہین بچین گے
تب سگریون بالی کے تراس سے اور کمپت ہو گئے تب ہنومان جی کہنے لگے کہ سب کوئی اس بھے
کو تیاگ کرو یہان بالی کسی طرح نہین آسکتا ہے سگریون اس سے بڑھی تمہاری بھرشٹ ہو گئی
ہے تم راجہ لوگون کی طرح سے دھیرتا کو دھارن کرو تب سگریون کہنے لگے کہ ہمکو تم دُربدھی کہتے ہو
تم دیکھو کہ اس سنسار مین کون ایسا ہی کہ جو انکی بھجا اور دھنش کو دیکھ کرکے نہ ڈر جائے اور کداچت
یہ کہو کہ شپو اور دھنش سے ہتیا کیسے ہوئی جو بالی نے بھیجا ہوگا تو دیکھو کہ گرہ دھراج اور راجہ دسرتھ
سے ہتیا تھی اسی طرح بالی نے ان دونون سے ہتیا کر لیا ہوگا اور منش بڑے چھلی ہوتے ہین
اور بالی بڑا بدھمان ہے سو ہے ہنومان تم بھی کپٹ بھیس دھارن کرو اور جاکرکے پہچانو کون ہین

اور جب ہر کھت دیکھنا تب ہی پوچھنا اور جب وہان پہونچ جانا تو تم ہماری طرف مُنھ کر کے بات چیت کرنا جسمین ہمکو بھی ابھپرائے معلوم ہو جائے جب کچھ دُشٹتا دیکھین گے تو یہان سے بھاگ جائینگے یہ سُنکے ہنومان جی چلے۔

دوسرا سرگ سماپت

ہنومان جی ایک چوکڑی کُود کے رام چندر کے سمیپ چلے گئے اور برہمن کا سُروپ دھارن کرلیا اور نِمت ہو کے نمسکار کرنے لگے اور جب برہمن رُوپ تھے پرنتو کپٹ رُوپ سے ڈر بھی گئے یہ کوئی تپسی نہیون ہنومان جی نے پوچھا کہ آپ لوگ کون ہین دیکھنے مین تو یہ رِتپسی ہوتی ہے کہ آپ لوگ بڑے پراکرمی اور راجہ ایسے معلوم ہوتے ہین پرنتو کانتی آپ لوگون کی دیوریکھ ایسی معلوم ہوتی ہے اور کداچت یہ کہون کہ آپ لوگ دھنش بان لیے ہین تو چھتری ہین تو چھتری تو شانت رُوپ رہتا ہے اور کداچت یہ کہون کہ آپ لوگون کو راجہ کہون تو یہ بن راچھسون اور بانرون کا ہے راجہ کے آنے کا یہان کون کارن ہے اور جو اِس بن مین آتا ہے کانتی اُسکی مَلین ہو جاتی ہے اور آپ لوگون کی کانتی تو تیج سمت اور پرجلت ہے اور آپ لوگ مرگون اور راچھسون کو تراس دیتے ہین اور برچھون کو پرتھک پرتھک دیکھ رہے ہین اور آپ لوگ کے آنے سے اِس ندی کا جل نرمل ہو گیا ہے ابھپرائے یہ ہے کہ جل مین پرچھائین سب کی نِرمَلین دکھائی دیتی ہین اور آپ لوگون کی پرچھائین جیسی کہ ایسی معلوم ہوتی ہے اور آپ لوگون مین دھیرتا بھی دیکھتا ہون ہمکو بڑا سندیہ ہے کہ آپ لوگ چیر بستر دھارن کر کے آئے ہین کون ہین اور جو آپ لوگ رشی ہین تو ان کے جوگ تو نہین معلوم ہوتے پرنتو مین سچ مچ مین دیکھتا ہون اور نیتر آپ لوگون کے پنکھج کی طرح سے معلوم ہوتے ہین اور جیو ہنسا بھی نہین کرتے اور دھنش کے دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دھنش شترُناشک ہے اور جیسے اندر کا دھنش ہو اور جیسے آپ لوگون مین لچھمی وان کے دکھلائی دیتے ہین اور برکھبھ کندھ اور ہستی کی سُونڈ کے ایسے بھُجا ہین اور سروپ کی کانتی پرکاشمت ہے اس سے یہ بھی ہوتی ہے کہ نارائن ہین یا نر یا نارائن وہ دونو ہین اتھوا دھرم تو نہین ہین اور شبھ چِنھ ہین سب چھین راجہ کے معلوم ہوتے ہین پھر ہمکو یہ سندیہ ہے کہ نشچ مین یہ کانتی نہین ہوتی اور کمل ایسے نیتر اور جٹا دھارن کیے ہین اور آپ لوگ تو کسی آپمان کے جوگ بھی نہین ہین اور کداچت یہ کہا جائے کہ آپ سورج اور چندرمان ہین تو وہ منڈل آکار ہوتے ہین اور آپ لوگ دو منش معلوم ہوتے ہین اور بھجا آپ کے بھوشن کے جوگ دکھلائی دیتے ہین پرنتو

اِس سمئے جیسے بے بھُوشن کے ہو گئے ہین سو مین تو سمجھ گیا کہ آپ لوگ پرتھی کی رچھا کرنے کے
واسطے اپنی اچھا سے آئے ہین اور دھنش آپ لوگون کا کیسا ہی جیسے اندر کا بجر ہو اور ترکش
بھی تیرون سے بھرے ہین اور یہ بان سب پران کے لینے والے پرتیت ہوتے ہین اور سرپ
ایسا اکار اور اگنی ایسے پرجلت ہین اور یہ دونون کھڑگ کیسے ہین جیسے سرپ کینچل چھوڑ دینے پر
چمکتا ہی سو آپ لوگ کون ہین اور کس واسطے مَون ہین اور جدّپ ہنومان جی یہ سب کہہ گئے پر تو
رام چندر کچھ نہ بولے تب ہنومان جی پھر کہنے لگے کہ سُگریون ایک بانر ہین بالی اپنے بھائی کے دُکھ
دینے سے گلشت ہین اور مین انکا بھیجا ہوا آیا ہون اور سُگریون بانرون کے راجہ ہین اور انکے
بانرون مین سے ایک مین بھی بانر ہون اور سُگریون آپ سے متر تائی چاہتے ہین اور مین
بایو کا پتر ہون اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ بانر ہو تو تجھک کیونکر بن کے آئے ہو تو مین سُگریون
کی آگیا سے یہ سروپ دھارن کیے ہون اور مین اپنا اچھا روپی سریر دھارن کر سکتا ہون
یہ کہہ کے ہنومان جی مَون ہو گئے اور رام چندر دلچھمن یہ سب سُنکے بہت آنند ہو گئے اور رامچندر
لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ سُگریون کے منتری ہین اور اُنھین کی آگیا سے آئے ہین سو تم انکے
ساتھ بات چیت کرو یہ شتر ناسک معلوم ہوتے ہین اور یہ رگ بید و یجر بید و سام بید
کے جاننے والے ہین اور بیاکرن بھی جانتے ہین ایک شبد بھی انکے منھ سے اشدھ
نہین نکلا و کداچت یہ کہو کہ سریر کی چنچلتا سے دُوش معلوم ہو جاتا ہے تو یہ بھی نہین اور باتی کہنے
مین دوش ہوتے ہین کہ جسکی گردن ہلے جو بہت بولتا ہو جسکے کہنے مین سندیہ رہ جائے
جو جلدی جلدی کہہ جائے اور جسکے کہنے مین کرودھ ہو جائے جسکی کٹھور بانی ہو اور جسکا سر بہت
اونچا و نیچا ہو اور جسکا بھَون بہت چلتا ہو سو ان مین کوئی دُوشن نہین ہے سو مین بہت ہرکھت
ہو گیا اور سُر اور بیجن کا بھاگ اچھے پرکار سے جانتے ہین اور کداچت شتر و بھی کھڑگ لیے ہوئے انکو
مارنے کے واسطے آویگا تو وہ بھی متر ہو جائے گا سو جسکے ایسے منتری ہونگے انکا کاج سدھ
ہو جائیگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر لچھمن کو سمجھا گئے تب لچھمن جی کہنے لگے کہ ہے
ہنومان سُگریون کے گُن سمجھ گئے ہم لوگ اُنھین کو ڈھونڈھتے ہین اور ہم لوگ سُگریون
سے متائی کرینگے یہ سُنکے ہنومان جی کو یہ پرتیت ہو گئی کہ اب سُگریون کا بھی کاج
سدھ ہو جائے گا۔

تیسرا سرگ سمایت

ہنومان جی نے بچار کر لیا کہ اب سُگریون کا کارج ہو جائیگا یہ بچار کرکے رام چندر سے کہنے لگے کہ
ہے سوامی (स्वामी) آپ لوگ کس کارن سے ایسے گھور بن مین آئے آئے یہ سُنکے لچھمن جی کہنے لگے کہ راجہ
دشرتھ جو چارو برن کو اپنے اپنے دھرم پر استھت کیے تھے اور راجہ دشرتھ برہما کے سمان تھے
اور بہت سی جگیہ کی تھین انھین کے یہ جیٹھے پُتر ہین اور نام انکا رام چندر ہے اور سب پُترون مین یہ گنوان
ہین اور یہ سب کے شرن دایک ہین اور پتا (पिता) کی آگیا ماننے والے ہین پرنتو اس سمے راج بھرشٹ
ہوگیا ہے اور جس سمے یہ گھر سے چلے سیتا انکی استری ساتھ چلی آئین اور جیسے سورج بڑے
تیجسی ہین پرنتو راتری ہونے پر تیج انکا بھرشٹ (भ्रष्ट) ہو جاتا ہے اُسی طرح سے رام چندر سیتا کے بدون
ایسے ہوگئے ہین اور مین انکا چھوٹا بھائی ہون اور میرا نام لچھمن ہے اور رام چندر سُکھ بھوگ
کرنے کے جوگ ہین پرنتو اس سمے کوئی راچھس سیتا انکی استری کو ہر لیگیا ہے اسی کارن سے
یہ دکھت ہین اور یہ نہ سمجھو کہ ہم لوگ کے رہتے رہتے کوئی ہر لے گیا ہے سو ہم لوگ
نہین تھے تب کوئی راچھس مایا کرکے ہر لیگیا ہے اور کوندھ نے سب کہتا سُگریون کی ہم لوگون
سے کہی ہے کہ جو راچھس ہرن کیے ہوگا اسکا اودیش سُگریون کرینگے یہ کہکے کوندھ سُرگ لوک
کو چلا گیا سو ہم لوگ سُگریون کے شرن مین آگئے ہین اور جیسے رام چندر نے بہت دان کیا ہے اور
سب کے ناتھ ہین پرنتو اس سمے سُگریون کے شرن مین پراپت ہین اور رام چندر تمام پرتھی
کو شرن دینے والے ہین اور جو لوگ رام چندر کے واسطے کانچھا کرتے ہین کہ درشن کرین
وہی رام چندر سُگریون کے شرن ہین اور جس راجہ دشرتھ کے چرن پر تمام پرتھی کے
لوگ مستک دھرتے تھے انھین کے پُتر رام چندر ہین اور اب سُگریون کے شرن مین آئے
ہین اور شوک سے پیڑت ہین تب ہنومان جی کہنے لگے کہ آپ لوگ بُدّھی اور اندری جیت
اور کرودھ جیت کا سُگریون کو درشن اوشیہ ہوگا دھنیہ (धन्य) بھاگ ہے اور سُگریون کی
استری ہرن ہوگئی ہے اور بھائی کے دکھ دینے سے بیاکل ہین سو ہم لوگ سیتا کی کھوج کرینگے
آپ کی آگیا ہو تو ہم آپ لوگون کو سُگریون کے پاس لے چلون تب رام چندر نے کہا کہ
اچھا لے چلو اور لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ بانر بہت ہرکھت ہو کے کہتے ہین سو جب ہم لوگ
جائینگے تو سُگریون کا اور ہم لوگون کا کارج سدھ ہو جائیگا تب ہنومان جی نے برہمن کا سروپ تیاگ
کر دیا اور بانر کا سروپ دھارن کرکے دونون بھائی کو کندھے پر چڑھا لیا اور لے چلے بالمیک جی کا

بچن ہے کہ ہنومان جی کا بڑا بھاری جس ہو گیا کیونکہ رام چندر اور لچھمن کو پیٹھ پر چڑھا لیا اور ہنومان جی اور
سرشٹ ہو گئے اور تینون لوک مین شرومن ہو گئے ۔

چوتھا سرگ سماپت

جب ہنومان جی چلے تو پھر برہمن کا سروپ دھارن کر لیا کہ جسمین سگریون کو کلیش نہ ہو اور
رام چندر و لچھمن کو سگریون کے استھان پر لے گئے تو وہان سگریون نہین تھے ملیاچل پربت پر
گئے تھے ہنومان ملیاچل پربت پر چڑھ گئے اور سگریون سے کہنے لگے کہ ہے سگریون رام چندر
اکچھواک بنس راجہ دسرتھ کے پتر ہین اور استری کے بیوگ سے دکھ مین کلیشت ہین رام چندر
کی استری کو راون ہر لے گیا ہے اسلیے وہ آپ کے سرن مین آئے ہین اور آپ سے متر تائی
کی اچھا رکھتے ہین اور وہ پوجن کے جوگ ہین آپ چلیے یہ سنکے سگریون آنند ہو گئے اور ہنومان
جی کے ساتھ چلے اور اپنے من مین بچار کیا کہ یہ تو ایشر ہین اور مین بانر ہون یہ بچار کر کے
سندر سروپ دھارن کر کے آئے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ تو
دھرماتما اور سب گنون سے جگت ہین اور آپ کے گنون کو ہنومان جی ہم سے کہہ گئے ہین مین دھنیہ
ہون اور کرتارتھ ہو گیا سو ہماری بانہہ پکڑ لیجیے تب رام چندر نے بہت پرسن ہو کر کے
اپنی داہنا بھجا سے سگریون کا داہنا ہاتھ پکڑ لیا اور انگ مین لگا لیا اور سگریون نے بھی
رام چندر کا ہاتھ پکڑ لیا تب ہنومان جی بھچھک سروپ تیاگ کر کے بانر سروپ ہو گئے
اور رام چندر کی آگیا پا کے دو کاٹھ لائے اور اسمین سے اگنی نکالکر کے پوجا کیا اور اسی
اگنی کو اٹھا کے ہنومان جی نے رام چندر اور سگریون کے مدھ مین رکھ دیا اور رام چندر
و سگریون دونون پرش اگنی پردچھن کرنے لگے اور رام چندر کو سگریون اور سگریون
کو رام چندر دیکھنے لگے اور رام چندر نے کہا کہ آپ ہمارے متر ہین بعد اسکے سگریون
سال کا پتا توڑ لا کے اور بچھا دیا دونون پرش متر تائی کر کے بیٹھ گئے پرنتو لچھمن جی کا ستکار
نہ ہوا تب ہنومان جی نے چندن کی ایک شاکھا توڑ لا کے لچھمن کو بیٹھنے کو دیا اور خود انکے
سمیپ مین بیٹھ گئے اور سگریون رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر مین بہت دکھیا ہو کے
اس بن مین پھرتا ہون اور استری ہماری ہرن ہو گئی ہے تسپر بھی پران بچنے کے جوگ نہین ہے اور
بالی اپنے بھائی کا سدا کال ہمکو بھے رہتا ہے سو آپ ہمارے بھو کو دور کیجیے آپ کے سرن مین ہون
تب رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے سگریون اپکار کا پھل مین جانتا ہون کیونکہ بھائی کے اپدیش سے

کوندھا لا اور اُسکے اُپدیش سے تم ملے ہو تمھارا بھی اُپکار ہو جائیگا تم کچھ چنتا مت کرو مین بالی کا
بدھ کرونگا ہمارے بان (अमोघ) اموگھ ہین تم سمجھ لو کہ ان بانون سے بالی (वाली) کا بدھ ہو گیا اور جدھر بیٹھا اور رُودر
بھی آوینگے تب بھی پران اُسکا نہ بچیگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ سُگریون کو نشچے ہو گیا کہ اب
کاریہ ہمارا سِدّھ ہو جائیگا تب آنند ہو گئے سُگریون پھر کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے استری بھی ملیگی اور
راج بھی پاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے رام چندر نے یہ پتہ لگایا کی اُس سمے سیتا کی بائین آنکھ
اور سُگریون کا داہنا بھجا پھڑکنے لگا۔

پانچوان سرگ سماپت

سُگریون کہنے لگے کہ ہے رام چندر جس کاریہ کیواسطے آپ لچھمن کے سمیت (समत) آئے ہین وہ تو مین
ہنومان جی سے کہہ چکا ہون کہ جب آپ لوگ نہین تھے تب تپسّا چہ آپ کی استری کو ہرن کر لیگیا ہے
اور جٹایو کو بھی مارا ہے سُو آپ دھیریہ کو دھارن کیجیے یہ دکھ تو بہت جلد چھوٹ جائیگا مین سیتا کو
لاؤنگا چاہے رساتل (रसातल) مین یا آکاس مین ہون راون اور اندر دیوتا کسی کی سامرتھ نہین ہے کہ آپکی
استری کو گپت کر دے اور ہمکو تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی استری کو نشاچر لے گیا ہے کیونکہ مین
دیکھتا تھا کہ سیتا کہتی جاتی تھین کہ ہاے رام ہاے لچھمن اور بستر و بھوشن کو گرا دیا اور ہمنے لے کرکے
اسکو پربت کی گوہا مین رکھا ہی مین لاتا ہون آپ پہچان لیجیے یہ کہکے ترنت لاکر رام چندر کے آگے
رکھدیا اور رام چندر بستر و بھوشن دیکھتے ہوئے کرونا سے پورن ہو گئے اور نیتر سے جل چلنے لگا اور
ہاے پریہ ہاے پریہ کہکے مورچھت ہو گئے بھوتل مین گر پڑے پھر اُٹھکے بھوشن کو انگ مین
لگا لیا اور رُودن کرنے لگے اور رام چندر نے پھر اپنے من مین بچار کیا کہ جیسے مین بلاپ (विलाप) کرتا ہون
لچھمن سے بھی بلاپ کراؤن تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن دیکھو یہ سب بھوشن
جانکی کا ہے یا نہین تب لچھمن جی کہنے لگے کہ بھجا کا اور کان کا بھوشن مین نہین پہچان سکتا ہون تو چرن
کا نوپر پہچانتا ہون کہ سیتا ہی کا ہے کیونکہ مین اُنکے چرن کی نت سیوا کرتا رہا۔

श्लोक – कंडुले नव जानामि नैव जानामि कंकरो ।।
नूपुरे चैव जानामि नित्यं पदाभि बंदनात ।।२।।

اور رام چندر پھر سُگریون سے کہنے لگے کہ جانکی کیسے جاتی رہین اور وہ راون کہان رہتا ہے اُسنے تو ہمکو بڑا
دکھ دیا سو مین رگھون کا بدھ کرکے جانکی کو لاؤنگا

چھٹا سرگ سماپت

تب سگریون کہنے لگے کہ ہے رام چندر مین اُس راچھس کو جانتا ہون اور اُسکا استھان بھی جانتا ہون پرنتو اُسکے گُپت استھان کو مین نہین جانتا کہ سیتا کو کہان چھپائے ہوگا کیونکہ ایسا بھاری اپرادھ کرکے تو راج گرہ مین نہین رکھے گا سو آپ دھیرج کو دھارن کیجیے اور ایسا ہی کشٹ ہمکو بھی ہو گیا ہے پرنتو مین اتنا سوچ نہین کرتا ہون اور آپ سوچ کرنے کے جوگ نہین ہین مہاتما لوگون پر کیسا ہی کشٹ آپڑے تو کچھ پرواہ نہین رکھتے اور دُربدھ لوگ تو سدا کال کشٹ مین بیاکل رہتے ہین جیسے کوئی ناؤ جل مین ڈوب جاوے تو اُسکا نکلنا کٹھن ہے اسی طرح سے جو پرش شوک مین رہتے ہین وہ نہین نکلتے ہے رام چندر مین ہاتھ جوڑ کے کہتا ہون کہ دیکھیے جو پرش شوک مین پڑے رہتے ہین اُنکی ہانی ہوتی ہے اور دُربل ہو جاتے ہین اور آیر دوا بے بھی چھین ہوتی ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سگریون یہ سب سمجھا گئے تب رام چندر نے کپڑے سے منھ اور آنکھ اپنی پونچھکر کے سگریون کو انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہے سگریون جو متر کا دھرم ہے وہ تم سب کہ چکے اور متر کو اُچت ہے کہ ادھرم سے بچاوے اور اُدھرم کا اُپدیش کرے اور متر کی بھلائی کے واسطے اپنا دھن دیکر کے کاریہ اُسکا سدھ کر دیوے مین تو بہت پرسن ہو گیا اور جو جو تم کہوگے وہی مین کر دونگا مین کبھو مِتھیا نہین بولتا اور نہ مِتھیا کہونگا اور مین اپنے بول کا شپتھ کرتا ہون یہ بچن رام چندر کے سُنکے سگریون اور اُنکے منتری سب پرسن ہو گئے اور سگریون کو نشچے ہو گئی کہ اب کاریہ ہمارا سدھ ہو جاوے گا۔

ساتوان سرگ سماپت

سگریون ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اب اُدشیہ دیوتا لوگ ہمسے پرسن رہینگے اور ہمکو راج بھی ہو جائیگا اور انیک متر بھی ہمکو ملینگے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو لوگ اپنی بڑائی اپنے منھ سے کرتے ہین اُنسے کچھ سدھ نہین ہوتا سو مین اپنی پرسنسا نہین کرتا ہون پرنتو مین آپ کا کاریہ اوشیہ کرونگا اور مین آپ کے بل سے کہتا ہون اور آپ تو مہاتما ہین جو کداچت ہمسے کوئی اپرادھ بھی ہو جائیگا تو آپ چھما کرینگے اور سجن لوگ اپنا دھن متر کا دھن سمجھتے ہین اور متر ایسا ہِت دوسرا کوئی نہین ہے تن و دھن و پرنو اگر نشٹ ہو جاوے پرنتو متر کو تیاگ نہین کرتے تب رام چندر نے کہا کہ متر تا ایسے ہی چاہیے اور جیسے لچھمن ہمکو پریہ ہین ویسے تم ہو تب سگریون نے راتری کو سُندر سُندر پھل رام چندر اور لچھمن کو بھوجن کرائے پراتہ کال رام چندر نے

کرپا کرکے بھوتل مین بیٹھ گئے یہ دیکھکر کے سُگریون کو بڑا دُکھ ہوگیا ترنت سالی کے برچھ کی ڈال توڑ لائے
اور بچھا دیا اور رام چندر و سُگریون اسی پر بیٹھ گئے تب ہنومان جی نے بچار کیا کہ لچھمن جی پہلے تو چندن کے
بستر پر بیٹھے تھے یہ بچار کرکے سالی برچھ کا ساکھا توڑ لائے اور بچھا دیا اُسپر لچھمن و ہنومان جی بیٹھ
گئے اس سمے رام چندر بہت آنند ہوگئے جیسے پورن چندرمان کو دیکھکر کے سمندر اچھلت ہوتے
ہین اسیطرح سے سُگریون آنند ہوکے کہنے لگے کہ ہے رامچندر بالی میرا بھائی دُشٹ ہے
ہمکو گھر سے نکال دیا اور استری ہماری ہرن کرلی مین جیسے دُکھ مین پڑا ہون اور آپ آسرن
کو سرن دینے والے ہین ہماری سہاے کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر یہ سُنکے
ہنسنے لگے اور ہنسنے کی ابھپراے یہ ہے کہ متر تو ملے پرنتو دُکھ اِن مین ہے کہ شاستر مین لکھا
ہے کہ بڑا بھائی پتا کے سمان ہو اُسکے برودھ بھائی کا بدھ چاہتے ہین پھر رام چندر کہنے لگے کہ متر اُسکو
کہتے ہین جو متر کا اُپکار کرے کداچت بھائی ہو اور اُپکار نہ کرے تو وہ مہا دُشٹ ہے سو مین بالی
کا بدھ کرونگا کیونکہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ متر کا دُکھ اپنے ہی دُکھ کے برابر ہے اور بالی کو مین راون
سے بشیش دُشٹ جانتا ہون کیونکہ جانکی کا ہرن تو تھوڑے سے ہی کال مین ہوا پرنتو تمہاری استری
تو بہت دن سے گئی ہے سو تم دھیرتا دھرو مین اُدشیہ مارونگا ہمارے بان سب پربت
کے پھوڑنے والے ہین تب سُگریون پھر پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر مین شوک سے بہت
پیڑت ہون اور آپ ہمارے ناتھ ہین اور آپ نے ہماری بانہہ بھی پکڑی ہے اور اگنی کو بھی ساکھی
دیا ہے آپ تو ہمکو پران سے پیارے ہین ہے رام چندر مین لجیا دُور کرکے کہتا ہون کہ استری کے
تیاگ ہونے سے کام سے پیڑت ہون یہ کہہ کرکے سُگریون رودن کرنے لگے اور نیتر دون مین جل بھر
گیا اور دھیرتا کو دھارن کرکے بستر سے آنکھ پونچھ کرکے اور دہ سانس لینے لگے اور پھر کہنے لگے کہ
ہے رام چندر بالی نے تمام پریوار کے سامنے ہمکو دُربچن کہکے نکال دیا اور میرے پران سے پیاری
جو استری ہماری تھی اُسکو بھی ہرن کرلیا اور جتنے متر ہمارے تھے سب کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کے باندھ دیا ہے
تسپر بھی اُسکا کرودھ نہ گیا تسکا کال ہمارے پران لینے کے اُپاے مین تت پر رہتا ہے کیول
ہنومان چار وانر ہون کے سمیت ہمارے سہایک ہین انھین کے کارن سے پران ہمارا بچا ہے
اور جہان جہان مین جاتا ہون وہان یہ لوگ ہماری رچھیا کے واسطے ساتھ ساتھ جاتے ہین اور
راتری سمے جب یہ لوگ جگتے رہتے ہین تب مین سوتا ہون اور جدپ بالی جیٹھہ بھائی ہمارا ہے پرنتو بڑا
دُشٹ ہے اور بلوان ہے اور اسکے جینے پر تو ہمکو دُکھ ہوتا ہی ہے مرنے پر بھی دُکھ ہے اور

مین پڑ گیا کر چکا یہ سنکر کے رام چندر نے ہنس دیا اور بچار کرنے لگے کہ یہ تو کہتے ہین کہ جیتے جی اور مرنے پر بھی ہمکو دکھ ہے اور مین پڑ گیا کر چکا ہون کہ بدھ کرونگا رام چندر کہنے لگے کہ ہے سگریون تم اپنا سکھ دکھ دونون کہو اور جبتک مین دھنش چڑھاتا ہون تب تک سب دکھ اپنا تم کہ جاؤ اور دیکھو یہ بان بالی کے بدھ کے واسطے نکال رکھتا ہون جب سگریون رام چندر کی ایسی باتی سُن گئے تب چارو بانرون کو اور سگریون کو بہت ہرکھ ہوگیا۔

آٹھوان سرگ سماپت

تب سگریون کہنے لگے کہ بالی ہمارا جیٹھ بھائی اور بڑا بلوان ہے اور ہمارے پتا جی بالی کو بہت مانتے تھے اور ویسا مین بھی مانتا تھا جب پتا کا پرلوک ہوگیا تب منتری لوگون نے بالی کو جیٹھ بچار کرکے راج دیا وہ کرنے لگا اور مین سدا کال اُسکے سمیپ مین رہ کر داس نکر سیوا کرتا تھا اور بالی ہمکو پتر کے سمان مانتا تھا ایک سمے دوندبھی راکھس کا پاپا دی پتر تھا اُس مایا دی کو کسی استری کے لیے بالی سے بیر ہوا تب اُسکو بڑا دکھ رہتا تھا اور اِس اُپائے مین تھا کہ بالی کو کب ماروں گا ایک سمے آدھی رات کو دوار پر آکے اُسکو پکارنے لگا اور بالی سو گیا تھا یہ شبد سنکے بالی سے سہانہ گیا اُٹھکر اُسکے آگے گیا اور جس سمے بالی جدھ کرنے کے واسطے چلا اُس سمے بالی کی استری اور ہمنے بھی بہت بارن کیا پرنتو بالی نے نہین مانا اُسکے پیچھے چلا اور مین بھی بالی کے موہ سے ساتھ ساتھ گیا رات اُجیالی تھی اور ہم لوگون کو دو آدمی دیکھکر وہ راکھس بھاگ چلا اور اپنے استہان پر جاکے ایک کندرا تھا اُسی مین پرویش کر گیا اور ہم لوگ کھڑے ہوگئے اور جب مین نے بھی بالی کو بہت منع کیا کہ اب تو بھاگ گیا پھر چلو پرنتو بالی نے نہین مانا کرودھ کرکے وہ بھی کندرا کے بھیتر گیا اور مجھسے کہا کہ تم اسی دوار پر کھڑے رہنا اور جب تک مین نہ پھرون تب تک اسی جگہ رہنا تب مین وہین رہ گیا جب ایک برس سے زیادہ بیت ہوگیا اور نراہار و نرجل کھڑے رہ گیا اور مین نے سمجھا کہ بہت دن ہوگئے اور بالی اوشیہ مارا گیا تب مین بہت بیاکل ہوکے رودن کرنے لگا کہ ہائے اب بھائی کو نہ دیکھونگا سو ہے رام چندر جی تو بالی کو ایک برس سے زیادہ بیت گیا اور دوسرے اسی کندرا سے رودھر کا دھارا بہنے لگا تب مین نے جانا کہ بالی مر گیا اور کداچت آپ یہ کہیے کہ تمنے یہ کیسے جانا کہ یہ رودھر بالی کا ہی ہوگا اس کا کارن ہے کہ راکھس چلاتا تھا اور بالی کا شبد سنائی نہین دیتا تھا تسپر بھی دھیان کرکے ہمنے سنا تو شترون کا شبد سنائی دیتا تھا تب ہمارے بچار مین یہ آیا کہ بالی مارا گیا تب ہمنے ایک سلا پربت کا لے لیا اور کندرا کے

منھ پر دے دیا اور بچار کیا کہ یہ بربات کسی سے نہ کہونگا اسی جگہ بالی کا سر دھر کر کے تب کہونگا اور جد سب
یہ سب ہمنے چھپایا پرنتو ہمارے منتری لوگ سمجھ گئے اور کہا کہ بالی کب تک آونیگے اور بیراج نشٹ
ہوجاتا ہے تب تک یہ پانچ بھائی کے سمان رکھو ہمیں ارتھ کار سے ہمکو راج دیدیا اسی بیچ مین بالی راکھس
کو بدھ کر کے چلا آیا اور ہمکو دیکھ کے بڑا کرودھ کیا اور منتریوں کو دُربچن کہنے لگا اور جد پ بالی نے ہمکو تو کچھ
نہین کہا پرنتو مین سمجھ گیا کہ ہمارے اوپر بھی کرودھ تھا مین اسی پرکار سے بالی کو ماننے لگا اور بنتی کرنی لگا
پرنتو بالی نے ہمکو آشیرباد بھی نہین دیا تب پھر مین بالی کے چرن پر گر پڑا تب بھی نہ بولا۔

نوان سرگ سماپت

تب مین پرارتھنا کرنے لگا کہ ہے بھائی مین بڑا بھاگمان ہون کہ تم شترو کو مار کر کے کشل سے لوٹ
آئے سو اب یہ چھتر و چونر لیجیے مین ایک برس سے زیادہ دکھ مین پڑ گیا اور جب رودھر کا دھارا
بہنے لگا تب مین پربت کی سلا رکھ کے چلا آیا اور جد پ ہمکو راج لینے کی اچھا نہ تھی پرنتو منتریون نے
بلات کار سے راج دیدیا اب ہمارا اپرادھ چھما کیجیے اور مین تو راج آپ کا داس روپ ہو کے پالن
کیا ہے اور مین تو آپ کا داس ہون میرے اوپر کرودھ نہ کیجیے یہ کہکے پھر بھی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ
کچھ ہمارا اپرادھ نہین ہے اور بہت بیاکل ہو کے رودن کرنے لگا تب بالی نے ہمکو ڈپٹ کے کہا کہ تمکو
دھکار ہے اور بہت سا دربچن کہنے لگا مین تو کچھ نہین بولتا تھا اور بالی منتری اور سب پرجا کو بلا کی
سب کے سامنے ہمکو کھڑا کر کے کہنے لگا کہ تم لوگ سب کوئی جانتے ہو کہ راکھس آدھی رات
کو آکر کے پکارتا تھا اور مین اسکو مارنے کے واسطے گیا اور سگریون بھی میرے ساتھ گیا اور وہ
راکھس بھاگ گیا جب وہ گپھا کے بھیتر چلا گیا تب سگریون کو سمجھا کے اسکے بھیتر مین پیٹھ گیا
اور سگریون سے کہدیا کہ جب تک مین نہ آؤن تب تک تم اسی جگہ رہنا سو تم لوگ سنتے جاو
کہ یہ گپھا کے منھ پر سلا دیکر کے چل دیا اور تب مین نے راکھس کا بدھ کیا اور چلا تو چارون
طرف اندھکار کہین دوار نہین معلوم ہوتا تھا بڑے پرشرم سے دوار ملا تو اسکے منھ سلا
دیا ہوا دیکھا اور اسکو لاتون سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کسی طرح سے باہر آیا ہے رام چندر یہ
سب بالی کہکے سب کسی کے سامنے گود کر کے ایک لات ہمکو ماری اور نستیا کے برابر سمجھ کے دم
نہین مارا تسپر بھی اسکو سنتوکھ نہ ہوا سب بستر لباس چھین لیا کیول ایک لنگوٹ پہنا کے ہمکو
نکال دیا اور استری ہماری چھین کر لی مین بیاکل ہو کے تمام پرتھی مین پھرتا رہا بالی کے
ڈر سے ہمکو کوئی سرن نہین دیتا تھا تب اس پربت پر رہنے لگا اور تنگ رہتی

کے شاپ سے وہ یہاں نہیں آسکتا تسپر بھی ڈرتا رہتا ہون ہے بھگوان آپ آشرن کے شرن مین جلیہ ہے
مین اپرادھی ہون یا نہ ہون آپ کے شرن ہون رام چندر سگریون کے سنگریون سے کہنے لگے اور ہنسنے کی
ابھپرائے یہ ہے کہ رام چندر نے سمجھا کہ پہلے کے یہ اپرادھی ہون یا نہ ہون پر تو جب میرے سنگ آگئے
تو نر اپرادھی ہو گئے سو تم دھیرج دھرو مین بالی کا بدھ کرونگا اور یہ جو یہ کہتے ہو کہ استری کے ہرن سے
ہت پتر ہون تو اسکا دکھ تو کہنے کے جوگ نہین ہے یہ تو میرے اوپر بھی پڑ گیا ہو

دسوان سرگ سماپت

یہ سنکر کے سگریون کو بڑا ہرکھ ہو گیا اور پرشنسا رام چندر کی کرنے لگے کہ ہے رام چندر آپکے
[ब्रह्माण्ड] [प्रज्वलित]
بان چوکھے اور پرجلت ہین اور آپ بھی بڑے بلوان ہین چاہین تو برہمانڈ کو بھسم کر دین پر تو
[नियम]
بالی بھی بڑا بلی ہے بالی کے بل کا حال سن لیجیے روز روز بالی کا نیم ہے کہ پچھم کے سمندر مین جا کے جل
انجلی دیتا ہے اور پورب کے سمندر مین اشنان کرتا ہے اور جب اسکی اچھا ہوتی ہے تب تب
پربتون کے شکھرون کو دبا کے نیچے کر دیتا اور بڑے بڑے برکچھ کو توڑ دیتا ہے ایک سمے دندبھی
[भैंसा]
ایک راکھس آیا اور سروپ اپنا بھینسا کا بنایا تھا اور پربت کی سکھا کے برابر تو اونچا تھا اور دس
ہزار ہستی کا بل تھا تو ایک تو نشاچر اور دوسرے بلوان اور تیسرے برہما کا بردان بھی پایا تھا
اور تہات برہمانے جدھ بدیا سکھلا دیا تھا تب دندبھی کو بڑا اہنکار ہوا کہ ہمارے ایسا بلی اس سنسار
مین کوئی نہین ہے ایک سمے سمندر کے کنارے جا کے کھڑا ہو گیا اور سمندر ڈر گئے کہ ہمارے
یہان انیک رتن مین یہ دشٹ ہمکو مار کے چھین نہ لیوے اور دندبھی نے سمندر سے کہا کہ تم ہمسے
جدھ کرو یہ سنکے سمندر تو بیاکل ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ مین برہمن اور برہمن کو کرودھ کرنا
نشیدھ لکھا ہے اور کدا چت جدھ مین ہار گیا تو مرجاد ہماری نہین رہیگی تب سمندر دندبھی سے
کہنے لگے کہ ہے دندبھی تم بڑے بر و بلوان اور سنگرام تتپر بھی جانتے ہو میری سامرتھ
تمہارے ساتھ جدھ کرنے کی نہین ہے جب دندبھی نے دیکھا کہ جدھ نہین کریگا تو رتن لے لونگا
[शैलराज]
اور سمندر سے بولا کہ کہنے لگے کہ جو تمکو اچھا جدھ کی ہو تو ایک ہموان سیل راج ہین اور وہ مہا دیو
[अवसर]
کے سسر ہین وہ جدھ مین تمہاری اچھا پورن کرینگے جب ایسا بچن دندبھی نے سنا تو سمجھ گیا
کہ سمندر تو ڈر گیا شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو سنگرام مین ڈر جاوے اسکو مارنا اچت نہین ہے تب
وہان سے چلا آیا اور ہموان پربت کے شکھر پر چڑھ گیا اور جدھ کے واسطے اچھا کی جب

کچھ نہین دیکھا تب اپنے نکھون سے ہریت کا شکہ اکہاڑ کے پھینکنے لگا تب سیل راج نے سمجھا کہ یہ تو ہکو اُکھاڑ کے پھینکے دیتا ہے تب برہمن روپ ہوکے بنتی کرنے لگے کہ مین تمھارے برابر نہین ہون کیونکہ تم سنگرام بدیا جانتے ہو اور مین سادھوؤن کے ساتھ کار ہنے والا ہون ہماری سامرتھ جدھ کرنے کی نہین ہے یہ سنکے کرودھ ہوکے بولنے لگا اور آنکھ لال لال ہوگئی کہ سمندر بڑا چھلی ہے کہ ایسے بردھ منش کے یہان ہکو بھیجدیا مین توڈھنڈھ اُسکو دونگا پھر شیل راج سے کہنے لگا کہ تم بردھ کے کارن سے کہتے ہو یا سنگرام بدیا نہین جانتے اور تم تبلاؤ کہ ہمارے ایسا بلی اِس سنسار مین کون ہے جسکے ساتھ مین جدھ کرون اور نہین تو تمکو اور سمندر کو پران سے ہت کردونگا تب شیل راج نے بچار کیا کہ جدھ نہین بتاتا ہون تو یہ دُشٹ ہمارا اور سمندر کا پران ہرن کرتا ہے تب کہنے لگے کہ ایک پُرش تمھارے ساتھ جدھ کرنے کے جوگ ہے اور وہ اندر کا پُتر ہے اور بڑا بلوان ہے اور کہکندھا نگری مین باس کرتا ہے اور وہ جدھ بدیا بھی جانتا ہے اور تمھارے برابر کی جدھ کریگا اور تم یہ بھی نہ ڈرنا کہ بالی کا کوئی سہایک ہوگا وہ اکیلا جدھ مین تمھاری اِچھا پورن کر دیگا تب دُندبھی بچار کرنے لگا کہ کداچت وہان گیا اور اُسنے بھی جدھ نہ کیا تو جیسے سمندر کو چھوڑ کرکے پچھتاتا ہون انکو بھی چھوڑ کے پچھتانا پڑیگا تب یہ بچار کرکے چلا اور کرودھ سے بھر گیا اور کرودھ کا کارن یہ ہوا کہ ہمارے ایسا بلوان سنسار مین کون ہے اور بھینسا کا سروپ دھارن کرلیا اور کہکندھا نگری کے دوار پر پہنچ گیا اور مارے کرودھ کے منہ سے پسینا چلنے لگا اور بالی کے دوار پر آکے مہا شبد کرنے لگا جیسے نقارے کا شبد ہوتا ہے اور برچھونکو توڑنے لگا اور دھرتی کو کھر اور سینگ سے کھودنے لگا اور بالی کے دوار کا پھاٹک توڑ دیا اُس سمے بالی انتہ پور مین تھا شبد سنتے ہوئے بالی کو بڑا کرودھ ہوگیا اور استریون کے ساتھ چلا آیا اور کہنے لگا کہ ہے دُندبھی کس کارن سے یہان تو اکیلا چلا آیا مین تو تمکو جانتا ہون کہ بڑے بلوان ہو پرنتو تم اپنے پران کی رچھا کرو مین بانروں کا دسنگھ وبیاگھر اور سب جنتون کا راجہ ہون اور راجہ کا دھرم یہ ہے کہ ایک بار سمجھا دے اسلیئے مین کہتا ہون کہ تو چلا جا یہ سنکے دُندبھی کرودھ کرکے پورن ہوگیا اور نیتر لال ہوگئے اور کہنے لگا استریون کے بیچ مین کھڑے ہوکے کیون بڑا کے بچن کہتا ہون تو تو بیر نہین ہے کیونکہ بیر ہو تو جدھ کر دھرم شاستر مین یہ لکہا ہے کہ جو پُرش استریون کے ساتھ بہار کرتا ہے اُس سے جدھ اُچت نہین ہے بڑا دوش ہوتا ہے سو ابھی تمکو مین سمن کر لیتا ہون پرنتو مین تمکو رات بھر کے لیے چھوڑ دیتا ہون جاکر کے استریون کے ساتھ

بھار کرکے پرانتھ کال آؤنگا تمکو دکھلا دونگا اور تم شتو تن کے راجہ ہو تمسے کچھ دان بھی نہیں ہو سکا
ہے گھر مین جاکرکے دان اور سب سے ملو اور سب کسی کو سمجھا دو کہ یہ مرت لوک ہے اب مین ونذبھی
کے ہاتھ سے مارا جاؤنگا کوئی سوچ نہ کرنا اور کسکندھا پر اچھے پرکار سے دیکھ بھال رکھنا
نہین ہے اور اپنے پتر کو راج دے دینا تب تک مین اسی جگہ ٹھہرا رہتا ہون اور کداچت یہ
کہو کہ مین تمہارے ڈر سے کہتا ہون تو کنچت ماتر بھی ڈر نہین ہے کیونکر شاستر مین یہ لکھا ہے
کہ نشٹ (नाश) کرنے والے کو اور پرتھی ہین کو اور جدھ مین جسکا انگ بھنگ ہو جاے اسکو اور کادر کو مارنے
سے بالک بدھ کا دوش ہوتا ہے تو اس سمے تم مدرا پان کرکے آئے ہو اور کام کو تیاگ
دیا ہے اس سمے تم چلے آؤ پرانتھ کال تمہارا اہنکار توڑ دونگا جب یہ ونذبھی کہ گیا تو بالی
ہنسنے لگا کہ کال اسکا سر پر ناچتا ہے اپنی استریون کو ڈپٹ کے کنارے کر دیا اور اندر کا
دیا ہوا کنچن مالا تارا اپنی استری سے لیکر اپنے گلے مین ڈال لیا اور ونذبھی کے دونون
سینگ پکڑ کے اور مہا شبد کرکے دبا کے ہٹایا اور ونذبھی ایک ہی دفعہ کے دبانے سے
سستھل (शिथिल) ہوگیا اور ناک اور منھ سے رودھر بہنے لگا پرنتو ساہس کرکے جدھ کرنے لگا انگ
سمیت لاتون سے اور برکچھ کے ٹکڑون سے بالی مارنے لگا جب ونذبھی بہت سستھل ہو گیا تب
بالی نے بھوتل مین دے مارا اور لات و گھونسا سے مارنے لگا اور اسکا انگ ٹوٹ گیا
اور پران کو تیاگ کر دیا تب بالی نے ایک ہاتھ سے اٹھا کے اسکو چار کوس پر پھینک دیا اسکے
سر کا رودھر متنگ (मतंग) رشی کے استھان پر گرنے لگا تب رشی کو کرودھ ہو گیا کہ کس دشٹ نے
یہان رودھر پھینکا ہے جب دھیان کرکے دیکھا تو سمجھ گئے کہ بھینسا کا سر ہے اور کال بس
ہو گیا ہے اپنے تپوبل سے سمجھ گئے کہ بالی بانر کے مارنے سے یہان آیا ہے کرودھ کرکے یہ شاپ
دیا کہ اس بن مین بالی پرویش نہ کریگا اور کداچت آویگا تو مر جاویگا اور بالی کے جتنے سیوک
ہین اس استھان پر نہ رہین رات بھر رہنے کی آگیا دیتا ہون جو پرانتھ کال نہ جاوینگے تو سب کے
سب مر جاوینگے سگریون کا بچن ہے کہ ہے رام چندر سیوک وہان سے ترنت چلے گئے بالی نے
پوچھا کہ کس کارن سے متنگ بن سے چلے آئے ہو کشل تو ہے تب سیوک لوگ سب جو سر تر
تانت کہ گئے یہ سنکے بالی بہت گھبرایا اور دوڑ ہی سے ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگا کہ شاپ انوگرہ کرو
پرنتو کچھ اتر نہ کیا تب بالی سمجھ گیا کہ یہ شاپ نہین چھوٹے گا اسی دن سے بالی اس بن مین نہین
آتا ہے ہے رام چندر آپ دیکھئے ونذبھی کا یہ ہاڑ پڑا ہوا ہے اگر آپ کو اتنا بل ہو تو ایسا پھینکے اور بالی

بڑے بڑے برکچھ سال کے پکڑ کے ہلا دیتا ہے ہمکو بڑا سندیہ ہے کہ آپ کس پرکار سے اُسکا بدھ کر سکتے
ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے لچھمن جی ہنسنے لگے اور کہا کہ تمکو کیسے پرتیت ہو گی تب سگریون نے
کہا کہ جیسے بالی سال برچھون کو ہلا دیتا تھا اسی طرح رام چندر ایک بان سے ہلا دیوین تو البتہ پرتیت
ہو جاوے اور دوسری پریچھا یہ دیوین کہ دندبھی کی ہاڑ کو ایک پیر سے اُٹھا کے دو کوس تک پھینک دیوین
کیونکہ بالی بڑا بیر ہے سنگرام مین بھاگنا نہین جانتا اور دیوتا لوگ ڈرتے ہین یہ سُنکے رام چندر کہنے لگے
کہ ہے نسریہ جو کہتے ہو کہ بالی بڑا بلوان ہے تو تم بوتل اُسکا دیکھ چکے ہو مین نے تو دیکھا نہین پر تو بالی
سے تم بلوان ہو تمکو اچیت تھا کہ بسواس کر لیتے پرنتو تمکو تو بسواس نہ ہوا رام چندر نے دندبھی کے ہاڑ
کو پیر کے انگوٹھے سے اُٹھا کے چالیس کوس پر پھینک دیا تب کچھ پرتیت ہو گئی پرنتو اچھی طرح سے
بسواس نہ ہوا اور بچار کیا کہ دندبھی کا تو کیول یہ ہاڑ ہی جب سر پر تھا تو رودھر اور مانس سے بھاری رہا ہوگا
تو ہے رام چندر ہمکو پرتیت نہین ہوتی کہ بالی بلوان ہے یا آپ بلوان ہین پرنتو اس سال برکچھ کا بھیدن
کر دیجیے تو ہمکو پرتیت ہو جاوے گی اگر ایسا آپ نہ کرین تو آپ کو ہمارا شپتھ ہے دھنشوں مین سنگھ اور پربتوں مین
ہیموان بلی ہین منشون مین آپ بلوان ہین -

گیارھوان سرگ سماپت

رام چندر نے سگریون کے بچن سُنکے دھنش کو ہاتھ مین لے لیا اور ایک بان ترکش سے نکال کے
دھنش پر سندھان اور سال برکچھ پر چلایا اور شبد دھنش کا دسو دسا مین پورن ہو گیا پہلے سال برکچھ
کو بھیدن کر کے بعد اُسکے ساتوں برکچھ سال کو بھیدن کر کے پربت کو ٹکڑے کرتا ہوا اور پرتھی کو بھیدن
کر کے رساتل مین چلا گیا اور آسرون کو بھیدن کر کے پھر وہ بان رام چندر کے ترکش مین
آکے پرویس کر گیا یہ دیکھ کے سگریون کو بڑا ہرکھ اور بھاد دونوں ہو گئے اور بھاد کا کارن یہ ہے
کہ ہمنے رام چندر کی پریچھا لی ہے ایسے کرودھت نہ ہو جاوین اور ہرکھ ہونے کا کارن یہ ہے
کہ رام چندر ہمکو اچھے ملے اب اوشیہ بالی کا بدھ ہو جاوے گا سگریون یہ بچار کر کے اور
ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اب ہمکو پرتیت ہو گئی کہ کسی کی سامرتھ نہین ہے
کہ آپ کا کوئی سامنا کر سکے آج ہمارا شوک دور ہو گیا اب آپ دیر نہ کرین بالی تو کہنے کے واسطے
ہمارا بھائی ہے پرنتو وہ ہمارا اوشٹ ہے تب رام چندر سگریون کو انگ مین لگا کے کہنے لگے
کہ ہے سگریون تم لچھمن سے بھی ہمکو وشیش پیارے ہو سو تم لچھمن کو لے کر کے

آگے چلو اور بالی کو جدھ کے واسطے پکار دیو سنکے سگریون آگے آگے اور اسکے پیچھے ہنومان جی اور ہنومان
کے پیچھے نل نیل اسکے پیچھے تار سب بانر چلے اور برچھ کی آڑ مین چھپ رہے اور سگریون بڑا بھاری
شبد کرکے بالی کو پکارنے گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ شبد سنکے بالی کرودھ کرکے نکلا اور جدھ
ہونے لگی جیسے بدھ اور منگل گرہ کی جدھ ہوتی ہے اسی طرح سے جدھ ہونے لگی اور مہو کا
بجردن کے سمان چلنے لگا اور رام چندر دھنش بان لیکے دونون بھائیون کی جدھ دیکھنے لگے
رام چندر کی ابھپراے یہ تھی کہ جب تک کوئی پرش اپنے بل سے رہتا ہے تب تک
مین اسکی سہاے نہین کرتا جب کوئی اشرن ہوجاتا ہے تو اسکو البتہ شرن دیتا ہون اور
پریچھا سگریون نے لی ہے انکی بھی پریچھا لون بالمیک جی کا بچن ہے کہ بالی نے سگریون کو
مار کرکے سیتھل کر دیا اور سگریون تاکنے لگے کہ رام چندر کہان چلے گئے جب رام چندر
کو نہین دیکھا تب بھاگ کرکے رکھ موک پربت پر چلے گئے اور بالی دیکھتا تھا کہ یہ تو
اسی بن کو چلا گیا جہان مین جا نہین سکتا اور کہا کہ جا اس دفعہ تو بچگیا پرنتو اب نہ بچے گا
جو تو پھر آویگا اور ہمکو شبد کراویگا تب رام چندر دوڑ کر سگریون کے پاس چلے گئے
اور سگریون لجت ہوکے سر کو نیچے کرکے دھرتی کی طرف تاکنے لگے اور کہا کہ ہے رام چندر آپ
نے تو کہا تھا کہ بالی کو پکارو اور ہمکو آپنے شتر سے پراجے کروادیا اور آپ پیچھے رہ گئے آپ
کو ایسا اچت نہین تھا دھرماتما لوگ تو اپنی مریاد نہین چھوڑتے اور آپنے تو مریادا اپنی چھوڑدی
کیونکہ آپنے تو یہ کہا تھا کہ جس سمے بالی کو دیکھونگا اسی چھن بدھ کرونگا سو آپنے ایسا نہ کیا
اور ہمارا پران جانکر لیا ہے تب رام چندر یہ کرونا کی باتی سنکے اتر دینے لگے بالمیک جی کا بچن ہے
کہ جدپ رام چندر سب ستیہ ستیہ کہتے جاتے ہین پرنتو سگریون کو دوسرے طور پر معلوم ہوتی جاتی ہین
رام چندر کا بچن ہے کہ ہے سگریو تم کرودھ کو دور کرو ہمارے ہاتھ سے بان اس کارن سے
نہین چھوٹا کہ تم اور بالی ایک سروپ ہو اور اونچائی مین بھی برابر ہو اور شبد بھی تم دونون
بھائیون کا ایک سمان اور نتھ دنیتر سب ایک رنگ کا ہے اسی کو مین دیکھتا اور بچار کرتا رہ گیا
اور یہ جو تمنے کہا ہے کہ ہمنے کہا تھا کہ جس سمے بالی کو دیکھو اسی چھن بدھ کرونگا سو یہ ستیہ ہے
پرنتو تمنے بھی پہلے یہ کہا تھا کہ بالی کے بدھ ہونے پر بھی ہمکو دکھ ہوگا اسی بچار مین رہ گیا کہ
کداچت ماروں اور تمکو دکھ ہوجائے اور دوسرا کارن یہ ہوگیا کہ جلدی مین بان چلا دیتا
تو کداچت تمہارا ہی بدھ ہوجاتا تو سب کوئی ہمکو مورکھ اور اگیانی کہنے لگتے اور یہ بھی

کارن ہی کہ بسواس دیکر گھات نہین کرنا چاہیے سو ہمنے تو تمکو بسواس ہی دیا کہ تمھاری رچھا کرونگا تو جب تمھارا بدھ ہو جاتا تو ہمکو بڑا بھاری پاپ ہو جاتا سو ہے سگریون ہین اور لچھمن اور جانکی تمھارے شرن ہین ہون تم پھر چلکر جدھ کرو اور بالی کو پکارو اور ہین ایک ہی بان سے مارکے بھوتل مین گرا دونگا یہ کہکر کے لچھمن کو آگیا دینے لگے کہ کوئی چنہ سگریون کے بنا دو جسمین جدھ کے سمے پہچان پڑے سو اپنے ہاتھ سے ایک مالا پھول کا پہنا دو یہ سنکے لچھمن نے مالا بناکے سگریون کے گلے مین پہنا دیا سگریون بہت شیام برن تھے سو بھایمان ہو گئے جیسے سندھیا کال کے میگھ کی گھٹا کے سامنے بگلا کی پانتی چلتی ہے۔

بارھوان سرگ سماپت

سگریون رام چندر کو انگ مین لگا کے رکھ موک پربت سے کسکندھا پری کو چلے اور رامچندر دھنش بان لیکے آگے سگریون اور پیچھے پیچھے رام چندر انکے پیچھے لچھمن اور ہنومان آدی چلے اور جس سمے یہ لوگ چلے اسی سمے ایک بن بڑا اسکو دیکھ کے رام چندر سگریون سے پوچھنے لگے کہ یہ کون بن ہے اور بہت سو بھایمان معلوم ہوتا ہی تب سگریون کہنے لگے کہ ہے رام چندر یہ استھان پرسیرم کا ناس کرنے والا ہے اور یہان کے کند مول پھل ایک سواد کے دینے والے ہین یہان سپت رشی رہتے تھے اور بڑے تپسی تھے اور سر نیچے اور پیر اوپر کرکے اور کبھون جل ہی مین اور اپواس اور کبھون بایو کے ادھار سے تپسیا کرتے تھے تو برس تک تپسیا کی اور دسی سے سریر سے دیولوک کو چلے گئے انہین رشیون کے تیج سے یہ استھان پونیت اور سو بھایمان ہی اور ابھی لوگ بھی اس بن کا پھل نہین کھاتے ہین اور جو پاپی ہوتے ہین اس بن مین نہین آتے اندری جیت لوگ البتہ یہان آسکتے ہین سو آپ دیکھیے انہین رشیون کی پرسنتا کے واسطے اپسرا سب آکر کے گان دن رات کرتی ہین اور اگنی رشیون کی اب تک پرجلت ہے اور دھوان اٹھ رہا ہے برچھون کی مستک پر دھوان پہونچگیا ہے جیسے برہمن لوگ جگیہ کے سمے اگنی کے دھوئین مین چھپ جاتے ہین ویسے برچھ سب چھپ گئے ہین سو آپ پرنام کیجیے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جاترا کے سمے برہمن اور سریشٹ لوگون کو پرنام کرنا چاہیے اور جہان جہان دیوتون کا مندر ملے وہان اوسکو پرنام کرنا چاہیے پہلے مین جانے کے سمے بھول گیا تھا اب پرنام کرتا ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے رام چندر سپت رشی کے استھان کو پرنام کرنے لگے اور پرنام کرکے سب کوئی کسکندھا پری کو چلے اور پہونچ گئے اور سب کوئی اپنا اپنا شستر لیکر تیار ہو گئے۔

۱۳ تیرھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر و لچھمن اور ہنومان ونیل ونل تاڑ برچھ کی آڑ مین کھڑے ہو گئے اور سگریون شبد کرکے پیر اوٹنے لگے اور رام چندر دیکھنے لگے اور جب سگریون نے دیکھا کہ رام چندر کھڑے ہین تو پراتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر ایسا نہ ہو کہ پھر ہماری درگت ہو آپ پہلے پرتگیا کر چکے ہین کہ بالی کا بدھ کرونگا اپنے بچن کی پالن کیجیے اور یہ مالا بھی دیکھ لیجیے تب رام چندر کہنے لگے کہ اب تم چنتا مت کرو اب اچھی طرح پہچان پڑتے ہو ایک ہی بان سے بالی کا بدھ کرونگا اور جبتک ہمارے سنمکھ نہین آتا تب ہی تک وہ جیتا ہے پہلے ہمسے بھول ہو گئی اب تم بسواس کرو پہلے تمکو پرتگیا بھی دے چکا ہون مین متھیا بچن کبھی نہین کہتا ہون اور نہ کہون گا تم ایسا شبد کرو کہ بالی سنتے ہوئے بیاکل ہو جاوے کیونکہ ایک دفعہ پراجے تمھاری ہو چکی ہے اوشیہ وہ کرودھ کریگا اور وہ اس سمے استریون کے ساتھ بیٹھا ہے جد کوئی بیر استریون کی جیت کے سمے مین آجاوے تو دوسرے بیر کو بڑا کرودھ ہو جاتا ہے یہ سنکے سگریون مہا شبد کرنے لگے اور جنتو اور پنچھی سب دوسرے بن مین بھاگنے لگے جیسے دیوتا لوگ پونیہ کے چھین ہونے پر بھوتل مین گرائے جاتے ہین اسی طرح سے پنچھی ست آکاش سے گرنے لگے اور رام چندر کو بھی بڑا کرودھ ہو گیا اور پربھی ڈگمگا گئی اور سمندر گھبرا گئے۔

۱۴ چودھوان سرگ سماپت

سگریون کا شبد بالی سنکے کرودھ ہو گیا اور بالی کی کانتی جو سونے کی تھی کرودھ سے جیسے سورج کی پربھا اودے کے سمے لال ہوتی ہے ویسے ہی بالی کا سر لال ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ بالی مہا کوپ کرکے سگریون کیطرف چلا اور یہ دیکھ کے تارا بالی کی استری بالی کو انگ مین لگا کے مدھر بانی سے سمجھانے لگی کہ ہے سوامی اس کرودھ کو دور کیجیے کرودھ بڑا دشٹ ہوتا ہے پراتھ کال جدھ کے واسطے جانا کرودھ ہر سمے نہین چاہیے مین اسلیے سمجھاتی ہون کہ آپ کے شتر بہت ہین جد شتر بہت ہون تو کرودھ کا تیاگ اچت ہے دیکھیے جس پرش نے پہلے آکے آپ کو پکارا تھا اور آپ نے جدھ کرکے بھگا دیا اور وہی پرش پھر ترنت آکرکے پکارتا ہے اسی سے ہکو شنکا ہوتا ہے کہ کداچت کوئی سہایک ہے اور دوسرا کارن یہ ہے کہ سگریون ایسا اہنکاری نہین تھا اور نہ بیر ہے سو ہو نہ ہو سگریون کو کوئی اوشیہ سہایک ملگیا ہے تب بالی کہنے لگے

کر رہے پریا جیسا دھرم سگریون ہے ویسا ہی اسکو متر ملا ہوگا یہ سنکر کے پھر تارا کہنے لگی کہ سگریون کوئی
بڑا بیر نہیں پرنتو بھُجمان البتہ ہے اسکو متر بلوان ملا ہوگا اور ہمکو اس بات سے بسواس ہوتا ہے کہ
پہلے ہمسے انگد نے کہا تھا کہ اجودھیا پوری کے راجہ کے دو پتر جو سنگرام میں بڑے بیر ہیں اور
رام و لچھمن ایسا نام ہے انہیں سے متر تائی ہوگئی ہے تو جدید سنتیہ ہے تو رام چندر کا پرشارت
تو پرسدھ ہے کہ جہاں میں تو برتھا کو بھسم کر دیں اور بڑے دھرماتما ہیں آپ ان سے برودھ مت
کیجیے وہ جیتنے کے جوگ نہیں ہیں آپ کہنا ہمارا مان جائیے اور سگریون کو بلوا کے راج دیدیجے
جب بھائی بلی ہو جاتا ہے تو اسکے ساتھ برودھ کرنا اچت نہیں ہے اور رام چندر سے بھی متر تائی
ہو جاتی ہے اور سگریون آپ کا چھوٹا بھائی ہے کداچت اس سے کوئی اپرادھ بھی ہو گیا ہو تو چھما
کرنا چاہیے دیکھیے آپ نے سگریون کو بہت دُربچن کہے تھے اور مار بھی دیا تسپر بھی آپ کا جواب
نہ دیا ایسا بھائی درلبھ ہوتا ہے جب ہمارا کہنا پریو ہو تو ہمارا کہنا مان جائیے اب وہ کال نہیں ہے جسکو
آپ سمجھتے ہیں جب کہنا ہمارا نہ مانیں گے تو کرودھ ہی ہاتھ رہ جاے گا رام چندر منش
نہیں بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب تارا نے بہت سمجھایا پرنتو بالی کو رُوچ نہیں ہوئی کارن
یہ ہے کہ بالی کا کال سرپر چڑھا تھا جب کسی کا کال آجاتا ہے تو بدھی اسکی نشٹ
ہوجاتی ہے ۔

پندرھواں سرگ سماپت

بالی کہنے لگا کہ دیکھو سگریون کی ڈھٹھائی کرودھ کر کے گرجتا ہے اب وہ ہمارا بھائی نہیں ہے ہمارا دشٹ
ہے سگریون کا گرجنا نہیں سہا جاتا اور رام چندر تو دھرماتما ہیں ہمنے رام چندر کا کچھ اپرادھ بھی
نہیں کیا ہے تو وہ کیونکر ہمارا بدھ کر سکتے ہیں ہے پریا تم پھر جاؤ میں سمجھ گیا کہ ہماری بھگتی میں تمہارا
پریم ہے اور یہ جو تمہارے چت میں کھٹکا ہو کہ سگریون جان سے مارا جاے گا تو میں جان سے
نہیں ماروں گا ہوگا اور برچھوں سے مار کے پرت کردونگا تم سوچ مت کرو اس سمے سگریون نے
ہمکو بہت بیاکل کر دیا ہمکو ہمارے پران کا اور انگد کا شپتھ ہے تم اب ہمسے نہ بولو اسکو جیت کے
پھرونگا جب بالی نے شپتھ دے دیا تب تارا بالی کو انگ میں لگا کے اور رودن کرتی ہوئی
بالی کی پردچھن کرنے لگی اور استین پڑھنے لگی اور بہت سوہت ہو کے استریوں کے
ساتھ انتہ پور میں چلی گئی اور بالی سرپ کی ایسی پھوپھکار چھوڑتے ہوئے سگریون

کی طرف چلے اس سمے تیج سگریون کا اگنی کے سمان ہو گیا تھا بالی کرودھ کر کے کچھنی کس کر کے مُشٹکا باندھ کے
چلا اور سگریون بھی موکا باندھ کے تیار ہو گیا اور بالی کہنے لگا کہ ہے سگریون ابھی موکا سے پران تمہارا
ہرن کرونگا تب سگریون نے کود کر کے ایک موکا بالی کے سر پر مارا اور بالی کو شیش کرودھ
ہو گیا اور سگریون کو پکڑ کے ایک موکا مارا کہ ناک اور منھ سے رودھر گرنے لگا اور سگریون
بیرت ہو گئے اور برچھ اکھاڑ کے بالی پر چھوڑنے لگے اور بالی بھی کیسے گھوم گیا جیسے بوجھی ہوئی ناؤ
بایو کے بکار سے گھوم جاتی ہے اور جدھ ہونے لگی اور بالی کی جے ہونے لگی اور سگریون ہارنے
لگے اور سگریون بہت ستھل ہو گئے تب سگریون کو امرکھ ہو گیا اور بچار کرنے لگے کہ بالی ہمارا پران
لے رہا ہے اور رام چندر تماشا دیکھتے ہیں تب سگریون نے آنکھ سے اشارہ کیا کہ اب پران
مارا جاتا ہے تب رام چندر نے بھی اشارہ کیا کہ ابھی لڑو اوسر آنے دو بعد اسکے باہون (बाहु)
جدھ (युद्ध) ہونے لگی سر سے سر اور بھجا سے بھجا اور چھاتی سے چھاتی ملا کر کے لڑنے لگے اور رام چندر نے دیکھا
کہ اب سگریون بہت تھک گئے اور تراہ تراہ پکارنے لگے اور سگریون کا یہ بچار ہو گیا کہ اب کدھر
بھاگون تب رام چندر نے دھنش پر بان لگا کے ایسا ٹنکارا کہ ٹنکار کا شبد سنکے پنچھی اور جیو
جنتو سب بھاگ چلے اور بالی بچار کرنے لگا کہ یہ کیسا شبد ہوتا ہے اسی سمے ایک بان بالی کی
چھاتی میں لگا اور بالی بھوتل میں گر پڑا اور آنکھ اٹھا کے بالی دیکھنے لگے تو دیکھا کہ رام چندر
کال سروپ (स्वरूप) ہو کے کھڑے ہیں اور دھنش کو ٹنکار رہے ہیں اس سمے یہ پرتیت ہوتی تھی کہ برہمانڈ (ब्रह्माण्ड)
کی پرلے (प्रलय) کر دینگے اور رام چندر کے منھ سے کرودھ روپی اگنی کا دھواں کیسے نکلتا تھا
جیسے پرلے کال کے سمے میں رودر کے منھ سے دھواں نکلتا ہے اور بالی کا انگ رودھر
سے پورن ہو گیا۔

۱۶ سولھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب بالی بھوتل میں پڑے تھے پر تو تیج و کانتی و بل بالی کا نہین گیا
کارن یہ ہے کہ بالی کے پتا اندر نے کنچن کا مالا دیا تھا اسی پرتاب سے جیسا کا تیسا بنا رہا اور جیسے
سندھیا (सन्ध्या) کال کے میگھ شوبھائمان ہوتے ہیں ویسے ہی بالی شوبھائمان ہو گئے تھے اور بالی بچار
کرنے لگے کہ یہ رام چندر اور انکا بان سرگ (स्वर्ग) کا دینے والا ہے یہ بان اوشیہ ہمکو پرم دھام کو
لیجائیگا اور رام چندر دیکھنے لگے کہ جیسے راجہ جیاتی پونیہ کے چھین ہونے سے بھوتل میں گرائے جاتے ہیں

(निकार)
اسی طرح سے بالی گرے ہوئے ہین تب رام چندر و لچھمن بالی کے نکٹ چلے گئے بالمیک جی کا بچن ہے
کہ بالی دونون بھائیون کو دیکھ کرکے منہ سے بانی کٹھور بولا اور من مین پریم بنا تھا دھرم شاستر کی
بدھی سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جسکا منہ دوسری طرف ہو اُسکو مارنا
اُچت نہین ہے سو تمنے ہمکو مارکرکے کون پھل پایا ہے مین تو سگریون سے جدھ کرتا تھا ہمنے تمہارا کون
اپرادھ کیا تھا جسکو بڑا اَچنبھ ہے کہ آپ کی بڑائی جو لوک مین ہو رہی ہے کہ رام چندر بڑے دھرماتما
ہین اور پرجا کے ہتکاری ہین اور بڑے کرپالو ہین اور بچار والے بڑے ہین سو یہ سب کیسے مجھو جھ
کہتے ہین ہمارے بچار مین تو تم راجہ نہین ہو اور راجہ کے گن تو یہ ہین ارتھات اندری جیت
اور دھرماتما اور چھما اور سَت رُوپ سے جدھ کرنا اور شاستر مین تو ڈنڈ اَدھکاری کا لکھا ہے
مین نے تمہارا کون اُپکار کیا ہے رام چندر جب تارا نے ہمکو بہت سمجھایا ہے پرنتو ہمنے اسواسطے
نہین مانا تھا کہ رام چندر دھرماتما ہین اور یہ ادھرم نہین کرینگے یہ تو مین نہین جانتا تھا کہ تم
پاپی ہو اور جب مین تمکو دیکھتا کہ دوسرے کے واسطے تم کرودھ مین ہو تو مین دوسرا کوئی اُپاے
کرلیتا سو تمنے چھپ کرکے ہمکو مارا ہے اب مین سمجھ گیا کہ تم کیول دکھانیکے واسطے دھرماتما بنے
ہو پرنتو تم انتہکرن مین ادھرمی ہو اور جیسے ٹھگ لوگ سادھو کا بھیس (भेष) بنائے رہتے ہین اسی طرح
سے تم بھیس بنائے ہوئے ہو اور جیسے کوئی کنوان (कुंवा) پر ترن (तृण) پاٹ دے اور کوئی اُسپر دھوکھے
سے چلا جاے اور گر پڑے وہی بھیس تمہارا ہے سو یہ بھیس تو کیول پاپ کرنے کے لیے بنائے پھرتے
ہو جو کداچت مین پاپی بھی ہوتا تو بھی تمکو اُچت نہین تھا کہ بے مکھ ہوکے مارتے اور کداچت تم یہ کہو کہ
بن ہمارا ہے اور ہمارے بن (वानर) کا پھل کھایا ہے تو یہ تو کوئی ادھرم نہین ہے کیونکہ مین تو بانر ہون اور
برہما نے بانرون کے واسطے یہ بن پھل آہار بنا ہی دیا ہے اور تمہارے ساتھ تو مین جدھ بھی
نہین کرتا تھا کس واسطے ہمکو بے اپرادھ مارا ہے کداچت دوسرا کوئی ہوتا تو نہین کہا جاتا پرنتو تمنے
راجہ دسرتھ کے جیٹھے پتر ہو کرکے اور چھتری کل مین جنم پاکے سندر کرم چھتری کو نشٹ کردیا سنسار
مین کون چھتری ایسا ادھرم کرتا ہے اور تمنے رگھوبنس کل مین جنم پاکے یہ ادھرم کردیا جسکو دھکار
ہے اور کداچت یہ کہو کہ بن پھل کھانے سے دوش ہوگیا تو ہمکو بھی تو ان کھانے سے دوش
ہوگیا تم بڑے مُورکھ بھی ہو اور کداچت تمہارا یہ بچار ہو کہ سگریون کی استری سے بھوگ کیا ہوگا تو سگریون
بھی تو مجھکو کندرا مین بند کرکے چلا آیا اور راج کرنے لگا جیسا اپرادھی سگریون ہے ویسا ہی
اپرادھی مین ہون ہے رام چندر تمکو کچھ بچار دھرم کا نہین ہوا تم کام کے بسی ہو کے

बंश ककुस्थ
بن مین پھرتے ہو مین اپنے کو نہین سوجھتا ہون مین تمکو کہتا ہون کہ ککستہ بنس مین جاکے کیا اُتر کروگے اور
شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب کوئی راجہ کسی کارج لے یووے تو اسکے پران کا گھات نہ کرے اور جو
ब्रह्म हत्या
ایسا کرتا ہے اُسکو برہم ہتیا کا پھل ہوتا ہے سو مین تو راجہ بھی تھا تو دھرم کے بردودھ کیونکر ایسا کر دیا
اور جب کوئی پرش دھرم کرتا ہے اور دوسرا پرش بادھا ڈال دے اور جو اپنے گرو کی استری سے
اپرادھ کرے اور جو بے اپرادھی کا ہنسا کرے تو وہ نرک مین باس کرتے ہین سو تم اہنسا
मांस नरकगामी
پاپ کرتے پھرتے ہو تم اوشیہ نرک گامی ہوگے اور کداچت تم یہ سمجھتے ہوگے کہ مانس و روم اور چمڑے
کے لوبھ سے مارا ہے تو سجن لوگ باندر کے سر پر کو چھوتے نہین ہین اور باندر کا مانس نشیدھ ہے
اور شاستر مین لکھا ہے کہ برہمن چھتری کو پانچ کے سوائے دوسرے کا مانس بھوجن کرنا نہین چاہیے
कछुवा गोह गैंडा साही खरहा
وہ پانچو یہ ہین کھرہا و ساہی و گینڈا و گوہ و کچھوا سو ہے رام چندر جب آپ ہمکو تارا بہت سمجھاتی
تھی پرنتو کال کے بسی ہو گیا تھا اُسکو نرادر کر دیا اور کچھ تو ہمکو سوچ نہین ہے پرنتو ایک سوچ
मिथ्या शठ
یہ ہے کہ جو تم راجہ ہو جاؤگے تو پرتھی کو بڑا دکھ ہو جاوے گا تم تو شٹھ ہو اور مِتھیا پرم ہنس کا
سروپ دھارن کیے ہو ہمکو کیول یہی سوچ ہے کہ راجہ دسرتھ کے پتر ہو کر کے ادھرمی ہو گئے
ہے رام چندر آپ کا کرم پاپ دایک ہے اور یہ اُچت نہین کہ کوئی دو بیر آپسمین جدھ کرتے
ہون اور تیسرا پرش آکر کے مار دیوے سو جب تم سجن لوگون کی سبھا مین جاؤگے تو کیا اُتر کروگے
शत्रु मित्र
او تین پرکار کے منش ہوتے ہین ایک مِتر اور دوسرے شتر اور تیسرے اوداسی سو مین تو
उदासी
اوداسی ہون تمنے کیون ادھرم ایسا کر دیا اور راون جو تمھاری استری کو ہرن کر لے گیا ہے
اسپر تو تمھارا کچھ بل نہین چل سکتا اور ہمکو بے اپرادھی بدھ کر دیا جو مین خبردار ہوتا تو تمکو بھی جیتہ
دکھا دیتا اور جب مین اچھا تمھاری پورن کر دیتا سو جیسم ہمارا برتھا ہو گیا کہ پرشارت نہ کیا ہے
निंदा
رام چندر جیسے کوئی نندرا مین سو گیا ہو اور سرپ کاٹ دے اور وہ مر جاوے اسیطرح
سے تمنے ہمکو نندرا مین مار دیا اور کداچت یہ کہو کہ مین سگریون کے سرن مین آیا تھا وہ ہماری
سہائے کریگا تو وہ کیا سہائے کرے گا جو تمنے پہلے ہمسے کہا ہوتا تو مین جانکی کو ایک دن مین
لا دیتا تم بڑے دربدھ ہو اور سگریون کی ایسی سامرتھ نہین ہے کہ راون کے جیتے جی جانکی کو لا دیوے
اور مین تو راون کے گلے مین پھانسی لگا کے باندھ لیتا اور جانکی کو لا دیتا اور کداچت یہ سندیہ
ہو کہ راون تو سمندر مین رہتا ہے تو مین اوشیہ سمندر کے بھیتر سے لاتا ہے رام چندر
تمکو کیا لابھ ہوا ہے کداچت یہ کہو کہ سگریون راج پاوینگے تو تمکو کون پھل ملا سگریون تو ہمارے سے

بھائی ہیں چاہے وہ راج کرے یا میں راج کرون جب ہمارے جیتے جی ہمکو نکال کر کے سُگریون کو آپ
راج دیدیتے تو البتہ تمہارے پرشاورت کی بڑائی ہوتی اور بعد ہمارے مرنے کے تو راج سُگریون
کو ہونا ہی چاہیے تمنے سُگریون کا کون اُپکار کیا ہے اور تین تو اپنے مرنے کا سوچ نہیں کرتا کیونکہ
ایک دن تو سبھی کوئی مرے گا تم بھی مرو گے اور سُگریون بھی مرے گا پر تم یہ تبلاؤ کہ سجّن لوگون مین
تم کیا اُتر کرو گے یہی کہو گے کہ بالی کو بے اپرادھ بدھ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بالی کہ گیا
و مُنھہ سوکھ گیا اور رام چندر کی طرف تاکنے لگا اور مَون ہو گیا

سترھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب تب بالی کی بانی کٹھور تھی پر نیتو شاستر سے پر ودھ نہ تھی جب بالی بان
سے بیاکل ہو گیا تب یہ سب کہ گیا اور رام چندر دیکھنے لگے کہ بالی کی کانتی جیسی کی تیسی ہے اور
جیسے میگھ پانی کی برشٹ کرتے ہیں اُسی طرح بالی نے پانی رُوپی بانی کی برشٹ کر دی ہے رامچندر
کا بچن ہے کہ ہے بالی ارتھ و دھرم و کام نا و لوکِک اچار نہیں جانتے ہو کس واسطے ہماری نندا
کرتے ہو دیکھو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب تک کوئی اپنا گرو نہ بنا دے تب تک اُسکا کلیان نہیں
ہوتا اور گرو وہ ہی جو دھرم ارتھ بچن تبلا دے اور ست سنگ سے بھی اُدھار ہو جاتا ہے
سو تمنے کسی کو آچارج نہیں بنایا تھا اور تم تو خود بُدھمان ہو کداچت تم اچھے ست سنگ کیے
ہوتے تو ہماری نندا نہیں کرتے اور تم پہلے کہ چکے ہو کہ یہ دیس تمہارا نہیں ہے تو تمنے یہ اسَت
کہا تھا کیونکہ یہ بن بھی اکچھواک بنس والے کا ہے اور دھرم شاستر کی ریتی سے اکچھواک
بنس والون کو آگیا ہے کہ ششٹرون کا ڈنڈ کرین اور جو اپرادھی ہو اُسکا ڈنڈ کرے سو تمنے تو شاستر
کے برودھ کیا و کداچت یہ کہو کہ مین نہیں جانتا تھا کہ یہ دیس اکچھواک بنس کا ہے تو تم جانتے
ہو کہ بھرت اس پرتھی کی پالن کر رہے ہین اور تم یہ بھی سُن چکے ہو کہ بھرت ستیہ وان و دھرماتما
ہین اور شاستر و راج نیت مین نگت ہین اور بڑے پراکرمی ہین کداچت تم یہ کہو کہ جب بھرت
راجہ ہین تم کیونکر یہاں آئے اور ڈنڈ ہمارا کر دیا تو ہم لوگ بھرت کی آگیا کے ماننے والے
ہین اور اسیواسطے ہم لوگ پھرتے ہین کہ سدا کال دھرم کی مرجادا چلے اور تم تو یہ کہو کہ بھرت
کے راج مین کون ادھرم کر کے بچ گیا ہے اور کداچت یہ کہو کہ بھرت نے آگیا نہیں دی ہو گی
اور نہ کہلا بھیجا ہے تو یہ سندیہ تمہارا متھیا ہے کیونکہ دھرم کے پالن کے واسطے بار بار آگیا

نہین ہوتی ہے اور کداچت یہ کہو کہ سمیپ مین آکر کے کوئی اگیا نہین دی ہی تو یہ نہین ہوسکتا کیونکہ جب شاستر مین یہ لکھا ہے کہ ادھرمیون کا ڈنڈ راجہ کو اُچت ہے تو جو ڈنڈ تمھارے لیے ہوا وہ اُچت ہے اور کداچت تم یہ کہو کہ ہمنے کون ادھرم کیا ہی تو تمنے یہ ادھرم کیا ہی کہ تم کامی ہو دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ تین پرکار کے پتا ہوتے ہین ایک جیٹھ بھائی دوسرے پتا اور تیسرے بدیا گرو یہ تینون پتا کے اور چھوٹا بھائی دوتر چیلہ یہ تینون پتر کے سمان ہوتے ہین اور شام بید کی سرتی ہے کہ جب یہ سب دھرم کے برودھ چلین تو جاننا چاہیے کہ یہ سب دھرم کو کلیش دیتے ہین اور دھرم بہت سوکچھم ہوتا ہے اسکا پہچاننے والا سب کوئی نہین ہوتا اور جو کوئی اس سنسار مین جنم لیتے ہین وہ شوبھ اور اشوبھ کو اچھے پرکار سے جانتے ہین ارتھات دھرم کا جاننے والا ایشر ہوتا ہے رام چندر کی ابھپراے یہ ہے کہ مین تو انترجامی ہون مین تمھارا دھرم اور ادھرم سب جانتا ہون اور دھرم کو ایشر جانتے ہین وہ مین ہون اور تم بانر ہو اور سبھاو تمھارا چنچل ہوتا ہے اور سدا کال کام کے بسی رہتے ہو تو دیکھو جو جنم کا اندھا ہو تو دوسرے اندھے کو کیسے راہ بتلا سکتا ہے اور جدپ تم دھرم اپدیش کے جوگ تو نہین ہو پر تو مین تمسے کہتا ہون کہ تم جیٹھ بھائی سگریون کے ہوکے تمنے اسکی استری سے بھوگ کیا ہے یہ بڑا ادھرم ہے اور یہ جو تمنے کہا ہے کہ جیسے ادھرمی سگریون ہین ویسے ہی ادھرمی مین ہون تو یہ تمنے اسَت کہا تھا کیونکہ شاستر کی بدھی سے چھوٹے بھائی کی استری کے ساتھ بھوگ کرنا اپنی ماتا کے ساتھ بھوگ کرنا ہے سو تم نے کیول کام کے بسی ہوکے سگریون کی استری کے ساتھ بھوگ کیا ہے اور سگریون نے تو جانا تھا کہ بالی مرگیا اسواسطے تمھاری استری سے بھوگ کیا ہے اور اب بھی تمھارے مرجانے پر وہ تمھاری استری سے بھوگ کریگا اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ برہمن اور چھتری اور بیس کی استری مرجاے تو پتر کے واسطے اپنی بھوجائی کے ساتھ بھوگ کرسکتا ہے سو تم تو کوئی برن بھی نہین ہو تو سگریون کو کچھ دوش نہ ہوا اور سو دربرن مین بڑے بھائی کی استری سے کیول پتر کے لیے چھوٹا بھائی بیاہ کرلے تو دوش نہین ہے تم سودر بھی نہین ہو بلکہ تریگ جون سے ہو اور کداچت یہ کہو کہ تریگ جونی کے واسطے یہ کرم نہین ہے تو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جس پسو کو گیان منشی کا ہو وہ بھی ویسا ہی ہے اور کداچت یہ کہو کہ سگریون اور ہم ادھرم مین برابر ہے تو شاستر مین یہ بھی لکھدیا ہے کہ کداچت کوئی کسی کو جھوٹھ ادھرم لگادیوے تو اُسکو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے تو اسکا بھی تمکو دوش ہوگیا اور تم تو اُدشٹ ڈنڈ کے جوگ ہو اور جو پرش اس سنسار مین ایسا ادھرم کرے

اُسکا ڈنڈ بدھ لکھا ہی اور کداچت دوسرا کوئی راجہ ہوتا تو سہہ بھی جاتا پرنتو مین تو چھتری ہون اور اُتم کُل مین
جنم ہمارا ہی اور بھرت ایسے راجہ جہان موجود ہون تو تم ادھرم کرکے کیسے بچ سکتے ہو اور تمنے تو جان
بوجھ کے یہ ادھرم کر دیا ہے یہ تمکو اچھی طرح سے معلوم تھا کہ ہم لوگ دھرم کی رچھیا کرتے پھرتے ہین تو ہمکو
اگیانی اور دُربدھ تمنے کس واسطے کہا تھا اور تمکو تو یہ بھی معلوم تھا کہ ہمسے اور سُگریون سے متائی
ہوگئی ہے اور پرتگیا بھی ہماری ہو چکی تھی پھر اب اُسکے برودھ کیسے کر سکتا ہون اور کداچت تم :
کہو کہ بے بچار پرتگیا کرلی تو دیکھو چھر بید کی یہ اگیا ہے کہ متر کے اُپکار کے واسطے بچار کرنا کچھ پردھن نہین
ہے اور جو پُرش بچار کر مارہ جاتا ہی اُسکو تو دوش برہم ہتیا کا لکھا ہے سو تم کرودھ کو تیاگ کردو
تم اِس ڈنڈ کو اپنا دھرم سمجھو اور تم تو ایسے ادھرمی ہو کہ اُدھار کے جوگ نہین ہو پرنتو ہمنے تمہارے
انوگرہ کی ہے سو راجہ منو کہہ گئے ہین کہ جو پاپی ہوتے ہین وہ راج ڈنڈ پانے پر سُرگ لوک
کو چلے جاتے ہین اور راج ڈنڈ سے پاپ چھوٹ جاتا ہے اور کداچت راجہ کی سبھا مین اُدھرمی
جائے اور راجہ اُسکو چھوڑ دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے پرنتو وہ راجہ اُس پاپ کا بھاگی
ہو جاتا ہے اور تم تو جانتے ہو کہ ہمارے کُل مین راجہ مان دھاتا بڑے پرتاپی تھے اُنکے
راج مین شرمن نامے بڑا دھرمی تھا اور راجہ نے ایسا ہی ڈنڈ کیا تھا تو جبکے کل مین ایسا ہی ملا
آتا ہے تو اُسکے برودھ مین کیونکر کر سکتا ہون اور جتنے راجہ ہوتے آئے سب کوئی ادھرمیون
کا ڈنڈ کرتے آئے ہین اور سب کا پاپ چھوٹتا چلا گیا سو تم کچھ سوچ مت کرو یہ ہمنے دھرم
کیا ہے اور جبتک جو ہنسا پاپ ہے پرنتو شاستر کی اگیا اُلنگھن کیسے کر سکتا ہون اور کداچت
تم یہ کہو کہ ہمنے کرودھ کرکے تمہارا بدھ کردیا ہے سو ہمنے کچھ کرودھ نہین کیا تھا دیکھو راجہ لوگ
شکار مرگا کا چھپ کرکے کرتے ہین اور پھانسی لگا کے مار لیتے ہین اور پکڑ بھی لیتے ہین چاہے
مرگا چین کیے ہو یا بھاگتا چلا جاتا ہو یا دوسری طرف منہ کرکے بیٹھا ہو پرنتو دھرم شاستر کی بدھی
سے اُنکا بدھ دوش نہین ہے اب لوک ریتی سے کہتا ہون کہ رشی لوگ بھی شکار کرتے تھے
وہ انیک اُپائے سے مرگا مارتے ہین تو کہو ہمکو کون دوش ہوا اور یہ جو تمنے کہا ہے کہ مین راجہ
تھا سو راجہ تو منشّن کے واسطے شاستر مین لکھا ہے کہ مارنے سے دوش ہوتا ہے تو جگ
بجوگی کے لیے دوش نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سُنکے بالی نے بچار کیا کہ رام چند رستیہ
کہتے ہین یہ بچار کرکے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہی ستیہ ہے مین آپ
سے کہان تک شاستر ارتھ کرون ہمکو تو پہلے یہ اچھا تھی کہ آپ سے شاستر ارتھ نہ کرون

پر تو بہت بیاکل ہو گیا آپ پرتھان ددھر گئیہ اور سب کے ہتکاری ہین یہ کہتے کہتے بالی کو سوچ ہو گیا پھر دھیرے سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر ہمکو تو اپنا یا سگریون کا پریوار کا کچھ سوچ نہین ہے کیول انگد کا البتہ سوچ ہے وہ بالک ہے جب ہمکو نہ دیکھیگا تو دکھیا ہو جاوے گا جیسے کوئی بڑا بھاری تالاب ہو اور پانی بہ دن اسمین کا کل سوکھ جاتا ہے اسیطرح سے انگد سوکھ جاوے گا اور ہمکو ایک ہی پتر ہے سو اسکی رچھیا کرنا اور جیسی کرپا انگد پر رکھنا ویسی ہی کرپا سگریون پر بھی رکھنا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر سمجھ گئے کہ بالی دھرم کا جاننے والا ہے بالی کا بچن ہے کہ ہے رام چندر تم راجہ ہو اور راجہ کسی کے ہتر نہین اسلیے پرارتھنا کرتا ہون کہ جیسے بھرت اور لچھمن کو جانتے ہو ویسے ہی سگریون اور انگد کو جاننا چندر روپ سگریون کچھ پرتھان تو نہین ہے کیونکہ ہمارے بدھ کے واسطے آپ کیون لیوا لایا اور تارا نے بھی سگریون کا کوئی اپرادھ نہین کیا ہے پر تو ہمارے بیر سے سگریون تارا کو دکھ نہ دینے پاوین اسلیے کہ راج ہونے پر بڑا ہو جاتا ہے اور تارا کے لیے اسواسطے کہتا ہون کہ تارا نے ہمکو بہت بارن کیا تھا جو آپ سے سروپ کو جانتی تو بارن بھی نہین کرتی وہ تو جانتی تھی کہ کوئی بڑا بھاری بیر ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بالی یہ سب کہکے مون ہو گئے تب رام چندر سمجھانے لگے کہ ہے بالی تم گیانی ہو ہمارا کچھ سوچ مت کرو اور اپنی بھی چنتا مت کرو کیونکہ اوشیہ ایک دن سب کو مرنا ہے اور جو پرانی ڈنڈ پانے کے جوگ ہون اور جنکا رتھ ڈنڈ مل جاوے تو کامنا اسکا سدھ ہو جاتا ہے اب اپرادھ تمہارا چھوٹ گیا اور کداچت تمکو یہ بھے ہو کہ مین ادھرمی ہون تو اب تم ادھرمی مین ہو دوشن تمہارا جاتا رہا اور انگد کا بھی سوچ مت کرو انکو بھی کچھ کلیش نہ ہونے پاوے گا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر یہ سب کہ گئے تب اس سمے بالی کے نیتر جل سے بھر آئے اور پھر بالی رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رام چندر بان کے لگنے سے اب اگیا لنا ہماری جاتی رہی اپرادھ ہمارا چھما کیجیے مین سمجھ گیا کہ سگریون کی استری سے اوشیہ ہمنے ادھرم کیا کرپا کرکے چھما کیجیے

اٹھارھوان سرگ سماپت

یہ کہکے بالی مون ہو گئے اور رام چندر سمجھ گئے کہ اب تم گت کو جاتا ہے کیول بان کے لگنے سے اور سگریون کے جدھ کرنے سے بیاکل ہو گیا تھا اسلیے یہ درچن کہا تھا یہ کرپا کرنے کے جوگ ہے تب تک بالی نے پران کو تیاگ کر دیا اور بانر سب بھاگ گئے گرہ کے بھیتر چلے گئے اور تارا مرنے کا

حال سنکر بلاپ کرکے بھوتل مین گر پڑی اور بانرلوگ جو رام چندر کو دھنش بان لیے ہوئے دیکھکر ڈر گئے تھے کہ رام چندر ہم لوگون کو بھی نہ ماردین تارا نے دیکھا کہ بانرلوگ بیاکل ہو کے بھاگ کرکے چلے آتے ہین تو پوچھنے لگین کہ ہے بانرلوگ تم بالی کے آگے آگے چلنے والے ہو کیونکر اب بھاگے آتے ہو تم لوگون کو اُچت تھا کہ برشارت کرتے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بانرلوگ تارا سے کہنے لگے کہ تمھارے پت بالی تو مارے گئے تم انگد اپنے پُتر کی رچھا کرو اور یہان سے پھر چلو وہان جانے کے جوگ نہین ہے اور جو سنا جاتا ہے کہ رام چندر بڑے دھرماتما ہین سو وہ دھرماتما نہین ہین یہ تو جمراج ہین کیونکہ بالی ایسے بیر تھے جنسے راون ڈرتا رہا اُنکو ایک بان سے بدھ کر دیا اب کسکندھا نگری اناتھ ہو گئی اب کون دس نگری کی رچھا کریگا سو تم انگد کو راج دو اور بھے کو چھوڑ دو جب راجہ انگد ہو جائینگے تب راج نشٹ نہ ہوگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ تارا کے بودھ کے واسطے بانر سب سمجھانے گئے اور اپنے من کی برتی بھی کہنے لگے کہ سنگرامون کی سینا مین بہت سے بانر استری والے اور بہت سے بے استری والے ہین ایسا نہ ہو کہ گھر مین گھس آوین ابھپراے بانرون کی یہ تھی کہ بالی کی استریون سے ابرادہ نہ کرین سو ہے تارا اب یہ استھان تیاگ کر دینا چاہیے اور ہے بپ یہ آدمی تو رودن کا تھا پر تو دھیرتا دھرلے تارا کہنے لگی کہ ہے بانرلوگ یہ جو کہتے ہو کہ انگد کو راج دو اور اُسکی پالن کرو تو اب ہمکو راج سے اور پتر سے اور پریوار سے کیا پریوجن ہے جس استری کا پت نشٹ ہو جاوے اُسکے جینے کو دھکار ہے مین تو بالی کا چرن پکڑ دونگی کیونکہ بالی پرم دھام کو جائینگے مین بھی ساتھ چلی جاونگی یہ کہکے تارا رودن کرنے لگی اور چھاتی پیٹتی ہوئی اور کیس چھوٹے ہوئے بالی کے سمیپ چلی گئی اور دیکھا کہ بالی پڑے ہین تب بچار کرنے لگی کہ ایسے بیر کو سنگرام مین کوئی جیتنے والا نہین تھا اور بڑے بڑے پربتون کو اکھاڑ اکھاڑ کرکے پھینک دیتے تھے اور اندر کا ایسا پراکرمی اور سکھ کی ایسی گمبھیر بانی تھی اُن کو برتھا رام چندر نے بدھ کر دیا ہے کیونکہ بالی کا مانس بھی ابھچھیہ ہے نہین معلوم ہوتا کہ رام چندر کو کون پھل ملا ہے رام چندر جب ایشر مین تو کیا پر تو بدھی سے تو ہین ہین جیسے کوئی جگہ منڈپ بناوے اور شاکلیہ ہون کرکے یہ کانچھا کرے کہ مین سرپ ہو جاؤن اور جیسے گڑ سرپون کے رہنے کے واسطے بل بنا دین ویسی ہی رام چندر کے بچار مین تو یہ دربدھی ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر انترجامی سب جان گئے اور بالی کے سمیپ کھڑے ہو گئے اور تارا دیکھنے لگی اور اپنے پت کے پاس چلی گئی اور مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑی اور مورچھا چھوٹنے پر ہاے

سوامی ہائے پتر ہا کے بتر تکار کے رُودن کرنے لگی اور جیسے کُرری پنچھی بلاپ کرتی ہے اسیطرح سے تارا بلاپ کرنے لگی یہ دیکھکے سُگریون کو بڑا پچھتاوا ہوگیا اور سوچ کرنے لگے کہ مِتھیا یہ کرم ہمنے کر دیا۔

اُنیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ تارا بلاپ کرتے کرتے بالی کے انگ میں لپٹ گئی اور کہنے لگی کہ آپ نے کیونکر بھوتل میں سین کیے ہیں اور آپ کی تو یہ تو ایسی تھی کہ آپ سُرگ لوک کو چلے اور کشکندھا پُری کی پرتھوی اُٹھ گئی میں شوک رُوپی سمندر میں ڈوب رہی ہوں اور جس استری کا پُرش مرجائے اور وہ استری جیتی رہے اُسکا ہردے پھوٹ جانا چاہیے ہے سوامی آپ سے تو اپرادھ ہوگیا تھا اسُگریون کی استری سے بھوگ کیا اُسی کا یہ پھل بھوگنا پڑا اور ہمارے بچن کو نرادر کر دیا آپ کو تو کچھ بھے نہیں ہے کیونکہ اب تو سُرگ لوک جاتے ہیں اور وہاں سُندر سروپ والی اپسرا جوبا جوبا موجود ہیں آپ کو دیکھ کے موہت ہو جاینگی پر تو میں تو دُکھ میں پڑ گئی سو آپ کی تو اُتم گت ہوئی میں دُکھیا ہو گئی ہوں ہے سوامی جیسے میں اتنا بلاپ کرتی ہوں اور رام چندر سنتے ہیں پرنتو رام چندر نے پرانت کرم کر دیا اور محبت بھی نہیں ہوتے اور آپ تو انگد کو پالتے تھے اب انکی کون گت ہوگی اور سُگریون انکے چچا کی تو بدھی بھرشٹ ہو گئی ہے انگد کو بھی ایسا ہی نہ کرا دیں یہ کہکے تارا انگد کی طرف تاکنے لگی اور کہنے لگی کہ ہے پتر پتا تمہارے بیرا در بڑے دھرماتما تھے اب ان کا ملنا دُرلبھ ہے درشن کرلو پھر بالی سے بولنے لگی کہ ہے سوامی دیکھو انگد بلاپ کرتے ہیں انکا بردھ کیوں نہیں کرتے آپ تو بہت دُور جاتے ہیں ہمکو تو سوچ نہیں ہے پرنتو ہمکو یہ سوچ ہے کہ رام چندر نے یہ کیسا کرم کر دیا پھر کرودھ ہو کر کے سُگریون سے کہنے لگی کہ ہے سُگریون اب تو تمہارا منورتھ پُورن ہوگیا اب نربھے ہو کے راج کرو تمہارے شتر تو مارے گئے یہ کہکے پھر بالی کے سنمکھ ہو کے بلاپ کرنے لگی اس سمے بہت استری بلاپ کرتی رہیں کہ ہے سوامی آپ تو بیریوں کی سبھا کے چھیدنے والے تھے انگد ایسے بالک کو کیوں پرتیاگ کر دیا اور جو ہمسے کوئی اپرادھ ہو تو چھما کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ تارا نے بالی کے ساتھ پران دینے کا نِشچے کرلیا اب یہ سریر رکھنے کے جوگ نہیں ہے تب رام چندر نے بچار کیا کہ تارا بالی کے بِدون نہ جیوے گی اور سُگریون بھی موہ میں پڑ گئے ہیں مدم پران میں یہ لکھا ہے کہ دُودرش کر کے بالی کا اوتار رہا ہے ایک انس اندر کے پاپ کا جو گوتم رشی کی استری سے بھوگ کیا

تھا اور دوسرے نیدرہ اُس سوکھین رشی کے تھے سوکھین بھگوان کے پارکھت تھے جیسے بالی کا جنم ہے ایک سمے سوکھین رام چندر کے درشن کے واسطے گئے تھے نارد کے شاپ سے بھوتل مین آگئے اس پاس سے سگریون کی استری سے بالی نے بھوگ کیا تھا تو پہلا اُس اندر کے پاپ سے تو بالی مرگیا تھا یہ نیدرہ اُس سوکھین سے بالی مرے نہیں تھے رام چندر نے بچار کیا کہ ان سب باتون سے سگریون اور انگد و تارا کو اپدیش دینا چاہیے نہیں تو سب مرے جاتے ہین تب رامچندر نے ہنومان جی سے کہا کہ جاکر کے تارا کو سمجھا دو۔

بیسوان سرگ تمام پت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی تارا کو سمجھانے لگے کہ ہے تارا تم پنڈت اور بدھمان ہو دیکھو گن اور دُوکھ اور پاپ دُپن یہ سب سر پر دھاری کرلیتے ہین اور یہی پھل دیتا ہے اور شبھ اشبھ بھوگ کرنا پڑتا ہے اور سب کسی کا یہی حال ہے دیکھو جب تم خود دُکھیا ہوگئی ہو تو پھر انگد کا کسواسطے سوچ کرتی ہو جس سنتو مین سامرتھ نہ ہو اُسمین سوچ کرنا اُچت نہین ہی یہ سرکیا ہے جیسے پانی مین بلبلا ہے اور جس استری کے پتر ہو وہ بدھوا نہین کہلاتی اور تمھارے پتر تو موجود ہین تم بالی کے پرلوک کے واسطے کریا اور کرم کرو اس رودن کرنے سے یہ نہین کوئی جانے گا کہ بالی بڑے پیارے تھے اور نہ اس رونے سے بالی پھر آوینگے اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ مرنے پر رونا نیشدہ ہے جتنا رُودن ہوتا ہے اتنا ہی مرتک کو کشٹ ہوتا ہی اب تم سرادھ کرم بیدکی ریتی سے کرو بالی سوچ کرنے کے جوگ نہین تھے کیونکہ بالی سب گن سے جگت تھے اور بڑے بیر ودھرماتما تھے تم راج کرو اور بانری سینا ان تمھاری داس بنی رہینگی دیکھو اس سمے سگریون اور انگد دونون شوک کی سمندر مین ڈوب رہے ہین اور جب راج کرنے کی اچھا تمکو نہ ہو انگد کو راج دو اور سُت جنمانے کا یہ پھل ہے کہ پتر پتا کا سرادھ کرے تو انگد کو سمجھا دو کہ سرادھ کرین سوچ کو دور کرین تب انگد کو راج دیا جاوے اور جس سمے انگد سنگھاسن پر بیٹھینگے اس سمے شوک تمھارا دور ہوجاویگا یہ سب سُنکے تارا اُتر دینے لگی کہ ہے ہنومان یہ جو تم کہتے ہو کہ انگد جب راج پاوینگے تو شوک دور ہوجائے گا تو انگد ایسے ہزار پتر ہون تو کیا ہے پت کے بدون استری کے جینے کو دھکار ہے سو پتر کے رہتے رہتے ہمکو راج اُچت نہین ہے اور انگد کو بھی اُچت نہین کیونکہ جب سگریون اُنکے چچا موجود ہین تو بھتیجے کو راج نہین چاہیے اور ہمکو راج کرنے کی

اچھا نہین بالی جو رام چندر کے بان سے گرے ہین انھین گے چرنون کی ہمکو اچھا ہے۔

اکیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بالی کی سانس چلنے لگی اور بالی سگریون کو دیکھ کہنے لگے کہ ہے سگریون اب ہمکو دوش مت دو کسی پرآربدھ سے ہمسے یہ اپرادھ ہوگیا تھا پرآربدھ ایسی تھی کہ دونون بھائی مین بردوھ ہو جائیگا اور کبھون تم دکھیا اور کبھون مین دکھیا ہو جاؤنگا ارتھات ہمنے سکھ کیا اب تم سکھ کرو اور مین تو اسی چھن پران کو تیاگ کرتا ہون اور ہمکو یہ کوئی کہنے والا نہین ہے کہ بالی سکھ مارگیا سب کوئی یہی کہینگے کہ رام چندر نے بالی کو چھپ کرکے ماردیا ہے اور اس سمے مرنے کے سمے کہتا ہون اور تمکو راج دیتا ہون اب تم موہ کو دور کردو اور ہماری آگیا کی پالن کرو دیکھو انگد بھوتل مین پڑے ہین اور یہ سندا کال کے سوکھیا ہین انکو اٹھا لو دیکھو شوک سے انگد کا منھ سوکھ گیا ہے انگد ہمکو پران سے پیارے تھے اب پتا ہین ہوگئے تم اپنے پتر کے برابر جاننا اب تم انگد کے پتا ہوگئے اور جب انگد بال اوستھا ہین پرنتو بل انکا تمھارے برابر ہے اور جب رام چندر سنگرام کرنے جائینگے تو انگد تمسے آگے آگے رہینگے اور جس طرح سے مین پراکرم کرتا تھا اسی طرح سے انگد بھی پراکرم کرینگے اور اب تم تارا کے پت ہو جاؤ اور تارا بڑی بدھمان ہین اور ایک گن انمین لشیش ہے کہ کسی پرکار کا اتپات آنے والا ہو اسکو یہ جانتی ہین اور اسکی نوارن کراتی ہین سو جو تارا کہین اسکو مانتے رہنا اور رام چندر کے کارج مین سنا پا جاکر منا سے تت پر رہنا کیونکہ اگنی سا کبھی دیکر کے تمنے متر تائی کی ہے اور یہ نہ جاننا کہ ہمارا کام تو گیا جب تمسے کوئی اپرادھ ہو جائیگا تو رام چندر تمکو بھی نہ چھوڑینگے اور یہ کنچن کا مالا تمکو دیتا ہون ہمارے جیتے جی لے لو یہ کہکے مالا سگریون کے گلے مین ڈال دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے یہ سب بالی سمجھا رہے سگریون بھائی کے موہ سے بہت برت ہوگئے اور رودن کرنے لگے اور بالی نے انگد کو اپنے سمیپ بلاکے سمجھا دیا کہ ہے پتر مین جب تک جیتا تھا تب تک تمکو کچھ بھے نہین تھی اب تم جیسی لوک ریتی سے لوگ چلتے ہین ویسے ہی رہنا اور اب سگریون کی آگیا مین رہنا اور جیسے ہمارے جیتے جی پر رہتے تھے ویسے ہی بے پرواہ نہ رہنا اور سگریون کے شتر کے ساتھ نہ بیٹھنا جسمین سگریون پرسن رہین وہی کرنا اور ہر دم سگریون کے پاس نہ رہنا اور بہت دور بھی نہ چلے جانا مدھ مین رہنا چاہیے شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جس کو وہ دھن رہتا ہے اسکو بڑا اہنکار ہوتا ہے وہ اپنے سے بڑھ کے کسی کو نہین جانتا اور بہت سمیپ رہنے سے نرادر ہو جاتا ہے اور دور رہنے سے کچھ

پراپت (प्राप्त) نہین ہوتا جیسی دُوِرشٹاتما (दुष्टात्मा) یہ ہو گئی اور استری اور گرو اور تھات دُور رہنے سے پریتی
نہین ہوتی اور بہت سمیپ رہنے سے نرآدر ہوجاتا ہے اور مدھ مین رہنے سے پریت بھی ہوتی ہے
اور آدر بھی بنا رہتا ہے سو تم ایسا ہی کرنا اور کداچت ایسا نہ کروگے تو سُگریو تمکو نرادر کر دینگے دیکھو
نیتی پرکار کی سُدھی ہوتی ہے ایک بہت جلد کرودھ ہو جانا دوسرے کرودھ ہوکے پھر ترنت پرسن ہو جانا
اور تیسرے سدا کال پرسن ہی رہنا سو تم مدھ (मध्य) برتی مین رہنا یہ کہتے کہتے نیتر (नेत्र) بالی کے لال لال ہوگئے
اور پران نکل گیا اور یہ پنڈرہ انس رام چندر کے سروپ مین لین ہو گئے اور دیوتا لوگ جے جے کار
کرنے لگے اور جب بالی پرم دھام کو چلے گئے تب بانر لوگ بلاپ کرنے لگے کہ بالی کے بدون کشکندھا
نگری سونی ہوگئی ہم لوگ اناتھ ہوگئے پدم پران مین لکھا ہے کہ تارا سُکھین (सुसेन) بانر کی کنیا ہین اور
مایاوی (मायावी) دیت کی بھی کنیا ہین تارا کے بیاہ مین بڑے بڑے دیوتا و گندھرب جمع تھے بالی ہتا تت
کارنے بیاہ (विवाह) کر لائے تھے اور سب کسی سے لاگ ہوگئی تھی ایک سمے گولبھ (गोलभ) دیت پنڈرہ برس
دن رات بالی سے جدھ کرتا رہا گیا سولہوین برس بالی نے اُسکو مارا تھا سو ہے بالی یہ کل تمہارا
کیا ہوا کہ ایک ہی بان سے بدھ تمہارا ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ بالی کے مرنے پر بانر لوگ
بہت بیاکل ہوگئے اور جس طرح سے سنگھ جلت مہابن مین گئو بھی بہت رہتی ہون اور تمام
گئوون (गौवों) کا ایک ہی رچھک ہو اور وہ رچھک مارا جاوے اور سب گئو اناتھ ہو جائین اِسیطرح
سے ہم لوگ اناتھ ہوگئے اور تارا بالی کو دیکھکے بہت بیاکل ہوگئی اور بالی کا منھ دیکھنے
لگی کہ اب سانس چلتی ہے یا نہین جب دیکھا کہ اب دم نہین ہے تب بالی کے انگ (अंग) مین لپٹ کے
بھوتل مین گر پڑی۔

بائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ تارا بالی کے سامنے منھ کرکے رودن کرنے لگی کہ ہے سوامی اب
میرے بچن کو نرادر کرکے اس کٹھن استھان پر پڑے ہین اور تمکو تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ پرتھی ہمسے
بشیش آپکو پیاری ہے آپ ہمسے کیون نہین بولتے ہاے آپ ایسے بیر کو سُگریو نے
بدھ کروا دیا اب سُگریو ن کا بل بڑھ گیا یہ سب پرآربدھ کراتی ہے دیکھیے رچھ (?) اور بانر لوگ آپ
کی سیوا کرتے رہے ہین اب وہی لوگ اور انگد بلاپ کرتے ہین آپ کسواسطے نہین اُٹھتے
اور ہمسے کون اپرادھ ہوگیا ہے یہ کہکر کے تارا بر تما سے پرارتھنا کرنے لگی کہ ہے برتما

آج سے کوئی پُرش کنیان اپنی سور اور بیر سے بیاہ نہ کرے کیونکہ اوشیہ ایکدن جُدھ مین مارا جائیگا ہے
بالی ایسے بیر کی مین استری ہوکے بدھوا ہو گئی اور یہ میرا اہنکار تھا کہ مین بیر کی استری ہون وہ آج
نشٹ ہوگیا اور سکھ بلاس بھی جاتا رہا اور مین اس سوک روپی سمندر مین ڈوب رہی ہون اور
ہردے میرا بجر ہوگیا پھٹ نہین جاتا رہا استری بے پت کی ہو جاتی ہے اور جدپ اُسکو پتر بھی انیک
ہون پرنتو وہ بدھوا کہلاتی ہے سوامی کسواسطے رودھر کی سجا پر سین کیے ہو یہ کہکے سُگریون
کی طرف دیکھکر کے کہنے لگی کہ ہے سگریون ابتو شتر تمہارا مارا گیا ابتو تم کرتارتھ ہوگئے بالمیک
جی کا بچن ہے کہ تارا یہ کہکے انگد سے کہنے لگی کہ ہے پتر اب پتا کی اوستھا کو دیکھو اور ان کے
چرنون پر گراپڑ سنکے انگد بالی کے چرن کو پکڑکے رُودن کرنے لگے کہ ہے پتا مین انگد ہون تب تک
بیاکل ہوکر کے پھر کہنے لگی کہ ہے سگریون انگد جب آپ کو پرنام کرتے تھے تب آپ آشرباد
دیتے تھے اب کیون نہین بولتے یہ بلاپ تارا کا سنکر کے سگریون بہت بیاکل ہوگئے اور مورچھت
ہوکر کے بھوتل مین گر پڑے۔

تئیسوان سرگ سماپت

سگریون تارا کی طرف دیکھنے لگے اور پیڑت ہوکے دھیرے دھیرے رامچندر کی سمیپ مین
چلے گئے اور رامچندر نے دھنش اور بان کو اُٹھا لیا اور بچار کیا کہ سگریون کسواسطے چلا آتا ہے پرنتو
سگریون کو کچھ بھے نہین ہوا کارن یہ ہے کہ سگریون جوتش بدیا خوب جانتے تھے سمجھ گئے کہ وہ کرودھ مین
نہین ہین کہ ہمکو مار دینگے تب سگریون کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ نے جو پرتگیا کی تھی وہ تو ہو گئی
اور راج بھی ہمکو ملے گا پرنتو اب مین راج نہ کرونگا اب تو میرے سریر مین پران نہین ہے راجہ ہونے
سے ہمکو سکھ بھی نہین ہونا چاہیے اس سمے سب ہمارا سکھ نشٹ ہوگیا تارا کا بلاپ ہمسے دیکھا نہین جاتا
اور یہ بلاپ تارا کا سدا کال بنا رہیگا اور سب کوئی مہاکلیش مین پڑ گئے ہین اور انگد کے جینے کا
بھی بھروسا نہین ہے اب راج کرنے کی ہمکو اچھا نہین ہے اور کداچت آپ یہ کہین کہ اسکا بچار پہلے
کیون نہین کیا تو کارن یہ ہے کہ پہلے کرودھ تھا اور یہ کرودھ ایسا دشٹ ہوتا ہے کہ ہتیا کرا ہی
دیتا ہے کیونکہ پہلے تو مین یہ سمجھا تھا کہ بالی سے بدھ میرا بھلا ہوجائیگا اب کرودھ چھوٹنے پر یہ
معلوم ہوتا ہے کہ ہمنے برھم ہتیا کی ہے ہے رامچندر بالی ہمارے اوپر سدا کال دیا کرتے رہے
اب وہ بالی مرگئے میرے جی مین تو یہ آتا ہے کہ ابھیاگت ہوکے رکھ موک پربت پر جاکے تپسیا
کرون بالی کو مارکر کے راج کرنا تچھ جانتا ہون اور کداچت تینون لوک کا راج ملجائے تو بھی ہمارا

(उद्धार) اُدّھار نہین ہو سکتا ہے ہے رام چندر دیکھیے جس سمے مین بالی سے بھاگ چلا اُس سمے بالی چاہتا
تو ہمکو جان سے مار ڈالنا پرنتو اُنھون نے دھرم بچار کرکے کل ہتیا کے واسطے نہین مارا اور ہمارے
ایسے دُشٹ کے منھ سے یہ بانی نکلی کہ بالی کا بدھ کر دو اس سنسار مین کون ایسا ادھرمی ہے کہ
بھائی کا بدھ کر دیگا ہمسے تو یہ بڑا بھاری پاپ ہو گیا یہ پاپ ہمارا کسی پرکار سے چھوٹنے والا نہین
ہے اور بالی کے جی مین یہ کبھون نہین آیا کہ سگریون کا بدھ کر دون اور ہماری تاڑنا کے واسطے
جو مارتے رہے یہ تو بڑے بھائی کا مارنا چھوٹے بھائی کو اُچت ہی ہے اور ایک سمے بالی ہمکو مارنے
لگے جب مین مورچھت ہو گیا تب ہلکے ہو کر نے لگے کیول ہمسے اتنا ہی کہا تھا کہ چلا جا پھر یہان نہ
آنا اور جیسا بھائی کا دھرم ہے ویسے بالی کرتے تھے اور یہ بچار اُنکو تھا کہ بھائی کے بدھ سے بڑا
بھاری پاپ ہوتا ہے اسلیے بالی نے ہمارا بدھ نہین کیا اور مین نے بالی کا بدھ کرا دیا ہمارے
جینے کو دھکار ہے ہمارے برابر پاپی سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہے اب ہمکو سب کوئی یہ کہینگے
کہ یہ دُشٹ ہے کہ اپنے بھائی کا بدھ کروا دیا اور ہمکو دیکھکر کے لوگ اپنے نیتر بند کر لینگے کہ ہتیارا
ہے اور جیسے پروہت کے مارنے سے اندر کو ہتیا ہو گئی تھی وہی ہتیا ہمکو ہوئی تو اندر تو یہ تاپی تھر
ہتیا اُنکی بٹ گئی کچھ جل اور پرتھوی اور کچھ برچھ اور رجسولا استری مین چلی گئی میری تو پاپ کی
ذات ہے میری یہ برہم ہتیا کون بانٹ سکتا ہے ہمکو اب سب کوئی نراد کرینگے ہے رام چندر
بالی کا ناش نہین ہوا ہمارے پریوار کا ناش ہو گیا اور جیسے سونا (सोना) اگنی مین جلانے سے نرمل ہو جاتا
ہے پرنتو ٹانکے لگنے پر ملین ہو جاتا ہے وہی گت ہماری ہو گئی ارتھات بانرکل ہمارے
ادھرم سے ناش ہو گیا اور کداچت آپ یہ کہین کہ نشٹ کیسے ہو گیا سب کوئی جیتے ہین تو جب
تک انگد جیتے ہین تبھی تک سب کوئی جیتے ہین اور انگد ایسا پتر سنسار مین کسی کا پتر نہ ہوگا
اب یہ جی مین آتا ہے کہ اگنی مین اس سریر کو جلا دون تب اُدّھار ہو جاویگا اور کداچت
آپکو یہ سندیہ ہو کہ جانکی کا کھوج کون کریگا تو بانر لوگ کرینگے اور مین تو پاپی ہو گیا
آپ کے ساتھ بھی رہنے کے لائق نہین ہون اور پاپی کے ساتھ رہنے سے کارج سدھ
نہین ہوتا آپ اگنی مین جلنے کے واسطے آگیا دیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سگریون
رودن کرکے ایسی آرت بانی کہہ گئے تب رام چندر بھی رودن کرنے لگے کہ بالی بدھ ہتیا
ہو گیا اور رام چندر دو مہورت بیاکل ہو گئے تھے اور رام چندر بالی کے سمیپ چلے
گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر نے دیکھا کہ تارا بالی کو لپٹ کرکے رودن کر رہی ہے

رام چندر سمجھ گئے کہ یہ تارا پتی برت ہیں اور بانرون سے اشارہ کیا کہ تارا کو اُٹھا دو تب بانر لوگ
اُٹھانے لگے پرنتو تارا تو موہ چھپت تھی نہ اُٹھی پھر ہٹھات کار سے اُٹھا لیا اور دور لے گئے اور تارا
رام چندر کو دیکھنے لگی کہ دھنش بان لیکر کھڑے ہیں اور رام چندر نے اس سمے ایسا سروپ دھارن
کر لیا تھا کہ دیکھو کے تارا کو گیان ہو جاوے اور تارا رام چندر کو کیا دیکھتی ہے کہ جیسے سورج ہیں
اور بچار کرنے لگی کہ اس راتری کو سورج کہاں سے آگئے اور راجون کی نشانی رام چندر میں
دیکھنے لگی اور ایسا سروپ تارا نے کبھی نہیں دیکھا تھا تب اَنگد کہنے لگے کہ ہے تارا رام چندر
تیاگ کھاتک ہمارے یہی ہیں تب تارا بچار کرنے لگی کہ رام چندر کا بل اندر کے برابر ہے یہ بچار کر کے
اور بیاکل ہو کے رام چندر کے سمیپ میں چلی آئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رام چندر کے چرن
کے سمیپ تارا چلی گئی تو رام چندر کو ستو گُن سروپ دیکھنے لگی اور بچار کیا کہ انھیں نے سگریون
[सज्जन] سے جُدھ کرایا ہے تارا رام چندر سے کہنے لگی کہ ہے رام چندر سنسار میں جتنے سجن ہیں سب
کے منھ سے یہ بانی نکلتی ہے کہ رام چندر دھرماتما اور اندر جیت اور اُتم کیرتی اور بُدھمان
اور چھما والے اور دیا والے اور بلی ہیں سو اب آپ سے میں یہ پرارتھنا کرتی ہوں کہ جس بان سے
آپ نے بالی کو مارا ہے اُسی بان سے ہمارا بھی بدھ کر دیجیے کہ میں بھی بالی کے ساتھ چلی جاؤں
کیونکہ میرے بدون بالی کو سُکھ نہیں ہو سکتا اور کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بالی تو سرگ لوک
کو چلے گئے تم وہاں جا کے کون سُکھ دیوگی تو جدپ سرگ لوک میں سندر سندر اپسرا ہیں
[लेशमात्र] اور بالی کو لبھا دینگی پرنتو بدون میرے بالی کو سُکھ نہ ہوگا ارتھات میرے سروپ کا لیس ماتر
[शोक] بھی اپسراؤں میں نہیں ہے اور بالی کا شوک مر جانے پر بھی نہ جاویگا آپ خود بچار کیجیے کہ کداچت
آپ کو تمام سنسار کی استری مل جاویں پرنتو جانکی کے بدون دوسری استریوں سے آپ کو
سُکھ نہ ہوگا ارتھات جیسے اس سمے آپ بیاکل ہو رہے ہیں اسی طرح سے بالی کو بھی کلیش
ہو رہا ہے اور اسکو تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ استری کے بدون پُرش کو بڑا دکھ
ہوتا ہے جو کشٹ مرت کے سمے ہوتا ہے وہی کشٹ کام کے سمے ہوتا ہے ارتھات اسکو بھی آپ
جانتے ہیں سو ہمکو جلد مار دیجیے جس میں بالی کو سکھ ہو جاوے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ یہ سب
تارا کہہ گئی پرنتو رام چندر نے جواب نہ دیا تب تارا بچار کرنے لگی کہ رام چندر تو گیان بُدھ
کے استری کا بدھ نہیں کرتے اسی کارن سے میرا بدھ نہیں کرتے تب پھر تارا کہنے لگی کہ ہے
رام چندر یہ جو آپ اپنے من میں سوچ کرتے ہیں کہ استری بدھ سے دوش ہو جاوے گا

سو اسکی چنتا مت کیجیے کیونکہ آپ ہی نے تو تاڑکا استری کا بدھ کیا ہی اور بالی کے بدھ مین آپ کو
اِسلیے دیا نہ ہوئی کہ وہ اپرادھی تھے تو مین بھی اپرادھی ہون کیونکہ مین بالی کی آتما ہون کداچت
آپ یہ کہین کہ تم بالی کی آتما کیسے ہو تو دیکھیے شاستر مین یہ لکھا کہ جو کرم شبھ و اشبھ ہوتا ہے استری
و پُرش کے ساتھ ہوتا ہی استری و پُرش کی آتما ایک ہی اور بید مین یہ لکھا ہے کہ استری پُرش کا انگ
ہے تو بالی کے بدھ سے استری کا بھی بدھ ہوگیا جو دوش ہوتا تھا وہ تو آپ کو ہوگیا اب سوچ
مت کیجیے جلد میرا بدھ کر دیجیے اور کداچت آپ لجت ہون کہ بالی تو بیر تھا اور اُسکا بدھ ہوگیا
تو ستیہ ہے کہ استری کا بدھ بھی ہوگیا اور اپرادھ ہمسے ہوگیا تو منش کو اُچت ہے کہ اپرادھ کے
چھوٹنے کا اُپاے کرے سو آپ جب میرا بدھ کر دیجیے گا اور مین بالی کے سروپ مین مل جاؤن گی
تو اپرادھ آپ کا چھوٹ جاے گا اور جو میرا بدھ نہ کرینگے تو جیسے مجھسے بالی کا بوگ ہوگیا ہے
اُسی طرح سے آپکو استری کا بوگ ہو جاے گا مین بہت کلیشت ہون ہمارا بدھ کیجیے ہمکو نرا درمت
کیجیے اور جو ایسا آپ نہ کرینگے تو آپ کا پاپ نہ چھوٹے گا اور مین تو اوشیہ مرونگی یہ کہ کے
تارا مون ہوگئی اور رام چندر کے چرن پر گر پڑی تب رام چندر تارا کو سمجھانے لگے کہ ہے تارا اِس
سنسار مین دکھ و سکھ دونون برھما نے بنا دیے ہین اور کداچت یہ کہو کہ برھما نے کیسے بنائے
تو بید مین یہ لکھا ہی کہ جنم کے سمے للاٹ مین دکھ و سکھ لکھ جاتا ہے اور بالی بیر تھے اور بیر لوگ تو اوشیہ
سنگرام مین مرتے ہین اور اُنکی تریّ کو دکھ ہو ہی جاتا ہی دیکھو مین بھی اِسی دکھ مین پڑا ہون پر تو سوچ
نہین کرتا ہون کیونکہ پراربدھ سب کراتی ہی سو بالی بھی پراربدھ سے مارے گئے اور پراربدھ نے
ہمکو بھی دوش لگا دیا تو جیسا برھما لکھ دیتے ہین ویسا ہی بھوگ کرنا پڑتا ہی جو بیر ونکی استری ہوتی ہین
کسی کو دُر بچن نہین کہتی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب رام چندر نے ستیہ روپ سے سمجھایا پر تو تارا
کو بودھ نہ ہوا جب بہت سا سمجھایا تب تارا نے رودن کو روک دیا۔

	چوبیسوان سرگ سماپت	

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر کے سمجھانے سے سگریون و تارا و انگد کا کلشٹ دور ہوگیا اور
رام چندر نے بچار کیا کہ اب سمجھانا میرا کداچت من مین ٹک جاوے تب رام چندر پھر کہنے لگے کہ
ہے سگریون رودن کرنے سے مرتک کو کلیش ہوتا ہی اور رودن کرنے سے بالی کے پیارے نہین
کہلاؤگے اب لوک ریتی سے کریا کرم کرو جسمین بالی کا پرلوک شدھ ہو جاے اب رودن کرنے کا

کال نہین ہی اور کال بیتنے پر سرادہ نرپھل ہوتا ہی اور پاپ بھی ہوتا ہی کیونکہ اس سنسار کا کارن کال ہی دیکھو برکھا اپنے کال پر پھل دیتے ہین اور کال پر نشٹ ہو جاتے ہین جیسے یہ نہین ہو سکتا کہ ساون مین گیہون بوکے کاٹ لیوے اور کال ہی ایشر ہے جب جیسا کال آتا ہے تب ویسا ہی سبھاؤ ہو جاتا ہی جیسے ست جگ مین دھرم اور تریتا مین ادھرم تھوڑا تھوڑا اور دواپر مین آدھا ادھرم اور کلجگ مین سولھوان انس دھرم رہتا ہی اور باقی ادھرم ہو جاتا ہی اور جدیہ کہو کہ کال کا کوئی بھائی ہے تو اسکا کوئی بھائی بھی نہین ہے اور نہ پردار ہی اور نہ مترہی کال تو ایشر ہی اسکو بدوان لوگ اچھی طرح سے جانتے ہین سو بالی جہان سے آئے تھے وہان چلے گئے اور بالی نے پورب جنم مین بہت دان پن کیا تھا اسی کارن سے پرم دھام کو چلے گئے اور بالی کو اچھا جینے کی نہ تھی نہین تو میری سامرتھ جلا دینے کی تھی ہی بالی کو تو اچھا پرلوک کی تھی اسلیے ہمنے انترگت بالی کی کردی یہ کہکر کے رام چندر مون ہو گئے تب لچھمن سگریون سے کہنے لگے کہ تم بالی کی کریا کرو اور چندن کی لکڑی منگاؤ اور رودن کو دور کرو دیکھو انگد بڑے کشٹ مین پڑے ہین تب لچھمن جی کی اگیا سے بانر لوگ ایک رتھی بنا لائے سب لوگ بالی کو رتھی پر اٹھا کے دگدھ کے واسطے لے چلے آگے بانر لوگ درب لٹاتے ہوئے اور پیچھے پیچھے رتھی چلی جس سے بمان چلا ہے اُس سے سب کوئی مہا شبد کرکے رودن کرنے لگے اور تارا بھی استریون کے سمیت رودن کرتی ہوئی چلی اور پربت کی ندی کے تٹ پر سے اور چتا بنا کے سب کسی نے چتا پر بالی کو رکھدیا اور سب کوئی رودن کرکے بھوتل مین گر پڑے سگریون دھیرتا کو دھارن کرکے سب کو اٹھانے لگے اور انگد نے شاستر ودھی سے اگنی لگائی اور سب کوئی بائین طرف ہوکے پردچھن کرنے لگے اور تل انجل دینے لگے اور لچھمن سب پتر کرم بتانے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایک تو بالی دھرماتما اور دوسرے بھگوان کے ہاتھ سے بدھ ہوا تھا سر پر اُجل ہو گیا تھا۔

پچیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ سگریون بالی کا سرادہ سماپت کرکے بھیگے ہوئے بستر سمیت رامچندر کے پاس چلے گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ راج انھین کو سمرپن کرکے اور دوسرے بانرون کی یہ اچھا تھی کہ سگریون کو راج اور انگد کو جوبراج پد ہو اور سگریون کا یہ بچار ہوا کہ یہ راج رام چندر کا ہے چاہے خود راج کرین یا انگد کو دیوین پر تو مین تو راج نہ کرونگا تب تک ہنومان جی کہنے لگے کہ

ہے رام چندر جی سگریون کا منورتھ پورن ہوگیا سو اس راج کو اپنا بنا کے سگریون کو اپنا پرشاد کی دینا چاہیے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے رام چندر کہنے لگے کہ ہے ہنومان تم تو بدہمان ہو اور تم سن چکے ہو کہ میں
کسی نگر میں نہیں جا سکتا ہوں نہیں تو پتا کا بچن النگھن ہو جائے گا سو تم سگریون کو لیکر کے کسکندھا
پری میں جا کے راج دے دو یہ اگیا دیکر کے رام چندر سگریون سے کہنے لگے کہ ہنومان تمہارے ساتھی
سدا کال کے ہیں انکا کہنا مان کے راج کرو اور انگد کو جوبراج پد دیدو کیونکہ بالی تمہارے بڑے بھائی
تھے اور انگد بھی بڑے پتر بالی کے ہیں سو اب یہ مہینا برسات کا آیا میں اسی رکھ موک پربت رہونگا
جب کنوار آوے گا تب راون کے بدھ کی تیاری کیجا وے گی تم بھی چار مہینے اپنے استھان
رہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنکے سب کہنے لگے کہ یہ رام چندر کی اگیا مان لو یہ سنکے سگریون
کسکندھا پری میں چلے اور بانر لوگ جے جے کار بولنے لگے اور سگریون نے اگیا دی کہ سب
تیرتھوں کا جل منگایا جاوے تب سب تیرتھوں کا جل اور راج کی سامگری تیار ہوئی اور برہمن و
رشی لوگ بلائے گئے اور رتن و بستر و بھوشن دچھنا دیا گیا اور برہمن لوگ اگنی میں ہون کرنے
لگے اور سگریون کو اشنان کرا کے گئو دان کیا اور سگریون کو برہمنوں نے پورب سنمکھ سنگھاسن پر بٹھالا
جب برہمنوں کا دچھنا ہو گیا تب منتری لوگ نے اٹھ کے سگریون تلک دیا اور کنیا لوگوں سے
بھی تلک دلوایا اور جے جے منگل بانی ہونے لگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ راج ہونے پر بانر لوگ
کلکلا شبد بولنے لگے جس طرح سے راج سگریون کو ہوا اس سے دوگونہ خوشی سے انگد کو جوبراج ہوا اس سے
بانر لوگ سگریون کو دھنہ دھنہ کہنے لگے اور بالی کے مرنے کا دکھ دور ہو گیا اور سب کوئی استت
کرنے لگے اور سب کے منہ سے آنند کا شبد نکلنے لگا۔

چھبیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر پرسرون پربت پر رہنے لگے اور سگریون راج کرنے لگے ایک
سمے رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ پربت بہت سکھد ایک ہے اور یہ استھان دیکھ کے چت پرسن
ہو جاتا ہے اور پنچھی سب چترپدی بولتے ہیں اور یہ باؤلی میں نرمل جل و کمل پھول رہے ہیں اور یہ ایک
سلا بھاری بڑی ہے رشی لوگ آوینگے تو اسی پر بیٹھیں گے اور اب تو سگریون راجا ہو گئے جب سیتا
کے سمیپ آوینگے تو اسی جگہ باس کرینگے ہے لچھمن دیکھو یہ ایک ندی ہے انکا نام بھی مندا کنی ہے
اور یہاں چندن کے برکچھ بہت ہیں یہ سب دیکھ کے چت میرا آنند ہو گیا اور کسکندھا پری

بھی یہان سے دور نہین ہے اور سُگریون کے یہان جو روزگان ہوا کرتا ہی بیٹھے بیٹھے ہم لوگ سُنا
کرینگے اور سُگریو نکا سماچار بھی روز روز ملتا رہے اس سنسار مین متر (मित्र) سے پریو (प्रिय) دوسرا کوئی نہین ہے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر یہ سب لچھمن سے کہ کے آنند جگت باس کرنے لگے تھوڑا تھوڑا
جانکی کے ہرن کا کلیش تھا رام چندر جب راتری کو چندرمان کو دیکھین تب دُکھ ہو جایا کرے اور
نندرا نہین آتی تھی اور جل سے نیتر (नेत्र) بھر جایا کرتے تھے ایک دن یہ دیکھ کے لچھمن رام چندر کے
سمجھانے لگے کہ آپ کس واسطے سوچ کرتے ہین آپ سوچ کے جوگ نہین ہین دیکھیے جو لوگ
سوچ کرتے ہین اُنکو بڑا کشٹ ہوتا ہے سوچ ایسا شتر اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہے آپ تو ایشر
ہین اور آپ بید کے جاننے والے ہین اور جو برائی کارج مین جیت نہین لگاتا اور دن رات سوچ ہی
مین پڑا رہتا ہی اُسکا کارج سدھ نہین ہوتا جو آپ اسیطرح سے سوچ مین رہینگے تو راون کا بدھ
کیسے کرینگے آپ شوک کو جڑ سے اُکھاڑ کے پھینک دیجیے تب راون کا ناش پریوار کے سمیت
ہو جائے گا اور آپ چاہین تو سمندر اور پرتھمی کی پرلے (प्रलय) کر دین راون کی کیا گنتی ہے برکھا کال کے
بیت جانے پر جب سرد کال آویگا تب آپ پر چڑھائی کیجیے بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن یہ سمجھا کے
بچار کرنے لگے کہ دیکھو یہ ایک سمے ایسا ہو گیا کہ مین رام چندر کو سکھلاتا ہون یہ بچار کر کے بہت ڈر
کے پھر لچھمن کہنے لگے کہ ہے رام چندر مین آپ کو سمجھاتا ہون مین آپ سے پرارتھنا کرتا ہون
جب لچھمن کے بچن رام چندر سُن گئے تب انگیکار کر لیے اور لچھمن سے کہنے لگے کہ تم سچ کہتے ہو سوچ
کرنے سے کوئی کارج سدھ نہین ہوتا سو اب مین سوچ نہ کرونگا اور دیکھا چاہیے اندر کب پرسن
ہو کے برکھا کی نوارن کرتے ہین اور سُگریون کب پرسن ہوتے ہین سو ہمکو تو بسواس (विश्वास) ہے کہ سُگریون کا
کارج اور اُپکار ہو گیا ہے وہ اب میرا بھی اُپکار اوشیہ کرینگے پر تو اس سنسار مین یہ بھی دیکھتا ہون
کہ اُپکار کا پرت اُپکار (प्रतिउपकार -उपकार) بہت لوگ نہین کرتے سو دیکھا چاہیے سُگریون ہمارا اُپکار کرتے ہین یا نہین
بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سُنکے لچھمن ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ آپ سچ کہتے ہین پرنتو جو منش کسی
کا اُپکار کر دے اُسکا بدلا نہ چاہیے تو اُسکا اُپکار ہی سدھ کر دیتا ہے سُگریون چاہے اُپکار مانین
یا نہ مانین شاستر مین یہ لکھا ہے کہ اُپکار کر کے اُس سے پرت اُپکار کی چاہنا نہ کرے آپ سُگریون
کا بھروسا مت کیجیے یہ آپ نے انوچت کہا سو ہمارا کہنا چاہیے اور چار مہینا برسات کا کال
گذران کیجیے اور اُپکار کا بھروسا چھوڑ دیجیے۔

ستائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن برکھا کال بہت سکھ دائک ہی کامی پرش کو دکھدائی ہے دیکھو سورج نو مہینے تک پرتھی کو جلا کے رس لے لیتے ہیں اور دیکھو مہاتمون کی مہاکو کہ سمندر کا جل کھارا برکھا کال میں پرتھی پر برسنے سے میٹھا ہو جاتا ہے دیکھو پرتھی اس جل سے جگت ہوا اور جیسے سورج کے تاپ سے کشٹ ہو میگھون کے رودن کا یہ جل ہے اسیطرح سے جانکی رودن کرتی ہونگی اور اس سمے دھوری کی شانتی ہو گئی ہے اور یون ستیل چلتی ہے اور گرمی کا سمے بیت گیا اور تاپ شانت ہو گئی اور راجہ لوگ جو شترون کو جیتنے اور پرجا لوگون کے پالنے کے واسطے باہر نکلتے ہیں وہ سب لوگ اپنے اپنے استھان پر استھت ہیں اور پردیسی لوگ اپنے اپنے گرہ پر چلے جاتے ہیں سو ہمکو جانکی کے بدون کلیش ہو رہا ہے اور ہنس لوگ اپنی اپنی استری کو ساتھ لے کر کے مانسرور میں چلے جاتے ہیں دیکھو یہ آکاش میگھون سے چھا گیا ہے جیسے مہاتما لوگ مون رہتے ہیں کبھون کبھون گن اپنا پرگٹ کرتے ہیں اسیطرح میگھون کے گھیر لینے سے یہ آکاش کبھون پرکاشت اور کبھون اپرکاشت دکھ پڑتا ہے دیکھو انھیں ندیون کا جل ایسے نہیں بہتا تھا اب کیسے جلد بہتا ہے اور پربتون کے دھات سے ملکر تانبا کے برن پانی ہو گیا ہے اور جیسے مہاتما لوگون کے تیج سے مایا بھاگتی ہے اسیطرح سے پانی شیگھرتا سے بہتا چلا جاتا ہے ارتھات یہ استھان اب رہنے کے جوگ نہیں ہے اور جامن کے پھل بھونرہ کے ایسے کالے برن ہو گئے ہیں اور جاتری لوگ کھا رہے ہیں اور آنب سب پک پک کر گرتے ہیں جیسے پرکچھ روپی مہاتما لوگون کو بایو روپی دیا ہلاتی ہے اور ہر جگہ روپی پھل ملتا ہے دیکھو میگھ لوگ گرج رہے ہیں اور اہنکار ہت کہتے ہیں کہ ہم بڑے ہیں اب اوشیہ راون سے یدھ ہوگی اور میگھ کے دونون طرف سے شبد ہوگا دیکھو برکھا سے پرتھی ترن جگہ ہرت ہو گئی ہیں اور مور لوگ کو بڑا آنند ہو گیا ہے اور ناچتے ہیں جیسے میگھ روپی مہاتما سے برکھا روپی ہر جگہ ترپت کئے سبھی لوگ آنند مگن رہتے ہیں اور جدھر میگھ لوگ دوڑتے ہیں اسی طرف بگلون کی پنتی چلی جاتی ہیں اور برکھا دیکھ کے آنند ہو جاتی ہیں اور بیرج گرتا ہے اسیکو بگلا کی استری لوگ دھارن کر کے گربھوتی ہو جاتی ہیں دیکھو گھاسون سے راستہ بند ہو گیا ہی جیسے تھوڑی بدیا والے برہمن بھول جاتے ہیں اسیطرح سے چھوٹے چھوٹے راستہ بھول گئے اور جیسے بدوان برہمن نہیں بھولتے اسیطرح چوڑے چوڑے راستہ دکھلائی دیتے ہیں اور اس سمے سگریون کشکندھا پری میں بہار کر رہے

ہین اور ہم لوگ ابھاگے ہوگئے اور اس بن مین دکھ بھوگ کرتے ہین دیکھو بھونرے جو پھول پر بیٹھے گئے
سگندھ لیتے ہین اس سمے وہ بھی چلے گئے جیسے مہاتما لوگ سچ کو تیاگ کرکے دوسرے استھان کو
چلے جاتے ہین ویسے ہی پھولون کو تیاگ کرکے ہاتھیون کی مستک پر جا کے بیٹھے ہین اور ہاتھی ایسے
مد سے اندھے ہو رہے ہین چھوٹی چھوٹی آنکھ بڑے بڑے کان یہ نہین دیکھتے کہ بھونرہ سے مستک
کیا سوبھان ہوگیا ہے اور کان بلا دیتے ہین تو بھونرہ سب بھاگ جاتے ہین ہے لچھمن اسمین کسکو
لابھ اور کسکو ہانی ہوئی میرے بچار مین تو ہستی کو ہانی ہوگئی کیونکہ ہستی کی کیول شوبھا جاتی رہی
کیونکہ بھونرے کو بہت استھان ملینگے اور جیسے کپٹی کے جی مین کٹھورتا اور اوپر نرم رہتا ہے
اسی طرح بھونرے جامن کا پھل کھا رہے ہین اور جیسے راجون کے ساتھ دھجا چلتا ہے اسی طرح
سے میگھون کے ساتھ بجلی دھجا روپی چمکتی ہے اور جیسے نردھنی دھن کو پاکے کومارگ مین خرچ
کرتا ہے اسی طرح سے ندیون کا جل چلا آتا ہے ہے لچھمن یہ مہینا ساون کا ہے اور پوجا کا دن ہے آج
اجودھیا پوری مین بھرت کے ساتھ بیٹھکے برہمن لوگ بید اچارن کرتے ہونگے ہمکو بڑا سوچ ہو رہا ہے
اور راون بڑا بلی ہے اس کشٹ سے کب پار جاینگے دیکھا چاہیے سگریون کب پرسن ہوتے
ہین سگریون بدھمان او شبھ اپکار کا بدلہ کرینگے تب لچھمن جی ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ ہے
رام چندر مین آپ سے پہلے کہ چکا ہون کہ بدلا چاہنے سے اپکار نشٹ ہو جاتا ہے
آپ چھما کیجیے۔

اٹھائیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ سگریون رام چندر کے کاج کے واسطے کچھ بچار
نہین کرتے اپنی استری اور تارا سے بھوگ بلاس کر رہے ہین پچھلا کلیش بھول گیا اور اپنے راج کا
کرم بھی بھول گیا منتریون کے بھروسے چھوڑ دیا یہ بچار کرکے ہنومان جی سگریون کے سمیپ مین جاکے
دھرم مے بچن سنانے لگے کہ ہے سگریون رام چندر کے پرتاپ سے آپ کی بھلائی ہوگئی اور رام کے
کاج کے واسطے کچھ جتن نہین کرتے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو متر اپنے متر کی سمیپ سادھو
بھاو سے رہتا ہے اسکو راج پراپت ہوجاتا ہے راجہ کے چار انگ ہین خزانہ دربار راج نیت متر
تاپ بہ ہم جو چاہو ان چارون کا پالن کرتے ہین اسی کا راج رہتا ہے سو آپ جان بوجھ کے
راج کا انگ بھنگ کرتے ہین اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو پرانی اپنا سب کام چھوڑکے متر کا
کاج نہین کرتے انکو نرک باس ہوتا ہے دھرم کی ہانی ہو جاتی ہے دیکھو سب کامون کے

واسطے سمجھے اور کال بنا ہوا ہی جو بڑائی بچار کرتے رہ جاتے ہین اور کال پر کام نہین کرتے پھر وہ کام
نہین ہو سکتا ہی سو آپ رامچندر کا کارج کیجیے کال بیتا جاتا ہو اور اننگ جانکی کا اودیس نہین کرتے
تب سگریون بچار کرنے لگے کہ کال بیت گیا اور مین اپرادھی ہو گیا سو میرا اپہاس بھی ہوا اور پران
بھی نہین بچے گا تب یہ ابھپراے سمجھ کے پھر ہنومان جی کہنے لگے کہ ابھی تک کال نہین بیتا ہے کیونکہ
رام چندر نے یہ آگیا نہین دی ہے کہ فلانے دن سے جانکی کا کھوج کرنا آپ کو اچت ہے
ابھی انکی بنتی کیجیے اور رام چندر اپنے منہ سے نہین کہینگے وہ بڑے گنبھیر ہین شاستر مین یہ
لکھا ہے کہ کداچت مہاتما لوگ گلے کا بوجھ لگا دین تو اسکو بھی نہین کاٹتے تو رام چندر کے پرتاپ
سے تو تم راجہ ہو گئے اور بالی دشٹ کا بدھ ہو گیا اور کداچت کوئی اپرادھ بھی ہو جاتا تو رام چندر
چھما کر سکتے ہین اور رام چندر کو تمھاری سہاے کرنے کا کچھ بھروسا بھی نہین ہے وہ تو تمھاری
پریچھا لیتے ہین رام چندر تو اپنا راج خود کر لینگے کیول تمکو بڑائی دیا چاہتے ہین سو ایسے ایسے
مہاتما کا کارج کر دیا ہے اب بانرون کو چارون ہار سے کام آدیکیے اور رام چندر نے تو پہلے
ہی تمھارا کارج کر دیا ہے اب بانرون کو چارون طرف جانکی کے اودیس کے واسطے بھیجیے
آپ یہ بچار کیجیے کہ رام چندر نے ایکبار کارج کر دیا ہے پھر نہ کرینگے دیکھو بالی کا بدھ
بہت انوچت تھا کہ لوگ اپرادھی کہینگے پر تو تمھارے کارج کے واسطے اسکا بچار نہ کیا سو جب
ہم لوگ رام چندر کے کارج مین تت پر ہونگے تو کسی کی سامرتھ نہین ہے کہ کوئی بگھن کر دے
اور بالی کے بدھ سے سب کوئی ڈر گئے کہ ایسا بیر ایک بان سے بدھ ہو گیا آپ کیونکر مون ہین
بانرون کو آگیا دیجے یہ سنکے سگریون سمجھ گئے کہ ہنومان جی سچ کہتے ہین اتر دینے کے جوگ
نہین ہین سگریون نیل کو بلا کے آگیا دینے لگے اور نل بانر سے کہا کہ تم سب بانرون کو جمع کر کے
ہماری آگیا سنا دو کہ جو بانر پندرہ دن میں سیتا کا کھوج کر کے نہ آوے گا اسکا پران نہین بچے گا
یہ کہکے سگریون تاراکے گرہ مین پرویش کر گئے۔

انتیسوان سرگ تمام ہوا

بالمیک جی کا بچن ہے کہ برکھا کال بیت ہو گیا اور رام چندر سرد کال کا چندرمان دیکھ کر کام
سے موہت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ سگریون تو اپنی استریون کے ساتھ بہار کرنے لگا اور ہمارے
کارج کا کچھ جتن نہین کیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رام چندر موہت ہو گئے بعد ایک مہورت کے
موہ چھوٹ گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ کوئی نہ جانے کہ رام چندر کو سچ مچ موہ چھا ہو گیا

تھا یہ تو کیول راون کے بھرمانے کے واسطے یہ لیلا کی تھی رام چندر پربت کے سکھر پر بیٹھ کے دیکھنے لگے
کر آکاش کیسے نرمل ہو گیا ہے جیسے جانکی ہین ہے لچھمن جو جانکی نہین ہین کیطرح بولتی تھین وہی جانکی
اکیلے کیسے ہونگی اور جدپ یہان سب سکھ کے استھان ہین پرنتو جانکی کے بدون سب ہمکو دکھدائی
ہین تب لچھمن نے دیکھا کہ رام چندر تیدحان ہو گئے ور بدہ ہو گئے ہین سمجھانے لگے کہ آپ
کیونکر کام کے بسی ہو گئے سوچ کرنے سے کارج سدھ نہین ہوتا اور آپ اپنے پرشارت کا نرادر
کرتے ہین یہ بڑی لجیا کی بات ہے اب کہاد کو دور کیجیے کام کے ہو جانے پر کوئی سہاے نہین کرتا
اپنی پرشارت سہارے کرتا ہے اب تنوبن کے ناتھ ہین اور جانکی کے ناتھ ہین جانکی اگنی
سروپ ہین ان سے کون جو لینے والا ہے وہ سب کو جلا کے بھسم کر سکتی ہین یہ سنکے رام چندر
سکرا کے کہنے لگے کہ تم سچ کہتے ہو ویسا ہی اب کرونگا اور جدپ تم لڑکے ہو پرنتو بردہ کے
بچن کہتے تھا آپ جانکی کے بدون ہمکو کیسے سکھ ہو سکتا دیکھو اندر کے خزار میتر ہین پرنتو ان کو
نہین سوجھتا اپنی برسا کے پرتھی کو سنتشٹ کر دیا اور ہمارے کارج کے واسطے اندھے ہین
اور مین تو جڑ ہو گیا دیکھو اب بگلے نہین بولتے اور پرتھی پربت ندی سب شانت ہو گئے اندر
نے ہماری سہاے نہ کی رام چندر کا بچن ہے کہ ہے لچھمن دیکھو برکھا نے پرتھی کا منورتھ پورن کر دیا
ہمارا منورتھ پورا نہ ہوا اندر پر ہمکو بڑا کرودھ ہوتا ہے ندی سب سوکھی جاتی ہین اور پنچھی سب بولتے
ہین اور چکوا چکئی بہار کرتے ہین اور ہمکو دکھ ہوتا ہے اور یہی ریت ہے کہ اپنے شتر سے بر لینے کو واسطے
لوگ چلتے ہین اور ہمسے نہین ہو سکتا کہ راون سے سنگرام کرین اور ہمکو تو یہ بھروسا تھا کہ
سگریون ہماری سہاے کرینگے چار مہینے برسات کے بیت گئے پرنتو سگریون کی کرپا نہین معلوم
ہوتی یہ نہین بچار کرتے کہ ہم لوگون کا ساتھی یہان کوئی نہین ہے اور راج بھی ہم لوگون کا چھوٹ گیا
اور ہم لوگ دکھیا ہین اور سرن مین آئے ہین سو کام ہو جانے پر پہلا دکھ بھول جاتا ہے اور نہ یہ
سگریون بچار کرتے ہین کہ یہ لوگ تو دور کے رہنے والے ہین اور ان سے ورپ یا راج
لینا نہین ہے اور انہنے نرادر کر ہی دیا ہے ہے لچھمن سگریون بڑا دشٹ ہے بھی وہ اپنے کو سمجھتا ہے کہ
مین راجہ ہون اور یہ نہین جانتا کہ کیول بانرون کا راجہ ہون انہنے کہا تھا کہ مین سیتا کا کھوج
کرونگا اب بھول راج پانے سے اندھا ہو گیا سو دکھیا کا دکھ دیکھا سمجھتا ہے یا اسکی ماتا جانتی ہے
سو ہے لچھمن تم بہت جلد کشکندھا پوری مین چلے جاؤ اور سگریون سے پوچھو جو لوگ اچھے
ہوتے ہین مت کا کارج خود کر دیتے ہین اور مورکھ لوگ بدون سمجھائے کارج نہین کرتے

اور شُدھ بدھ والی لاٹھی کے مارنے سے راستہ نہیں پکڑتے اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ کوئی اُدھیا
کہدے کہ کاریج بچار کر وہ اودشیہ کر دینا اُچت ہے اور ہمنے تو سگریون کا کاریج پہلے ہی کر دیا ہے تیسر بھی
ہماری سبھا سے نہین کرتا اور جو لوگ بسواس گھات کرتے ہین اُنکو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے بسواس دینے
کے پیچھے بچار کر لے کہ یہ دھرم ہے یا ادھرم ہے جب بچن دیوے تو چاہے ادھرم ہو یا دھرم ہو اُس
کاریج کو اودشیہ کر دیوے جو اپرادھی بھی ہو تو وہ ادھرمی نہین کہلاتے اور متر کا دھرم یہ ہے کہ
ایک متر کے اُپکار سے متر کرتارتھ ہو جاوے جو ایسا نہ کرے تو جیتے جی تو دردشا اور اُپہانس
ہوتا ہے مرنے پر بھی گردہ اُسکا مانس نہین کھاتے سو تم جا کے یہ کہنا کہ رام چندر کا بان تم دیکھ بھی چکے
جس سے کھینچے ہوئے تھے بالی کا بدھ کیا سو تم بھی دیکھا چاہتے ہو اور جدپ کام کے بس بھوت ہون
پرنتو پراکرم بیرا نہین گیا ہے اور یہ بھی کہنا کہ جس سے بالی کو بدھ کیا اُس سے تمنے پرتگیا کی تھی کہ برکھا
کال کے بیتنے پر سیتا کا کھوج کرونگا سو ہے لچھمن معلوم ہوتا ہے کہ وہ راج پا کے بھول گیا
اور بہار کر رہا ہے اور جدپ سگریون کی سبھا مین متر اچھے اچھے ہین پرنتو وہ مد میکر ہو رہا ہو گیا
ہے اور ہم دکھیون پر دیا نہین کرتا اور یہ بھی کہدینا کہ جس بان سے بالی جم کو چلے گئے اُسی
بان سے تم بھی بالی کے ساتھ جاؤگے اور بالی تو اکیلا مارا گیا تم پریوار کے سمیت مارے جاؤگے
اور یہ بھی کہدینا کہ رام چندر سے اور جو کچھ اپنے کاریج کی سدھی چاہتے ہو جلدی کہو اور اپنی پرتگیا
پوری کرو جم لوک کو مت جاؤ بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن جی نے دیکھا کہ رام چندر بہت کرودھ
ہو گئے ہین اب مین اودشیہ سگریون کا مارونگا۔

تیسوان سرگ سماپت

لچھمن جی رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے راجیندر سگریون تو بانر ہے سادھو نکی ریتی کو نہین جانتا
اور یہ نہین سمجھتا کہ دھرم کیا لبتی ہے سو اب راج اُسکا نہین رہیگا بدھی اُسکی بھرشٹ ہو گئی اور اپنے
سکھ مین بھولگیا اور آپ کو اُچت نہین تھا کہ اُس سے متر تائی کرتے اور ایسے دُشٹ کا آپنے
کاریج کر دیا تو ہمارے بچار مین تو آتا ہے کہ بالی کے یہان بھیدیا ہے تو اُسکو راج دینا اُچت نہین
تھا مین تو ابھی جا کر سگریون کا بدھ کرونگا اور راج انگد کو دیا جاوے کہ وہ جانکی کا اودیس کرے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ کہکے اور دھنش بان کو چڑھا کے اُٹھ کھڑے ہوئے تب رام چندر
بچار کرنے لگے کہ کہان تو مین یہ لیلا دکھلانے کے لیے کرتا تھا اور لچھمن کو کرودھ ہو گیا

رام چندر مسکرا کے کہنے لگے کہ ہے لچھمن یہ تم کیا بچار کرتے ہو ایسے بدھمان متر کی گھات نہین کرتے اور
جو پرش کرودھ کو جیت لیتا ہی وہی اُتم کہلاتا ہی اور ہمارے بچن سنکے جو تمکو کرودھ ہوگیا تم ایسا مت کرو
کیونکہ اچت کوئی متر سے اپرادھ بھی ہوجاوے تو چھما کرنا اچت ہے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جسکو
سمجھانا ہو اسکو شاستر ہی سے سمجھانا چاہیے تم جاؤ اور کٹھور بانی نہ کہنا کیول یہی کہنا کہ جو کال تھا
وہ بیت گیا بھلے آدمی کے واسطے یہ لجیا دینا بہت ہی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب لچھمن کرودھ کو
نوارن کرکے کسکندھاپوری کو چلے پرنتو بچار کرتے جاتے تھے کہ سگریون سے یہ کہونگا اور سگریون اسکا
جواب یہ دینگے پھر مین یہ کہونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب یہ بچار کرتے ہوئے چلے پرنتو کرودھ
بنا ہوا تھا راستے مین برکچھ اکھاڑتے اور پربت کے سکھرون کو توڑتے اور پیر سے ٹھلتے ہوئے
چلے جاتے تھے اور کسکندھاپوری مین پہونچ کے دیکھنے لگے کہ قلعہ بڑا بھاری ہے اور پربتون
کے بیچ مین کسکندھاپوری ہے یہ سب دیکھ کے کرودھ ہوگیا اور ہونٹھ پھڑکنے لگا اور لچھمن جی
کو دیکھ کے بانر لوگ پتھرون کے ٹکڑے اور برکچھ اکھاڑکے کلکارنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے
کہ جب بانر لوگ ڈر گئے تب برکچھ اور پتھر کو پھینک دیا اور یہ پرتیتی ہونے لگی کہ اب کسی کا
پران نہین بچیگا سب کوئی بھاگ چلے اور بہت سے بانر لوگ سگریون کو پکارنے لگے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب بڑے بڑے بانر بھیانک سگریون کو پکار رہے تھے پرنتو
سگریون تو تارا کے ساتھ بہار کر رہا تھا کچھ خیال نہ کیا اور منتری لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ
اس سمے مت پکارو بھاگ جاؤ تب بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ ہم لوگون کا پران دونون طرف
سے گیا یہ بچار کرکے بھاگ چلے وہ ڈر کرکے پتھرون کے ٹکڑے اور برکچھ اُکھاڑ لیے کہ کدا چت
سگریو ہم لوگون کے پکڑوانے کے واسطے سینا ن بھیجے گا تو اسی سے ماریگے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ کسی کو دس ہاتھی اور کسی کو سو ہاتھی اور کسی کو ہزار ہاتھی اور کسی
کو دس ہزار ہاتھی کا بل تھا اور وہ اتنین کود کود بھاگ کرکے لچھمن سے دُور جاکے کھڑے ہوئے
اور لچھمن سمجھ گئے کہ بانرون نے ہمارا حال سگریون سے کہا ہوگا اسی کارن سے سگریون
کرودھ کیے ہوگا اور یہ لوگ بھاگتے جاتے ہین تب تو لچھمن اور مارے کرودھ کے
اُردھ سانس لینے لگے اور نیتر لال لال ہوگئے اور جس طرح سے پانچ منھ کا سرپ ہو ویسے ہی
لچھمن پرتیتی ہونے لگے اور تھا ت سرپ روپی باہو اور پانچ منھ ہاتھ کا نکھ اور جھیا روپی بانو نکا
منھ اور بکھ روپی کرودھ تھا جب لچھمن آگے بڑھے تو تیج کی اگنی سے بانر لوگ جلنے لگے تب

تک انگد دور کر کے آئے اور تراہ تراہ پکارنے لگے ایک تو رام چندر کا کاج سگریون نے نہیں کیا اور دوسرے کے مرنے بعد سگریون پتا کے برابر تھے اب یہ مارے گئے بعد اسکے لچھمن انگد سے کہنے لگے کہ تم سگریون سے جا کر کہدو کہ رام چندر کے بھائی آئے ہیں اور بہت دکھیا ہو کر دوار پر کھڑے ہیں جو تمہاری رچ ہو تو لچھمن کا کہنا مانو یہ سنتے انگد جلد چلے گئے اور منہ بہت ملین ہو گیا تھا اور بچار کرنے لگے کہ کداچت سگریون سے کہونگا تو ہمارا ڈنڈ کر دینگے تب رومان سگریون کی استری کے یہاں چلے گئے اور چرن پر گر پڑے اور لچھمن کے آنے کا برتانت سب کہ گئے اور سگریون تو مدیا پان کر کے مست رہا کچھ خیال نہ کیا تب بہت سے بانر چلانے لگے اور بہت بانر لچھمن کے چرن پر گر پڑے کہ جب تک کسیطرح سے سگریون دشٹ اٹھ جاگے کوئی میگھ اور کوئی سنگھ کے ایسے گرجنے لگے جب بڑا بھاری شبد ہونے لگا تو سگریون اٹھ بیٹھا اور بچار کرنے لگا کہ یہ کیسا شبد ہوتا ہے اور آنکھ ملتے ہوئے کپڑا اینٹھنے لگا تب تک دو منتری دونوں طرف ہاتھ جوڑ کے ایسے سمجھانے لگے کہ ایسا نہ ہو کہ سگریو کرودھ ہو جانے سے سوامی لچھمن آئے ہیں تب سگریون بچار کرنے لگے کیوں لچھمن ہیں تب منتری لوگ کہنے لگے کہ رام چندر و لچھمن اتشے من غصّہ کا سریر دھارن کیا ہے اور آپ کے دوار پر دھنش بان لیکر کے کھڑے ہیں اور لچھمن کے بھے سے بانر لوگ تھر تھر کانپ رہے ہیں سو آپ انگد و تیر و بھائی وبیدھیا کے سمیت چل کر کے لچھمن کے چرن پر گر پڑیں یہ اوسر کرودھ کرنے کا نہیں ہے اور جس پہ کا ہے رام چندر پرسن ہوں وہ کیجئے۔

اکتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ سگریون منتریون کے یہ بچن سنکے آسن سے اٹھ کھڑے ہوئے اور بیاکل ہو کر پھر بیٹھ گئے اور بچار کرنے لگے کہ ہمسے کون اپرادھ ہو گیا ہے کہ لچھمن کرودھ میں ہو گئے اور انکے کرن تو ہمارا شترو ہی ہو کداچت یہ کہا جائے کہ لچھمن ودھاجی ہو گئے ہیں تو لچھمن تو رام چندر کے بھائی ہیں اور بچار میں تو یہ آتا ہی کہ کسی شترو کے کہنے سے لچھمن کرودھ میں آ گئے ہیں اور تم لوگ بھی بچار کرو کہ کیا بات ہے اور ہمکو تو رام چندر اور لچھمن کا کچھ بھے نہیں ہے کیونکہ کداچت ہمسے کوئی بڑا اپرادھ بھی ہو گیا ہو تو وہ لوگ چھما کرنے کے جوگ ہیں اور یہ چت ایک جگہ نہیں رہتا سدا چلایمان رہتا ہے اور میرا تو ان کی داس ہی ہے تو تاؤ میں کچھ بھید ہو گیا ہے

بہ کہکے اور آنکھ سے آنسو چلنے لگے اور تراہ تراہ پکارنے لگے کہ مجھے تو جان بوجھ کے کوئی اپرادھ نہین
گیا ہے تب ہنومان (हनुमान) جی کہنے لگے کہ ہے شگریون آپ تو راجہ اور رام چندر کے متر ہین کیونکر
بھول سکتے ہین دیکھتے ہین دیکھیے بیر ون کا یہ دھرم ہے کہ شتروتا کرتے ہین اور رام چندر نے
تمہاری بھلائی کے واسطے بالی کو شترو نہین مارا ہے ارتھات دھرم وا دھرم کا بھی کچھ بچار
نہین کیا سو رام چندر سے جو مت رہتا ہو اسی سے پرسن رہتے ہین اور اہنکار والے سے کرودھ
کرتے ہین تو آپ سے اس سمے متراتی تیاگ ہوگئی ہو اسلیے رام چندر نے لچھمن کو بھیجا ہے اور رام چندر
تو متروں پر کبھی کرودھ نہین کرتے سو آپ سے بڑی بھول ہوگئی ہے دیکھیے آکاش نرمل ہوگیا ہے
اور ندی سب سدھ گئین اور میگھ سب نشٹ ہوگئے پر تو ابتک آپ لاپرواہ بیٹھے ہین سو اسلیے
رامچندر نے لچھمن کو بھیجا ہو سو ہماری پرارتھنا ہے کہ جب کوئی اپرادھ کسی سے ہوجائے تو اُسکو
اُچت ہے کہ مون (मौन) ہو جاوے اور رام چندر کے کرودھ کا کارن یہ ہو کہ ایک تو راج چھوٹ گیا اور
دوسرے سیتا کا ہرن ہوگیا وہ تو کشٹ مین پڑے ہوئے ہین کہ اچت وہ کٹھور بانی بھی بولین
تو سہ لینا اُچت ہے سو آپ منتریون کے ساتھ ہاتھ جوڑ کے لچھمن جی سے چل کرکے پرارتھنا
کیجیے کیونکہ رام چندر اور لچھمن کا کرودھ سادھارن نہین ہے کرودھ کرین تو سہار کر دین اور پرسن
ہون تو چاہے سو دیدین سو آپ پتر (पुत्र) اور بھاری اور پریوار کے سمیت استک نواکے لچھمن جی کی
پرارتھنا کیجیے اور رام چندر کی آگیا کو پالن کیجیے۔

بتیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن کشکندھا نگری کے بھیتر پرویش کرنے لگے اور سب کوئی ڈرنے
لگے اور لچھمن دیکھنے کہ سندر سندر ریشپ باگ اور پوکھری بنی ہوئی ہین اور آگے بڑھ کے انگد کا
گرہ دیکھنے لگے اسکے بعد سگریون کا گرہ دیکھا تمام تر سونے اور چاندی کے اور من مکانون مین
لگے ہوئے ہین اور اندر کی باگ کے برکچہ لگے ہوئے ہین اور سات ڈیوڑھی کے بھیتر سگریون
رہتے تھے جاتے جاتے ساتوین ڈیوڑھی مین گئے تو دیکھ کے بچار کرنے لگے کہ ایسی شوبھا تو اجودھیا
پوری کی بھی نہین تھی گھر سے ہوکے مدھر گیت اور بینا جو بجتا تھا سننے لگے آگے بڑھ کے کیا
دیکھتے ہین کہ سندر سندر استری جو بالادھ ستھاوالی بیٹھی ہین یہ دیکھ کے لچھمن لجت ہوگئے کہ اس
برت دھارن مین استری درشن ہوگیا اور شگریون کا شکھ اور رام چندر کا دکھ بچار کر کے
کرودھ ہوگئے اور دھنش کا شبد کرنے لگے اور شبد دھنش کا دسون دشا مین پورن ہوگیا۔

سگریون یہ شبد سنکے ڈر گئے کہ لچھمن پہونچ گئے اور کھڑے ہو گئے اور منھ سوکھ گیا اور بچار کرنے لگے کہ اب کہیں سرن نہین ہے تھر تھر کانپنے لگے اور تارا سے کہنے لگے کہ ہے تارا لچھمن کیونکر کرودھت ہو گئے ہین تم بہت بچار وان ہو چلو اس کرودھ کے نوارن کا اُپاے بتلاؤ لچھمن بڑے کرپا رچھا ہو اور ہانو یہ نسچے ہو گئی ہے کہ بھگوان کا انتھ کرن مین چیت شُدّھ ہے جان ماریگے اور مہاتما کا یہ لچھن ہے کہ اپنے دیا پر کرودھ نہین کرتے سو تم جاؤ جب لچھمن کا کرودھ دور ہو جائیگا تب مین سنگھ جاؤنگا یہ سنکے تارا چلین اور مدپان سے نیتر لال ہو گئے تھے اور شاستر میں جتنے سندرتائی اور لچھن استریون کا لکھا ہے وہ سب تارا مین تھے ارتھات کمر پتلی اور چھاتی اونچی اونچی یہ دیکھ کے لچھمن کا چت اوداس ہو گیا اور سر کو نیچے کر لیا اور کرودھ جاتا رہا بالمیکی جی کا کہن ہے کہ جب استری پرائے پُرش کے سامنے نہین بول سکتی ہین یہ تو تارا اس کارن سے بولنے لگین کہ ایک تو مدپان کرنے سے لجّا نہین رہتی دوسرے جب استری کے نیتر سے ہو جاتے ہین تو لجّا بھی تیاگ ہو جاتی ہے تیسرے یہ تو انیشور ہین انسے لجّا نہین چاہیے اور چوتھے سگریون رام چندر کے متر ہین اور انکے یہ چھوٹے بھائی ہمارے دیور ہوتے ہین پانچوین یہ کہ جب کوئی بھاری کارن آجاوے تو وہان استری کو لجّا نہین چاہیے تارا کہنے لگین کہ ہے لچھمن کرودھ کا کارن کیا ہے وہ کون پُرش ہے کہ آپ کی آگیا نہین مانتا ہے اور جان بوجھ کے اگنی مین گرتا ہے ارتھات کرودھ لچھمن جی کا اگنی ایسا ہے یہ کہکے تارا مون ہو گئین تب لچھمن جی نمرتائی تارا کی سنکے کہنے لگے کہ تم یہ نہین سمجھتی ہو کہ تمہارا پت کامی ہو گیا اور دھرم کو نشٹ کر رہا ہے اور راج ہونے سے لامدادہ ہو گیا اور ہم لوگ دکھ مین پڑے ہوئے ہین دیکھو چار مہینے برسات کے بیت گئے اور سگریون نے اپنی پرتگیا کو بسرا دیا اور مدپان کرکے استریون کے ساتھ بہار کر رہا ہے اور مدپان کرنے سے تو دھرم اور دھن دونون ناش ہو جاتا ہے اور اُپکار کا پرت اُپکار نہ کرے تو دھرم بھرشٹ ہو جاتا ہے اس سے رام چندر بیاکل ہو گئے ہین تو جس کا مت نشٹ ہو جاتا ہے تو دوسرے متر کا دھن نشٹ ہو جاتا ہے سگریون بہت ڈر رہے ہین رام چندر تو سب پدارتھ کے دینے والے ہین انکا کیا اُتر دیتی ہو یہ سنکے تارا بچار کرنے لگین کہ اب تو لچھمن کا سبھاؤ نمر ہو گیا اور کرودھ نہ کرینگے تب کہنے لگین کہ ہے لچھمن جی یہ کوپ کا کال نہین ہے اور اکال مین کوپ کرنا اُچت نہین ہے کیونکہ سگریون سے متر تائی کا سمبندھ ہو گیا ہے شاستر مین لکھا ہے کہ کرودھ کا کوئی

بھی ہو جاوے تو بھی سجن لوگ ستر پر کرودھ نہیں کرتے اور کوپ کا کارن تو البتہ ہو سکتا تھا کہ آپکے کاج
کے واسطے اچھا نہ ہوتی اور اُسکو بھول جاتے کہ کاج نہیں کرونگا اور کداچت سگریون سے کوئی
اپرادھ بھی ہو گیا ہو تو آپ کو چھما کرنا چاہیے اور بڑے لوگون کی ایسی مین بڑائی ہوتی ہے اور کداچت
آپ یہ کہین کہ یہ لوگ تو بیرتائی دکھاتے ستر لوگ کو جیت لیتے ہین تو کوپ تو اپنے برابر والے
سے کرنا چاہیے سو تم ابھی لڑکے ہو یہ تبلاؤ کہ وہ مہرشیٹ اور سجن اور بیر کون ہین جو دُربل
پر کرودھ کرتے ہین ایسے پرشن پر کرودھ کرنے سے بیرتائی کی بڑائی نہیں ہوتی کنتو ہنسی ہوتی ہے
اور کرودھ تو بل کو گھٹاتا ہے اور تپسیا کا ناش کرتا ہے اور مہاتما لوگون کا بچن کوپ کرنے کا
نہیں ہے اور مین تو کرودھ کا کارن خوب سمجھتی ہون اور رام چندر کے کاج کو بھی سمجھتی ہون اور
یہ جانتی ہون کہ آپ لوگ بڑے بلوان ہین اور کام بھی بڑا بلی ہوتا ہے اور اس سے سگریون کام کے
بسی ہو گئے ہین پرنتو آپ تو کامی نہیں ہین اور آپ اندری جیت کہلاتے ہین اور آپ کام
کے برتانت کو بھی نہیں جانتے تو کیونکر کرودھت ہو گئے ہین دیکھو جو پرش کام بسی ہو جاتا ہے
اُسکو ارتھ دھرم اور کام کا بچار نہیں رہتا تو سگریون تو کام کے بس ہو کے بھول گئے
اور آپ اکال مین جو کرودھت ہو گئے ہین اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو بھی کچھ کام
کا بس ہو گیا ہے ہے لچھمن کام بڑا بلوان ہوتا ہے اس سے سگریون کی لجا چھوٹ گئی ہے
آپ چھما کیجیے اور سگریون تو تمھارے بڑے بھائی ہین انکا رت اور بھوگ دیکھ کے کیون
کرودھ کرتے ہو بڑے بڑے تپشی اور سجن لوگ کام کے موہ مین پھنس گئے تو سگریون تو
بانر ہین اور دوسرے راج مل گیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ کہ کے تارا ہنسی کی راہ سے
پھر کہنے لگین کہ ہے لچھمن اب تم ست بچن سنو سگریون تو اپنے کام مین لگن ہین اور
رام چندر بھی کام ہی بھوگ کے واسطے بیاکل ہین آپ بھی ہمارے ساتھ گرہ مین چلیے
اور دیکھتے رہیے کہ کروڑون بانر پہونچ جاتے ہین اور سگریون اپنے بھائی کا حال دیکھیے
اور متر کی استری کو چھل رہت ہو کے دیکھنا اُچت ہے تب لچھمن تارا کے ساتھ چلے تو کیا دیکھتے
ہین کہ سگریون سُندر گدّی پر بیٹھے ہین اور چارون طرف سب استری بیٹھی ہوئی ہین اور مدہ کے
پان سے نیتر لال ہو گئے ہین اور رُوما اُنکی استری اُنکے گلے مین لپٹی ہے اور اُسکو
انگ مین لگا کے بہار کر رہے ہین۔

چھبیسوان سرگ سماپت

یہ دیکھ کرکے لچھمن کو اور کرودھ ہوگیا کہ سمیپ کے آنے پر بھی کام سے نبرت نہین ہوتا اور
سگریون لچھمن کو دیکھکے سوکھ گئے اور آسن سے اُٹھکے کھڑے ہوگئے اور رومائی استری اور
تارا آدین سگریون چندرمان کے سادرش سُوبھائمان ہوگئے اور ہاتھ جوڑکے لچھمن کے سمیپ
چلے گئے اور ڈر سے الگ کھڑے رہے اور جیسے روہنی چندرمان کے ساتھ ہون اور اندر
دُبٹ دین اسیطرح سے لچھمن سگریون کو ڈپٹ کے کہنے لگے کہ ہے سگریون راجون مین جو گن ہوتے
ہین تو وہ راجہ کہلاتے ہین سُشیلتا ۔ دیا ۔ اندریجیت ۔ پروار کی رچھا ۔ سب کارج کا گیان جھوٹھ
نہ بولنا ۔ اور جو پرش ادھرم مین رہتا ہے وہ متر کا اُپکار نہین کرتا وہ مہا کرودھ ادھرم شاسترمین
یہ لکھا ہے کہ کوئی کہدے کہ مین تمکو ایک گھوڑا دونگا اور کہکر ندے تو اُسکو سو گھوڑے مارنے
کا اپرادھ ہوتا ہے یا ایک گئو دینے کی پرتگیا کرے اور نہ دے تو ہزار گئو بدھ کی ہتیا ہوتی ہے
اور کوئی کہدے کہ ہم ایک پُرش دینگے یا کسی پرش سے ملاپ کرادینگے اور ایسا نہ کرے
تو اُسکو آتم گھات کا پاپ ہوتا ہے اور جو پاپ پروار کے بدھ سے ہوتا ہے وہ سب پاپون
کا بھاگی ہوتا ہے سو تمنے یہ پرتگیا کی تھی کہ جانکی کو لادونگا اور ایسا نہ کیا دیکھو شاستر مین یہ لکھا ہے
کہ کوئی کسی سے کام اپنا کرالے اُسکے بدلے مین اُسکا کچھ اُپکار نہ کرے اور جان بوجھ کے
بھلادے تو جتنے پرانی سنسار مین ہین اُنکے بدھ سے جو پاپ ہوتا ہے وہی پاپ بسوا اس گھاتی کو
ہوتا ہے سو تم متر کے کارج سے بمکھ ہوتے ہو یہ بہت اوچت ہے جو مین نے اوپر کہا ہے یہ برہما کا کہا
ہوا ہے اور ایسے پرانی کے دیکھنے سے پاپ ہوتا ہے اور شاستر مین گئو بدھ اور مدپان اور چوری
اور نشٹ برت پاپ کا نستار ہے پرنتو بسوا اس گھات کا نستار نہین لکھا ہے سو تم بڑے دشٹ
ہو اور متھیا بچن بولنے والے ہو آخر تو بانر کی ذات ہے اور رام چندر تو یہ جانتے تھے کہ پہلے مین
اُپکار کر دونگا تب سگریون جانکی کا کھوج کریگا پرنتو تمنے پرتگیا کو نشٹ کردیا جیسے سرپ کے منھ سے
مینڈک کی بانی نکلے اور کوئی بے ڈر ہوکے اُسکے سمیپ مین چلا جائے اور بدھ اُسکا ہوجائے
اسیطرح سے رام چندر نے تمکو جانا تھا اور جہات بالی کے رہنے پر تو مینڈک ہوگئے تھے پرنتو
تم سرپ ہو اور رام چندر تو دیا رکھتے ہین اور مہاتما ہین اور تم پاپ کا سروپ ہو رام چندر نے
بھول کرکے تمکو راج دیدیا تم بڑے مورکھ ہو اور راج بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہو تم کھر دو دکھن
اور بالی کو کیون اسمرن نہین کرتے تم اوشیہ رام چندر کے بان سے مارے جاؤگے اور بالی کے

یہان جاؤگے تب تمسے بالی اُسی جگہ جسا ہے کتاب سمجھیگا یہ کہکے لچھمن پھر نربانی بولنے لگے کہ کداچت
اب بھی رام چندر کے کارج مین چت لگاؤگے تو کلیان ہے اپنے جی سے نہ بھولو۔

چونتیسوان سرگ سماپت

جب لچھمن یہ سب کہہ گئے پرنتو سگریون کے منہ سے بانی نہین نکلتی تھی تب تارا کہنے لگی کہ ہے
لچھمن ایسا بولنا اُچت نہین ہے اور سگریون کٹھور بانی سننے کے جوگ نہین ہین یہ بانرون کے
راجہ ہین اور تمہارے منہ سے کچھ ایسے بچن سننے والے نہین پھر اسے یہ ہی کہ سگریون شٹھ نہین ہین
اور اُپکار کو جانتے ہین اور اُنکا سبھاؤ بھی کٹھور نہین ہے اور دیاوان ہین اور مِتھیا کے بولنے
والے نہین ہین اور کپٹی بھی نہین ہین اور نہ کسی کا اُپکار بھولنے والے ہین اور یہ تو رام چندر کا
کارج ہی کیونکہ رام چندر کے اُپکار سے راج پایا ہے اور اُنھین کی کرپا سے رُوما اور مین ملی ہون
آپکی کٹھور بانی سُنکے مرتک کے سمان ہوگئے ہین اور سگریون کے بھول جانے کا کارن یہ
ہے کہ سگریون پہلے سکھیا تھے بعد اسکے بہت دکھ سہا پھر رام چندر کی کرپا سے سکھ ہوگیا اور
بڑے بڑے مہاتما لوگ سُکھ مین دکھ کو بھول جاتے ہین ایک سمے بسوامتر تپسیا کرتے تھے گھرتاچی
نامی ایک اپسرا آتی تھی اُسنے ایک دن کے بہار کے واسطے پرارتھنا کی اور بسوامتر اُسکے ساتھ
بیوہار کرنے لگے اور دس ہزار برس سُکھ کرتے رہ گئے اسکو بسوامتر اور اُسے سمجھا کہ ابھی ایک
دن ہوا سو اسلیئے ایسے مہاتما لوگ سکھ مین بھول جاتے ہین تو بانرونکی کیا گنتی ہے تسپر بھی
بہت کال بیتنے نہین پایا کیول چار مہینے تبیت ہوئے ہین اور جو لوگ دھرم دھاری ہوتے ہین
وہ تو اوشیہ بھول لیتے ہین آپ یہ بچار کیجیئے کہ سگریون نے کتنے روز دکھ دیکھا ہی اور دوسرے
رام چندر نے تو آگیا بھی دے دی تھی کہ جاؤ استریون کے ساتھ بہار کرو تو کداچت دو چار
روز گذر بھی گئے تو یہ کون بڑا بھاری اپرادھ ہے اور کداچت اپرادھ بھی ہوجاتا تو تم چھما کرنے
کے جوگ ہو تم کرودھ مت کرو اور کٹھور بانی تو اگیانی لوگ بولتے ہین اور مہاتمون کا یہ لچھن ہے
کہ کداچت کسی سے کوئی اپرادھ بھی ہوجاسے تو بچار کرکے کرودھ کرتے ہین اور جو جلدی مین بچار
کیے ہوئے کٹھور بانی کہہ دیتا ہی یہی لچھن دُشٹون کا ہے سو تم دھرم گیہ ہوکر کرودھ کو دور کردو اور
سُگریون تو ایسے ہین کہ پتر اور پریوار اور راج اور استریون کو رام چندر کے کارج کے واسطے تیاگ
کردینگے اسمین کچھ سندیہ نہین ہے اوشیہ سیتا کو رام چندر کے سامنے کردینگے اور راون
کو مار کے رام چندر کو پرسن کردینگے اور جو تم یہ چاہو کہ سگریون ابھی سیتا کو لادیوین تو نہین

دیکھیے راچھس لوگ سمندر دان مین سو کروڑ ہین اور لاکھ کروڑ لنکا مین راون کے داس ہین اور چھتیس کروڑ
دس ہزار جزیرے ہین اُن مین راون کی سب سینان رہتی ہے اور یہ سب بڑے بلوان ہین
جب تک اِن سبھون کا بدھ نہ ہو لیگا تب تک راون کا بدھ کٹھن ہے اور کداچت تم یہ کہو کہ تم
बचन बाल
جھ سے کہتی ہو تو بالی ست بچن تھے اُنکے مکھ سے مین سُن چکی ہون اور سگریون نے تو پہلے ہی
بانرون کو بھیج دیا ہے کہ سب بانری سینان جمع ہو تو چلین تو تم برتھا کرودھ کیون کرتے ہو اور
کداچت یہ سندیہ ہو کہ کب تک آوینگے تو یہ پرتگیا کی ہے کہ پندرہ[15] دن مین نہ آویگے تو کسی کا پران
نہ بچیگا تم دیکھتے رہو سب کوئی پہونچ جاتے ہین اور یہان کھڑے رہنے کی جگہ نہیں ملیگی تم
کرودھ کو تیاگ کرو اور یہ جو تمھارے نیتر کرودھ سے رودھر کے ایسے ہو گئے ہین یہ سب دیکھ کے
استریان بہت ڈر گئی ہین۔

پینتیسوان[35] سرگ سماپت

تارا کی بانی سنکے لچھمن نرم ہو گئے تب سگریون ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے لچھمن یہ راج ہمارا
سب نشٹ ہو گیا تھا اور رام چندر کی کرپا سے پھر ہمکو پراپت ہو گیا اور آپنے جو ہمکو ادھرمی اور
پاپی کہا ہو سچ ہے کیونکہ جو کاج رام چندر نے ہمارے ساتھ کیا ہو اُسکی ہمکو کرنے کی سامرتھ نہیں
ہے ہم لوگ تو کیول رام چندر کی آگیا انوسار کرینگے رام چندر تو خود راچھسون کا بدھ کرینگے ایک
بان سے تو سب برچھون کو رساتل کو بھیجدیا تو ہمسے کون پرشارت ہو سکتا ہے یہ تو رام چندر ہمکو
रसातल
ایسی بڑائی دیا چاہتے ہین تو ہم ایسا بھاگمان دوسرا کون ہے مین اسی چھن چلتا ہون مین
महिमा
تو رام چندر کا پریم دیکھ کے بھول گیا تو رام چندر چھما کرینگے اس سنسار مین کس سے اپرادھ
نہیں ہو جاتا ہے یہ سنکے لچھمن جی بہت پرسن ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے سگریون رام چندر
निष्कपट
تو سندا کال سناتھ ہین اور جیسا تمھارا سبھاو نرکپٹ ہے ویسا کسی کا اس سنسار مین نہیں ہے اور دوسرے
لوگ ایسا راج پا کے تمھاری طرح نمرت نہیں رہتے اور رام چندر تمھاری سہائے سے راون کو
कृतज्ञ धर्मज्ञ
تھوڑے ہی کال مین مارینگے اور تم دھرمگیہ کرتگیہ ہو اور جو تم کہتے ہو وہ سب ستیہ ہے کیونکہ تم
मित्र
تم رام چندر کے مِتر ہو اور جو تم ایسے نہ ہوتے تو رام چندر تمکو اپنا مِتر نہ بناتے کیونکہ ایسی سامرتھ
सत्य
پا کے اور ایسی نمر بانی بولنا کیول رام چندر ہی مین ہے یا تم مین دیکھتا ہون ایسا تینون لوک مین
کوئی نہیں ہے اور تم رام چندر کے برابر ہو سو تم جلدی میرے ساتھ چلو اور رام چندر کو

سمجھا وہ استری کے ہرن سے بڑے دُکھ مین پڑے ہین یہ کہکر کے لچھمن اپنا ارادہ چھپا کرانے لگے کہ ہے سگریون جو اوپر کٹھور بچن مین کہ گیا ہون وہ تو رام چندر کے کہے ہوئے تھے اور رام چندر نے جو سب شوک مین کہا تھا سو ہمارا ارادہ چھما کیجیے اور رام چندر سے کہکے ہمارے اوپر کردودھ نہ کرادینا۔

چھبیسوان ۲۶ سرگ سماپت

یہ کہکے سگریون ہنومان جی سے کہنے لگے کہ ہے ہنومان جی پھر بانرون کو مندراچل آدو پربتون پر بھیجو اور کہدو کہ ادوے سے است تک جتنے بانر ہون سب کوئی چلے آوین اور سام دام ڈنڈ جوجس طرح سے آوین بلانا چاہیے اور یہ بھی بچن سُناتے جائین کہ جو بانر دس دن کے بھیتر نہ آوینگے اُنکا ڈنڈ کیا جائیگا یہ سُنکے ہنومان جی بانرون کو دسو دسا مین بھیجنے لگے اور بانر لوگ آکاس و پاتال اور سمندر اور پہاڑ اور ندی مین ہوتے ہوئے چلے اور سگریون کی اگیا سُناتے جاتے تھے بعد تھوڑے کال کے کڑورون بانر کسکندھا پوری مین پہونچ گئے اور بہت سے بانر جو نیل بانر کے بھیجے ہوئے گئے تھے اور راستے ہی مین تھے اور کوئی ہمیوان پر تھے سب کوئی آگئے اور ہمیوان پربت پر ایک سمے شیو جی نے اسمیدھ جگ کیا تھا اس کارن سے وہان کا پھل امرت کا سا تھا اور اس پھل کے کھانے سے ایک مہینے تک بھوکھ نہین لگتی تھی وہان بانر لوگون نے پھل بھوجن کیے اور اوتم پھل پھول و سوگندھت پھول سگریون کے ہت لیتے آئے اور سب بانر نل اور نیل کے بھیجے ہوئے کسکندھا پوری مین پہونچ گئے سگریون یہ دیکھکے بہت ہرکھت ہوگئے اور انعام دیکر پرسنسا کرنے لگے۔

ستیسوان ۲۷ سرگ سماپت

سگریون بانرون کو دیکھکے آنند ہوگئے اور بچار کیا کہ اب اوشیہ رام چندر کا کارج ہوجائیگا تب لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن اب رام چندر کے پاس چلو لگا یہ کہکے ایک رتھ منگوایا اور اسپر سگریون نے لچھمن کا ہاتھ پکڑکے چڑھا لیا اور باجا بجتا ہوا چلا سینا ان سمیت سگریون رام چندر کے سنمکھ آگئے اور ہاتھ جوڑکے پرنام کرنے لگے اور سب بانر ہاتھ جوڑکے کھڑے ہوگئے اور رام چندر بانری سینا ان اور سگریون کو دیکھکے بہت آنند ہوگئے اور سگریون رام چندر کے چرن پر گر پڑے اور رام چندر نے اُٹھاکے اپنے انگ مین لگا لیا اور اگیا دی کہ بیٹھ جاؤ یہ سُنکے سگریون بیٹھ گئے اور رام چندر کہنے لگے کہ ہے سگریون گرہست کے واسطے دھرم یہ ہین کہ

ارتھ دھرم کام کو اپنے اپنے کال پر کرتا رہے اور جو کال پر کام کرتے ہیں وہی راجہ ہوتے ہیں اور
جو لوگ دھرم کو تیاگ دیتے ہیں وہ لوگ کیسے ہیں جیسے چھوٹی شاخون پر شین (शयन) کیے ہین ارتھات
وہ لوگ ادھشیہ گر جائینگے اور راجہ کا ایک دھرم تو یہ ہے کہ شترو (शत्रु) کا ڈنڈ کرے اور وہ مہرے متروں
کے کارج مین تت پر رہے تیسرے ارتھ دھرم کام تینون کال پر بھوگتا رہے وہی راجہ بڑھتا ہی
سو تم اپنے منتریوں (मंत्रियों) کے ساتھ سیتا کے اودیش (उद्देश) کا اُپاے کرو یہ سنکے سگریون پرارتھنا
کرنے لگے کہ ہے رام چندر یہ راج ہمارا نشٹ ہو گیا تھا آپکی کرپا سے ملا ہے سو بہت بانر اس سمے
موجود ہیں اور بہت سے بانر پہلے سے بانرون کے بلانے کے واسطے بھیجے ہیں اور بانر سب
کوئی دیو پتر اور کوئی گندھرب پتر ہیں اور یہ سب اچھا (इच्छा) روپی مہر برکے دھارن کرنے والے
ہین اور جتنے بانر چلے آوینگے نشٹ کا سروپ دھارن کرتے جائینگے نہیں تو کھڑے ہونے کی
جگہ پرتھی مین نہیں ملے گی اور یہی سب راچھسون سے جدھ کرکے جانکی کو لاوینگے بالمیک جی
کا بچن ہے کہ یہ سنکے رام چندر بہت ہرکھت ہو گئے۔

اٹھتیسواں سرگ سماپت

رام چندر نے اٹھکے پھر سگریون کو انگ (अंग) مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہے سگریون جس طرح اندر
برشٹ (वृष्टि) کرتے ہیں اور سورج اندھکار کو دور کرتے ہیں اور چندرمان راتری کو نرمل کرتے ہین اسطرح
تم کارج ہمارا کرو اب ہمکو بسواس (विश्वास) ہو گیا کہ اوشیہ اسرون کو جیت لونگا اور راون اپنے ناس (नाश) کے
واسطے جانکی کو ہرن کرکے گیا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بات چیت ہوتی ہی تھی کہ تب تک
پربت دھورے چھا گیا اور سورج چھپ گئے اور دسوں دسا مین اندھکار ہو گیا اور پربت اور پرتھی
کمپت (कम्पित) ہو گئی پھر کیا دیکھنے لگے کہ بڑے بڑے دانت والے بھیانک (भयानक) بھیانک اسنکھ بانر
جمع ہو گئے اور مہا شبد کرنے لگے اور سنگھ کے ایسے شبد سب بانر کرتے تھے اور برن (वर्ण) ان کا
سونا اور چندرمان اور سورج کا ایسا تھا اور تارا (तारा) کے پتا سوکھین (सुषेण) اور رومان کے پتا تارا اور ہنومان
جی کے پتا کیسری (केसरी) اور پنس (पनस) جو تھے سب دل بدل سب کوئی اپنی اپنی سینا لیکے پہونچ گئے
اور نیل و دو بید (द्विविद) میند (मयन्द) ہزار ہزار کروڑ بانر لیکر پہونچ گئے اور گج نامان تین کروڑ بانر اور جاموان (जांबवान)
دس کروڑ اور رومن سو کروڑ و گندھ مادن (गंधमादन) نامان لاکھ کروڑ اور انگد جنکا بل بالی کے برابر ہے
ہزار پدم و سو سنکھ سینا لیکر پہونچ گئے اور اندرجانو (इन्द्रजानु) اور کمود (कुमुद) بانر سب کوئی ان گنت بانرون
ساتھ آگے کھڑے ہو گئے اور اتنی سینا جمع ہوئی جسکا شمار نہیں تھا اور سگریون سب بانرونکو دکھاکے

رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر اب جیسی آپکی آگیا ہو ویسا کیا جاوے۔

اُنتالیسواں سرگ سماپت

یہ سنکے اور بہت پرسن ہو کے رام چندر نے سگریون کو انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ سگریون یہ سب بانر دسو دسا مین بھیجے جاوین رام چندر کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہو کہ مین سنگرام کرونگا سب کے رہنے کا کیا پر وجن ہی سو پہلے تو جانکی کا اودیس کرین کہ جیتی ہین یا نہین پیچھے سے جیسا ہوگا ویسا کیا جاویگا اور کھوج کرنے کی ہماری اور لچھمن کی سامرتھ نہین ہے اور تمہارے سواے ہمارا یہان کوئی دوسرا متر نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ سگریون بہت بانر جوتھ پت سے کہنے لگے کہ تم اپنی سینا لیکر پورب دسا مین چلے جاؤ کہ راون کہان رہتا ہے اور بھاگی رتھی اور کوسکی اور کالندی اور جمنا اور پربت اور سمندر اور سرستی اور سون بھدر و برہمہ مال دیش اور مال دیش اور ماگدھ دیش اور بدیہہ دیش ارتھات سب کے استھانون پر جانکی کا کھوج کرنا اور مال تھان بکٹ روپ ہو جانا اور جب تہانہ ملے تو سمندر مین ڈوب ڈوب کرکے کھوج کرنا اور کول اور کرات اور راچھس اور بیاگھر کے گرہ گرہ پر ڈھونڈھنا ارتھات جگہ چھوٹنے نہ پاوے اور سمندر کے اُس پار دسواں دیپ ہے بعد اُسکے شوت دیپ مین کھوجنا اور بعد اُسکے رکت برن جل ملتا ہے وہان سے آگے سمندر اور ملیگا اُسمین بڑے بڑے دیت رہتے ہین وہ پرچھائین کو پکڑ لیتے ہین اور برہما کے بر دان سے وہان رہتے ہین اور بہت بھوکھے رہتے ہین بہت خبرداری سے رہنا بعد اسکے گرڑ دیوجی کے استھان پر جانا اُسی استھان سے سورج نارائن اودے ہوتے ہین اور وہان راچھس بہت رہتے ہین اور سورج سے پرارتھنا کال جدھ کیا کرتے ہین اور وہ استھان بہت بھیانک ہے اور جب سورج کا پرکاش ہوتا ہے تو جل مین پڑے رہتے ہین بعد اسکے چھیر سمندر ملیگا اسکی لہر کیسی ہے جیسے ملکا دھارا ہو اُسکے بیچ رکھبھ پربت ہے اور اُسپر سُندر سُندر پوکھرہ ہین وہان راج ہنس رہتے ہین اور دیوتا اور گندھرب اور اپسرا لوگ باس کرتے ہین اور آگے اُسکے ایک جل کا سمندر ملیگا وہ بڑا بھیانک ہے اور دیوتا لوگ اسکی لہر دیکھ کے ڈر جاتے ہین اور اُسی جگہ بڑوا اگنی رہتی ہو بعد اسکے وہان سے تیرہ جوجن پر ایک پربت سونے کے برن اور چندرما کا سا پرکاش ہے ملیگا اور آگے اُسکے سیس جی ملینگے اُنکا درشن کرنا وہ تین مستک سے رہتے ہین

اور سوبرن کا سا اُنکا سروپ ہی اور اُسکے پورب اُدے پربت ہی وہ سونے کا ہے اور سِکھر اُسکا آکاس تک سَو جوجن کا اونچا ہی اور اُسکے اوپر ایک سونے کی بیدی ہی اُسپر ایک رشی بیٹھکے سمادھی لگائے ہوئے ہین وہان بھی کھوجنا بعد اسکے سودرشن دیپ ایشان کونے پر ہے اور برن اُسکا سوکا ہے اُسکی چمک سے آنکھ بند ہو جاتی ہے وہان ایک دیول رشی رہتے ہین اُنکے درشن سے آنکھ کھل جاتی ہی اور رشی لوگ وہان بہت جاتے ہین وہان رشیون سے پوچھنا بعد اِسکے سوداسن دیپ ہے وہین تک سورج اور چندرمان کا پرکاش جاتا ہے اور وہان راون نہین جاسکتا وہان اور اچھی طرح سے جانکی کا اودیش کرنا ایک مہینے کے بعد چلے آنا ایک مہینے سے اوپر تہ رہنا جو رہوگے تو بدھ کرونگے جب ملجاینگی تب رام چندر بہت پرسن ہو جاینگے اور بن بھی آنند ہو جایگا۔

چالیسوان سرگ سماپت

بعد اُسکے بانرون کو دکھن دسا مین بھیجنے لگے اور وہان نیل اور ہنومان اور جاموان اور سہوتر اور سرکیم اور گوچھا اور برج اور گوبی اور سوکھین اور برکھبھ اور میند اور دوبید اور دوسرے سوکھین اور گندھ مادن اور الکا مکھ اگنی کے پتر اور انگد اور بہت بانر ساتھ کرکے انگد کو مکھیا بنا دیا اور کہا کہ ہزارہا سکھر ہین سب جگہ جانا اور نربدا ندی ملے گی وہان سرپ بہت رہتے ہین اور گوداوری اور منگلا اور دوسری نربدا اور سیا دان اور اُدھر کاسی اور میل اور اگل پروہی اور ماہیکھک اور بچھ و کلنگ دیس ملے گا اور بعد اُسکے ادھر دیس اور پونڈر اور چول اور پانڈیہ کیرل دیس ملے گا بعد اُسکے وہان دکھن جاکے ملی پربت پر جانا وہان سکھر بہت ہین وہان تانبر ندی ہے اور بعد اُسکے کابیری دیس ہے وہان اپسرا بہت رہتی ہین اور اُسکے دکھن اگست رشی رہتے ہین اُنسے اگیا لیکر آگے بڑھنا اور تامبرپرنی ندی پر جانا اس ندی مین گراہ بہت رہتے ہین اور اُسکے چارون طرف چندن کے برکچھ بہت لگے ہوئے ہین وہان اچھی طرح سے کھوجنا اور سمندر سے سنگم ہوا ہے بعد اسکے پانڈو دیس اور بعد اسکے سمندر کے تٹ پر جاکے دم لے لینا بعد اسکے سمندر پار جانا وہان ایک دیپ جوکہ لمبا چوڑا سَو جوجن کا ہے ملیگا بعد اُسکے ایک اور دیپ جو ہزار جوجن کا ہے ملیگا اور جب راون چلتا ہے تو پہلا چرن اسی جگہ رکھتا ہے بعد اُسکے ایک دیپ

اور ملے گا وہان راون بستا ہو اور دکھن سمندر مین انگارکا نام ایک راچھسی راون کی داسی رہتی ہو اور پرچھائین سے پکڑ کے کھا جاتی ہو سو اُسکا بدھ کر دینا اور بعد اُسکے ایک سمندر چھوٹا سا جو جن کا ہو اُسکو اُتر کے آگے جانا وہان پربت پشپتیک ہے وہان رشی لوگ بہت رہتے ہین اور سمندر کے جل ایسا اُسکا برن ہے اور بہت اونچا ہو اور ایک سرنگ سونے کا ہے ندھیان کال مین وہان سورج ٹھہرتے ہین اور دُشٹ اور ناستک اور ادھرمی اُسکا درشن نہین پاتے پرنتو پہلے پرنام کرنے سے درشن ملتا ہے اُسپر چڑھ کے جانکی کو کھوجنا بعد اُسکے ایک سمندر لاکھ جوجن کا جسکا نام سورج دان ہے ملے گا اور اُسپر ایک سکھر چودہ جوجن کا اونچا ہے اُسپر ایک استھان راون کا بنا ہے وہان جاکے راون شکار کھیلتا ہو وہان اچھی طرح سے کھوجنا بعد اُسکے ایک بیدرو پربت ہو وہان برکھے ہر کچھ بارھون مہینے پھلے رہتے ہین اور کامنا پھل دیتے ہین وہان کند مول پھل بھوجن کرکے اور سستا کے آگے اُسکے چلے جانا وہان ایک کنجر پربت ہو وہان اگست رشی رہتے ہین اور بشوکرمان نے ایک استھان بنا دیا تھا وہ دس جوجن کا اونچا ہو وہان کبھی کبھی راون بھی جا رہتا ہے بعد اُسکے سرن پربت ار تھا سونے کا ہو وہان سرپ سب رہتے ہین اور باسکی سربون کے راجہ رہتے ہین وہان بھی راون جاتا ہے بعد اُسکے آگے جانا پدم پران مین یہ لکھا ہے کہ بعد اُسکے تیس دیس اور پڑتے ہین اُسکے آگے وسبھ پربت پڑتا ہے بعد اُسکے کوئی ہری شام پربت ملے گا وہان چندن کے برکھ بہت ہین اور اگنی کے سمان ہین اُنپر اسپرس ہونے سے جلا دیتے ہین وہان نہ جانا اور اُسکے آگے روہت گندھرب راون کے داس رہتے ہین وہ بن کی رچھا کرتے ہین اُسکے آگے شیلوکھ اور گرامی اور سکس اور شوک اور بھدر دیس ملے گا یہ پانچسو اٹھاسی دیس ہوگئے یہ سب دیس راون کے راج مین ہین اور راون کے پرجا لوگ بستے ہین پھر اُسکے آگے نہ جانا اُسکے آگے پتر لوگ ہے بعد اُسکے جمراج کی راجدھانی ہے وہان نہ جانا وہان بڑا کلیش ہوتا ہے اُسکے آگے ایک سمے مین گیا تھا یا بالی کی سامرتھ جانے کی تھی راون کی سامرتھ وہان جانے کی نہین ہے وہان نہ جانا اور اُسکے بیچ مین جو چھوٹے چھوٹے دیس ہین وہان دیکھتے جانا جو بانر ایک مہینے کے بھیتر خبر دیگا کہ مین سیتا کو دیکھ آیا ہون وہ بڑا اُسکی بھاگیا اور وہ کسی طرح کا اپرادھ کریگا تو چھما کیا جائے گا جس طرح سے رام چندر کی بچار جا ملین ویسا پرشارت کرنا چاہیے۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ سگریون سوکھین تارکے تا کے پاس جا کے اور ہاتھ جوڑ کے سمجھانے
لگے کہ آپ مہرشی کے پُتر ہین اور مریچ سے آپ کا جنم ہے اور آپ بڑے اُتم ہین اور اندر کے
برابر آپ کا بل ہے اور گرڑ دیو کے برابر آپکی گت ہے آپ جانکی کے اودیش کے لیے پچھم دِسا کو جائیے
اور سوراشٹ اور بالمیک اور چندر چتر اور پتاگ اور کچھ اور کلوات اور کیتک دیس مین
جا کے کھوج کیجیے اور ندی جو پورب سے پچھم کو گئی ہین وہان جانا اور پچھم کے سمندر دون مین
جتنے ٹاپو ہین اُنکے اَنت تک چلے جانا اور بعد اسکے کیتک کھنڈ ایک دیس ہے وہان تال کے
برکچھ بہت ہین وہان راون کا بہت اُتم استھان بنا ہے اور ناریل برکچھ بہت ہین بعد اسکے
مورچیپن اور جٹاپو اور اونتی وانگ لپین دیس ہے بعد اسکے سوملکہ پربت اسپر سو شرنگ ہین
اور وہان سنگھ اور پنچھی بڑے بڑے رہتے ہین اور گھونتہ لگائے رہتے ہین سو کھونتون مین بھی
کھوجنا بعد اسکے سودرون پربت ہے اور چارون طرف اسکے جل اور سو شرنگ اسکا بہت
اونچا ہے بعد اسکے پاری جاتر پربت ملیگا اسپر گندھرب اور پشیون کا باس بہت رہتا ہے
وہان پر ایک اُپادھی یہ رہتی ہو کہ وہان کے رہنے والے جو اپنے ہاتھ سے کھانے کو پھل دیتے
ہین وہ پھر آنے جوگ نہین رہتا سو اُنکے ہاتھ سے پھل نہ لینا اسکے آگے ایک مالتی ندی ہے
وہان اچھی طرح سے کھوجنا وہان بھی بشوکرمان نے خود راون کا استھان بنا دیا ہے بعد اسکے
چکروان پربت ہو وہان پنچ جن اور ہیگریو راکچھش رہتے ہین وہان اچھے پرکار سے کھوجنا بعد
اسکے ایک پربت چوسٹھ جوجن کا ملیگا بعد اسکے برون کا استھان اور اسکے آگے نرکا سرد بہت
رہتا ہے اسکے سکھر دون پر جا کے کھوجنا بعد اسکے ایک گج نام پربت ہو اسپر ہستی اور سوکر اور
باگھ اور سنگھ بہت رہتے ہین اور بڑا بھاری شبد کرتے ہین بعد اسکے میگھ نام پربت ہو اسکے
بعد میرد پربت ہو اسپر برکچھ بڑے سرو سپادان ہین اور برابر پھولے رہتے ہین اور سب پربتون
مین جو ساٹھ ہزار پربت پرسدھ ہین اُن ہین سے میرد پربت اُتم ہین اور اُنکو سورج نے آشیرباد
دیا ہو کہ تم سب پربتون کے راجہ ہو اور سب پربت تمہارے آسرت رہینگے اور تمہارا پرکاش
برابر بنا رہیگا اور یہان دیوتا اور گندھرب باس کرینگے اور بایو گردابھی رہینگے اور درشن تمہارا کول
دھرمی لوگ پاوینگے اور ہم لوگ رام چندر کا درشن کرکے جاتے ہو او سیتہ درشن ملیگا اور آگے اسکے
اندر و کبیر کا استھان ہو وہان سر جھکا کر پرنام کرنا اور جانکی کو ڈھونڈھنا اور وہین تک سورج کا پرکاش

جاتا ہی آگے نہین جاتا ہی اور مین کئی مرتبہ وہان گیا ہون اُسکے آگے راون بھی نہین جا سکتا اسلیے
وہان نہ جانا پھر سگریون دوسرے بانرونکو سمجھانے لگے کہ سوکھین کی آگیا مانتے رہنا اور پچھم
اور اوتر کی کونے تک کھوجنا بالمیک جی کا بچن ہی کہ سوکھین سب بانرونکو لیکر پچھم دِسا کو چلے گئے۔

بیالیسوان سرگ سماپت

سگریون ششت بل بیر کو آگیا دی کہ تم ہزارون بانر لیکر اُتر طرف جاؤ اور جمراج سے تمہارا
جنم ہی ہمالیہ پربت پر جانا اور شیگھر رام چندر کا کارج ہو جائیگا تو تم لوگ کرتارتھ ہو جاؤگے متر کا کارج
کرنا اُچت ہی سو تم جانکی کا اور دیش لگا دیہ جاننا کہ ہمگریون کا کارج ہی رامچندر اُستر مین بہی کا بیوہار اُتارنے
کیواسطے اوتار دھارن کیا ہی سو بن اور پربت اور ندی مین جاکے اچھے پرکار سے کھوج کرو
ملیچھ اور پلند اور شورسین اور اندر پرستھل اور بھرت اور کورو اور مدرک اور کامبوج اور
جمن اور شک اور پٹن دیس مین دیکھتے اور کھوجتے ہمالیہ پربت پر جاؤ وہان کمل کے بن بہت
ہین اور دیودار لکڑی بہت ہوتی ہی اسکے اُتر ایک استھان سوما شرم ہی وہان دیوتا اور گندھرب
سدا کال آتے ہین وہان کال نام پربت پر جانا اور گوفہ مین کھوجنا اور اُسکے آگے ہیم گربھ ہے
اور اُسکے اُتر سودرشن پربت ملے گا اور اُسکے بعد دیو سکھا پربت ہی وہان بہت رہتے ہین اور
اُسکے اُتر تنگ سونے کے بہت ہین راون وہان بھی جایا کرتا ہی بعد اُسکے آگے جاکے آکاس پربت
سو جوجن کا ہی وہان ندی اور برچھ بہت ہین اور بڑا سکھین بن ہی وہان بھی کھوجنا بعد اُسکے کیلاس
پربت اُجل برن ہی اور وہان مہادیوجی راون کے گرد رہتے ہین جب وہان نہلین تو اُسکے اُتر
کوبیر کا استھان ہی اور وہان ایک تالاب ہی اور انیک پرکار کے کمل ہوتے ہین اور ہنس اپسرا
آگے بہار کرتی ہین وہان بھی ایک استھان راون کا بشوکرما نے بنادیا ہی وہان اچھی طرح سے
کھوجنا بعد اُسکے کرونچ پربت پر جانا اسپر شام کارتک رہتے ہین اور سکھر پر چڑھ جانا وہان بڑے
بڑے مہاتما رہتے ہین وہان دیوتا لوگ آگے مہاتمونکی پوجا کرتے ہین پھر سکھوری کو دیس مین کھوجنا
اور پھر آگے جانا ایک مانس پربت ملے گا اسپر کچھ نہین ہے اُسکے اُتر مان سرور ہی وہان بھی
بہت رہتے ہین وہان دیوتا لوگ اور رکھیسون کی سامرتھ جانے کی نہین ہی پر تو راون اور بالی
اور میری گت جانے کی ہے اُسکے اُتر ایک مینا پربت ہے اُسپر ایک [illegible] رہتا ہے
وہان راون جایا کرتا ہی بعد اُسکے آگے جانا ایک دیش ملے گا وہان کے رہنے والے نکانہ گھوڑی
ہے بعد اسکے سدھ دیس مین جانا وہان تپسی رہتے ہین اُنکو پرنام کرنا بعد اُسکے پولوس پربت ہے

اُسپر سکھایا اُس سر (वैखानस) ویکھانس سروور ہے وہان بھی ایک استھان بسوکرمان کا بنایا ہوا ہے وہان بھی راون جاتا ہے بعد
ایک پُل ہے اُسکے بھیتر جانا اُس جگہ کوبیر دیوتا کے ہستی (हस्ती) رہتے ہین اُسکے بعد ایک دیس ملے گا
وہان سورج اور چندرمان کا پرکاش نہین جاتا اور برسات بھی نہین ہوتی وہ دیس
دیوتون کے تپوبل (तपोवल) سے خود بخود پرکاشت رہتا ہے بعد اُسکے شیلودا (शैलोदा) ندی ہے دونون کنارے
پر بانس بہت سگھن لگے ہوئے ہین بعد اُسکے اُترکورو (कुरु) ایک دیش ہے اور وہان بہت ہین اور
کمل سے جگت رہتی ہین اُسکے آگے ایک گاڑھا (गाढ़ा) ندی ملے گی وہان برکچھ سوبرن کے ایسے
ہین اور سداکال پھلے پھولے رہتے ہین اسپر بھی ایک استھان بسوکرمان کا بنایا ہوا ہے
اور وہان راون جاتا ہے بعد اُسکے ایک پربت سوم گر (सोमगिर) نامی ہے سورج کا پرکاش وہان بھی نہین
جاتا ہے اُسکے اُتر طرف برہما رہتے ہین وہان سے آگے نہ جانا دیوتون کی سامرتھ وہان جانے
کی نہین ہے پرنتو تم لوگ رامچندر کی کرپا سے چلے جاؤگے اور بیچ مین چھوٹے چھوٹے دیش
پڑتے جائینگے جنکا نام ہمنے نہین لیا ہے وہان بھی کھوجتے جانا جب سیتا کو کھوج لاؤگے
توسب کوئی سکھی رہوگے۔

تینتالیسوان سرگ سماپت

سگریون ہنومان جی کو بلاکے سمجھانے لگے کہ ہے ہنومان تم جل اور اگنی اور پون (पवन) اور
دیولوک اور اسر (असुर) لوک اور ناگ (नाग) لوک جانے والے ہو اور سب کوئی تمکو نمسکار کرتے ہین
اور تم کارج کرنے مین اپنے پتا کے سمان ہو اس سنسار مین تمھاری برابری کرنے والا
کوئی نہین اور تم بید و شاستر جانتے ہو اور پنڈت بھی ہو یہ سُنکے رامچندر بھی سمجھ گئے
کہ ہنومان جی سے کارج اوشیہ سدھ (सिद्ध) ہوگا تب رامچندر پرسنت ہوگئے اور ہنومان جی کو بلاکے
اور اُنکا انگ اسپرس (स्पर्श) کرکے ایک انگوٹھی دیدی اور کہا کہ یہ انگوٹھی جانکی کو دینا یہ دیکھکے
جانکی تمسے بہت پرسن رہینگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی اُس مُدرکا (मुद्रिका) کو لیکر اور
رامچندر کو مستک نواکے اور پرنام کرکے انگوٹھی کو اپنے مستک پر لگانے لگے اور ہرکھ
ہوگئے اور رُوم رُوم کھڑے ہوگئے اور دکھن طرف کو روانہ ہوئے اور جیسے نچھتروں (नक्षत्रों) مین
چندرمان کی شوبھا ہوتی ہو اسیطرح سے بانرون مین ہنومان شوبھت ہوگئے۔

چوالیسوان سرگ سماپت

جب ہنومان جی چلے تو سگریون بانروں کو سمجھانے کہ راج دنڈ کا بھی ڈر رکھنا اور سیتا کے کھوجنے مین جتنے دن تبیت ہوتے جائین انکو گنتے جانا اور جب دن بیت جائیگا اور سیتا کا اودیش نہ لاؤگے تو مین تمکو بدھ کر دونگا تب ہنومان اور انگد سو کہین سب کوئی سینان کے سمیت چلے اور مہا گھور شبد کرتے ہوئے دوڑے اور سب کسی کے منہ سے یہی بانی نکلتی تھی کہ مین راون کو مارکے جانکی کو لاؤنگا اور کوئی یہ کہنے لگے کہ مین اکیلا راون کو مارونگا اور کوئی یہ کہنے لگے کہ مین اسکے سپاہیونکو بھی مار ڈالونگا اور کوئی یہ کہنے لگے کہ مین پاتال کو جاکے اور پربتونکو توڑکے اور برچھونکو کھود کر اور سمندر کو بیاکل کرکے جانکی کو لاؤنگا کوئی یہ کہنے لگے کہ مین جو کڑی بیس جوجن کودتا ہون اور کوئی چالیس اور کوئی ساٹھ اور کوئی ستر اور کوئی اسی اور کوئی نبے اور ننانوے جوجن کی چوکڑی کودتا ہون یہ سب کہتے ہوئے اور رام چندر اور لچھمن کو پرنام کرکے چلے۔

پینتالیسوان سرگ سماپت

جب سب روانہ ہو چکے تب رام چندر سگریون سے پوچھنے کہ یہ سب دیشون کا نام جو کہہ گئے ہو تم کیسے جانتے ہو تب سگریون کہنے لگے کہ جس سمے مایاوی آیا تھا اور بالی اسکے پربت کی گوپھا مین چلا گیا اور مین بھی ساتھ گیا تھا جب بھیتر سے رودھر نکلنے لگا تو مین نے سمجھا بالی مارا گیا اور پتھر کا ٹکڑہ منہ پر رکھ کے اور برس دن رہ کے چلا آیا جب بالی آیا اور مجھکو راج کرتے دیکھ کے مارنے لگا اور مین بھاگ چلا اور بالی نے کھدیڑا تو بھاگنے کے سمے یہ سب دیش دیکھتا ہوا پورب پچھم اور اتر دکھن کے انت گیا ہون اور بالی پران لینے پر تت پر تھا تب ہنومان جی نے ہمسے کہا تھا کہ اس استھان پر متنگ رشی نے بالی کو شاپ دیا ہے کہ یہان بالی آویگا تو اسکا مستک ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا اسی کارن سے مین یہان بستا رہا ہون اور سب دیش جو کہہ گیا ہون اپنی آنکھ سے دیکھ چکا ہون۔

چھیالیسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بانر لوگ دن بھر تو سیتا کے کھوج مین رہتے اور رات کو کند مول پھل بھوجن کرکے رہ جایا کرتے اور سمتل اور سو کہین آدسب کوئی آگئے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے جدپ بن اور پہاڑ اور ندی مین سیتا کا کھوج کیا پر تو کہین پتا نہ ملا اور راستہ مین جو راکھس ملتے گئے انکو بدھ کرتے گئے یہ کہکے تین دسا کے بانر لوگ کہنے لگے کہ ہنومان جی بدھمان ہین

وہی جانکی کا ادویش لگا دینگے اور جس دشا کی طرف ہنومان جی گئے ہین اُسی دشا کی طرف جانکی ملینگی اور ہنومان جی آنند ہو جائینگے۔

سینتالیسوان سرگ سماپت

دکھن دشا جو بانر لوگ گئے تھے پہاڑ اور بن اور ندی اور درختون کے کھوہ اور پات پات کھوجنے لگے اور دن بھر تو نراہار و نرجل رہتے اور رات کو کند مول پھل کھا کے سین کر جاتے اور بعد اسکے ان دیس مین گئے وہان کے برکچھ سب پھلے ہوئے نہین تھے اور نہ سگند تھی اور پنچھی بھی نہین رہتے تھے اور نام اُس بن کا کنڈ تھا کارن یہ ہے کہ ایک سمے کنڈو نامی رشی تپسیا کرتے تھے اور وہ کرودھی تھے انکا ایک پتر دس برس کا سریرانت ہو گیا تب کرودھ کر کے شاپ دیدیا کہ یہ بن سدا کال نرپھل رہیگا اسی کارن سے وہان پھل نہ تھا اور بانر لوگ بھوکھ اور پیاس سے بہت پیڑت ہو گئے تب دوسرے بن مین چلے گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ ایک دانو پربتاکار سنگھ چلا آتا ہے اور بانر لوگ کھڑے ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہی راون تو نہین ہے تب انگد نے کرودھ کر کے ایک مکا مارا اُسیوقت وہ پرانانت ہو گیا پھر بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ یہ تو راون نہین ہے یہ تھا مارا گیا بعد اُسکے دوسرے بن مین چلے گئے اور کھوجتے کھوجتے تھک گئے اور بھوکھ اور پیاس سے بہت بیاکل ہو گئے پر تو جانکی جی نہ ملین تب ایک برکچھ کے تلے بیٹھ گئے۔

اڑتالیسوان سرگ سماپت

بہت بانر لوگ انگد کو سمجھانے لگے کہ ہے انگد نہ تو راون ملا نہ جانکی ملین ہم لوگ بڑے ابھاگی ہین اتبو سگریوان اوشیہ ہم لوگون کا ڈنڈ کرینگے سو جانکی کا کھوج پھر کرنا چاہیئے اور جمہائی جو آتی ہے یہ تو وریدر کا چھن ہے اور تھوڑے کا رج کیو اسلئے جو بہت کھید کرتے ہین اور جو بہت سوتے ہین یہ بھی وریدر کی نشانی ہے سو تم لوگ ساہس کر کے کھوج کرو اوشیہ کارج سدھ ہوگا ساہس کرنا اُچت ہے اور کسی پرکار سے پراجے ہو جائے تو من کو تھوڑا کر دینا نہین چاہیئے ساہس سے اوشیہ کارج سدھ ہو جاتا ہے یہی بیرون کا چھن ہے تم لوگ کھید مت کرو یہ سنکے سب کوئی آنند ہو گئے اور وہان سے آگے کو چلے سات پتے کے بن مین گئے اور کھوجتے ہوئے چلے جاتے تھے اور سب کو سیتا کے درشن کی کانچھا بنی رہی پر تو جانکی نہ ملین تب وہان سے آگے بڑھے ایک برکچھ کے تلے ایک مہورت تک بیٹھ گئے۔

اُنچاسوان سرگ سماپت

تارا اور انگد اور ہنومان سب کوئی بندھیا پہار سے اور آگے دکھن کو چلے اور ایک بن ملا
اُسمین سنگھ اور بیاگھر بہت رہتے تھے اُسمین سب کوئی گئے اور بھوکھ اور پیاس سے بہت بیاکل
ہو گئے اور اُسی بن مین جو ایک مہینے کی اودھ تھی بیت گئی بالمیک جی کا بچن ہی کہ اُس بن
مین بڑا کشٹ ہوا نکلنے کی سامرتھ نہ تھی سب کوئی تھک کر ٹھہر گئے اور بچار کرنے لگے کہ ایک ساتھ
ہو کر کھوج کرین نہیں تو اسمین ساتھ چھوٹ جائیگا یہ بچار کرکے پھر پرویش کر گئے اور سبکو یہ نشچے
ہوگئی کہ بھوکھ اور پیاس سے اب پران نکل جائیگا تب تک ایک بل دیکھنے مین آیا اسکی سمیت
سب دانو اُس بل کی رچھیا کرتے تھے اسپر لتا اور برچھ بہت تھے تب بانر لوگ دور ہی سے
بچار کرنے لگے کہ یہان جل ہے یا نہیں تب تک اُسکے بھیتر سے پنچھی جو سب نکلے آتے تھے
دیکھا اور پر اُنکا بھیگا ہوا تھا تب سمیپ مین چلے گئے اور بھیتر سے سگندھ نکلتی تھی یہ دیکھکر کے
سب کوئی اُتسبت ہو گئے کہ اسمین کیسے پرویش کرین تب ہنومان جی نے پربتا کا روپ دھارن
کرلیا اور دانو لوگ بھاگ گئے تب ہنومان جی کہنے لگے کہ جب سب بہت جگہ ہم لوگون نے کھوجا ہے
پرنتو جانکی نہ ملین اور بل کے بھیتر سے پنچھی سب بھیگے ہوئے نکلتے ہین سو ہو نہ ہو اسکے بھیتر جل ہے
اور ایک یہ بھی پرتیت ہوتی ہی کہ برچھ سب ہرت ہین یہ کہکے سب کوئی بل کے بھیتر پرویش کر گئے
تو بڑا اندھکار تھا اور آگے بڑھ گئے کیا دیکھتے ہین کہ بانرون کا شبد سنکے بن جنتو سب نکلے
بھاگے جاتے ہین اور کسی کو سوجھتا نہیں تب آپسمین ہاتھ ایک کا دوسرا اور دوسرے کا تیسرا
پکڑکے چلے اور بھوکھ اور پیاس سے بہت بیاکل ہو گئے اُس سمے سب کسی نے رامچندر کو سمرن
کیا اور جینے سے نراس ہو گئے تب تک پرمیشر کی کرپا ہوئی خود بخود پرکاش ہو گیا اُسکے آگے
ایک بن ملا اور برچھ شال تمال اور ڈھول کے سونے کے برن تھے اور بڑا اسکمین بن تھا اُسکی
آگے ایک سندر ریتہ کا ملا اور اُسکے چارو طرف برچھ پھلے ہوئے تھے اُسکے آگے ایک پوکھری
اُسمین مچھلی اور کچھوے سونے کے برن کے چمکتے تھے اور کمل بھی بڑے بڑے تھے اور جل
بھی تھا پرنتو بانر لوگ ڈر گئے کہ یہ کسکا جل ہے بدون پوچھے جل پینا اُچت نہیں ہے تب آگے
بڑھے اور سندر بہان دیکھنے لگے اور بچار کیا کہ یہ سب کسنے بنایا ہے اور سندر سندر گرہ بھی ہین
اور اُنکے آس پاس پشپ باٹکا لگی ہوئی ہے اور بچھونے سونے کے برن تھے اور برچھون سے مدھ کا
دھارا نکلتا تھا اور سنہری بچھا اور سونے روپے کی پاتر رکھے ہوئے ہین اور ہر پرکا بھوجن اور کند مول

رکھا ہی اور کمل اور چڑے کی بچھونے پڑے ہوئے ہین اور ریشمی بچھونے ہین بانر لوگ سب پھر پھر کر دیکھنے لگے پھر کیا دیکھتے ہین کہ ایک پرم سندری تپسنی بیٹھی ہوئی ہی اور چیر بستر دھارن کر کے تپشیا کر رہی ہے اسکو دیکھ کر سب بانر لوگ بسمت ہوگئے اور ہنومان جی اُس سے پوچھنے لگے کہ تم کسکی کنیان ہو اور تمھارا کیا نام ہی اور یہ بل کیسا ہی ہنومان جی اُسکے چرن کو پرنام کر کر پوچھتے رہے۔

پچاسوان سرگ سماپت

ہنومان جی کہنے لگے کہ ہم لوگ بھوکھ اور پیاس سے بیاکل ہین اور یہ سب برکچھ کیسے ہین اور سندر سندر پدارتھ بھوجن کے واسطے رکھے ہین اور مچھلی اور بچھونے سونے کے برن ہین یہ سب برتانت کیا ہی یہ سُنکے وہ تپسنی کہنے لگی کہ اس استھان (स्थान) پر ایک دیت (मय) رہتا تھا اور مایا بدیا (विद्या) بہت جانتا تھا اُسی کا یہ سب بنایا ہی اور یہ سب پدارتھ مایا کا ہی اور وہ دیت سب دانون کا بسوکرمان ہی اسکو بغیر خرچ اور بے دام کے بنا دیا ہی اور کداچت یہ سندیہ ہو کہ سامرتھ اسکو کیسے ہوئی تو وہ ہزار برس تک اسمین تپشیا کرتا رہ گیا اور یہ سب پدارتھ اور تم اسیکا ہو برہما کو پرسن کر کے یہ سب دھن وچابیہ اور شبھ گنون کو پایا تھا اور جب اس مایا کو جان گیا تب یہان رہنے لگا ایک سمے ایک اپسرا ہیما (हेमा) نامی اندر کی بڑی پیاری تھی مئے کو دیکھ کے موہت ہوگئی اور مئے (मय) سے رت (रति) کرنے لگی تب اندر کرودھ کر کے اسکو بجر سے مارنے لگے مئے بھاگ کے چلا گیا اور ہیما رودن کرنے لگی تب برہما نے ہیما کو بن دے دیا کہ تم یہان بھوگ کرو اور سدا اکال یہان بہار رہے گا تب پھر ہیما رودن کرنے لگی کہ اکیلے کیسے رہونگی سو مین ہیما اپسرا کی بڑی پریو تھی اور نام میرا سوم پربھا (सोमप्रभा) ہے مین ہیما سے گان سیکھا کرتی تھی اور مجھسے متر تائی ہوگئی تب برہما کا بردان ہوا کہ تم بھی ہیما (हेमा) کے ساتھ رہا کرو جب ہیما سریرانت (शरीरान्त) ہوگئی تب سے مین یہان رہتی ہون اور اس بن کی رچھیا کرتی ہون اور یہ سب پدارتھ موجود ہی سو کہو تم لوگ کون ہو اور یہان کس واسطے آئے ہو سو یہ سب بھوجن کرکے جل پان کرو تب برتانت (बृतान्त) کہو۔

اکاونوان سرگ سماپت

تب سب لوگ یہ سُنکے اور بھوجن کرکے سنتشٹ ہوگئے اور ہنومان جی کہنے لگے کہ راجہ دسرتھ کے جیٹھے پتر رامچندر اور اُنکے چھوٹے بھائی لچھمن جی اپنے پتا کے بچن کی پالن کے واسطے بن مین

آئے تھے جانکی جی رام چندر کی بچار جا کو راون ہرن کر لیگیا ہے اور رام چندر اور سگریون سے اگنی ساکھی
دیکر متائی ہوئی ہے اور رام چندر نے بالی کا بدھ کیا ہے اور سگریون کو راج دیا ہے سو ہم لوگ سگریون کی
اگیا مان کے جانکی کے کھوجنے کیواسطے پھرتے ہین اور دکھن دسا (दिशा) مین ہم لوگ بہت کھوج گئے
اور اب سمندر کے سمیپ آئے ہین اور سب کوئی بھوکھ اور پیاس سے پیڑت ہو گئے تھے جب بل
دیکھا تب سمجھا کہ یہان پانی ہوگا تو ہم لوگ چلے آئے اور کرتارتھ ہو گئے اور ہم لوگونکا آپ نے
بڑا ستکار کیا سو سب دان سے جیودان بہت اُتم ہے آپ نے جیودان ہم لوگون کو دیا اس اُپکار کا بدلہ
کون لیتو (प्रीत) ہملوگ دین یہ سب سُنکے تپسی (तपस्विनी) پرسنسا کرنے لگی کہ تم لوگ دھنیہ (धन्य) ہو اُپکار کا پرتی اُپکار
کیا چاہتے ہو۔

باون ۵۲ سرگ سماپت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ تپسی دھرماتما ہین اور انکو کچھ کام نہین ہے تب پرارتھنا کرنے
لگے کہ ہملوگ سب کوئی آپ کے شرن مین ہین اور جو سگریون نے ایک مہینے کی مدت کی وہ بیت گئی
اب ہملوگون کا پران نہین بچیگا یہ سُنکے تپسی کہنے لگی کہ یہ استھان تو بہت اگم (अगम्य) ہے اور یہان جو کوئی
آتا ہے جیتا نہین جاتا سو جتنی ہماری تپیا (पुण्य) ہے وہ سب تپ سنکلپ کیے دیتی ہون کہ جسمین تم لوگ یہان سے
چلے جاؤ تم لوگ نیتر (नेत्र) اپنے بند کرلو بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سُنکے سب نے نیتر بند کرلیے
تب اُسنے ایک پلک مین بل سے باہر کر دیا اور کہا کہ یہی بندھ پربت ہے چلے جاؤ اور آشیرباد
دیکر بل مین پرویش کر گئی۔

ترپن ۵۳ سرگ سماپت

بانر لوگ سمندر کے تٹ پر گئے اور دیکھنے لگے کہ سمندر کی لہر بہت بھیانک ہے وہان سب کوئی
بیٹھ گئے اور بچار کرنے لگے کہ کال بیت (बीत) گیا اشوین کاتک اور اگہن اور پوس کا مہینا بیت گیا اور
بسنت رت پہونچ گئی اس سمے انگد جی سب بانرونکو سمجھانے لگے اور بچار کیا کہ سب کو اپنے بس
کرکے سگریون کا راج چھین لین اور کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ ہملوگ تو سگریون کی اگیا لیکر آئے اور
کال بیت گیا اب چلکے کون جواب دینگے سو تم لوگ بڑے بیر اور بدھیمان ہو اور کاج سدھ
نہ ہوا تو اب مرجانا اُچت ہے اور اوشیہ ہم لوگ مرے سو ہماری یہ صلاح ہے کہ سب کوئی ان
پانی چھوڑتے جائین کیونکہ ایک تو سگریون کا سبھاؤ بڑا دشٹ اور دوسرے راج پاگئے اور
کداچت ہم لوگ بے کاج کیے چلینگے تو اپرادھ ہم لوگون کا چھما نہین کرینگے اوشیہ بدھ

کردینگے سو ہم لوگ اسی جگہ رہ جائین اور استری اور پتر اور دھن سب کو چھوڑ دین یہ کہکے مون ہوگئے تب سب کوئی بچار کرنے لگے کہ اور کہنے لگے کہ ہے انگد جی سگریون تو ایسا نہ کرینگے کیونکہ سواے تمھارے سگریون کے کوئی پتر بھی نہین ہے جو تمکو بدھ کرینگے تو راج کسکو دینگے تب پھر انگد کہنے لگے کہ ہمکو یہ جو جوبراج ہوا ہے رام چندر نے دیا ہے اور سگریون نے تو رام چندر کے ڈرسے انگیکار کیا ہے کہ اگر ایسا نہ کرینگے تو رام چندر ہمارا بھی بدھ کرینگے اور سگریون ادشٹ مارینگے اور کداچت یہ کہو کہ بدھ نہ کرینگے تو بندی خانہ مین ڈالدینگے اور بڑا بھاری ڈنڈ کردینگے سو اب یہ اچت ہے کہ اسی استھان پر پران کو تیاگ کردون یہ سنکے بانر لوگ کرونا بانی کہنے لگے کہ ہے انگد تم ستیہ کہتے ہو کہ سگریون کا سبھاؤ دشٹ ہے اور دوسرے وہ سدا کال استری مین رہتے ہین اور رام چندر بھی جانکی کے نہین پانے سے کرودھ ہو جائینگے اور سگریون کو یہ ایک اچھا اوسر ملگیا ہے وہ ادشٹ ہم لوگون کا پران لے لیوینگے اور انکو بہانہ ہو جاے گا کہ رام چندر کے کارج کے واسطے بدھ کیا ہے اور کوئی وہان سمجھانے والا بھی نہین ہے سو ہم لوگ جم لوک مین چلین تو چلین پرنتو سگریون کے یہان چلنا اچت نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ سب بانر ایکچت ہوگئے تب تار کا سمجھانے لگے کہ ہے بانر لوگ تم کچھ سوچ مت کرو میرا تو یہ بچار ہے کہ پھر اسی بل مین سما جاؤن وہان سندر سندر بھوگ پدارتھ بھوجن کے واسطے موجود ہین اور وہان اندر اور سگریون اور رام چندر کا بھے (भय) نہین ہے یہ سنکے انگد نے بھی کہدیا کہ بہت اچھا اور سب بانرون کو یہ نشچے ہوگئی کہ انگد کے واسطے ہم لوگ پران دے دیوینگے پرنتو سگریون نہ مارنے پاوینگے۔

چھون سرگ سماپت

جب سبکو یہ نشچے ہوگیا تو ہنومان جی سمجھ گئے کہ انگد تتا پر سگریون لیا چاہتے ہین اور مین سگریون کا داس ہون ایسا اپاے کرنا چاہیے کہ انگد کا بودھ بھی ہو اور سگریون کی ہانی نہ ہو ہنومان جی نے کہا کہ ہے انگد تم بدّھمان ہو پرنتو یہ اپدیش تار کا کیسا ہے کہ جیسے سکر آچارج نے اندر کو اپدیش دیا تھا اور ہنومان جی یہ بھی بچار کرنے لگے کہ اس سمے سب کے سب ایکچت ہوگئے تب ہنومان انگد کو کنارے اٹھا کے لے گئے اور سمجھانے لگے بعد اسکے بانرون کے سمیپ مین جاکے توڑ پھوڑ لگانے لگے ارتھات بانرونکو بھی بھے (भय) دکھلایا پھر انگد

کو بھیے دکھلانے لگے کہ ہے انگد تم بڑے بدھمان ہو اور بالی کا راج پالن کرنے کے جوگ ہو سگریون
اوشیہ راج دینگے اور کداچت تمہارے چت مین یہ بچار ہوا کہ اس سمے سینا ان ہمارے بس ہے
سگریون کا راج لے لیوین تو یہ بچار چھوڑ دو کیونکہ یہ سب بانر ہین چنچل ہوتے ہین ان سب کا چت
ایک جگہ نہین رہتا اور بانر لوگون کو سب سے زیادہ موہ ہوتا ہے سب کوئی چھوڑ چھوڑ کے
اپنی اپنی استری اور لڑکے کے ساتھ چلے جائینگے تو انکا کیا بس واس ہے اور جدپ یہ [illegible]
بانر لوگ تمہارے بس ہو جائین تو ہو جائین پرنتو مین اور جامیوان اور نل دنیل تو تمہارے
بس نہ ہونگے اور کداچت تم یہ کہو کہ بس نہ ہونگے تو ڈنڈ کر دینگے تو تمسے کوئی ڈنڈ پانے کے جوگ
بھی نہین ہین جو کداچت بس واس نہ ہو تو اسی جگہ جدھ کر کے دیکھ لو سو دربل کو اچت ہو کہ بلوان کے
ساتھ برودھ نہ کرے اور کداچت یہ کہو کہ ہم سگریون سے دربل نہین ہین تو تم دربل ہو کیونکہ ہم لوگ
سگریون کے سیوک ہین اور لچھمن جی ایک بان سے پرلے کر دینگے تو کیونکر تمہارا بچاو [illegible]
سکتا ہے یہ بانر لوگ ایک مہورت بھی سنگرام مین نہین رہ سکتے اور بانر تو سدا کال بھوکے
رہتے ہین جب کشٹ پڑے گا تو چھوڑ کے چل دینگے سو یہ دربدھ چھوڑ دو اور سگریون تمکو راج دینگے
اور سگریون دھرماتما اور تم سگریون کے بڑے پریو ہو اور سگریون یہ کہہ چکے ہین کہ انگد راج
بھوگ کرینگے اور تمہاری ماتا تارا کو سگریون بہت مانتے اور سگریون کو تو پتر بھی نہین ہے
کہ اسکو راج دینگے۔

پچپن ۵۵ سرگ سماپت

ہنومان جی کے بچن سنکے انگد بچار کرنے لگے کہ ہنومان جی بدھمان ہین یہ سب تو کہتے ہین
پرنتو سگریون کے چت مین تو دھیرتا نہین ہے اور کچھ پراکرم بھی نہین ہے کیونکہ ایک ادھرم تو یہ کیا
کہ بالی اپنے جیٹھے بھائی کے جیتے جی انکی استری کو رکھ لیا اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جیٹھے بھائی کی
استری ماتا کے برابر ہے تو سگریون سے بڑھ کے اس سنسار مین دوسرا کون ادھرمی ہو دوسرے
بالی تو راچھس کے مارنے کے واسطے گپھا مین گھس گئے اور سگریون نے دوار پر پہاڑ کا سلا
دے کر اپنے گھر کی راہ لی تو کہو جیٹھے بھائی کے ساتھ ایسا ادھرم کسنے کیا ہے تیسرے یہ دیکھو
کہ رامچندر نے تو اگنی کو ساکچھی دے کر متر تائی کی تھی اور رامچندر نے بالی کا بدھ
کر کے راج دے دیا تب راج پا کے اپنی استریون کے ساتھ سکھ اور بلاس مین بھول گئے

اور کداچت یہ کہو کہ اس سے بھول گئے تو کیا اب تو اُنکے کارج کرنے مین تت پر ہو گئے تو اپنی اچھا سے
تت پر نہین ہوئے تھے جب لچھمن جی کرودھ کر کے پرلے کرنے پر تت پر ہو گئے تب ڈر سے تت پر ہوئے
تو دیکھو جب رام چندر ایسے متر اور اُپکاری کے ساتھ ایسا کیا ہے تو ہماری کیا گنتی ہے سُگریون ایسا
ڈشٹ اور پاپاتما [पापात्मा] کون ہے اور کیسے سگریون کا بسواس کوئی کر سکتا ہے اور جو یہ کہتے ہو کہ سگریون ہمکو
راج دینگے تو مین تو اُنکے شتر کا پتر ہون مجھکو راج دیکر وہ کس طرح سے جیتے رہینگے اور جو لوگ ڈشٹ
ہوتے ہین وہ لوگ بے کارن کسی کی بھلائی نہین دیکھ سکتے اور مین تو اُنکے شتر کا پتر ہون کیسے دیکھ
سکینگے اور سگریون بڑے لوبھی [लोभी] ہین اور رام چندر کے بھے [भय] سے جو ہمکو جو براج دیا تھا اب تو اونکو
ادھرم لگیا او شیگھ بدھ کر دینگے سو ہم لوگ تو لچھمن کے بان سے یا اسی جگہ مر جائینگے پر تو سگریون
کے یہان نہ جائینگے سو یہ سب جو تم سے کہا ہے سگریون سے نہ کہنا اور کشل منگل کہدینا کہ انگد
اچھی طرح سے جیتے ہین اور یہ نہ کہنا کہ انگد مر گئے نہین تو ماتا ہماری مر جائینگی یہ کہکے انگد وہان سے
اُٹھ گئے اور سب کو پرنام کرنے لگے اور کس کا آسن بچھا کے بیٹھ گئے اور بچار کرنے لگے کہ بل مین بھی
جانے سے لچھمن پران نہ چھوڑینگے یہ دیکھ کے سب بانر انگد کو گھیر کے رُودن کرنے لگے اور سگریون کی نندا
اور بالی کی پرسنسا کرنے لگے اور سمندر کا جل پان کر کے بیٹھ گئے اور سب کو مرنے کی اچھا ہو گئی اور بچار
کرنے لگے کہ ہم لوگ بڑے ابھاگی ہین کہ بے کارن ہم لوگ مرتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ
کہ بانرون کے رودن سے پربت پورن ہو گیا اور رام چندر کا بن باس اور دسرتھ کا مرن اور
جنستھان مین راکچھسون اور جٹایو کا بدھ اور جانکی کا ہرن اور بالی کا بدھ اور رام چندر کے کوپ
کی کتھا کہتے ہوئے اور بانرون کو بھے [भय] پراپت ہو گیا۔

۵۶ پچھپن سرگ سماپت

اسی بیچ مین سمپاتی [सम्पाती] جٹایو کے بھائی اُس بندھیاچل کی گپھا مین سے نکلکر دیکھنے لگے کہ بانر لوگ
آئے ہین بہت ہرکھت ہو گئے اور کہنے لگے کہ پراربدھ جو چاہتی ہے کراتی ہے آج ہماری پراربدھ اودے
ہو گئی کیونکہ مین بہت دن کا بھوکھا تھا آج پرمیشر نے پورا اہار دے دیا ہے اور جیو ہنسا پاپ بھی
کرنا نہین پڑیگا ارتھات بانر لوگ تو خود بخود مرتے جائینگے اور مین بھوجن کرتا چلا جاؤنگا یہ سُنکے
بانر لوگ ڈر گئے اور انگد بچار کرنے لگے کہ جم راج ہین اور پچھی کا بھیس کر کے آئے ہین سو یہ
بانر لوگ ہم لوگون کی پراربدھ مین یہی تھا کہ جم راج بھچھن کر جائینگے یہ کہکے ہائے ہائے کرنے لگے

کہ ہم لوگ رام چندر کے کام بھی نہ آئے اور بے اپرادھ مارے گئے شاستر مین یہ لکھا ہے کہ کوئی نہ
نشچے نہ کرے کہ مین اتنے دن جیتا رہونگا ایک دن کا حال اوجک مین اوشیہ (अवश्यक) ہو پہنچ جاتا ہے
سو دھنیہ ہین گردھراج کہ جانکی کی بھلائی کے لیے پران اپنا تیاگ کر دیا اور سرگ کو چلے گئے
سو ہم لوگ بھی رام چندر کے کارج مین تت پر ہین ویسی ہی کریا ہم لوگون پر بھی کرینگے اور کدا چت
یہ کہو کہ جمراج کے ہاتھ سے مرنے سے گت (गति) نہین ہوتی تو دیکھو کہ راون نشچر نے جٹایو کا بدھ
کر دیا اور رام چندر نے انکی گت کر دی ہے بانر لوگ بانرون کی بپت (विपत्ति) کا کارن یہ ہے کہ جو جٹایو
راون کو جدھ مین روکے رہتے تو رام چندر جانکی کو پا جاتے اور ہم لوگ کس واسطے یہ دکھ پاتے
دوسرے راجہ دسرتھ بھی ہمین لوگون کے ابھاگ سے مر گئے اور رام چندر کو بن ہو گیا نہین
تو دیکھو ایسے پرتاپی رام چندر اور مہا لچھمی جانکی جی کو بن باس کیون ہوتا یہ ابھاگ ہم لوگون
کا ہی تیسرے بالی کے ابھاگ نے بھی رام چندر کو بن کرا دیا جو کیکئی نے رام چندر
کو بن جانے کے واسطے کہد یا پر تو راجہ دسرتھ نہین مانتے تو اسکے کہنے سے کیا ہوتا یہ
سب ابھاگ بانرون کا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب انگد یہ سب کہ گئے اور سمپاتی
سنتے رہے اور دیکھا کہ بانر لوگ بڑے کشٹ مین پڑے ہین یہ دیکھ کے کہنے لگے کہ جٹایو تو
ہمارے بھائی تھے کیسے انکا بدھ ہو گیا اسکو پھر سے کہتے جاؤ اور تم لوگ نربھے (निर्भय) ہو کے
ہمکو ہمکو اس پربت سے اتارو اور جٹایو تو ہمارے چھوٹے بھائی تھے اور رام چندر کی مہارجا
سیتا کو راون نے کیسے ہرن کر لیا سب برتانت (वृत्तान्त) کہو۔

	ستاون سرگ سماپت	

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سمپاتی یہ سب کہ گئے پر تو بانر لوگ سمجھ گئے کہ یہ پران
لینے کے واسطے چھل کرتا ہے اور یہ نشچے ہو گئی کہ آخر تو مرنا اوشیہ ہے اب یکبارگی مر جانا اچت ہے
یہ بچار کر کے بانر سمپاتی کو نیچے اتار لائے اور انگد کہنے لگے کہ ہے سمپاتی رکھشر (ऋक्षराज) جس کے دو پتر
تھے ایک سگریون اور دوسرا بالی یہ بالی بڑے بیر و بلوان تھے مین انکا پتر ہون اور نام میرا
انگد ہے اور رام چندر جو جیٹھے پتر راجہ دسرتھ کے ہین اور لچھمن جی چھوٹے بھائی رام چندر کے ہین
اور سیتا رام چندر کی استری ہین انکو اس بن مین راون نے ہرن کر لیا ہے اس سمے جٹایو نے
بڑا جدھ کیا اور اپنی چونچ سے مار کے راون کو بیاکل کر دیا تب کرودھ کر کے راون کھڑگ سے

جٹایو کا بدھ کر دیا اور وہ بہت برودھ تھے پران کو تیاگ کر دیا اور راون سیتا کو لیکر چلا گیا بعد اُسکے رام چندر نے اُنکا سرادھ اور کریا کی اور شبری (शबरी) کے گرہ سے ہوتے ہوئے سُگریون ہمارے چچا سے اگنی ساچھی دیکر متائی ہوئی اور بعد اُسکے بالی ہمارے پتا کو رام چندر نے ایک بان سے بدھ کر دیا اور سُگریون کو راج دیا اور رام چندر کے پرت اُپکار کے واسطے بانرون کو دسون دشا مین بھیجا ہے اور ہم لوگ بھی سیتا کو کھوجتے کھوجتے ہار گئے پرنتو جانکی جی نہ ملین اور اودھ جو ایک مہینے کی تھی وہ بیت گئی اب سُگریون ہم لوگون کا پران نہ چھوڑینگے اِسلیے ہملوگ بہت پرشن ہو گئے آپ اچھا پوربک بانرون کو بھچھن کیجئے

اٹھاونوان سرگ سماپت

یہ سُنکے گردھراج کی آنکھ کرونا سے بھر گئی اور کہنے لگے کہ ہے بانرلوگ جٹایو تو ہمارے چھوٹے بھائی تھے ہم اب بہت برودھ ہو گئے سامرتھ نہین ہے کہ راون سے اپنے بھائی کا بیر (बैर) لے لین سُنو ہے بانرو ایک سمے اندر نے برتراسُر (वृत्तासुर) دانون کا بدھ کیا تب ہملوگ اندرلوک مین چلے گئے اور اندر نے ہاتھ جوڑکے ہملوگون کا پوجن کیا تب ہم لوگون کو یہ اہنکار ہو گیا ارتھات مین کہتا تھا کہ ہمکو دیکھکے اور ہمارے ڈر سے اندر نے ہاتھ جوڑے ہین اور جٹایو کہین کہ ہمکو دیکھکے اندر نے ہاتھ جوڑے ہین تب ہم دونون بھائی سورج کے سمیپ چلے کہ کون بلی ہے اور سورج کے مدھ بھاگ مین ہم لوگ چلے گئے اور جٹائی ساہس کرکے آگے بڑھے اور اُنکا پر جلنے لگا مین نے بچار کیا کہ مین جلون تو جلون پرنتو جٹایو کو نہین جلنے دونگا یہ کہکے اپنے پر سے چھپا کر جٹایو کو بچا لیا اور میرا پر سب جل گیا جٹایو جنستھان کی طرف چلا گیا اور مین اسی پربت پر رہ گیا تب ہی سے ہمسے اور جٹایو سے بھینٹ نہین ہوئی یہ کہکے مون ہو گئے تب انگد جی کہنے لگے کہ جو آپ راون کو جانتے ہون تو برتانت اسکا ہم لوگون سے کہدیجے تب سمپاتی نے کہا کہ ہے بانرلوگو پر ہمارا جل گیا اور بل تھک گیا پرنتو بانی (बानी) سے سہاے کرونگا اور مین برن لوک وجہانتک بامن جی نے ناپا ہے وے سب لوگ وجہان امرت متھا گیا ہے وہ سب کچھ جانتا ہون اور مین اسی استھان پر بیٹھا تھا جب راون جانکی کو لیے چلا جاتا تھا اور جانکی جی رام رام اور لچھمن کہتی جاتی تھین سو راون بشرواسمن (विश्रवा) کا پتر ہے اور کوبیر کا بھائی ہے اور لنکا مین رہتا ہے اور لنکا سونے کی ہے اور بشوکرما ن کی ہاتھ کی بنائی ہوئی ہے اُسی جگہ جانکی جی ہین تم چلے جاؤ مین یہان سے جانکی کو دیکھ رہا ہون تم لوگ پران کو تیاگ مت کرو او نشچیہ جانکی ملین گی

سُو تم لوگ ہمکو سمندر کے کنارے لیچلو کہ اپنے بھائی کو جل انجلی دیدون تب بانر لوگ سمپاتی کو سمندر کے کنارے لے گئے اور سمپاتی نے جل انجلی دیدیا اور کہا کہ اب ہمکو پہونچا دو تو کچھ اور برتانت تم لوگون سے کہین۔

اُنسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب تب سیتا کا چرتر سُنکے بانرون کو بڑا ہرکھ ہوگیا پرنتو بچار کرنے لگے کہ جو دکھ مین رہتا ہے اُسکے بات کی پرتیتی نہین جامونت سمپاتی (सम्पाती) سے پوچھنے لگے کہ جانکی کہان ہین تمنے دیکھا ہے اور بھی کسی نے دیکھا ہے وہ راون کون دُشٹ ہے کہ رام چندر کے بان کا پرتاپ نہین جانتا تب سمپاتی کہنے لگے کہ ایک سمے سوپارشو (सुपार्श्वा) پتر ہمارا اس پربت پر آکے ہماری سیوا کرنے لگا ایکدن ہمارے اہار کے واسطے پرات ہی کال گیا اور سندھیا کال دیر تک نہ آیا اور ہمکو بھوکھ لگی تھی کرودھ مین ہوکر دربچن کہدیے تب پتر ہمارا کہنے لگا کہ ہے پتاجی کرودھ نہ کیجیے دیر ہونے کا کارن یہ ہوگیا کہ جب تب سمندر کے کنارے بہت جل جنتو تھے چاہا کہ پتا کے نمت اہار واسطے پکڑ لے چلین اسی بیچ مین ایک پرش ایک استری کو آگ مین لگائے لیے چلاجاتا تھا مین نے بچار کیا کہ اسی پرش کو پتا کے اہار کے واسطے پکڑ کے لے چلون پرنتو وہ پرش ہمارے مدھر بچن بولنے لگا کہ ہم تمہاری سرن مین ہین ہمکو جیو دان دے وہ تراہ تراہ پکارنے لگا ہمکو دیا (दया) آگئی اور چھوڑدیا اور وہ چلاگیا تب تک دیوتا اور گندھرب لوگ ہماری بڑی پرسنسا کرنے لگے کہ ہم لوگون کے بڑے بھاگ تھے کہ سیتا بچ گئین اور اس پرش کے ساتھ چلی گئین اور یہ بھی کہتے تھے کہ یہ راون راچھسون کا راجہ ہے دیوتا لوگ ہماری بڑی پرسنسا کرنے لگے اسی کارن سے ہمکو دیر ہوگئی سُو ہے پتا بانر لوگ یہ سُنکے ہمکو بڑا کرودھ ہوگیا اور کہنے لگا کہ جب تم جان گئے کہ سیتا راجہ دسرتھ کی بہو ہین اور راجہ دسرتھ سے اور جٹایو ہمارے بھائی سے مترتائی تھی تو کیون سیتا کو چھوڑدیا یہ کہکے اُسی دن اپنے پتر کو نکال دیا تب سے مین نراہار بیٹھا ہون سُو تم لوگ کچھ سوچ مت کرو پرشارت کا کام ہے مین جہانتک ہوسکیگا سہائے کرونگا کیونکہ رامچندر ہمارے متر کے پتر ہین تم لوگ رام چندر کے کاج مین تت پر رہو اور جب تب راون بھی بڑا بلی ہے پرنتو تم لوگ بھی سامرتھی ہو کچھ بھا مت کرو۔

ساٹھ سرگ سماپت

بانر لوگ یہ سُنکے پرسن ہو گئے اور اُنکہ سے سمپاتی کہنے لگے کہ ہے انگد تم لوگ سب کوئی

ایک چت ہوکر کے سردن کرو مین ستیہ کہتا ہون کہ جب پر ہمارا جلگیا اور اس پر چھ رات تک مورچھت
(चन्द्रमा) پڑا تھا مورچھا چھوٹنے پر سمجھنے لگا کہ سمندر ہے اور یہ بندہ پہاڑ ہے اور اسی جگہ ایک رشی چندر مان
نامی رہتے تھے اور اب وہ نہین ہین آٹھ ہزار برس ہوئے کہ وہ پرم دھام کو چلے گئے اُن سے
اور جٹایو اور ہمسے جان پہچان پہلے ہی کی تھی مین بہت دُکھی ہو اُنکے پاس گیا جب مین اُنکے
استھان کے سمیپ (समीप) پہونچا تب سگندھت پون آنے لگی اور مین ایک برکچھ کے پیچھے بیٹھ گیا اور بچار
کرتا تھا کہ جب ہماری طرف چت لگاوین تو چرن پر گر پڑون اُس سمے رشی اشنان کر کے
اپنے استھان پر جاتے تھے اور اپنے استھان پر پہونچ کے اُتر منھ کھڑے ہو گئے اور سنگھ
بیاگھر آد جتنے بن جنتو ہین سب کے سب چارون طرف گھیر کے کھڑے ہو گئے اسی سمے ہمکو
دیکھ کے چندر مان رشی پرسن ہو گئے اور اپنے استھان کے بھیتر پرویش کر گئے ایک مہورت
کے بعد باہر آئے اور سب کا کشل منگل پوچھ گئے اور ہمسے پوچھنے لگے کہ تم کس واسطے دکھ مین
پڑے ہو اور تمہارے پنکھ (परव) بھی جل گئے ہین اور تمکو تو مین پہچانتا ہون تم گردھ (युद्ध) ہو تم دو بھائی تھے بڑے
اور ایک تمہارا چھوٹا بھائی تھا تمہارا نام سمپاتی اور تمہارے چھوٹے بھائی کا جٹایو نام تھا اور
تم لوگ ہمارے یہان منش کا سروپ دھارن کرتے آتے رہے پر تو مین جانتا تھا کہ تم لوگ گردھ
ہو سو اپنے دکھ کا حال کہو۔

اکسٹھ سرگ سماپت

تب سمپاتی کہنے لگے کہ ہم دونون بھائی ایسے پراکرمی تھے کہ جہان جہان سورج جاتے ہم بھی
ساتھ ساتھ پھر آکرتے تھے اب وہی مین ہون کہ منھ سے بات نہین نکلتی ہے کارن یہ ہے کہ ایک سمے ہم
دونون بھائیون کو بڑا اہنکار ہو گیا تھا اور سورج کے تیج کی پریچھا (परीक्षा) لینے کے واسطے گئے تھے جب دور
تک چلے گئے تو دشا بھرم ہو گیا اور یہ معلوم ہونے لگا کہ تمام لوک (लोक) جل رہا ہے چاہا کہ پھر چلین پر نتو
ساہس کر کے آگے چلے گئے اور سورج پرتھی کے برابر پرتیت ہوتے تھے جٹایو جب جلنے لگے ہمسے نہین
دیکھا گیا تب اپنے پر سے چھپا لیا جٹایو تو بچ گئے اور مین جلگیا اور جٹایو جنستھان بن کی طرف
چلے گئے مین یہان پڑا ہون میری یہ اچھا ہوتی ہے کہ پران کو تیاگ کر دون۔

باسٹھ سرگ سماپت

یہ کہ کے سمپاتی رودن کرنے لگے اور چندرمان رشی دھیان کر کے کہنے لگے کہ تم کچھ ادمت کرو

शास्त्र सम्पाती
یہ نکو تمھارے پتر جیسے کے تیسے ہو جائینگے ہے سمپاتی مین پوران شاستر اچھی طرح سے سُن چکا ہون
अवतार तपोबल
اور تپو بل سے بھی جانتا ہون کہ ایک سمے مین ایک راجہ دسرتھ ہونگے اور تیر اُنکے رام چندر اوتار
पिता
دھارن کرینگے رام چندر لچھمن اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ پتا کے بچن پالن کیواسطے بن مین پرویش
राक्षस जनस्थान
کرینگے اور بڑے پراکرمی ہونگے اور جب جنستھان بن مین آوینگے تو راون نامی ایک راچھس اُنکی
[illegible] स्त्री
استری ہرن کرلے گا اور بہت سی باتین لیجانے کے بوجھ سے سنا دیگا بعد اُسکے اندر آکرکے ہویش
भोजन
جانکی کو دیونگے جانکی جی ہویش جان کرکے اور رام چندر کا دھیان کرکے اُسکو بھوجن کرینگی اور
بانر لوگ سیتا کے کھوج کے واسطے آوینگے اور یہ بھی کہا کہ تم یہان سے دوسری جگہ نہ جانا جب
पर वृत्तान्त
رام چندر کے دوت آوین تب جانکی کا برتانت کہدینا اور تمھارے پتر جیسے کے تیسے ہوجائینگے
चञ्चल [illegible] परन्तु
مین یہ چاہتا تھا کہ مین پرونکو ایسی چھن جاوون پرنتو پنچھی چنچل ہوتے ہین کسی دوسری جگہ چلے
चन्द्रमा कार्य वृत्तान्त
جاوگے تو یہ سب برتانت کون بتاویگا اور یہ کہا کہ تم رام چندر کا کارج کردینا یہ کہکے چندرمان
तत्पर सेवा ऋषि
رشی ہمارا بودھ کرنے لگے اور تیر ہماری شیوا ابرتت پر ہوئے سو جب سے جانکی کا جنم ہوا تب
निराहार
سے تو ہمکو آہار ملتا گیا جب سے ہمارے پتر نے جانکی کو چھوڑ دیا تب سے نراہار پڑا رہتا ہون
आज्ञा सामर्थ्य वध कृपा यद्यपि
اور جدپ آپکی کرپا سے ہمکو راون کے بدھ کی سامرتھ ہوگئی پرنتو ہمکو رشی نے آگیا نہین دی
शरीर दर्शन पर्वत
تھی سو اب مین جاتا ہون اور پربت پر چڑھ کے رام چندر کا درشن کرکے اس سریر کو تیاگ کردونگا
سو ہے بانر لوگ دیکھو تمھارے دیکھتے دیکھتے یہ ہمارے جم گئے اور پراکرم بھی ہوگیا سو تم لوگ
सिद्ध
رام چندر کے بھگت ہو اُنکا کارج سدھ کرو۔

ترسٹھ سرگ سمایت

उत्तम मध्यम नीच
سمپاتی کا بچن ہے کہ تین پرکار سے منش ہوتے ہین۔ نیچ۔ مدھم۔ اتم۔ نیچ کو سو کرم کرینگی
اچھا نہین ہوتی اور مدھم سو کرم نے پرتت پر ہو جاتے ہین پرنتو جب کوئی کشٹ پڑ جاتا ہے تب اُسکو
گھبراکے چھوڑ دیتے ہین اور اُتم لوگ کو کیسا ہی کشٹ آپڑے پرنتو اُس سے پرترت نہین ہوتے
دیکھو مین کیسے کشٹ مین پڑا تھا پرنتو چندرمان رشی کے بچن کو پالن کرتا رہا اور اپنے پتر کو تیاگ
کردیا اور رشی کے بچن کو تیاگ نہ کیا اور ہمنے چندرمان رشی کے اُپدیش سے سیتا چرتر
تم لوگون کو سنا دیا اور رام چندر کے پرتاپ سے ہمارے پر بھی جم گئے اور بل ہمارا بڑھ گیا
युवा
جیسا جوبا اوستھا مین تھا یہ کہکے سمپاتی آکاش مین چلے گئے اور بانر لوگ ہرکھت ہوگئے اور
अभिजित
پرشارت کے واسطے سب کسی کی اچھا بڑھ گئی اور ابھجت مہورت مین کہ یہ شُبھ دایک ہے

دچھن دشا کو چلے۔

چونسٹھہ سرگ سماپت

سب بانر لوگ ہرکھت ہو کے سنگھ کی طرح شبد کرنے لگے اور سمندر کے سمیپ مین چلے گئے اور
اُسی جگہ باس ہو گیا اور سمندر مین راکچھس لوگ بھی دکھلائی دینے لگے یہ سب دیکھکر کے سب کوئی
ہرکھت ہو گئے پرنتو تھوڑا کلیش یہہ ہو گیا کہ سمندر کا انت دکھلائی نہین دیتا تھا تب بچار کرنے لگے
کہ رام چندر کا کارج کس طرح سے سدھ ہو گا چونکہ اتیت کوئی یہ سندیہہ کرے کہ دوسری دشا مین جو
بانر لوگ گئے تھے وہ کئی سمندر پار ہوتے چلے گئے اِن لوگون کو کیون نہین کشٹ ہوا تو کارن
یہ ہے کہ دوسرے سمندرون مین پربت تھوڑی تھوڑی دور پہ ملتے گئے اور اس سمندر مین جتنے
پہاڑ تھے راون نے سب کو نکال نکال اپنے گرہ مین لگا دیا تھا اس کارن سے یہ لمبا بڑا ہو گیا
تھا جب بانری سینا بیاکل ہو گئی تب انگد سمجھانے لگے کہ تم لوگ بکھاد مت کرو یہ بکھاد ایسا
شتر ہے جیسے کوئی سرپ کسی بالک کو کاٹے اور اُسکی سامرتھہ مارنے کی نہین ہوتی اسیطرح
سے سرپ روپی بکھاد مار لیتا ہے اور کارج سدھ نہین ہوتا بالمیک جی کا بچن ہے کہ انگد رات
بھر سمجھاتے رہ گئے پراتہ کال پھر سمجھانے لگے کہ ہے بانر لوگ تم لوگون مین کون بلی ہے کہ سمندر
کے پار جائیگا جدپ انگد بار بار کہتے تھے پرنتو کوئی جواب نہین دیتا تھا تو پھر انگد کہنے لگے کہ
بانرون مین کون ہے جو رام چندر کا درشن کرا دین اور رام چندر کے کارج کی سدھی کو سنا دین
بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ انگد جی بار بار کہتے رہ گئے پرنتو کسی کے منہہ سے کچھ بات نہ
نکلی اور سب کوئی چتر کاری کی مورتین ہو گئے تب پھر انگد کہنے لگے کہ تم لوگ کسواسطے مون ہو گئے
ہو تم لوگ تو بڑے بیر اور بلوان ہو اور کئی جگہ تو تم لوگون نے پرشارت بھی کیا ہے سو معلوم ہوتا
ہے تم لوگ سندیہہ مین پڑے ہو کہ پہلے کون بولے سو مین پرتھک پوچھتا ہون تم لوگ
بولتے جاؤ۔

پینسٹھہ سرگ سماپت

یہ انگد کی بانی سنکے جدپ سب نے اپنے اپنے پرشارت کو کہدیا پرنتو جو لوگ پردھان
پردھان تھے انکا نام کہدیتا ہون گج بانر کہنے لگے کہ مین دس جوجن کودتا ہون اور گھبھ چالیس جوجن
گواچھ بیس جوجن اور شربھہ تیس جوجن گندھمادن پچاس جوجن سوکھین اسی جوجن کود جاتے
۲۰ ہین اور جامونت نے کہا کہ اب تو مین برد ہو گیا تو بھی رام چندر کے کارج کے واسطے اب بھی

تو نے جو جن کود سکتا ہون اور تم لوگ یہ جانا کہ پہلے بھی اتنا ہی بل تھا جب راجہ بلی کی جگیہ مین
پرمیشر کا باون اوتار ہوا تھا اُس سمے سات بار پرتھوی کی پرکرما کر چکا ہون مجھے کارج رام چندر کا
ہماری جو باد تھا کے سمے مین نہ پڑا یہ کہہ کے موں ہو گئے تب پھر انگد کہنے لگے کہ مین بھی سو
جوجن کود سکتا ہون پرنتو اُس پار آنے مین سندیہ ہے کہ پھر پرتیا ورت رہے یا نہین پھر ایسے
یہ ہو کہ سگریون کی ایسی ہماری مت نہ ہو جاے اور تمہارے بھول نہ جاین یہ سُنکے جامبوان پھر
کہنے لگے کہ اس سمندر کی کون گنتی ہے تم چاہو تو ہزار جوجن جا سکو پرنتو تم راجہ اور سینا پت
ہو کر کیسے اُٹھے ہو کدا چت تم جاؤ گے تو جیسے گرہست لوگو کا گرہ بے استری کا گرہ نہین کہلاتا اور گرہ
نشٹ ہو جاتا ہے اسیطرح سے سینا بے سرکی ہو جاویگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ انگد پھر اُتر دینے
لگے کہ جو مین نہ جاؤنگا اور دوسرا کوئی بانر شریشٹ نہ جاویگا تو کارج کیسے سدھ ہوگا پھر وہی
بات آئی کہ سبکو مرجانا پڑا اور سگریون کا سبھاؤ تم لوگ جانتے ہو اب کوئی اُپاے رام چندر
کے کارج کی سدھی کا بتلایئے جسمین کارج بھی سدھ ہو اور پران بھی بچے سب کارج بنے بالمیک
جی کا بچن ہے کہ پھر جامبوان اُتر کرنے لگے کہ جو رام چندر کا کارج کرے گا اُسکا نام مین کہے دیتا ہون
یہ سُنکے سب بانر لوگ منہ تاکنے لگے کہ دیکھا چاہیے کسکو کہتے ہین۔

چھیاسٹھہ سرگ سماپت

تب جامبونت کہنے لگے کہ ہے ہنومان سب بانر کشٹ مین پڑے ہوئے ہین تم موں ہو کے
کسواسطے بیٹھے ہو تم تو رام چندر و لچھمن کے برابر بلی ہو اور تمہارے ایسے ایک پُرش اور بلوان ہین ارتھات
بنتا کے پتر گرڑ دیوجی ہین وہ انیک بار سمدر کو اپنے پرون سے ہلا گئے اور سمدر کو بیاکل کرکے جل جنتو کو
کھا جاتے ہین اور ویسا ہی بل تمہاری بھجا کا ہے تم چاہو تو سمندر کو ہلا دو اور گرڑ دیوجی سے بھی تم
بدھی مین سریشٹ ہو تم اپنا سروپ دھارن کیون نہین کرتے یہان پراکرم دکھانے کا اوسر ہے
اور جس پرکار سے تمہاری اُتپتی ہے مین وہ کہتا ہون سنو ایک اپسرا سب اپسرون مین سریشٹ
تھین اور اُنکا نام پونجک استھلا وہ کیسری نامی ایک بانر کی استری ہو گئین تب اُنکا نام
انجنی پڑ گیا اور بانر کی استری ہونے کا چرتر یہ ہے کہ پونجک استھلا بڑی سندر سروپ والی
تھین اُنکو اپنے سروپ کا اہنکار ہو گیا کہ ہماری ایسی سروپ والی کوئی استری نہین ہے تب
ایک دن رشی نے شراپ دیا کہ تمہارا سروپ بانری ہو جاے تب پونجک استھلا نے

بہت پرارتھنا کی کہ شاپ انوگرہ کرو تب رشی نے یہ بردان دیا کہ تم اچھا روپی سروپ اپنا دھارن
کرو گی یہ بردان پا کے بن مین رہنے لگین یہ کنجر نام ایک بانر کی کنیا تھی اور نام انکا انجنی تب ہی
رکھا گیا ایک دن کا چرتر ہے کہ انجنی منش کا سروپ کر کے اور جوبا اوستھا نکر اور بھوشن اور
بستر سے شنگار کر کے پربت کے شکھر پر بہار کر رہی تھی اور پیت برن بستر اسمین کناری لگی
پہنے تھی اسی بیچ مین بایو چلنے لگی اور بستر انجنی کا اڑنے لگا اور بایو دیوتا انجنی کا سروپ دیکھکے
موہت ہو گئے اور کام کے بس ہو کے انجنی کے روم روم مین پرویش کر گئے اور بیرج کو تیاگ
کر کے چلے گئے اور انجنی نے کسی پرش کو دیکھا نہین پر تو کرودھ ہو کے کہنے لگین کہ کون ایسا
پرش ہے کہ ہمارے پت برت دھرم مین بادھا ڈال دی تب بایو دیوتا ہرکھت ہو کے
کہنے لگے کہ ہے انجنی تم کرودھ مت کرو جونی کے سبندھ سے ایسا نہین ہوا ہے تمھارے
روم روم مین کیول من ہمارا پرویش کر گیا اس سمے پت برت دھرم تمھارا نہین گیا ہے
تمھارے ایک پتر بڑا بلی ہوگا اور بڑا بدھمان اور پرتاپ وان اور میرا ایسا چلنے والا ہوگا
اور وہ رام چندر کا بڑا بھگت ہوگا اور منش اور سُر اور دیت اور دانو سب اسکو مانینگے
اور جب رام چندر کا اوتار ہوگا تب انکے برابر بلی ہوگا سو ہے ہنومان جب تمھاری ماتا
انجنی یہ سب اشکے پرویش ہو گئی اسی چھن پربت کی گوپھا مین تمکو جنا اور جونی سے تمھارا جنم
نہین ہوا ہے انجنی کے اچھا کرتے ہی تم اکسمات پرگٹ ہو گئے اور جس سمے تمھارا جنم
ہوا اس سمے سورج اودے ہوتے تھے تمکو یہ اچھا ہوئی کہ یہ کوئی لال پھل ہے اسی چھن اُچھلکے
تم تین سو جوجن تک آکاش مین چلے گئے تب سب دیوتا لوگ ہائے ہائے کرنے لگے اور
اندر کو بڑا کوپ ہو گیا کہ یہ تو سورج کو کھانے جاتا ہے تب بجر سے مارا وہ بجر نرپھل ہو گیا کیول بائین طرف
کی تھوڑی چھوٹی ہو گئی اسی کارن سے تمھارا نام ہنومان ہے جب اندر نے بجر سے مارا تب
بایو تمھارے پتا کو بڑا کرودھ ہوا اور بایو کا چلنا بند ہو گیا تب دیوتا لوگ شنبو کے یہان گئے اور
برہما کے یہان گئے برہما نے اشیرباد دیا کہ بجر کا گھاؤ ہنومان جی کو کلیش نہین دیگا اور اندر بچار کرنے
لگے کہ یہ بجر کے گھاؤ سے پیڑت نہ ہون تب اندر نے بھی بردان دیا کہ جبتک انکی اچھا نہ ہوگی
تب تک نہ مرینگے جب اس سے بھی پون نے کرپا نہ کی تب دیوتا لوگ پون دیوتا سے تراہ تراہ
کر کے ارت بانی کہنے لگی کہ جتنا بل دیوتاؤن کا ہو وہ سب بل ہنومان جی کو ہوگا تب بایو نے
شانتی کی سو ہے ہنومان تم بایو کے پتر ہو جس طرح سے بایو سب جگہ جاتی ہے تمکو بھی جانے کی

سامرتھ ہی تم کسواسطے موَن ہوگئے ہو اب ہم لوگون کا پران رکھو مین باربار تمہاری پرارتھنا
کرتا ہون تم سمندر کو اُلنگھن کرکے پار چلے جاؤ دیکھو سب بانر لوگ بیاکل ہو گئے ہین اپنا پراکرم
پرگٹ کرو بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب جاموان یہ سب کہہ گئے تب ہنومان جی نے سروپ
اپنا پرگٹ کر دیا اور سب بانری سینا دیکھ کے بہت آنند ہوگئی -

سرستھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی بشال سروپ دھارن کرکے کِلکلا شبد کرنے لگے اور
تیج پرکاشت ہوگیا اور بانر لوگ ہنومان جی کی استت کرنے لگے اور سب کوئی ہرکھت ہو گئے اور
جب سب کوئی ہرکھت ہو گئے پرنتو بسمت بھی ہو گئے کہ ایسا سروپ کیونکر دھارن کر لیا اور
بانر لوگ جیسی جیسی استت کرتے جاتے تھے تیسے تیسے سروپ بڑھتا جاتا تھا اور ہنومان جی
لنگور کو گھما گھما کے سیوتل مین ٹیکنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جیسے سنگھ پربت کی گوپھا مین سے
نکل کے جمہائی لیوے اور کسی بن جنتو کو بھچھ جان کے اسیطرح سے ہنومان جی نشاچرون کو بھچھ
جان کے جمہائی لینے لگے جیسے نردھوان اگنی کا سروپ ہوتا ہے ویسا ہی سروپ لال برن
ہو گیا اور جب ہنومان جی اُٹھ کے کھڑے ہو گئے تب بردھ بردھ بانرون کو پرنام کرنے لگے
کہ بایو اگنی کے متر ہین جس سے بایو دیوتا پربت کے برچھون کو ہلا کے بیاکل کر دیتے ہین اس سے
اگنی ہین اور برچھونکو جلا دیتی ہے سو مین بایو کا پتر ہون اور ہمکو آکاش مین جانے کی سامرتھ ہے
اور چاہون تو آکاش کے اوپر چلا جاؤن اور میرو پربت پر جا ہون اور ہزار بار چلا جاؤن اور
پھر چلا آؤن اور بیچ مین کہین بشرام بھی نہ کرون اور چاہون تو گرڑ دیو جی سے ہزار گونہ زیادہ
چلا جاؤن اور پھر اُسی استھان پر ایک جوگڑی مین چلا آؤن اور چاہون تو سمندر کو سُکھا دون
اور پرتھمی کو بیدیرن کر دون اور پربتون کو ٹکڑے ٹکڑے کر دون ہے بانر لوگ جس سے
مین آکاس مین چلونگا اُس سے یہ پرتیتی ہوگی کہ آکاش کو بھچھن کرینگے اور جو پربت میرے چرن
کے تلے پڑینگے اُنکو رساتل مین بھیج دونگا اس سنسار مین پُرشن بلی ہین ایک گرڑ دیو جی
اور دوسرے بایو اور تیسرے ہین اور سواے ان دو پُرش کے تیسرے کی سامرتھ نہین ہے کہ
میرے ساتھ چل سکے یہ سب کہے ہنومان جی نے ایکبار بھجا اُٹھا کے اُس ہند پر بت
پر دو سے مارا اُس سے بہت سنگھ اور باگھ اور بن جنتو مر گئے اور مہت سے بھاگ چلے
اور گندھرب لوگ جو اپنی استریون کے ساتھ بان پر چڑھ کے آکاش پہ دیکھتے تھے وہ

بیاکل ہو کے بھاگ گئے اور نشٹ پٹرت ہوگیا اور پربت مین جتنے سرپ رنگ رنگ کے تھے کوئی آدھے دھڑ اور کوئی سر نکال کے اردھ سانس لینے لگے جس سمے سرپ نکلے اُس سمے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے پربت کا دُھجا پھہرا رہا ہے اور پربت پر جو رشی لوگ تپسیا کرتے تھے وہ چھوڑ چھوڑ کے بھاگ گئے اور ہنومان جی کا من تو لنکا مین پہونچ گیا تھا کیول سریر یہان اس واسطے تھا کہ بانر لوگ ادھر نہ ہو جائین -

۶۸
ارسٹھ سرگ سماپت

इति श्री किष्किन्धाकाण्ड समाप्तम् भाषाकृत परमेश्वर - दयाल मुख्तार गाज़ीपुर

کشکندھا کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

श्लोक

ततो रावण नीतायाः सीतायाः शत्रुकर्षणः
इयेष पदमन्वेष्टुं चारण चरिते पथि ॥१॥

इति.

॥ श्री गणेशाय नमः ॥

सुन्दर काण्ड भाषा कृत ॥

परमेश्वर दयाल मुख़्तार ग़ाज़ीपुर ॥

سری گنیش آ نمہ

سندر کانڈ بھاشا کیا ہوا پرمیشر دیال مختار غازی پور کا

श्लोक–ततो रावणनीतायाः सीतायाः शत्रुकर्षणः । इयेष पदमन्वेष्टुं चारणाचरिते पथि

بالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ جس مارگ سے دیوتا لوگ جاتے ہین اُسی مارگ سے
چلکر کے سیتا کا کھوج کرون اور بسواس کو دڑھ کر لیا کہ یہ کارج رام چندر کا ہے اوشئیہ سدھ ہو جائیگا
یہ بچار کر کے ہنومان جی سندھ پربت پر جہان ترن ہرت بہت تھی چلے گئے وہ تم پربت پر اسلیے
چڑھ گئے کہ کداچت بانر لوگ یہ سندیہ نہ کرین کہ سریر بڑا بسال ہے سمندر پار کس طرح سے جاوینگے اور
پھر بچار کیا کہ بانر لوگ یہ بھی سندیہ نہ کرین کہ جب یہ سریر ایسا ہلکا ہے تو پرشارت کس طرح سے کرینگے
تب برکچھون کو اپنی چھاتی سے دبا دبا کر توڑنے لگے اور بہت سے مرگا اور بن جنتو سب ہت
ہو گئے اور ہنومان جی بانرون سے کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ اسی پرکار سے راکچھس
سب مارے جاوینگے اور جیسے سرپ سرور مین بہار کرا اسی طرح سے ہنومان جی
پربت کے سکھر پر بہار کرنے لگے جو کداچت کوئی یہ سندیہ کرے کہ پربت اور سرور
کی اپمان کس طرح ہو سکتی ہے تو سرور مین کمل ہوتا ہے اور پربت پرشویت وہت اور
شیام برن کے پرستھل ہوتے ہین اور انیک پرکار کے دھات سوبرن اور چاندی اور
تانبا دہوتا ہے اور سرور مین نشش لوگ اپنی استری کے سمیت بہار کرتے ہین اور اسی سرور
روپی پربت پر جچھ اور کنر و گندھرب لوگ اپنی استریون کے سمت بہار کرتے اور سرور تیر مین

دیوتا لوگ جاتے ہین اور اس پربت پر ناگ باس کرتے ہین یہ بچار کرکے پھر ہنومان جی اپنے من مین
بچار کرنے لگے کہ اب دیر ہوتی ہے بہت شیگھر (शीघ्र) چلنا چاہیئے تب ہاتھ جوڑ کر پرمیشر کا دھیان
کرنے لگے اور پرمیشر کو نمسکار کرکے سورج کا دھیان کرکے لنکا کو جانے کے لیے اچھالی اور
بایو اپنے پتا کو ہاتھ جوڑ کے نمسکار کیا و بانر لوگ دیکھنے لگے کہ جیسے پورنماشی کو سمندر
بڑھتا ہے اُسی پرکار سے ہنومان جی بڑھنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ سر یہ ہنومان جی
کا بے پرمان (प्रमाण) بڑھ گیا اور ہنومان جی کے بھار سے پربت پیڑت ہوگئے و جب پربت اچل ہین
پرنتو چلایمان ہوگئے اور برچھون کے پتے و پھول سب گر پڑے اور جس طرح سے تنک ہستی (नदी)
نرم بھومی (भूमि) کو دبا دیوے اور پانی نکلنے لگے اسیطرح سے ہنومان جی نے پربت کو ایسا دبا دیا
کہ پانی نکلنے لگا و چاندی و سونا پر کاشت ہونے لگا اور جیسے اگنی سے دھوان نکلتا ہے اسیطرح
سے شیام برن کے پرستھل پربت سے نکلنے لگے اور بن جنتو سب بیاکل ہوکرکے بھاگنے
لگے اور سرپ سب (चार) گھور شبد کرنے لگے و سرپ لوگ جو کرودھ کرکے دانتون سے پتھرونکو
کاٹنے لگے تو اُنکے بکھ (विष) سے پربت سے اگن نکلنے لگی اور پتھر جلکر ٹکڑے ٹکڑے ہونے لگے
اور جس سے اینٹ جگر کے جھانوا ہو جاتی ہے اسیطرح سے پتھر سب جھانوان ہوگئے اور رشی لوگ جو
تپسیا کرتے تھے وہ لوگ بیاکل ہوکے کہنے لگے کہ یہ پربت کیونکر پھوٹتا ہے اور اپنی اپنی استری کے
سمیت بھاگ چلے اور جچھ گندھرب اور کنر جو لوگ اپنی اپنی استری کے ساتھ بہار کرنے کے لیے
بیٹھا بچھائے تھے اور سندر سندر پدارتھ بھوجن کے لیے رکھے تھے وانیک پاتر (पात्र) و شستر (शस्त्र) سب چھوڑ چھوڑ کر
بھاگ چلے و استری لوگ گھر بار اور بھوشن سب چھوڑ کر بھاگ چلین اس سمے دیوتا لوگ آکاس
مین کھڑے ہوکر دیکھتے تھے اور آپسمین بچار کرنے لگے کہ یہ تو ہنومان جی ہین رام چندر کے کاج
کے لیے سمندر اُلنگھن کیا چاہتے ہین اور جس طرح سے بایو کے جھکورے پرجلیت (प्रज्वलित) اگنی سے جوالا نکلتی
ہے اسیطرح سے ہنومان جی پرجلیت تیج معلوم ہونے لگا اور آنند جکت ہوکر سنگھ کی طرح سے شبد
کرنے لگے اور اپنے لنگور (लंगूर) کو کھڑا کرکے اور مستک کے اوپر لاکر اور گھما گھماکے بھوتل مین پٹکنے لگے اور
دونون بھجا اور چرن و مستک کو بٹور کرکے اوپر کو تاکنے لگے اور پونچھ ہلانے لگے اور کان کھڑے کرکے
کہنے لگے کہ جس طرح سے رام چندر کا بان برتھا نہین ہوتا اسیطرح سے مین لنکا مین چلا جاؤنگا اور جانکی جی
کو لیتا چلا آؤنگا جو جانکی وہان نہ ملینگی تو اندرلوک کو چلا جاؤنگا جو وہان بھی جانکی نہ ملینگی تو پھر لنکا
کو جاؤنگا اور راون کو باندھ کر وہین چھوڑ دونگا اتھوا (अथवा) لنکا کے سمیت راون کو لیتا چلا آؤنگا یہ سب

کنکر کیے بہت بیگ سے آکاش مارگ کو چلے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس سمے ہنومان جی اوپر کو چلے اُس
سمے پون (पवन) کے سنسکار سے برکچھ سب اُکھڑ اُکھڑ کر اُڑ چلے جس طرح سے راجہ لوگ اپنی سینا کے
سمیت چلتے ہین اسیطرح سے ہنومان جی برکچھون کے سمیت چلے اور ہنومان جی پر تیاگار ہو گئے
اور برکچھ سب دو مہورت تک تو ہنومان جی کے ساتھ گئے بعد اُسکے سمندر مین گرنے لگے اور
برکچھون کے پشپ اوڑکر جو ہنومان جی کے سر پر گرے تھے تو ہنومان جی کیسے شوبھائمان ہو گئے
تھے جیسے سندھیا (सन्ध्या) کال کی میگھ کی گھٹا مین بجلی چمکتی ہے ارتھات ہنومان جی کے سر پر پشپ
چمکتے تھے اور جس طرح سے تارون مین چندرمان شوبھائمان ہوتے ہین اسیطرح سے ہنومان
جی پھولون سے شوبھت تھے جب ہنومان جی آگے کو بڑھے تب اپنے دونون بھُجا کو پسار دیا
وہ دونون بھُجا کیسے شوبھائمان ہو گئے جیسے پانچ پانچ منہ کے سرپ ہوتے ہین اور جس سمے
ہنومان جی نیچے کو منہ کرتے تھے اُس سمے یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ سمندر کو سوکھ (सोख) جاوینگے اور جب
اوپر کو منہ اُٹھاتے تھے تب یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ آکاش کو کھا جاوینگے اور دونون نیتر ہنومان
جی کے کیسے شوبھائمان تھے جیسے پربت پر دو جگہ اگنی کا پرکاش ہوا تھا ان جیسے چندرمان اور
سورج ہین اور منہ لال تانبربرن ایسا ہو گیا تھا ان جیسے سندھیاکال کے سورج لال ہوتے ہین
اور لنگور (लंगूर) کو اوپر کیے ہوئے بڑے شوبھت تھے اور جس طرح سے چکراکار سورج و چندرمان کا منڈل
ہوتا ہے اُسیطرح سے ہنومان جی پرتیتی ہوتے لگے اور دانت چمکتا جاتا تھا اور ہنومان جی کے
بغل سے جو بابو نکلتا تھا شبد اُسکا میگھ کی طرح سے ہوتا تھا اور لوک (नाक) کی طرح سے چلے جاتے تھے
اور ہنومان جی کا سایہ کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے جہاز چلا جاتا ہے اور سمندر کی لہر کو اپنی چھاتی سے
اسپرس کرتے جاتے تھے اور ہنومان جی کا سروپ دیکھکے میگھ لوگ بھاگنے لگے اور
ہنومان جی میرو پربت کے سمان پرتیتی ہوتے تھے اینک جل جنتو کو دیکھ جاتے تھے جب کچھ
اور آگے بڑھ گئے تب چھوٹا اور بڑا سروپ ہوکر چلنے لگے جب سمدر کے مدھیہ بھاگ مین گئے
تب پرچھائین تیس جوجن کی ہو گئی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے گرڑ دیو جی چلے جاتے تھے اور
جس طرح سے بدلی مین چندرمان کبھی گپت اور کبھی پرگٹ ہو جاتے ہین اسیطرح سے ہنومان
جی گپت و پرگٹ روپ چلے جاتے تھے اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرتے تھے اسلیئے کہ
ہنومان جی رام چندر کے کارج کے واسطے جاتے ہین سورج کا تاپ نہ لگے اور بایو بھی مند
مند بہنے لگی اور دیوتا و گندھرب سب استت کرنے لگے یہ سب دیکھکر سمندر اپنے من مین

بچار کرنے لگا کہ مین بھی جو رام چندر کے کارج مین سہاے نہ کرونگا تو لوگ دھیکار کرینگے کیونکہ پہلے
سروپ میرا چھوٹا تھا راجہ سگر نے میری مرجادا کو بڑھا دیا اور اُسی کُل مین یہ رامچندر بھی ہین اور
ہنومان جی رامچندر کے دوت ہین ایسی اُپاے کرون کہ ہنومان جی تھک گئے ہونگے بشرام
کرلین یہ بچار کرکے سمدر میناک سے کہنے لگا کہ ہے میناک تم اندر کے کوپ سے آلیے ہو اور جب تمنے اندر
سے بہت پرارتھنا کی تھی تب اندر نے کہدیا کہ تم اسی جگہ استھر ہوکر رہو یہان راکھپس لوگ
نہ آنے پاوین اربھات راستہ نہ ہوجاے سو ہے میناک تمکو توڑھا اور سیدھا اور اونچا اور نیچا
ہونے کا پراکرم ہے تم اوپر کو اُٹھو کہ ہنومان جی بسرام کرلین یہ سُنکر میناک جل مین سے اوپر کو اُٹھا اور
اپنے شرنگون کو اوپر کر دیا اور میناک کی پرچھائین سے آکاش کنچن سروپ ہوگیا تب ہنومان جی
نے بچار کیا یہ تو کوئی راکھپس ہے کہ اچیت بگھن کرنے کے لیے آتا ہو تو اپنی چھاتی سے دبا دیا اور
میناک نیچے کو چلا گیا اور بہت پرسن ہوگیا پرنتو ہنومان جی کا یہ پراکرم دیکھ کے ہرکھت ہوگیا اور جب
ہنومان جی آکاس کو چلنے لگے تب میناک منش کا سروپ دھارن کرکے ہنومان جی سے پرارتھنا
کرنے لگا کہ ہے ہنومان جی مین بہت پرسن ہوگیا آپ میرے شکھر پر بشرام کرکے تب آگے
جائیے مین سمدر کا بھیجا ہوا آیا ہون اور کندمول پھل لیتا آیا ہون بھوجن کرلیجیے اور شاستر مین
یہ لکھا ہے کہ بلوان پُرش کو آسرت ہوکرکے رہنا چاہیے سو آپ بلوان ہین اور سادھارن لوگون
کا اپنے استھان پر ستکار اُچیت ہے آپ تو سرشٹ ہین ہے ہنومان جی ست جگ مین
سب پربتون کے پنچھ تھے اور سب اُڑتے تھے جب اندر اور دیوتاؤن کو اپنے
گرنے کا بھے ہوگیا تب اندر نے سب کے پر کاٹ دیے اُس سمے بایو آپ کے پتا نے مجھکو
اُڑا کر کے سمدر مین پھینک دیا اسی کارن سے مین بچگیا اسلیئے آپ سے میرا سنبندھ ہے
آپ پوجا ہماری انگیکار کرلیجیے اور جیسے آپ کے پتا نے رکھچا میری کی ہے اُسی پرکار سے آپ
بھی رکھچا کیجیے تب ہنومان کہنے لگے کہ ہے میناک مین تمسے بہت پرسن ہون ایک چھن نہین
ٹھہر سکتا اودھ بیت گئی اور مین سگریون سے پرتگیا کرکے آیا ہون جانکی کا ادیش کرکے
آؤنگا یہ کہکر اور میناک کو اسپرس کرکے آگے کو چلے تب میناک اور سمدر نے ہنومان جی کو آشرباد
دیا اور رشی اور دیوتا لوگ ہنومان جی کی پرسنسا کرنے لگے اور اندر اپنی استری کے سمیت
آکرکے میناک سے کہنے لگے کہ ہے میناک تم دھنیہ ہو اور پربتون مین اُتم ہو مین بہت
پرسن ہوگیا اب تم نربھے رہو یہ بانی اندر کی سُنکر کے میناک اپنے استھان پر چلے

چلا گیا تب دیوتا لوگون نے تو ہنومان جی کے پراکرم کو دیکھ لیا پرنتو بدھی کا پرچھا نہین ملا تھا اسلیئے
سورسا نامی ناگون کی ماتا کو بلا کرکے کہا کہ تم راکھشسی کا سروپ دھارن کرکے بڑے بڑے دانت
اور پیت برن نیتر بھیانک منہ ایسا بنالو کہ بھوتل سے آکاس تک ہو جاوے اور جا کرکے ہنومان
کی پرچھا لے لو یہ سنکر سورسا نے راکھشسی کا سروپ ہوکر کے ہنومان جی کو گھیر لیا اور کہا کہ کون ہے
ہمکو برہما کا بردان ہے کہ جو اس مارگ سے آیا کرے اسکو بھچھن کیا کرو یہ کہکر کے سورسا نے منہ کو پھیلا
دیا تب ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے راکھشسی رام چندر اور لچھمن آرنیہ بن مین آئے ہین اور سیتا
جی رام چندر کی بھارجا کو راون نشاچر نے ہرن کر لیا ہے انہین کے اودیش کے لیے
جاتا ہون تم وگھن مت کرو ہو سکے تو رام چندر کے کاریہ مین سہائے کرو جو تم سے سہایتا ہو سکے
تو ہمکو جانے دو جب سیتا جی کو دیکھ کرکے پھیرونگا تب تمہارے مکھ مین پرویش
کرونگا یہ سنکر کے سورسا نے کہا کہ جو کوئی میرے سنمکھ آتا ہے وہ بچ کرکے نہین جاتا بالمیک
جی کا بچن ہے یہ سب سورسا کہ گئی پرنتو ہنومان جی نے نہین مانا بلات کار سے چلنے کا بچار کیا
تب تک سورسا نے منہ کو ادھک پسار دیا اور ہنومان جی کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ ری راکھشسی
منہ تیرا چھوٹا اور مین بڑا ہون تو اچھی طرح سے منہ کو پھیلا دے یہ کہکر کے ہنومان جی کچھ
بشیش روپ ہو گئے تب سورسا نے دس جوجن کا منہ پھیلا دیا اور ہنومان جی دس جوجن
کے ہو گئے تب سورسا نے بیس جوجن منہ کو پسار دیا تب ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اسکی جبھا
بڑی اور منہ نرک کے سمان ہے یہ کہکر تیس جوجن ہو گئے تب سورسا ساٹھ جوجن بستار کیا تب سورسا
چالیس جوجن کی ہو گئی اور ہنومان پچاس جوجن ہو گئے تب سورسا ساٹھ جوجن اور ہنومان جی
ستر جوجن ہو گئے اور سورسا اسی جوجن اور ہنومان جی نوے ہوئے ہو گئے جب سورسا نے سو
جوجن کا منہ پھیلایا تب ہنومان جی چھوٹا سروپ ارتھات انگوٹھے کے برابر ہوکر کے اسکے منہ مین
پرویش کرکے اور پھر باہر نکل گئے اور کہنے لگے کہ مین تمکو جانتا ہون اب مین سیتا کے اودیش کے
لیے جاتا ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے راہو کے منہ سے چندرمان نکلتے ہین
اسیطرح سے ہنومان جی نکل گئے تب سورسا نے کہا کہ تمہارا کاریہ سدھ ہوگا اور جانکی جی کو لاؤ گے
پرنتو جب رام چندر کے ساتھ آؤ گے تب لاؤ گے یہ سب دیکھکے دیوتا لوگ ہنومان
جی کی پرشنسا کرنے لگے اور ہنومان جی آگے کو چلے اور جس مارگ سے اندر اور دیوتا
وتمبر اور گندھرب چلتے ہین اسی مارگ سے چلے وہان سے ہوتے ہوئے پھر

جس مارگ سے چتربھانو (चित्रभानु) اگنی اور سورج اور چندرمان چلتے ہین اُسی مارگ سے چلے اور ہنومان جی کے
دھکار سے سب کسی کے رتھ ہٹ جایا کرتے تھے اور یہ سب چرتر دیوتا لوگ دیکھتے رہے جب
سمدر پار ہونے کو تھوڑا سا باقی رہ گیا تب سنگھکا (सिंहिका) ایک راکھسی جو مایا بہت جانتی تھی ہنومان جی کو دیکھکر
بچار کرنے لگی کہ یہ بڑا بھاری جنت میرے اہار کے لیے ملگیا بہت دن کی بھوکھی رہی ہون یہ بچار
کر کے ہنومان جی کی پرچھائین کو پکڑ لیا اور ہنومان جی چلنے سے رک گئے اور اچنبھا کرنے لگے
کہ مجھ سے چلا کیون نہین جاتا ہے نیچے اور اوپر کو تاکنے لگے تو دیکھا کہ ایک جنتو سمدر مین اُترا تا
ہے اور منھ اُسکا دور تک پھیلا ہے ہنومان جی اپنے من مین بچار کرنے لگے یہ کون جنتو ہے تو
پھر یاد آگیا کہ سگریون نے چلنے کے سمے مین کہا تھا کہ سمدر کے جل جنتو چھایا پکڑ کے کھا جاتے
ہین اور ہنومان جی اپنے شریر کو بڑھانے لگے اور راکھسی دیکھنے لگی کہ یہ تو برکھا کال کے
میگھ کی طرح سے بڑھتا جاتا ہے تب اپنے منھ کو پسار دیا اور میگھ کی طرح سے شبد
کر کے چھایا کو شیگھر بل کر کے پکڑ لیا تب ہنومان جی چھوٹا سروپ ہو کر اُسکے منھ مین کود پڑے
اور اُسکے نرم نرم استھان کو بدیرن (विदारा) کر دیا اور بشال روپ ہو کے ہنومان جی آکاش
مارگ کو چلے بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس سنسار مین ہنومان جی کے سواے دوسرا کوئی
جنم نہین لیے تھا کہ اُسکا بدھ کرے جب سنگھکا مر کر سمدر مین گر گئی تب ہنومان جی سمدر پار چلے
گئے اور بچار کرنے لگے کہ بھوتل مین کس استھان پر اُتر دون اور یہ بھی بچار کرنے لگے کہ شریر
میرا بہت بشال ہے جو راکھش لوگ دیکھینگے تو ڈر جاوینگے یہ بچار کر کے اور بھوتل مین اُتر کے
شریر چھوٹا کر دیا اور آنند ہو گئے اور دیوتا لوگ استت کرنے لگے اور موہ (साह) دیوتون کا دور
ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جیسی طرح سے بشنو دھرم کا بیج سیدھ کے لیے بشال روپ باون
روپ ہو گئے تھے اسیطرح سے رام چندر کے کارج کے واسطے ہنومان جی چھوٹا اور بڑا سروپ
دھارن کر لیا کرتے تھے ہنومان جی لنکا کو دیکھنے لگے اور پھر شریر کو بڑھانے لگے یہ دیکھکر سمدر
بسمت (विस्मित) ہو گئے کہ اب کسواسطے شریر کو بڑھاتے ہین کداچت ہنومان جی کو یہ سندیہ ہو گیا ہو کہ
سنگھکا کو سمدر نے بھیجا ہے اور ہنومان جی یہ بچار کرنے لگے کہ اب کون اُپاے لنکا مین جانے
کے لیے کرون یہ بچار کر کے اُسی استھان پر اُچھلنے کودنے لگے اور ہر کچھ سب توڑنے لگے
پھر شریر کے پربت کی شوبھا دیکھنے لگے اور چکرت ہو کر کبھی لنکا اور کبھی پربت اور کبھی
ہر کچھ کو دیکھنے لگے

پہلا سرگ سماپت

बالمیک جی کا بچن ہی کہ ہنومان جی ترکوٹ (त्रिकूट) کو دیکھنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ سو جن سمدر پار آگیا
جو رام چندر کی کرپا ہو تو انگد جو جن چلا جا سکتا ہوں اور ہنومان جی باغ کا اور انیک پرکار کا پھل
اور پھول دیکھ کر کے آنند ہو گئے پھر شکھر پر چڑھ کر کے دیکھنے لگے کہ لنکا کے چاروں دشا مین
کھائین ہے اور سونے اور روپا اور تانبے کی لنکا ہے اور ایسی اونچی ہے جیسے دیو پوری اور
بشوکرمان نے چیت لگا کے بنائی ہے اور بہت سی توپ اور انیک پرکار کے شستر اور بہت سے
رچھک موجود ہین اور اُتّم کا دوار کیسا اُونچا ہے جیسا پربت ہو یہ سب دیکھ کے ہنومان جی چنتا کرنے
لگے کہ جو بانر لوگ یہان آوینگے تو کیا کر سکتے ہین کیونکہ یہ لنکا پوری تو دیوتون کے جیتنے جوگ
نہین ہے اور جب آپ رام چندر بڑے بلی ہین پر ان کی بھی گت یہان کیا چل سکتی ہے اور سام
دام اور ڈنڈ و بھید یہ چار پرکار کی جگتی سے راون جیتنے کے جوگ نہین معلوم ہوتا اور رامچندر
کی سینا مین کیول چار پرشون کی پرشارت ہو سکتی ہے ارتھات انگد اور میری اور سگریو اور نل
کی ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ پہلے کچھ پرشارت کرون تب جانکی جی کا درشن کرون یا کون
آیا ہے کرون تو پھر بچار کیا کہ بہت دیر ہو جاویگی ایسی دھیان مین بہت پر بیٹھکر کے رام چندر
کو سمرن کرنے لگے اور بچار کیا کہ جو رام چندر نہ آوینگے تو مجھے پرواہ نہین ہے وہ جا مین
تو مجھے بیٹھے ایک بان سے راون کا بدھ کر سکتے ہین پرنتو اپنے شریر کو بسطار کرکے لنکا مین
پرویش کرونگا تب پھر بچار کیا کہ جو بڑا سروپ دھارن کرونگا تو نشاچر سب جدھ کرینگے تو
دیر ہو جاویگی اسلئے چھوٹا سروپ کئے لیتا ہوں گپت اور پرگٹ ہو کر چلا چلونگا تب پھر بچار
کرنے لگے کہ جو دن کو چلونگا تو کدا چت نشاچر سب پکڑ لینگے تو اوشیہ دیر ہوگی اور ہمکو تو کیول
رام چندر کا کارج کرنا ہے سو راتری کو چلون تو کارج سدھ ہوگا تب پھر بچار کرنے لگے کہ جو راتری
کے سمے جاؤنگا تو جانکی کا درشن کسطرح سے ہوگا سو کوئی ایسا اُپائے کرون کہ مین سب کسی کو
دیکھتا چلون اور مجھکو کوئی نہ دیکھے پھر بچار کیا کہ دیکھ بھی لینگے تو کیا کر سکتے ہین بلات کار سے جا کر کے
جانکی سے بات چیت کرونگا تب پھر بچار کیا کہ یہ بھی اُچت نہین ہے کہ رام چندر کی اگیا کے برودھ
بلات کار سے کارج کرون کیونکہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو داس کوئی کارج اپنے سوامی کی اگیا کے
برودھ کرے تو وہ کارج سوامی کا نشٹ ہو جاتا ہے ارتھات جس طرح سے سورج کے اُدے سے
اندھکار کا ناش ہو جاتا ہے اسطرح سے جو سوامی کیسا ہی برھمان ہو اور دوت مورکھ اور اگیان ہو

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی انیک کو ترک اپنے من
تو دوت سوامی کا کاریہ نشٹ ہو جاتا ہے
مین کرنے لگے کہ کون اپاے کرون کہ جسمین اگیانی بھی نہ کہلاؤن اور کاریہ بھی سدھ ہو جاوے کہ دیکھو
اسی پاترہی سروپ سے چلونگا تب تو راکھشس سب دیکھ پکڑینگے تو رام چندر کے کاریہ مین وگھن ہو جائیگا سو
مین بھی راکھشس کا سروپ دھارن کرلون تو اچھا ہو گا کہ راکھشس سب مجھکو راکھشس سمجھکے نہ بولین گے
پھر بچار کیا کہ یہ اپاے اچھا نہین ہے کیونکہ بدون راون کی اگیا کے بایو تو لنکا مین جا ہی نہین سکتی
مین سروپ دھاری ہو کر کے کس طرح سے جا سکتا ہون تب پھر بچار کیا کہ اب کچھ کال یہان ٹھہر کر
اچھی طرح سے بھید بھاؤ لگا کر کے تب چلون پھر بچار کیا کہ اسمین بھی تو دیر ہو جاوے گی ارتھات اسی
پر کارسے انیک سنکلپ کر کے یہ بچار نشچے ٹھہرالیا کہ چھوٹا ہی سروپ پاترکا ہو کر کے چلنا چاہیئے
کیونکہ جو راکھشس لوگ دیکھینگے تو یہ کہینگے کہ کوئی بن جنتو چلا جاتا ہے کچھ وگھن نہین کر سکتا اور مین
اپنا کاریہ کرونگا ارتھات گرہ گرہ جانکی کھوج کرونگا جب نشچے ہنومان جی نے کرلیا تب یہ بچار کرنے
لگے کہ کب راتری ہوگی اور جب سورج استاچل کو چلے گئے تب ہنومان مشک کے برابر ہو گئے
ارتھات چھوٹا سروپ بلی کے برابر دھارن کر کے لنکا مین پرویش کر گئے اور انیک پرکار کے
راج مارگ ارتھات سڑک اور انیک محلات سوبرن سے اور رتن من سے جڑت ہنومان جی
دیکھنے لگے اور وکھن منہ کر کے ہنومان جی چلے جاتے تھے کہ راکھشس سب ہاتھ سے تاڑی
دے دے کر اور منہ کے شبد سے پہرہ دے رہے ہین اور انیک راکھشس وشال اور بھیانک
سروپ ہنومان جی دیکھنے لگے اور یہ سب دیکھ کر کے ہنومان جی وسمت ہو گئے کہ راون بھی بڑا پرتاپی
راجہ ہے اور کیا دیکھنے لگے کہ اجل اجل برن کے انیک محلات ہین جیسے دیوتون کا گرہ ہووے
اور چندرمان تارون کے سمیت لنکا کی رچھا کر رہے ہین یہ سب راون کی بھوتی دیکھکر کے ہنومان
دھنیہ دھنیہ کہنے لگے اور یہ سب دیکھنے لگے کہ جس طرح سے سرور مین ہنس بہار کرتا ہے اسیطرح سے
راون سرورروپی لنکا مین بہار کر رہا ہے۔

دوسرا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی یہ سب دیکھتے بھالتے اتر کے دوار پر چلے گئے اور بچار کرنے
لگے کہ لنکا کے بھیتر ارتھات اندر پور مین کس طرح سے پرویش کرون اسی دوار پر کھڑے ہو گئے اور
دیکھنے لگے کہ ایسے گرہ تو کبیر کے بھی نہین ہین اور دیکھنے لگے کہ سارے گرہون مین

دیپک جل رہے اور مہا پرکاش ہو رہا ہے اور دوسرے گرہون کی چمک سے او جھک پر کاشت ہو گیا ہے
ارتھات دن ایسا پرتیت ہوتا تھا سمجھ کیا دیکھنے لگے کہ لنکا کی ایک دیبی جو رچھک تھی چلی آتی ہے
اور منھ پسار کے ہنومان جی کے سنمکھ کھڑی ہوگئی اور شبد کرکے کہنے لگی تو کون ہے اور یہان
کسواسطے آیا ہے جلد بتلا دے مین تو پران تیرا نہ چھوڑونگی یہ لنکا نگر تیرے پردیش کے جوگ
نہین ہے یہ سنکر کے ہنومان جی نے کہا کہ مین تو ست کہدونگا پرنتو تو بتلا دے کہ کون ہے
اور سروپ تیرا کرو روپ اور منھ تیرا بھیانک اور ناک اور کان پربت کی کھوہ کے ایسے ہین اور
مجھسے کون اپرادھ ہوا ہے کہ ڈپٹتی ہے اور بھچھن کرنے کے لیے کہتی ہے یہ سنکر کے وہ لنکنی
کرودھ ہوکر کے کہنے لگی کہ مین لنکا کی رچھک ہون اور یہی میرا کام ہے کہ بنا پوچھے میرے بھیتر
کوئی جانے نہین پاتا اور کوئی میرے بنا پوچھے جانے کی اچھا کرتا ہے اسکو مین بھچھن کر جاتی
ہون سو تم میرے سنمکھ اپنا برتانت کہو کہ تم کون ہو اور کہان جاتے ہو یہ سنکر کے
ہنومان جی کو کرودھ ہو گیا اور اپنے سریر کو بستار کر دیا پرنتو یہ بچار کرنے لگے کہ یہ استری
ہے جو بدھ کر دون تو مجھکو استری کا بدھ کا پاپ ہو جائے گا اسلیے اسکو سمجھا ہی دینا
اچت ہے تب ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے سندری تم کسواسطے روکتی ہو مین تو کیول نگر
کو دیکھکے پھر چلا جاؤنگا یہ کہکر ہنومان جی آگے کو چلنے لگے تب پھر لنکنی کہنے لگی کہ رے
دشٹ تو بے اگیا میری کیون چلا جاتا ہے تب پھر ہنومان جی سوچنے لگے کہ یہ دشٹ
تو نہین مانتی مین استری کا بدھ کس طرح کرون اور پھر یہ بھی سندیہ ہو جایا کرتا تھا
کہ جس طرح سے دیوتون نے سورسا کو میری پریچھا لینے کے لیے بھیجا تھا اسیطرح سے
کدا چت پریچھا ہی لینے کے لیے اسکو بھی دیوتون نے بھیجا ہو تب پھر ہنومان جی کہنے لگے
کہ ہے سندری سروپ والی مین یہان رہنے کے لیے نہین آیا ہون مین نگر دیکھکر ترنت
چلا جاؤنگا تب لنکنی نے کرودھ ہوکر کے ایک چپیٹا ہنومان جی کو مارا اس وقت ہنومان
جی کو بھی کرودھ ہو گیا اور شبد کرکے اور بائین ہاتھ کی مٹھی باندھکر کے ایک مونکا
مارا تب وہ لنکنی بولنے لگی کہ میرا پران نکلا چاہتا ہے تم میرے تب ہنومان جی پچھتانے
لگے کہ یہ مر نہ جائے تب تک وہ لنکنی بولنے لگی کہ میرا پران نکلا چاہتا ہے تم میرے
پران کی رچھا کر دو مین اب ست کہتی ہون کہ برہما نے مجھکو بر دان دیا تھا کہ جب کوئی بانر
تمکو مار کر کے مورچھت کر دیگا تب جان لینا کہ لنکا کے نشاچرون کا ناش ہو جائے گا

اِس سے اب یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ راون کا کال نشٹ ہونے کا برتمان ہے اور سیتا کے ہرن کے
کارن سے سب نشاچرون کا سنگھار ہوگا تم نگر مین پرویش کر کے کارج اپنا سدّھ کرو اور نندی نے
بھی شاپ دیا تھا کہ جب راون پت برت استری کی ساتھ کوکرم کی اچّھا کرے گا تب اُس کا
ناش ہو جائیگا اور سنت کمار نے بھی یہ شاپ دیا تھا کہ جب راون ایسا کرے گا تو نشٹ
ہو جائیگا سو تم لنکا مین جا کر کے بے کھٹکے اپنا کارج کرو اور سیتا کو کھوجو۔

تیسرا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی لنکنی کا بدھ کر کے گڑھی (बादा) کی بھیتر پرویش کر گئے اور وہان سے
پھر آگے کو بائین چرن کو بڑھایا وشاستر مین یہ لکھا ہے کہ بیاہ (विवाह) اور گڑھی پرویش اور شبھ کارج کے
لیے جاتے وقت سمے پہلے دہنا چرن کو اُٹھاوے اور جب شترو (शत्रु) کے جیتنے کے لیے چلے تو پہلے
بایان چرن اُٹھاوے ہنومان راج مارگ کے مدھ (मध्य) بھاگ مین کھڑے ہو گئے پھر وہان سے
سشوبھت آگے کو چلے اور دیکھنے لگے کہ نشاچر لوگ بہار کرتے ہین اور اینک استھان پر
نوبت بجتی ہے یہ سب دیکھ کر کے ہنومان جی اور دھیرے دھیرے چلنے لگے اور دیکھنے لگے کہ
شستر گرہ اینک تھے اور بہت سے شیام برن کے گرہ تھے یہ دیکھکر کے ہنومان جی اپنے
من مین بچار کرنے لگے کہ یہ لنکا نگری بہت اتم اور دھنہ ہے اور جو چتر محلات دیکھ کے جہان تہان
کھڑے ہوتے جائین اور کہین گپت ہو کر کے چلے جائین اور ناک اور کان اور مُنہ سے گان
کرنے والے اینک ملتے جائین اور اُتم مدھم اور نیچ یہ سب تین پرکار کے تال بجانیوالے
تھے اور جس طرح سے سُرگ لوک مین اپسرا سب گان کرتی ہین اسیطرح سے استری سب
گان کر رہی تھین اور اُنکے چھدر گھنگا دو نوپور (नूपुर) دونکا شبد ہو رہا تھا اور کہین پہلوان لوگ
تاری دے دے کر کے ڈنڈ کر رہے تھے اور آگے بڑھ کے دیکھنے لگے کہ نشاچر لوگ اپنے
اپنے گرہ پر جپ اور تپ پوجا اور پاٹ کر رہے ہین اور اُنکے ون استھان پر بید اور شاستر
کا پرچار ہو رہا ہے اور کہین مہا شبد کر کے بہت سے راکچھس راون کی جے جے بانی بول رہے ہین اور
پھر آگے جا کر دیکھنے لگے کہ راکچھس سب جوتھ کے لنکا مین سیر کر رہے ہین جب آگے کو گئے
تو ایک کھائین پڑی اُسکو ہنومان جی کود گئے اور لنکا کے مدھ بھاگ مین چلے گئے تو کیا
دیکھنے لگے کہ بہت سے نشاچر سر مونڈھ اور اینک جٹا مکٹ والے تھے اور بہت سے
ہاتھ مین کش (कुश) لے کر بیٹھے ہین اور بہت سے اگنی کنڈ مین ہون کرتے اور تھات جگیہ ہوتی

تھی اور آگے بڑھ کے کیا دیکھنے لگے کہ بہت سے موگدر اور ڈنڈھ رکھے ہوئے ہین اور انیک نشاچر ایک نیتر والے اور انیک ناٹے (नाटे) اور انیک لانبے اور کوئی سادھارن شریر والے تھے اور بہت دُربل اور بہت بلی اور موٹے اور بہت سے سانولے اور بہت سے گورے شریر والے تھے اور بہت سے کھڑگ اور دھنش لیے تھے اور چھتر بچتر کے کوچ پہنے ہوئے تھے اور بہت سے کوروپ اور بہت سے سندر سروپ والے تھے اور بہت سے دُھجا اور پتاکا اور شستر والے تھے اور کوئی بجر اور کوئی ڈھلوانس (दस्युवास) اور کوئی پھانسی لیے ہوئے تھے اور بہت سے چندن لگائے ہوئے اور انیک بستر اور بھوشن سے بھوشت تھے یہ سب دیکھتے دیکھتے راجدھانی کے نکٹ مین ہنومان جی پہونچگیے اور دیکھنے لگے کہ لنکا جیسے دیوپوری ہے اور آگے جا کر کے انیک برن کے گھوڑے اور ہستی اور اونٹ اور خچر اور رتھ اور بمان دیکھنے لگے اور راج دوار پر جا کر کے یہ سوبھا دیکھی کہ سوبرن اور من (मणि) سے جڑا ہوا پھاٹک ہے اور انیک مرگ اور پنچھیون کی مورتین چتر بچتر بنی ہوئی ہین اور ہزارہا نشاچر دواریال کھڑے ہین اور وہ سونا جو چھیر سمندر مین ہوتا ہے اور دن بھر مین سولہ رنگ بدلا کرتا ہے محلون مین جڑا ہوا ہے ہنومان جی اُسکے بھیتر چلے گئے۔

چوتھا سرگ سماپت

یہ سب دیکھتے دیکھتے ایک پہر راتری بتیت ہو گئی اور کیا دیکھنے لگے کہ جیسے گرہون کے چندرمان پرکاش کرتے ہین اور جس طرح سے سانڈ بازار مین پھرتا ہے اسیطرح سے چندرمان لنکا مین بہار کر رہے ہین اور جس طرح سے پورنماشی کے چندرمان کو دیکھکر کے سمندر بڑھتا ہے اسیطرح سے لنکا بڑھ رہی ہے اور راون کے نگر مین چوری نہین ہوتی تھی اور جس طرح سے مندراچل (मदराचल) پربت پر ہنس رہتے ہین اور لچھمی شوبھاُمان ہین اسیطرح سے راون کے گرہ مین چندرمان شوبھاُمان ہو رہے ہین اور جبکہ ہنس تو خود شوبھاُمان ہوتے ہین پرنتو من (मणि) کے پنجڑے مین رہنے سے ادھک شوبھاُمان ہوتے ہین اسیطرح سے ایک تو لنکا یوہین رتنون (रत्नों) سے پرکاشت اور دوسرے چندرمان کے پرکاش سے لنکا اور لنکا کے پرکاش سے چندرمان کی شوبھا ہو رہی ہے اور سنگھ تو یوہین شوبھاُمان ہوتے ہین پرنتو پربت کی گوفہ مین سے نکلنے کے سمے بشیش شوبھت ہوتا ہے اور جس طرح سے بیرلوگ تو یوہین شوبھاُمان ہوتے ہین پرنتو سنگرام کے سمے اور شوبھاُمان ہو جاتے ہین اُسی پرکار سے چندرمان کی شوبھا لنکا مین ہو رہی ہے اور راون کے گرہ پر چندرمان بشال (विशाल) شریر دھارن کیے تھے اور استری سب ستار (सितार) اور بینا (वीणा) بجا بجا کر کے

کل گان کر رہی ہین اور بہت سی استریان اپنے پت کے ساتھ سین کیے ہین اور بہت سے کام اور کرڑا کرکے بہار مین مگن ہین اور بہت سی مدپان کرکے اور مست ہوکے اپنے پت کے انگ مین لپٹ گئی ہین اور کوئی سندر آسن اور کوئی سونے کی چوکی پر بیٹھی ہین اور بہت سے استھان پر پہر لوگ سنگار کرکے براجمان ہین اور بہت سے آپسمین شاستر ارتھ اور اُتر اور پرتی اوتر کر رہے ہین اور بہت سے نشاچر مدرا کے نشے مین اپنے بھجا کو اوپر اُٹھا کے پھر نیچے کو ٹیک دیتے ہین اور بہتیرے یہ کہتے تھے کہ ہمسے تم ادھک مدراپان کرنے والے نہین ہو اور بہت سے استریون کے منھ کے سامنے اپنا منھ کرکے چوم لیتے ہین اور بہت سے استریون کے انگ کو اسپرش کرتے ہین اور بہت سی استریان بہار اور کریڑا کرکے سین کرگئی ہین اور بہت سرو یوان استری کو روپ استری کو دیکھکے ہانسیہ کررہی ہین اور آگے بڑھ کے کیا دیکھتے ہین کہ اینک بیرارتھات بھیمین بیٹھے ہوئے ہین اور ڈرتے ہین مجھ سے کوئی ادھرم نہ ہونے پاوے اور وہان پردھان پردھان لوگ بیٹھے ہوئے تھے اور سب کوئی بید اور شاستر کے گیاتا تھے اور اینک پرکار کے سندر سندر روپ والے تھے یہ سب دیکھکر ہنومان جی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ یہ سب راچھش دھن اور اُتم گن والے ہین اور جہان تہان اینک نشاچر آچار بچار گنکے اور بھجن کرتے ہین اور سناتے ہین اور بہت سے جدپ کروپ تو تھے پرنتو پرمیشر کے بھجن سے تیج دھاری معلوم ہوتے تھے اور استریان انکی بستر اور بھوشن سے بھوشت تھین یہ سب دیکھتے بھالتے آدھی راتری بیت ہوگئی اور پھر کیا دیکھتے ہین کہ اینک استری اپنے پت کے انگ مین لپٹ کر اٹاری پر بیٹھی ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ گرہ گرہ مین ہنومان جی دیکھ گیے پرنتو جانکی کو نہ دیکھا اور بچار کرنے لگے کہ جانکی کا چت رام چندر کے چرن مین لگا ہوگا سیتا کو نہ دیکھکر کلیشت ہوگئے۔

پانچوان سرگ سماپت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ کال بہت بیت ہوگیا اور جانکی جی نہین ملین تب پھر چھوپرترب سے بچرنے لگے اور راون کا خاص مندر دیکھا اسکی دیوارین کیسی چمکتی تھین کہ جیسے سورج کی چمک ہوا اور دوارپال سب رچھا کرتے تھے اور محلون مین چاندی اور سوبرن کے توڑن اور جھالر لگی ہوئی تھین اور پھاٹک اور دروازے اینک تھے اور بہت سے پہرلوگ بیٹھے تھے اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ کے سارتھی اور سوار اسنگھ تھے اور سب گرہون پر آسن بچھے ہوئے

جسمین سوبرن لگے ہوئے تھے اور پشپ باٹکا مین استریون کے گان کا شبد کیسے ہوتا تھا جیسے
गंभीर
سمندر کا شبد گنبھیر ہوتا ہے اور محلات سب سُگندھ سے بسے ہوئے تھے اور اسمین پردھان
भेरी
پردھان پرش رہتے تھے اور بھیری اور نفیری اور سنکھ اور انیک باجون کا شبد ہوتا تھا وہان سے
ہنومان جی شستر گرہ مین گئے جب وہان بھی جانکی کو نہین دیکھا تب نرشنک ہو کر کود کے
प्रहस्त
اٹاریون پر چڑھ گئے اور جانکی کو کھوجتے کھوجتے پرہست کے گرہ پر گئے وہان بھی نہ ملین تب
इन्द्रजीत सारण शुक विद्युतमाली महोदर विरूपाक्ष कुम्भकर्ण महापार्श्व
مہاپارس اور کوبھکرن اور ببھیکھن اور مہودر اور بدیُن مالی اور شوک اور سارن اور اندرجیت
भीम विद्रुर धूम्राक्ष वज्रकाय सूर्यसत्रु रश्मिकेतु सुमाली जम्बुमाली
اور جمبو مالی اور سومالی اور رشم کیتو اور سورج شتر اور بجر کای اور دھومراکچھ اور بدر اور بھیم
साही कपट शठ वज्रग्रीव मत्त जोधानैम शकुनाभ विघन घन
اور گھن اور بگھن اور شکناتھ اور جودھانیم اور مت اور بجر گریو اور سٹھ اور کپٹ اور ساہی
विशाल कराल ह्रस्व लम्बमुख
اور ہسیت مکھ اور کرال اور لسبال آدی کے گرہ پر کود گئے پر تو جانکی کا اودیش نہ لگا تب راون کے
तोमर
محل مین چلے گئے اور دیکھنے لگے کہ رچھک سب ترشول اور مگدر اور شکتی اور تومر اور انیک
شستر لیے کر رچھا کرتے ہین اور شویت اور پیت اور شیام لال برن کے بستر پہنے تھے اور
سب کے سب جوبا اور بڑے بڑے بیر اور جودھا تھے اور بہت سے دوت ہستیون پر سوار ہو کر
महावत कुमार्ग
پہرہ دیتے تھے اور جب ہستی کو مارگ چلین تو انکس سے مہاوت دیا کرتے تھے اور ہستی
بیٹھ جایا کرتے تھے اور اسی سے یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ نشاچر سب بڑے پراکرم والے
डोली
ہین بعد اُسکے ہنومان جی استریون کی ڈولی مین کھوجنے لگے اور جب جانکی کو نہ پایا تب
لتاگرہ اور چترسالا گرہ اور کرانشٹ گرہ جسکا بستار پربت کے برابر تھا اور رت گرہ مین بھی
جانکی کو نہین دیکھا وہان سے بھنڈارہ گرہ اور رتن مین کھوج گئے پر تو وہان بھی نہ پایا تب
بسمت ہو گئے۔

چھٹوان سرگ سماپت

ہنومان جی ایک استھان پر کھڑے ہو کے دیکھنے لگے کہ محلون مین بیدورج منی اور سوبرن
کی جھالرین چتر بچتر لگی ہوئی ہین اور جیسے میگھ کی گھٹا مین بجلی کی چمک ہوتی ہے اسیطرح سے رتنون کی
چمک ہو رہی ہے یہ دیکھ کے ہنومان جی پرسن ہو گئے اور سبھاگرہ اور سنگھ گرہ اور چترگرہ
اور دھنش گرہ مین کھوجنے لگے اور سب دیکھ کرکے ہنومان جی اچنبھ کرتے جائین کہ کیا اُتم
یہ لنکا نگری ہے بعد اسکے پر جون کے گلہ مین کھوج گئے پھر خزانہ گرہ مین گئے تو کیا دیکھا
کہ نشاچر لوگ اور دیوتا لوگ استت کر رہے ہین یہ دیکھ کے ہنومان جی اچنبھ کرنے لگے

کر راون وحشت ہوا اور سب گرہون کے مدہ مین ایک گرہ بہت اونچا اور شیام برن تھا اسمین سوبرن بہت
لگے ہوئے تھے یہ سب دیکھ کر کے ہنومان جی پرسنسا کرتے جاتین کہ سنسار بھر مین راون کا ایسا گرہ کسی
نہین ہوا اور جدب سرگ لوک آکاس مین سنتے تھے پرنتو اسی لوک مین مانون سرگ لوک ہے اور
دیواروں کے اوپر پھولوں کی بناوٹ بنی ہوئی تھی اور استریون کی اور منشیون کی مورتی کی چترکاری
بنی ہوئی تھی اور محلون کے اوپر برج ایسے تھے جیسے پربتون کے شکھر ہون اور گرہون مین پرتھی
کا سروپ بنا تھا اور انیک بن اور برچھ اور پشپ باٹکا اور پربت اور کمل اور باولی کی تصویرین
بنی ہوئی تھین یہ سب دیکھتے ہوئے آگے کو چلے اور جہان بان رکھا تھا وہان جاکر دیکھنے لگے
کہ بان بہت لمبا اور والا ہے اور اسپر انیک پرکار کے پنچھی اور سوروپ گھوڑے اور ہاتھی کی چترکاری
تھی اور بمان کے چارون طرف پرتیک بھاگ مین پھر پھر کے کوچنے لگے اور دیوتاون کا سروپ
بنا ہوا تھا اور لچھمی جی مہارانی کی مورت بنی تھی یہ دیکھکر بمان کے بھیتر پرویش کر گئے اور
دیکھنے لگے کہ جیسے مندراچل پربت مین انیک گپھا ہوتی ہین اسیطرح سے انیک گرہ بنے
ہوئے تھے اور جدب سب دیکھ گئے پرنتو جانکی جی کو جب نہین دیکھا تب بسمت ہو گئے کہ
جانکی کہان ہین اب کیا کرون۔

ساتوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی پھر بچار کرنے لگے کہ بمان تو بستار ہوکر اجیت اسمین جانکی جی
ہون پھر دیکھنے لگے اور کہنے لگے کہ ایسا تو دیوگرہ بھی نہین ہوتا ہے جو برتش بڑے پنیہ آتما ہوتے
ہین انھین لوگون کو اس بمان کا درشن ہوتا ہوا اور اسی بمان مین یہ گن تھا کہ جہان اچھا کرے
وہان چلا جاے اور بیک اسکی پون کی ایسی تھی اور جب مرست اس بمان کی ہوتی تھی تب
ہزار ہا نشاچر بڑے بڑے بیر اسکو ہٹاتے تھے اور جس طرح سے پربتون کی شوبھا بسنت رتو مین
پشپ سے ہوتی اسیطرح سے سدا کال یہ بمان شوبھا مان رہتا تھا جدب ہنومان جی نے
سبت پرسرم کیا پرنتو نہ ملین۔

آٹھوان سرگ سماپت

اسی بمان مین ایک گرہ آٹھ جوجن کا چوڑا اور ایک جوجن کا لانبا تھا اور اسی مین راون لیٹا
تھا اسی مین ہنومان جی پرویش کر گئے اور دیکھنے لگے کہ بڑے بڑے بیر دوار پال رچھک
سب موجود ہین اسکے سمیپ مین چار دانت اور تین دانت اور دو دانت والے ہستی ہین

اور اُسی گرہ مین جتنی استریان دیوتا اور گندھرب ور راجون کی اور راکچھشون کی راون ہرن کر لایا تھا رہتی تھین اور جس طرح سے اندر اور کوبیر کے گرہ مین لچھمی براجمان رہتی ہین اسیطرح سے استریان براجمان تھین پھر ہنومان جی اُسکے بیچ مین ایک گرہ دیکھنے لگے اور کھڑے ہوکر بچار کرنے لگے کہ یہ جو مین سُن چکا ہون کہ ایک بمان بشوکرمان نے برھما کے لیے بنایا تھا اور کوبیر نے تپسیا کرکے برھما سے پایا تھا اُسی کو راون نے کوبیر سے چھین لیا ہے یہ وہی بمان ہی اور بمان کے بھیتر انیک سوبرن کا پرکاش پر کاشت تھا اور سوبرن کی سیڑھیان لگی تھین اور اُتم اُتم بیدی اور جھروکے بنے ہوئے تھے اور اُسمین انیک پرکار کے پدارتھ بھوجن کر لیے رکھے ہوئے تھے اور اسی جگہ راون سین کر گیا تھا اور راون کے پربھا سے دیپک کا تیج کم ہو گیا تھا اور راون اور استریون کے سریر کی بھوشن اگنی کی سمان چمکتے تھے بالمیک جی کہتے ہین کہ ہنومان جی استریون کے سمیپ مین جا کر کے اور منھ کا بستر ارتھات آنچل اُٹھا اُٹھا کر دیکھنے لگے کہ کداچت انھین استریون مین جانکی جی بھی ہون اور کھوجتے کھوجتے آدھی رات سے اوپر راتری بیت ہو گئی تھی اور استریان سب ندرا مین مگن ہو گئی تھین اور جس طرح کمل مین انیک بھونرہ آس پاس بیٹھے رہتے ہین اُسی طرح سے استریون کے کیس کے گچھے معلوم ہوتے تھے اور جس طرح سے دن کے بیت رہتا ہے اور راتری کو سنپٹ ہو جاتا ہی اُسیطرح سے کمل رُوپی نیتر استریون کے بند تھے اور جیسے سرد کال مین چندرمان تارون کے بیچ شوبھائمان ہوتے ہین اُسی طرح سے تارا روپی استریون مین راون شوبھائمان ہو گیا تھا اور یہ پرتیت ہوتی تھی کہ جیسے پُنیہ کے چھین ہونے پر تارے سب بھوتل مین گرائے جاتے ہین اسیطرح سے استریان سب سین کر گئی ہین اور چھپاتی استریون کی اونچی اونچی اور لنبے لنبے کیس تھے ہنومان جی بچار کرتے جاتے ہین کہ جانکی جی تو ایسی نہ ہونگی اور کیا دیکھنے لگے کہ انیک استریون کا تو برسدھا سے الٹا ہو گیا ہے اور انیک استریون کا ہار الگ پڑا ہوا ہے اور کسی کا بستر چھوٹ کر کے کناری ہو گیا ہے اور انیک استریون کا بشپ مالا مل گیا ہے ارتھات راون کے بہار کے سمے بشپ مالا سب مل گئے تھے اور استریون کے گلے مین ہیرہ وبیج من کے ہار تھے اور استریون کے مکھ کیسے تھے جیسے ندی کے کرارے ہون اور بہت سی استریان اپنے اپنے کچ پر دونون ہاتھ رکھکر سین کر گئی ہین اور جس طرح سے پون کے سنسکار سے دُوجا ہلتا ہے اُسی طرح سے استریون کے منھ پر کے آنچل ہلتے ہین اور انیک استریان راون کے گلے مین گلا اور بھجا مین بھجا اور چھاتی مین چھاتی ملا کے

سو گئی تھین اور بہت سی استری دوسری استری کے کچ پر ہاتھ رکھ کے سو گئی تھین اور بہت سی
استریان پرسپر گلے مین گلا ملا کے لپٹ گئی تھین اور جس طرح سے ایک سوت مین انیک پھول گوندھے
جاتے ہین اسی طرح سے راون کے سربانگ مین لپٹی تھین اور ان استریون مین گندھرب اور
راجون کی کنیان تھین بالمیک جی کا جن ہی کہ پہلے انکے راون کا م یدّھ کرتا تھا اور تھا جو
استریان راون کو دیکھ کے اپنی اچھا سے بھوگ کی کامنا کرتی تھین انہین استریون کو راون
لایا تھا بلات کار سے کوئی استری نہین لاتا تھا اور کوئی استری کوروپ نہین تھین سب کی سب
سندر سروپ وان اور دیاونت اور کریا مان اور سیل مان تھین اور بہت برت بھی
ایسی تھین کہ جس استری نے راون سے ایک بار بھوگ بلاس کیا پھر دوسرے پرش کی اچھا
نہ کی ہنومان جی یہ سب دیکھ کر کے بچار کرنے لگے کہ جب راجہ اور گندھرب لوگون کی کنیا راون
کی یہ گت ہی تو جانکی جی نشٹ ہو گئی ہونگی اور جب یہ سب دُشٹ نے اچھا دھرم کی کی ہوگی
اسی چھن جانکی جی نشٹ ہو گئی ہونگی اور جب یہ سب برتانت رام چندر سے جا کر کہونگا تو اسی
چھن رام چندر جانکی کو پرتیاگ کر دینگے میرا یہ پرسرم برتھا ہو گیا پھر ہنومان اپنے جی مین
بچار کرنے لگے کہ یہ کیسی بات میرے ہردے مین آتی ہی کیونکہ سیتا جی تو بہت برت تھین
جو پت برت نہ ہوتین تو اجودھیا کا سکھ چھوڑ کے اور اپنے پروار کو تیاگ کر کے رام چندر کے
ساتھ بن مین کیسے چلی آتین ۔

نوان سرگ سماپت

ہنومان جی پھر بھان مین گھومنے لگے اور دیکھا کہ اُجل چھتر راون کا رکھا ہوا ہی اور چندرمان
کا سا پرکاش اور منڈل کار تھا اور راون کے سمیپ مین بہت سی استری بیٹھ کے ہوا کرتی تھین
اور راون کے سر پر مین رکت چندن لگا ہوا ہی اور لال لال نیتر اور لنبے لنبے بھجا تھے اور جس طرح
سے سندھیا کال کے سورج لال ہوتے ہین اور میگھ کی گھٹا ہوتی ہی اُسی طرح سے راون سو رہا تھا اور
اور جس طرح سے سرپ پھنکا چھوڑتا ہے اُسی طرح سے راون سانس لیتا تھا ہنومان جی
ڈر کے الگ ہو گئے اور سیڑھی کی اوٹ مین ہو کر راون کو دیکھنے لگے کہ مدرا پان کر کے
سو گیا ہے اور ڈرتے بھی رہے کہ راون میرا آہٹ پا کر کے اُٹھ نہ جاوے اور
کہا دیکھنے لگے کہ راون کے سر پر مین گھاو کی نشانی جو دیو اسُر کے سنگرام مین لگا تھا اور جو

اندر نے بجر سے مارا تھا موجود ہی اور ایراوت ہستی کے دانت کی چوٹ لگی ہوئی تھی اور راون کی ایک بُھجا پانچ پانچ منھ والے سرپ پرتیتی ہوتے تھے اور ستبر اور کنڈل اور ایک بھوشن سے سر پر راون کا بھوشت تھا اور چاروں طرف دیپک کا پرکاش تھا اور جس طرح سے میگھ بجلی کی چمک سے شوبھائمان ہوتے ہین اُسطرح سے بجلی روپی بھوشنوں سے گھٹا روپی سر پر راون کا شوبھت تھا اور تمام راون کا سر پر شیام برن تھا اور بہت سی استریان نرت کر کے اور شتھل ہو کے راون کے انگ مین لپٹ گئی تھین اور جس طرح سے تاروں سے آکاش کی شوبھا ہوتی ہے اسی طرح سے تارا روپی استریون مین راون شوبھائمان ہو رہا ہی ہنومان جی وہان سے ہٹ کے کون کون مین کھوجنے لگے تو کیا دیکھا کہ ایک استریان کوئی بینا کوئی ستار اپنے انگ مین لیے ہوئے سین کر گئی ہین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کچ پر ہاتھ رکھ کے سو گئی تھین وہان سے آگے کو جا کے دیکھنے لگے کہ ایک استری بہت سُندر سر دیو اِن بچھا پر سین کیے ہے اور اُسکا سُندر تا سے دو گرہ پرکاشت تھا اور تمام سر پر اُسکا سونے کے برن تھا ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ منندودری تو نہین ہے پھر بچار کیا کہ دو تو دو گرہ مین ہو گی پھر انشنکا ہو گیا کہ سیتا جی تو نہین ہین یہ بچار کے ہنومان جی آنند مین مگن ہو کے ناچنے لگے اور لنگور کو اُٹھا کے گھمانے لگے اور دھیرے دھیرے گان کرنے لگے کہ مین دھنے ہون اور بہار سے پرستا کے اوپر کود گئے اور پھر نیچے کو اُتر آئے اسی پرکار سے بار بار مگن ہو کر کے نیچے سے اوپر اور اوپر سے نیچے کو کودنے لگے۔

دسوان سرگ سماپت

ہنومان جی پھر بچار کرنے لگے کہ جو جانکی جی ہوتین تو ایسے سُکھ سے سین نہین کر جاتین اسلیے کہ بدون رام چندر کے جانکی جی کو ایک چھن بھی نِدرا نہین آسکتی اور یہان تو انیک پرکار کا بھوجن بھی رکھا ہے اور اِس استری کے سر پر مین بھوشن بھی بہت ہین اسی سے نشچے ہوتا ہو کہ یہ جانکی جی نہین ہین اور یہ پُرش کے سمیپ سین کیے ہین اور جانکی جی تو دیوتون کے سمیپ کی گر کر ہین نشاچرون کے سمیپ کسطرح سے رہ سکتی ہین اور ہنومان جی جب اچھی طرح سے سمجھ گئے کہ منندودری ہے تب دوسری طرف کھوجنے لگے اور دیکھا کہ انیک استریان مدرا پان کر کے سو رہی ہین ہنومان جی اپنے من مین بچار کرنے کہ جہان دیکھو وہان استری ہی سب دیکھ پڑتی ہین اور جس طرح سے گوون مین سانڈ اور ہتھیون مین متنگ ہستی رہتا ہی اسیطرح سے

راون پڑا ہوا ہے اور کیا دیکھنے لگے کہ ایک پاتروں مین سوکر اور بھینسا اور ہرن اور رکھرہا اور
بکرے کا مانس رکھا ہوا ہے اور ایک پرکار کا بیجن اور مدرا اور میٹھا اور میوہ آور رکھا ہے اور
سوبرن کے ایک پاتر پانی پینے کے لیے رکھے ہوئے ہین اور ایک پاتر تو چور چور ہو گئے تھے
ہنومان جی پھر اسکے آگے جاکر دیکھنے لگے کہ ایک پرکار کی مٹھائی اور سگندھ سے پاتر پورن ہین
وہان ایک گوپھہ مین کھڑے ہو گئے وہان پرچت کچھ پرشن ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون
کے انتہ پور مین سب کھوج گئے پرنتو جانکی جی نہ ملین تب ہنومان جی کو بڑی چنتا ہو گئی اور
گلانی کرنے لگے کہ پر استری کو دیکھنا دوش ہے اور ہمنے تو بھوگ کرتے ہوئے اور مگن استریونکو
دیکھا ہے اور شاستر سے یہ بردھ ہے ارتھات گو کرمی کو نہین دیکھنا چاہیئے اور ہمنے
راون گو کرمی کو دیکھا ہے مجھکو تو بڑا بھاری پاپ ہو گیا پھر بچار کر لیا کہ ہمنے تو ادھرمی درشٹی سے
نہین دیکھا پر تو پھر اشنکا ہو گئی کہ جب تک یہ پاپ میرا نہ چھوٹیگا تب تک جانکی جی کا درشن
درلبھ ہے سو کون اپائے کرون کہ اس پاپ کا پرائشچت ہو جاوے پھر بچار کیا کہ میرا دھیان
تو جانکی جی مین لگا تھا اسلیئے کچھ دوش نہین ہو سکتا اور پھر بچار کرنے لگے کہ ایک تو پرش دوسرے
ذات بانری کدا چت کوئی بن چھپو ہوتا تو پتا لگا لیتا تسپر بھی جانکی جی نہ ملین ہنومان جی نے چنتا
مین مگن ہو کے وہان سے دوسرے استھان پر جانے کا بچار اور نراس ہو گئے پھر بچار
کیا کہ ایکبار کھوج لون۔

گیارہ سرگ سماپت

ہنومان جی پھر اسی بھان مین گھومنے لگے جب جانکی جی نہ ملین تب ہنومان جی بیاکل ہو گئے
اور بچار کرنے لگے کہ اب کیا کرون جو جانکی جیتی ہوتین تو اوشیہ ملجاتین جانکی جی پتی برتا ہین
کدا چت راون نے کچھ دشٹتا کی ہو اور اسی کارن پران کو تیاگ کر دیا ہو تو کچھ اسچرج نہین ہے
یا راون کا کہنا انگیکار نہ کیا ہو تو راون نے بدھ کر دیا ہوگا اتھوا دہ نشاچرون کا بھیانک
سروپ دیکھکر ڈرکے مارے مرگئی ہون ہنومان جی بڑے سوچ مین ہو گئے اور بچار کرنے
لگے کہ مین نے کچھ پرشارت بھی نہین کیا اور نہ جانکی جی کا اودلش لگا اب کون منھ
دکھلاؤنگا اور جس سمے سمندر پار پھر جاؤنگا اور جب جامونت اور انگد پوچھینگے کہ کیا کارج
کیا ہے تب مین کون اتر دونگا یہ سب سوچ اور گلانی کرکے پھر بچار کرنے لگے کہ اپنے من مین سوچ
کرکے نراس ہو جانا اچت نہین ہے پھر ساہس کرکے کھوجنا چاہیئے اور ساہس کرنے سے اوشیہ کارج

سندھ ہوتا ہی پھر ہنومان جی گلی گلی مین کھوجنے لگے اور اٹاری کے اوپر جا کر کے پھر نیچے کو چلے آوین اور کواڑ دون کی جوڑ اُٹھا اُٹھا کے دیکھنے لگے تب بھی جانکی جی نہ ملین تو ہنومان جی ادھک سُوچ مین ہو کر بچار کرنے لگے کہ جتنے راجہ اور گندھرب و رناگ اور سُر اور اسُر کی کنیان سب کو راون ہرن کر لایا ہے اور سب دیکھ گئے پرنتو جانکی نہ ملین سمندر پار آنا جانا برتھا ہو گیا۔

بارہ سرگ سماپت

ہنومان جی ایک استھان پر بیٹھ کے چنتا کرنے لگے کہ مین نے بار بار لنکا مین کھوج کیا پر جانکی جی نہ ملین پھر لنکا کے آس پاس بن اور اپبن اور ندی اور پربت مین کھوجنے لگے تب بھی پتا نہیں ملا پھر ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ گردھ راج کہہ چکے ہین کہ جانکی جی لنکا ہی مین ہین اُنکے بچن برتھا نہیں ہو سکتے اب کون اُپاے کرون جانکی جی کر دو دھ کر کے کسی گپت استھان مین چھپ تو نہیں گئی ہین پھر بچار کیا کہ مینے تو کوئی استھان بھی نہیں چھوڑا ہی پھر یہ بچار کرنے لگے کہ جس سمے راون جانکی جی کو شیگھر لیے آتا تھا اُسی سمے کداچت سمندر مین نہ گر پڑی ہون اتھوا جس مارگ سے سدّھ لوگ چلتے ہین اُسی مارگ سے کداچت راون جانکی جی کو لایا ہو اور بھیا کے کارن سے جانکی جی نے پران کو تیاگ نہ کر دیا ہو اتھوا ہنومان جی کو یہ سندیہ ہو گیا کہ جانکی جی جیتی نہ ہونگی ہنومان جی پھر بچار کرنے لگے کہ راون نے ہٹھات کار سے جانکی کو گمسشا ہو اور جانکی مر گئی ہون یا جانکی جی تو مہا جیمی اور بھگوتی ہین کداچت اپنے بل سے سمندر مین کود پڑی ہون یا کداچت راون کا کہنا جانکی نے نہ مانا ہو اور راون بھچھن کر گیا ہو اتھوا جبر سے کو لا کر کے اپنی استریون کے ساتھ بنھال کر کے اور خود کسی کاریہ کے لیے چلا گیا ہو اور استریون کے بچار مین یہ آیا ہو کہ یہ تو بہت سندر سر دیپ والی ہین کداچت یہ رہینگی تو راون ہم لوگون کو نرادر کر دیگا اُس سمے جانکی کو کھا گئی ہون یا جانکی نے خود رام چندر کے بیوگ سے پران کو تیاگ کر دیا ہو ہاے جس سمے جانکی کا ہرن ہوا ہوگا اُس سمے بیاکل اور اناتھ ہو کر کے ہاے رام اور ہاے لچھمن پکارتی رہی ہونگی تو ابھی سے پرتیتی ہوتی ہو کہ کداچت اسی کارن سے رام چندر مین دھیان لگا ہوگا نہ مری ہون اوشیہ جانکی جی راون کے گرہ مین ہونگی پھر سوچ مین ہو گئے کہ جو سیتا جی یہان ہوتین تو کچھ بھی تو شبد معلوم ہوتا تب پھر بچار کیا کہ کداچت راون کے بھے سے نہ بولتی ہون پھر بچار کیا کہ جانکی جی تو دوسری استریون کی طرح سے ادھرمی نہیں ہین تو راون سے کیونکر ڈر سکتی ہین یہ سب کو ترک کرتے کرتے بچار کیا اب جو اندر

سے یہی کہدونگا کہ جانکی جی مرگئیں تب پھر بچار کرنے لگے کہ جو مرجانا جانکی کا رام چندر سے کہونگا
جب رام چندر پوچھینگے کہ کس طرح سے مرگئیں تو میں اسکا کون اُتر کرونگا اور جو کہ اچت سے
یہ کہدوں کہ جانکی کو دیکھ آیا ہوں تو پھر رام چندر پوچھینگے کہ کس استھان پہ جانکی ہیں تو کیا کہونگا
بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی انھیں سب چنتا میں نگن ہوگئے اور اپنے من میں یہ نسچے
کرلیا کہ اب یہی کہدونگا کہ ہمنے سب ڈھونڈھا ہے پر تو کہیں ادیش نہیں ملا اور یہی ستّ (सत्य) بھی ہے اور ست
کہنے میں کچھ دوکھ نہیں ہے پھر بچار کیا کہ جو ایسا ہی کہدوں تو میرا پرشارت کمان سے باقی
رہ جاتا ہے تو اس سے تو یہ بہت اُتم ہوگا کہ اپنے پران ہی کو تیاگ کردوں کیونکہ اس پرم
ہے سمندر الانگھن کرکے اس پار آیا اور یہ سب متھیا ہوگیا اور لنکا نگری اشتہ اور بہت سے
پاپاتموں کا درشن بھی ہوگیا ہے سو پران ہی تیاگ کردینا اچت ہے اور کہ اچت یہی کہدوں کہ
سیتا نہیں ملیں تو ابھی چھین رام چندر اپنے پران کو تیاگ کردینگے تب پھر بچار کیا کہ رام چندر
پران کو تیاگ کردیں تو اسمیں ہمارا کون دوش ہے اسلیئے کہ ہمنے یا جانے کوئی جتن اٹھا نہیں
رکھا ہے پھر یہ بچار کیا کہ جدپی یہ بچن تو ستّ ہی پرنتو دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ یدّپ کوئی بچن
ستّ ہو اور کہنے میں کٹھور معلوم ہو تو وہ کہنا اچت نہیں ہے اور جیسے تھے رام چندر یہ بچن کٹھور سنینگے
اسی چھین پران کو بھی تیاگ کردینگے اور جب رام چندر پران کو تیاگ کرینگے تو لچھمن بھی مرجاوینگے
اور رام چندر اور لچھمن کے مرنے کا حال بھرت اور شترگھن اور کوشلیا اور سومترا اور کیکئی
بھی سنینگی تو پران کو تیاگ کردینگی اور سگریو اور دوا مگی انتری اور انگد اور تارا یہ ان
کو تیاگ کردینگے اور قبیلے اجودھیا واسی لوگ ہیں سب کے سب مرجاوینگے یہ سب
بچار کرکے پھر ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ کسکندھا میں نہ جاونگا کیونکہ جو نہیں جاؤنگا تو
سب کوئی اس آشا کر جیتے تو رہینگے تب پھر کہا کہ جدپی تھوڑے کال اور سے جیتے
رہینگے تو کیا جب دیر ہو جائیگی تو سب کوئی سوچ سے دُربل ہوکے مرجاینگے تب ہنومان جی
نے یہ نسچے کرلیا کہ پران کا تیاگ ہی کردینا بہت اچھا ہوگا کیونکہ ادھر مجھکو تو جانکی جی کا درشن
بھی نہیں ہو سکتا سو میں تو پاپی ہوں اسی کارن سے جانکی جی کا درشن بھی نہیں ہوتا پھر
ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ اب کہیں چلکر تپسیا ہی کروں اسلیئے کہ جب سب پاپ نشٹ
ہو جاوینگے تب جانکی جی کو کھوجونگا تب اوشیہ درشن ہوجاوے پھر بچار کیا کہ تپسیا کرنے
میں تو بہت کال بیت ہو جاوے گا تب اوشیہ تو یہ بہت اچھا ہوگا کہ اس شریر کو اگنی میں

جلا دون کہ ترنت سب پاپ چھوٹ جائینگے اور پھر سوچ مین ہو گئے کہ جب یہ سسر پر میرا پاپی اور اشدھ
ہوگیا ہے تو کداچت اگنی بھی انگیکار نہ کرے پھر بچار کیا کہ کچھ پروا نہین ہے جو اگنی بھی انگیکار
نہ کرے گی تو پران نکلجانے پر بن جنتو اور پنچھی سب اِس سسریر کو کھا تو جائینگے اور جب بہت سے
جنتون کا میرے سریر سے اپکار ہو جائے گا تو ایسی کے پرتی اپکار سے جانکی جی کا درشن ہو جائیگا
تو پھر بچار کیا کہ جل مین ڈوب مرون کیونکہ جل تو اشدھ کو بھی انگیکار کر لیتا ہے پھر بچار کیا کہ رشیون
سے تو یہ سُن چکا ہون کہ ردگی لوگ سریر کو جل تو مین تیاگ کرتے ہین سو یہ منتر ٹھیک نہین ہے
کیونکہ جس سے مین جانکی کے اودیش کے لیے چلا اُس سے سب کسی کو یہ اُتساہ ہوگیا کہ ہنومان
اودشیہ جانکی کا اودیش لگا دینگے تو جو پران کو تیاگ کر دونگا تو یہ کیرتی ہماری کیسے رہیگی
اور پران کے تیاگ کرنے سے سب کوئی یہی کہینگے کہ یہ ایک کاریہ ہنومان سے نہین ہوا تو پران
کو تیاگ کر دیا تو ایسا کرنے سے بھی بڑی بھاری نندا ہماری ہو جائے گی اور آتم گھات کا
پاپ ہو جائیگا جو کداچت جیتے رہینگے تو اودشیہ کاریہ شدھ ہوگا بالمیک جی کا بچن ہے
کہ ہنومان جی بچار کرتے کرتے شوک رُوپی سمندر مین ڈوبنے لگے تو پھر بچار کیا کہ سب سے
اچھا یہ ہوگا کہ راون اپرادھی ہے اِسی کا بدھ کر دون تب پھر بچار کیا کہ جو راون کا بدھ بھی
کر دیا اور جانکی جی نہ ملین تو پرشارت میرا کون کہلاوے گا سو بہتر یہ ہوگا کہ راون کو باندھ کر کے
رام چندر کے سنمکھ لے چلون اور اُسی جگہ بدھ کر دون تب پھر بچار کرنے لگے کہ رام چندر
کی تو یہی اگیا ہے کہ جانکی کا کھوج کرو تو ایسا کرنے سے تو اگیا کا النگھن ہو جائے گا سو یہ بھی
ٹھیک نہین ہوگا اب پھر لنکا مین پھر پھر کے جانکی کو کھوجتا رہونگا یہ بچار کر کے رام چندر اور
لچھمن کو بندنا کر کے سیتا کو اسمرن کرنے لگے تب ہنومان جی کو یہ گیان ہوگیا کہ اشوک باٹکا مین
تو نہین کھوجا ہے پھر سوچ کرنے لگے جب وہان بھی جانکی نہ ملینگی تو کیا کرونگا پھر کہا کہ اب
دیوتا اور بایو اور اگنی اور گیارھوان رُدر اور جم راج اور چاند اور سورج کو نمسکار کر کے تب
کھوج کرون ہنومان جی سب کو نمسکار کر کے اشوک باٹکا کے چارون طرف دیکھ کر کے بچار کرنے
لگے کہ یہان رچھک بہت ہونگے کیسے پرویش کرون سو رچھکون کو بند کر دونگا سو اب جو
سر پر سنکلپ کرتا ہون کہ چاہے رام چندر کے ہاتھ سے یا راون کے ہاتھ سے مارا جاؤن یہ کہکر
کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے دیوتا لوگ اور برھما اور سورج اور چندرمان اور اندر اسونی کمار
میرا کاریہ سدھ کرو اور یہ بچار کرنے لگے کہ جانکی کا کب درشن ہوگا جنکے تنند نکمل کے سا درس نیتر

ہین اور چندر مان کا سا مکھارنبد ہی اور یہ راون مہا دُشٹ ہی کہ تپسی کا سروپ دھارن کرکے سیتا کو ہرن

کرلایا یہ کہکر ہنومان جی اشوک باٹکا مین پرویش کر گئے ۔

تیرہ^۱۳ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی چاردیواری پر کود کرکے چڑھ گئے اور انیک پرکار کے برکچھ

[सुवर्ण]

سب دیکھ کرکے آنند ہو گئے اور سُننے لگے کہ انیک پرکار کے پنچھی سب بول رہے ہین اور سوبرن

اور روپے کے آل بال بنے تھے ہنومان جی برچھون پر چڑھ چڑھ کے جانکی کو کھوجنے لگے اور ہنومان

جی چھوٹا سروپ دھارن کیے تھے پرنتو ہنومان جی کے بھار سے پھل اور پشپ اور پتّے سب

[शयन]

برچھون کے گرنے لگے اور پنچھی جو سب برچھون پر شین کیے تھے وہ سب اُڑنے لگے اور ہنومان کا

[कदल]

سر پر پشپ سے سوبھایمان ہو گیا اور دیکھنے لوگ تو یہ سمجھتے تھے کہ بسنت رُت بہار

کر رہی ہے اور جس طرح سے استری بھوشن سے سوبھایمان ہوتی ہین اسیطرح سے پرتھمی پشپ

[धन] [धूर्त]

سے سوبھت ہو گئی اور جس طرح سے جواری دھورت سے دھن کو ہرن کرلیتے ہین اسیطرح سے

[दरिद्र]

ہنومان جی نے برچھون کو بے پھل اور پھول اور پتّے کا کر دیا اور جس طرح سے کوئی راجہ دریدر

ہو جاوے اور پرجا لوگ راج کو تیاگ کر دیتے ہین اسیطرح سے پھل اور پھول اور پتّے کے

[केश]

نہ رہنے سے سب پنچھیون نے برچھون کو تیاگ کر دیا اور جس طرح سے کامی استری کے کیس

کام کرڈا کے سمے چھوٹ جاتے ہین اور بھوشن اور بستر گر پڑتا ہی اسی طرح سے برکچھ سب جیسے

بے بھوشن اور بے بستر کے ہو گئے اور جس طرح سے برکھا کال کے میگھ نشٹ ہو جاتے ہین اسیطرح

سے پھل اور پھول اور پتّے سب نشٹ ہو گئے اور ہنومان جی انیک پرکار کی باولی جسمین کمل پھولے

تھے دیکھنے لگے اور اُس باولی مین انیک ندّیان جو راون کی کھدائی ہوئی تھین ملین تھین اور جل

اُنکا نرمل اور میٹھا امرت کے سمان تھا اور ندیون کے دونون کرارے پر پشپ باٹکا لگے ہوئے

تھے اور انیک پربت اور شکھر بنے ہوئے تھے اور چتر بچتر کی کل اور بیچ کے پُل بنے ہوئے

تھے جس سے پانی جب چاہے تب لیلیا جاوے اور پھر بند ہو جاوے اور انیک دیو مندر

اور راج مندر بنے ہوئے تھے یہ سب بشوکرمان نے اپنے ہاتھ سے بنائے تھے پھر آگے

[वेदी]

جا کرکے دیکھتے ہین کہ ایک شرساکا برکچھ سوبرن کا ہے اور اُسکے چارون طرف بیدی سوبرن

[चन्द्र]

کے برکچھ اور لگے ہوئے ہین اور چتر بچتر کی شوبھا دیکھ کے ہنومان جی بچار کرنے لگے دھنہ

راون کا پرتاپ ہے اور اسی باٹکا مین جانکی ہون تو اشچرج نہین ہے یہ سب دیکھ کے

ہنومان جی ایک استھان پر کھڑے ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ اِس باولی مین اوشیہ جانکی سندھیا کرنے کے لیے آئی ہونگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی یہ بچار کرکے اُسی استھان پر ٹھہر گئے کہ جب جانکی جی آوینگی تب درشن کرونگا۔

چودہ سرگ سماپت

ہنومان جی وہان سے دوسرے استھان پر چلے اور دیکھنے لگے کہ وہان اندر کے نندن بن کے برکچھ سب انیک پرکار کے لگے ہوئے ہین اور وہ سب بارہو ماس پھلتے تھے اور اُسمین راج گرہ بنا ہوا تھا اور سوریج کا پرکاش ایسا تھا اور اُسمین بہت سے رتن بھرے تھے اور اِس گرہ کے بھیتر ایک دیو گرہ تھا اور اُسمین ہزار ہا من کے کھمبھ لگے ہوئے تھے اور مونگا اور رکت برن کی سیڑھی لگی تھی اور اُسکی چمک سے آنکھ بند ہو جاتی تھی اُسی مین جانکی جی کو دیکھا کہ ایک بستر ملین دھارن کرکے راکچھشون کے سمیت بیٹھی ہوئی ہین اور بہت دربل ہو گئی ہین ہنومان جی کھڑے ہو کر سوچ کرنے لگے کہ جس طرح دھوان سے اگنی ملین ہو جاتی ہے اسیطرح سے جانکی ملین ہو گئی ہین اور جیسے منگل گرہ سے روہنی پیڑت ہوتی ہے اور جس طرح مرگی کا پروار چھوٹ جاوے اور وہ بیاکل ہو جاوے اسیطرح سے جانکی بیاکل تھین ہنومان جی کو پھر بھرم ہو گیا کہ یہ جانکی جی ہین یا نہین کیونکہ اُنکی کانتی سوریج کی ایسی پرکاشت تھی وہ ملین ہو رہی ہے اور بھوتل مین بیٹھی ہین اور جانکی جی سرپنی کی طرح سے سانس لیتی ہین اور جس طرح سے کرپن رودن کرتی ہے دھن رودن کرتا ہے اور جس طرح سے ردھی اور سدھی ادھرمیون کے گرہ مین رودن کرتی ہے اور جس طرح سے کیسی کی دشٹتا سے کیرت رودن کرتی ہے اور جس طرح سے اُپکاری کے گرہ مین لچھمی رودن کرتی ہے اُسی طرح سے جانکی جی رودن کر رہی ہین اور نیچے کرکے بیٹھی ہین اور دھیان لگائے ہین کہ رام چندر پہونچے جاتے ہین اور جس طرح سے میگھ کی گھٹا سے چندرمان کا پربھا گپت ہو جاتا اسیطرح سے سیتا کا پربھا چھپ گیا تھا یہ سب دیکھ کے ہنومان جی بہت کلیشت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ جانکی ہین یا نہین پھر بچار کرنے لگے کہ رام چندر نے چلنے کے سمے جس جس بھوشن کو بتایا ہے وہی سب بھوشن دیکھتا ہون تو اِس سے یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ جانکی جی یہی ہین اور جدپ بستر ملین ہو گیا ہے پرنتو کانتی بہت ملین نہین ہے اور رام چندر جانکی کے لیے کرودنا کرتے ہین یہ وہی جانکی ہین اور مہا کلیش مین پراپت ہین اور رام چندر دھنیہ ہین کہ پریا جانکی کو تیاگ کرکے کیسے جیتے ہین۔

پندرہ سَرگ سَماپت

یہ کہکر کے ہنومان جی جانکی کا دھیان کرنے لگے اور رامچندر کا دھیان کرکے سوچ مین ہوگئے اور نیتر سے جل بہنے لگا اور مہا کشٹ مین پراپت ہوکر کے گلانی کرنے لگے کہ جو رامچندر تینون لوک کے سوامی اور اُنکی یہ بھاریا دکھ بھوگ کرتی ہین پرنتو یہ بڑی پربل ہوتی ہو ایسے کشٹ سے تو پران کا تیاگ ہو جانا چاہئیے پرنتو رام چندر اور لچھمن کے پرتاپ کو جانتی ہین اسلیے پران کو تیاگ نہین کرتی ہین ہاے انھین جانکی کے لیے کوندھ اور براده چودہ ہزار راکھسس اور کھر اور دوکھن اور ترسرا اور بالی جو بڑے بڑے بیر تھے رام چندر کے بان سے بھید ان ہوگئے اور مین انھین کے لیے یہ سمندر النگھن کرکے اس پار آیا ہون اور جانکی کو یہان تینون لوک کا راج تچھ ہے مین جانکی کو نمسکار کرتا ہون اور برار بدھ کو بھی پرنام کرتا ہون کہ جانکی جی کو بھی راکھشون سے سانگم کرا دیا جو جانکی جی سدا کال سکھ بھوگ کرنے والے ہین وہی جانکی جی کند مول پھل کھاکے کیسی رہتی ہین پرنتو جو پرتیتی رام چندر مین پہلے تھی وہی پرتیتی ایک معلوم ہوتی ہے اور رام چندر کو ابھلاشا انھین کے دیکھنے کے لیے ہے اور جدپ جانکی کا ابہرشش راون راکھش سے ہو گیا ہے پرنتو شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو کوئی پرتیس مین پڑ جاے اور کوئی ڈشٹتا کرے تو اسکا کچھ دوکھ نہین ہوتا اور جس سمے رامچندر کو جانکی جی پراپت ہو جائنگی اُس سمے رام چندر اسطرح سے آنند ہو جائنگے جسطرح سے راج نشٹ ہونے پر راج پراپت ہوکر راجہ آنند ہو جاتا ہے اور جدپ جانکی جی بھوگ پدارتھ اور اپنے پرداروں سے رہت ہوگئی ہین پرنتو رام چندر کے ملنے کی اکانچھا کر رہی ہین اور جدپ یہ سب راکھشنی بیٹھی ہوئی ہین اور انیک پرکار کے پھل اور پھول موجود ہین پرنتو جانکی کو کچھ پرسنتا نہین ہوتی ہے استریون کا بھوشن کیول پت ہے اور رام چندر کے بدون سیتا جی شوبھا ہین ہوگئی ہین اور جدپ رام چندر جگت پت ہین پرنتو یہ کلیش جانکی جی کا مجھسے سہا نہین جاتا ہے رام چندر دھنیہ ہین کہ جانکی کے بدون جیتے ہین اور جانکی جی دھیرتا کو دیکھ کرکے پھر ہنومان جی نمسکار کرنے لگے اور بچار کرنے لگے کہ جو جانکی جی کرودھ کرین تو راون بھسم ہو جاے پرنتو چھما کرکے بیٹھی ہین اور جس طرح سے پالا کے پڑنے سے کمل کمھلا جاتا ہے اسطرح سے جانکی کمھلا گئی ہین اور تسپر بھی کرودھ نہین کرتی ہین دھنیہ جانکی ہین اور ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اشوک کا ارتھ تو شوک رہت ہو اور یہ شوک مین پراپت ہین یہ کہکے ایک برکچھ پر چڑھ گئے اور چھپ مین گپت ہوگئے

۱۶ سولہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ اُس سمے چندرماں (विश्राम) شرش پر کاشت ہو گئے اور ہنومان جی جانکی جی کو
دیکھنے لگے کہ سوچ مین سر کو نیچے کر کے بیٹھی ہوئی ہین اور نشاچری سب بھیانک (भयानक) سروپ بنا کر کے
سیتا کو گھیرے بیٹھی ہین اور کسی کے تو انیک نیترا اور کسی کے ایک کان اور کسی کے انیک کان
اور کسی کی ناک مستک پر کوئی بڑے سر پر والی اور کوئی چھوٹے سر پر والی اور کوئی دُربل اور کوئی
بے کیس کی اور کوئی کیس والی اور کسی کے استھن (स्थान) لنبال لنبال اور کوئی کال اور کوئی گوری اور
انیک نشاچری شستر اور موگدر لیے ہوئے اور مُنہ کسی کا سوکری (शुकरी) اور کسی کا منہ بھینسا (भैंसा) اور بکری
اور ہستی اور اونٹ اور گھوڑا اور گدھا اور گئو کے سے تھے اور ہنومان جی ان سبھون کو
دیکھنے لگے کہ مدرا (मदिरा) اور مانس (मांस) اور دودھ سے سر پر اُنکا پورن تھا یہ دیکھ کے ہنومان جی کے
روم روم کھڑے ہو گئے اور جس طرح سے پُنیہ (पुण्य) کے چھین ہونے پر تارا بھوتل مین گرتے ہین
اسیطرح سے جانکی بیٹھی ہین اور جس طرح سے ہستنی اپنے پروار کے جوتھ سے نکلکے سنگھ کے
جوتھ مین پڑکے بیاکل ہو جاے اُسی طرح سے نشاچرون کے سنگ مین پڑکے بیاکل ہو گئین ہین
اور شوک (शोक) روپی سمندر مین ڈوب رہی ہین ہنومان جی اپنے من بچار کرنے لگے کہ جانکی جی جدپ دین نہ
نہین ہین پرنتو رام چندر کے درشن کے لیے من مارے بیٹھی ہین نہین تو جانکی کا تیج ایسا ہے کہ
چاہین تو سب جلا کر کے بھسم کر دین یہ دیکھ کے ہنومان جی کے نیتر سے پریم کا جل چلنے لگا اور رامچندر
اور جانکی جی اور لچھمن جی کو نمسکار کرنے لگے ۔

ستره سرگ سماپت

جب تھوڑی سی راتری رہ گئی اور برہم راکھشس سب بید پڑھنے لگے اور باجون کا شبد ہونے لگا
تب راون جگا اور دیکھا کہ اب راتری تھوڑی سی باقی ہے تب بیاکل ہو کے جانکی کے یہان چلا آیا
اور انیسا آتر (आतुर) ہو کے چلا کہ پھولون کا مالا اور بستر اور بھوشن گرتا جاے اور آگے راون اور پیچھے اسکے
انیک استری کوئی سوبرن کے دیپک (दीपक) اور کوئی پنکھا اور کوئی سوبرن کے گھڑے ہین جل اور
بھوجن اور مدرا اور کوئی آسنی اور کوئی چونر اور کوئی چھتر لیے تھین اور جس طرح سے میگھ کی
شوبھا بجلی سے ہوتی ہے اسیطرح سے میگھ روپی بجلی روپی استریون مین شوبھت تھا جب
راون اشوک باٹکا کے دوار پر پہونچا تب راون کا سروپ ہنومان دیکھنے لگے کہ انیک مشعل کا
کا سا پرکاش ہو رہا ہے اور جیسے راون جانکی کے سمیپ چلا جاتا تھا ویسے ہی ہنومان جی

گھنے پتون اور پھولون کے بیچ اپنے کو چھپاتے تھے اور ہنومان جی استریونکو دیکھنے لگے اور شنکو کرن
جو رچھکو بکھا ہوکہا تھا وہ راون کو جانکی جی کے سنکھ لیوالگیا اور ہنومان جی پہچان گئے کہ یہ وہی راون
ہے جسکو ہمنے سین کیے ہوئے دیکھا تھا اور ہنومان جی راون کے تیجھ سے ڈرگئے اور اُسی پر کچھ پر
اوپر چلے گئے اور سگھن تیر مین گپت ہوگئے اور راون سیتا کے نکٹ آگیا۔

اٹھارہ سُرگ سماپت

راون کو دیکھکر کے جانکی جی کدلی کے سمان تھر تھر کانپنے لگین اور رودن کرنے لگین اور
راون بچار کرنے لگا کہ جانکی جی شوک روپی سمندر مین ڈوب رہی ہین اور مہاکلیش مین پر ابت
ہو کر رام چندر کا دھیان کر رہی ہین اور جس طرح سے دھرو تارا سے رہینی نچھتر کانپتے ہین اسی
طرح سے راون کو دیکھ کر کے جانکی جی کمپت ہوگئین اور جس طرح سے پنڈت لوگ پرشرم کو تیاگ
دیتے ہین اور سرستی اُنکی دُربل ہوجاتی ہین اسیطرح سے جانکی جی بل ہین ہوگئین اور ہنومان
جی یہ بچار کرنے لگے جیسے کسی کے جس اور کیرت مین کلنک ہوجاے اور جیسے کسیکی بُدھی بھرشٹ
ہوجاے اور جیسے کوئی بستو کا بسواس لیے رہے اور ٹھگت ہوجاے اور جیسے راہو کے گرہن سے
چندرمان کا تیج ہت ہوجاے اور جیسے سنگرام مین سناپت کے نشٹ ہوجانے سے راجہ
دکھت ہوجاے اور جیسے جگیہ کی بیدی اشدھ ہوجانے سے جگیہ نشٹ ہوجاتی ہے اور جسطرح
سے برکچھ بے پتر اور بیناکلی کے ہین ہوجاتا ہے اور جس طرح سے ہستی کو کھمبھ مین باندھ کر کے
اور انکس سے مار کر بیاکل کردے اور جس طرح سے ہستی تھوڑا اہار پانے سے دُربل ہوجاتا ہے
اُسیطرح سے جانکی جی کی گت ہوگئی تھی اور ہنومان اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جانکی جی
رام چندر کی جے اور راون کے نشٹ ہونے کے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر رہی ہین بالمیک جی کا
بچن ہے کہ جانکی تو سوچ مین مگن تھین اور راون جانکی کو پھسلانے لگا۔

اُنیس سُرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون جانکی کو کلیشت دیکھکے مدھری مدھری بانی بولنے لگا
کہ ہے جانکی تم ہمکو دیکھکے اپنا انگ اور ادر مت چھپاؤ مین تمکو اشیش پریہ جانتا ہون اور تمھارا
سروپ اور گن دیکھکے سب کوئی موہت ہوجاتے ہین مجھ سے کسواسطے ڈرتی ہو دیکھو مین تمسے
سادھارن بات چیت کرتا ہون نہین تو راکھشسون کا دھرم ہے کہ جب جا ہے
پراستری کو بلات کار سے ہرن کرکے بھوگ کرلے سو مین اپنا دھرم نہ چھوڑونگا تمسے

بلات نہین کرتاہون کیول تمھاری کامنا مجھے ہے نہین ہر اسلیے مین بلات نہین کرتاہون اور نہ تمکو اسپرس
کرتاہون ہے پر یا تم میرے بسواس پر رہو اور مجھ سے پریتی کرو یہ لنکا نگری اپواس کرنے کے
جوگ نہین ہے مجھ ایسے سیوک کے رہتے تمکو اُچت نہین ہے کہ کلیش بھوگ کرو ہے سُندری
یہ سب مالا اور چندن اور سگندھ اور بستر اور بھوشن دھارن کرکے سوچ کو دور کرو میرے سمیپ
مین آکر گان سردن کرو اور نرت دیکھو تم سب استریون مین اُتّم ہو دیکھو یہ جوبا اوستھا
تمھاری تبیت ہوتی جاتی ہو جس طرح سے ندی کا جل بہتا چلا جاتا ہے اور وہ جل پھر نہین آتا ہے
اسیطرح سے جوبا اوستھا پھر نہین آسکتی اور تمھاری ایسی استری سروپوان سنسار مین دوسری کوئی
نہین ہے کہ اچت تمکو یہ سند بہیہ ہو کہ تم کسواسطے موہت ہوگئے ہو تو تمھارا سروپ ایسا نہین ہے
کہ کوئی دیکھ کے موہت نہ ہو جاے سوچو تمکو سنسار دیکھ کے موہت ہو جاتے ہین تو مین کیون نہ موہت
ہو جاؤن اور مین جن جن انگون کو دیکھتا ہون اسی پر میرا چت لگ جاتا ہے یہ سب استریون
راون پھر مسکرا کے کہنے لگا کہ ہے پرم سُندری تم میری بھارجا ہو جاؤ اور میری سب استریون
مین مکھیا ہو کر کے رہو اور مین انیک پرکار کے رتن جو میرے گرہ پر موجود ہین وہ سب تم کو
سمرپن کیے دیتا ہون اور جتنا راج میرا اور دوسرے راجون کا راج جو جیت گیا ہے وہ سب
راجہ جنک تمھارے پتا کو دیدونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ راون یہ سب کہ گیا اور انیک
لوبھ بھی دکھلایا پرنتو جانکی جی کو پرشنتا نہ ہوئی تب راون پھر اپنی پرسنسا کرنے لگا کہ ہے
سُندری دیکھو اس سنسار مین میرے برابر بلی دوسرا کون ہے انیک بار دیوتا اور دانو اور ناگ اور
جچھ اور گندھرب اور چراچر کو سنگرام کرکے جیت چکا ہون تم ہمکو انگیکار کرو اور سُندر سُندر بستر
اور بھوشن گرہن کرو جہان جاہو وہان بہار کرو اور دھن اور پرتھی جسکو جتنا چاہو دان کردو اور
مجھکو جو آگیا دوگی وہ مین انگیکار کرونگا تم اچھی طرح سے بچار کرلو کہ رام چندر مجھ سے جیت پانے کے
جوگ نہین ہین کیونکہ جو ایسے ہوتے تو اپنا راج چھوڑ کے اور بستر ہین ہوکے تپسی بھیس بن بن
مین پھرا نہ کرتے اور کند مول پھل کھاکے کیون رہتے تم ایسے تپشی کو لیکر کون سُکھ بھوگ کروگی
اور وہ تو اب جیتے بھی نہ ہونگے جو کدا چت جیتے بھی ہونگے تو اب وہ تمکو پراپت نہین ہو سکتے
ہے جانکی تمھاری سندر ہاسیہ اور نیتر اور دانت ہمکو موہت کرتے ہین اور تمھارے گڑر رُولی
نیتر تمھارے سروپ رُوپی مجھکو مجھن کرینگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بیا کلتا مین یہ بانی راون کے
مکھ سے نکلگئی ہے جانکی جدپ بستر تمھارا ملین اور بے بھوشن کی ہو پرنتو شوبھا سے تمھارے

میرا اپنی استریون مین چت نہین لگتا ہی سو سنسار مین جتنے رتن ہین وہ سب تم لے لو اور مین تمہارا
داس ہوکے رہونگا جدپ یہ راون کہ گیا پرنتو جانکی جی کا چت پرسن نہ ہوا تب راون پھر کہنے لگا
کہ ہے جانکی تم جو رام چندر کی چنتا کر رہی ہو اور کدا چت یہ سمجھتی ہو کہ وہ شکتی مین تو رام چندر نے
مجھ سے تشبیش تپسیا بھی نہین کی ہوگی سو تم میرے سمیپ مین رہ کر بہار کرو اور سُندر پدارتھ
بھوجن کرو اور بھوشن اور بستر کو گرہن کرو۔

بیس سرگ سماپت

یہ سب بانی راون کی سُنکے جانکی جی نے کرودھ کیا اور رام چندر کا دھیان کرکے ایک ترن
کی اوٹ کرکے کہنے لگین بالمیک جی کا بچن ہے کہ دھرم شاستر مین یہ لکھا ہی کہ پت برتا استری کو
پرپورکھ کے سامنے بات کرنا انوچت ہی اسلیئے جانکی جی نے ترن کی اوٹ کرلی اور دوسری ابھپرائے
یہ ہے کہ راون رام چندر کے سنمکھ ترن کے سمان ہے اور تیسری ابھپرائے یہ ہے کہ بدھی راون
کی ترن کے برابر ہی یہ سب بچار کرکے جانکی جی نے ہنس دیا اور ہنسنے کا ابھپرائے یہ ہے کہ ہے
راون اپنا چت مجھ مین نہ لگا اپنی استریون مین پریتی کر اسلیئے کہ ادھرمی کو شُدھی پراپت
نہین ہوتی ہی ارتھات جانکی پراپت نہین ہونگی جانکی کہنے لگین کہ ہے راون دیکھ اس سنسار بھر
مین رام چندر کا برودھی کوئی نہین ہے اور مین رام چندر کی بھاریا ہون اور بیاہ کے سمے اگنی کو
ساکھی دیا جاتا ہی کہ پرائے پُرش سے پرسنگ نہین کرینگی اور دوسرے اُتم کل مین میرا جنم ہی یہ کہہ
کے راون کی طرف سے جانکی جی نے منھ اپنا پھیر لیا شاستر مین یہ لکھا ہی کہ پاپی اور ادھرمی کے
سنمکھ بات چیت کرنا نشدھ ہی ارتھات اُسکے پاپ کا بھاگی ہو جاتا ہی اسلیئے جانکی جی نے منھ کو پھیر
لیا اور پھر کہنے لگین کہ ہے راون مین پرائے پُرش کی پتنی ہون تم دھرم کو بچار کرو پر استری سے
کو کرم کی اچھا کرنے سے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی لوک ریتی سے تو دیکھ لے کہ کدا چت مندودری
تیری استری کو کوئی دوسرا پُرش لیجاوے تو تجھے کیسا بُرا معلوم ہوگا اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو
پُرش پر استری کے ساتھ کو کرم کی اچھا کرتا ہی استری اُسکی بھی نشٹ ہو جاتی ہے اور لوک
پرلوک دونون بھرشٹ ہو جاتے ہین اور یمراج اُس استری کا بڑا بھاری ڈنڈ کرتے ہین ہے
راون اس لنکا مین کوئی سجن رہتا ہے یا نہین اتھوا سجن رہتے ہین تو تو ست سنگ نہین کرتا
یا وہ سجن شاستر کے بدھی سے تجھکو نہین سمجھاتا ہی یا تو اُسکو گرہن نہین کرتا ہی یا تیرے چت مین
یہ تو نہین سما گیا ہے کہ ایسا ادھرم کرون کہ سب کل پریوار کے سمیت نشٹ ہو جاؤن ہے

راون راج نیت کے برودھ چلنے سے راج نشٹ ہو جاتا ہی اور جو پرش دور تک بچار نہین کرتا اور کوکرم کبھی لیتا ہی تو اسکا ناش ہو جاتا ہی اور جس سے تیرا ناش ہو جائیگا اس سے سب لوگ آنند ہو جائینگے اور مین لبھانے کے جوگ نہین ہون اور جدپ رام چندر اور مین دیکھنے مین دو سروپ ہون پرنتو دو نہین ہون جو کداچت تجکو یہی ابھلاشا ہو کہ جانکی مجکو پراپت ہو جائین تو تو مجھکو رام چندر کے پاس لیے چل اور رام چندر سے پرارتھنا کر جو رام چندر مجھکو تیرے یہان رہنے کے لیے آگیا دیر یوین تو پھر مجھکو لنکا مین پھیر لا اور جو اپنی اور اپنے پر وار کی بھلائی چاہتا ہی تو رام سے متر تائی کر لے رے دوشٹ رام چندر سے جو کوئی برودھ کرتا ہی او شیہ نشٹ ہو جاتا ہی اور جو کیسا ہی کوئی پاپی ہو اور رام چندر کے شرنگت داس بھاؤ سے آجاوے تو وہ ایسے دیالو ہین کہ اپرادھ اسکا چھما کر کے اسکو ابھے کر دیتے ہین سو تو اپرادھ اپنا رام چندر سے چھما کرا لے جو میرا کہنا انگیکار نہ کریگا تو بہت کشٹ پاوے گا ہے راون جو کداچت اندر کا بجر بر تھا ہو جاوے تو ہو جاوے اور کال سے بچ جاوے تو بچ جاوے پرنتو رام چندر کے برودھ سے بچنا درلبھ ہے جو یہ اپدیش میرا نہ مانوگے تو رام چندر کے دھنش کا شبد او شیہ سنوگے اور تھوڑے ہی کال مین رام چندر کے بان سے جم لوک کو جاؤگے اور تھوڑے ہی کال مین رام چندر مجکو لے جائینگے انکو بل ہین نہ جان دیکھ راون سروپ ہو کر کے ایک پگ مین پرتھی ناپ لی مجکو تیرے اوپر دیا ہوتی ہے دیکھو جنستان سے ہت استھان ہو گیا ہے اور جس سے تو نے ماریچ کو مرگا بنا کر بھیجا تھا اور چوری سے مجکو چرا لیا اس سے تیرا اپرا کرم کہان تھا ہے راون جو اپدیش میرا نہ مانیگا تو پروار کے سمیت تیرا ہو جاوے گا۔

اکیسّ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سیتا جی یہ سب کہ گئین تب راون پھر کہنے لگا کہ ہے جانکی جدپ مین تمہاری پرارتھنا کر چکا پرنتو تمنے ہمکو نرادر کر دیا اور جو پرش کام کے بس ہو جاتا ہے وہ دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتا اور مین تو کام کی پریرنا سے پریرت ہون اور اسی کارن سے تمہارے دربچن اور باقی سہن کرتا ہون نہین تو تمکو مین اسی چھن بدھ کر دیتا یہ کہ کر کے اور مہا کرودھ ہو کے پھر کہنے لگا کہ مین دو مہینے کی اودھ دیتا ہون بعد دو مہینے کے جو میری سبھا پر سین نہین کروگی تو تمہارا او شیہ بدھ کر دونگا یہ سنکر کے دیو کنیان سب گھبرا گئین اور اشارے سے سمجھانے لگین

کہ تم کچھ مت ڈرو اسکا ایسا ہی سمبھاؤ ہے تب جانکی جی راون کے ہتارتھ کی بانی کہنے لگین کہ ہے راون مجھکو تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ لنکا مین کوئی دھرماتما نہین ہے کہ تمکو دھرم کا اُپدیش کرے یہ جو تمنے کہا ہے کہ تم ہماری بھارجا ہوجاؤ سُو اس دُربچن کے کہنے سے تمکو بڑا بھاری اپرادھ ہوا تو رام چندر کے بان سے کیسے بچوگے اور یہ جیسو نیتر دسو جھیا تمہاری کیون نہین گرپڑتی مجھکو تو رام چندر کی اگیا نہین ہے نہین تو تمکو بھسم کردیتی ہے ایسا کرنے سے پت برت دھرم بھی نشٹ ہوجائے گا تم اپنے اہنکار کو تیاگ کرو اور یہ سمجھ لو کہ مجھکو تو اپنا کال لایا ہے رے دُشٹ جو تجھے اپنے پراکرم اور بیرتا اور دھن کا بل تھا تو مجھکو چوری سے ہرن کیون کرلایا یہ سب جنکے مارے کرودھ کے راون کے دونون نیتر رکت برن ہوگئے اور سرپ کی طرح سے اُردھ سانس لیکر کہنے لگا کہ ہے جانکی رامچندر کا پراکرم تجھے ہے اور راکھشون کو اگیا دی کہ اسکو تراس دیدے کر سمجھانا یہ کہکے اور پھر جانکی کے سمیپ جاکر کے مہاشبد کیا اُس سمے دہانیہ مالنی ایک راکھشی کو یہ جھے ہوگیا کہ اب جانکی کا پران نہین چھوڑے گا اور راون کو پکڑ لیا اور کہا کہ ہے راون جانکی ایسی سندر سروپ وان اور منش کی استری ہین دیوتا لوگ جانکی کو سو بدھ کیون نہین کردیتے یہ جانکی کا دُربھاگ ہے تب راون نے ہنسکر کے اپنے کرودھ کو نوارن کیا اور اپنے گرہ کو چلا آیا اور سب دیو کنیان راون کے ساتھ چلی گئین ۔

۲۲ بائیس سرگ سماپت

بالمیکی جی کا بچن ہے کہ جب راون اپنے گرہ مین چلا گیا تب راکھشی سب کٹھور بانی جانکی کو کہنے لگین کہ ہے جانکی دیکھو راون کا اوتار پلست نبس مین ہے بعد اسکے ایک ایک جٹا نامی راکھشی کرودھ ہوکر کے سمجھانے لگے کہ ہے جانکی جو کدا چت تمکو یہ سندیہ ہو کہ پولست کون ہین تو پولست برہما کے پتر ہین برہما کے من کے سنکلپ سے اُنکا جنم ہے جونی سے جنم نہین ہے اور اُنکے پتر بشردا من ہین اُنکا جنم بھی جونی سے نہین ہے یہ دونون برہما کے برابر ہین انھین بشردامن کے یہ راون پتر ہین اور راون کے نام کا ارتھ یہ ہے کہ شترون کا رولانے والا ہے جانکی تم راون کی بھارجا ہونے کے جوگ ہو بعد اسکے ایک ہرجٹا نامی راکھشی جسکے نیتر بلی کے ایسے تھے سمجھانے لگی کہ ہے جانکی یہ راون تینتیس کوٹ دیوتا اور اندر کو جیت چکا ہے اور یہ بڑا پرتاپ والا ہے تم بچار کرو اور دیکھو کہ مندودری ایسی سندر پر استری کو تمہارے واسطے تیاگ کردینے کو

راون کہتا ہی تم انگیکار کیون نہین کرتی ہو بعد اُسکے ایک راکچھسی کٹّا نامی کہنے لگی کہ ہے جانکی تم اپنے
بھاگ کی سراہنا کیون نہین کرتی ہو کہ ایسا پرتاپی راون تمکو اپنی بھارجا بناتا ہی بعد اسکے دُرمکھی راکچھسی
کہنے لگی کہ جانکی جس راون کے بھے سے سورج اپنا پرکاش اور تیج نہانت کیے رہتے ہین اور بایو
راون کی اگیا کے انوسار چلتی ہے اسی راون کی بھارجا ہو نا تم کسواسطے انگیکار نہین کرتی ہو سو جب
نہ مانوگی تو ہم بھچھن کر جاینگی ۔

۲۳ تیئیسن سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ سب راکچھسی ایک بچن ہو کے کہنے لگین کہ ہے جانکی راون کا گرہ
بہت اوتّم اور منوہر ہی تم کسواسطے راون کی اگیا کو انگیکار نہین کرتی ہو یہ اگیا تمھاری ہی تم رام چندر
کا شوچ چھوڑ دو اب وہ تمکو پراپت نہین ہو سکتے اور ایسے پرتاپی راجہ راون کو تیاگ کرکے اور جسکا
راج چھوٹ گیا اُسکا سوچ کیون کرتی ہو جو بن بن بھرمن کرتے ہین یہ سب کٹھور بانی تو جانکی سُنتی گئین
پرنتو سب راکچھسی جب رام چندر کی نندا کرنے لگین تب جانکی جی کرودھ ہو کر کہنے لگین کہ ہے
راکچھسی یہ سب انوچت بانی سہی نہین جاتی تم سب ہمکو بھچھن کر جاؤ یا چھوڑ دو پرنتو رام چندر کے
سواے دوسرے پُرش کی اچھّا ہمکو نہین ہے یہ سب سُنکر کے راکچھسی مرچھت ہو گئین اور ہنومان
جی کرودھ مین ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ کداچت اسی چھن ان سبھون کا بدھ کر دون تو
رام چندر کے کارج مین ہان ہو جاے گی یہ بچار کرکے ہنومان جی جانکی کے نکٹ مین آگئے اور
راکچھسی سب کرودھ کرکے پھر سامنے ڈرانے لگین اور جانکی اوپر کو تاکنے لگین اور راکچھسی سب
سمجھانے لگین کہ ہے جانکی تم کہنا ہم لوگون کا مان جاؤ جدپ انیک بار سمجھا گئین پرنتو جانکی نے
کچھ اُتر نہ کیا تب پھر راکچھسی سب کہنے لگین کہ ہے جانکی راون سے پریتی کرو اور راون
کے ساتھ بہار کرو تم جو بادستھا کا سُکھ متھیا کھوتی ہو اور جو کہنا ہم سبھون کا نہ مانوگی
تو ہم اسی چھن بھچھن کر جاینگی یہ سب کہکے انیک شستر اور ترشول لیکر گھمانے لگین اور
پرسپر کہنے لگین کہ ہم بھجا کا مانس کھاوینگی اور کوئی کہنے لگی کہ ہم رودھر پان کرینگی بالمیک
جی کا بچن ہے کہ جدپ راکچھسی سب انیک تراس دکھلا گئین پر جانکی رام چندر کے
دھیان مین تھین کچھ بھے نہ مانا ۔

۲۴ چوبیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جانکی جی راکچھسون کے نشتر روپی بچن سُنکر کے رودن کرنے لگین اور

کہنے لگین کہ ہے راکھشس چاہے تم ہمکو کھاؤ یا مار ڈالو پرنتو راکھشس کی بھارجیا منش کی استری نہین ہوسکتی اور جس طرح سے بیاگھر کو دیکھ کے مرگی ڈر جاتی ہو اسیطرح سے جانکی جی راکھشسون سے ڈر گئین اور نیتر سے جل بہنے لگا اور کیلی کیطرح سے تھر تھر کانپنے لگین اور بلاپ کر کے کہنے لگین کہ ہاے رام چندر اور ہاے لچھمن اور ہاے کوشلیا اور ہاے سومترا تم لوگ کہان ہو اس سمے تو کشٹ سے پران کا تیاگ ہوجانا چاہیے پرنتو بے کال کے پران بھی نہین نکل سکتا میری ایسی دربھاگ تو دوسری کوئی استری نہین ہے اور رام چندر کے بدون میرے جینے کو دھیکار ہے مین بڑی پاپن ہون اور اسی کارن سے پترت ہوگئی ہون اور جدپ مین چاہتی ہون کہ یہ پران نکلجاے پرنتو یہ ایسا نربلج ہے کہ نہین نکلتا اور نہ رام چندر پراپت ہوتے اس منش جنم کو دھیکار ہے اور راکھشس کے آدھین ہو کر کے رہنا انوچت ہے۔

پچیس سرگ سماپت

جانکی جی نے رودن کر کے منہ کو نیچے کر لیا اور پھر بلاپ کرنے لگین کہ ہاے رام چندر کس کارن سے مجھکو بھول گئے ہین مین تو مہا کشٹ مین پراپت ہون اور رام چندر سچیت ہو کے بیٹھے ہین اور رام چندر کے بدون یہ پران نہین نکلجاتا یہ ہردے پتھل کا ہو کہ ٹکڑے نہین ہوجاتا اور میرا تو سنکلپ یہ ہے کہ راون کو بائین چرن سے بھی اسپرش نہ کرونگی اور ایسا دشٹ ہے کہ اپنے کل کا کچھ بھی بچار نہین کرتا یہ بلاپ کر کے راکھشسیون سے کہنے لگین کہ ہے راکھشسی راون چاہے مجکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے یا ندی مین ڈال دے یا اگنی مین جلا دیوے پرنتو مین راون کو انگیکار نہین کر سکتی ہون اور جدپ رام چندر تو بڑے بلوان ہین پرنتو بھاگ میرا کھوٹا ہی دیکھو چودہ ہزار راکھشس رام چندر کے بان سے نشٹ ہوگئے اور میرا کھوج نہین کرتے تو یہ کیول دربھاگ میرا ہے اور جدپ تم لوگون کے دیکھنے مین یہ لنکا بڑی بھاری ہو اور سمندر مین ہے پرنتو رامچندر کے پراکرم کو تم سب نہین جانتی ہو مجھکو تو یہ سندیہ ہوتا ہو کہ کداچت میرے ہرن کا برتانت رام چندر نہ جانتے ہون اتھوا دیاوان ہین اسی کارن سے جان بوجھ کے راون کا بدھ نہین کرتے یا انکو کوئی سمجھانے والا نہوگا ایک تو ہی گردھ راج تھے جو راون کے بان سے ہت ہوگئے اور تھات انھون نے میرے ہی دربھاگ سے پران کو تیاگ کر دیا جو کداچت رام چندر جانتے ہوتے کہ جانکی لنکا مین ہین تو اب تک لنکا کو بھسم کر دیا ہوتا یا سمندر کو سکھوا دیا ہوتا ہے راکھشسی تم لوگ نیچے کے جان لو کہ جس طرح سے مین اناتھ ہو کے رودن

کرتی ہوں اسطرح سے نشاچری سب بلاپ کرینگی اور یہ لنکا جل کے بھسم ہو جائیگی تھوڑے ہی کال میں منورتھ
میرا سدھ ہو جاوے گا اور جس طرح سے بدھوا (विधवा) استری رودن کرتی ہے اسی طرح سے یہ لنکا نگری رودن کریگی
اور راون اپنے سب پروار کے سمیت نشٹ ہوگا اور گھر گھر راکچھسونکی استری بلاپ کرینگی اور یہ لنکا
سونی ہو جاویگی جو کہ اجیت یہ کہو کہ جب لنکا نشٹ ہو جاوے گی تو لنکا کا راج کون کریگا تو بھبھیکن راج
کرینگے یہ سب کہکے جانکی جی بچار کرنے لگیں کہ کیا رام چندر میرے کلیش کو نہیں جانتے ہونگے یا میرے
بیاد (विषाद) میں پڑکے بھول تو نہیں گئے یا میرے بیوگ (वियोग) سے سرگ لوک تو نہیں چلے گئے اتھوا ان مجھ سے
پریتی کو تیاگ کر کے ہو اسلیئے جبتک کوئی سمیپ (समीप) میں رہتا ہے تب ہی تک پریت رہتی ہے یا رام چندر
میرے سروپ کو درگن تو نہیں جانتے ہیں جو ایسا ہی جانتے ہوں تو پت برت استری کو جینا اچت
نہیں ہے اور راون تو چھلی ہے اور جس طرح سے مجھکو چھل کرکے لایا ہے اسیطرح سے رام چندر کو بھی نہ
مار دیوے اور رام چندر اور لچھمن مارے گئے ہوں تو میرے جینے کو دھکار ہے اور رشی لوگ
دھنیہ (धन्य) ہوتے ہیں کہ اندری کو جیت لیتے ہیں اور موہ رہت (मोह रहित) ہو جاتے ہیں ہتب چاہتی ہوں کہ پران
میرا نکلجاوے پرنتو نہیں نکلتا ہے -

چھبیسؔ سرگ سماپت

سب راکچھسی جانکی جی کو بھیے دکھانے لگیں کہ تمکو بھچھن کر جاوینگی اس سے ایک بردھ (वृद्ध) راکچھسی
ترجٹا (त्रिजटा) نامی کہنے لگی کہ ہے راکچھسیو تم سب اپنا سر اور اپنے پتر اور اپنے پت کو بھچھن کرو یہ سیتا رامچندر
کی بھارجا ہیں اور میں نے سوپن (स्वप्न) دیکھا ہے سو سنتی جاؤ کہ ایک رتھ ہاتھی دانت کا آکاش مارگ سے
آیا ہے اور اسمیں ایک ہزار گھوڑے شویت (श्वेत) برن کے جتے ہوئے ہیں اور اسی رتھ پر رام چندر
اور لچھمن لنکا میں آئے ہیں پھر کیا دیکھتی ہوں کہ اتر دشا چھیر سمدر میں سیت برن کا ایک پربت
ہے اور اسی پربت پر سیت برن کا بستر پہنے ہوئے سیتا جی رام چندر سے ملی ہیں اور چار
دانت والے ہستی پر سوار ہوکے رام چندر پھرتے ہیں اور پھر اسی ہستی پر رامچندر اور لچھمن اور
سیتا سوار ہوکے آکاش کو چلے گئے ہیں اور جانکی جی رام چندر کے ساتھ یہ ہستی پر چڑھے
ہوئے سورج اور چندرمان کو پکڑ لائی ہیں اور پھر لنکا میں پھرنے لگی ہیں اور پھر بمان (विमान) پر چڑھ کے
اتر دشا کو چلے گئے ہیں اور پھر کیا دیکھتی ہوں کہ راون کے وسو ستک بھیدن ہوگئے ہیں اور
اسکے سر میں تیل لگا ہوا اور لال بستر دھارن کیے ہے اور مدرا پان کرتا ہے اور کنیر کے پھول کا

مالا (माया) اسکے گلے مین پڑا ہوا ہے اور ایان پر سے بھوتل مین گر پڑا ہے اور استری گھسیٹتی ہین اور گدھا کے رتھ پر بیٹھ کے دچھن دشا کو جا کر استریون کے سمیت گوبر (गोबर) مین گر پڑا ہوا اور چرن اوپر کو اور مستک نیچے کو ہو گیا ہے اور سب پیار (प्यार) سب گر پڑے ہین اور نگن (नयन) ہو گیا ہی اور کیا دیکھا ہی کہ راون جیسے گھور نرک مین پڑا ہوا ہے اور ایک استری کالے (काले) برن کی راون کے گلے مین رسی ڈال کے گھسیٹتی ہے اور راون کے پتر دن کی بھی یہی گت ہو رہی ہے اور راون کا منہ سوکر (सूकर) اور کمبھ کرن کا منہ اونٹ (ऊंट) کا سا اور تھا ات کو روپ ہو گیا ہے اور سب کے سب دچھن دشا کو چلے گئے اور جتنے راکچھس لنکا مین ہین سب کسی کی یہی گت ہو گئی ہے اور بھبیکھن (विभीषण) کو جیسے لنکا کا راج مل گیا ہے سو ہے راکچھسی لوگ تم سب ہمیپ سے دور ہٹ جاؤ رام چندر مہاکرودھ مین ہین اوشیہ سب کا ناش کرینگے اور یہ جو کٹھور کٹھور بانی سیتا جی کو کہہ گئے ہو اب پھر اپنے منہ سے کٹھور بانی مت بولو جانکی جی کے چرن پر گر دیہ بڑا بھاری اپرادھ تم لوگون سے ہو گیا ہے اور تم لوگ کے کٹھور بچن سے کلیشت ہو گئی ہے اور جانکی جی دیا ہین نمت (नमित) ہونے پر پرشن ہو جاتی ہین تم سب جانکی جی کو نمسکار کرتی جاؤ اور یہ پت برت ہین اور جب تم لوگ انیک دُربچن کہہ گئی ہو پر تو جانکی جی سب اپرادھ چھما کرینگی دیکھو جانکی کو بایان (बायां) انگ شبھ اور ہلوگو لنکا دھنا انگ اسبھ (अशुभ) پھڑکتا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب ترجٹا نے کہہ کے سب راکچھسیون کو دور ہٹا دیا اور سب نمسکر جانکی جی کو بہت آنند ہو گیا اور اپنے من مین منت (मन्नत) کرنے لگین کہ سو ہین ترجٹا کا ست (सत्य) ہو جائے

ستائیس سرگ سماپت

جانکی جی مہاکشٹ مین پراپت ہو کر کسطرح سے بلاپ کرنے لگین جسطرح سے چھوٹی کنیان کو مہا بن مین چھوڑ دے اور وہ بلاپ کرے اور سوچ کرنے لگین جس طرح سے ابھاگی اور میرا ہردے ایسا کٹھور ہے کہ پھٹ نہین جاتا جانکی جی بچار کرنے لگین کہ اب تو اوشیہ (अवश्य) مرونگی پر تو راون کے ہاتھ سے یا دوسرے اپاسے سے مرنا اُچت نہین ہے جو کداچت اپنی اچھا سے پران کو تیاگ کردن تو اتم گھات کا پاپ ہوگا اور جو راون نیچ کے ہاتھ سے بدھ (वध) ہو تو پرلوک نشٹ ہوگا اور جو راون کی اگیا مان لون تو پت برت دھرم بھرشٹ ہوا جاتا ہے سو رام چندر کے آنے کی آسا لگی ہوئی ہے دو مہینے اور دیکھ لون بعد دو مہینے کے جیسا ہوگا ویسا کرونگی پھر بچار کرنے لگین کہ کداچت رام چندر نہ آوین تو آتما کو کشٹ دینا بھی شاستر سے برودھ ہی اتھوا ایسی نشچے راون نے کداچت

ڈر بھی کہہ یا ہو پیچھے سے دیا ہو جا دے پھر بچار کیا کہ راکھشس کا کون بسواس ہے یہ بڑے دشٹ
ہوتے ہیں اور شیگھر میرا بدھ کر دیگا یہ سب بچار کر کے ہائے رام اور ہائے لچھمن ہائے کوشلیا
ہائے سومترا (सुमित्रा) کہکے رودن کرنے لگیں کہ آپ لوگوں کے موجود ہوتے یہ داسی مہا کشٹ میں
پڑ گئی اور یہ بھی سوچ کرنے لگیں کہ راون دشٹ نے کداچت رام چندر اور لچھمن کو مار ڈالا ہو
تو کیا اچرج ہوا اور جب رام چندر کسی بیروں سے بدھ کئے گئے ہوں گے تو نہیں ہیں پر تو کال گت
بڑی پربل ہوتی ہے اور یہ بھی سندیہ ہوتا ہے کہ جس سمے مایا کے چھل کا مرگ تھا مگر رام چندر کو
لے گیا تھا اور میرا ہرن ہو گیا اسی سمے رام چندر میرے بیوگ (वियोग) کے سوچ سے نہ مر گئے ہوں
ہائے رام چندر سنسار میں انیک جیوں کی آپ ہی رچھا کرتے ہیں اور میں ایسے کشٹ میں پڑی ہوں
اور میرا پت برت دھرم بھی اس سمے میری سہائے نہیں کرتا کیا پت برت دھرم برتھا (वृथा)
ہو گیا ہے رام چندر نے مجھکو نرادر نہیں کر دیا پھر بچار کرنے لگیں کہ میرے بیوگ سے رامچندر
کو تو کچھ کلیش نہیں ہوگا کیونکہ وہ تو اپنے پتا کے بچن پالن کر کے بعد چودہ برس کے جب
اجودھیا پوری میں جائینگے تو دوسرا بیاہ (विवाह) کرینگے اور دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جو استری
مر جاوے یا روگی ہو جاوے یا بنس (वंश) نہ ہو تو پرش کا دوسرا بیاہ ہو سکتا ہے تو رام چندر کا بیاہ
کر لینا بھی شاستر کے برودھ نہ ہوگا اور سندر استریوں کے ساتھ بہار کرینگے پر تو پت برت کو
تو بدون پت کے مہا دکھ ہے کیونکہ پت اسکا مر جاوے یا روگی (रोगी) ہو جاوے یا جیتا رہے تو دوسرا
بیاہ نہیں ہو سکتا ہے رام چندر میں تو آپ کے سروپ میں لین (लीन) ہو گئی ہوں اور جب چاہتی ہوں
کہ ایسی جیون پران کو تیاگ کر دوں پر تو یہ بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ ماہر بھی نہیں مل سکتا اور نہ
شستر مل سکتا ہے یہ سب بلاپ کر کے اور رام چندر کا دھیان (ध्यान) کر کے آکاش کی طرف تاکنے
لگیں اور پھر گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئیں اور ایک ساکھا اشوک (अशोक) برچھ کا پکڑ لیا اور اپنے کیش (केश) کی
چوٹی کی رسی بنا کے اپنے گلے میں ڈال لی کہ باندھ کر کے لٹک جاؤں اور پران کو تیاگ کر دوں
تب تک پچھیوں کے شبد ہونے لگے کہ ہے جانکی تم کچھ سوچ مت کرو دھیرتا کو دھارن کرو۔

اٹھائیسواں سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جانکی کا دہنا انگ پھڑکنے لگا اور آنکھ بند کر کے رام چندر کو
دھیان میں دیکھنے لگیں کہ بشال (विशाल) بشال بھجا اور بڑے بڑے نیتر (नेत्र) والے آگے کھڑے ہیں جب نیتر

کھل گیے اور سر پر سے بسنت (बसंत) گرنے لگا یہ استری کے لیے شبھ ہے اور پُرش (पुरुष) پر اپت ہوتا ہے یہ شگون دیکھ کے جانکی جی کو کچھ بودھ (बोध) ہو گیا اور آنند میں ہو گئیں اور منھ کی کانتی پرکاشت ہو گئی جیسے راہو (राहु) کے منھ سے چندرما ن نکلکر کے پرکاشت ہو جاتے ہیں۔

انتیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی یہ سب سنکر بچار کرنے لگے کہ جانکی سے کس طرح سے بات چیت کرون راکھشسی سب گھیر کے بیٹھی ہوئی ہیں اور یہ جو دوت کا دھرم ہے کہ گپت (गुप्त) روپ سے شترو (शत्रु) کا بھید لینا چاہیے تو یہ سب تو ہمنے کر لیا جو کداچت بے بات چیت کیے ہوئے چلا جاؤن تو اس سے جانکی پران تیاگ کرنے پر تت پر (तत्पर) ہو گئی ہیں تو بڑا بھاری کلنک ہو جاے گا اور دوسرے رام چندر بھی دہان کشٹ میں پڑے ہو نگے سو ادشیہ کچھ بات چیت کر لینا چاہیے پھر بچار کرنے لگے کہ نشاچری سب ہردم بیٹھی ہیں کون اپاے (उपाय) کرون یہ سب سوچ کرتے ہوئے مہا کشٹ میں ہنومان جی ہو گیے اور بچار کرنے لگے کہ جو ابھی راتری کو نہیں سمجھاتا ہون تو جانکی جی ادشیہ پران کو تیاگ کر دینگی تو پھر مین پیچھے کیا کرونگا اور رام چندر سے کیا اتر کرونگا کیول یہی کہنا پڑیگا کہ جانکی جی مر گئیں اور جانکی جی کو چھوڑ کے چلا جاؤن تو رام چندر مجکو بھسم کر دینگے اور کداچت رام چندر سے نہ کہون اور سگریون سے کہدون اور پھر لنکا مین چلا آؤن تو جب تک سگریون سینا (सेना) لیکے آوینگے تب تک تو جانکی جی جیتی نہ رہینگی سو تھوڑے کال تک اور دیکھ لون کہ کب وسر (अवसर) ملتا ہے تب پھر بچار کیا کہ جو بات چیت کرنے کا وسر بھی ملجائیگا تو یہ ہمارا بستار (विस्तार) روپ ہو جائیگا تو راکھشسی سب بھاگ جائینگی جو چھوٹا سر یہ دھارن کرکے بات چیت کرون تو یہ سب جان جاویگی کہ بانر ہے پھر بچار کیا کہ بانر تو سنسکرت نہیں جانتے ہیں سنسکرت (संस्कृत) ہی مین بات چیت کرون تب پھر بچار کیا کہ سنسکرت تو راون بھی بولتا ہے کداچت جانکی جی یہ نہ سمجھیں کہ راون بانر کا سروپ ہو کے آیا ہے پھر بچار کیا کہ جو منش کی بولی بولکر سمجھاؤن تو یہ بولی جانکی جی کو پریو نہ ہوگی اور جانکی جی اس سے ڈر گئی ہیں اسلیے وہ سمجھینگی کہ راون ہی کپٹ (कपट) روپ سے آیا ہے اور جو کسی پرکار سے بات چیت کرونگا اور جانکی جی کے منھ سے کوئی کٹھور بانی نکل جاےگی تو یہ راکھشسی سب شستر لیکے مارنے کو دوڑینگی اس سے مجھسے سہا نہیں جائیگا تو ادشیہ کچھ پُرشارتھ (पुरुषार्थ) کرنا ہی پڑیگا تب راکھشس سب کرودھ ہو جائینگے اور مجکو مارنے کے لیے دوڑینگے تب مین شاکھا شاکھا پر برچھون کے بھاگتا پھرونگا اور یہ سب دیکھکر راکھشس سب جان جائینگے

کہ یہ تو بانر نہین ہے کوئی دیوتا ہے اور جس سمے مین مارنے لگونگا اُس سمے راکچھشی اور راکچھش سب
بیاکل ہو جائینگے تب یہ برتانت سنکر کے راون سیتا کے سمیت آکر ہمکو چارو طرف سے گھیر لیگا اور جدپی
شिथिल
یُدھ کرکے سب راکچھشیون کا بدھ کر دونگا اور یُدھ کرتے کرتے سِتھل ہو جاؤنگا تو پھر سمدر پار کیسے
निवृत
جاؤنگا اور یہ بھی نہین ہوسکتا کہ تھوڑی سی یُدھ ہو کر برت ہو جائیگی اسلیے کہ جب بہت سے
पुत्र
نشاچر اور اُنکے پتر اور پروار مارے جائینگے تو مجھکو گھیر کے پکڑ لینگے تو رام چندر کی اگیا کا
निर्मूल
پالن کس طرح سے ہوسکتا ہے اور جدپ کسی کو مار کے نرمول کر دون تو سمندر پار
بھی چلا جاؤنگا تو رام چندر کی جو یہ برتگیا ہے کہ راون کو مین بدھ کرونگا نشٹ ہو جاے گی
اور کداچت رام چندر کے پاس نہ جاؤن اور نشاچرون کو مارتا ہی رہ جاؤن تو رام چندر پر
संदेशा
سے یہان کا سندیسا کون جاکے کہیگا اور جو کداچت یہ کہون کہ کوئی دوسرا دوت رام چندر
کا آویگا تو ایسا کوئی دوت نہین ہے کہ سمندر کو الُنگھن کر کے لنکا مین چلا آوے اور چلا
جاوے اور کداچت مین کسی کو مار کر کے رام چندر کے پاس جانکی کو لیکر کے چلا جاؤن تو رام چندر
निपात
کی ایسی اگیا نہین ہے اور جدپ یہ کارج اُتم ہے کہ سب کو نپات ہی کر کے چلون پرنتو جانکی جی
युद्ध
یہان اکیلے کس طرح رہینگی اور کون رچھا کرتا رہیگا اور یہ تو کوئی نہین جانتا کہ یُدھ مین کسکی جے اور
पराजय
کسکی پراجے ہوگی پرنتو مین بچار کر کے کارج کرتا ہون اور جو دوت بچار کر کے کارج نہین کرتا ہین
सिद्ध स्वामी
اُسکے سوامی کا کارج نشٹ ہو جاتا ہے سو ایسا کرون کہ سوامی کا کارج سدھ ہو اور مورکھ اور
بے بچاری بھی نہ کہلاؤن ہنومان جی اسی سوچ مین مگن تھے کہ کون ایسی بات کہون کہ جانکی
بیاکل نہ ہو جائین تب یہ بچار ڈرھ کر لیا کہ رام چندر کا چرتر گان کرون یہ بچار کر کے رام چندر کا
چرتر گان کرنے لگے۔

تیس سرگ سماپت

सत्य
ہنومان جی کا گان ہے کہ اکچھواک بنس مین راجہ دسرتھ بڑے پرتاپ والے اور ست بچن
धनुर्धारी
تھے اور اُنکے جیٹھے پتر رام چندر بڑے دھنر دھاری اور لچھمن رام چندر کے چھوٹے بھائی ہین
اور رام چندر جانکی جی اپنی بھارجا کے سمیت ڈنڈکارنیہ بن مین آئے اور بہت سے نشاچرون کا
आदि सब
بدھ کیا اور کھر دوکھن آدی نے رام چندر نے بڑی بھاری یُدھ کی اور رام چندر کے بانون سے
مارے گئے اور اسی کارن سے راون چھل کر کے مہا لچھمی جو جانکی ہین انکو ہرن کر لے گیا اور رام چندر
मिताई
جانکی کے کھوجنے کے لیے پھرنے لگے اور سگریون سے متائی کر کے بالی کا بدھ کیا اور سگریون کو
बालि

راج دیا تب سگریو نے ایک بانرون کو دسو دشا مین جانکی کو کھوجنے کے لیے بھیجدیا اور انھین بانرون مین سے ایک مین بھی بانر ہون اور سو جوجن سمندر الانگھن کرکے آیا ہون اور جانکی کا درشن ہوگیا یہ کہکے ہنومان جی مون ہوگئے اور یہ سب چرتر سنکر جانکی کو ہرکھ ہوگیا اور چارون طرف چکرت ہوکے تاکنے لگین اور رام چندر کو سمرن کرکے بچار کرنے لگین کہ یہ کون ہے اور ہنومان کو کیسے دیکھنے لگین جیسے پربت پر سورج براجمان ہوتے ہین۔

اکتیسوان سرگ سماپت

جانکی جی ہنومان جی کو کسطرح سے دیکھنے لگین کہ ایک پرش اشوک برچھ کی ساکھا پر کھفنی باندھے ہوئے ہے اور سر بجلی کی کسطرح سے چمکتا ہے اور بچار کرنے لگین کہ یہ بہت پریو بچن بولنے والا ہے سو یہ اشوک ہی تو نہین ہے کہ یہ دیہ دھاری ہوکے بولتا ہے تو پھر بچار کیا کہ برچھ کی تو نیتر ہی نہین ہوتے اسکے تو نیتر ہین اور سوبرن کا سا چمکتا ہے پھر بچار کیا تو معلوم ہوا کہ یہ تو بانر ہے پر تو یہ بانر بھے دایک پرتیتی ہوتا ہے اور بانر بھے دایک نہین ہوتے جانکی موہ دشا مین ہوکر ہا رام رام اور لچھمن کہکر کے بلاپ کرنے لگین اور پھر ہنومان جی کو دیکھنے لگین اور ہنومان جی تینہ تسیہ سمیپ مین چلے آئے تب پھر جانکی جی بچار کرنے لگین کہ یہ مین سوپن تو نہین دیکھتی ہون تو پھر کیا دیکھنے لگین کہ اس بانر کا منہ ٹیڑھا ہے بچار کیا کہ یہ بانر تو پوجت معلوم ہوتا ہے اسلیے کہ رامچندر کا چرتر گان کرتا ہے اور بدھمان معلوم ہوتا ہے یہ بچار کرکے پھر ہنومان جی کی طرف تاکنے لگین کہ جو یہ سوپن ہے تو اشبھ ہے کیونکہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ بانر کا درشن اشبھ ہے یہ بچار کرکے ڈر گئین اور منانے لگین کہ رام چندر اور لچھمن اور جنک جی پتا کا کلیان ہو پھر جانکی جی بچار کرنے لگین کہ جاگرت مین سوپن نہین ہوتا ہے نندرا مین سوپن ہوتا ہے اور سوپن بھی تو وہ دیکھتا ہے جو اشدھ رہتا ہے اور مین تو رام چندر کو سدا کال سمرن کرتی ہون تو یہ سوپن بھی نہین ہے کیونکہ یہ تو پرتکچھ رام نام کا اسمرن کر رہا ہے اتھوا یہ منورتھ ہے یہ کہکے پھر اسکو جانکی جی کھنڈن کرنے لگین کہ جسکو منورتھ پراپت ہونیوالا ہوتا ہے وہ تو اسکو دیکھ نہین پڑتا ہے سو یہ منورتھ بھی نہین ہے کیونکہ یہ تو سروپ دھاری پرگٹ ہے اور پرتکچھ بات چیت کرتا ہے یہ سب بچار کرنے پر برہسپت اور اندر اور برہما اور اگنی کو نمسکار کرنے لگین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب کو سوپن دیکھے تو یہ اشلوک پڑھے۔

श्लोक — नमोस्तु वाचस्पतये सवज्रिणे स्वायम्भुवे चैव हुताशनाय । अनेन चोक्तं
यदिदं ममाग्रतो वनौकसा तच्च तथास्तु नान्यथा ॥

بتیس۳۲ سرگ سماپت

ہنومان برکچھ پر سے اُتر کے جانکی کے نکٹ مین آگئے اور جانکی جی کو پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کے مدھری بانی بولنے لگے کہ ہے کمل نینی تم کون ہو تم تو پت برت ایسی پرتیت ہوتی ہو اور جس طرح کمل کے پتر پر جل چمکتا ہے اُسیطرح سے تمھارے نیترون مین جل چمکتا ہے سو تم گندھربی ہو یا بایو یا رودھتی ہو تم ست ست کہو اور کس کارن سے اس استھان پر آئی ہو اور تمھارے پتا اور پت کا کیا نام ہے اور تم جن جن دیوتون کا نام لے گئی ہو اُنھین مین سے ہو یا کسی راجہ کی کنیا ہو کیونکہ تم مین چنھ راجہ کے پائے جاتے ہین یا رام چندر کی بھارجا ہو راون ہرن کر لایا ہے اور مجھکو تو یہ پرتیت ہوتی ہے کہ تم رام چندر کی پتنی ہو یہ سُنکر کے جانکی بہت ہرکھت ہوگئین اور کہنے لگین کہ ہے بانر سیا جون مین سرشیٹ راجہ دسرتھ ہین اُنھین کی مین پتوہو ہون اور راجہ جنک کی کنیا اور رام چندر بھارجا ہون اور بارہ برس تک رام چندر کے ساتھ راج بھوگ کیا ہے جب تیرھوین برس راجہ دسرتھ کی اچھا رام چندر کو راج دینے کی ہوئی اور سب سامگری راج ہونے کے لیے تیار ہوئی تب کیکئی راجہ دسرتھ کی بھارجا نے یہ کہا کہ رام چندر کو بن اور بھرت میرے پتر کو راج ہو یہ سُنکر کے راجہ دسرتھ بڑے موہ مین پراپت ہوگئے اور راج اور پتر اور پر وار کو دھرم سے پیارا نہ جان کے رام چندر کو آگیا دی کہ ہے رام چندر سب راج کیکئی کو دیکر کے دھرم کی رچھا کرو تب رام چندر نے اپنے پتا کے بچن کے پالن کے لیے راج کو تچھ سمجھکر ترنت تیاگ کر دیا اور ہمکو کوشلیا کو سپرد کر کے اپنے بن جانے کی تیاری کی اور مجھکو چھوڑ کر کے رام چندر کا بچار بن جا تر اکا ہوا تب مین اور لچھمن رام چندر کی سیوا کے لیے من لستر دھارن کر کے رام چندر کے ساتھ چلے آئے اور ڈنڈکارنیہ بن مین رام چندر نے کھر ودوکھن اور ترسرا آدو کا بدھ کیا اسی کارن سے راون مجھکو ہرن کر لایا ہے اور دو مہینے کی اودھ دی ہے کہ بیت ہونے پر بدھ کر دونگا اور مین رام چندر کا چرتر تمھارے مُکھ سے سُنکر آنند ہوگئی ہون۔

تینتیس۳۳ سرگ سماپت

ہنومان جی کہنے لگے کہ رام چندر کا سندیسا لیکے آیا ہون اور لچھمن جی نے مستک نوا کے آپکو پرنام کیا ہے تب جانکی جی بہت آنند ہو کے کہنے لگین کہ تم ساد ہارن بولتے ہو سمیپ مین چلے آؤ مین بہت پرسن ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی کو یہ بسواس ہوگیا کہ اب جانکی جی نہین مرینگی اور جانکی جی کو یہ بسواس ہوگیا کہ یہ بانر اوسر رام چندر کا دوت ہے ہنومان جی

شیشپا جانکی جی کے نکٹ مین آگئے تب پھر جانکی جی کو سندیہہ ہوگیا کہ جب اس بانر کا سریر
इतने
چھوٹا ہی پرنتو تیج دھاری معلوم ہوتا ہی تب پھر جانکی کو بھرم ہوگیا کہ جس طرح سے جنستھان بن مین
راون سروپ بدلکر کے آیا تھا کداچت اسیطرح سے اب بھی سروپ بدلکر کے تو نہین آیا ہی جانکی راون
शाखा
کے بھے سے جو شاکھا پکڑے تھین چھوڑ دی اور سر کو نیچے کر کے بیٹھ گئین اور ہنومان جی پرنام کرنے
لگے اور پھر جانکی ہنومان جی سے کہنے لگین کہ جو تم راون ہو اور مایا کا سروپ دھارن کیا ہے
تو یہ تمکو اچت نہین ہے کہ اپنا سروپ چھپا کر کے آئے ہو جس طرح سے جنستھان مین سروپ
निन्दित
بدل کے مجھے ہرن کرلیا یہ بہت نندت کرم ہی کیونکہ ایک تو مین اُپواس کرتے کرتے یو ہین شرت
ہون اور دوسرے رام چندر کے بوگ سے دُربل ہوگئی ہون تمکو کچھ بھی دیا مجھپر نہین ہوتی بار بار مجھکو
کسواسطے کلیش دیتے ہو پھر بچار کرنے لگین کہ راون کو دیکھکر کے تو مجھکو ہرکھ نہین ہوتا اور اس سمے
कल्याण
چت میرا پرسن ہے یہ کون کارن ہے جو رام چندر کے دوت ہو تو تمھارا کلیان ہو اور رام چندر
کا چرتر اور کچھ برنن کرو تمکو دیکھ کے میرا چت ہرکھت ہوتا ہے یہ کہ کے جانکی پھر بچار کرنے لگین کہ
یہ سوپن تو نہین دیکھتی ہون جو سوپن ہے تو دھنیہ ہی کہ رام چندر کا چرتر سرون کرتی ہون تب پھر
स्वप्न
بچار کرنے لگین کہ سوپن تو جاگرت اوستھا مین نہین دیکھا جاتا ہی سو یہ سوپن بھی نہین ہے کیونکہ سوپن
مین تو بانر کے درشن سے چت ہرکھت نہین ہوتا ہی اور اسکے برودھ اس سمے چت پرشن ہوتا ہی
विकार वायु
تب پھر بھی بچار کرنے لگین کہ یہ چت کا بھرم تو نہین ہے یا کوئی بایو کا بکار تو نہین ہوگیا ہے
मोह
ارتھات مرگ ترشنا کیطرح سے بھرم تو نہین ہوگیا ہے یا موہ تو نہین ہے پھر کہا کہ یہ تو موہ بھی نہین ہی
सुधि
کیونکہ موہ دشا مین تو اپنے سریر کی سُدھ نہین رہتی اور مین اپنے سریر کو دیکھ رہی ہون بالمیک
جی کا بچن ہے کہ جانکی جی کو یہ نشچے ہوگئی کہ یہ اوشیہ راون ہی بانر سروپ ہوکر کے آیا ہے یہ بچار
کر کے جانکی جی مَون ہوگئین اور جب ہنومان جی بار بار پرنام کرتے رہ گئے پرنتو جانکی جی نے مستک
اوپر کو نہین اُٹھایا تب ہنومان جی پھر رام چرتر کہنے لگے کہ رام چندر بڑے دھرمگیہ اور سورج
کا سا تیج اور چندرمان کے سا درس سب کے سکھ دایک ہین اور سب بچن اور بڑے
नाशक
سروپوان اور اُپکاریون کے پرتی اُپکاری اور اپکاریون کے ناشک ہین اور راون دُشٹ
نے چوری سے جانکی جی کو ہرن کیا اور راون تیرا اور پریوار کے سمیت نشٹ ہوگا اور رام چندر
سیتا کے بوگ سے مہا کلیشت ہین اور رام چندر نے اپنی کشل مجھسے کہدی ہی اب تھوڑے
ہی کال مین رام چندر لچھمن کے سمیت پہونچے جاتے ہین اور مین سگریون کا منتری ہون

اور نام میرا ہنومان اور ذات میری بانر کی ہے مین رام چندر کی کرپا سے سمندر کو اُلنگھن کر کے اِس پار ہوا ہون ہے جانکی جی آپکو جو اشنکا ہو گیا ہے اسکو تیاگ کر کے سوچ کو دور کر دیجیے۔

چونتیس سرگ سماپت

جانکی جی کہنے لگین کہ ہمکو پرتیتی نہین ہوتی ہے تم یہ تو بتلاؤ کہ نر اور بانر سے سمبندھ ہونے کا کون کارن ہے اور تم سے اور رام چندر سے کہان سماگم ہو گیا اور رام چندر کا انگ انگ برنن کرو اور لچھمن کا کیسا سروپ ہے یہ سنکر کے ہنومان جی کہنے لگے کہ نیتر رام چندر کے کمل سا درش اور مکھ پورنماشی کا چندرماں ایسا اور چیت اُدار اور سورج کا ایسا تیج اور پرتھی کے سمان چھمان اور برہسپت کی ایسی بُدھی اور تمام برہمانڈ کی رچھا کرنے والے اور سجنون مین سرشیٹ اور چھتری دھرم کے پالنے والے اور چارو برن کو اپنے دھرم پر استھت کرنے والے اور دھرم شاستری مرجاد رکھنے والے اور دوسرون کی مرجاد کو پالنے والے اور اگنی کے سمان پوجیت اور گرہست دھرم کے رچھا کرنے والے اور راج نیت کے گیاتا اور پرم اُپکاری اور انتر جامی اور اُتم پھل کے دینے والے اور برہمنون کے اُپاسک اور گیانیون مین نیتر دمن اور شیل مان اور چارون بید کے جاننے والے اور برکھبھ کندھ گرلون اور تابر برن نیتر اور گمبھیر بانی اور چکنا شریر اور پرتاپ وان اور شیام برن ہین یہ سب کہکر کے ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ رام چندر مین تو بہت گن ہین جو سب کہتا کہتا ہون تو کال بہت بیت ہو جائیگا اب مکھیہ مکھیہ لچھمن برنن کرنے لگے کہ لمبے بھجا اور بھرکٹی کوٹل اور اُنڈکوس لمبے لمبے ہین اور یہ سب لچھمن راجہ مین ہوتے ہین اور نابھی گمبھیر اور اونچی چھاتی اور نیتر اور مکھ تابر برن اور کیس اور ہاتھ اور چرن چکنا یہ سب لچھن راجون کے ہین اور تین استھو جسکا گمبھیر ہوتا ہے وہ اودشیہ راجہ ہوتا ہے ارتھات شبد چلنا نابھی اور جسکے تین ریکھا تین استھان مین ہوتی ہین یہ بھی راج لچھن ہے ارتھات اُدر مین کنٹھ مین للاٹ مین اور جسکے ہاتھ کے انگوٹھا مین چار ریکھا ہوتی ہین وہ بھی راجہ ہوتے ہین اور جسکے چرن کے انگوٹھے مین تین ریکھا ہوتی ہین وہ تینون لوک رچھا کرتا ہے اور للاٹ کے ریکھا کے بھید جسکے تین ریکھا ہوتی ہین اُسکی ارداے کلجگ مین دو سو برس کی ہوتی ہے اور جسکے للاٹ مین کیول تین ہی ریکھا ہون تو وہ ایک سو برس جیتا ہے اور جسکے للاٹ مین دو ہی ریکھا ہون تو وہ ساٹھ برس اور جسکے ایک ریکھا ہو وہ بیس برس جیتا ہے اور

جتنے لچھن اوتم ہین وہ لچھمن رام چندر مین تھے اور جسکا کھنگھ اور کپول موٹا ہوتا ہے وہ بھی راجہ
راجہ ہوتا ہی اور جسکے چار دانت دو اوپر اور دو نیچے کا بڑا ہوتا ہی وہ بھی راجہ ہوتا ہے ار تھات
جسکو کورونا کہتے ہین اور کپول دو ہی دانت جو اوپر والے بڑے ہون تو بڑا اچھا گمان ہوتا
निषेध औंड
ہی اور جسکا اونٹھ موٹا ہوتا ہے نشیدھ ہی اور جسکی ناک موٹی ہے وہ بکتا ہوتا ہے اور جسکی
विवा विद्वान
ناک اونچی ہوتی ہے وہ بڑا ودوان ہوتا ہے اور جسکی ناک موٹی چپٹی ہوتی ہے وہ بریا ہین
ہوتا ہے اور جتنے لچھن رام چندر مین تھے اتنے ہی لچھمن مین ہین پرنتو برن دو پرکار کا ہی ارتھات
رام چندر شیام برن اور لچھمن گورے ہین ارتھات سوبرن کے برن ہین سو ہے جانکی یہ دونون
बासि
پرش آپ کے درشن کی اکانچھا کررہے اور کھوجتے پھرتے ہین اور سگریون اپنے بھائی بالی
भय
کے بھے سے ریکھ موک پربت پر بستے تھے مین رام چندر اور لچھمن کو اپنے کندھے پر چڑھا کر
سگریون کے سمیپ لیگیا تب سگریون سے اور رام چندر سے متر تائی ہوئی اور رام چندر
भूषण
کا ہال اب دیکھکر سگریون نے آپکا بھوشن جو آپ کے برن کے سمے مین گر پڑا تھا رام چندر کو دیدیا
اور سگریون کی پرسنتا کے لیے رام چندر نے بالی کا بدھ کیا اور سگریون کو راج دیدیا پرنتو وہ
آپ کے بیوگ سے بہت کلیشت ہین اور راتری اور دن کے سمے ندرا نہین آتی ہے سو ہے
جانکی جی رام چندر اب تھوڑے ہی کال مین پہونچے جاتے ہین اور اوشیہ راون کو مارکر
تمکو لیے چلینگے تم سوچ مت کرو ہے جانکی نر اور بانر سے سماگم ہونے کا کارن یہ ہے جو اوپر
کہ گیا ہون سو رام چندر کا گن تو مینے کہدیا اب دوسری کتھا چت لگا کے سردن کرو
کہ جب سگریون نے انیک بانرون کو تمکو کھوجنے کے لیے دسو دشا مین بھیجدیا اور جب
आतुर
تمہارا اودیش نہ ملا تب بانر لوگ بیاکل ہوگئے اور پران کو تیاگ دینے پر تتپر ہوگئے اور
जटायु आदि
انگد ادی بلاپ کرنے لگے کہ جٹایو کیسے ہین کہ رام چندر کے کارج کے لیے اپنے پران کو بری کہ جٹایو
सम्पाति
کردیا اسی بیچ مین سمپاتی جٹایو کے بھائی پہونچ گئے اور اپنے بھائی کا بدھ سنکر کہنے لگے کہ جٹایو
میرے بھائی کو کسنے بدھ کردیا تب انگد نے سب برتانت کہدیا کہ راون دشٹ نے مارا ہی یہ سنکر
کے سمپاتی مہا کلیشت ہوگئے اور جٹایو کا سرادھ کرم کرکے تمہارا اودیش بتادیا تب سب بانر
لوگ آنند ہوگئے اور سمندر کو النگھن کرکے تمہارے درشن کرنے کے لیے لنکا مین چلا آیا اور
رام چندر کا دوت اور سگریون کا منتری اور بایو کا پتر ہون تمہارے درشن سے مجھکو
آنند ہوگیا اور تھوڑے ہی کال مین رام چندر آکرکے اور راون کو پریوار کے سمیت بدھ

کرکے تمکو بیاکل کیے یہ سب کہکے ہنومان جی اپنا برتانت کہنے لگے کہ کیسری بانر کا پتر ہون اور
کیسری کا نیم مالوان پربت پر ہے ایک سمے کیسری گوکرن پربت پر سمندر کے تت پر گئے
تھے اُس سمے سمبر نامی ایک راکھچس بڑا اتپات کررہا تب ناردجی نے کیسری کو آگیا دی کہ
تم اسکا کرو یہ سنکر کے کیسری نے تُشٹکا مارکرکے پران اُس راکھچس کا لے لیا اور اُسکی کیسری
کی استری سے میرا جنم ہے اور بایو بھی میرے پتا ہین اور نام میرا ہنومان ہی اور یہ سب رام چرتر
کیول تمہارے بسواس کے لیے کہ گیا ہون یہ سب باتین سنکر کے جانکی جی کو بسواس ہو گیا کہ رام چندر
کا یہ دوت ہی اور نیتر سے جل بہنے لگا اور جس طرح سے راہو کے منہ سے چندرمان نکلکر کے
پرکاشت ہوجاتے ہین اسیطرح سے جانکی جی کی کانتی پرکاشت ہوگئی اور اپنے من مین ہنومان
جی کو آشرباد دینے لگین۔

پینتیس سرگ سماپت

جب جانکی جی کو پرتیتی ہوگئی کہ رام چندر کا دوت ہی پرنتو نشچے پرتیتی ہونے کے لیے پھر
ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے جانکی مین رام چندر کا دوت ہون اور یہ انگوٹھی لایا ہون یہ کہکر
کے انگوٹھی جانکی کو دیدی اور جانکی انگوٹھی دیکھ کے بہت آنند ہوگئین اور سمجھین کہ جیسے ساکچھات
رام چندر سے بھینٹ ہوگئی اور بچار کرنے لگین کہ اِس دوت نے ایسا کارج کیا کہ اسکے بدلے مین
کوئی بستو سنسار مین ایسی نہین کہ دیدون جانکی بہت لجت ہوگئین اور کہنے لگین کہ ہے ہنومان
تم میرے بڑے پریو اور تمکو بڑا بھاری پراکرم ہی اور تمہارا سا پنڈت اور بدھمان اس سنسار مین
دوسرا کوئی نہین ہے جو تم چاہو تو اکیلے اس لنکا کو جیت لو اور تمنے سمندر کو تو گوپد کر دیا تم دوسرے
بانرون کی طرح سے نہین ہو اسلیے کہ جب تمکو راون سے کنچت ماتر بھی بھے نہین ہی دوسرون
کی کون گنتی ہے اور رام چندر جو تمہارے بل کی پریکھا نہ لیے ہوتے تو تمکو یہان کبھی نہ بھیجتے سو تم
ست روپ سے برنن کرو کہ رام چندر اور لچھمن کشل منگل سے ہین اور رام چندر چاہین تو تمام
برہمانڈ ایک پلک مین بھسم کردین پرنتو جو یہ کشٹ ہو رہا ہی بہت اچرج ہے اور رام چندر
تو تینون جگت کو جانتے ہین اور تمام اُتساہ تو میرے کشٹ کو کیون نہین نشٹ کرتے
مجھکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ دور ہوجانے سے پریتی چھوٹ گئی اور رام چندر نرموہ اور دیالو ہو
گئے انکو یہ اُچت نہین ہے کہ پریم رہت ہوجائین کیونکہ رام چندر کو سب کوئی دیالو اور
کرپالو کہتے ہین ہے ہنومان رام چندر کے آنے مین دیر ہونے کا کون کارن ہو گیا ہے یا

رام چندر نے کسی دوسری استری کے اوپر تو اپنے چت کو نہین لگا دیا مجھکو اس شوک روپی سمندر
سے پار کرینگے یا نہین اور راون کے یہان سینا بہت ہے اور رامچندر اکیلے کیا پرشارت کرینگے
اور بھرت سہائے کے لیے سینا کے سمیت اجودھیا پوری سے آوینگے یا نہین اور لچھمن کسواسطے
سچت ہو کر کے بے پرواہ ہو گئے ہین راکچھسون کا ناس (नाश) کرینگے یا نہین اور لچھمن کسواسطے
کو جانکی جی کہہ گئین پرنتو پھر دیا ہو گئی اور کہنے لگین کہ میرے بیوگ سے رام چندر کا
مکھ سوکھ تو نہین گیا ہے رام چندر نے تو دھرم پالنے کے لیے راج کو تیاگ کر دیا ہے معلوم
ہوتا ہے کہ مجھ سے بھی اوشیہ کوئی اپرادھ ہو گیا ہے پرنتو مین نے تو اپنی جان مین کوئی اپرادھ
نہین کیا ہے ہنومان جی جس سمے رام چندر نے اجودھیا سے پرستھان (प्रस्थान) کیا مین انکے ساتھ
پاپیادہ چلی آئی اب رام چندر کا سبھاؤ (स्वभाव) کٹھور تو نہین ہو گیا پہلے تو کومل (कोमल) سبھاؤ (स्वभाव) تھے یا جسطرح سے
مین شوک مین پڑی ہون وہ بھی تو اسیطرح شوک مین نہین پڑ گئے ہین ہے ہنومان جب تک
رام چندر کا چتر سرون کرتی ہون تبھی تک جیتی ہون نہین تو پران نکل گیا ہوتا یہ کہکر کے
جانکی مون ہو گئین تب ہنومان جی پھر کہنے لگے کہ ہے ماتا جانکی جی رام چندر کو معلوم
نہین ہے کہ جانکی جی راون کے گرہ مین موجود ہین نہین تو تتکال (तत्काल) ہی آپکو لیجاتے اور
جس سمے مین رام چندر سے یہ سب برتانت کہونگا اسی چھن سنتے ہی رام چندر بانری سینا
سمیت چلے آوینگے اور جو آپ کو یہ سندیہ ہو کہ جبکہ رامچندر تو بلی ہین چلے آوینگے پرنتو
بانری سینا کس طرح سے سمندر کو الّنگھن کریگی تو اسکا سندیہ مت کرو رام چندر سمندر مین
بانون سے سیت (सेतु) باندھ دینگے جو کداچت تمکو یہ اشنکا ہو کہ دیوتا تو راون سے ڈرتے ہین
راون کی سہائے کر کے رام چندر کو نہ آنے دینگے تو اسکا بھی سوچ مت کرو جو دیوتا ایسا کرینگے
تو رامچندر ان لوگون کو بھی بدھ کر دینگے کیول آپکے بروہ رام چندر بہت کلیشت ہین اور جب سے
رام چندر کا بیوگ آپ سے ہو گیا تب سے جبکہ سُندر سُندر مرگ ملتے ہین پرنتو آپ کے سوچ
سے کچھ نہین کھاتے پیتے کیول پران کی رچھا کے لیے کنچت ماتر بھوجن کرتے ہین کہ جو مرجاؤنگا
تو جانکی کو کس طرح سے دیکھونگا اور رام چندر بھوتل مین سین (शयन) کرتے ہین اور جب مکھی (मक्खी) اور مچھڑ
رام چندر کو کاٹتے ہین پرنتو وہ تمھارے سوچ مین اپنے سریر کی سُدھ نہین رکھتے ارتھات
رام چندر کا کیول سریر ماتر وہان اور پران آپ مین بستا ہے اور نت نت آپ ہی کے دھیان (ध्यान)
مین رہتے ہین اور کبھی سین نہین کرتے ہین اور کداچت کبھی ندرا بھی آجاتی ہے تو ہاے سیتا

ہاے سیتا کہ کے چونک اُٹھتے ہین اور ہردم ہاے سیتا ہاے سیتا ایسا شبد کیا کرتے ہین ہے جانکی جی مین کہانتک کہون رام چندر مہا کشٹ مین پڑے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب جانکی یہ سب سُن گئین تب بڑے کلیش مین پراپت ہوکر کے ہاے ہاے کرنے لگین کہ میرے واسطے رامچندر کشٹ مین پڑ گئے ہین۔

چھتیسّ سرگ سماپت

جانکی جی کا بچن ہے کہ ہے ہنومان اس سمے تمہارا کہنا کیسا ہوگیا جیسے امرت مین ماہر ملکیا ارتھات رام چندر تو شوک رہت ہین اور تم کہتے ہو کہ شوک مین پڑے ہوئے ہین اور یہی تمہاری بانی ماہر روپی ہے یہ کہکر کے جانکی جی سہم گئین کہ اس میرے بچن سے ہنومان کو دکھ نہ ہوگیا ہو تب پھر جانکی جی کہنے لگین کہ پرا ربدھ بڑی پربل ہوتی ہے کہ رام چندر کو بھی کشٹ مین ڈال دیا ست ہے کہ جو کیسا ہی بدھمان اور گیانی پُرش ہو جب کوئی دکھ پڑ جاتا ہے تو اوشیہ چت اسکا بیکل ارتھات بیاکل ہو جاتا ہے اور بدھی اُسکی بھرشٹ ہو جاتی ہے جس طرح سے پشو کو منش رسّی سے باندھ لیتا ہے اُسیطرح سے پرا ربدھ نے رام چندر کے چت کو پھیر دیا اس سنسار مین کوئی پُرش ایسا نہین ہے کہ کال گت کو ٹال دیوے کیونکہ جب رام چندر اور لچھمن ایسے مہاتما کشٹ مین پڑ گئے تو دوسرے کی کون گنتی ہے سو ہے ہنومان تم کوئی ایسا اُپاے کرو کہ رام چندر جی شوک رُوپی سمندر سے پارنگت ہو جائین اور راچھشون کا بدھ کر دین اور رام چندر آنے مین دیر نہ کرین اسلیئے کہ اس برس مین دس مہینے بیت گئے کیول دو مہینے اور باقی رہ گئے ہین اور ابھی دو مہینے کے انتر راون میرا بدھ کر دیگا اور جد پہ بھبکھین بھی راون کو سمجھا کر ہار گیا پرنتو راون نہین مانتا اور کارن یہ ہے کہ جب کسی کا کال مرنے کا آجاتا ہے تو بدھی اُسکی بھرشٹ ہو جاتی ہے جو کدا چت تمکو یہ سندیہ ہو کہ راون کو بھبکھین کا سمجھانا تم کس طرح جانتی ہو تو بھبکھین کی پتری کلا نامی زور زور مجھ سے کہلا بھیجتی تھی سو پہلے تو راون سُن لیتا تھا اب تو سنتا بھی نہین ہے اور کہدیا کہ اب پھر مجھ سے نہ بولنا سو ہے ہنومان اب تو راون سمجھانے سے بھی نہین مانیگا اور مجھکو بسواس ہے کہ رام چندر بہت جلد آوینگے کیونکہ چت میرا بہت شدھ ہے اور جسکا چت شدھ ہوتا ہے اُسکا کاریہ اوشیہ سدھ ہوتا ہے اور رام چندر تو بڑے بلی اور انترجامی ہین اور دیالو ہین اور جہان چاہین وہان جانے کی سامرتھ رکھتے ہین وہ رام چندر

ہین کہ جنستھان بن مین چودہ ہزار راکچھش کو جو راون ایسے بلوان تھے بدھ کیا اور جدپ راکچھش
مہا دُشٹ اور دکھدائی ہوتے ہین پرنتو رام چندر کے پراکرم کے سامنے تچھ ہین اور جس طرح
پون کے سہارے سے اگنی لکڑی کو جلاتی ہے اُسیطرح سے اگنی روپی رام چندر کا کرودھ
اور پورن روپی سہایتا لچھمن کی لکڑی روپی راون کو بھسم کرے گی بالمیک جی کہتے ہین ہے
کہ یہ سب کہکر کے جانکی آنند ہو گئین اور ہنومان جی کو بھی بڑا ہرکھ ہو گیا اور کہنے لگے کہ ماتا رام چندر
بہت شیگھر ہی آوینگے جبتک مین نہین جاتا تب ہی تک دیر ہے جس سمے مین جاؤنگا
اُسی سمے رام چندر بانری سینا کے سمیت چلے آوینگے یہ کہکر کے ہنومان جی پھر ہاتھ جوڑ کر
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے ماتا تم رام چندر کے پانے کے لیے کسواسطے اتنا پچھتا کرتی ہو راکچھسون
سے تو مین چھڑا سکتا ہون سو تم میری پیٹھ پر چڑھو مین تمکو لیے ہوئے سمندر پار چلا جاؤنگا
تم کچھ سندیہ مت کرو مجھکو تو بوجھ لینے کی بھی سامرتھ نہین ہے جو چاہون تو راون کو لنکا کے
سمیت اپنی پیٹھ پر لیکے سمندر کو اُلنگھن کر جاؤن تم میری پیٹھ پر بیٹھ لو مین ایک چھن مین
تمکو رام چندر کے نکٹ مین پہونچا دونگا اور جس طرح سے براہمن لوگ جگیہ مین استھاپن کیے ہون کرتے
ہین اور دیوتا لوگ ترنت اندر کو بھاگ پہونچا دیتے ہین اُسی طرح سے مین شیگھر رام چندر کے
پاس پہونچائے دیتا ہون اور رام چندر اور لچھمن تو اس سمے سینا ٹھور رہے ہین اور جس طرح اندر
اہراوت ہستی پر بیٹھتے ہین رام چندر پربت پر ہین تم کچھ بچار مت کرو جس طرح روہنی چندرمان
کی استری چندرمان کے ساتھ رہتی ہین اُسیطرح سے تم رام چندر کے ساتھ رہو مین بہت جلد
پہونچا دونگا اور جس سمے مین تمکو لیکر کے چلونگا اُس سمے لنکا مین لنکا باسیون کی یہ سامرتھ
نہین رہیگی کہ مجھکو پکڑ سکین یہ سنکر کے جانکی جی ہرکھ ہوکر کے ہنومان جی کو آشیرباد دینے لگین
کہ تم دھنیہ ہو اور تم امر ہو یہ کہکر کے اور کچھ مسکرا کے جانکی پھر کہنے لگین کہ ہے ہنومان راستہ
تو دور ہے اور تمھارا سروپ چھوٹا ہی اور تم باتین بڑی کرتے ہو مجھکو تو پرتیتی نہین ہوتی کہ جیسا
کہتے ہو اتنا کروگے یہ شنکر کے ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ جدپ جانکی جی تو انترجامی ہین
اور سب جانتی ہین اور مجھ مین پراکرم کبھی نہ ہوتا تو جانکی جی کے آشرباد سے میرا پراکرم بڑھ گیا
ہوتا اور تمہارات جانکی جی کہ چکی ہین کہ تمھارے برابر بلی اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہے پرنتو
معلوم ہوتا ہے کہ میرا سروپ چھوٹا دیکھکے جانکی جی کو سندیہ ہو گیا ہے مین لمبا تر روپ
اپنا پرگٹ کر دون تو بسواس ہو جائیگا تب پھر ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ جو اس سمے اپنا

سروپ پرگٹ کرتا ہون تو راکھشس سب بھاگ جاوینگے اور کچھ سب ٹوٹ جاوینگے اور بڑا بھاری
کولاہل ہو جائیگا یہ بچار کرکے ہنومان جی بھوتل سے برکچھ پر کود گئے اور بچار کرنے لگے کہ سریر کو
ایسا بستار کر دون کہ میرا اور مندراچل پربت کے برابر ہو جاوین تب ہنومان جی اپنے سریر کو بڑھانے
لگے اور مکھ اور نیتر لال لال ہو گئے اور یہ دیکھکر جانکی سمجھانے لگین کہ ہے ہنومان اب تم
سریر ایسا مت بستار کرو کہ راکھشس سب دیکھ کے پران کو تیاگ کر دین تب ہنومان جی نے بڑھانا
سروپ کا روک دیا اور کہا کہ ہے جانکی جی اب تو سروپ میرا دیکھ لیا اگیّا ہو تو اپنی پیٹھ پر لیکر تمکو
رام چندر کے پاس پہونچا دون یہ سنکے جانکی جی نے کہا کہ اب بس کرو مین تمکو پہلے ہی سے
جانتی تھی کہ تیج تمھارا اگنی کے سمان ہے جو تم ایسے بیر نہ ہوتے تو اِس لنکا مین کیسے آتے
اور جبتب لنکا کو کھود ڈالنے کی تمکو سامرتھ ہی پرنتو میری بھلائی اور رام چندر کی پرتگیا مین
اور میرے بچار مین تو یہ آتا ہے کہ جو تم ایسا کروگے تو میری بھلائی اور رام چندر کی پرتگیا مین
بادھا پڑ جاے گی کیونکہ جس سمے تم مجکو پیٹھ پر چڑھا کے لے چلوگے اور پون کے سمان
تمھاری گت ہے تو مین گھبرا کے سمدر پر گر پڑونگی کداچت یہ کہو کہ گر پڑوگی تو شیگھر ہی اُٹھا لونگا
تو یہ بھی سامرتھ تمھاری ہے پرنتو جب جل جنتو مجکو کھا جاوینگے تب تم کیا کر سکتے ہو اور دوسرے
یہ کہ جب راکھشس دیکھین گے کہ یہ بانر سیتا کو لیکر بھاگا جاتا ہے تب بڑے بڑے بیر راکھشس
ترشول اور مگدر اور انیک شستر لیکر دوڑینگے اور شستر ون کی برشٹ کرنے لگین گے
اور جبتب سریر تمھارا تو بجر کے سمان ہے شستر بادھا نہین کر سکتا پرنتو مین تو بھید ن ہو جاونگی
اور راکھشس سب آکاش مارگ مین برابر سنچارت کرتے ہین تو تم آکاش مین کس طرح سے یدّھ کر سکتے
ہو اور یہ تو کوئی نہین جانتا کہ سنگرام مین کسکی جے اور کسکی پراجے ہوگی اور کداچت تم راکھشسون
کو جیت بھی لوگے تو یہ بھی آشچرج نہین ہے پرنتو رام چندر کسکو مارینگے اور انکا جس اور کیرت
سنسار مین کیسے بدت ہوگا اور سنسار کے لوگ یہ کہینگے کہ رام چندر پراکرم ہین ہین جو ہنومان
جی ہوتے تو رام چندر کا کارج سدّھ نہ ہوتا تو اسمین میری اور تمھاری دونون کی
نندا ہوگی سو ہے ہنومان اِن سب باتون کو تم بچار مت کرو ایسا ہی اُپاے کرو کہ
جبتک مین جیتی ہون تب تک رام چندر آجاوین جو ایسا نہ کروگے تو رام چندر کرودھ
ہو جائینگے اور جس سمے اپنی پیٹھ پر سے گر پڑنا میرا رام چندر سے کہوگے اسی چھن رام چندر
اور لچھمن پران کو تیاگ کر دینگے تو تمکو بڑا بھاری اپرادھ ہو جاے گا اور کداچت تم یہ

کیونکہ پیٹھ پر سے نہین گرنے دونگا تو تم ایسا بھی کر سکتے ہو پرنتو ایک تو تم پرش اور مین استری اور دوسرے تم رام چندر کے بھگت ہو میرا انگ تمسے اسپرش ہونے سے تمکو بڑا بھاری دوش ہو جاے گا اور کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ راون سے تو اسپرش ہو ہی گیا ہے میرے اسپرش سے کون دوش ہوگا تو بلات کار سے کوئی ایسا کرم کر دے تو اُسکا دوکھ شاستر مین نہین لکھا ہے اور جو ایسا نہ ہوتا تو راون کا بدھ کسطرح سے ہو سکتا ہے یہ سب کہ کے جانکی جی پھر بچار کرنے لگین کہ ہنومان ایسا نہ سمجھتے ہون کہ رام چندر مین کچھ پراکرم نہین ہے تب پھر کہنے لگین کہ ہے ہنومان جس سمے رام چندر اور لچھمن شستر دھارن کرکے سنگرام مین کھڑے ہو جاینگے اُس سمے کوئی بیر رام چندر کے سامنے کھڑا نہین رہ سکتا اور راکچھسون کا ناش ایک چھن مین کر دینگے اور جس طرح سے مہاپرلے (महाप्रलय) کے سمے سورج کے تیج کی بردھ ہوتی ہے اور سب کو بھسم کر دیتا ہے اسی طرح سے رام چندر کا تیج راکچھسون کو بھسم کر دیگا ہے ہنومان تم ایسی جگتی کرو کہ رام چندر اور لچھمن بانری سینا کے سمیت لنکا مین چلے آوین اور جس طرح سے جل کے بدون دھان (ध्यान) سوکھتا ہے اور جب جل پاتا ہے تو بکست (विकसित) ہو جاتا ہے اسیطرح سے مین بکست ہو جاؤنگی۔

سینتیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب جانکی جی کے مکھ سے سنکر ہنومان جی بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے جانکی تم دھنیہ ہو اور تم استریون کا ایسا سوبھاؤ (स्वभाव) ہوتا ہے کہ اپنے دھرم مین لگی رہتی ہین اور ادھرم سے ڈرتی رہتی ہین اور یہ جو کچھ تمنے کہا ہے وہ پت برتا استریون کے سوبھاؤ سے نیے لوگ بچن ہین اور یہ جتھارتھ بات ہے کہ سو جوجن کا سمندر ہمارے اوپر چڑھ کر استری ہونے کے کارن تم پار نہین جا سکتی - اور نہ اس سنسار مین دھرم کی رچھا کرنیے جیسا کشٹ تم سہتی ہو دوسری کوئی استری سہنے والی ہے یہ سب برتانت مین رام چندر سے کہونگا اور جب آپکی اچھا چلنے کی نہ ہو تو کوئی چنہ آپ دیجیے یہ سنکر کے جانکی جی مدھر (मधुरी) بانی سے کہنے لگین کہ ہے ہنومان تم رام چندر سے یہ کہدینا کہ جس سمے چترکوٹ پر رشیون کے استھان کے سمیپ میرا باس ہوا تھا اُس سمے پھول لانے کے لیے اپبن (उपवन) مین گئی تھی تب رام چندر میرے انگ مین لیٹ گئے تھے اور ایک کاگ مجکو مار کرکے بھاگ چلا تھا اور پھر آکر کے مارنے لگا مینے جب ایک ڈھیلا مارنے کے لیے اُٹھایا کہ بھاگ جایگا پرنتو

وہ اُسی استھان پر گُپت ہو گیا اور اُسی سمے بستر سر پر سے گر پڑا اور ننگن ہو گئی تب رام چندر نے ہنس دیا اور مین بجت ہو گئی اور مجھکو کرودھ اُتپن ہو گئی اور نیتر میرا جل سے پورن ہو گیا تب رام چندر نے میرا بودھ کر کے مجھکو شانت کیا اور مین رام چندر کے انگ مین لپٹ کر کے سو گئی اور رامچندر بھی سین کر گئے تب کوا پھر آیا اور نکھا اور چونچ سے میرے استھن مین مار کر کے بھاگ کر کے چلا اور رام چندر میرے سر پر کا رودھر دیکھ کر کے کرودھ ہو گئے اور کُش سے ایک ترن نکال لیا اور برہم منتر پڑھ کے چلا دیا اور کوا بھاگ چلا پرنتو کسی لوک مین اُسکو سمرن نہین ملی اور تراہ تراہ کر کے رام چندر کے چرن پر گر پڑا تب رام چندر نے اُسکی اچھا کے انوسار ایک نیتر اُسکا ہرن کر لیا اور کوا رامچندر کو نمسکار کر کے چلا گیا سو ہے ہنومان رام چندر سے یہ کہدینا کہ کوا کے بدھ کے لیے برہماستر پرہار کیا اور آپ کے رہتے راون دُشٹ نے مجکو ہرن کر لیا اب وہ پراکرم اور شستر آپ کے کیا ہو گئے کہ مین اناتھ ہو کر کے پربس پڑی ہون اور مین تو اُنہین سے سُن چکی ہون کہ سب دھرمون مین دیا دھرم اُتم ہے اور یہ کہدینا کہ آپکو اندر کی اُپما دیجاتی ہے اور آپ پرتھی پت ہین اور سنگرام بدیا بھی جانتے ہین تو ایسے دُشٹ راون کا بدھ کیون نہین کرتے اور لچھمن بھی بے پرواہ ہو کے بیٹھے ہوئے ہین ہے ہنومان تم بھی کہدینا کہ آپکا کچھ دوش نہین ہے یہ سب میرا اُدر بھاگ ہے یہ سنکر کے ہنومان جی جانکی سے کہنے لگے کہ ہے جانکی جی رام چندر آپ سے الگ نہین ہین وہ تو ہر دم آپ سے ملنے کی اکانچھا کر رہے ہین ہے جانکی مین اپنے ستّ کی سوگند کرتا ہون کہ آپکے دُکھ کے دن جاتے رہے تھوڑے کال مین تمھارا کلیش دور ہو جائیگا جو رام چندر چاہین تو ایک پلک مین تمام برہمانڈ کو بھسم کر دین پرنتو وہ بچار کرتے ہین کہ اپرادھی کون ہے یہ سُنکر جانکی جی کہنے لگین ہے ہنومان میری طرف سے مستک نواکے پرنام کہدینا اور لچھمن سے کہدینا کہ تم بڑے بدھمان ہو ایسا اُپاے کرو کہ رگھونشون کا بدھ ہو جانکی جی کی ابھپرائے یہ ہے کہ ہرن کے سمے مینے بہت کٹھور کٹھور بانی لچھمن کو کہی تھین ارتھات اسی کارن سے کداچت مجھ سے بے موہ ہو گئے ہون اور یہ بھی کہنا کہ جب تک راون میرے بدھ کے لیے ترکنا کر گیا ہے کہ دو مہینے مین بدھ کر دونگا پرنتو مین ایک مہینا تک رہونگی یہ سب کہہ کے جانکی نے اپنی چوڑامن کو اُتار کے دیدیا کہ اسکو رام چندر کو دے دینا تب ہنومان جی نے لے لیا اور اپنی اُنگلی مین پہن لیا اور جانکی جی کی پرکرما کر کے جانکی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کے کھڑے ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان ایک تو یو ہین مہابیر اور

تیجمان تھے پرنتو چوڑامن کے پہن لینے سے لشبش تیج بڑھ گیا۔

اڑتیس ۳۸ سرگ سماپت

جانکی جی پھر کہنے لگین کہ ہے ہنومان جس سمے رام چندر یہ چوڑامن دیکھین گے اُس سمے میرے پتا اور میری ماتا اور راجہ دسرتھ کو اسمرن کرینگے اِسلیئے کہ یہ چوڑامن بیاہ کے سمے میری ماتا نے میرے پتا کو دیا اور پتا نے راجہ دسرتھ کو دیا اور راجہ دسرتھ نے رامچندر کو دیا تھا اور رامچندر اسکو دیکھکر بلاپ کرینگے اُس سمے تم رام چندر کا بودھ کرنا تم بڑے بدھمان ہو ایسا نہ ہو کہ اسی سوچ مین یہ کارج بھول جائین یہ سنکر اور مستک نواکر کے ہنومان نے نمشکار کیا اور جانکی جی سمجھ گئین کہ ہنومان اب چلا چاہتے ہین تب پھر جانکی جی کہنے لگین کہ ہے ہنومان رام چندر اور لچھمن اور سگریون آدی سے کہدینا کہ بہت شیگھر ایک مہینے کے بھیتر لنکا مین چلے آوین یہ سُنکر پھر ہنومان جی ہاتھ جوڑکر کے کہنے لگے کہ ہے جانکی جی رام چندر بانری سینا کے سمیت بہت جلد آوینگے اور آپ کے کشٹ کو دور کرینگے تب جانکی جی رام چندر یا تری ہنومان بڑے بدھمان ہین اور کہا کہ ہے ہنومان ایک دن تم اور رہ جاؤ اور بشرام کر کے تب چلے جاؤ اور مین تو بھاگ ہین ہون دو مہورت تو دکھ میرا دور ہو گیا تھا ایک تو راون کا دکھ اور دوسرے رام چندر کے کلیشت ہونے سے مجھکو دکھ ہو گیا ہے اور تیسرے تم بھی جانے کو کہتے ہو سو ہے ہنومان مجھکو تو ایک بڑا بھاری سندیہ ہو گیا ہے کہ لچھمن کس طرح سے سمندر پار آوینگے اور بانر لوگ تو کودکر آسکتے ہین تیرے بچار مین تو سمندر کے اُلنگھن کی کیول چار پرشون کو سامرتھ ہے ایک تو تمکو اور گرڑ دیو جی اور بالی اور راون کو سو تم ایسی کوئی جگتی کرنا کہ رام چندر اور لچھمن اوشیہ لنکا مین آوین اور راون کو مار کر کے مجھکو لے چلین جسمین رام چندر کو جس ہو وہی اُپائے کرنا تب پھر ہنومان جی کہنے لگے کہ سب بانرون کے راجہ سگریون ہین اور سب بانر بڑے بڑے بیر ہین اور پرتھی بھر کی پردچھن کر چکے ہین انیک بانر مجھ سے بشیش بلوان اور انیک بانر میرے بل کے برابر ہین ہین تو سب بانرون مین بل ہین ہون ہے جانکی جی جس سمے بانر لوگ آوینگے اُس سمے لنکا کو اُجاڑ ڈالینگے اور انگد راون کو اُسکے پریوار کے سمیت بدھ کرونگے آپ سوچ کو تیاگ کر دیجیے اور رام چندر و لچھمن کو سمجھو لو کہ جیسے لنکا کے دوار پر کھڑے ہین آپ بلاپ مت کیجیے رام چندر اور لچھمن تو اگنی کے سمان ہین تھوڑے کال مین آجاتے ہین تم دھیرتا کو دھارن کرو۔

اُنتالیس ۳۹ سرگ سماپت

جانکی کہنے لگیں کہ ہے ہنومان تمہارے بچن سنکر کے مین بہت آنند ہو گئی اور رام چندر سے یہ بھی کہدینا کہ ایک سمے میرے للاٹ کا تلک چھوٹ گیا رام چندر نے ہاسیہ کرکے شیام پر لکا تلک لگا دیا تھا اور اس چوڑامن کا پرتاب یہ ہے کہ جبتک یہ پاس رہتا ہے تب تک کسی پرکار سے ہان نہین ہوتی سو تم جانتے ہی اور چوڑامن کے نہ رہنے سے میرے پران کی رچھا کسطرح سے ہوگی اور یہ بھی کہدینا کہ در اکھشون سے آپ بیر نہین کرتے تو کیونکر یہ دُرگت ہماری ہوتی ہے ہنومان اب کیول تمہارے آسرے ایک مہینا اور جیتی رہونگی یہ سُنکر ہنومان پھر سمجھانے لگے کہ ہے جانکی رام چندر تمکو بھول نہین گئے ہین تم کنچت ماتر بھی سوچ مت کرو اوشیہ لنکا کو بھسم کرینگے یہ سب کنکر اور سنک نواکے اور جانکی جی کی پردچھن کرکے ہنومان جی نے چلنے کا بچار کیا اور سر پر کو بڑھانے لگے تب پھر جانکی جی کہنے لگیں کہ رام چندر اور سگریون سے یہ کہدینا کہ بہت جلد ہمکو شوک رُوپی سمندر سے پار کرین یہ سُنکر کے ہنومان جی بہت آنند ہو گئے اور مگن ہو کر اُتر سنمکھ پھر گئے۔

چالیس ۴۰ سرگ سماپت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ راون سے بار تا کرکے اور سمجھا کے تب چلون پھر بچار کیا کہ سمجھانا تو نہین مانیگا کیونکہ یہ راکھشس ہے تو پھر بچار کیا کچھ دیدون تو پھر کہا کہ خود دھنی ہے سو بھید لگا کر کچھ کاریہ کرون پھر بچار کیا اس تین پرکار سے تو یہ نہین مانیگا اور شاستر مین یہ لکھا ہے کہ تین پرکار کے شترو مانے تو ڈنڈ کرنا چاہئے سو جب بڑے بڑے بیر مارے جائینگے تب راون سمجھے گا کہ ایک بانر کے آنے سے تو یہ گت ہوئی اور جب بہت سے بانر آوینگے تب کون گت ہوگی تو کداچت ابھی بھیے سے جانکی کو دے دیوے تو پھر بچار کیا کہ ہمکو رام چندر کی آگیا کیول یہی ہے کہ جانکی جی کا اودیش لگا کر چلے آنا تب پھر بچار کرنے لگے کہ شاستر مین تو یہ لکھا ہے کہ جو دُوت ایک کاریہ کے لیے جاوے اور وہ سدھ ہو جاوے اور کوئی دوسرا کاریہ جس سے اپنے سوامی کی بھلائی ہو جاوے اور دُوت بے آگیا اپنے سوامی کے وہ کاریہ بھی کر لیوے تو کچھ دوکھ نہین ہے تو کچھ پرشارت کرلون جو ایسا نہ کرلون گا تو سگریو یہ کہینگے کہ ہنومان کیول سندیسا کا پہونچانے والا ہے سو کچھ پرشارت کرلون شترو کا پراکرم بھی معلوم ہو جائے گا اور رام چندر سے بھی کہدونگا کہ شترو دُربل یا پربل ہے یہ بچار کرکے پھر بچار کرنے کہ جدّھ

تو دونون طرف سے ہوتی ہے اِس جگہ پر مین کس سے جُدھ کرون سو پہلے بارکے راکچھسون کو مارون اور جب یہ مارے جائینگے تب راکچھس سب سنکر آوینگے اور جُدھ کرینگے اور سب کے پراکرم کی پریچھا مل جائیگی پھر بچار کیا کہ یہ سب تو ہو جائے گا پر تو راون کے بل کی پریچھا کیسے ملیگی تب پھر کہا کہ اب تو نشاچرون سے جُدھ کرلون تب راون کی سبھا (सभा) مین چلون وہان جانے سے اُسکی بدھی کی پریچھا (परीक्षा) ہو جائیگی سو پہلے تو یہ اشوک باٹکا جو اندر نندن بن سی راون کو پیاری (प्यारी) ہے نشٹ کرلون کیونکہ جب راون یہ سب سنیگا تب کرودھ کرکے سینا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ کے جُدھ کے لیے بھیجے گا اُس سمے جُدھ اچھی ہوگی پھر بچار کرنے لگے کہ کداچت راون کی بھاری سینا آویگی تو میری ہانی ہوگی یا نہین تب پھر بچار کیا کہ کچھ پرواہ نہین ہے جانکی کا چوڑامن میرے پاس موجود ہے سب کا بدھ کرکے چلا جاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بچار کرکے اشوک باٹکا کے برچھ اور ساکھا اکھاڑنے لگے اور برچھونکا انگ بھنگ ہوگیا اور پنچھی سب بھاگ چلے اور بڑے بڑے محلونکو توڑنے لگے اور انیک برچھ تو آدھے پر سے ٹوٹ کے گرنے لگے اور انیک برچھ جڑ سے اکھڑنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح کامی پُرش کو استری پریو ہوتی ہے اُسی طرح سے یہ اشوک باٹکا راون کو پریو تھی اور یہ سب نشٹ ہوگئی اور ہنومان کو اکا یکا جُدھ کی بڑھ گئی (क्रूद) اور کود کرکے پھاٹک پر جا بیٹھے۔

اکتالیسؔ سرگ سماپت

جس سمے پنچھی سب بھاگ چلے اُس سمے لنکا باسیونکو بڑا بھی پراپت ہوگیا کہ یہ سب کیسا اُتپات ہو رہا ہے اور بہت سی راکچھسی جو سین (शयन) کرگئی تھین وہ سب دیکھنے لگین کہ باٹکا سب نشٹ ہوگئی ہے اور ایک بانر پھاٹک پر بیٹھا ہوا ہے اور ہنومان جی یہ بچار کرنے لگے کہ راکچھسی سب تو جگ گئین اب سر پر کچھ اور بڑھا دون کہ یہ سب ڈر جاوین اور راکچھسی سب یہ اچرج دیکھ کے جانکی جی سے پوچھنے لگین کہ یہ کیسا بانر ہے اور کہان سے اور کس واسطے آیا ہے اور تمنے کس واسطے بات چیت کی یہ سُنکے جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ جو استت (असत्य) کہون تو دھرم کے برودھ ہوتا ہے اور جو ست کہدون تو راکچھسی سب ابھی چھن میرا پران لیتی ہین تو پھر بچار کیا کہ دھرم شاستر مین تو یہ لکھا ہے کہ جو استت کہنے سے پران کی رچھا ہو جاوے تو کچھ دوکھ (दोष) نہین ہے کہنے لگین کہ ہے راکچھسی مین تو نہین جانتی کہ یہ کون ہے اور کہان سے آیا ہے اور جس طرح سے تم لوگ ڈراتی ہو اسیطرح سے مین بھی ڈرتی ہون کہ یہ کوئی راکچھس ہے بانر کا کپٹ

دھارن کرکے آیا ہے یہ سب سُنکے راکچھسی سب وہان سے بھاگ چلین اور بہت جو ڈر رہ تھین وہ رہ گئین اور انیک راکچھسی راون کی سبھا مین چلی گئین اور ہائے ہائے کرکے کہنے لگین کہ ہے مہاراج ایک بانر نے آکر اشوک باٹکا کو نشٹ کر دیا اور وہ بڑا بلی معلوم ہوتا ہے اور جنہون نے جانکی جی سے بات چیت کی ہے پرنتو ہم لوگون سے جانکی نے کچھ نہین بتلایا ہے اور اس سمے جانکی کو بڑا بھاری ہرکھ ہو گیا ہے اور نیتر مرگی کی طرح سے کھل گئے ہین سو معلوم ہوتا ہے کہ اندر کا یا بروُن یا کبیر یا رام چندر کا دوت ہو تو کچھ آنچرج نہین ہے سو ہے سوامی اور سب پرکچھ تو نشٹ کر دیئے پرنتو جہان جانکی ہین وہین پر بچا ہے سو ہو نہ ہو شیگھر بھاگ جانکی کی رچھا کے لیے چھوڑ دیا ہے ہے راون شتروکا جیسا بل ہو ویسا ہی ڈنڈ کرنا اُچت ہے کیونکہ وہ بڑا بلوان معلوم ہوتا ہے اور اُس بانر نے تو اپرادھ بڑے بھاری کیے ہین ایک یہ کہ آپ کی اگیا تھی کہ جانکی سے کوئی بات چیت نہ کرنے پاوے اور اُسنے بات چیت کرلی تو اُسکے بدلے مین سر پر ڈنڈ ہونا چاہیے اور دوسرے اشوک باٹکا کو نشٹ کر دیا تو اُسکے بدلے مین پرا ن ڈنڈ ہونا اُچت ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون راکچھسون کے مُنھ سے یہ سُنتے ہی جس طرح سے چتا کی اگنی پرجلت ہوتی ہے اسیطرح سے کرودھ روپی اگنی سے پرجلت ہو گیا اور نیتر لال لال ہو گئے اور انیک راکچھسون کو جنکو اپنے بل کے برابر جانتا تھا اگیا دی اور یہ اگیا پاکرکے اسی ہزار بیر جمع ہو گئے اور سب کوئی ہرکھ کرکے چلے اور بیرون کو جدھ کرنے کی بڑی ابھلاکھا تھی اور بچار کرتے چلے کہ بانر کو پکڑ لانا چاہیئے اور یہان ہنومان جی پھاٹک پر سے دیکھنے لگے کہ نشاچر سب شستر لیے ہوئے چلے آتے ہین اسی بیچ مین نشاچری سینا پہونچ گئی اور ہنومان جی کو چارون طرف سے گھیر لیا اور ہنومان جی اپنے سر پر کو بڑھانے لگے اور پونچھ کو گھما گھما کے بھوتل مین ٹیکنے لگے اور شبد اُسکا لنکا مین پورن ہو گیا اور پنچھی سب جو آکاش مین اُڑتے تھے وہ بھوتل مین گرنے لگے اور ہنومان جی یہ منتر پڑھنے لگے کہ رام چندر اور لچھمن کی جے ہو اور رام چندر کا مین داس ہون اور میرا نام ہنومان ہے او شترون کو مارنے والا باےُو کا پتر ہون اور ہزار ہا راون کا بل میرے بل کے سامنے تچھ ہے اور پرستھل اور برکچھ سے مارنے والا ہون ہے راکچھس لوگ تم نشچے کرکے جان لینا کہ مین لنکا کو نشٹ کر دونگا اور پھر جانکی جی کو پرنام کرکے چلا جاؤنگا اور تم لوگ دیکھتے دیکھتے رہ جاؤ گے یہ منتر پڑھ کے مہاشبد کرنے لگے اور راکچھس سب ڈر گئے

(निर्भय) اور ہنومان جی کی طرف تاکنے لگے اور جس طرح سے گرڑ دیوجی سرپوں کے کھانے مین نربھے رہتے ہین اُسیطرح سے ہنومان جی نربھے بیٹھے تھے اور راکھس سب شستر ونکی برشٹ کرنے لگے تب ہنومان جی پھاٹک پرسے کود پڑے اور جس طرح سے اندر بجر (वज्र) سے مارتے ہین اُسی طرح سے ہنومان جی شستکا بجر کے سمان مارنے لگے اور تھوڑے سے ہی کال مین سب راکھسون کو جم (यम) لوک مین بھیدیا اور پھر کود کرکے اُسی پھاٹک پرجا بیٹھے اور کچھ راکھس مرنے سے بچ گئے تھے وہ راون کے پاس بھاگ گئے اور برتانت بیچار تھ راون سے کہدیا کہ ہے سوامی جتنے بیر تھے وہ سب نشٹ ہوگئے یہ شنکر کے جمبومالی (जम्बुमाली) برہست کے پتر کو راون نے اگیا دی اور خود سوچنے لگا۔

بیالیس۴۲ سرگ سماپت

یہان ہنومان جی اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ اشوک باٹکا تو نشٹ ہوئی اب دیوتون کے مندر (मन्दिर) باقی ہین یہ کہکر پھاٹک پرسے مندر پر کود گئے اور بشال سروپ ہوکر کے بیٹھ گئے اور لنگور کو گھما گھما کے بھوتل مین ٹیکنے لگے اور شبد لنگور کا لنکا مین پورن ہوگیا اور آکاش سے پنچھی سب بھوتل مین گرنے لگے اور مندرون کے پوجیری سب بھے (भय) سے کنپت (कंपित) ہوگئے اور ہنومان جی یہ منتر (मंत्र) پڑھنے لگے کہ راجہ چندر اور لچھمن اور سگریون کی جے ہو اور مین (आप) رام چندر کا داس اور بایو (वायु) کا پتر اور نام میرا ہنومان (हनुमान) اور مین شترو ناشک ہون اور ایک راون مین ہزارہا راون کا بل ہو تو مین مار سکتا ہون اور سب کو نشٹ کرکے پھر سمندر پار چلا جا سکتا ہون یہ منتر پڑھ کرکے مہا گھور شبد کرنے لگے اور راکھس سب چندیپ ڈر تو گئے پرنتو ہنومان جی کو چارون طرف سے گھیرلیا اور ہنومان جی نے مہا کوپ کرکے ایک کھمبہ لوہے کا اکھاڑلیا اور اسی سے پرہار (प्रहार) کرنے لگے اور پھر کود کرکے آکاش مارگ مین جا کرکے شبد کرنے لگے کہ ہے راکھس میرے ایسے ہزارہا بانر سگریون کی سینا مین موجود ہین اور کسی کو دس ہستی اور کسی کو سو ہستی اور کسیکو ہزارہا ہستی کا بل ہے جس سے وہ لوگ آوینگے تو لنکا نگری نہین ہیگی اور نہ تملوگ رہوگے نہ راون رہیگا۔

تینتالیس۴۳ سرگ سماپت

ہنومان جی کی یہ بانی سنکر کے جمبومالی برہست کا پتر لال مالا اور لال برن بستر پہن کے

وبھیشن کو ٹنکارتا ہوا چلا اور سنگھ کیطرح سے شبد کرنے لگا اور رتھ اُسکا گدھے کا تھا جمبو مالی کو دیکھکر
ہنومان گرجنے لگے اور جمبو مالی بانون کی برشٹ ہنومان جی پر کرنے لگا دس بان ہنومان کے بھجا پر
اور ایک بان شریر مین پر مارکیا اور ہنومان کے انگ سے رودھر (रुधिर) بہنے لگا تب ہنومان جی کرودھوت
ہوگئے اور ایک برکچھ سال (साल) کا اکھاڑ کرکے جمبو مالی پر مارکیا جمبو مالی نے اپنے دس بانون سے اُسکے
دس ٹکڑے کر دیا تب پھر ہنومان جی نے دوسرا برکچھ اکھاڑ کرکے پر مارکیا اُسکو بھی چار بانون سے
چار ٹکڑے کر دیا تب پھر ہنومان جی تیسرا برکچھ اکھاڑ کر گھمانے لگے اُسکو بھی چار بانون سے کاٹ
دیا اور پانچ بان ہنومان جی کی بھجا مین اور پانچ بان چھاتی مین اور دس بان مستک پر مارے
تب ہنومان جی مہاکوپ (कोप) کرکے لوہے کا کھمبھ اُکھاڑ کرکے جمبو مالی کو مارنے لگے جمبو مالی کی چھاتی
اور مستک چور چور ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب جمبو مالی کا بدھ ہوگیا تب یہ سب برتانت
راکچھسون نے راون سے جاکر کہہ سنایا اور یہ سنتے ہی راون کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور نیتر
اُسکے رکت برن ہوگئے اور جمبو مالی کے پانچ پتر بڑے بلوان اور سیناپت تھے انھین سبھونکو
جدھ کرنے کے لیے راون نے اگیا دی۔

چوالیس سرگ سماپت

جمبو مالی کے پانچو پتر (पुत्र) بہت سی سینان لیکر کے چلے اور جاتے ہوئے بانون کی برشٹ کرنے
لگے اور ہنومان جی کود کود کرکے اپنے انگ کو بچانے لگے اور مہاشبد کرکے ہنسکا اور چرن سے
پرہار کرنے لگے اور انیک راکچھسون کو بھجا اور چھاتی اور کھنگھ سے مردن (मर्दन) کرنے لگے تھوڑے ہی کال
مین سب کے سب بھوتل مین سین کر گئے اور بہت سے گھائل ہوکرکے پڑے رہے اور رودھر کی
ندی بہ چلی اور لنکا مین ہاہاکار ہوگیا اور سب کوئی یہ کہنے لگے کہ یہ بانر نہین یہ کال ہے بالمیک
جی کا بچن ہے کہ جب ہنومان مارتے مارتے ستھل ہوگئے پرنتو اُنکا چھا جدھ کی بنی رہی اور پھر
اُسی تورن پر بیٹھ گئے۔

پینتالیس سرگ سماپت

جب راون یہ سب برتانت سن گیا تب جدپت گیا پرنتو سب کے دیکھتے مین پرسنن (प्रसन्न) بھاؤ
بنا رہا اور پانچ دوسرے بیرون کو جو سیناو ہیشن تھے جدھ کرنے کو اگیا دی اور نام پانچون
بیرون کا یہ ہے بروپاکچھ جوپاکچھ دُردھر پرگھس بھاسکرن (भास कर्ण प्रघस दुर्धर्ष यूपाक्ष विरूपाक्ष) راون نے اگیا دی

کہ تم لوگ ہستی اور گھوڑے اور رتھ لیکر کے جاتے جاؤ اور یہ نہ جاننا کہ یہ بانر ہے اسکے پرشارت سے
یہ پرتیت ہوتی ہے کہ کوئی دیوتا ہے بانر کا سروپ دھارن کرکے آیا ہے تو بانر ایسا بلوان ہمنے کبھی نہ
دیکھا تھا یہ تو اندر کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہے اور جو کداچت یہ کہو کہ اندر تو ایسا پراکرم کرہی نہیں سکتی
اُنکے دوت کی کون گنتی ہے تو ایسا نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ اندر نے بڑی تپشیا کی ہے
तपोबल
کداچت اسے اپنے تپوبل سے دوت پرگٹ کیا ہو اور کارن یہ ہے کہ ہمنے سُر اور اسُروں کو
अवश्य
جیت لیا ہے کداچت ایسی تپشیا کیے ہوں تو کچھ اَشچرج نہیں ہے سو تم لوگ اوشیہ اِس بانر کا
नल　　नील　बालि
بدھ کر دیا بانر سمجھ کر کے بے پرواہ نہ رہنا میں بانروں کو دیکھ چکا ہوں اور بالی اور نیل اور نل
اور جامبوان سب کو جانتا ہوں وہ لوگ تو ایسے بیر نہیں ہیں اور نہ بدھمان ہیں اور نہ کچھ مایا
جانتے ہیں بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون بیروں کو بل ہیں اور بدھ ہیں اسلیئے کہنے لگا کہ یہ
لوگ ڈر نہ جاویں پھر راون کہنے لگا کہ ہے سیناددھیش لوگ میں اچھے پرکار سے جانتا ہوں
चमत्कारी
کہ جو تینوں لوک ایک طرف ہو جاویں تو تم لوگوں کے سامنے تچھ ہیں پرنتو بہت چمتکاری سے
विजय
یُدھ کرنا اسلیئے کہ یہ کوئی نہیں جان سکتا کہ کسکی پراجے اور بجے ہو سکتی ہے یہ آگیا راون سے
پاکر کے ہستی اور گھوڑے اور رتھ کے سمیت تومر اور مگدر انیک شستر لیکر کے چلے اور
क्रोध
یہاں ہنومان بھی جس طرح سے سورج اُودے کے سمے رکت برن ہوتے ہیں اسیطرح سے کرودھ
جگت تورن پر بیٹھے ہوئے تھے اور راکچھس سب پہونچکر ہنومان جی کو دیکھنے لگے اور
اپنے اپنے من میں بچار کرنے لگے کہ یہی بانر ہے جو سمندر الّنگھن کرکے آیا اور انیک بیروں کو
نشٹ کر دیا ہے یہ بچار کرکے ہنومان جی کو چاروں طرف گھیر لیا اور شستروں کی برشٹ کرنے
उछलने
لگے تب ہنومان آکاش مارگ میں اچھلنے لگے اور سریر کو بڑھانے لگے اور بہت دور تک
बिजली
اوپر کو چلے گئے اور جس طرح سے پربت پر بجلی کڑکڑا کر کے گرتی ہے اسیطرح ہنومان جی گھور شبد
کرکے راکچھسوں کے غول میں کود پڑے اور ایک رتھ جسمیں آٹھ گھوڑے جتے ہوئے تھے
چور چور ہو گیا اور ہنومان جی بھوتل میں کھڑے ہو گئے اور یروپاکچھ اور جوپاکچھ کا ایک ایک
بھجا پکڑ کرکے آکاش میں لیکر کے چلے گئے اور بھوتل میں پٹک دیا اور شستروں سے مارنے
لگے تب پھر وہ دونوں سنبھل کے اُٹھ گئے اور مگدر سے ہنومان جی کی چھاتی میں مارنے
لگے تب ہنومان جی ایک برکچھ شال کا اُکھاڑ کرکے اُسی سے مارنے لگے اور مارتے مارتے
یروپاکچھ اور جوپاکچھ کا پران لے لیا اسی بیچ میں پرگھس اور بھاسکرن دونوں طرف سے

ترشول لیکر للکارتے ہوتے پہونچکر کے ہنومان جی کو مارنے لگے اور ہنومان جی کے سر پر سے رودھر نکلنے لگا جب ہنومان جی نے رودھر اپنے سر پر سے نکلتے ہوئے دیکھا تب کرودھ کرکے ایک شکھر پربت کا اٹھا کر دونوں بیروں پر پھینک مارا کیا اور یہ دونوں بھی چور چور ہوگئے جب پانچوں سیناد ھیش مارے گئے تب ہنومان جی ہستی سے ہستی کو اور گھوڑے سے گھوڑے کو اور رتھ سے رتھ کے سوار کو اور راکھشوں سے راکھشون کو گھما گھما کے مارنے لگے اور سب کو مارکر کے نشٹ کر دیا اور وہ بھی رودھر سے پورن ہوگئی اور ہنومان جی سب کو مار کر کے پھر اُسی تورن پر جاکر کے بیٹھ گئے۔

چھیالیس سرگ سماپت

بہت سے نشاچر بھاگ کر کے راون کی سبھا میں چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہے راون پانچوں سیناد ھیش مارے گئے یہ سُنکے راون اکچھ اپنے پُتر کی طرف دیکھنے لگا اور جدّپ اکچھ بالک تو تھا پرنتو وہ بڑا بلی تھا راون نے جدّھ کرنے کے لیے اکچھ کمار کو اگیا دی تب اکچھ کمار ترنت اُٹھ کر کے سبھا میں کھڑا ہو گیا اور سبھا کے لوگ دھنیہ دھنیہ کہنے کہ دیکھو جہاں بڑے بڑے بیر ہت ہوگئے وہاں جانے کی اکانچھا کرتا ہے یہ بڑائی اپنی سنکر کے اکچھ کمار جس طرح اگنی میں گھرت پڑنے سے پرجلت ہوتی ہے اُسیطرح سے پرجلت ہوگیا اور رتھ کے سمیپ میں چلا گیا اور یہ رتھ دیوتوں سے ملا تھا اور آٹھ گھوڑے اُسمیں جوتے جاتے تھے اور رتھ میں ایسی سامرتھ تھی کہ وہ اچھا پوروک آکاش میں چلا جاتا تھا اُسمیں اُسکی چمک سے بیروں کے نیتر بند ہو جاتے تھے اُسی پر چڑھ کر کے اور ایک سنشر لیکر کے چلا اور سینا بھی بہت اُسکے ساتھ چلی اور ہستی اور گھوڑے اور رتھ کے شبدوں سے آکاش اور پاتال پورن ہوگیا اور اکچھ کمار کرودھ جگت ہنومان کے سمیپ پہونچکر کے دیکھنے لگا اور اپنے بل کو بچار کرنے لگا کہ اسکو جیت سکتا ہوں یا نہیں اور ہنومان جی اکچھ کو دیکھکر کے اپنے سر پر کو لبتار کرنے لگے کہ یہ تو بالک ہے اسکے ساتھ جدّھ کرنا شاستر سے برودھ ہوگا اور اکچھ کمار کو ہنومان جی کا بڑھنا دیکھ کر کے اور کرودھ ہوگیا کہ یہ تو بڑا بچاری بیر پرتیت ہوتا ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدّپ اکچھ کمار ڈر تو گیا پرنتو بچن بان روپی سے بھیدن کر دیا اور ہنومان جی نے کچھ اُتر نہ دیا تب پھر اکچھ جدّھ کرنے پر تت پر ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ دونوں بل میں برابر تھے اور دیوتا اور گندھرب اور جچھ اور کنّر آکاش میں اور نشاچر لوگ بھوتل میں کھڑے ہوکر کے

دیکھنے لگے کہ دیکھنا چاہیے کہ جیتی جے اور کسکی پراجے ہوتی ہے اور پرتھی ڈول گئی اور سورج کا تیج مین ہو لیا
اور پون کی گت مند ہو گئی اور دیوتا لوگ کنپت ہو کرکے تراہ تراہ پکارنے لگے اور سمندر بیاکل ہو گئے
اسلیے کہ جو ہنومان کہ جو ہنومان جی کی پراجے ہو گئی تو اکچھ کرودھ کریگا کہ سمندر نے پار کیون جانے
دیا اسی بیچ مین بانون کو اکچھ نے ہنومان جی کی للاٹ مین پر مار کیا اور ہنومان کے مستک سے
ردھر بہنے لگا اور جھٹپٹ ہنومان جی کو کرودھ ہو گیا پرنتو پھر بالک جانکر سہہ گئے کہ کداچت اب
سے سمجھ جاوے جب کسی پرکار سے جدھ کرنے سے نرت نہ ہوا ہو تب ہنومان جی کرودھ سے
پورن ہو گئے اور نیتر رکت برن ہو گئے اور مسکھ سمان تیج ہنومان جی کا بڑھ گیا اور
راکچھسی سینا کنپت ہو گئی اور ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ کداچت یہ تیج اور پراکرم میرا دیکھکر
آپ سے بھی بھاگ جائیگا پرنتو تسپر بھی اکچھ کمار نہ بھاگا تب ہنومان جی میگھ کی طرح سے
شبد کرنے لگے اور اکچھ اپنے رتھ کو آکاش مین لے گیا اور پھر ہنومان جی کو تین بانون سے
سے بھید ن کیا اور جھٹپٹ ہنومان جی نے کرودھ تو کیا پرنتو یہ بھی سہہ گئے جب اکچھ پھر
بانون کی برشٹ کرنے لگا تب ہنومان جی بانون کو نِوارن کرنے لگے اور ہنومان جی بچار کرنے
لگے کہ یہ بڑے بلی معلوم ہوتا ہے اور بال برِدّیا بھی جانتا ہے تب تک ہنومان جی کے
بھجا مین پھر ایک بان مارا تب پھر ہنومان جی سوچنے لگے کہ جھٹپٹ مین بہت بچاتا ہوں
تسپر بھی یہ نہین مانتا اور سُر اور اسُر لوگ اسکی بڑائی اور پرشنسا کر رہے ہین جو کداچت
اسکو بالک ہی سمجھتا رہونگا تو بل اسکا بڑھتا چلا جائیگا یہ بچار کرکے ہنومان جی آکاش مین کود گئے
اور گھوڑونکو طمانچون سے مارنے لگے اور گھوڑے سب مر گئے اور رتھ بھوتل مین گر پڑا اور
چور چور ہو گیا تب کچھ سنبھل کرکے کھرگ اور دھنش کو لیکر کے آکاش مین چلا گیا اور ہنومان جی
کے مستک کے سمیپ آ گیا اور ہنومان جی نے دونون چرن کو پکڑ کے جس طرح سے
گروڑ سرپ کو گھماتا ہے اسی طرح سے ہزار ہا بار گھما کرکے بھوتل مین پٹک دیا بالمیک
جی کہتے ہین کہ اکچھ کمار نے پران کو تیاگ کر دیا اور شریر اسکا چور چور ہو گیا اور دونون نیتر
نکل گئے اور راون کے یہان یہ خبر پہونچ گئی کہ اکچھ کمار بھی مارا گیا یہ برتانت سُنکر راون کو بڑا
بھے ہو گیا اور دیوتا اور گندھرب سب استت کرنے لگے اور ہنومان جی اکچھ کمار کو مار کرکے
پھر اسی تورن پر جا کرکے استھت ہو گئے۔

سینتالیس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ اکچھ کا بدھ سنکر کے راون کو چنت ہوگیا اور مہا کوپ ہوکر کے اندرجیت کو بلا کر کے کہنے لگا کہ ہے پتر تم شستر بدیا اچھی طرح سے جانتے ہو اور ایک تو اکچھ بالک تھا اور کبھی جدھ بھی نہیں کیا تھا اور تم تو انیک سنگرام میں جے پا چکے ہو اور برہما استر بھی تمکو ملا ہے اور تمہاری بھجے سے اندر اور دیوتا اور گندھرب اور بایو ڈرتے ہیں میرے بچار میں جو تینوں لوک کے بیر ایک طرف ہوں تو تم اکیلے مار سکتے ہو تمہاری تپسیا بھی ایسی ہی ہے اور تم بڑے بدھمان ہو ہے پتر اتم میرا نہ کرنا کہ جدھ کریں یا نہ کریں اور پتا بھگت ہوں اور کون ایسا سنسار میں ہے کہ تمہارے بل کو نہیں جانتا اور تمہارا پرتاپ اور بل اور بدھی تو میرے برابر ہے ہاں شستر بدیا میں تم سرشیشٹ ہو کیونکہ جب جب سنگرام میں جاتا تھا تب تب کیول تمہاری سہائے سے شستروں کی پراجے اور میری جے ہوتی گئی ہے پتر دیکھو تمہارے رہتے بہتیرے جمبومالی آدی بڑے بڑے بیر ہت ہوگئے اور اکچھ تمہارا چھوٹا بھائی بھی مارا گیا اور اکچھ کے بدھ ہونے کا کارن یہ ہے کہ وہ پتا بھگت نہیں تھا اور تم تو پتا بھگت ہو سو ہے پتر تم بانر کے بل کو بچار کرلو کہ اسکے ساتھ میں جدھ کرنے کے جوگ ہوں یا نہیں سو تم پہلے سینا کو آگے کر دینا جب بانر جدھ کرتے کرتے سنتھل ہو جائے گا تب تم جدھ کرنا اور راج نیت دھرم میں یہ لکھا ہے کہ جب سینا دھیش کی پراجے ہوتی ہے تب دوسرے بیر لوگ نہیں ٹھہر سکتے تو اسکو بچار لینا کہ اور لوگ کون اور سور کون ہیں اور جدھ پ میرا تو یہ بچار تھا کہ تمکو نہ بھیجوں پر نیتی شاستر میں یہ لکھا ہے کہ راج کے لیے پتر کا تیاگ کر دینا چاہیئے اور تم شاستر بھی اچھی طرح سے جانتے ہو اور تمہارت شاستر میں یہ لکھا ہے کہ سنگرام مرنے سے اتم گت کی پراپتی ہوتی ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب راون کے مکھ سے سنکر کے اندرجیت راون کی پردچھن کرنے لگا اور جدھ کرنے کے لیے تت پر ہوگیا اور جس سمے اندرجیت نے راون کی پردچھن کی اس سمے راون کی سبھا کے لوگ اندرجیت کو آشرباد دینے لگے اور اندرجیت بڑی بھاری سینا لیکر کے چلا اور اندرجیت کے چاروں انت بڑے بڑے تھے جب ہنومان جی کے سمیپ اندرجیت پہونچ گیا تب ہنومان جی دیکھکر کے ہرکھت ہوگئے کہ اب جدھ برابر کی ہوگی تب تک اندرجیت ہنومان کے اوپر بانوں کی برشٹ کرنے لگا اور دیوتا اور گندھرب یہ سنگرام دیکھنے کے لیے کھڑے ہوگئے اور ہنومان جی گرجنے لگے اور جس طرح سے راکچھس اور دیوتوں کی جدھ ہوتی ہے اسطرح سے

چیدھ ہونے لگی اور جب میگھناد نے ایک بانون سے ہنومان جی کو بھیدن کر دیا پرنتو ہنومان
جی کو کچھ معلوم نہ ہوا اور اندرجیت کے ایک باجے بجتے تھے اور ہنومان جی کود کرکے اوپر چلے جاتے
تھے اور نیچے کو چلے آتے تھے اور جس طرح سے کمل کا منورتھ برتھا ہو جاتا ہے اُسطرح سے اندرجیت
کے بان سب برتھا ہوتے چلے جاتے تھے تب ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ میگھناد یہ سمجھتا ہو کہ
ہنومان کیول بات بارن کرتے ہی کی ہر یا جانتے ہین کچھ پراکرم نہین ہے یہ بچار کرکے ہنومان جی
(पर्वताकार) پربتاکار ہو گئے اور وہان میگھناد کے تیر ہنومان جی کے شریر مین لگ کرکے بھوتل مین گرنے لگے اور
ہنومان جی اس گھات مین لگے ہوئے تھے کہ جب ادھر ملے تو اسکا پران لے لون اور میگھناد بھی پران
(चिता) لینے کے لیے ایک جگتی کرتا تھا پرنتو میگھناد چنتا مین بیاپت ہو گیا کہ بان میرے برتھا ہوتے چلے
(निवृत्त) جاتے ہین یہ چنتا کرکے جدھ سے نرت ہو گیا اور بچار کرنے لگا کہ یہ بانر بڑا بلوان معلوم ہوتا
ہوتا ہے اور سمجھ گیا کہ اسکو برہما کا بردان ہے اسلیئے اسکا شریر بھیدن نہین ہوتا ہے
([illegible]) یہ بچار کرکے برہما استر کو تیاگ کر دیا اور جب وہ برہما استر ہنومان جی کے شریر مین
شُشت ہو گیا پرنتو بھیدن نہین کیا تب پھر اندرجیت دھیان کرکے سمجھ گیا کہ اسکو یہ بھی برہما کا بردان
ہے کہ برہما استر کا تاپ کیول دو ہی مہورت تک رہیگا تب اندرجیت نے ہنومان جی کو باندھ لیا
اور جب ہنومان جی بھوتل مین گر پڑے تھے پرنتو میگھناد ڈرتا بھی تھا کہ اُٹھ کرکے پکڑ نہ لیوے
اور برہما استر کا منتر پڑھنے لگا اور یہ منتر سُنکرکے اور پھر کہ جگت ہنومان گلا لگائے ہوئے پڑے
(विशेष) تھے اور بچار کرتے تھے کہ برہما استر کے چھوڑانے مین اشیش بل ہے پردن نہین تو برہما استر کی مرجادا نہین
رہیگی اور ہنومان جی تو نربھے تھے اور اپنے من مین یہی بچار کرتے تھے کہ اسی بہانے سے راون
کو بھی دیکھونگا اور بات چیت بھی کرونگا سو راون کی سبھا مین اندرجیت پکڑ لے چلے تب ہی کارج
ہوگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب ہنومان جی بندھن مین آ گئے تب ہنومان جی نے بچار کیا کہ جب یہ
تب ہنومان نے مہا شبد کر دیا اور راکھس سب بھاگ گئے تب ہنومان جی نے بچار کیا کہ جب
یہ سب راکھس بھاگ جائینگے تو مجھکو راون کی سبھا مین کون پکڑ لے جائیگا یہ بچار کرکے پھر اپنے
دم کو سادھ گئے اور راکھسون نے یہ بچار کیا کہ یہ بانر کداچت بائو کے بکار سے شبد کیا ہوگا اور
یہ بچار کرکے سن کے رسّے سے ہنومان جی کو باندھنے لگے اور ہنومان جی نے یہ بھی بچار کیا
کہ جو باندھا جاؤنگا تو راون کی سبھا مین کس طرح سے جاؤنگا یہ سب بچار ہوتا ہی تھا کہ بعد
دو مہورت کے برہما استر چھوٹ گیا اور میگھناد بچار کرنے لگا کہ کداچت سن کے رسّے سے

باندھنے سے بھئے چھوٹ گیا تو اب کسی کا پران نہین بچیگا جب میگھناد کی دھیرتا چھوٹ گئی تب راکھچس لوگون نے بھاگنے کا بچار کیا اور ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ جب راکھچس سب بھاگ جائینگے تو مجھکو سبھا مین کون اور کسطرح سے لیجائیگا اور ایسا نہ ہو کہ راون بھی بھاگ جاوے یہ بچار کرکے ہنومان جی جان بوجھ کے گلا لگا گئے اور راکھچس سب ہنومان جی کو گھسیٹ کرکے راون کی سبھا مین لیگئے تو کوئی یہ کہنے لگے کہ اسکو اگنی مین جلا دینا چاہیے اور کوئی یہ کہنے لگے کہ اسکو سبھا کے سامنے سے دور کر دینا چاہیے اور راون تو دیکھتے ہوئے کرودھ سے پورن ہو گیا اور دونون نیتر لال لال ہوکر اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ تم لوگ پوچھتے جاؤ کہ تم کون ہو تب تک خود ہنومان جی نے کہا کہ ہے راون مین رام چندر کا دوت ہون۔

اڑتالیس سرگ سماپت

ہنومان جی دیکھنے لگے کہ راون سنگھاسن پر بیٹھا ہے اور رکت چندن لگائے ہے اور دسو مستک پر کاشٹ ہین اور اسکے مستک مین تاج چنہہ تھا سب لچھن دیکھ کرکے جدپ ہنومان جی آنند تو ہو گئے پرنتو اسکے کرمون سے کرودھ ہو گیا اور ہنومان جی دیکھنے لگے کہ بہت سی استریان چنور لیے ہین اور یہ چار منتری راون کے سمیپ مین بیٹھے ہوئے ہین اربہات ورودھر پرہست مہاپارس نکوبھ اور بہت بہت سے لوگ سبھا مین بیٹھے ہوئے ہین ہنومان جی یہ سب دیکھکے موہت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ راون میرے آنے پر بھی بیٹھا ہوا ہے جو یہ ادھرمی نہ ہوتا تو یہ چودھون بھون کی رچھیا کرتا پرنتو منتری بھی اسکے دشٹ اور کرور ہین اور کرم اسکے سب نندت ہین تسپر بھی سامرتھ اسکی ایسی ہے کہ جو یہ چاہے تو سمپورن پرتھی کو ایک سمندر بنا دیوے۔

انچاس سرگ سماپت

ہنومان جی کو راون دیکھکے یہ بچار کرنے لگا کہ یہ مہادیو جی کا نندی تو نہین ہے اتھوا باناسر راکھچس تو نہین ہے یہ بچار کرکے پرہست منتری کو آگیا دی کہ ہے پرہست تم اس سے پوچھو کہ تو کون ہے اور کسواسطے یہان آیا ہے اور اشوک باٹکا کو کسواسطے نشٹ کر دیا ہے اور کسواسطے راکھچسونکو بدھ کیا ہے اور کسواسطے مارا ہے یہ سنکر پرہست ہنومان جی سے پوچھنے لگا کہ ہے بانر تو مت ڈر ست ست کہدے اندر کا بھیجا ہوا آیا ہے یا کبیر یا برن نے تجھے بھیجا ہے جو ست ست کہہ دیگا تو چھوڑ دیا جاویگا تو نہین پران تیرا نہین بچیگا اور میرے بچار مین تو بانر نہین معلوم ہوتا ہے کیونکہ ایسا تیج بانر کا نہین ہوتا ہے تو اوشیہ کسی کے بھیجنے سے آیا ہے تو ست ست کہدے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ یہ سب کٹھور بچن پرہست کہہ گیا پرنتو ہنومان جی نے کچھ اتر نہ دیا اور منتری کی طرف پیٹھ اور راون کے سنمکھ

بیٹھ کر کے کہنے لگے کہ مین کسی کا بھیجا ہوا نہین آیا ہون مین تو خود آیا ہون اور بہت دنون سے تمہارے درشن کی ابھلاشا بنی رہی سو آج درشن تمہارا ہوگیا اور یہ جو کہا ہو کہ اشوک باٹکا کسواسطے نشٹ کی تو یہ کرم مین نے تمہارے درشن کیواسطے کیا ہے کیونکہ جو ایسا نہ کرتا تو درشن تمہارا کسطرح سے ہوتا اور یہ جو پوچھا ہے کہ راچھسونکو بے اپرادھ کسواسطے مارا ہو تو جب پہلے راکھچس لوگ مجھکو مارنے لگے تب مینے بھی کیول اپنے شریر کی اچھا کیواسطے مارا تھا جو کداچت تم یہ سمجھتے ہو کہ برھما استر کے بندھن سے آیا ہون تو برھما استر راستہ ہی چھوٹ گیا مین تو کیول رام چندر کے کاج کے لیے چلا آیا اور مین رام چندر کا دُوت ہون جو کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ تم دُوت کیسے ہو تو تمام برھانڈ رام چندر کے دُوت ہین اور تم بھی دُوت ہو۔

پچاسن سرگ سماپت

ہنومان جی کا بچن ہے کہ اب مین سنت کہتا ہون شرون کرو مین سگریو کا داس اور جو سندیسا اُنکا لیکر کے آیا ہون سو سنو۔ سگریون نے یہ کہا ہو کہ ایک راجہ دسرتھ نامی دھرماتما تھے اور اُنکے جیٹھ پتر رام چندر اور لچھمن رام چندر کے چھوٹے بھائی اور جانکی جی رام چندر کی بھارجا ہین جنکو تم چوری سے ہرن کر لائے ہو اور اسی کارن سے رام چندر اور سگریون سے سماگم ہو کے متائی ہوئی اور رام چندر نے سگریون سے یہ پرتگیا کی ہے کہ بالی کا بدھ کر کے تمکو راج دون گا اور سگریون نے رام چندر سے یہ پرتگیا کی ہو کہ مین جانکی کا اودیش لگا دونگا سو رام چندر نے تو اپنی پرتگیا پوری کر دی ارتھات بالی کا بدھ کر کے سگریون کو راج دیدیا اور سگریون نے جانکی کے اودیش کے لیے دسو دساؤن مین بہت سے بانرون کو بھیجا ہے اُنھین بانرون مین سے ایک مین بھی بانر ہون اور سمندر کو اُلنگھن کر کے آیا ہون اور تمہارے گرہ مین جانکی کا درشن ہوا ہے سو ہے راون تم تو دھرم شاستر بھی جانتے ہو اور تپسیا بھی کر چکے ہو تو پر استری پر کسواسطے چت لگاتے ہو اور سگریون نے یہ بھی کہدیا ہو کہ تم ایسا تو کوئی پنڈت بھی نہین ہے اور ایسے پنڈت ہو کے دھرم کے برودھ کیون کرتے ہو یہ کرم کرنے سے تو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہو ہے راون جس سمے رام چندر کے بان چھوٹینگے اُس سمے کسی کو سامرتھ اُسکے بارن کی نہ ہوگی اور اس سنسار مین تو ایسا کوئی نہین ہے کہ رام چندر سے برودھ کر کے بچ جاوے سو یہ سب بچن سگریون کے دھارتھ ہین ہے راون تم جانکی جی کو دیدو یہ بات سگریون کی کہی ہوئی مینے کہی ہے اب مین کہتا ہون سو سنو مین جانکی کو دیکھ چکا ہون اب تمہاری

سامرتھ ایسی نہین ہے کہ کمہ وکہ یہان جانکی جی نہین ہین تم اپنے من مین بچار کرو کہ جو کارج ہونے
کے جوگ نہین تھا وہ تو مین نے کرلیا اب اور بھی کچھ کارج کرونگا سو جدّپ میرا تو کچھ بل نہین
ہے پرنتو رام چندر کے پرتاپ سے سب سدّھ ہوگا ہے راون جانکی جی کو پانچ مکھ والی سرپنی
سمجھو وہ تو کیون تمھارے ناس (नाश) کے لیے تمھارے گرہ مین بیٹھی ہوئی ہین اور جانکی جی کو چھپانے کی
سامرتھ کسی کو نہین ہے انتھات جس طرح سے ہلاہل کو پنچھی (पक्षी) نہین سکتا ہے اُسیطرح سے جانکی کو
کوئی چھپا نہین سکتا دیکھو یہ راج تمکو بڑی بھاری تپسیا سے ملا ہے تو ایسے اُتّم راج کو نشٹ کردینا
تمکو اُچت نہین ہے تمکو اِسکا گھمنڈ ہے کہ ہمنے بڑی تپسیا کی ہے اور یہ تپسیا کا بروان ہے کہ کسی سے
نہ مرونگا تو یہ تمھاری مورکھتا (मूर्खता) ہے کیونکہ رام چندر جدّپ دیوتا اور دانو تو نہین اور نہ سگریون
دیوتا اور دانو ہین پرنتو رام چندر منش اور سگریون بانر ہین اوشّیہ تم اُن لوگون کے ہاتھ
سے مارے جاؤگے اب تم اپنے دھرم اور تپسیا کا بھروسا مت کرو کیونکہ تمھارا دھرم
نشٹ ہوگیا اور ادھرم کی بردھی (बृद्धि) وشیش ہوگئی اور جس طرح سے بہت دھرم کے ہونے
سے ادھرم کا ناش ہوجاتا ہے اُسیطرح سے وشیش ادھرم ہونے سے دھرم سب نشٹ ہوجاتا
ہے سو تمنے تو جان بوجھ کے یہ ادھرم کیا تو اِسکا پھل تمکو کیون نہین ملیگا اور رام چندر کو
دوسرے منشون کی طرح سے نہ جانو تم اپنی آنکھ کھول کے دیکھو کہ تمھارے ایسے بلوان
بدھ کیا ہے جسکی کانکھ مین تم چھ مہینے رہ چکے ہاتھ (जनस्थान) سے بدھ ہوگئے اور بالی کو ایک ہی بان سے
بدھ کیا ہے جسکی کانکھ (कांख) مین تم چھ مہینے رہ چکے ہو اور اُنھین کے بھائی سگریون بھی ہین جو تم یہ سمجھتے
ہو کہ رام چندر اور سگریون تو لنکا مین آہی نہین سکتے تو یہ بھی تمھاری اگیانتا ہے کیونکہ سگریون
کے دوتون مین سے ایک چھوٹا دوت مین ہون جو چاہون تو لنکا ایک پلک مین نشٹ
کردون جو کداچت یہ سمجھتے ہو کہ جب ایسا ہی پراکرمی ہے تو کیون نہین نشٹ کر دیتے تو کارن اسکا
یہ ہے کہ مجھکو آگیا ایسی نہین ہے بلکہ رام چندر کا تو یہ پرن (प्रण) ہے کہ راون کو مین اپنے ہاتھ سے بدھ
کرونگا سو ہے راون تم ایسے پنڈت اور بدھما ہوکر کے بچار نہین کرتے ہو اور جانکی جی کو جو
تم استری جانتے ہو وہ استری نہین ہین وہ تو کال راتری ہین لنکا کو نشٹ کرنے کے لیے
لنکا مین بیٹھی ہین اور جانکی کا انگ (अंग) تمسے اسپرش ہوگیا ہے اسکو یہ سمجھو کہ میرے گلے مین
پھانسی لگ گئی ہے اب تمھارا تیج ایسا نہین ہے جیسا پہلے تھا تمھارا تیج تو ہٹ ہوگیا اور
تم تو بھی اچھی طرح سے جانتے ہو کہ رام چندر کے داس لوگ اسّت نہین کہتے ہین اور نہین تو

رام چندر کا دُوت ہون اور ذات میری بانر کی ہے جو بے بچار کیول اپنے سوامی کا کاج کرتا ہون اور رام چندر
چراچر جیون کی ناش کر کے پھر پالن کرتے ہین اور رام چندر انتر جامی ہین اور ایشور ہین تو انکا اپکار
کر کے کیسے بچو گے اور رام چندر کے برودھ سے برہما اور رودر اور جمراج اور بَرُن اور بیر کو
تمھاری رچھا نہین کر سکتے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب دھرم اُپدیش اُسکی بھلائی کے لیے جدپ
ہنومان جی کر گئے پر تو کچھ اُسکے چِت مین نہ سمایا اور کرودھ سے نیتر لال ہو گئے۔

اکاوَن سرگ سماپت

ہنومان جی کے بچن سُنکے راون نے کرودھ ہو کر اگیا دیدی کہ اِس بانر کا بدھ ہونا اُچت ہے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ کرودھ سے بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے اسلیئے راون نے بدھ کرنیکی اگیا دیدی
اسی بیچ مین ببھیکھن پہونچگئے اور اپنے چت مین بچار کرنے لگے کہ اس سمے راون نے کرودھ مین
ایسی اگیا دی ہے تب راون کے ہِتارتھ کے لیے ببھیکھن کہنے لگے کہ ہے راجن میرا اپرادھ چھما
کر کے کرودھ دور کیجئے اسلیئے کہ دُوت کا بدھ شاستر سے برودھ ہے اور لوک ریتی سے بھی یہ
نندت کرم ہے اور آپ تو دھرم شاستر کے گیاتا (ज्ञाता) ہین جب آپ ایسے پُرش دھرم اور ادھرم کا بچار
نکرینگے تو دوسرے پُرش تو اوشیہ ادھرم کرینگے سو آپ بچار کر لیجیے جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سُنکر کے
راون کرودھ ہو گیا اور کہنے لگا کہ ادھرمیون کے بدھ سے کچھ پاپ نہین ہوتا ہے ببھیکھن پہلے تو
بانر کی ذات اُتم نہین اور دوسرے بڑا بھاری اسنے اپرادھ بھی کر دیا تو اوشیہ یہ بانر بدھ
کے جوگ ہے یہ سُنکر کے ببھیکھن بچار کرنے لگے کہ یہ بچن تو راون کا دھرم برودھ ہے کیونکہ راون
پرتکھ دیکھتا ہے کہ بے پرشرم برہماستر (ब्रह्मास्त्र) ٹوٹ گیا ہے یہ بانر جاتا ہے تو ابھی چھن راون کا بدھ کرودھ
سوست ہے کہ جب بدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے تب دھرم اور ادھرم کا بچار بھی چھوٹ جاتا
ہے یہ بچار کے پھر ببھیکھن کہنے لگے کہ ہے راجن شاستر مین یہ لکھا ہے کہ دوت جبتک اپنے
سوامی کے کاج مین تت پر رہے تب تک اُسکا بدھ انوچت ہے جدپ یہ سب ببھیکھن کہ گئے
پرنتو راون کے چت (चित्त) مین نہ سمایا تب پھر ببھیکھن سوچ کرنے لگے کہ اب کون جگتی کرون کہ راون
بدھ کرنے سے نِورت (निवृत्त) ہو جائے تب نیتی والی پھر ببھیکھن کہنے لگے کہ ہے بھائی یہ بانر بڑا
دُشٹ ہے کس واسطے کہ اس بانر سے پرست پوچھا تھا اور آپ سے یہ اُتر کرنے لگا تو یہ اوشیہ
بدھ کے جوگ ہے پر تو اور دوسرا ڈنڈ کیا جاوے جو شاستر سے برودھ بھی نہ ہو کیونکہ اِس
سنسار مین آپ کے برابر دوسرا کوئی شاستر کا جاننے والا نہین ہے اور نہ آپ کے برابر کوئی

بدھان ہی اور نہ کوئی بیر ہے تو ایسا کرم کرنے سے آپ کی بڑی نندا ہوگی اسلیئے کہ اس بانر کے بدھ سے کوئی پھل نہین ہو سکتا بدھ تو اسکو کرنا چاہیئے جسکا یہ بھیجا ہوا آیا ہی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ بھبکھین یہ کہ گئے پرنتو اُسکے چت مین نہین آیا پھر بھبکھین کہنے لگے کہ ہے راجن آپ تو سدا کال دیوتون کے ساتھ برودھ کرتے آئے اور سب کو آپ نے جیت لیا ہے اور اُنھین دیوتون کی سہاے کے لیے رام چندر اور لچھمن آئے ہین اور اُنھین لوگون کا یہ دُوت بھیجا ہوا ہے جو اسکا بدھ ہو جائیگا تو آپ کا جس اور پرتاپ اُن سے کون جا کر کہے گا کہ آپ اُن سے بہت جُدھ کرینگے اور یہ راکھچس لوگ جو بڑے بڑے جودھا اور بیر آپ کی سبھا مین بیٹھے ہین اور اُن لوگون کی بھی اکا بچھا جُدھ کرنے کی بنی ہوئی ہی تو انکا منورتھ کس طرح سے پورن ہوگا سو آپ اس بانر کو چھوڑ دیجیے کہ یہ جا کر کے اپنے سوامی کو بلا لاوے کہ تھوڑی سینا آپ کی ان راج تپر و نکو نشٹ کر دیگی یہ سُنکے راون پرسن ہو گیا اور بچار کرنے لگا کہ بھبکھین ست کہتے ہین کہ جب بہت سے بانر لنکا مین آوینگے تو گھر بیٹھے راکچھسونکو اہار مل جائیگا۔

باون سرگ سماپت

راون کہنے لگا کہ بانر کی ممتا پونچھ پر ہوتی ہے سو اسکی پونچھ مین اگنی لگا دیجائے کہ جب یہ انگ بھنگ ہو کے جائیگا تو اسکے بھائی بند اور پروار سب دیکھکر کے آوینگے تب راکچھسونکو اہار مل جائیگا اور اسکی پونچھ مین جب اگنی لگجاے تب تمام نگر مین پھرایا جاوے کہ لنکا باسی تماشا دیکھین گے کہ یہ وہی بانر دُشٹ ہی کہ جسنے بہت سے بیرونکو بدھ کر دیا تھا یہ اگیا راون کی پاکر کے انیک دُوت پرانے پرانے بستر لا کر ہنومان کے لنگور مین لپیٹنے لگے اور ہنومان جی من مین یہ بچار کرنے لگے کہ اب اسی بہانے سے لنکا کو بھسم کر دون اور یہ بچار کر کے ہنومان جی لنگور کو بڑھانے لگے جب پونچھ مین اگنی لگ چکی تب ہنومان جی نے یہ بچار کیا کہ پہلے تو سبھا کے لوگون کو دکھلا دون پیچھے سے دیکھا جاے گا یہ بچار کر کے اُسی سبھا مین گھمانے لگے اور سبھا کے لوگ بھاگ گئے تب پھر ہنومان جی بچار کیا کہ جدپ رات ہی سمے لنکا کو ہمنے دیکھا ہے پرنتو دن کو بھی دیکھ لون جب ہنومان جی نے گھومنے کا بچار کیا تب تک راکچھسون نے ہنومان جی کو پکڑ لیا اور لنکا مین گلی گلی گھسیٹنے لگے اور تاڑی دے دے کر کے چارون طرف پھرانے لگے اور یہان راکچھسی سب جانکی سے کہنے لگین کہ جو بانر تمہارے نکٹ مین آیا تھا وہ باندھا گیا اور اسکی پونچھ مین اگنی لگا کر کے لنکا بھر مین پھرایا جاتا ہے یہ سُنتے ہی جانکی کو مہا کلیش ہو گیا اور آنسو بار و ہنے لگین

کہ جو مین پت برت ہون تو اگنی سیتل (शीतल) ہو جاے اور اس سے بایو بشیش بہنے لگی اور ہنومان جی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ اگنی کی جوالا ہمکو بادھا نہین کرتی کون کارن ہی پھر بچار گیا کہ جسکے اوپر رام چندر کی کرپا ہوتی ہے اُسکو کچھ بادھا نہین ہو سکتی اور جانکی جی کی بھی کرپا ہے اور اگنی بھی بایو میرے پتا کے متر (मित्र) ہین اسی کارن سے مجھکو اگنی کا تاپ نہین معلوم ہوتا ہے تب تلک ہنومان کود کرکے پھاٹک پر چڑھ گئے اور پرتاکار ہو کرکے لوہے کا ایک کھمبا (खंभा) اُکھاڑ لیا اور اُسی کھمبے سے راکچھسون کو جو لوگ گھیٹتے اور پھراتے تھے مارنے لگے اور مار کرکے بھوتل مین گرا دیا اور پھر لنکا کی طرف تاکتے لگے اور کود کر لنکا کو جلانے لگے۔

ترپن (५३) سرگ سمایت

ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اب تو چوتھائی حصہ نشچر سب ہت (हत) ہو گئے اور باٹکا بھی نشٹ ہو گئی اور قلعہ باقی ہے اُسکو بھشم کر دون کہ رام چندر کی سینا لیے پرسرم چلی آویگی اور اگنی کا سبھاؤ (स्वभाव) تو جلانے کا ہے اور اس سے میرے اوپر اگنی کی کرپا ہے تو اگنی کا منورتھ پورن کر دون یہ بچار کرکے اٹاریون پر ہنومان جی کود کے چڑھ گئے اور لنکا کو جلانے لگے ارتھات پہلے پرہست کا گرہ جلایا بعد اُسکے دوسرے منتریون (मंत्रियों) کا اور اندرجیت آدکا گرہ جلا گئے ہنومان جی جلاتے جلاتے اور پھر پھر کے دیکھتے بھی جاتے تھے کہ کسی کا گرہ چھوٹ تو نہین گیا ہے بعد اسکے راون کے گرہ کو جلانے لگے اُس سے پون (पवन) کی سہائے بشیش ہو گئی اس کارن سے اگنی کی جوالا (ज्वाला) بڑھتی جاے کیول بھبھیکھن کا گرہ نہین جلا جب اچھی طرح سے بھشم کر گئے تب ایک اونچے محل پر بیٹھ گئے اور دیکھنے لگے کہ انیک استریان اپنے اپنے بالکون کو تیاگ کرکے اور انیک استریان بالکون کو لیے ہوئے اٹاریون پر سے بھوتل مین گرنے لگین اور کسی کا بستر (वस्त्र) اور کسی کے کیش (केश) چھوٹ گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے آکاش سے بجلی گرتی ہے اُسیطرح سے ہنومان جی نے تھوڑے ہی کال مین لنکا کو جلا کرکے سوکھی ہوئی لکڑی کو اگنی جلا دیتی اُسیطرح سے ہنومان جی نے تھوڑے ہی کال مین لنکا کو جلا کرکے بھشم کر دیا اور لنکا باسی سب تراہ تراہ پکارنے لگے اور کہنے لگے کہ یہ تو کوئی دیوتا یا اندر یا بایو (वायु) یا برن (बरुण) یا کوبیر (कुबेर) ہے یا بانر کا سروپ دھارن کر لیا ہے کیونکہ جو یہ بانر کوئی دیوتا نہ ہوتا تو اسکو اوشیہ اگنی جلا دیتی اور انیک راکچھس اور راکچھسی ہاے پتا (पिता) اور ہاے ماتا (माता) اور ہاے پتر کرکے پکارنے لگے اور جو راکچھس بدھمان تھے وہ لوگ یہ کہنے لگے کہ اب لنکا کی پونیہ (पुण्य) سب نشٹ ہو گئی ارتھات سب کوئی مہا کلیش مین پراپت ہو کرکے رودن کرنے لگے اور ہنومان جی نے دیکھا کہ اب تو

اسثاچر بہت بیاکل ہوگئے ہین اور سب برہما کے کوپ (कोप) سے درو شا ہورہی ہے اور بڑے بڑے برکھی ہت ہوگئے اور باٹکا نشٹ ہوگئی اور لنکا بھسم ہوگئی اور دیوتا لوگ ہنومان جی کی استت کرنے لگے کہ بایو کے پتر ہنومان جی دھنیہ (धन्य) ہین اور سنسار (संसार) بھر مین ہنومان جی کے برابر کوئی پرش بلوان نہین ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایک تو ہنومان جی یوہین تیج دھاری تھے اور دوسرے لنکا کے بھسم کرنے سے بشیش پوجت (पूजित) ہوگئے اور ہنومان جی پھر ایک اونچے استھان پر بیٹھ کرکے دیکھنے لگے کہ کوئی گرہ جلنے سے بچ تو نہین گیا ہے بعد اسکے بیٹھے بیٹھے لنگور کو سمندر مین بڑھادیا اور اگنی کو شانت (शान्त) کیا۔

چھپّن سرگ سماپت

ہنومان جی کا بچن ہے کرکے بہت بسمت ہوگئے اور سوچ کرنے لگے کہ ہمنے تو یہ بڑا بھاری کرم نندت (निन्दित) کیا کیول (केवल) کرودھ سے یہ دُشٹ کرم مجھ سے ہوگیا دھنیہ وہ پُرش ہین جو کرودھ جیت ہوتے ہین کرودھ تو پاپ کا مول ہے کیونکہ ہونے پر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین رہتا ہے جو پُرش کرودھ کو جیت لیتا ہے وہ پُرش کسطرح سے سکھی (सुखी) رہتا ہے جس طرح سرپ کیچل (केचुल) کو تیاگ کرکے سکھی ہوجاتا ہے ہمنے تو بڑا بھاری اپرادھ کیا ہے ہمکو دھکار ہے لنکا تو بھسم ہو ہی گئی جانکی جی بھی بھسم ہوگئی ہون تو اشچرج نہین ہے اور یہ دُشٹ کرم تو ہمنے رام چندر کے لیے پوچھے کردیا اب مین بھی اسی اگنی مین اس شریر کو جلادونگا ہنومان جی نے یہ گلانی کرکے پھر بچار کیا کہ اگنی تو مجھکو نہین جلادیگی سو سمندر مین گرکے بڑوانل اگنی کے مکھ مین سما جاؤن تو پھر بچار کیا بڑوانل بھی تو اگنی ہے وہ بھی نہ جلادیگی ہاے ایک تو میری ذات بانر کی یوہین چنچل ہے اور دوسرے یہ ادھرم ہوگیا ہے اب پرتشٹھا (प्रतिष्ठा) ہین ہوگئی اور جانکی کے بھسم ہوجانے سے رام اور لچھمن اور سگریون پران کو تیاگ کردینگے اور جب رام چندر اور لچھمن کے پران کا تیاگ ہوتا سب کوئی سنینگے تو کچھواک بنس کا ناش ہوجائیگا مجھ سے یہ بڑا بھاری اپرادھ ہوگیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدّپ ہنومان جی سوچ مین پڑے ہوئے تھے پرنتو انتہکرن مین ہرکھ (हर्ष) تھا تب ہنومان جی پھر بچار کرنے لگے کہ جانکی تو خود اگنی سروپ ہین تو اگنی اُنکو جلا نہین سکتی ہے اور وہ رام کی بھارجا ہین جب رام چندر کی کرپا سے اگنی نے مجھکو نہ جلایا تو جانکی جی کو کیونکر جلاسکتی ہے اور جانکی جی تو مہالچھمی (महालक्ष्मी) ہین اور رام چندر اور لچھمن اُنکو دیوتا کے سمان مانتے ہین ہنومان جی یہ بچار کرکے پھر کہنے لگے کہ جو جانکی جی سامرتھی نہ ہوتین تو مین سمندر کو الّگھن کرکے کیسے آتا اور

مینناک (मैनाक) پربت کا درشن کیسے ہوتا یہ سب بچار کرتے تھے کہ آکاش بانی ہونے لگی کہ ہنومان جی دھنیہ ہیں کہ جو اگنی راون سے ڈرتی تھی اسی اگنی نے لنکا کو بھسم کر دیا اور انیک استریاں نشاچروں کی نشٹ ہو گئیں اور جانکی جی بچ گئیں ہیں یہ سنتے ہی ہنومان جی بہت آنند ہو گئے اور بسمت (विस्मित) ہو گئے کہ نشاچر تو یہ بانی نہیں کہتا ہے تو پھر بچار کیا کہ راکھشس لوگ تو اس سمے خود ہی بیاکل ہو رہے ہیں۔

پچپن سرگ سماپت

ہنومان جی نے اشوک باٹکا میں جا کر کے دیکھا تو جانکی بیٹھی ہوئی ہیں ہنومان جی پرنام کر کے بہت آنند ہو گئے اور پرارتھنا (प्रार्थना) کرنے لگے کہ ہے ماتا اب گیان ہو تو رام چندر کے پاس چلا جاؤں تب جانکی جی بھی کہنے لگیں کہ جو تمہاری اچھا ہو تو آج کے دن رہ جاؤ اور میں تو بھاگ ہین ہو گئی ہوں جو تم بھی چلے جاؤ گے تو میرے جینے میں سندیہ ہے ہنومان ایسا اپائے کرو کہ جسمیں رام چندر بہت شگھر آویں اور مجھکو شوک روپی سمندر سے پار کریں تب ہنومان جی کہنے لگے کہ آپ سوچ مت کیجیے رامچندر اور سگریو بانروں سینا کے سمیت بہت جلد آوینگے یہ کہکے ہنومان جی کہنے لگے پھر گئے اور سمندر پار آنے کی اچھا کی اور دیوتا لوگ پھولوں کی برشٹ کرنے لگے اور ہنومان جی سمندر کے تٹ پر آکر کے پربت پر چڑھ گئے اور کودنے کا بچار کیا تب وہ پربت پاتال کو چلا گیا اور شکھر (शिखर) اور برکچھ ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگے اور سنگھ اور دوسرے بن جنتو سب بیاکل ہو کے گھور شبد کرنے لگے اور رشی اور تپسی لوگ اپنی اپنی استریوں کے سمیت بھوشن اور بستر تیاگ کر کے بھاگ چلے اور سرپ (सर्प) سب پیڑت ہو گئے اور سرپوں کے مکھ سے بس (बिष) جلنے لگا تب ہنومان جی دوسرے پربت پر چلے گئے یہ بھی رساتل (रसातल) کو چلا گیا تب آکاش کو چلے گئے اور چھوٹا سریر دھارن کر لیا ارتھات جیسا سریر سمندر پار جانے کے سمے کیا تھا ویسا ہی سریر تینتیس (३३) جوجن کا ہو گیا۔

چھپن سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب ہنومان جی نے لنکا کو جلا دیا اور بہت سے نشاچر ہت ہو گئے پر تو ہنومان جی شتھل (शिथिल) نہ ہوئے جب بسیار کے چلے تب یہ پرتیت ہونے لگی کہ جیسے سورج کو بھچھن کرنے کے لیے چلے جاتے ہیں اور جیسی بیگ گروڑ دیو جی کی ہوتی ہے اسی بیگ سے ہنومان جی چلے اور میگھ کی طرح سے شبد کرنے لگے اور جس طرح سے رام چندر کے بان چلتے ہیں اسی طرح سے بیسوناتھ (बेसुनाभ) پربت پر چلے آئے اور گھور شبد کرنے لگے اور شبد سے دسو دشا پورن ہو گئیں اور سمندر کے اتر تٹ پر جو بانر لوگ ہنومان جی کے آنے کا آسرا لگائے تھے یہ شبد سننے لگے اور

سمجھ گئے کہ ہنومان جی ہین اور سب کسی کو درشن کی اکانچھا ہوگئی اور جامبوان سب بانرون کو اپنے سمیپ مین بلاکر کہنے لگے کہ ہے بانرلوگ معلوم ہوتا ہے کہ ہنومان جی اوشیہ کاریہ سدھ کرکے آئے ہین جو کاریہ سدھ نہ کیا ہوتا تو ایسا شبد نہ کرتے یہ سنکے سب بانرلوگ پربتون پر چڑھ چڑھ کے دیکھنے لگے تب تک ہنومان جی پہونچ گئے اور بانرلوگ ہاتھ جوڑ جوڑ کے کھڑے ہوگئے بالمیکی جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی آکاش مارگ سے بھوتل مین کس طرح سے گرے جیسے اندر کے بجر کا ٹوٹنے سے پربت گرتے تھے ہنومان کو دیکھ کرکے سب بانرلوگ کندمول اور پھل سے ستکار کرنے لگے اور انیک بانر آنند ہوکر کے کلکلا شبد کرنے لگے اور ہنومان جی جامبوان آدسبکو جتھا رتھ پرنام اور آشیرواد کرنے لگے اور ترنت کہدیا کہ مین جانکی جی کو دیکھ کے آتا ہون یہ کہکر اور انگد کا ہاتھ پکڑ کے ایک استھان پر بیٹھ گئے اور انگد سے سب برتانت ہنومان جی نے کہ سنایا اور یہ بھی کہا کہ جانکی جی راون کے اشوک باٹکا مین اپواس کرتے کرتے بہت کرست ہوگئی ہین یہ سب سنکے انگد بہت آنند ہوگئے اور دوسرے بانرلوگ بھی مگن ہوکے کودنے لگے اور روم روم بانرون کے کھڑے ہوگئے اور انیک بانرلوگ ہنومان جی کے شریر کو اسپرش کرنے لگے اور انگد ہنومان جی کی استت کرنے لگے کہ تمھارے برابر بیر اور بدھمان اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہے ہے ہنومان تمنے ہم لوگون کا پران رکھ لیا اور تمھارے کارن سے رام چندر سب بانرون سے پرسن ہوجائینگے جو رام چندر تینون لوک کے شوک دور کرنے والے ہین اُنکے شوک کو تمنے دور کردیا اور سب بانر ہنومان جی کے منھ کی طرف تاکنے لگے اور سوچ کرنے لگے کہ یہ کس طرح سے سمندر کو اُلنگھن کرکے پار چلے گئے ہنومان جی دھنیہ ہین کہ لنکا مین جاکرکے جانکی کا درشن کیا ہے تب کسی کی اِچھا سے سمجھکر انگد کہنے لگے کہ ہنومان دھنیہ ہین یہ سب بڑ بسنتا کرکے سب کوئی مہیندر پربت پر بیٹھ گئے اور پربت شوبھت ہوگیا۔

ستاون سرگ سماپت

جامبوان ہنومان سے پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جانکی کا درشن کس جگہ سے ہوا ہے اور جانکی جی کسطرح سے ہین اور چلنے کے سمے تمسے کچھ کہا ہے یا نہین یہ سب سنکر ہنومان جی سنگ نوا کے سیتا کے چرتر کہنے لگے کہ پہلے مہیندراچل پربت پر چلا گیا اور وہان سے جب آگے کو گیا تب ایک پربت اور سوبرن روپ دکھلائی دیا ہمنے یہ سمجھا کہ کداچیت بادھا کرے تب اُسکو اپنے

لنگر سے دبا دیا اور وہ رساتل (रसातल) مین چلا گیا اُس سمے میناک (मैनाक) منش کا سروپ دھارن کرکے آیا اور کہنے لگا کہ جب
اندر نے سب پربتون کے پنکھ (पक्ष) کاٹ لیے تب ہمکو تمھارے پتا بایو نے سمندر مین پھینکدیا اور میرا پران
بچگیا اسلیے تم پوجت (पूजित) ہو اور مین رامچندر کے کارج مین سہاے کرونگا یہ کہکر وہ چلا گیا اور مین آگے
چلا تب سورسا (सुरसा) نامی سرپون کی ماتا نکٹ مین آکے کہنے لگی کہ تمکو مین بھچھن کرونگی مین پر آرتھنا کرکے
کہ جانکی رام چندر کی بھارجا کو راون دُشٹ نے ہرن کرلیا ہے اُنھین کے اودلیش کے لیے
جاتا ہون جب آؤنگا تب تمھارے مکھ مین سما جاؤنگا جدپ ہمنے بہت سمجھایا پرنتو اُسنے نہین مانا
اور دس جوجن کا منہ پھیلا دیا اور اسی پرکار سے منہ کو بڑھاتے لگی اور مین اُسکا دوگنا بڑھتا
گیا جب ایک سو جوجن منہ کو پسار دیا تب مین چھوٹا سروپ دھارن کرکے اور اُسکے مکھ مین پرویش
کرکے پھر باہر نکل آیا تب سورسا کہنے لگی کہ رام چندر کا کارج سدھ کروگے یہ سُنکر مین آگے
کو چلا تب مجھ سے چلا نہ گیا اور چارون طرف چوکنا ہوکے دیکھنے لگا کہ میری کون گت ہوگئی جب
پیچھے پھر کے دیکھا تو ایک راکھشی سمندر مین بیٹھی تھی سو کہنے لگی کہ مجھکو چھدا لگی ہے تمکو بھچھن
کرونگی تب مین اُسکے منہ مین سما گیا اور نکھ (नख) سے اُسکا ادریہ (विदारा) چیرن کرکے اُسکے پران کو ہرن
کرلیا اور پھر آکاش کو چلا گیا تب آکاش بانی ہوئی کہ یہ سنگھکا (सिंहका) راکھشی بڑی دُشٹ تھی پھر مین
سمندر کے تٹ پر پہونچگیا جب سورج استاچل (अस्ताचल) کو چلے تب لنکا نگر مین چلا گیا اور ایک لنکنی
راکھشی مہا شبد کرکے بولنے لگی کہ مین تمکو بھچھن کرونگی مین نے اُسکو ایک مشٹکا پرہار کیا تب وہ
بھوتل مین گرپڑی اور کہنے لگی کہ جو تمھارے مارنے سے مین گرپڑی تو اب نشچے لنکا مین تمھاری
جے ہوگی تم لنکا مین جاکے اپنا کارج سدھ کرو ہے جامبوان جب وہ گرپڑی تب مین لنکا کے
بھیتر پرویش کرکے جانکی کو کھوجنے لگا جدپ بہت کھوج کیا تو کہین اودلیش نہ ملا مین بہت
سوچ مین ہوگئے پھر کھوجنے لگا تب بڑے جتن پرشرم سے جانکی کا درشن ہوا اور جانکی اُپواس
کرتے کرتے بہت کرست اور دُربل ہوگئی تھین اور بستر (वस्त्र) میلا ہوگیا تھا اور کیا دیکھا کہ رام چندر
کے دھیان مین من مارے بیٹھی ہین اور راکھشی سب تراس دی رہی اور جانکی جی کی پرتگیا ہے
کہ پران جاوے تو جاوے تتھاپ راون کا منہ نہ دیکھون گی ہے جامبوان مین چھوٹا سروپ
دھارن کرکے ایک سنسپا (शिंशपा) برچھ پر چڑھ گیا تدنتر (तदनन्तर) راون اپنی استریون کے سمیپ
جانکی جی کے نکٹ مین چلا آیا اور جانکی نے مستک کو نیچے کردیا اور راون کے بھے
سے کمپت ہوگئین اور راون اپنے سر کو نیچے ارتھات نمت (नमित) ہوکے کہنے لگا کہ ہے جانکی

تم ہمکو انگیکار کرو جب جانکی نے کچھ اتر نہ کیا تو راون نے انیک پرکار سے تراس دکھایا اور کہا کہ دو مہینے کی تمکو اودھ دیتا ہون جو مہینے دو کے بھیتر انگیکار نہ کرو گی تو تمکو جیتا نہ چھوڑون گا جب راون بہت دربچن سنا گیا تب جانکی جی کہنے لگین کہ ارے دشٹ اور ادھم تو نہین جانتا ہے کہ مین راجہ دسرتھ کی پتوہو اور رام چندر کی بھارجا ہون یہ سب دربچن جو کہہ گیا ہے تیری جہبا کیون نہین گر پڑتی اور تو نے رام چندر کی چوری سے مجھکو ہرن کر لیا تیرا کون پرشارت ہے یہ سنکے راون کرودھت ہو گیا تب مندودری راون کو سمجھانے لگی کہ ہے سوامی تم جانکی جی کو یہ سب دربچن کیون کہتے ہو اور کیون جانکی جی سے ادھرم کی اکانچھا کرتے ہو مجھ سے جانکی سرووان نہین ہین تب راون نے گرہ پر چلا گیا اور راچھسی سب جانکی جی کو انیک تراس دینے لگین جب راچھسی سب سمجھاتے اور تراس دیتے دیتے ہار گئین تب سب کسی نے راون سے جاکے کہدیا کہ جانکی جی نہین مانتی ہین اور یہان جب راچھسی سب شین کر گئین تب جانکی جی بلاپ کرنے لگین اور پران تیاگ دینے پرتت پر ہو گئین تب ترجٹا نامی ایک راچھسی سمجھانے لگی کہ آج مین نے سپن دیکھا ہے کہ راچھسون کا ناش ہو گیا ہے تم سب جانکی کی سیوا کرو وہ سنکے جانکی جی آنند ہو گئین اور جانکی کا سوک دیکھ کے مجھکو بڑا بھاری کشٹ ہو گیا جب انیک پرکار سے ہمنے سمجھایا پرنتو جانکی جی کو پرتیتی نہ آئی تب رام چندر کا چرتر کہنے لگا رام چندر کا چرتر سنکے جانکی جی بلاپ کرکے کہنے لگین کہ تم کون ہو اور کہان سے آئے ہو اور تمسے اور رام چندر سے کیسے سماگم ہو گیا تب مین نے سگریو کی متائی اور بالی کا بدھ کہہ سنایا اور مدرکا رام چندر کی دیدی اور جانکی سے چوڑامن لے لیا اور جانکی جی نے کہا کہ رام چندر بہت شیگھر آوین اور راون دشٹ کو بدھ کر کے مجھکو چھین لیجلین اور بہت دکھیا ہو کے کہنے لگین کہ کیول دو مہینے کی اودھ اور ہے دو مہینے کی بیتت ہونے پر میرا پران نہین بچے گا یہ آرت بانی سنکے مجھکو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا تب راون کی باٹکا کو نشٹ کر دیا جب راون کو معلوم ہو گیا تب انیک بیر بھیجے اور مین نے سب کو نشٹ کر دیا اور اسی ہزار راچھس مارے گئے اور بچ گئے تھے انھون نے راون سے یہ سب برتانت کہدیا تب راون نے جمبومالی پرہست کے پتر کو سیناپت کے سمیت بھیجا ان سبھون کو بھی مین نے نشٹ کر دیا بعد اسکے پانچ سیناپتی اور آئے انکو بھی جم لوک کو بھیجا تب راون نے اکچھ اپنے پتر کو بھیجا اسنے بڑی بھاری جدھ کی جب وہ مار گیا تب اندرجیت آیا اور مجھکو برہما استر سے باندھ لیا

اور مین برہما استر کو مان کرکے خود بندھ گیا تب بہت سے راکھشس مجھکو راون کی سبھا مین پکڑ لے گئے
اور مین نے راون کو بہت سمجھایا پرنتو اُس کے چت مین نہ سمایا اور اگیا دی کہ اِس بانر کا بدھ کردو
اسی بیچ مین ببھیکھن پہونچ گئے اور بہت سا سمجھایا کہ پران دنڈ دوت کا اُچت نہین ہے تب
راون نے یہ اگیا دی کہ پونچھ مین اگنی لگا کرکے نگر مین پھرایا جاوے یہ اگیا پاتے ہوئے پونچھ
مین بستر لپیٹ کرکے راکھشسون نے اگنی کو لگا دیا اور ساری لنکا مین پھرایا جب اگنی اچھی طرح سے
پرجلت ہوئی تب مین نے چھوٹا سروپ دھارن کرلیا اور ایک اٹاری پر چڑھ گئے اور ایک کھمبا لو
کا اُکھاڑ کے انیک نشاچرون کا بدھ کرکے لنکا کو بھسم کردیا اور پھر اشوک باٹکا مین جا کے
اور جانکی کا درشن کرکے چلا آیا سو ہے جامبوان اور انگد یہ کارج تو مین کر آیا اور جو کچھ کارج ہو
وہ آپ لوگ کیجیے۔

اُٹھاون سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ پھر ہنومان جی سب بانرون سے کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ آپ
سبھی کو دور کرو تو اوشیہ رام چندر کا کارج سدھ ہوگا اور جانکی جی چاہین تو تینون لوک کو بھسم کردین
یہ سب سنکر کے بانرونکو آشنکا ہوگیا کہ جو جانکی جی مین ایسی سامرتھ ہے تو راون دشٹ کو کیون نہین جلاتی
ہین تب ہنومان جی یہ ابھپرائے بانرون کی سمجھ کر کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ راون بھی بڑا پرتاپی
اور تپسی ہے اور تہات جیسے اگنی کو اگنی نہین جلا سکتی ہے اسیطرح سے جانکی راون کو نہین جلا سکتی
ہین اور دوسرا کارن یہ ہے کہ جانکی پت برت دھرم نشٹ ہونے کے کارن سے کرودھ نہین
کرتی ہین ہے بانر لوگ مجھکو تو یہ نشچے ہوگیا ہے کہ اوشیہ راون کو جیت لینگے اسلیئے کہ ہم لوگ
اندری جیت ہین اور شسترودیا بھی سب کوئی جانتے ہین اور مجھکو شنکا پرتیتی اِس کارن سے
ہوتی ہے کہ جو اندر جیت اندر کو جیتنے والا ہے اُسکے بل کی مجھکو تھاہ ملگئی ہے ہے بانر لوگ کسی پرکار
کا بھو نہین ہے جو سمندر کی مرجاد اچلی جاوے اور بہت مندراچل چلایمان ہو جاوین تو ہو جاوین
پرنتو لنکا تو اوشیہ جیتی جاویگی ہے بانر لوگ جو جامبوان اور انگد اور دودھ اور مینڈ اور نل اور
نیل چاہین تو مندراچل کو ٹکڑے ٹکڑے کردین اور مین نے لنکا مین منتر سنا دیا ہے کہ رام چندر
اور لچھمن اور سگریون کی جے ہو اور میرا نام ہنومان ہے اور مین بایو کا پتر ہون اور مین نے
لنکا کو بھسم کردیا اور لنکا باسی تراست ہین اور اشوک باٹکا مین جانکی جی بہ اچیت ان
ہین اور بہت کرست ہو گئی ہین اور بیج تل مین بچھاتی ہے اور بستر میلا ہے اور بدن یہ دُردشا

جانکی جی کی ہوگئی اور راون بڑا بلوان ہے پرنتو جانکی جی نرشنک (निःशंक) بیٹھی ہوئی ہین اور نت (नित्य) رام چندر کے چرن مین دھیان (ध्यान) لگا رہتا ہے اور جس طرح سے اندر برترا اسر (वृत्तासुर) کے شاپ سے نشٹ ہوگئے تھے اور راجہ نہوکھ (नहुप) اندر ہوگئے تھے اور راجہ نے چاہا کہ اندرانی سے بھوگ کرون اور اندرانی نے برہسپت سے کہلا بھیجا کہ جس طرح سے اندر میرے نکٹ (निकर) مین آگئے تھے اُسی طرح سے راجہ آدین تب راجہ نہوکھ برہمنونکو کہار (कहार) بنا کے اندرانی کے پاس گئے اور برہمنون نے شاپ دے دیا اور راجہ سرپ (सर्प) ہوگئے اسیطرح سے راون نشٹ ہوجاے گا ہے بانرلوگ جانکی جی تو مرنے کے جوگ ہوگئی تھین میرے سمجھانے سے اُنکو بودھ (बोध) ہوگیا اور سگریون کی متائی اور بالی کا بدھ سب ہمنے جانکی کو سُنا دیا تم لوگ یہ سمجھو کہ جیسے راون مرگیا ہے کیول رام چندر کا جس بڑھانے کے لیے نام ماتر (मात्र) جیتا ہے اور جس طرح سے پریوا (परिवा) کے دن بدّیارتھی (विद्यार्थी) بدّیا پڑھنے سے بدیاہین ہوجاتے ہین اسیطرح سے جانکی جی راکھشون کے بیچ پرلبس ہوکے بل ہین ہوگئی ہین سو ہے بانرلوگ تم لوگون کو جیسا اُچت ہو ویسا کرو۔

٥٩ اُنسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان کے مُکھ سے جانکی چرتر سُنکے بانرلوگ آنند ہوگئے پرنتو انگد اِسلیئے پرسن نہین ہوئے کہ ہنومان جی کو لیتے کیون نہین چلے آئے جامبوان سے انگد کہنے لگے کہ ہے جامبوان بانرون مین ایک سے ایک برا اور بلوان ہین ایک سے برہمانے نل اور نیل کو یہ بردان دیا تھا کہ جب اچھا ہوگی تب ہی مرینگے اور ایک سے نل اور نیل دیولوک مین جاکر اور دیوتون سے جدھ کرکے امرت کو پان کرگئے جو یہ دونون نرش چاہین تو لنکا کو نشٹ کرکے راون کا بدھ (वध) کردین اور یہ لوگ تو بیٹھے رہین جو مین چاہون اکیلے لنکا کو ناش (नाश) کردون اور ہنومان جی کا پرشارت سُنکے سب بانرون کو اچھا ہوتی ہے کہ یہ سب برتانت رام چندر سے برنن کرینگے کہ جانکی کا اودیشں لگ گیا اور میرا منورتھ یہ ہے کہ اِسی چھن سب کوئی لنکا مین چلکر اور راون کو مار کرکے سیتا کو لیتے چلے آدین اور رام چندر کے سامنے براجمان کردین یہ امرکھ اور کرودھ انگد کا دیکھ کے جامبوان انگد کو سمجھانے لگے کہ ہے انگد تم بدھمان اور راجہ کے تپر ہو کے یہ انوچت بانی کس واسطے کہتے ہو کیونکہ رام چندر اور لچھمن اور سگریو نکی کیول اتنی ہی آگیا ہے کہ جانکی جی کا اودیش لگایا جاوے تو آگیا نہین ہے کہ جانکی جی کو لیتے چلین داس اور دوت کا تو یہ دھرم ہے کہ اپنے سوامی کی آگیا کے برودھ نہ کرے اور رام چندر کی یہ پرتگیا ہے سب کوئی

سُن چکے ہین کہ لنکا کو جیت کے مین جانکی کو لاؤنگا سو میری سمتی تو یہ ہی کہ سب کوئی رام چندر کے پاس چلکے رام چندر سے یہ اودیش جانکی کا کہہ سنا دین۔

۶۰ ساٹھہ سرگ سماپت

یہ بچن جامبوان کے سنکر کے سب کو پسند ہوگئے اور سب نے آنند ہوکر کے رام چندر کے پاس پرستھان کیا اور سب کو یہ اکانچھا ہوگئی کہ پہلے مین کھونگا یہ بچار کرکے اور آکاش مارگ سے ہوتے ہوئے مدھوبن سگریون کی باٹکا مین پہونچ گئے اور بچار کرنے لگے کہ جب تک چھدھا شنستش نہین رہتی تب تک بدھی شدھ نہین ہوتی سو اس مدھوبن مین کند مول اور پھل بھوجن کرکے تب رام چندر کے پاس چلتے جاوین یہ بچار کرکے سب بانرلوگ انگد سے پرارتھنا کرنے لگے کہ جو آپ کی اگیا ہو تو پھل اور مول بھوجن کرین یہ سُنکے انگد نے اگیا دیدی کہ بھوجن کردیہ اگیا پاتے ہی سب بانر لوگ کود کود کر برچھہ پر چڑھ گئے اور مدھو پان کرکے پھل کھانے لگے اور آنند ہوکر ناچنے لگے اربھات سب کو بدھمان کرنے سے نشہ ہوگیا انیک بانرلوگ کودنے لگے اور بہت سے ہنسنے لگے اور کوئی ہاتھ جوڑکر دوسرے بانر سے بیاد کرنے لگے اور کوئی گان کرنے لگے اور انیک بانر نشے کے جھونک مین گرنے لگے اور بہت سے آپس مین دُربچن کہنے لگے اور ایک برچھہ پر سے دوسرے برچھہ پر کودنے لگے اور انیک بانر بھوتل مین گرنے لگے اور بہت رودن کرنے لگے اور کوئی برچھہ کودنے لگے اور انیک بانر بھوتل اُتپات بانرون کا دیکھ کے ددھ مکھ رچھک جو سگریون کے ماما تھے منع کرنے لگے تب جامبوان نے ددھ مکھ کو ڈپٹ دیا اور کہا کہ بانرون کے بھوجن مین کیون بادھک ہوتا ہے یہ سُنکے ددھ مکھ ڈرکے الگ ہٹ گئے اور بچار کرکے لگے کہ کون اُپاے کرون تو باٹکا کی رچھا ہووے تب اپنے دوتون کو اگیا دی کہ یہ سب دھار کہنے سے نہین مانینگے بلات کار سے روک دو تب دُوت لوگ دُربچن کہہ کے طمانچون سے مارنے لگے اور کسی کو سمجھانے لگے اور بانرلوگ تو نشے مین متوالے تھے نکھ اور دانت اور چپیٹا سے مارنے اور کاٹنے لگے اور دونون طرف سے انیک پرکار کی یدھہ ہونے لگی۔

۶۱ اکسٹھہ سرگ سماپت

جب ددھ مکھ نے دیکھا کہ بانرون نے دوتون کو مار کرکے بیاکل کردیا تب دوتون کو منع کیا

کہ اب جُدّھ مت کرو اور خود پر آرتھنا کرنے لگے کہ ہے بانر لوگ پھل تو کھاتے ہی ہو پر برکچھ ساکھا کو کیون
نشٹ کرتے ہو یہ سنکے بانر لوگ اتیش کرودھت ہوکے ساکھا اور برکچھ توڑنے لگے اور آپس مین بھی
مدھ کے لیے مارپیٹ کرنے لگے اور بہت سے بانر برکچھ سے پتا توڑ کے اور بھوتل مین بچھا کے سین
کر گئے اور بہت سے نشے مین گالی گفتہ کرنے لگے اور لنگ کھول کے دکھانے لگے یہ سب اُتپات
دیکھ کے ددھ مکھ کو پھر کرودھ ہوگیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ اب کیا کرون یہ سب
تو جدّھ کرنے سے بھی نہین مانتے تب پھر ہاتھ جوڑ کے اور نمت ہو کے پرآرتھنا کرنے لگے تب پر
بھی بانرون نے نہ مانا تب ددھ مکھ کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور ایک برکچھ اُکھاڑ کے بانرون
کو مارنے لگے اور بانر لوگ بھی پتھرون کے ٹکڑے اور ساکھا اور برکچھ کو پرہار کرنے لگے
تب انگد نے کرودھ کر کے ددھ مکھ کو پکڑ لیا اور بھوتل مین ٹیک دیا اور ددھ مکھ کے مکھ
مکھ اور بھجا اور چرن مین چوٹ لگی اور شریر سے رُدھر بہنے لگا اور دو مہورت تک مورچھت
ہو کر کے پڑے رہے جب مورچھا چھوٹ گیا تب بھاگ کے اپنے دوتون سے کہنے لگے کہ اب
تم لوگ دم نہ مارو مین سگریون کے پاس جاتا ہون یہ برتانت کہونگا اور یہ بھی کہونگا کہ اور
دوسرے کسی کا دوش نہین ہے یہ سب اُتپات انگد کراتے ہین اور جس سمے یہ سب سگریون
سنینگے اُس سمے سب کسی کا پران لے لیونگے یہ بات کہکر آکاش مارگ سے چلے اور دوسرے
دوت لوگ بھی جو جو گھائل تھے وہ بھی چلے اور سب کوئی سگریون کے سمیپ جاکر کے اپنے اپنے
گھاؤ دکھانے لگے اور سب کوئی سگریون کے چرن پر گر پڑے اور کہنے لگے کہ بانرون نے مدھوبن کو
نشٹ کر دیا۔

۶۲

باسٹھ سرگ سماپت

یہ سب سُنکے سگریون کہنے لگے کہ ددھ مکھ تم ست کہو تجھے بھے مت کرو مدھوبن باٹکا تو کشل ہے
تب ددھ مکھ کہنے لگے کہ ہے سوامی یہ باٹکا بالی کے راج کے سمے سے ہی کبھی اور کسی پرکار سے کچھ ہان
نہین ہوئی اب اس سمے بانرون نے نشٹ کر دی جدّپ ہمنے بہت سا بارن کیا پرنتو نہین مانا
اور جدھ کرنے پر تت پر ہو گئے اور گھٹنا اور طمانچون سے مارنے لگے اور لنگ کھول کھول کر کے
دکھانے لگے سو ہے سُگریون آپکے رہتے رہتے بانرون نے ایسا اُتپات کر دیا اور پھل سب
کھا گئے جب سگریون نے پوچھا کہ بانرون نے کیون ایسا کیا ہے تب ددھ مکھ کہنے لگے کہ اسکو تو
مین نہین جانتا پرنتو انگد کی آگیا سے بانرون نے باٹکا کو نشٹ کر دیا ہے اور ہم لوگ جتنے

رچھک تھے سب کوئی مارے گئے ہین سو آپ ہملوگون کا شریر دیکھ لیجیے سب کے سب گھائل ہین
یہ سب سُنکے سگریون نے بچار کیا کہ کچھ بولین تب تک لچھمن جی سُگریون سے کہنے لگے کہ ہے
سُگریون یہ کر چھک کیا کہتا ہے اور کس واسطے یہ دُکھت (दुःखित) ہو گیا ہے تب سگریون کہنے لگے کہ ہے
لچھمن ددھ مکھ یہ کہتے ہین کہ بانرون نے باٹکا کو نشٹ کر دیا اور پھل سب کھا گئے سو مجھکو یہ پرتیتی
ہوتی ہے کہ جو کدا چت بانرلوگ کارج کر کے نہ آئے ہوتے تو ایسا نہ کرتے سو ہو نہ ہو ہنومان
جی نے اوشیہ جانکی جی کا اودیش لگایا ہوگا اور مین تو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ جس کارج
مین ہنومان تت پر ہو جاتے ہین اوشیہ وہ کارج سدھ ہو جاتا ہے اور بید وشاستر بھی ہنومان
اچھی طرح سے جانتے ہین اور یہ لوگ دچھن دسا مین گئے تھے وہان کچھ اہار بھوجن کے لیے
نہین ملتا تھا اسی کارن سے مدھوبن کا پھل ہرکھ (हर्ष) ہو ہو کر کھایا ہو تو کچھ اچنبھا نہین ہے یہ سب
سُنکے رام چندر اور لچھمن بہت آنند ہو گئے اور ددھ مکھ سگریون سے کہنے لگے کہ جدّپ
بانرون نے یہ سب انوچت کیا ہے پرنتو مجھکو بھی یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ اوشیہ (अवश्य) کچھ کارج سدھ ہوا ہے
تو یہ اپرادھ تو چھما کرنے کے جوگ ہے اور ددھ مکھ ابھی چھن چلے جاوین اور سب بانرون کو بلا
لاوین اور سگریون نے ددھ مکھ کو آگیا دیدی اور رام چندر اور لچھمن جی پرسن ہو گئے اور نیترون
مین پریم کا جل چھا گیا اور دھنا بھجا پھڑکنے لگا اور شگون ہونے لگا۔

تریسٹھہ سرگ سماپت

ددھ مکھ رام چندر اور لچھمن اور سگریون کو پرنام کر کے چلے اور ترنت مدھوبن مین پہونچ گئے اور
دیکھا کہ اسی طرح سے بانرلوگ نشہ مین انمت (उन्मत्त) ہین اور باٹکا کو نشٹ کر رہے ہین اور مدھو پان کر کے
پھر اُسی پر مل (मल) اور موتر (मूत्र) کر دیتے ہین تب ددھ مکھ انگد سے ہاتھ جوڑ کر کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے
بانرلوگ کرودھ کو تیاگ کر کے ہم لوگون کا اپرادھ چھما کرو اور تم لوگ تو بہت دور سے آئے ہو
اچھا پوربک پھل کو بھوجن کرو ہے انگد تم راجہ ہو اور راجہ لوگ نیچ داس کا اپرادھ چھما کرتے ہین
اور آپ سُگریون کے برابر ہین مجھ سے تو یہ بھول ہو گئی ہے کہ آپ سے بنا (विना) پوچھے مین نے بباد کیا اور سگریون سب
بانرون کا برتانت سُنکے آنند ہو گئے اور آگیا دی ہے کہ سب بانرلوگ ترنت چلے آوین سو تم لوگ
بہت شیگھر چلتے جاؤ یہ سُنکے انگد نے کہا کہ ہے بانرلوگو سیتا چرتر سگریون اور
رام چندر کو معلوم ہو گیا ارتھات ددھ مکھ بہت ہرکھ ہو کے پرارتھنا کرتے ہین یہ

سُنتے ہی سب بانر لوگ آنند ہو گئے اور آکاش مارگ سے کلکلا شبد کرتے ہوئے چلے اور سگریون کو دور ہی سے شبد بانروں کا سُنائی دینے لگا اور اُسی چھن سُگریون رام رام چندر کے نکٹ میں جا کر کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر جانکی جی کا اودیش اوشیہ مل گیا ہے کیونکہ بانر لوگ آنند شبد بولتے آتے ہیں نہیں تو انگد میرے سمیپ نہ آتے اور نہ باٹکا کو نشٹ کرتے اور ہمکو تو یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ ہنومان جی نے اوشیہ اودیش لگایا ہوگا کیونکہ ہنومان ایسا پنڈت اور بُدھمان اس سنسار میں دوسرا نہیں ہے اور جامبوان اور انگد اور ہنومان جی کے نام اسمرن کرنے سے کاریہ سِدھ ہوتا ہے اسی بیچ میں سب بانر لوگ شبد کرتے ہوئے پہونچ گئے اور سگریون نے آنند ہو کے اپنے لنگور کو پھیلا دیا اور ہنومان جی نے پہونچتے ہی ہاتھ جوڑ کر کے یہ شبد اُچارن کیا کہ میں جانکی کو دیکھ آیا ہوں اور کشل سے ہیں یہ بانی ہنومان جی کے مکھ سے سُنتے ہی رام چندر اور لچھمن اور سگریون بہت آنند ہو گئے اور رام چندر نے ہنومان جی کا مکھ دیکھ دیکھنے لگے اور مارے ہرکھ اور آنند کے رام چندر کے دونوں نیتر پریم سے سجل ہو گئے

چونسٹھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ سب بانر لوگ ایک طرف ہو کے کہنے لگے کہ جانکی جی لنکا میں انتہ پور کے اشوک باٹکا میں چھپائی گئی ہیں اور راکھسی سب تراس دے رہی ہیں یہ سب کہہ کے بانر لوگ مون ہو گئے تب رام چندر پوچھنے لگے کہ جانکی کس استھان پر ہیں اور مجھ سے انکا پریم ہے یا نہیں یہ سُنکے سب بانروں نے ہنومان جی کو آگے کر دیا اور کہا کہ یہ جانکی کو دیکھ آئے ہیں سب برتانت جانکی کا برنن کرینگے تب ہنومان جی نے مستک نوا کے چوڑامن رام چندر کے آگے رکھ دیا اور کہنے لگے کہ ہے رام چندر میں سو جوجن سمندر کو اُلنگھن کر کے لنکا میں گیا اور بہت ڈھونڈھنے سے جانکی جی کا درشن اشوک باٹکا میں ہوا ہے وہ کیول آپکے دھیان کے بل سے جیتی ہیں اور بہت دکھیا ہو کے بھوتل میں بسن کرتی ہیں مہا کلیش میں پراپت ہیں اور مرنے کے لیے نشچے کر لیا ہے اور جس سمے میں پہونچا اُسی چھن ایک برچھ پر چڑھ گیا جب جانکی کو وشواس ہو گیا تب ہمنے بات چیت کی اور سگریون کی متر تائی اور بالی کا بدھ چتار تھ ہمنے کہہ دیا تب یہ چوڑامن اُتار کر کے دیدیا اور جانکی جی نے جینت اندر کے پتر کا بھی چرتر کہہ سُنایا اور جانکی جی نے مکھ پر جو آپ نے تلک لگا دیا تھا اسکو بھی برنن کیا اور یہ کہا کہ رام چندر سے کہدینا

یہ چوڑامن سمندر کے یہاں سے آیا تھا جب رامچندر اسکو دیکھینگے تو پرسن ہو جائینگے اور یہ کہا کہ جو رام چندر ایک مہینے میں نہ آوینگے تو مین ادشیہ راون کے ہاتھ سے ماری جاؤنگی سو ہے رامچندر جانکی جی بہت دربل ہو گئی ہین اب لنکا مین چلنے کا اُپا سے بہت جلد کیجیے یہ سب سُنکے رام چندر کو کرونا ہو گیا اور چوڑامن کو پہچان لیا اور نسا باچا کرمنا سے ہنومان جی کی پرنسا کرنے لگے۔

پینسٹھ سرگ سماپت

ہنومان جی کے مکھ سے سیتا چرتر سُنکے رام چندر اور لچھمن رودن کرنے لگے اور رام چندر چوڑامن کو اُٹھا کے بار بار اپنے ہردے مین لگانے لگے اور بلاپ کرکے سگریون سے کہنے لگے کہ ہے سگریون یہ چوڑامن پہلے سمندر نے دیوتون کو دیا تھا اور دیوتون نے اندر کو دیا اور اندر نے راجہ جنک میرے سسر کو اور راجہ جنک نے اپنی بھاریا کو اور اُنکی بھاریا نے جانکی جی اپنی بیٹی کو دیا تھا یہ وہی چوڑامن ہے یہ کہکے پھر رام چندر ہنومان جی سے پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جی جانکی جی نے اور کچھ کہا ہو ہے ہنومان جس طرح سے کسی کا پران نکلتا ہو اور امرت پان کرکے جی جاوے اُسی طرح سے امرت روپی تمھاری بانی سُنکے مین جی گیا یہ کہکے پھر رام چندر لچھمن جی سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جانکی جی تو ایک ماس تک اور جیتی رہینگی اور مین تو ابھی چھن اپنے پران کو تیاگ کیے دیتا ہون سو تم بہت شیگھر ہمکو جانکی کے پاس پہونچا دو یہ کہکے پھر ہنومان جی سے پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جانکی تو بہت ڈرتی ہین وہان کسطرح سے رہتی ہین یا کچھ رام چندر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جو کداچت راون کا پرتاپ ہنومان جی سے پوچھتا ہون تو راون کا پرتاپ اور بل سُنکے ایسا نہ ہو کہ بانری سینا بھاگ جاوین تب دوسری بات ہنومان جی سے پوچھنے لگے کہ سیتا نے اور کیا کہا ہے ہے ہنومان مین ابھی چھن مر گیا ہوتا پر تو شدھا روپی تمھاری بانی سُنکے اب نہ مرونگا سیتا چرتر برنن کرو۔

چھیاسٹھ سرگ سماپت

ہنومان جی سیتا چرتر کہنے لگے کہ ہے رام چندر سیتا جی یہ بھی کہتی تھین کہ جس سمے چترکوٹ استھان بن مین سو گئی تھی اُس سمے مجھکو کاگ نے مارا تھا اور میرے شریر سے رودھر نکلنے لگا اور رام چندر اپنے ہاتھ سے رودھر کو پوچھنے لگے اور جب دیکھا کہ کاگ کا مکھ اور چونچ رودھر سے پورن ہے تب

کرودھ ہو کے کُس آسن سے ایک ترن نکال لیا اور منتر سے اواہن کر کے کاگ کو مارا اور کاگ بھاگ چلا جب تینوں لوک میں کہیں اُسکو ہرن نہیں ملا تب رام چندر کی سرناگت ہو کر چرن پہ گر پڑا اور رامچندر نے دہنی آنکھ اُسکی ہرن کر لی تب وہ کاگ رام چندر کو نمسکار کر کے چلا گیا ہے ہنومان جی وہی رام چندر ہیں بل اُنکا کیا ہو گیا اور برہما استر کہاں چلا گیا اور راچھسون کو کس واسطے نہیں مارتے ہیں کیا لچھمی جی میرے کشٹ کو نہیں جانتے ہیں مجھ سے کون اپرادھ ہو گیا ہے کہ مجھکو تیاگ کر دیا ہے رام چندر یہ سب بچن جانکی جی رودن کر کے کہتی تھیں جب یہ سب جانکی جی کہ گئیں تب پھر میں کہنے لگا کہ ہے جانکی جی میں اپنے ست کی شپتھ کرتا ہوں کہ رام چندر بہت جلد آوینگے وہ لوگ بھی تمہارے بوگ سے بیاکل ہو گئے ہیں ہے ماتا جو رام چندر کو تمہارا ادویش ملا تھا تو لنکا کو بھسم کر کے تمکو اوشیہ لے گئے ہوتے سو اب دیر ہوتی ہے مجھکو کچھ چہنا دیجیے تب جانکی نے یہ چوڑامن مجکو دیدیا اور میں نے اپنی انگلی میں ڈال لیا جب میں نے چلنے کا بچار کیا تب جانکی جی نے اگیا دی کہ ایک دن اور رہ جاؤ یہ اگیا مانکر میں رہ گیا اور بچار لیا کہ لنکا کو دیکھوں اور جانکی جی سے میں پرارتھنا کرنے لگا کہ ہے ماتا تم میری پیٹھ پر بیٹھو میں بہت شیگھر رام چندر کے پاس پہونچا دیتا ہوں تب جانکی جی کہنے لگیں کہ میں پراستری ہو کے پرائے پُرش کی پیٹھ پر کس طرح سے چلوں تم رام چندر اور لچھمن اور سگریون سے کہدینا کہ بہت جلد مجھے شوک روپی سمندر سے پار کریں اور تم میرا کلیش اپنے نیتر سے دیکھے بھی جانتے ہو سو یہ برتانت جتھارتھ روپ سے کہدینا سو ہے رام چندر جانکی کا چت ہر دم آپ کے چرن میں لگا ہوا ہے۔

سرستھ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی اپنے چت میں بچار کرنے لگے کہ کداچت رامچندر چلنے میں دیر کریں تب پھر سیتا چرتر برنن کرنے لگے کہ ہے رام چندر میں تو بہت جلد چلا آتا پرنتو جانکی جی بہت دکھیا ہو کے اور بلاپ کر کے کہنے لگیں کہ تم ایک دن اور رہ جاؤ میں بھاگ ہین ہو گئی اور جبتک تمکو دیکھتی ہوں تب تک میں جیتی ہوں اور شوک نرت ہو گیا ہے جب تم بھی چلے جاؤ گے تب اوشیہ میرے پران کا تیاگ ہو جائیگا اور یہ بھی کہا کہ جب سگریون ایسے سہایک مل گئے ہیں تو بانری سینا کے سمیت سمندر پار کیوں نہیں چلے آتے اور جانکی جی نے

یہ بھی کہا تھا کہ جب تک آپ ہمکو پر اگرم ہو کہ مجھکو یہان سے لیچلو گے پرنتو رام چندر کا جو نیم ہے کہ مین
راون کا بدھ کرونگا تو رام چندر کا جس سنسار مین کیسے ہوگا سو جب رام چندر بانری سینا کی
سمیت آوینگے تب شترو کو مار کے ہمکو لے چلینگے سو جس پرکار سے راون اور اُسکے پروار
کا ناس ہو وہ بہت جلد آپ اُسکا کرین پھر مین نے اوتر کیا ہی جانکی جی سگریون پرتگیا (नाश)
کر چکے ہین کہ مین رام چندر کا کارج اوشیہ کرونگا اور ہمنے یہ بھی کہا تھا کہ ایک بات مجھ سے
بشیش بلوان اور بہت سے میرے بل کے برابر ہین مجھ سے دُربل کوئی بانر نہین ہے اور
سناتن دھرم یہ چلا آتا ہی کہ سریشٹ لوگ کسی ایسے کارج کے لیے نہین بھیجے جاتے ہین
اسلیئے مین یہان پھر آیا ہون آپ سوچ کو دور کیجیے اوشیہ بانر لوگ آوینگے اور لنکا کو
نشٹ کرینگے اور رام چندر اور لچھمن کو مین اپنے کندھے پر لاؤنگا ہے رام چندر جب یہ
سب ہمنے سمجھایا تب سیتا کا چت پرسن ہوگیا اور آپ کے چرن مین دھیان لگائے
ہوئے ہین آپ شیگھر پرستھان کیجیے۔

	اٹھائیسوان سرگ سماپت	

इति श्री सुन्दर काण्ड समाप्त

भाषा कृत परमेश्वर व्यास मुख्तार गाज़ीपुर

سُندر کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازیپور	

श्लोक

श्रुत्वा हनुमतो वाक्यं यथा वदभि भाषितम् ॥

रामः प्रीति समा युक्तो वाक्य मुत्तरम् ब्रवीत् ॥१॥

श्रीगणेशायनमः

سری گنیش آینمہ

لنکا کانڈ پرآرنبھ بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازی پور

लंकाकाराड प्रारम्भः

भाषा कृत परमेश्वरदयाल मुख़्तार ग़ाज़ीपुर

श्लोक। श्रुत्वा हनुमतो वाक्यं यथा वदभि भायितम् ॥
रामः प्रीति समायुक्तो वाक्य मुत्तरम ब्रवीत्॥१॥

بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر یہ سب بانی ہنومان جی کے مُنہ سے سُنکے کہنے لگے کہ ہے
ہنومان جی یہ بہت اوتم کارج تمنے کیا کوئی اِس سنسار مین نہین ہی کہ ایسا کارج کرے یہ سمندر
النگھن کرنے کی سامرتھ کیول گڑرد یو اور بایو (वायु) اور تمکو ہے اور پہلے تو لنکا کا جانا ہی دُرلبھ ہی جو کداچت
کوئی کِسی پرکار سے چلا بھی جاوے تو وہ پھر کے جیتا بھی نہین آسکتا جدپ راکھس سب بڑے
بڑے بیر اور بلی ہین پرنتو ہنومان جی ایسا بلی بدھمان اِس سنسار مین کوئی نہین ہے اور داس کا
جو دھرم ہی وہ کر دیا ارتھات سُگریون سے اُورن (उऋण) ہو گئے اور تین پرکار کے داس ہوتے ہین
اوتم (उत्तम) مدھم (मध्यम) ادھم (अधम) اوتم وہ داس ہے کہ جب سوامی کی اگیا ہو جائے اُسی چھن بہت آنند ہو کر کارج
کرنے پر تت پر ہو جاوے مدھم وہ ہے کہ جدپ وہ داس کارج کرنے کے لائق ہے پرنتو بے پریم
کا کارج کرے۔ ادھم وہ ہی کہ سوامی کی اگیا کوئی چیز نہ سمجھے سُگریون کی اگیا کو ہنومان جی نے منسا
باچا کرمنا سے کیا ہی اور اس کارج سے سُگریون بھی پرشن ہو گئے ہنومان جی نے ہمارے
رگھوبنسی کُل کی رچھا کر دی اور جدپ مین اچھے پرکار سے پرشن (प्रसन्न) ہو گیا پرنتو ایک یہ بکھاد (विषाद)
ہو گیا کہ مین اِس اپکار کے بدلے مین ہنومان جی کو کون بستو دون جو یہ تینون لوک دے دون
تو بھی اِس کارج کے جوگ نہین ہے سو یہ شریر تمکو دیتا ہون یہ کہہ کے رامچندر نے ہنومان جی کو

اپنے انگ (अंग) مین لگا لیا ارتھات ہنومان جی پرمیشر سروپ (स्वरूप) ہو گئے کوئی دوسروپ نہ جانے پھر رامچندر سگریون سے کہنے لگے کہ ہے کپیس (कपीश) ہنومان جی تو کارج سدھ کرلائے پرنتو اب سمندر پار اُترنیکا اُپائے بتاؤ اور جانکی جی نے بھی کہلا بھیجا ہے کہ بہت جلد رامچندر آوین یہ کہ کے بہت پرسنسا ہنومان جی کی کرنے لگے۔

پہلا سرگ سماپت

رامچندر جانکی کے سوچ مین ہو گئے تب سُگریون سمجھانے لگے کہ ہے رامچندر جس طرح سے دوسرے منش لوگ مایا مین بھول جاتے ہین اُسیطرح سے آپ بھی شوک (शोक) مین مگن ہو گئے ہین سُو جس طرح ادھرمی لوگ کو کرم کرنے مین دیر نہین کرتے اسی طرح سے جلد اپنے سوچ کو دُور کردیجئے کیونکہ جانکی کا اودیش تو ملگیا اور آپ تو بدھمان ہین اور شاستر بھی جانتے ہین اور ست (सत) اور اسَت (असत) کا بچار کر لیتے ہین تو جس طرح سے جوگی (योगी) لوگ مایا کو تیاگ کر دیتے ہین اُسیطرح سے اپنے سنتاپ (सन्ताप) کو دُور کر دیجیے ہم لوگ لنکا مین چلکر اور شتر (शत्रु) کا بدھ کر کے جانکی کو لاوینگے اور جو پُرش ساہس نہین کرتے تو بدھی اُنکی بھرشٹ ہو جاتی ہے اور وہ کارج بھی نشٹ ہو جاتا ہے اب بچار کیجئے کہ بانر لوگ آپ کے کارج کے واسطے اُتساہ (उत्साह) مین ہین اور اگنی مین گر پڑنے کے واسطے تت پر ہین اور ادھیر ہو گئے ہین دیکھئے جبکہ سیناپتی دھیش (सेनाधीश) کا چِت (चित) جُدھ سے نبرت ہو جاتا ہے تو سینا ان کا ساہس (साहस) چھوٹ جاتا ہے اور ہمکو تو یہ نشچے (निश्चय) ہو گئی ہے کہ راون دُشٹ (दुष्ट) کا بدھ کر کے جانکی کو لے آوینگے جو کدا چت آپ کو یہ سندیہہ ہو کہ راون تو بید و شاستر جانتا ہے تو وہ ادھرمی اور دُشٹ کسطرح سے ہو گیا تو جدپ بید و شاستر کوئی جانتا ہو پرنتو جب اُسکے برودھ (विरोध) چلتا ہے تو مہا اگیانی ہے سُو جس سے ہم ہم لوگ لنکا کو دیکھینگے اُسی چھن راون کا ناش (नाश) ہو جاے گا سُو لنکا کے سامنے سمدر باندھا جائے اور بانری سینا سب کی سب اِچھا روپی سریر دھارن کرنے والی ہے آپ بکھاد مت کیجئے بکھاد کرنے سے کارج نشٹ ہو جاتا ہے مین آپ ہی کو نہین کہتا ہون جتنے پُرش اس سنسار مین ہین جب شوک مین جاتے ہین تب اونکا بل تھوڑا ہو جاتا ہے اور جو ساہس کر لیتا ہے اُس کا کارج اوشیہ (अवश्य) سدھ ہو جاتا ہے تو جب آپ ایسے پُرش کا ساہس چھوٹ جائے گا تو دوسرا کون ہے کہ جبکا ساہس نہ چھوٹ جائے یہ انوچت ہے جس سے آپ دھنش بان لیکر کھڑے ہو جائینگے اُس سے کوئی آپکے سامنے نہین رہ سکتا اور آپ تو بانرون کو بڑائی دینے کے واسطے یہ سب

پرتر کرتے ہین آپ سوچ کو دُور کیجیے اور کرودھ کو دھارن کیجیے کیونکہ جو چھتری ہو کے کال پر کرودھ
نہین کرتے وہ چھتری نہین کہلاتے سُو اب سمندر کے پار چلنے کا اُپاے کیجیے شستر کیسا ہی بلی ہو ساہس
کرنے سے دُربل ہو جاتا ہے اور شستر دُربل ہو تو ساہس چھوڑنے سے بلی ہو جاتا ہے۔

دوسرا سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر سُگریون کی بانی سُنکے ہنومان سے کہنے لگے کہ ہے ہنومان جد
تپوبل یا شستر بدیا سے سمندر کو باندھ کے پار جا سکتا ہون پرنتو یہ کہو کہ کتنے استھان کٹھن ہین اور
راون کی سینا کسقدر ہے اور یہ تبلاؤ کہ دوار راون کے کتنے ہین اور کس دُوار سے چھپکے
جانے کے لائق ہے اور راستہ کیسا ہے تب ہنومان جی کہنے لگے کہ راستے کا پرمان اور سینا کی
سنکھیا اور راون کا بل اور سمدر کی گمبھیرتا اور سنگھیا باہن کی کہتا ہون کہ لنکا نگری بہت آنند کی
دینے والی ہے اور گھر گھر رتھ اور راکھِس انیک ہین اور بڑے پھاٹک اور بڑے کھمبھ لگے
ہین اور لنکا مین چار دوار ہین اور لنکا کی لمبائی اور چوڑائی برابر ہے اور قلعون مین انیک پرکار
کے سُوراخ بان چلانے کے واسطے بنے ہوئے ہین اور ایسا بنا ہے کہ شترو ہان نہین جا سکتا اور
کانے کانے استھان ہین اور بیشمار بیر اور بڑے بڑے جودھا ہین اور توپین لگی ہوئی ہین اور
سوائے چار دوار کے دوسرا کوئی راستہ جانے کا نہین ہے اور بہت سے گرہ یُدھ کرنے کے
واسطے بنے ہین اور مندرون مین بید روج من جڑے ہین اور لنکا کے چارون طرف
کھائی ہین اُسکا جل بہت سیتل اور اُسمین گراہ اور مچھلی بہت رہتے ہین اور اُس کے اوپر
کلون کے پُل بیچ پر بنے ہوئے ہین ارتھات جب اچھا ہو تب پُل بنائے اور جب اِچھا ہو تب
اوتارے اسلیئے لنکا دُرگم ہے اور بہت سے گرہ بھی کل پر بنے ہوئے ہین بعد اُسکے ایک
بن بڑا سگھن ہے اور اسکے آگے ایک استھان رن بھومکا بنا ہے اور بہت سے گرہ مین کنچن لگے
ہوئے ہین اور سدا کال راج دھرم مین تت پر رہتا ہے اور روز روز اپنی سینان اور شستر کی
خبر گیری کرتا ہے اور لنکا نگری ایسی ہے کہ اندر لوگ کو لجت کرنے والی ہے اور سمندر کے
دکھن بھاگ مین لنکا ہے اور سمندر مین ناو کی سامرتھ جانے کی نہین ہے اور ترکوٹ پربت کے مُکھ پر لنکا نگر ہے
اور گھوڑے اور ہاتھی بہت بیشمار ہین اور پُورب دوار پر دس ہزار راکھِس ترسول اور کھڑگ لیے
ہوئے سدا کال موجود رہتے ہین اور دکھن دوار پر ایک لاکھ راکھِس ڈھال اور کھڑگ

वृत्तिगनी विद्या
دھارن کیے رہتے ہین اور چترنگنی سینا بھی ہی اور پچھم دوار پر دس لاکھ راچھس جو جدھ بدیا اچھے پرکار
सारथी
سے جانتے ہین اور اُتر دوار پر ایک کرور راچھس اور سارتھی اور سوار گھوڑے بیشمار رہتے ہین
اور اُسکے آدھے اُسکے آگے رہتے ہین اور جب کوئی بھاری جدھ ہوتی ہے تب یہ لوگ جاتے
ہین اور یہ سب راون کے ایک ساتھ کے بھوجن کرنے والے ہین ارتھات یہ سب پردار
बल
ہین سو ہے رامچندر بل کا استھان تو مین توڑ آیا ہون اور پورب دوار اور اُتر دوار کی کھائین
کو بھی مینے گرا دیا ہے اور لنکا کو جلا آیا ہون آپ بے پرلیسرم چلے چلین اور جو چاہین تو انگد
मयन्द द्विविद
اور دوبد اور مَیند اور نل اور نیل لنکا کو نشٹ کر دین پرنتو جیسی آپ کی اگیا ہو ویسا کیا جاوے
سو آپ بہت جلد سینا کو جمع کیجیے اور بجے کی ساعت بچار کر لیجیے۔

تیسرا سرگ سماپت

یہ سُنکے رامچندر کہنے لگے کہ جدپ لنکا بھے دایک ہی پرنتو مین سب کا بدھ کر دونگا تب رامچندر
سُگریون سے کہنے لگے کہ ابھی چھن ساعت جاترا کی بہت اچھی ہے اور سورج مدھیان
नक्षत्र
مین آئے ہین اور آج ہی اُترا پھالگنی نچھتر بھوگ کر رہا ہے اور یہ نچھتر سب سنگرام کرم مین بہت
बल
جو دایک ہی تارا کا بھی بل ہے اور شگون بھی شبھ دایک ہوتے ہین ارتھات داہنا سُر ناک کا
नेत्र
چلتا ہے اور داہنا نیتر بھی پھڑکتا ہی یہ سُنکر سب کسی نے کہدیا کہ بہت اچھا ہی تب رام چندر کہنے
لگے کہ پہلے نیل سینان کے آگے آگے دیکھتے چلین کہ بھوجن اور پانی کس راستہ سے ملتا جائیگا اور
جب راجہ لوگ دوسرے راجہ کو جیتنے جاتے ہین تو راستہ بگاڑ دیتے ہین اور ندیون مین زہر ڈال
دیتے ہین سو ایسا نہ ہونے پاوے اور جتنے راچھس راستے مین ملین اُنکو مارتے جانا اور جتنے
बालक वृद्ध
بالک و بردھ اور دُربل ہین وہ سب کسکندھا پوری مین رہین اور جو لوگ جوبا اور بلوان ہین وہی
गवाक्ष गन्धमादन केसरी
چلین اور گج و گواچھ اور گندھمادن اور کیسری سینان کے داہنے بھاگ مین رہین اور
سینان کے بیچ مین مین چلونگا اور ہنومان کے کندھے پر مین اور انگد کے کندھے پر لچھمن چلینگے اور
جامبوان اور سُوکھین بھی سینان کے بیچ مین رہینگے یہ سُنکے سُگریون نے سب بانرون
کو آگیا دے دی تب سب بانر لوگ جمع ہو گئے اور سب کوئی دکھن مُنھ ہو کر سو سو اور ہزار
ہزار اور دس دس ہزار اور کروڑ کروڑ کا جوتھ ہو کر چلے اور بانر لوگ کودنے لگے اور برچھون کو
اُکھاڑ کے گرجتے ہوئے چلے اور سب کے مُنھ سے یہی شبد نکلنے لگا کہ راون کو مین مارونگا
ऋषभनील बलीमुख
اور سب آنند ہو گئے اور بلی مکھ اور رکھبھ نیل سینان کے آگے آگے رُوکے گئے

چلے کہ کوئی آگے نہ بڑھ جاوے سب کوئی ترکوٹ پربت پر پہونچ گئے اور سب بانرون کی اچھا ہوگئی
کہ یہ استھان باس کرنے کے جوگ ہو اُسی جگہ سینان کھڑی ہوگئی اور بیچ مین رامچندر اور لچھمن کھڑے
ہوگئے اور جسطرحسے گرہون مین چندرمان شوبھت ہوتے ہین اسی طرحسے دونون بھائی سینان
مین شوبھت ہوگئے اور لچھمن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ جدّپ جانکی کا ہرن ہوگیا پرنتو
راون کا بدھ کرکے اوشیہ جانکی کو لاوینگے کیونکہ انیک پرکار کے شبھ دایک شگون ہوتے ہین
ارتھات دن بھر جو سینا چلتے چلتے تھک گئی ہے کچھ پریسرم نہین معلوم ہوتا اور شُندر شگندھ
بایو بہتی ہے اور مرگے اور پنچھی سُندر سندر بانی بولتے ہین اور جدّپ سندھیا संध्या بھی ہوگئی پرنتو اندھکار
سے رہت ہو اور راتری ہونے پر بھی نچھترون سے پرکاشت ہو اور شکر آج اپنے تیج سہت اُودے
ہین اور جدّپ یہ راکچھسون کے گرو ہین پرنتو آپ کی جاترا دیکھ کے یہ بھی بکست विकसित ہوگئے ہین اور
मूल مُول نچھتر جو راکچھسون کا ہے مدھم मध्यम ہوگیا اور جل بھی نرمل بہتا ہو اور سینا کے لوگ بہت آنند
ہین یہ سب سُنکے سب کوئی آنند ہوگئے اور راتری کو باس ہوگیا پراتھ کال سینان آگے کو چلی
اور نکھون नखों اور چرنون اور ہاتھون سے دُھول جو اُڑتی تھی تو جسطرحسے میگھ کی گھٹا ہوتی ہے
آکاش دُھول سے چھا گیا اور ندیون کا جل دُھول سے ڈھورا डबरा ہوگیا اور بانرلوگ پرتھی اُونچی
نیچی اور بن پربت آدکو برابر ناگھتے جاتے تھے پہربات جاتے جاتے دوسرے پربت پر پہونچگئے
اور باس کیا پھر کچھ رات باقی رہے وہانسے اُچھلتے کودتے اور کلکلا شبد کرتے ہوئے چلے اور
پونچھ پٹکتے اور برچھ تل کو توڑتے پھوڑتے چلے جاتے تھے اور پھر تیسری رات کو باس ہوا وہان
سے چلکر اور چوتھے دن باس کرکے آگے کو چلے اور برچھ توڑتے اور گیرو اور دھات کے پربت کو
پھوڑتے اور مدرا मदिरा پان کرتے اور پھل کھاتے چلے جاتے تھے اور پرتھی بانرون سے پورن ہوگئی
ساتوین دن سندھیا संध्या کے سمے سمندر کے تٹ پر پہونچگئے رامچندر سگریون سے کہنے لگے کہ سب
سگریون سمندر پار دکھلائی نہین دیتا سمندر پار چلنے کا کون اُپاے کیا جاوے سو آج کی
راتری کو یہان رہ جانا چاہیے یہ سُنکے سب کوئی باس کرگئے تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ
سینادھیس सैनाधीप लोگ یہان سے کہین نہ جاوین یہان راون کے دُوت گپت روپ اور پرگٹ
روپ سے بھید भेद لینے کے واسطے آوینگے سب کو خبردار رہنا چاہیے یہ سُنکے سب بانرلوگ تت
ہوگئے اور سب کسی کی کانچھا پار کے جانے کی تھی اور ایسا کلاہل شبد ہونے لگا کہ سمندر کی لہر کا شبد
چھپ گیا اور تین جوتھ ہو کے سینا کا باس ہوا اور سب بانرلوگ بچار کرنے لگے کہ سمندر کا پار تو دور ہے

اور بیچ مین کوئی پہاڑ بھی دکھلائی نہین دیتا کہ اُسکے سہارے سے پار چلے جاینگے بڑے کشٹ مین پڑگئے اور راتری ہوگئی اور چندرماں پرکاشت ہوگئے اور جلچر سب کریڑا کرنے لگے بہت سے بانر بہین دیکھکے کہنے لگے کہ سمندر ہنستے ہین کہ یہ لوگ کسطرح سے پار ہوسکتے ہین اور بہت سے بانر یہ کہنے لگے کہ ایسا نہین ہی سمندر ہم لوگونکو دیکھکے ناچتے ہین اور بانر لوگ یہ کہنے لگے کہ ایک پہک ہی پرکاش کم ہوتا ہی چندرماں تو انیک دیکھ پڑتے ہین سو یہ پرکاشت ہین اور دوسرے بانر لوگ یہ کہنے لگے کہ ایسا نہین ہے سمندر کا برن تو آکاش کا ایسا ہے سو یہ آکاش ہے تب اور لوگ کہنے لگے کہ ایسا نہین ہے یہ تو آکاش کا چھایا سمندر مین دیکھ پڑتا ہے اور بہت یہ کہتے تھے کہ جل مین آکاش ملا ہوا ہے کوئی یہ کہتے تھے کہ آکاش مین جل نہین جاسکتا اور یہ سب تارے نہین ہین سمندر کے رتن ہین اور بانرون کا شبد اور سمندر کا شبد جو ہوتا تھا اُسکو بہت بانر لوگ یہ کہتے تھے کہ بانر کہتے ہین کہ ہم بڑے ہین اور سمندر کہتے ہین کہ ہم بڑے ہین اسی پرکارسے بانر لوگ سمندر کی شوبھا دیکھنے لگے۔

چوتھا سرگ سماپت

وہ بدھیمان نل ونیل سمندر کی شوبھا دیکھنے لگے اور رامچندر بلاپ کرکے لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے لچھمن جی جس سمے شوک پراپت ہوتا ہے ویسا نہین رہتا کنتو جس جس طرح سے کال بیتتا چلا جاتا ہے اُسیطرح سے شوک بھی نکلتا جاتا ہے پرنتو جانکی کے بیوگ کا شوک نہین جاتا اور یہ نہ جانو کہ جانکی کے دور جانے کا شوک ہی اور یہ بھی سوچ نہین ہی کہ جانکی کو راون ہرن کرلیگیا ہی کیول سوچ یہ ہے کہ جانکی کی جوبادستھا بیتی چلی جاتی ہے دیکھو کام کرودھ سے اور یا جس پرکار سے جو ہمارا اسمرن کرتا ہو اُسکا ادھار ہوجاتا ہی اور جانکی جی ہاے رام ہاے رام کہتی گئی ہونگی سو جانکی کی بریہ اگنی روپی ہمکو جلا رہی ہے میرے چت مین تو یہ آتا ہے کہ زہر کھا کر مرجاؤن یا اسی سمندر مین ڈوب مرون ہے لچھمن جس سمے جانکی ہمکو ملجائینگی اُس سمے کیسا معلوم ہوگا کہ جیسے راج نشٹ ہوکے پھر پراپت ہوجاوے اور پراربدھ سب سے پربل ہے نہین تو دیکھو جانکی راجہ جنک کی کنیا اور راجہ دسرتھ کی پتوہو اور رامچندر کی بھارجا ہین اور وہی جانکی راچھسون کے ساتھ باس کرتی ہین ایک تو جانکی اسی طرح سے دربل اور کومل تھین اور دوسرے شوک مین پڑگئی ہین دیکھا چاہیے یہ کشٹ کب دور ہوتا ہے یہ بلاپ کرتے کرتے سندھیا کال ہوگیا جب لچھمن جی نے رامچندر کو بہت سمجھایا تب سندھیا کرنے کو چلے گئے۔

پانچواں سرگ سماپت

یہان راون بچار کرنے لگے کہ ہنومان جی نے یہ بڑا پُرشارتھ کیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس
سمے ہنومان جی لنکا سے چلے آئے اُس سمے راون اَتِ لجّت ہوکر سر کو نیچے کرکے کہنے لگا کہ ہے راکھچھس
لوگ تم تو دیکھتے رہے ہو کہ لنکا ایسی نہین تھی کہ کوئی اِسمین پرویش کرسکے پرنتو ہنومان جی نے لنکا
کو بھسم کردیا اور دیوتون کا مندر توڑ کے بڑے بڑے بیرون کو بدھ کردیا سو تم لوگ بچار کرتے
جاؤ کہ اب ہم کیا کرون جس مین کارج سدّھ ہو وہ بچار کرو اور رامچندر سا دھارن شتر نہین ہین
دیکھو تین پرکار کے راجہ ہوتے ہین اُتّم مدّھم آدھم اُتّم راجہ وہ ہے کہ تین پرش بدّھمان
سے منتر لیوے جب سب کی رائے ایک ہوجاوے تب دوسرے منتریون سے بھی اُس منتر کو پسند
کراوے بعد اُسکے اپنے برابر کے لوگون سے پوچھے جب وہ بھی سمت کرین تو اپنے پروار کے لوگون
سے اُس منتر کو پکا کرے تب کارج اوشیہ سدّھ ہوجاتا ہی اور مدّھم وہ ہی کہ جو دھرم کارج بھی کرتا ہی
اور کارج کرنے پر تتپر ہوجاتا ہے پرنتو اپنے ہی بچار سے کرلیتا ہی اور کسی سے منتر نہین لیتا اور
ادھم وہ ہی کہ نہ تو دھرم کارج کرتا اور نہ دیوتون کی ارادھن کرتا اور نہ کچھ بچار کرتا ہی یہی جانتا ہے کہ
مین خود اِس کارج کو کرلونگا پہ سدّھ نہین ہوتا سو تم لوگ بچار کرتے جاؤ کہ جسمین راج نیت
دھرم بنا رہے اور منتر بھی تین پرکار کے ہوتے ہین اُتّم مدّھم ادھم اُتّم وہ ہے کہ جو منتری لوگ
شاستر کی بدّھی سے منتر ٹھہراوین اُسمین اپنی بدّھی نہ ملاوے اور بچار کرے کہ شاستر بدّھی سے
یہ منتر ٹھیک ہی یا نہین اور مدّھم وہ ہے کہ جو شاستر کے برودھ ہو اور منتریون کی سمتی سے برودھ
ہو اور جسطرف سمتی بشیش ہو اُسی کے انوسار کرتے رہین اور ادھم وہ ہی کہ شاستر کے برودھ
ہے اور سب منتریون کی سمتی بھی نہین ہی پرنتو یہ انومان کرتے کہ جو فلانے پُرش منتری کہتے ہین
وہی کرنا چاہیے اسواسطے پوچھتا ہون کہ تم لوگ اُتّم بدّھی سے بچار ٹھہراتے جاؤ درست کرو
رامچندر جب بانرون کی سینان کے سمیت آپہونچینگے اور لنکا کو گھیر لینگے تو پیچھے سے کچھ نہین
ہوسکیگا اور کداچت یہ کہو کہ سمندر اِس پار کسطرح آسکتے ہین تو رامچندر ایسے پرتاپی ہین کہ
چاہین تو سمندر کو سکھا دین اور باندھ بھی سکین کیونکہ راجہ سگر کے پُترون کا کہ جو اُنکے کُل
مین تھے یہ سمندر بنایا ہوا ہے تو پھر لوگ اوشیا اپنے کُل پر کرپا اور رچھا کرتے ہین سو ایسا
اُپاے کرو جسمین یہ کوئی نہ کہے کہ راون بانرون سے ہار گیا بہت دور تک بچار کرکے منتر ٹھہراتے جاؤ

چھٹوان سرگ سماپت

تب دُربدھ آدمنتری لوگ کہنے لگے کہ ہے راون ہم لوگون کا بل بڑا بھاری ہی ہم لوگونکے رہتے
رہتے آپ بکھاد مت کیجیے آپ تو رساتل مین جاکر شترونکو جیت چکے ہین اور کبیر بڑے بلی اودھا دیو
کے ہنتر بہی تھے اور آپ اُنسے جدھ کرکے پشپ بمان انکا چھین لائے اور مدھ نامار انچھس جو دانون
کا راجہ اور بڑا بلی اور پرتاپ والا تھا آپ سے ہار گیا اور جب دیکھا کہ آپ سے جیت نہ ہوگی تب
مندودری اپنی پتری کا آپ سے بیاہ کردیا اور مدھو ایک دانو تھا آپ نے چاہا کہ کبھی لنسی اپنی بہن
سے بیاہ کردون اُسنے کو روپ دیکھ کر انگیکار نہ کیا تب آپ نے ہٹات کار سے بیاہ کردیا اور
پھر آپ نے پاتال مین جاکر تکھچھک اور باسک بڑے بڑے بیر بھرپونکو جدھ کرکے جیت لیا اور
بورانیح برُن کے پتر کو بھی جیت لیا ہی اور جم لوک مین جاکر جمراج کو جیت چکے ہین اور انیک دیو
اور دانو اور راکچھس کو سنگرام کرکے جیت لیا ہی اور کداچت آپکے چیت مین یہ سندیہ ہو کہ منش
بڑے بلوان ہوتے ہین تو آپ سے بلوان نہین ہین اور اِس پرتھی مین جدپی چھتری بہت ہوتے
آئے اور انیک سے ایک پرتاپی اور تیجدھاری ہوئے پرنتو اُنسے رامچندر بلی نہین ہین آپ
ایسے بدھمان ہوکر کسواسطے بکھاد کرتے ہین اور آپ تو بیٹھے رہین آپ کا پتر اندرجیت سب
بانرون کو نشٹ کردیگا دیکھیے جس سمے اندر سب سینا دیوتون کی ساتھ لیکر جدھ کرتا تھا اور شکتی
اور پرتو اور مگدر اور ترشول اور کھرگ اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے اور گیارہ رودر اور بارھو
سورج اور اُنچاس وایو سب کوئی اندر کے سہایک تھے پرنتو سب کو جیت کے اندر کو لنکا مین
باندھ لایا تھا اور مانو الیا بلی اور کمبراسر اور بیر اسر دانون کا مارنیوالا ہی کیول برھما کی پرارتھنا
سے اندر کو میگھناد نے چھوڑ دیا تھا سو ہی راجن اندرجیت رامچندر کو بانری سینا کی سمیت جم لوک کو بھیدیگا۔

ساتوان سرگ سماپت

بعد اسکے پرہست منتری جو بڑا بلی تھا ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہی راجن مین سینا دھیش ہون دیوتا
دانو اور گندھرب اور راکچھس لوگ کو ڈنڈ کر سکتا ہون منش اور بانرون کی کون گنتی ہی کداچت آپ کو
یہ سندیہ ہو کہ ہم لوگون کے موجود ہوتے ہنومان بانر لنکا کو نشٹ کر گیا تو ہم لوگ اُس سمے اپنے آنند
مین مگن تھے اور ہنومان دھوکا دیکر چلا گیا تو کیا پرواہ ہی جو آپ آگیا دیجیے تو مین ابھی چھن پرتھی
کو بے بانر کا کردون کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ تم چلے جاؤگے تو ہماری رچھا کون کرے گا

تومین دہین سے اپنے باتون سے رچھا کرتا رہونگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ پرہست یہ سب پرشارت کہہ گے
دھرم کے بچن سُنانے لگا کہ ہے راون جدپ آپ سے ایسا اپرادھ ہوگیا ہی کہ ایسا کشٹ پاتے ہین پرنتو
بن کشٹ مین نہین پڑنے دونگا یہ کہہ کے پرہست مون ہوگیا تب دُرمکھ منتری کرودھ کرکے کہنے لگا کہ
ہے راجہ ایسا نہین ہوسکتا کہ بانر لوگ جیت سکین جو ایک بار دھوکے مین ایسا کر گیا تو کیا ہوا وہ تو
چوری سے آیا تھا آپ کا انتہ پور اور نگر کی استریون کو نگن دیکھ گیا یہ کیونکر سہا جاسکتا ہے مین تو
ابہی چھن جاتا ہون اور بانرون کا بدھ کرونگا جدپ آپ سے یہ ایک اپرادھ ہوگیا تو کیا بانرون
کی سامرتھ نہین ہی کہ آپ کے سامنے کھڑے رہین تب بجردنت مگدر اور پرگھ اور ترسول لے کر
مہاکوپ ہوکر کہنے لگا کہ ہنومان بانر جو ایک آیا تھا اُسکے چت مین تو دیا نہین تھی وہ تپسی جنگلی بانر
تھا وہ تو تچھ ہے رامچندر اور لچھمن اور سگریون کا کھوج کرنا چاہیئے سو مین اب ابہی چھن جاتا
ہون اور ابہی پرگھ سے رامچندر اور لچھمن اور سگریون اور تمام بانری سینا کو اکیلا مار کے
چلا آتا ہون اور آپ ایک اُپاے یہ کیجیے کہ بڑے بڑے بیر جو راچھس ہین اور اچھا روپ سر پر
کو دھارن کرنے والے ہین وہ آگے جا کر منش کا سرپ دھارن کرلین اور رامچندر کے پاس چلے
جائین اور یہ کہین کہ ہم لوگون کو بھرت تمھارے چھوٹے چھوٹے بھائی نے تمھاری سہاے کے واسطے
بھیجا ہی سو جب رامچندر منش کی سینان پاوینگے تو بانری سینان کو چھوڑ دینگے اور ہم لوگون کے
ساتھ آوینگے تب سب پرسیرم رامچندر مارے جائینگے اور بہت سے راچھس لوگ یہ اُپاے کرین
کہ جب بانری سینان آوے تب آکاش مین جا کر جسطرح بگلا مچھلی کو اُٹھا لیتا ہے اسی طرح سے
بانرون کو اُٹھا اُٹھا کے کھا جاوین۔ سو ہے راون آپ کچھ چنتا مت کیجئے آپ کے واسطے
تو ہم لوگ پران دیدینگے۔ بعد اسکے نکوبھ کو بھ کرن کا پُتر کہنے لگا کہ آپ لوگ سب کوئی بیٹھے رہین
مین اکیلا رامچندر اور سگریون کو مار ڈالتا ہون تب بجرہنو ایک راچھس جو بڑا بلی تھا کہنے لگا
کہ سب کوئی بے پرواہ رہیئے مین تو اکیلا بانرون کو کھا جاؤنگا آپ لوگ نڈر ہوکر
مدراپان کرکے چین سے سین کیجئے۔

آٹھوان سرگ سماپت

یہ سب کہہ کے پرہست اور بیروپاچھ اور نکوبھ اور بجردنت اور بجرہنو شسترونکو لے کر
سبھا سے اوٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ ہم لوگ ابہی چھن جاتے ہین اور سب کو نشٹ کیئے دیتے ہین
ابہی بیچ مین بھبیکھن پہونچ گئے اور سب کسی کو سمجھا کے بٹھا دیا اور راون سے اور سب سینان کے

لوگون سے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ راج نیت مین چار پرکار کا ڈنڈ لکھا ہی شام دام بھید ڈنڈ جب تین پرکار سے کارج سِدھ نہ ہو تب ڈنڈ کرنا اُچت ہی سو بھی ڈنڈ اُسکا کرنا چاہیئے جو پرمادی ہو پہلے اس کا بچار اوشیہ کر لینا چاہیئے کہ پرمادی ہی یا نہین اور یہ بچار کر لینا چاہیئے کہ جب دوسرے راجہ کا تیج ہت ہو گیا تب اُسپر چڑھائی کرنا اور ڈنڈ دینا اُچت ہی سو میرے بچار مین تو یہ آتا ہے کہ جسکو آپ لوگ چاہتے ہین کہ جیت لین وہ تو پرمادی نہین ہین جیت اُنکا نشدھ ہے اور دوسرے انکو متر بڑا بلی ارتھات سُگریون مِلگیا ہے اور تیسرے وہ اپنے گھر کی اُپادھ شانتی کر کے آیا ہے چوتھے کرودھ کو جیت لیا ہی پانچوین دیوتون کی آرادھن بھی کرتا ہے تب آپ لوگ اس کو کِس طرح سے جیت سکتے ہین اور اسی سینان مین ہنومان رہتا ہے جو سمندر کو اُلنگھن کر کے آیا تھا اور بڑے بڑے بیرونکو بدھ کر کے اور لنکا کو بھسم کر کے چلا گیا اور کِسی سے کچھ بن نہ پڑی تو اُس سمے یہ بل تم لوگون کا کہان تھا کیون نہ کھا گئے جواب کہتے ہو کہ مین بانرونکو کھا جاؤنگا سنو راکھس لوگ رامچندر کے پاس سینا بیشمار ہے اور بڑے بڑے بیرو بلوان ہین تم لوگ جو جانے کو کہتے ہو تو یہ تو بتاتے جاؤ کہ رامچندر نے راون کا کون اپرادھ کیا ہی کہ سیتا کو جنستھان بن سے راون ہرن کر لائے اور کدا چت یہ کہو کہ رامچندر نے کھر اور دوکھن کا بدھ کیا تھا اسی سے ہرن کر لائے تو اسمین بھی رامچندر کا کچھ اپرادھ نہین تھا کیونکہ کھر اور دوکھن نے تو خود رامچندر سے بِرودھ کیا تھا کہ جاتے ہوئے پہلے ہی بان چلانے لگا تب رامچندر نے اپنے پران کی رچھا کے واسطے بان چلایا تو کہو کہ رامچندر کا کون اپرادھ ہے سو ہے راون بہت جلد آپ جانکی کو دیدیجیے جسمین جھگڑا ٹوٹ جائے اور رامچندر آپ سے بلوان ہین کیونکہ کھر اور دوکھن کا بل آپ سے کم نہ تھا اور رامچندر دھرم پر تت پر ہین آپ جانکی کو ابھی چھین دیدیجئے جب تک سینان یہان نہ پہونچے پہلے ہی سیتا کو دیدینا اُچت ہے جسمین ہنومان کا درشن پھر نہ ہونے پاوے نہین تو سب لنکا پوری نشٹ ہو جاوے گی اور سب بیر مارے جائینگے مین آپ کی بھلائی کے واسطے کہتا ہون بچن ہمارے مان جائیے جس سمے رامچندر کے اموگھ بان چھوٹینگے اُس سمے کسی کا پتہ نہ ملے گا۔

श्लोक ॥ त्यजस्व क्रोधकुल किर्ति नाशनं॥ भजस्वधर्म्मं कुलकीर्ति वर्द्धनं॥ प्रसीदजीवेम सबांधवा यंथाप्रदीयतां दाशरथायमैथिली ॥१॥ जानमि सीतां जनकप्रसूतांजानामि रामं मधुसूदनंच॥ वधंचजानामिनिजं दशास्यतथापि सीतां न परित्यजामि ॥

آپ کرودھ کو دور کیجئے کیونکہ کرودھ انیک کیرتی کا ناس کرنے والا ہے اور دھرم کو دھارن کیجئے دھرم سے جس ہوتا ہی اور کل کی کیرتی بڑھتی ہے جسمین ہم لوگ بھائی اور پتر اور پریوار سب کوئی آنند سے سُکھ کرین سیتا کو سمرپن کردو یہ سُنکر راون نے کہا کہ سیتا جنک کی کنیا کو جانتا ہون اور رامچندر کو بھی جانتا ہون اور یہ بھی جانتا ہون کہ رامچندر کے ہاتھ میرا بدھ ہوگا تتھاپ سیتا کو سمرپن نہین کرونگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون یہ سب کہ گے اور بھبیکھن اور دوسرے لوگون کے بچن سُنکے اور سبھا کو بسرجن کر کے اپنے گرہ مین پرویش کر گیا۔

نوان سُرگ سماپت

جب وہ راتری بتیت ہوگئی تب پراتہ کال بھبیکھن راون کے سین گرہ مین چلے گئے اور وہان بڑے بڑے بدھمان منتری رہتے تھے اور گرہون مین مَن اور رتن لگے ہوئے تھے اور استری بھی سب وہان رہتی تھین اور گندھرب لوگ گان اور منگل کے واسطے موجود رہتے تھے اور سگندھ یوَن چلتی تھی اور بھبیکھن جو بستر اور بھوشن پہنے تھے وہ کیسے شوبھائمان تھے جیسی کالی گھٹا مین سورج کی شوبھا ہوتی ہے جب بھبیکھن ہوکھیہ گرہ مین گئے تو دیکھا کہ بید بیاسی لوگ ہون کرتے تھے اور بجے کے واسطے سُندر کرم ہوتا تھا اور برہمن سب بید پڑھتے تھے یہ دیکھ کے بھبیکھن آنند ہوگئے اور برہمن لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے اور آشرباد دینے لگے اور بھبیکھن نے راون کو دیکھا کہ سنگھاسن پر بیٹھا ہی اور نمشکار کر کے راون کے دچھن بھاگ مین بیٹھ گئے جب سبھا کے دوسرے لوگ چلے گئے کیول منتری لوگ رہ گئے راون کو پرشن کر کے بھبیکھن یہ سب راون کی بھلائی کے واسطے کہنے لگے کہ ہے مہاراج ادھراج جسدن سے اس لنکا مین جانکی آئین اُس دن سے برابر شگون ہوتے ہین ارتھات بیاس استھان اور رسوئین استھان مین انیک سرپ دکھائی دیتے ہین اور ہون کے واسطے جو گھی رکھا ہی اسمین چیونٹی لگی ہین اور گوئون کا دودھ پھٹ جاتا ہی اور گھوڑے سب دھیرے دھیرے بولتے ہین اور لنکا والون کو بھوکھ نشیش لگتی ہے سو یہ اشبھ اور دریدر کی نشانی ہی اور گدھے اور اونٹ اور خچر کے رُوم رُوم پھوٹ گئے ہین اور نیتر سے آنسو چلے جاتے ہین اور چارون طرف کوے گھور بانی بولتے ہین اور گرہون کے سامنے گردھ اوڑتے ہین اور گھرون پر چیل بیٹھتی ہین اور سندھیا اور پراتہ کال نگر کی طرف مُنہ کر کے سیارن بول رہی ہی اور مرگے سب شبد کرتے ہین سو ہے راون جب کوئی ادھرم ہوتا ہے تبھی یہ سب اشبھ اور اشگون دکھائی دیتے ہین سو اسکی شانتی

کے واسطے اُپاے کرنا اُچت ہی اور میرے بچار مین تو یہ آتا ہے کہ جانکی جی کو آپ ویدیجئے اور
کداچت آپ یہ سمجھتے ہون کہ یہ کسی لوبھ (लोभ) یا موہ (मोह) سے کہتا ہی سو مین ایسا نہین کرتا کیونکہ یہ سب
جو منتری لوگ آپ کے بیٹھے ہین اِن لوگون سے پوچھ لیجئے کہ جو مین کہتا ہون وہ ستیہ (सत्य) ہے
یا نہین اور کداچت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ جو سب کسی نے اشگون دیکھا تو یہ لوگ کیون نہین
کہتے تو یہ لوگ تو منتری ہین نہ تو راجہ کے پُتر ہین نہ راجہ کے بھائی راج کے نشٹ ہونے سے
ان لوگون کا کچھ ہرج نہین ہے اور نہ اُنکا راج نشٹ ہوگا کیونکہ جب یہ راج نشٹ ہوجائیگا
تو یہ لوگ بدّھمان ہین کسی دوسرے راجہ کے منتری ہو سکتے ہین اسی کارن سے آپ کے
ڈر سے یہ لوگ نہین بولتے اور مین تو یہ بچار کر کے کہتا ہون کہ راج بنا رہے اور ہماری کل
کی کیرتی چلی جاے یہ کہہ کے بھبیکھن مَون (मौन) ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدپ یہ بانی بھبیکھن
کی سبکو سکھدایک معلوم ہوئی پرنتو (परन्तु) راون کو یہ سب اچھا نہ معلوم ہوا اور یہ سب بھُلوا کر کے دوسری
دوسری باتین کہنے لگا کہ ہے بھبیکھن تمھارے تو کیول دو ہی آنکھین ہین اور میرے بیس ہین
تم ہمسے بشیش نہین دیکھ سکتے ہو تم جدپ سر ہمسے بڑے ہو گئے ہو تو کیا پرنتو ہمارے مقابلے مین تم
لڑکے ہو جانکی جی کو رامچندر نہین پا سکتے تم چلے جاؤ بھوجن کرنے کا کال بتیت ہوتا ہے۔

دسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس دن سے راون جانکی جی کو لیگیا تھا اُسی دن سی دُربل ہوتا چلا جاتا
تھا اور بھبیکھن کے نرادر کا بھی سوچ تھا اور سب اپرادھ اُسکے پرابت ہو گئی یہ سب سُنکے راون
اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ ہے منتری لوگ اکیلے بھبیکھن کے کہنے سے کیا ہوا جب تم لوگ
سب کہتے جاؤ تو البتہ ہم اسکو ٹھیک سمجھ سکتے ہین تب منتریون نے اپنے من (मन) مین بچار کیا کہ بھبیکھن نے
تو ستیہ (सत्य) بانی کہی ہی پرنتو بھی راون کے جی مین نہ آیا تو ہم لوگون کا کہنا کب مان سکتا ہی کہنا ہم لوگون کا
برتھا (वृथा) ہی تب سب کسی نے ایک چت سے کہدیا کہ کچھ پرواہ نہین ہی آپ سنگرام کیجیے یہ سُنکے
وہان سے راون (रावण) اُٹھ گیا اور آٹھ گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کے چلا اور بہت سے شستر
دھاری دُوت اردلی مین آگئے اور آگے پیچھے چلے اور رتھ اور گاڑی اور گھوڑے اور طرح طرح
کا باجا بجتا ہوا چلا اور راون کے سر (सिर) پر اُجل (उज्ज्वल) چھتر لگا ہوا تھا اور بھات جس طرح سے
چندرمان کا منڈل ہے اور داہنے بائین چنور اور پنکھا دوت لوگ لیے ہوئے تھے

راون سبھا مین پہونچگیا اُس سمے سبھا کے لوگ اُٹھ کے کھڑے ہو گئے اور سر جھکا کے استت
کرنے لگے جب راون سنگھاسن پر بیٹھ گیا تو سب کے مُنھ سے جے جے بانی اچارن ہونے لگی اور سنگھاسن
سُنہرہ اور بستر اور آسن اور رتن سے بہت شوبھائمان تھا - اور چھ اور راکھس کی اُسپر چتر کاری
بنی ہوئی تھی اور بشوکرمان نے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا اُسپر بیٹھ کے دوتونکو آگیا دی کہ جو لوگ
سرشیشٹ ہین وہ لوگ یُدھ کرنے کے بچار کے لیے بلائے جاوین یہ آگیا پاکر سب دُوت
جنہین کوئی بھوجن کر رہے تھے کوئی سین گیے تھے کوئی کریڑا کر رہے تھے اپنا اپنا کارج چھوڑ کے
کوئی گھوڑے پر اور کوئی ہاتھی پر اور کوئی رتھ پر کوئی پیدل راون کی سبھا مین چلے آئے
اور راون کو نمسکار کر کے اور ستکار کر کے کوئی کرسی اور بستر اور کوئی مرگ چھالا پر جھار تھ بیٹھ گئے
اور راون کے سمیپ مین مکھیہ منتری لوگ بعد اسکے منتری کم درجے والے اور بعد اُس کے
بڑے بڑے بیر کھڑے ہو گئے اُسی بیچ مین بھبکیکھن بھی گھوڑے کے رتھ پر پہونچگئے اور سب
جتھا لوگ بیٹھ گئے اور بستر اور بھوشن اور نقد راون کو بھینٹ دینے لگے اور راون بھی سب
کو خلعت دینے لگا اور عطر اور گلاب آو سگندھ سے سبھا پورن ہو گئی اور سب مَون ہو گئے
اور بچار کرنے لگے کہ ہم لوگون کے مُنھ سے کوئی بانی کٹھور اُچارن نہ ہو جائے اور سب ڈر کے
مارے راون کا مُنھ تاکنے لگے اور جس طرح تارون مین چندرمان اور دیوتون مین اندر بیچ
مے کر شوبھت ہوتے ہین اسیطرح سے شوبھائمان ہو گیا۔

گیارھوان سرگ سماپت

سب کسی کی مُنھ کی طرف ایک دفعہ تاک کے راون پرہست اپنے سینان دھیش ہی کہنے لگا
کہ ہے پرہست تم سب کسی سے کہدو کہ لنکا کی رچھا کرتے رہین تب پرہست نے اپنے دوتون سے
راون کی آگیا کے بموجب سب سے کہلا دیا اور راون سے پوچھا کہ سب کام تو ہو گیا اب کیا آگیا
ہوتی ہے تب راون کہنے لگا کہ کبھی دُکھ اور کبھی سُکھ اور کبھی لابھ اور کبھی ہانی ہوا کرتی ہے پرنتو دُکھ
پڑنے پر ساہس کو تیاگ کرنا نہین چاہیے جو کیسا ہی کشٹ پڑ جاے تتھاپ چت مین نہین لانا چاہیئے
اور مین آج تک تمھین لوگون کی بُدھی اور بل سے کارج کرتا آیا ہون کبھی ہماری
ہانی نہین ہوئی ہے سو کُنبھ کرن چھ مہینے تک سُوتا ہے اور آج اُسکی نیند اکھلی ہے تم لوگ
جا کے سمجھا دو کہ رامچندر کی بھارجا جانکی کو مین ہرن کر لایا ہون اور جانکی جی میری بھیا
کو انگیکار نہین کرتی ہین جدپ تینون لوک مین دیکھ آیا ہون پرنتو ایسی سُندری استری

گیین نہین ہے سورج اور چندرمان اور اگنی جانکی جی کی سُندرتائی ور تیج سے لجت ہین اور جانکی جی جو میرا کہنا نہین کرتی ہین اسی سے مجھکو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا ہے سُو یہ کہنا کہ رامچندر چاہتے ہین کہ سمندر اُلنگھن کرکے یُدھ کرین اور یہ بھی کہدینا کہ ایک بانر لنکا مین آیا تھا اور اُس سمے تم سُوگئے تھے بہت سے بیرونکو مار کر لنکا بھسم کردیا سُو تم اپنی آنکھ سے دیکھ لو یہ کہکر پھر راون کہنے لگا کہ تم لوگ بھی بچار کرکے منتر ٹھہراتے جاؤ کہ کون اُپاے یُدھ کے واسطے کیا جائے اور جدپ منش کا تو ہمکو کچھ بھے نہین پرنتو بچار کرنا اُچت ہے بڑے بڑے بیرونکو تمھین لوگون کی سہاے سے ہمنے جیت لیا ہے بانرون کی کیا گنتی ہے کُنبھ کرن سے یہ بھی کہنا کہ تم بہت جلد چلو رامچندر تھوڑے ہی کال مین آپہونچتے ہین سُو سینا آنے پاوے اور رامچندر اور لچھمن مارے جاوین یہ سُنکے سب دُوت چلے گئے اور راون کے بچن کُنبھ کرن سے سُنا گئے تب کُنبھ کرن ترنت سبھا مین آگیا اور کرودھ ہو کر کہنے لگا کہ ہے راجن جس سمے رام چندر کی بھارجا سیتا کو آپ ہرن کر لائے تھے اُس سمے آپ نے کسی سے پوچھا بھی تھا پہلے کیون بچار نہین کیا آپ کو تو یہ اُچت تھا کہ جب یہ کرم کرنے کے لیے تت پر ہوئے تھے تب ہی ہم لوگون سے منتر لے لیا ہوتا راجا لوگون کا تو دھرم یہ ہے کہ پہلے بچار کرلین جو شاستر کے برودھ نہ ہو تب وہ کرم کرے اور شاستر کے برودھ کرنے سے راج نشٹ ہو جاتا ہی دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ پہلے کا کام پیچھے اور پیچھے کا کام پہلے کرنا اُچت نہین ہے جو راجہ ایسا کرتا ہے وہ مورکھ ہے اور کلیش پاتا ہے اور جو راجہ لوگ بے سمجھے اور بے بچارے کارج کرتے ہین تو انکو چھوٹا شتر بھی جیت لیتا ہے سُو آپ تو جس طرح سے بیادھا لوگ پنچھی کو چارہ دکھا کے بجھا لیتے ہین اسیطرح سے آپ پھنس گئے اور پھانسی لگ گئی سُو کداچت آپ کا بھاگ اچھا ہوگا تو میرے جیتے جی آپکو رامچندر مارنے نہ پاوینگے جدپ کام اور ادھرم آپ نے ایسا کیا ہو کہ ابھی کے جوگ ہین پرنتو اندر اور کُبیر اور برون بھی آوینگے تو انسو اُشیہ یُدھ کرونگا رامچندر کی کون گنتی ہی جبتک رامچندر مجھکو نہ مارینگے تب تک تو مین انکی رچھا کرتا رہونگا اور بانرونکو کھا جاؤنگا سُو آپ سوچ کو دُور کیجیے چین سے مدرا پان کیجیے اور آرام کیجیے جب رامچندر پہلے ہمکو مارینگے تب جانکی جی کو لے جائینگے ۔

بارھوان سرگ سماپت

کُنبھ کرن کی یہ باتین سُنکے راون کو کرودھ ہوگیا اور کُنبھ کرن نے بچار کیا کہ راون کو کرودھ

ہوگیا اور پران ہمارا نہین بچیگا تب پھر اوشات (वक) کی باتین کہنے لگا کہ ہے راون جس طرح کوئی
پرش سرپ اور مرگ کے بن مین چلا جاے اور وہان سے مدھو پان کرکے چلا آوے پیچھے مدھو
تیاگ نہین ہوسکتا اُسیطرح سے آپ بنستھان بن مین چلے گئے اور مدھو روپی جانکی کو لے آئے
اب جانکی جی تیاگ نہین ہوسکتی ہین کُمبھکرن کی ابھپرائے (अभिप्राय) یہ ہے کہ مدھو کے لگانے لینے مین انگ انگ
بھیدن (भेदन) ہوجاتا ہے تو راون کا انگ پہلے ہی بھیدن ہوگیا تھا پھر کُمبھکرن کہنے لگا کہ یہ جو لوگ
کہتے ہین کہ پرائی استری کے گمن (गमन) کرنے سے اپرادھ (अपराध) ہوتا ہے تو اُن کے کہنے سے کیا ہوتا ہے
کیونکہ آپ تو ایشر (ईश्वर) سریت اور برون اور کبیر اور اندر کے ڈنڈ دینے والے ہین آپ رام چندر کے
سنک پر چرن رکھ کے گمن کیجیے اور کداچت آپ یہ کہین کہ جانکی تو اپنی اچھا سے انگیکار
نہین کرتین تو جس طرح مرغی سے ہٹات کار سے گمن کرتا ہے آپ بھی گمن کیجیے آپ سب
چھوڑ دیجیے آپ اپنا کام کیجیے اور کداچت اندر پھرے کر آوینگے تو مین بارن کرسکتا ہون
کُمبھکرن کے کہنے کی ابھپرائے یہ ہے کہ رامچندر کو مین بارن نہین کرسکتا اور جو کوشلی ہین
وہ پہلے شام اور دام اور بھید سے کارج کرتے ہین اور آپ پہلے ہی ڈنڈ کیجیے اربھات
اسمین کوشل (कुशल) نہین ہے یہ سب سُنکے راون بہت پرسّن ہوگیا اور کہنے لگا کہ یہ جو کہتے ہو کہ جانکی
جی سے بلات کرکے رمن کرلو تو ایسا بھی نہین کرسکتا پرنتو ایک برتانت یہ ہے کہ ایک سمی پنجک استھلا (पुंजकस्थला)
نامی اپسرا برہما کے استھان سے چلی جاتی تھی ہمکو دیکھ کے مُنھ اپنا چھپانے لگی ہمنے ہٹات کار سے
اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور وہ برہما کے پاس پرٹت ہوکر چلی گئی اور شاپ دے دیا کہ جو آج سے
پرائی استری سے گمن کریگا تو سنک تیرا سو ٹکڑے ہوجایگا اِسی کارن سے مین جانکی جی سے بلات (बलात्)
نہین کرتا سو جُدّھ کرنا البتہ اُچت ہے اور یہ جو لوگ کہتے ہین کہ رامچندر جُدّھ کرینگے تو وہ میری
پربھوتائی کو جانتے نہین ہین اور جو مجھکو جانتا ہے وہ تو میرے سمیپ بھی نہین آتا جس طرح
سنگھ پربت کی گوپھہ مین سین کئے ہو اور کوئی جگا دے اور اُسکا پران نہین بچتا اسیطرح
رامچندر ہمکو جگانے کے لیے آئے ہین میرے بان کا پرتاپ نہین جانتے تو کچھ پروا
نہین ہے وہ تو ایک بان سے بھسم ہوجاوینگے جسطرح سے چارون طرف لکڑی مین آگ لگ
جانے اور بیچ مین ہستی پڑجاے اور نکلنے کی سامرتھ نہین رہی اسیطرح سے جب رامچندر آوینگے
تو ہمارے سے بچنا انکا کٹھن ہے اور کداچت یہ کہو کہ رامچندر کی سینا ان بہت ہی تو ہمارے پاس بھی
بہت ہی اور کداچت اندر کبیر برون رامچندر کی سہاے کرینگے تب بھی وہ میرے سامنے کھڑے نہین ہوسکتے

تیرھوان (१३) سرگ سماپت

جب یہ سب راون کنبھ کرن سے بات چیت کر گیا تب بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے راجہ سرپ رُدپی
سیتا کو آپ کے گلے مین کسنے ڈالدیا سیتا کی جھبیا (जिह्वा) بکھ ہے اور سیتا کا دانت ہنسیا روپی کھانے والا
ہی اور پانچون بھوت آتما پانچ منھ والے سرپ ہین تم کس طرح بچ سکتے ہو سو جبتک بلی مُوکھ (वलिमुख) آ د
بانر لنکا کو بھسم نہین کرتے ہین پہلے ہی جانکی جی کو دے دو ایسا بچار نہ کرنا کہ جُدھ کی بر بچار کر
تب جانکی جی کو دینگا رام چندر کے بان آگیا کاری (आज्ञाकारी) ہین وہ دُشٹ کو پہچانتے ہین اور اندرجیت
اور کنبھ کرن اور نکونبھ اور پرہست کا جو تمکو بھروسا ہے اور یہ جانتے ہو کہ دیوتون کو پُوجتا
ہون اور سُورج ہماری رچھا کرینگے تو رامچندر کے برودھ سے کوئی رچھا نہین کرسکتا
اور نہ سرگ لوک اور نہ پاتال لوک مین تمھارا پران بچے گا یہ سب سُنکے پرہست کہنے لگا کہ
دانو اور دیوتا اور گندھرب اور ناگ اور جچھ سے تو کچھ ڈر ہی نہین رام چندر کی کون گنتی ہی تب
پھر بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے راون مہودر اور کنبھ کرن اور اندرجیت کے بھروسے سے یہ جو
کہتے ہو کہ یہ لوگ رام چندر کو جیت لینگے تو جسطرح ادھرمی کو سُرگ لوک دُربھ ہے اُسی طرح
رامچندر کو جیتنا دُربھ ہے اور رام چندر بدھ (वध) کے جوگ نہین ہین وہ تو ایشر (ईश्वर) ہین کوئی چاہے
کہ بے ناؤ کے سمندر پار چلا جاوے تو پار نہین جا سکتا اُسیطرح بدون بھگتی کے رامچندر سے کوئی
پار نہین جا سکتا اور رام چندر کا اوتار اکچھواک بنس مین ہے اور کداچت یہ کہو کہ بن مین کیون
سچلے آئے تو اسکو تم لوگ نہین جانتے ہو بید اور شاستر پکار رہا ہے کہ ایشر مین سب گُن ہوتا ہے
دیوتا لوگ ایشر کا گُن بچارتے بچارتے بھول جاتے ہین اور تم لوگ تو تموگنی (तमोगुणी) ہو۔ ہے پرہست
رام چندر کے بان کا پرتاپ تم نہین جانتے ہو ابھپرائے یہ ہے کہ بان کا پرتاپ راون
جانتے ہین تمکو یہ اُچت ہے کہ یہ اُپدیش کرو کہ جانکی جی کو راون دے دین تم لوگو نکی
سامرتھ رامچندر سے جُدھ کرنے کی نہین ہے اور کداچت یہ کہو کہ جو رامچندر ایسے بلی ہین تو
اونکو راون کیون نہین بچار کرتے تو راون تو سدا کال کے بچاری ہین اور اسی سے تو کام کے
بس ہوگئے ہین تسپر تم لوگون کے سے منتری (मंत्री) سہایک ملے ہین سو تم لوگ کیون ایسا راج
نشٹ کرتے ہو تم لوگ ہی اس اپرادھ کے بھاگی ہوجاؤگے اور راون تو سبس
رُوپی رامچندر کے مُنھ مین جاچکے ہین سو تمکو اُچت ہے کہ رام چندر کے مُنھ سے

راون کو لنکا لونہ کرو اور بھیتر جھلے دسیتہ ہو اور دھرم شاستر مین یہ لیکہا ہے کہ جب کسی کی جان جاتی ہو
تو اُسکے کیس پکڑکے بچا سے تم لوگون کو تو اُچت ہو کہ راون کے کیس پکڑکے لیچلو اور رامچندر کی
دیا کو سمندر سمجھو وہ مایا سے بہت سے گئے ہین اُنکا ایشر بھاؤ دکھائی نہین دیتا ہے کرودھ رامچندر
کا بڑوانل اگنی ہے سو اُچت ہے کہ جانکی جی کو راون دان کر دے اور منتریون کا یہ دھرم
ہے کہ راج کی بھلائی کا اُپدیش کرین وہی لوگ منتری ہین نہین تو دُشٹ ہین ۔

چودھوان سَرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب بات چیت بھبیکھن کی اندرجیت سُنتا تھا سو سب کچھ بولن
گیا جب بھبیکھن نے یہ کہا تھا کہ اندرجیت رامچندر کے سامنے کھڑا نہین رہ سکتا یہ بانی اُس سے
سہی نہین گئی اور کہنے لگا کہ ہے بھبیکھن جدپ تم راون ہمارے پتا کے چھوٹے بھائی ہو اور
میرے چچا ہوتے ہو اور پتا کے برابر ہو پرنتو تم بڑے کادر ہو اور تمھارے ڈرنے سے جو
لوگ سور ہین وہ بھی ڈر جائینگے اور میرے کُل مین تو تم ایسا کادر کسی نے جنم نہین لیا ہو بھبیکھن
میرے سامنے کس مین ایسی سامرتھ ہو کہ سنگرام مین کھڑا رہ سکے اور تم جانتے ہو کہ مین اندر کا
جیتنے والا ہون جو بڑا بلوان ہو اور ایراون ہستی کا دانت توڑنے والا ہون اور تم میرے سامنے
ایسے منش تُچھ کی پرشنسا کرتے ہو یہ سُنکے بھبیکھن بچار کرنے لگے کہ یہ دُشٹ ہو ویسا ہی انوچت
کہتا ہو اور راون اسکو بارن نہین کرتا تب پھر بھبیکھن کہنے لگے کہ ہے اندرجیت جدپ تم سیانے
ہو گئے تو کیا ہوا پرنتو ابھی بُدھی تمھاری بالک کی ہو کیونکہ یہ جو تینون لوک مین پرسدھ ہو کہ تم راون
کے پُتر ہو پرنتو تم راون کے پُتر نہین ہو اسواسطے کہ دھرم شاستر مین یہ لیکھا ہو کہ جب پتا کوئی ادھرم
کرے تب پُتر کو اُچت ہو کہ ادھرم سے بچالے سو تو راون کو سمجھاتا نہین ہے اور اُلٹے اُنھین کی
برتی پر چلتا ہو سو تو ڈنڈ دینے کے جوگ ہو اور جو تجھکو اس سبھا مین بُلا لایا ہو وہ بھی ڈنڈ کے جوگ ہو
ایسی سبھا مین تو بُدھمان کا رہنا اُچت ہو تو بڑا موڑھ ہو کہ منتر کے بچار مین ایسے ایسے دُربچن بولتا ہو
رے دُشٹ رامچندر کے سامنے کھڑے رہنے کی تیری سامرتھ نہین ہے رامچندر کے برہمہ ڈنڈ
مہا پرلے کاری ہین ایک ایک بان ایک ایک کال کے برابر ہے جس سے برہمہ ڈنڈ اور جم ڈنڈ
اور رودر ڈنڈ چھوٹینگے اُس سے یہ کال تمھارا نہین چلے گا اور تمکو تو ہنومان جی نے کچھ اُپدیش بھی کر دیا
ہے ۔ بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سب کہکے بھبیکھن پھر راون کی طرف مُنہ کرکے کہنے لگے کہ ہے
راون جدپ آپ کُشل چاہتے ہین تو جانکی جی کو سمرپن کر دیجئے اور نِرشوچ راج کیجئے ۔

پندرھوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ ببھیکھن بہت سی بانی راون کو سمجھاتے گئے پرنتو کچھ بچار نہین کیا جب اندرجیت کو کٹھور بانی کہہ گئے تب راون سے سہا نہین گیا اور کرودھ ہو کر دوسری طرف مُنھ پھیر کے راون کہنے لگا کہ ہے ببھیکھن دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ شترون کے ساتھ رہنا اُچت نہین ہے اور کداچت متر (मित्र) اور بھائی اور پروار برودھی (बिरोधी) ہوجاے تو وہان بھی رہنا انوچت ہی مین تو سب ذات کا بیوہار جانتا ہون جب کوئی کارج سشبھ ہوتا ہے تو پروار ہی کے لوگ اوپر سے تو ہرکھت ہوتے ہین اور انتہ کرن مین دیکھ نہین سکتے اِس لیے شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ اپنے پروار کا بسواس (विश्वास) نہ کرنا ہے سبھا کے لوگون ایک سمے مین ایک بن مین گیا تھا تو دیکھا کہ ہستی (हस्ती) جمع ہو کر گیت (गीत) گاتے تھے کارن یہ ہے کہ منش (मनुष्य) لوگ پھانسی لے کے ہستی کو بجھاتے تھے ہستی سب کہنے لگے کہ نہ تو ہم لوگ اگنی سے اور نہ پھانسی سے اور نہ شستر (शस्त्र) سے ڈرتے ہین کیول اپنی ذات سے ڈرتے ہین کیونکہ جب منش (मनुष्य) لوگ گڑھا کھود کر اُس پر ترن (तृण) بچھا دیتے ہین اور ایک ہستی پُرانے پلاؤ کو وہان کھڑا کر دیتے ہین اور اُس ہستی کے موہ (मोह) سے دوسرے سب ہستی جاتے ہین اور پھنس جاتے ہین سو دیکھو بُدھمان کو بُدھمان اور بلی (बली) کو بلی اور ذات کو ذات اور تپسی کو تپسی اور پنڈت کو پنڈت نہین دیکھ سکتے اسی کارن سے ببھیکھن ہمارے راج کی بردھی کو دیکھ نہین سکتا معلوم ہوتا ہے کہ شتر (शत्रु) مین ملکے شتر کی بڑائی کرتا ہی اور جسطرح کمل کے پتے پر جل نہین ٹھہرتا اسی طرح دُشٹون کے چت مین بات نہین ٹھہرتی اور جس طرح بھونرے کمل کا رس لے کے الگ ہو جاتے ہین اسیطرح سے دُشٹ اپنا مطلب نکال نکال کے الگ ہو جاتے ہین اور جس طرح جل مین جذپ اشنان کر لیتا ہی پرنتو جب پانی سے باہر ہوتا ہے تب اپنی سونڈ (सूंड) سے دھوری اُٹھا اُٹھا کے اپنے سر پر اُڑا کے پھر میلا کر دیتا ہی اسیطرح سے جذپ کوئی مُنھ سے میٹھے بچن بولتا ہی پرنتو اسکا کپٹ پہچانا جاتا ہی سو ہے ببھیکھن جو تم بھائی نہ ہوتے تو تم بدھ (बध) کے جوگ تھے یہ سنکر ببھیکھن نے ہاتھ مین گدا لے لیا اور کرودھت ہو کر چار منتری (मंत्री) کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور آکاش مین جا کر راون سے کہنے لگے کہ ہے راجہ تم ہمسے بڑے ہو تم جو چاہو سو کہو تم پتا کے برابر ہو پرنتو ایسا دھرم شاستر مین لیکھ ہی کہ جب گرو اور پتا اور بڑا بھائی دھرم کو تیاگ کر کے کومارگ پر چلے اور بچار اُسکا چھوٹ جائے تو اُسکو تیاگ کر دینا چاہیے سو آج سے

مین تمکو تیاگ کیے دیتا ہون جدپ کٹھور بانی تمھاری ہمنے سہہ لی پرنتو اب مین یہان نہین رہ سکتا یہ سچ ہے کہ جو کال کے بس ہوجاتا ہے تو بدھی اُسکی بھرشٹ ہوجاتی ہی تم اوشیہ کال کی پھانسی مین پھنس گئے ہو اب تمکو کال نہین چھوڑ سکتا اور جس طرح سے اگنی سوکھے کاٹھ اور ترن کو تیاگ نہین کرسکتی اوشیہ جلادیتی ہے اُسی طرح اب کال تمکو نہین تیاگ کرسکتا تم یہ نہ سمجھو کہ مین بڑا بلوان ہون جسطرح بایو کا ست ٹوٹ جاتا ہے اُسیطرح کال آنے پر کوئی نہین ٹھہر سکتا ہے سو جو کچھ مین کہہ گیا ہون اُسکو چھما کرنا مین رام چندر کے سرن مین جاتا ہون آج سے ہمارا اور تمھارا بھائی کا ناتا ٹوٹ گیا اب راکچھسون کے سمیت راج اور سُکھ کرو مین تمھاری بھلائی کے واسطے کہتا رہا پرنتو تمھارے جی مین نہ آیا سو تمھارا اکچھ دوش نہین جب کال آجاتا ہے وہ ہتارتھ بانی نہین سُننے دیتا۔

	سولھوان سرگ سماپت	

بھبیکھن راون کو سمجھا کے کس طرح چلے جیسے بجلی پرکاشت ہوکر چلتی ہے ارتھات جس سے کوئی پرمیشر سے چیت لگاتا ہی اُس سے پاپ اُسکا نشٹ ہوجاتا ہی بھبیکھن چارون منتریون سمیت آکاش مارگ سے جو چلے آتے تھے سُگریون نے دیکھا کہ یہ تو راچھس سب چلے آتے ہین تب ہنومان جی سے کہنے لگے کہ دیکھو یہ سب راکچھس چلے آتے ہین یہ سب اوشیہ ہم لوگونکو مارینگے سو سب کوئی خبردار ہوجاؤ یہ سُنکے بانر لوگ سال برکچھ اور پربتون کے ٹکڑے لے لے کر تیار ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے سُگریون آپ بہت جلد آگیا دیجیے ہملوگ ابھی چھن ان سبھون کا بدھ کردین یہ سب بات چیت کرتے ہی تھے کہ بھبیکھن سمدر کے اُتر طرف آکاش مین سمیپ آکر ٹھہر گئے اور سُگریون اور دوسرے بانرون کو دیکھ کے اونچے سُر سے بانی سُنانے لگے کہ راون بڑا دُشٹ ہے اُسی کا مین چھوٹا بھائی ہون اور بھبیکھن میرا نام ہے اور راون سیتا کو جنستھان بن سے ہرن کر لایا ہی اور جانکی جی بہت کشٹ مین ہین اور جدپ ہمنے راون کو بہت سمجھایا ہے کہ جانکی جی کو رامچندر کو سمرپن کردو پرنتو وہ کال کے بس ہوگیا ہے کچھ اپنے چیت مین نہین لاتا ہے جب کوئی مرنے پر ہوتا ہے تو کوئی اوشدھی کام نہین کرتی اور جس طرح سے داس لوگونکو نرادر کردیتا ہے اُسی پرکار سے راون نے ہمکو نرادر کر دیا ہی سو مین اپنی استری اور پُتر اور بھائی اور پروار کو چھوڑ کر کے رامچندر کے سرن مین آیا ہون آپ لوگ سب کوئی

رام چندر سے کہدیجیے کہ بھبیکھن آپ کے سرن مین آیا ہی یہ سنکے سگریون لچھمن سے کہنے لگے کہ ہے
لچھمن یہ سب شتر (शत्रु) سینان کے بیچ مین چلے آتے ہین او سرپا کے اوشیہ چھل کرینگے سو آپ
بہت بدھ بچار کیجیے اور سب بانر لوگ ہوشیار ہوجائین کیونکہ نشاچر لوگ بہت مایا جانتے ہین
انکا کچھ بسواس کرنا نہین چاہیے انکی مایا بڑی بلوتی (बलवती) ہوتی ہے اور دھرم شاستر مین یہ لیکھا ہے کہ
شترون کو جیتنے کے واسطے شترو کے متر کو ملا لینا چاہیے اور اگنی لگا دینا چاہیے تو جس طرح سے
لوگ سرپ سے ڈرتے ہین اسیطرح سے شترون سے ڈرنا چاہیے ایک تو لچھمن یہ
سمجھاؤ یہ مین دشٹ ہوتا ہے دوسرے یہ کہتا ہے کہ مین راون کا بھائی ہون جب یہ بات
تو بناکے کہتا ہے پرنتو یہ سب چھل کی باتین کہتا ہے اوشیہ اسکا ڈنڈ کرنا چاہیے یہ کپٹ
کرکے ہم لوگون کے مارنے کے واسطے آیا ہے سو پہلے ڈنڈ کیا جائے بعد اسکے بدھ کردیا جائے
کیونکہ یہ راون ادھرمی کا بھائی ہے اسکے بدھ (वध) کردینے مین کچھ دوش نہین ہی یہ کہکے سگریون
تو مون (मौन) ہوگئے تب رام چندر سب بانرون سے کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ یہ جو بھبیکھن کہ گیا ہے
اور تم لوگ اچھے پرکار سے سن گئے ہو اور منترون (मंत्रियों) کو اچت ہی کہ منتر (मंत्र) او پدیش کرین سو تم لوگ
بچار کرکے کہتے جاؤ کہ مین کیا کرون تب سب بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ جو سگریون کا کہنا رامچندر
کو پسند ہوگیا ہوتا تو ہم لوگون سے کس واسطے پوچھتے یہ بچار کرکے سب بانر لوگ ایک چت
ہوکے کہنے لگے کہ ہے رام چندر آپ تو ایشر (ईश्वर) ہین سب جانتے ہین کیول ہم لوگونکو بڑائی دینے
کے واسطے آپ پوچھتے ہین اور جو آپ کو بڑائی ہی دینا ہی تو سب کسی سے پرتھک (पृथक) پرتھک پوچھیے
سب کوئی اپنا اپنا بچار کہہ جاوین تب رام چندر نے آگیا دی کہ سب کوئی پرتھک کہتے جاؤ تب
پہلے انگد کہنے لگے کہ بھبیکھن کی پرچھا (परीक्षा) لینا چاہیے کیونکہ یہ شترو کے یہان سے آنا ہے ترنت
اسکے بسواس مین آجانا نہین چاہیے کیونکہ راچھس سب اوشیہ چھلی ہوتے ہین اور یہ بھی اچت
نہین ہے کہ بھبیکھن کا پہلے ہی نرادر کردیا جائے نیت شاستر مین یہ لیکھا ہے کہ نہ تو کسیکا کوئی
متر (मित्र) ہے اور نہ کوئی کسی کا شترو (शत्रु) ہے پرسنگ (प्रसंग) ہونے سے شترو اور متر معلوم ہوجاتا ہے سو
اسکی پرچھا لے کر جیسا ہو ویسا کیا جائے یہ کہکے مون (मौन) ہوگئے تب سربھ (शरभ) بانر کہنے لگے کہ
پہلے یہ کام کیا جائے کہ ایک دوت بہت بدھمان اور بلی لنکا مین بھیج دیا جاوے کہ وہان
کا بھید لے کر چلا آوے تب تک بھبیکھن اسی جگہ ٹھہرا رہے سو ایسے بدھمان تو
ہنومان البتہ ہین یہ کہکے مون ہوگئے تب جامبوان کہنے لگے کہ ہے رامچندر میرے بچار

مین تو یہ یا پورا شتر ہے یا پورا متر (मित्र) ہے کیونکہ راون تو بڑا ادھرمی ہے اور یہ کال بھبھیکھن کے آنے کا نہین ہے اور کداچت یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جیسا یہ کہتا ہے ویسا ہی ہے اور نڈر ہو گیا ہو تو اچرج بھی نہین ہے سو آپ اسکو بچار کر لیجیے سو پہلے تو اس سے کُشل منگل پوچھنا چاہیئے جس سے بات چیت کرنے مین اُسکی ابھپراے (अभिप्राय) معلوم ہو جاے گی کہ شتر ہے یا متر یہ کہہ کے مون ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ تو بدھی مین سریشٹ ہین جو برہسپت (बृहस्पति) ہون تو وہ نہین سمجھا سکتے اور ہم لوگونکی کیا سامرتھ ہے کیول آپ ہم لوگون کو بڑائی دینے کے واسطے پوچھتے ہین سو مین بھی کہتا ہون کہ انگد نے جو یہ کہا ہے کہ بھبھیکھن شترتائی کریگا یا مترتائی اسکو سمجھ کے باس (वास) دینا چاہیے اور اسکی پرچھا لینا چاہیئے اور راچھس کا بسواس کرنا نہ چاہیئے پرنتو یہ نہین کہا ہے کہ کون پرچھا لی جاوے اور یہ بھی صاف نہین کہا کہ نڈر اور ہی کر دیا جاے ہنومان جی کی ابھپراے یہ ہے کہ جب اول سے آخر تک جو بچار نہین رکھتا وہ بدھمان نہین ہے اور یہ جو لوگ کہتے ہین کہ دوت بھیجکر بھید لیا جاے یہ بچار بھی ٹھیک نہین ہے کیونکہ راج نیت مین یہ لکھا ہے کہ دوت جب بھیجنا چاہیئے کہ جب کچھ شتر کا بھید نہ ملتا ہو اور بھبھیکھن تو یہان موجود ہین ان کی ابھپراے سمجھنا چاہیئے دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ راجہ لوگون کی ابھپراے گنبھیر ہوتی ہے دوت لوگ یہ نہین سمجھ سکتے اور جامبوان نے جو یہ کہا ہے کہ اس سمے (समय) بھبھیکھن کے آنے کا کال نہین ہے یہ بچار بھی ٹھیک نہین ہے کیونکہ بھبھیکھن راون کا بھائی ہے اور بدھمان ہے اور یہ جانتا ہے کہ راون بالی (बाली) کی کانکھ مین چھ مہینے رہگیا اور بالی کو آپ نے ایک بان سے بدھ کر دیا اور راون تو ادھرمی ہے اور پرائی استری ہرن کر لیتا ہے اور یہ جو سگریون نے کہا ہے کہ دوت بھیج دیا جائے تو یہ بھی بچار اچھا نہین ہے کیونکہ جس سمے دوت کسی سے پوچھینگے اُس سمے لوگ شنکا کرینگے کہ کون ہے اور کسواسطے پوچھتا ہے اور کس کے بھیجنے سے آیا ہے تو یہ سنتے ہوئے بیاکل ہو جائینگے اور اوتر نہ دینگے تو کسطرح سے شتر کی ابھپراے معلوم ہو سکتی ہے اور جو جائینگے اُنکو وہان ٹھہرنا پڑیگا اور اس مین دیر ہو گی سو جو بدھمان ہوتے ہین وہ تو ابھپراے یونہین سمجھ لیتے ہین تو ایسے ابھپراے کے جاننے والے آپ ہی ہین آپ بھبھیکھن کو بلوا کے ابھپراے سمجھ لیجیئے اور اسقدر تو مین ابھپراے سمجھ گیا کہ جس سمے بھبھیکھن نے شرناگت بانی کہی اُس سمے دشٹتا (दुष्टता) بھاو نہین تھا کیونکہ مُنھ اُسکا پرسنّ تھا اور جو دُشٹ ہوتا ہے وہ چنچل رہتا ہے سو مجھکو کچھ شنکا نہین ہے اور

بھبیکھن بدھمان ہے اور اچھے کال مین آیا ہی راون اُدھرمی کے ساتھ رہنا انوچیت سمجھتا ہے اور آپ کا پرتاپ جانتا ہے کہ بالی کو بدھ کرکے سگریونکو راج دیدیا اُسیطرح راون کا بدھ کرکے ہمکو راج دینگے سو میرا تو یہی بچار ہے پرنتو آپ کو جو اُچت ہو وہ کیجیئے۔

ستر ھوان سرگ سماپت

جب رامچندر یہ سب سُن گئے تب بہت پرسنّ ہوگئے اور ہنومان جی سے کہنے لگے کہ تم دھنّیہ ہو اور تمھارا بچار بہت اُتم ہی اور اب میرا بچار سب لوگ سُنتے جاؤ کہ میرے بچار مین تو یہ متر بھاؤ سے آیا ہی اسکا تیاگ مین نہین کرسکتا اور یہ جو سگریون کہتے ہین کہ یہ چھل کرنیکے واسطے آیا ہے تو کداچت ایسا ہی ہو پرنتو شتر بھاؤ [भाव] سے نہین آیا ہے تو اسکا نرادر کرنا اُچت نہین ہی یہ سُنکے سگریون کو امرکھ ہوگیا کہ رامچندر ہنومان کے بچار کو سدھ کرتے ہین تب کہنے لگے کہ جب اِسکے بھائی کے اوپر ایسا کشٹ پڑا ہی تب اپنے بھائی کو تیاگ کرکے چلا آیا ہے تو جب کشٹ مین اپنے بھائی کا سہایک نہ ہوا تو یہ دوسرے کا کب ہوسکتا ہی تب رامچندر سگریون کا امرکھ سمجھ گئے اور ہنومان جی اور دوسرون کی طرف دیکھ کے مُسکرادیا ابھپرائے مُسکرانے کا یہ ہی کہ تم بھبیکھن سے کیا کم ہو کہ اپنے بھائی کا بدھ کروادیا رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ جو کوئی شاستر جانتا ہی اور بچار نہین رکھتا ہی تو وہ بدھمان نہین کہلاتا ہی ہے سگریون بھبیکھن کو میرے ساتھ شترتائی کرنے سے کیا لابھ ہوگا میرے پاس نہ تو دھن ہی نہ راج جو مین نشٹ ہوجاؤنگا تو اسکو کیا لابھ [लाभ] ہوگا اور کداچت یہ کہو کہ راج کے لوبھ سے آیا ہی تو راج تو جب ہی پاویگا کہ جب راونکا ناش ہوجائیگا اور یہ جو کہتے ہو کہ بھائی کو تیاگ کرکے آیا ہی تو جس طرح سے بھرت ہمارے بھائی ہین ویسا بھائی تو کسی کا کوئی نہین ہے دیکھو ایک بھائی بھرت کا مین ہون کہ بھرت کے لیے راج تیاگ کرکے چلا آیا ہون اور ایک بھائی تم ہو کہ اپنے بھائی کا بدھ [वध] کرواکے راج کرتے ہو ویسے ہی بھائی راون کے یہ بھبیکھن ہین یہ سُنکے سگریون کو نشچے [विश्वास] گلانی ہوگئی اور کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہ راون راکچھس کا بھائی ہے اوشّیہ اسکا ڈنڈ کیجئے کیونکہ یہ جب ادھر آویگا تو اوشّیہ چھل کریگا یہ کہکر لچھمن کی طرف تاکنے لگے ابھپرائے یہ ہے کہ لچھمن رامچندر کو سمجھا دین کہ نہین ہماری بات نہ جاوے تب لچھمن سمجھ گئے اور کہنے لگے کہ سگریون سچ کہتے ہین کہ یہ راون کا بھائی ہے یہ کہکے مَون [मौन] ہوگئے اور سگریون بھی مَون ہوگئے تب رامچندر

کہنے لگے کہ یہ راکھشس چاہے شتر ہو یا متر ہو میرا کچھ نہیں کر سکتا میں چاہوں تو دیوتا اور گندھرب اور یچھ اور راکھشس اور دانو کو ایک انگلی کے اگر بھاگ سے ناش کر دوں سو یہ راکھشس سرن میں آگیا ہے نرادر کرنا اسکا اچت نہیں ہے سو ہے سگریون ایک برتانت یہ ہے کہ ایک کبوتر ایک بن میں رہتا تھا ایک بیادھا نے اسکی استری کو بدھ کر دیا تب اسنے دوسرا بیاہ کیا اس دوسرے بیاہ سے دو پتر ہوئے ایک سمے وہی بیادھا اسی بن میں پھرنے لگا پرنتو اس دن اسکو کچھ کھانے کو نہ ملا اور بھوکھ سے بیاکل ہو گیا تو جس برکچھ پر وہ کبوتر رہتا تھا اس کے نیچے جا کر کہنے لگا کہ آج بھوکھ سے بیاکل ہو گیا ہوں پران میرا نکلتا ہے تمہارے سرن میں آیا ہوں تب کبوتر اور اسکی استری بچار کرنے لگی کہ یہ تو وہی دشٹ ہے جسنے میری استری کو بدھ کر دیا پرنتو سرن میں آیا ہے اب کیا کروں جب کبوتر کے پتروں نے دیکھا کہ پتا اسکا کلیش دیکھ کے بڑے کشٹ میں پڑ گئے ہیں تب بچار کیا کہ پتر کے ہوتے پتا کو کلیش نہ ہونا چاہیے کہنے لگا کہ پتا بیادھا کو ہم لوگوں کو دے دو کہ یہ کھا کے اپنی چھدھا کو نوارن کرے تب کبوتر نے اپنے پتروں کے پر نوچ کے بیادھا کے آگے گرا دیا اور بیادھا بچار کرنے لگا کہ ترن اور آگ کہاں پاؤں کہ بھون کے کھا جاؤں تب کبوتر نے اپنا کھونتا اجاڑ کے گرا دیا اور اگنی لا کر رکھ دی تب بیادھا تجو نکو بھون کے کھا گیا پرنتو بھوکھ نہ گئی اور پھر سرن سرن پکارنے لگا تب کبوتر اپنی استری کے سمیت برکچھ پر سے گر پڑا اور بیادھا ان سبھونکو کھا گیا اور وہ سب پرم دھام کو چلے گئے سو ہے سگریون اسنے تو پنچھی ہو کر اپنے سرن کی رکچھا کی اور میں اکچھواک بنش میں ہو کر کیونکر نرادر کروں اور دوسرا برتانت یہ ہے کہ ایک رشی کنڈو نامی تھے اور اپنے پتر سے کہتے تھے کہ ہے پتر جو سرناگت کی رکچھا نہیں کرتا اسکو بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے اور بل اور بدھی اسکی ناش ہو جاتی ہے سو میں تو اوشیہ اس کرم کو کرونگا ایسا کرنے سے جس بستو کی کامنا اسکو رہتی ہے وہ پھل پراپت ہوتا ہے اور ہمارا تو یہی نیم ہے کہ جو ایکبار بھی کوئی کہدے کہ تمہارے سرن میں آیا ہوں تو میں اوشیہ اسکو انگیکار کر لیتا ہوں اور وہ تو بار بار میری سرن پکارتا ہے سو میں اسکو بلا کے ابھے کر دونگا چاہے ببھیکھن متر بھاؤ سے آیا ہو یا شتر بھاؤ سے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر کی یہ بانی سنکے سگریون کے نیتر سے پریم کا جل بہنے لگا اور روم روم کھڑے ہو گئے اور سب بانری سینا پرسن ہو گئی اور کہنے لگے کہ آپ ستیہ ہیں اور سگریون کہنے لگے کہ ہے رامچندر اب میرا چت شدھ ہو گیا سو آپ ببھیکھن کو بلائیے اور ہنومان جی نے بھی ستیہ کہا ہے

کیونکہ وہ لنکا مین جا کے پرچھارے چکے ہین۔

اٹھارھوان سرگ سماپت

جب سے رامچندر نے ببھیکھن کو ابھے کیا اُس سمے ببھیکھن آکاش سے اُترے اور رامچندر کو نمشکار کر کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ مین راون کا چھوٹا بھائی ہون لنکا اور دھن اور پُتر اور پرِوار کو تیاگ کر کے آیا ہون یہ سُنکر رامچندر کرپا درشٹ سے دیکھنے لگے اور پوچھنے لگے کہ لنکا مین کتنے بیر ہین تب ببھیکھن کہنے لگے کہ راون برھما کا بردان پا کے سب بھوت سے ابدھ ہی اور کُنبھ کرن بھائی بھی جو ہمسے بڑا اور راون سے چھوٹا ہے بڑا تیجسی اور بیر اور اُسکو بھی برھما کا بردان ہے اور پرہست سیناپتی بڑا بلی ہے اور اندرجیت راون کا پُتر راون سے بلوان ہی اور انیک بار اندر اور دیوتونکو جیت لیا ہی ایک سمے اگنی کو پرسن کر کے بیاکل کر دیا اور کہا کہ ہمکو بدیا پڑھا دو تب اگنی نے گُپت ہونے کی بدیا پڑھا دی اور انیک راکھسون کو بھی جیت لیا ہی اس سمے لنکا مین دس کروڑ راکھس ہین اور اچھا روپی سریر دھارن کرنے والے ہین یہ کہ کے مون ہو گئے تب رامچندر کہنے لگے کہ جتنے یہ سب راون کا چرتر کہ گئے کہ وہ ابدھ اور بلوان ہے پرنتو میرے سامنے وہ کچھ نہین ہین او شیگھر راون کے پُتر اور پرِوار کے سمیت مارونگا اور تمکو راج دونگا چاہے راون پاتال مین جاے یا رساتل مین یا برھم لوک مین جائے پرنتو جیتا نہین چھوڑونگا اور مین اپنے تینون بھائیون کی شپتھ کرتا ہون کہ جب تک راون کو پرِوار کے سمیت نہ مارونگا تب تک اجودھیا پوری کو نہ جاؤنگا یہ سُنکے ببھیکھن نمر ہوئے اور کرنا کر کے کہنے لگے کہ مین بھی آپ کی سہاے کرونگا تب رامچندر نے ہرکھ ہو کے اور اُٹھ کے ببھیکھن کو انگ مین لگا لیا اور اپنے پاس بٹھال کے لچھمن جی سے کہا کہ اسی چھن ببھیکھن کو راج لنکا کا دیدو یہ سُنکر ببھیکھن کو اسی چھن لچھمن جی نے لنکا کا راج دے دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ دیکھ کر سب کوئی ہرکھت ہو گئے اور یہ بچار کرنے لگے کہ جس لنکا کو راون نے بڑی تپسیا سے پایا تھا اُسکو رامچندر نے ایک نمشکار کرنے سے ببھیکھن کو دے دیا اور ہنومان اور سُگریون سے رامچندر پوچھنے لگے کہ یہ سمندر بڑا اگم ہی ہم لوگ کس طرح سے پار اُتریں گے تب ہنومان جی نے کہا کہ مین تو جا سکتا ہون پرنتو جس مین سب سینا پار چلے وہ اُپاے کرنا چاہیئے یہ سُنکر ببھیکھن نے کہا کہ ہے رامچندر آپ سمدر کی سرن لیجئے کیونکہ یہ

راجہ سگر کا جو آپ کے بنس مین ہے تجھے بنایا ہے اوشیہ نبھاے کرینگے تب ہنومان اور سگریون نے بھی اسکو پسند کیا اور راجہ رامچندر کو بھی پسند آیا اور سمندر کے کنارے کش آسن بچھا کے بیٹھ گئے۔

اُنیسوان سرگ سماپت

جس سمے بھبیکھن رامچندر کے پاس چلے تھے اُسی سمے راون نے ایک راچھس شاردول کو ساتھ بھیجدیا تھا وہ آکے سب دیکھ گیا اور سب برتانت راون سے کہدیا کہ بانری سینا لنکا مین آتی ہے اور رامچندر اور لچھمن بڑے سروپ والے ہین اور سمندر کے تٹ پر بیٹھ کے سمدر کی سُمرن پکارتے ہین اور چالیس کوس مین بانری سینا پڑی ہے شاردول کے یہ بچن سُنکے راون بچارنے لگا کہ کسی دوت کو بھیجکر رامچندر اور سگریون سے بگاڑ کرا دون کہ رامچندر بل ہین ہو جائین یہ بچار کر کے شک نامار اچھس کو بُلا کے کہدیا کہ تم جا کے سگریون سے بہت ملائم بانی سے یہ سندیسا کہنا کہ اُتّم کُل مین تمھارا جنم ہی اور تم بانرون کے راجہ ہو اور مجھ راون کے نہ تو شتر ہو اور نہ تو مِتر ہو پر تو مین اپنے بھائی کے برابر مانتا ہون اور مین جو رامچندر کی بھارجا کو ہرن کر لایا ہون تمھارا اسمین کیا ہرج ہی اور تم بانر اور رامچندر منش اور ایک دیش مین رہتے بھی نہین ہو سو تم رامچندر کو تیاگ کر کے کِسکندھا مین چلے جاؤ اور نہ مانو گے تو تمکو کچھ پھل نہ ہوگا کیونکہ اس گھڑی لنکا مین دیوتا اور رود تو نہین آسکتے اور تم لوگ نر و بانر کیسے جا کے پھر آؤ گے یہ سُن کے شک نے راون کو پرنام کیا اور پچھی کا سروپ دھارن کر کے آکاش مارگ سے چلا اور جہان بانری سینا تھی وہان جا کے سگریون سے سب برتانت راون کا سُنا دیا یہ سُنتے ہی بانر لوگ آکاش مین جا کے اُسکو پکڑ لائے اور مکا اور طمانچون سے مارنے لگے اور کپٹ روپ پچھی چھوٹ گیا جب بہت بیاکل ہوا تب تراہ تراہ کر کے رامچندر کی سمرن پکارنے لگا اور کہا کہ راجہ لوگ دوت کو نہین مارتے آپ بانرونکو منع کر دیجیے کیونکہ میرا کچھ اپرادھ نہین ہے شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جو دوت اپنے سوامی کا سندیسا نہ کہے تو وہ ڈنڈ کے جوگ ہوتا ہے سو ہم نے جیسا اُسنے کہا تھا ویسا ہمنے کہدیا یہ سُنکے رامچندر نے بانرونکو منع کر دیا اور جب بانرون نے چھوڑ دیا تب وہ پھر آکاش مین چلا گیا اور کہنے لگا کہ ہے سگریون اب مین لنکا کو جاتا ہون کون برتانت راون سے کہونگا تب اُس سے سگریون کہنے لگے کہ یہ کہدینا کہ نہ تو تم میرے مِتر ہو اور نہ کرپا کرنے کے جوگ ہو اور نہ کچھ ہمارا

मित्र

اپکار کیا ہے پرنتو رامچندر کے شتر ہو اور رام چندر ہمارے متر ہین تو تم میرے بھی شتر ہو اور بالی کا رام چندر نے بدھ کیا ہی مین تمکو مارونگا اور پتر اور پروار کے سمیت لنکا کو نشٹ کر دونگا اور مین رام چندر کا متر اور تو رامچندر کا اپرادھی جو دیوتون کی بھی سرن مین جائیگا تب بھی نہ بچے گا اور مہادیو اور سورج کے سرن مین نہ بچے گا اور مہا دیو جی جب ہی تک تمھاری رچھا کرتے آئے جب تک تمنے پراستری کا ہرن نہین کیا تھا اور گردھ راج برودھ ہوئے تھے اُن کا تونے بے اپرادھ بدھ کر دیا جو رامچندر جانکی ہرن کا اپرادھ چھما کر دین تو اَچرج نہین ہی پرنتو یہ اپرادھ چھما نہین کر سکتے یہ کہکے مَون ہو گئے تب انگد کہنے لگے کہ حقدپ شاستر مین یہ لیکھا ہے کہ دُوت کا بدھ نہین کرنا چاہیے پرنتو یہ دوت نہین ہے یہ پاس برتی راون کا ہے بھید لینے کے واسطے آیا تھا آپ آگیا دیجئے کہ اسکو بانر پکڑ لادین تب سگریون نے آگیا دی اور بانر لوگ پھر آکاش پر سے پکڑ لائے اور لات دُمکا سے مارنے لگے تب پھر رام چندر کی سرناگت پکارنے لگا کہ بانر لوگ ہمارے پر نوچتے ہین اور آنکھ پھوڑے ڈالتے ہین تراہ تراہ سرن پکارتا ہون یہ سنکر رام چندر کہنے لگے کہ ہے بانر لوگ یہ دوت ہی ہے اور پاس برتی بھی ہے سو دو ڈنڈ اسکے ہو چکے اب چھوڑ دو تب سب کسی نے چھوڑ دیا اور وہ چلا گیا۔

بیسوان سرگ سماپت

رام چندر سمندر کے کنارے ڈنڈا کار شاسٹانگ ڈنڈوت کر کے سمندر سے پرارتھنا کرنے لگے اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ پار چلونگا یا اسی سمندر مین ڈوب مرونگا یا سمندر کو بے مرجادا کر ڈالونگا جب تین دن بتیت ہو گئے اور سمندر نے رامچندر کو درشن نہ دیا تب رامچندر کرودھت ہو گئے اور نیتر لال کر کے لچھمن جی سے کہنے لگے کہ دیکھو سمندر کی بُدھی بھرشٹ ہو گئی کہ ہمکو درشن نہین دیتا اور سجّن لوگون مین تین گن ہوتے ہین ایک سنسار بیوہار سے ادر ریت اور چھما اور پریو بچن اور یہ لوگ جو نیچے لکھے جاتے ہین یہ سب ڈنڈ پانے کے جوگ ہین اپنی بڑائی کرنے والے دُشٹ بھاؤ بے بچاری چنچل سبھاؤ یہ لوگ جب ڈنڈ پاتے ہین تب ہی ڈنڈ کرنیوالے کا ستکار کرتے ہین یہ سمجھانے سے نہین مانتے اور ایسے لوگون کے سمجھانے سے سنگرام مین بھی جے نہین ہوتی ہے لچھمن اب مین بانون کو چھوڑونگا اور جلچر اور سمندر کو بیاکل کر دونگا اور جل سوکھ جائے گا اور سرپون کا بسیر بھید ن ہوگا اور جتنے اگھیس اس سمندر مین

باس کرتے ہین اُن لوگون کا ڈنڈ تواہی چھن کر دیتا ہون اور پہلے تو سمندر سے جُدھ کرکے سکھا دونگا
ہماری پرآرتھنا کو نہین مانتا جانتا ہے کہ کچھ سامرتھ نہین ہی سو ایسے ڈشٹ پر چھما کرنا اُچت
نہین ہے مین سمندر کو ایسا سکھا دیتا ہون کہ بانر لوگ بے پریسرم پار چلے چلینگے اب سمندر
کی مرجادا کو نشٹ کر دونگا یہ کہکے بانون کو چھوڑنے لگے اور پرتھی کمپت ہو گئی اور پربت
سب کانپنے لگے اور جلچر بیاکل ہو گئے اور نشچر مرنے لگے اور سمندر سے جھاگھور شبد نکلنے لگا
اور راکچھس لوگ پربت کے ایسے سمہر یوا سے سمدر کی لہر کے ساتھ اُترانے لگے اور جب لچھمن جی
نے دیکھا کہ رامچندر بہت کوپت ہو گئے اور کھا پرلے کیے دیتے ہین تب دوڑکے رامچندر کا ہاتھ
اور دھنش کو پکڑکے پرآرتھنا کرنے لگے کہ آپ ایسا کرودھ نہ کیجئے آپ کے واسطے یہ شوبھا
نہین ہے آپ سادھو ہین اور سادھو لوگ کبھی کرودھ نہین کرتے اور کداچت کوئی کچھ اپرادھ
بھی کر دے تو وہ چھما کرتے ہین اور اس سمے برھما اور دیوتا لوگ تراہ تراہ کرنے لگے کہ ہے
بھگوان آپ ایسا نہ کیجئے۔۔

	اکیسوان سرگ سماپت ۲۱	

رام چندر پھر کرودھت ہو کے کہنے لگے کہ یہ سمندر بڑا دشٹ ہے مین اسکو سکھا دونگا میرا
پرآکرم یہ نہین جانتا اور راکچھسون کو اسنے باس دیا ہی یہ کہکے برھماستر [ब्रह्मास्त्र] کو دھنش مین لگایا اور
کھینچنے لگے اُس سمے پرتھی کمپت ہو گئی اور پربت سب ڈول گئے اور دسو دشا مین اندھکار
ہو گیا پورب اور پچھم اور اُتر اور دکھن معلوم نہین ہوتا تھا اور چندرمان اور سورج سمیپ
آ گئے اور کرن نشٹ ہو گئی اور آکاش سے تارے سب ٹوٹ کے گرنے لگے اور پون بڑے
بیگ [वेग] سے ایسی بہنے لگی کہ برکچھ سب ٹوٹنے لگے اور میگھ سب آکاش مین چھا گئے اور بجلی گرنے لگی اور پرتھی
اور آکاش باسی بیاکل ہو گئے اور سمندر اپنے مکھ [मुख] استھان سے ایک جوجن الگ ہٹ گئے
اور سروپ دھاری ہو کے بیچ سمندر سے کسطرح نکلے جیسے میرو پربت پر سے سورج نکلتے ہین اور
بیڈورج [वैडूर्यमणि] منی کا سا سروپ سمندر کا تھا سونے کے بھوشن اور رتنون کی مالا پہنے تھے اور
کمل سے نیتر تھے اور جس سمے چلے تھے اُس سمے جتنی ندی اور گنگا ان کی استری تھین سب
ساتھ تھین اور سمندر ہاتھ جوڑکے پرآرتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر مین آپ کے سرن ہون
ہون اور بے اپرادھ ہون میری مرجادا آپ کی دی ہوئی ہی کہ کوئی سمندر کے پار نہ جاوے
اور نہ تھاہ پاوے تب رام چندر جی کہنے لگے کہ اب برھماستر ہمارا برتھا نہین ہو سکتا

کس استھان پر تیاگ کرون تب سمندر کہنے لگے کہ ہے رامچندر سمندر کے اُتر بھاگ مین ایک
استھان دورم کلیہ (द्रुमकुल्य) ہے اور وہان چور اور پاپی بہت رہتے ہین اور میرے جل کو اُسپرس کرتے
ہین تب مجھکو بڑا دُکھ ہوتا ہے اُسی دیس مین اس بان کو چھوڑ دیجئے یہ سُنکے رام چندر نے
اُس برہماشتر کو چھوڑ دیا تب سے دورم کلیہ دیش کامرو کانترا (कामरूकांतरा) نام پڑا جسکو اب مارواڑ دیس
کہتے ہین اور برہماشتر کے چھوٹتے وقت پرتھمی سے شبد نکلنے لگا اور بان رساتل مین چلا
گیا اور رساتل کا جل پرتھمی پر چلا آیا اور برن نام کوپ (कूप) ہوگیا اور آس پاس کا جل سب
سوکھ گیا اور چور اور پاپی سب نشٹ ہوگئے یہ سب دیکھ کے رامچندر کو دیا ہوگئی تب یہ بردان
دیا کہ اب یہ دیس گوؤن (गौओं) کا سکھداے اور نروگ (निरोग) رہیگا اور انیک پرکار کے پھل اور گھی (घी) اور دودھ
ہو ویگا اور اوشدھی بہت ہونگی اُسی سمے سے وہ استھان کلیان دایک ہوگیا تب سمندر
ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر بشوکرمان نل کے پتا (पिता) کا نل کو بردان ہے کہ
بڑے کاریگر ہونگے (پدم پُران مین یہ لکھا ہے کہ نل سالگرام کی مورت کو جب دیکھتے تو ندیون
مین پھینک دیتے تھے اور وہ تیرتے رہتے اُس سمے بشوکرمان نل کے پتا نے یہ بردان دیا کہ
جو پتھرا سپرس کروگے جل مین نہین ڈوبے گا) سو ہے رام چندر انھین کو سیت باندھنے کی اگیا
دیجئے یہ سب کہہ کے اور رام چندر کی اگیا پا کے سمندر چلے گئے تب نل رامچندر سے کہنے
لگے کہ مین سمندر مین سیت بنا دونگا پرنتو سمندر نے بڑا انوچت کیا یہ ڈنڈ کے جوگ تھے اُس
اُپاے کو پہلے ہی کیون نہین کہدیا کیونکہ اچھی طرح سے جانتے تھے کہ رامچندر آگئے اور پرارتھنا
کرتے ہین اور کہہ چیت یہ سمندیہ ہوگہ رام چندر کا کرودھ بڑھانے کے واسطے پہلے نہین آئے
تھے جبین سمندر کے راکچھس سب مارے جائین تب بھی یہ ڈنڈ کے جوگ تھے کیونکہ اپنی ہی بھلائی
کے واسطے کیول یہ سب کیا ہے رامچندر اپنا گُن اپنے مُنہ سے نہین کہنا چاہیے پرنتو اب سمندر
کے کہنے سے مین سیت کو باندھونگا یہ سُنکے رامچندر پرسن (प्रसन्न) ہوگئے اور اگیا دی کہ اب
باندھ باندھا جائے تب سب بانر لوگ برچھون کو اُکھاڑ اُکھاڑ اور پربتونکو توڑ توڑ اور جڑ
سے نکال نکال نل کو اسپرس کرا کے سمندر مین پھینکنے لگے اور نل باندھتے چلے جائین اور
دوسرے بانر لوگ سوت (सूत) لئے کھڑے رہیں کہ باندھ ٹیڑھا نہ ہو اور جس سمے پربت اور برچھ
سمندر مین گرنے لگے بڑا بھاری شبد ہوتا تھا پہلے دن چودہ ۱۴ جوجن دوسرے دن
بیس ۲۰ جوجن تیسرے دن اکیس ۲۱ جوجن چوتھے دن بائیس جوجن پانچوین دن تیئیس ۲۳ جوجن

سیت باندھا گیا اور یہ سب برتانت دیوتا اور گندھرب دیکھتے تھے یہ باندھ دس جوجن کا چوڑا
اور سو جوجن کا لمبا باندھا گیا اور رامچندر اپنے اشٹ دیو کو اسمرن کر کے بانری سینان کے
سمیت چلے اور بانر لوگ بھی کودتے گرجتے چلے اور سوبیل گر پربت پر پہونچ گئے اور چلنے کے سمے
بھبھیکھن آگے راستہ بتاتے جاتے تھے بھبھیکھن نے کہا کہ ہے رامچندر آپ ہنومان اور لچھمن انگد
کے کندھے پر بیٹھ لیجئے یہ سُنکے ہنومان جی اور انگد نے رام چندر اور لچھمن کو اپنے اپنے کندھے
پر لے لیا جب سمندر پار ہو گئے تب آگے آگے رام چندر اور لچھمن چلے اور سُگریون رامچندر کے
ساتھ شوبھت ہو گئے اور بہت بانر لوگ آکاش مارگ ہو کر چلے جاتے تھے ایک استھان
پر جہان جل اور کند مول پھل تھے وہان باس ہو گیا اور دیوتا لوگ سمیپ مین آ کے اور
ابھکیھن کر کے آشیرباد دینے لگے کہ آپ شتروں کو نشٹ کیجئے اور پرتھی کی پالن کیجئے اور بہت
سی استت کر کے بھبھیکھن کو آشیرباد دیا کہ تم کو لنکا کا راج ملے۔

بائیسوان ۲۲ سرگ سماپت

جب سب کا باس ہو گیا تب کند مول پھل بھوجن کر کے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ
اب سینان کی رچھا کر کے آگے کو چلنا چاہیے اور نشاچرون کے نشٹ ہونیکے واسطے انیک
اسگن ہوتے ہین اور ہوا بہت بیگ سے چلتی ہے اور برچھ بہت ٹوٹ ٹوٹ کے
گرتے ہین اور گردھ کا اور میگھ کا کٹھور شبد ہوتا ہے اور میگھ سب رودھر کی برکھا کرتے ہین اور
پنچھی سب کٹھور بانی بولتے ہین اور بن جنتو سب سورج کی طرف مُنہ اٹھا کے تاکتے ہین اور
چندرمان شیت دکھائی دیتے ہین اور کوا اور باز اور گردھ راچھسون کے آگے بہت گرتے ہین
اور شرگال سب اشبھ بولتے ہین اب بانر لوگ پربتون کی برشٹ کرینگے اور مانس اور رودھر
سے پرتھی پورن ہو جائیگی یہ کہکر رامچندر نے لنکا کو پرستھان کیا اور بانرون کو جدھ کرنے کی کانچھا بڑھ
گئی اور بہت آنند ہو کے ہرکھت ہو گئے۔

تیئیسوان ۲۳ سرگ سماپت

جب سینان بہت جمع ہو گئی تو جس طرح چندرمان سے پرتھوی شوبھت ہوتی ہے اسیطرح سے
سینان شوبھت ہو گئی اور سب کوئی لنکا کے سمیپ پہونچ گئے اُس سے لنکا مین بھیری باجا بجتا
تھا اور بانر لوگ ہرکھت ہو کے مُنہ سے ویسا ہی بولنے لگے اور لنکا باسی لوگ بانرون کا شبد
سُننے لگے اور رامچندر لنکا کو دیکھنے لگے اور جانکی کو اسمرن کر کے بیاکل ہو گئے کہ اسی جگہ جانکی جی

رو گی گئی ہین اور کلیش پاتی ہین اور اُلٹی سانس لینے لگے اور لچھمن سے کہا کہ ہے لچھمن دیکھو یہ لنکا
آکاش کو پہونچ گئی ہے اور بشوکرمان نے بہت آنند ہوکے اِس لنکا کو بنایا ہی اور پشپ باٹکا انیک
پرکار کی لگی ہین اور پنچھی سب سُندر سُندر بولی بولتے ہین اور بایو سُگندھ چلتی ہے سُو سینا ن
کی رچھا کرنا چاہیئے تب ڈور چک سینان کے بُلائے گئے ایک انگد اور دوسرا رکھب اور یہ
داہنے بھاگ مین ہوئے اور جامبوان اور سوکھین اور بیگ درسی اتر بھاگ مین براجمان کیے
گئے اور پربتون کا شکھر اور برکچھ ہاتھ مین لیکر رام چندر کی جے جے بانی بولتے ہوئے چلے اور
کہنے لگے کہ ہم انھین پتھرون سے لنکا کو نشٹ کر دینگے اور ایک استھان پر سینا کا باس ہو گیا اور
جبس سمے سینان چلی اور رامچندر نے جو شُک نام دوت کو چھڑوا دیا تھا پرنتو بانرون نے نہین
چھوڑا تھا رام چندر کو پیچھے سے معلوم ہوا تب رامچندر نے ہنسکے کہا کہ اِس دُوت کو چھوڑ دو
تب چھوڑ دیا گیا اور چھوڑنے کے سمے مشٹکا سے مارا تھا وہ راون کے یہان چلا گیا
اور راون ہنسکے شُک سے کہنے لگا کہ تمھارے پچھ کسطرح سے ٹوٹ گئے ہین معلوم ہوتا ہی کہ بانرون
نے مارا ہے یہ سُنکے شُک ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے راون جب مین سمندر کے اُتر بھاگ مین گیا
اور جیسا آپ نے کہا تھا ویسا ہی ہمنے کہدیا تب بانر لوگ کرودھ مین ہو گئے اور ہم کو پکڑ کے
مشٹکا سے مارنے لگے جب دیکھا کہ میرا پران نہین بچتا ہے تب مین راجہ رام چندر کی سرن
پکارنے لگا کہ مین دوت ہون اور آپ تو برادھ اور کوندھ اور کھر کے مارنے والے ہین
رامچندر نے چھڑوا دیا سو ہے راون سب کوئی لنکا کے سمیپ سیت باندھ کے اُتر آئے اور سینا
بیشمار ہے اور میرے بچار مین تو جتنا بل راکچھسون کا ہے اتنا ہی بل بانرون کا ہے اور لنکا کو گھیر
لیا ہے آپ دو بات مین ایک بات بہت جلد کیجیے ارتھات جانکی کو سمرپن کر دیجیے یا جدھ کیجیے
تب راون لال نیتر کر کے کہنے لگا کہ جو دیوتا اور دانو اور تینون لوک کے باسی آوینگے
تب مین جانکی کو نہین دے سکتا اور مین تو ایشر سے مناتا ہون کہ کب رامچندر آوینگے اور
میرے بان چلینگے اور رام چندر کے انگ کو بھید ن کرینگے اور اُنکا رودھر پان کر کے آنند ہو جاینگے
رامچندر ہمسے بلی نہین ہین جس طرح سورج کے اودے سے تارونکا تیج ہت ہو جاتا ہے اُسیطرح
میرے سامنے رامچندر کا تیج ہت ہو جایگا اور میرے پراکرم کو رامچندر نہین جانتے ہین اسی کارن
سے جدھ کی اچھا کرتے ہین یہ جو میرا دھنش ہی یہ بینا باجا ہی اور بان اسکو بجانے والا ہی اور
دھنش کی تانت مین سے جو شبد نکلتا ہی وہ راگ ہے اور یہ شبد سُنکے بیر لوگ بیاکل ہو جاتے

ہین اور نرت کا استھان رن بھومکا ہے اور سب بانر لوگ جو ہاے ہاے کرکے بھاگینگے بھی تال ہے اور بردن اور کبیر ہمارے بان سے دگدھ (दग्ध) ہو جائینگے پرنتو جانکی کو نہین دونگا۔

چوبیسوان (२४) سرگ سماپت

راون شک (शुक) اور سارن (सारन) سے کہنے لگا کہ یہ تو بسواس نہین ہوتا کہ بانر لوگون نے سمندر کو باندھ دیا ہو اور پار چلے آئے ہون سو تم لوگ جاکے دیکھ آؤ کہ بانری سینا کتنی ہے اور تم لوگ بھی کچھ ڈر نہ ماننا سینا کی سنکھیا (संख्या) کر لینا اور کون بیربلی ہین اور کون منتری (मंत्री) ہین اور سمندر کسطرحسے باندھا گیا اور سینان پت کون ہے اور سگریون کے منتری کون ہین یہ سب دیکھ کے بہت جلد آنا تب یہ دونون دوت بانر کا سروپ دھارن کرکے چلے اور بانری سینان مین پرویش کر گئے اور دیکھا کہ سب کی کا پچھا جدھ کرنے کی ہے اور ڈرتے بھی تھے کہ بانر لوگ تاڑ نہ جائین اور جب سب سینان کو دیکھ گئے پرنتو سنکھیا نہ ہو سکی اور بانر لوگ یہ کہتے تھے کہ پہلے راون کو ہم مارینگے یہ سب دیکھ کے دونون دوت چلنے لگے اُس سمے اور کسی نے تو نہین پہچانا پرنتو ببھیکھن پہچان گئی اور دونون کا ہاتھ پکڑ لیا اور رامچندر کے سامنے لاکر کہا کہ یہ دونون راون کے منتری (मंत्री) ہین پرچھپ لینے کے واسطے آئے تھے اور یہ دوت ڈرنے لگے کہ اب پران نہ بچیگا ہاتھ جوڑ کے تراہ تراہ پکارنے لگے کہ ہم راون کے بھیجنے سے آئے ہین ہمارا کچھ اپرادھ نہین تب رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ تم لوگون نے میری سینان دیکھ لی جو اچھی طرح سے نہ دیکھی ہو تو ببھیکھن کے ساتھ جاکے پھر پھر کے دیکھ آؤ تم لوگ مت ڈرو اور اس سمے تم لوگون کا بدھ نہ ہوگا کیونکہ پہلے دوت کا بدھ (वध) دھرم شاستر سے برودھ ہے اور بے شستر کے آئے ہو یہ سُنکے دوت لوگ اپنے من مین بچار کرنے لگے اور ڈرنے بھی لگے کہ رامچندر تو چھوڑے دیتے ہین پرنتو ایسا نہ ہو کہ ببھیکھن ہم لوگونکا بدھ کر دین تب دونون کی یہ ابھپراے رامچندر سمجھ گئے اور کہا کہ جو دیکھنے کی اچھا نہین ہے تو لنکا مین چلے جاؤ اور راون سے ہماری بانی جتھارتھ کہدینا کہ جس بل (बल) کے بھروسے سیتا کو ہرن کر لایا اب اُس بل کو پرگٹ کرو کلہ پراتھ کال بان ہمارے لنکا مین پرویش کرینگے یہ سُنکر دونون دوت رامچندر کی جے جے کار کہکے اور رامچندر کو نمشکار کرکے لنکا مین گئے اور راون سے کہنے لگے کہ ہے راجن ببھیکھن نے ہملوگونکو مارنے کے واسطے پکڑ لیا تھا جب رامچندر کی سرن پکاری تب ببھیکھن نے چھوڑ دیا سو پرتیتی (प्रतीति) تو یہ ہوتی ہے کہ کیول رامچندر اور لچھمن اور ببھیکھن اور سگریون لنکا کو نشٹ کر دینگے اور

رام چندر ایسا کوئی شُرویوان وشستر دھاری اِس سنسار مین نہین ہے ایسا بدِت ہوتا ہو کہ وہ
اکیلے ہی لنکا کو جیت لینگے اور سب بانرون کا یہ بچار ہو رہا ہو کہ کب راون کو دیکھینگے سو ہے
راجہ ہم لوگ ہاتھ جوڑ جوڑ کے کہتے ہین کہ یُدھ نہ کیجیے اور سیتا کو دیدیجیے۔

پچیسوان ۲۵ سرگ سماپت

یہ سنکے شُک کو تو راون نے نرآدر کر دیا اور سارن سے کہنے لگا کہ مین نے تمکو اسواسطے
نہین بھیجا تھا کہ ہمکو تم منتر سکھلاؤ جو دیوتا اور گندھرب ہمکو سمجھا دین تو بھی مین سیتا کو نہین دیسکتا
معلوم ہوتا ہے کہ بانرون کے مارنے سے ایسے بانی انوچت کہتا ہے سارن اِس سنسار مین
کون ہمکو جیتنے والا ہے یہ کہکے راون نے شُک اور سارن دونو نکا ہاتھ پکڑ لیا اور کوٹھے پر جو ایک
تاڑ کے برابر اونچا تھا چڑھ گیا اور دیکھنے لگا کہ تمام پرتھی بانرون سے چھا گئی ہو اور کہنے لگا کہ تم لوگ
بتاتے جاؤ کہ کون کون سینا دھیش ہین اور سُگریون کا منتری کون ہو یہ سُنکے دوت لوگ مُکھ
مُکھ بانرون کو دکھانے لگے کہ وہ جو دیکھتے ہو اُنکا نام نیل ہو یہ سینا دھیش ہین اور سُگریون کے
پاس رہتے ہین اور اُنکے پیچھے جو پربت لیے ہوئے ہین اور گردوہ کرکے پونچھ ٹپکتے ہین یہ انگد بالی
کے پُتر ہین اور بَل انکا بالی کے برابر ہو اور سُگریون کے بڑے پریو ہین اور اِنکے دکھن بھاگ مین
جو کھڑے ہین اُنکا نام ہنومان ہے اور اُنکا بَل تو آپ دیکھ بھی چکے ہین اور انگد کے سامنے
جو کھڑے ہین وہ نل ہین اور ایک لاکھ بتیس ہزار کے یہ سینان دھیش ہین اور یہ ملی گر پربت
کے رہنے والے ہین اور اِنکے پیچھے جو سویت برن کے بانر ہین یہ بڑے بیر اور نام بھی انکا
شویت ہو اور پیچھے جو بانر کھڑے ہین انکا نام کومود ہو اور اِنکے بال بڑے بڑے اور پونچھ
بھی لمبی ہو اور اُنکے پیچھے جو بانر ہین تامبر برن اور کرشن برن اور شویت برن انکو خبر دھو کی
بڑی کانچھا ہو اور اِنکے پیچھے جو کھڑے ہین انکا نام رمبھ ہو اور اِنکے ساتھ دس لاکھ تیس ہزار
سینا ہے اور انکے پیچھے دوسرے نربھی نام ہین انکی اُکانچھا ہو کہ لنکا کو نشٹ کر دون اور انکے
ساتھ انگنت بانر ہین اور انکے پیچھے گواچھ نامی بانر ہین اِنکے ساتھ انگنت سینان ہے اور
اِنکے پیچھے بلی نامی بانر ہین انکے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سینان ہین اور ان کے پیچھے
پنس ہین انکے ساتھ ایک لاکھ پچاس ہزار سینان ہو اور اِنکے پیچھے بنت ہین اِنکے ساتھ ایک لاکھ ساٹھ
ہزار سینان ہو اور اِنکے بائین طرف کرتھن بانر ہین یہ بھی بڑے بلی ہین اور پیچھے گوی ہین اِنکے
ساتھ ایک لاکھ ستر ہزار سینان ہے اور بھی بہت بانر ہین جنکی سنکھیا نہین ہو سکتی۔

چھبیسوان ۲۶ سرگ سماپت

اور اِسکے آگے انیک برن کے بھالو ہین اور سب کے سب کہتے ہین کہ رامچندر کے واسطے
پران کو تیاگ کر دینگے اور ہزارون ریچھ (रीछ) اُنکے ساتھ ہین اور انکی پراجے کبھی نہین ہوتی اور یہ سب
رہنے والے ریچھ وان پربت کے ہین اور دھومر (धूम्र) ریچھ اور دھومر (धूम्राक्ष) بڑے بلی ہین اور وہ جامبوان ہین
اور یہ جلد کرودھ نہین کرتے اور آپ تو اِن کو جانتے ہین کہ دیواسر کے سنگرام مین یہ بھی تھے اور
اور انھین کی سہاے سے دیوتون کی جے اور راکچھسون کی پراجے ہوئی اور انکی سینان سب کا لے
برن کی ہے اور یہ ایسے بلی ہین کہ اندر کی اُپاشنا کرتے ہین اور چار جوجن سر اونچا اور چار جوجن کا
جوڑا ہے انکی سہاے سے ایک سمے دیوتون کی جے ہوئی اور انکے دکھن کرتھن (करथन) ہین اور اگنی (अग्नि) کے
پتر ہین اور یہ انیک ہزار ریچھون کے راجہ ہین اور انکے سمیپ اکتھن ہین یہ بھی بڑے بیر ہین اور
سمبادن اسر سے بہت دن تک جدھ کیا ہو اور ہیمتی (हेमती) ندی کے کنارے کے رہنے والے ہین
اور انکے سمیپ ورودھر کھ ہین یہ سب بڑے اُتپاتی ہین اور یہ کیسری (केसरी) ہنومان کے پتا ہین
اور یہ سب سورج کی اُپاشنا کر رہے ہین یہ چاہین تو اکیلے لنکا کو نشٹ کر دین اور ایسے ایسے
بانر بہت ہین اور یہ سب پربت کے پھوڑنے والے ہین۔

ستائیسوان ۲۷ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ شُک راون سے کہنے لگا کہ جن لوگونکو سنگھ دیکھتے ہین وہ کوئی ہستی
کے سمان اور کوئی برگد کے برکچھ کے سمان اور کوئی پربت کے سمان ہین اور بڑے بلی اور اچھا روپ
سب کے دھارن کرنے والے ہین اور جدھ مین دیوتون کے برابر ہین اور ایک کروڑ ایک لاکھ
پانچہزار اور سات ہزار شنکو اور ایک ہزار اور سو برند سگریون کے منتری ہین اور دو بد
اور مَیند امرت کو پان کر چکے ہین اور اِن دونون کی اچھا ہو کہ لنکا کو نشٹ کر دین اور وہ جو کرودھ
مین کھڑے ہین اور لنکا کو بھسم کر گئے آن ہین اور انکے شریر مین کچھ بھید نہین ہے اور وہی ہنومان ہین
جس سمے انکا جنم ہوا اُس سمے انکو بھوکھ لگی اور سورج کو دیکھ کے کھانے کو چلے اور تین ہزار
جوجن آکاش مین چلے گئے جب دیوتا لوگ ہاے ہاے کرنے لگے تب اندر نے بجر سے
مارا تھا اور اندر اور برہما کی پرارتھنا سے سورج بچ گئے اور دیوتونکو اور راکچھسونکو سامرتھ
نہین ہے کہ ان کے سامنے کھڑے ہون اور اِس سمے انکی یہ اکچھا ہو کہ لنکا کو مین اکیلا نشٹ

اگر دون اور جدھ کرنے کی بڑی لالسا بڑھ گئی ہے اور جو سب کے بیچ مین شیام برن بیٹھے ہین وہی رام چندر ہین اور تپ اور پراکرم انکا تینون لوک مین پرسدھ ہے اور بڑے دھرماتما ہین اور سب بید و بدیا مین نپُن ہین یہ چاہین تو آکاش و پرتھوی کو بھید ڈالین اور اُن کا کرودھ تو مرتو کے سمان ہے اور نیتر انکے بڑے بشال ہین اور لچھمن انکے چھوٹے بھائی بڑے بیر اور رامچندر کو اپنے پران سے پیارے ہین اور جیسے ببھیکھن آپ کے بھائی ہین یہ ویسے بھائی نہین ہین اور انکی بھی یہی اکانچھا ہے کہ لنکا کو اکیلا نشٹ کر دون اور دیکھو رام چندر کے بائین بھاگ مین وہ ببھیکھن بیٹھے ہین ان کی بھی اکانچھا آپ سے جدھ کرنے کی ہے اور مدھ بھاگ مین جو بیٹھے ہین وہ سگریون بانرون کے راجہ ہین اور رامچندر کے متر ہین اور وہ مالا جو دیکھتے ہین رام چندر کا دیا ہوا ہے اسکا پرتاپ یہ ہے کہ جسکے گلے مین رہتا ہے اُسکو کوئی جیت نہین سکتا ہے اور سدا کال اُسکے یہان لچھمی باس کرتی ہین (سو کرور کا ایک سنکو اور سہ ہزار سنکو کا مہا سنکو اور ہزار مہاسنکو کا ایک برند اور سو برند کا ایک مہابرند اور ہزار مہابرند کا ایک پدم اور ہزار مہاپدم کا ایک کھرب اور ہزار کھرب کا ایک سمدر اور ہزار سمدر کا ایک مہاسمدر رامچندر کی سینا ہے) اور سگریون اپنے منترون کے ساتھ ببھیکھن بیر سہت بیٹھے ہوئے ہین سو میرے بچار مین تو یہ سینا گرہ کے سمان لنکا کو کلیش دینے والی ہے اب نیتکو کوئی اُپاے کیجئے۔

اٹھائیسواں سرگ سماپت

یہ سب سنکے راون بانرون کی طرف دیکھنے لگا اور سب بیرونکو دیکھ کے اپنے چت مین تو سمجھ گیا کہ یہ دوت لوگ جو کہتے ہین وہ سچ ہے پرنتو جان بوجھ کے دھرم کے برودھ کہنے لگا کہ تم لوگ جھوٹے ہو یہ کہہ کے ڈپٹ دیا اور دونون کا سر نیچے ہو گیا اور دکھلانے کے واسطے راون پھر کرودھ ہوکر کہنے لگا کہ منترون کا یہ دھرم نہین ہے کہ شتر کی بڑائی کیا کرین اور جب تم لوگون نے شاستر پڑھ لیا تو کیا پرنتو بچار نہین ہے کہ کس سے کون بانی بولنا چاہئے سو جب ایسے ایسے ہمارے منتر ہین تو راج کے پالن کا کون بھروسا ہے اتنے دن تو ہمارے بھاگ سے راج چلا آیا ہے تم لوگونکو اپنے پران کا کچھ ڈر نہین ہے کہ راون ایسی کٹھور بانی سنکے جیبھ کاٹ لیگا اگنی اور بجر سے پران بچ جاوے تو بچ جاوے پرنتو راجہ کے برودھ سے پران نہین بچ سکتا ہین تو ابھی چھن تم لوگون کا بدھ کر دیتا پرنتو بہت دن کے تم ہمارے پاس برتی ہو سو ہمارے منتر کے

سامنے سے دُور ہو جاؤ یہ سنکے دونون دوت راون کی جے جے (जयजय) کار شبد بول کے چلے گئے تب راون مھودر سے کہنے لگا کہ دوسرے دو تونکو بلاؤ تب مھودر نے دو تونکو بُلوا دیا جب دوت لوگ آئے تب راون نے کہا کہ تم لوگ تو بڑے بدھمان اور کپٹ (कपट) رہت (रहित) ہو تم لوگ جا کے رامچندر کی سینا کی پرچھا لیتے جاؤ اور دیکھو کہ کون منتر (मंत्र) بچار ہو رہا ہے اور تم لوگ یہ نہ سمجھنا کہ راون ڈرسے کہتے ہین یہ سب شاسترون لکھا ہے کہ شتر کے بل اور بدھی کی پرچھا لینا اُچت ہے یہ سُنکے دوت لوگون نے راون کو نمسکار کیا اور شاردول کو لیوا کر کے چلے اور گُپت روپ ہو کے رامچندر کی سینا مین پرویش کر گئے پرنتو ڈرتے بھی تھے کہ کوئی پہچان نہ جاوے اور ببھیکھن تو جان گئے کہ یہ سب راون کے دوت ہین اور دو تون کو پکڑ لیا اور بانر لوگ مُشٹکا سے مارنے لگے تب دوت لوگ رام رام شبد پکارے اور تراہ تراہ کرنے لگے یہ شبد سُنکے رامچندر نے چھڑوا دیا اور پھر وہ سب لنکا کو چلے گئے اور راون سے جا کر کہنے لگے کہ جو شک اور سارن کہتے تھے وہ ستیہ (सत्य) ہے ہم لوگون کا پران کسی طرح بچگیا اُن لوگون سے دم مارنے کا جوگ نہین ہے۔

اُنتیسوان [۲۹] سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون رامچندر کا پرتاپ سُنکے بسمت ہو گیا پرنتو شاردول دوت سے کہنے لگا کہ ہے شاردول جیسی کانتی تمھاری پہلی تھی ویسی ہی نہین دیکھتا معلوم ہوتا ہے کہ بانر لوگ سب چنچل ہوتے ہین مارے گئے ہو یہ سُنکے شاردول کہنے لگا کہ ہے راجن بانرون کی پرچھا لینے کے جوگ نہین ہے اور آپ کی بھی سامرتھ نہین ہے کہ اُن سبھون کے سامنے کھڑے ہون چارون طرف سے بڑے بڑے ببر بانری سینا مجھکو گھیر کے کھڑے ہو گئے مینے تو چاہا تھا کہ رامچندر کی سینا کی پرچھا لے لون تب تک وہ سب پہچان گئے اور ببھیکھن نے ہمکو پکڑ لیا اور بانر لوگ لات اور مُکّے سے مارنے لگے اور دانتون سے کاٹنے لگے اور ببھیکھن نے کہدیا کہ راون کے پاس رہتی ہین اور جسطرح آپ نے ہنومان کو تمام لنکا مین گھمایا تھا اُسیطرح سے ہم لوگونکو سینا مین گھمایا ہے اور رام چندر کے پاس لے گئے جب رام چندر نے میرا انگ (अंगा) رودھر سے جگت دیکھا تب چھڑوا دیا سو رامچندر دھنّہ ہین کہ پران ہم لوگون کا بچا دیا اور رامچندر پرکچھ اور پربتون سے سمدر کو باندھ کے لنکا کے سامنے آگئے ہین سو آپ دو کام کیجئے یا تو جانکی کو دیدیجے یا جُدھ کیجئے یہ سُنکے راون اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ رامچندر نشچئی بلوان ہین

اور کہنے لگا کہ جو دیوتا اور دانو اور گندھرب آوینگے تب بھی مین جانکی کو نہین دیسکتا رامچندر کی کیا سامرتھ ہے سو تم مار کھانے سے بپرت ہو گئے تھے اچھّے پرکار سے بچار نہین کیا ہوگا کہ کون کون بانر بلی اور کسکے پتر اور بیر پتر ہین تم بچار کرکے کہو یہ سنکے شاردول کہنے لگا کہ ریچھ رجس کے پتر سگریو ہین اور گدگد کے پتر ایک جامبوان ہین اور بل انکا تینون لوک مین پرسدّھ ہے اور دوسرے پتر دھومر ہین اور برہسپت کے پتر کیسری ہنومان کے پتا ہین جس ہنومان کا چرتر لنکا باسیون کو نہین بھولیگا اور دھرم کے پتر سوکھین ہین اور چندرمان کے پتر دھ مکھ ہین اور برھما کے پتر سومکھ آد اور درمکھ اور بیگ درشی ہین اور اگنی کے پتر نیل ہین اور بالی کے پتر انگد ناتی اندر کے ہین اور گج اور گواچھ اور گوی اور سربھ اور گندھ مادن یہ پانچون جمراج کے پتر ہین اور اسنی کمار کے دوبد اور میند ہین یہ سب بانر دیوتون کے کُل مین ہین اور رامچندر بھی راجہ دسرتھ کے پتر اور اکچھواک بنس مین ہین اور جو بادسہا ہے اور پرتاپی اور پراکرمی ایسے ہین کہ کھر اور دوکھن اور ترسرا مارنے والے ہین اور یہ لوگ آپ کے بل کے برابر ہین ارتھات آپ بھی مارے جائینگے اور رامچندر ایسا بلی اس سنسار مین دوسرا کوئی نہین ہے برادھ اور کوندھ کے مارنے والے ہین اور لچھمن بھی ویسے ہی بلی ہین اور نل بسوکرمان کے پتر ہین اور سورج کے پتر شویت بانر ہین اور ہیم کوٹ اور پلوپکم یہ بڑے بیر ہین اور سب کوئی لنکا کے سنگھ آگئے ہین۔

تیسوان سرگ سماپت

یہ سنکے راون نے اپنے من مین بچار کرلیا کہ بانر سب بڑے بلی ہین اور اپنے منتریونکو آگیا دیدی کہ سب کوئی سبھا مین چلکے بچار کرتے جاؤ کہ یدّھ کے لیے کون اُپاے کیا جاے تب سب منتری لوگ سبھا مین جمع ہوئے اور بچار ہونے لگا اور راون نے بچار کیا کہ یدّھ ہی کرنا اُچت ہے یہ کہکے اور منتریون کو بسرجن کرکے اپنے گرہ مین پرویش کرگیا اور بدّوج جبھ راکچھس کو بُلا کے اپنے سامنے بٹھلایا اور یہ مایا بہت جانتا تھا اُس سے راون کہنے لگا کہ تم بڑے بدّھمان ہو اور تمھاری سہاے سے میری جیت ہوتی چلی آئی ہے سو تم مایا سے رامچندر کا سر اور دھنش بناکے ہمکو دکھاؤ تب وہ راکچھس مایا کا سر اور دھنش بناکے لایا راون نے کہا کہ مین سیتا کے یہان جاتا ہون جیسا مین کہون ویسا کرنا یہ کہکے اور رامچندر کا مایا روپی سر لےکر اشوک باٹکا مین گیا پہلے تو رامچندر کا چرتر برنن کیا جب جانکی جی رام چرتر سُنکے تو پرسن ہوئین

پرنتو راون کو دیکھ کے بسمت ہوگئین تب راون کہنے لگا کہ ہے جانکی جسکی تم چنتا کرتی ہو وہ تو مارے گئے اور بھتارا اہنکار جاتا رہا اور تم بڑی ابھاگی ہو تم سکھ مین جی نہین لگاتی ہو تم بڑی موڑھ ہو رامچندر کا تو بدھ ہوگیا وہ ہمکو مارنے کے واسطے سگریون کو لیکر بانری سینا کے سمیت سمندر کے کنارے آئے تھے جب شام ہوگئی اور سب کوئی راستہ چلتے چلتے تھک کے سو گئے تھے تب پرہست سینا دھیش سینا لیکر سمندر اُس پار چلے گئے اور سب سینا کو راچھسون نے بدھ کردیا اور رامچندر سو گئے تھے پرہست نے کھڑگ سے رامچندر کا سر کاٹ لیا اور لچھمن بھی مارا گیا تھوڑی سی سینا جو بچی تھی بھبھن لیکر بھاگ گئے اور سنیاسی ہو گئے اور سگریون بھی مارے گئے اور ہنومان بھی مارے گئے اور انگد رو دہر سے جگت ہو گئے تھوڑی سانس چلتی ہی اور سب بانر لوگ مارے گئے سو دیکھو رامچندر کا سر یہ ہے جو پرہست کاٹ لایا ہے اور بدیدو جبھیہ نے اس سر کو لاکے سیتا کے آگے رکھدیا تب راون کہنے لگا کہ دیکھو جس رامچندر کو سدا کال کہتی رہی ہو کہ وہ بڑے بلی ہین اُنھین کا یہ مستک ہے تب جانکی جی بچار کرنے لگین کہ یہ تو کپٹ کا سر بنا لایا ہے اب مین بھی کپٹ لیلا کرون تب سر کو دیکھ کے جانکی بسمت ہوگئین اور راون دھنش بھی آگے رکھ کے کہنے لگا کہ اب تم ہمارے بس ہو جاؤ۔

اکتیسوان سرگ سماپت

جانکی جی نے رام چندر کا سر اور دھنش دیکھ کے مکھ کی کانتی کو ملین کردیا اور جوڑا من کو دیکھ کے بلاپ کرنے لگین کہ اب کیکئی کا منسا پورن ہوگیا اپنے کل کا ناش کردیا اور رامچندر نے کیکئی کا کون اپرادھ کیا تھا کہ رامچندر کو چیر بستر دھارن کرا کے بن مین باس دیدیا اور آپ راج کرتی ہو یہ بلاپ کرتے ہی مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑین اور پھر اُٹھ کے اور سر ہاتھ مین لیکر بلاپ کرنے لگین کہ اب مین بدھوا ہوگئی جب پہلے پُرش مرجاتا ہو تو استری کو بڑا کلیش ہوتا ہے اب میرا ادوھار کسطرح سے ہوگا ہے رامچندر آپ تو کال کے مارنے والے تھے آپ کی یہ کون گت ہوگئی اور کیکئی دُشٹ کے کارن سے آپ مارے گئے مجھ تپسنی کو تیاگ کر کے آپ بھوتل مین پڑے ہین سو آپ کو تو کچھ کلیش نہین ہوا کیونکہ آپ تو راجہ دسرتھ سے سرگ لوک مین ملجائینگے پرنتو اچھوا اک منس کا کون اپرادھ دیکھ کے سریر کو تیاگ کر کے چلے گئے اور مین بال اوستھا سی آپ کے ساتھ رہنے والی ہون اور اب ابھی سے آپکو کوئی اگنی کا دینے والا اور سرادھ کرنیوالا نہین ہو اور راستری کو تو مرت پا ہیون کی ہوتی ہے اور آپ مین تو کوئی پاپ بھی نہین تھا اور

आپ کی مرتو سُنکے لچھمن کا ہردے کیون نہین پھٹ گیا کہ آگ نہین دی اور سنیاسی (सन्यासी) ہو گئے اور آپ تو سمندر پار کے جانے والے ہین اب سب کوئی یہ کہینگے کہ جانکی راجہ دسرتھ کی پتو ہو اور رامچندر کی بھار جا بدھوا ہو گئی سو ہے راون تم میرا بھی سر کاٹ کے رام چندر کے سر پر رکھدیو یہ بلاپ جانکی کا سُنکے راون کہنے لگا کہ مین تمھارے پت کا سر پر منگائے دیتا ہون اِسی بیچ مین ایک دُوت آ گیا اور کہا کہ ہے راون تمکو پرہست بُلاتے ہین سبھا مین کچھ بچار کرنا ہے یہ سُنکر بہت جلد راون اُشوک باٹکا سے چلا گیا اور سبھا مین بیٹھ گیا اور سر رامچندر کا راون کے آگے آنکر گر پڑا منتری لوگون نے بچار کیا کہ ہے راون آپ کی مرتو ہو گی اسلیئے کہ رامچندر مرنے والے نہین ہین یہ سُنکے راون بھیری باجا بجوانے لگا کہ یہ کوئی نہ سمجھے کہ راون کی مرت ہو گی۔

بتیسوان سرگ سماپت

باجے کا شبد سُنکے سینان سب جُدّھ کے واسطے تت پر ہو گئی اور یہان اشوک باٹکا مین سرما (सरमा) بھبیکھن کی استری جانکی جی کو سمجھانے لگی کہ ہے جانکی جی راون آپ سے چھل کرنے آیا تھا یہ مین سُن چکی ہون کہ راون مایا کرتا ہے اور یہ جو کہتا ہے کہ رامچندر مارے گئے یہ سب جھوٹھ ہے کیونکہ رام چندر ہر ہین جس طرح مہا بشنو دیوتون کی رچھا کرتے اسیطرح سے رامچندر بانرونکی رچھا کر رہے ہین اور رامچندر کا تو دھرم پرتھی مین پرسدّھ ہے اور لچھمن بھی پراکرم مین سنگھ ہین اور راون شرگال (श्रृगाल) کی کون گنتی ہے راون کی بدھی تو بھرشٹ ہو گئی ہے مایا کرنے آیا تھا آپ کسی بات کا سوچ نہ کیجیے رامچندر سمندر النگھن کر کے آئے ہین اور سوبیل (सुवेल) گر پربت پر براجمان ہین اور یہ سب مین اپنے کوٹھے پر سے کہ بہت اونچا ہے چڑھ کے دیکھ آئی ہون اور دوتون نے جو رامچندر کا پرتاپ راون سے کہا ہے اس سے وہ بیاکل ہو گیا ہے اور یہ مایا کر کے دکھانیکے واسطے آیا تھا سُو تم سُرون کرو جدّھ کا باجا بج رہا ہے اور اگر راون کی بانی ستیہ ہوتی تو جدّھ کی تیاری کسواسطے کرتا سو آپ سوچ مت کیجیئے رامچندر راکھشونکو مار کر کے جی پاوینگے اور رامچندر بہت جلد آ پہونچتے ہین۔

تینتیسوان (३३) سُرگ سماپت

یہ سُنکے جانکی جی نے کہا کہ تم کیا کہتی ہو تب پھر سرما کہنے لگی کہ جو آپکی آگیا ہو تو مین رامچندر کے یہان چلی جاؤن یہ سب برتانت کہدون اور کداچت آپکو سندیہ ہو کہ کسطرح سے جا سکتی ہو تو مین بلا بہت جانتی ہون چاہون تو ایک چھن مین جا کے پھر چلی آؤن یہ سُنکے جانکی جی بہت

پرشنّ ہو کے کہنے لگین کہ جو تم ایسا ہی پراکرم رکھتی ہو تو تم راون کے یہان دیکھ آؤ کہ کون منتر بچار ہو رہا ہے اور راون کا گیان کیسے بھرشٹ ہو گیا جس مُدرا کے پان کرنے والون کا گیان نشٹ ہو جاتا ہے سُو تم راون کا سب چرتر دیکھ کے بہت جلد چلی آؤ یہ سُنکے سرما کی آنکھ مین پریم کا جل چھا گیا اور راون کی سبھا مین گپت ہو کر پرویشں کر گئی اور سب دیکھ سُنکے ترنت چلی آئی تب سری جانکی جی نے بہت پرشنّ ہو کر اپنے انگ مین لگا لیا اور کہا کہ راون کا چرتر برنن کرو تب وہ کہنے لگی کہ راون کی ماتا راون کو بہت سمجھا رہی ہے کہ جانکی کو رامچندر کو دیدو اور دوسرے لوگ بھی بہت سمجھا رہے ہین کہ تمھاری ماتا ستّ کہتی ہی پرنتو راون نہین مانتا ہے اور جدّپ سب لوگ یہ بھی کہتے رہے کہ رامچندر منش نہین ہین کیونکہ دیکھو سمندر اُلنگھن کر کے چلے آئے اور ہنومان کا برتانت تو سب کوئی جانتے ہین کہ لنکا کو بھسم کر دیا تسپر بھی راون نے نہ مانا اور جسطرح سے کرپن دھن کا لوبھ کرتے ہین اسیطرح سے راون آپکے لئے لوبھ کرتا ہی سُو ہے جانکی جی تم کچھ چنتا مت کرو راون کو پروار سمیت بدھ کر کے رامچندر آپکو لیجاوینگے اور یہ راکچھسون اور بانرون کا شبد ہو رہا ہی آپ سُرون کیجئے تب جانکی جی کان لگا کر سُننے لگین کہ لنکا مین بھیری اور نقارہ ارتھات جدّھ کا باجا بجتا ہی اور بانرون کا شبد بھی سُننے لگین اور یہان سب راکچھس بچار کرنے لگے کہ اب کلیان نہین ہی۔

۳۴ چونتیسوان سرگ سماپت

راون بانرون کا شبد سُنکے اپنے منتریون کیطرف تاکنے لگا کہ سب کوئی ڈر گئے ہین تب کہنے لگا کہ تم لوگونکو ڈر کس بات کا ہو گیا ہی تم لوگون کو دھیکار ہی کہ ڈرتے ہو سمندر کے اُلنگھن کرنے سے رام چندر پراکرمی نہین ہو گئے تب مالوان راون کا نانا سمجھانے لگا کہ آپ راجہ ہین اور راج نیت بھی جانتے ہین کہ جو لوگ راجہ ہوتے ہین وہ لوگ بیوہار اچھّے پرکار سے جانتے ہین وہی راج کرتا ہی اور شترونکو جیت لیتا ہے اور راجہ کو اُچت ہی کہ اپنے راج کی بردھی کا اُپاے کرے اور شتر کے جیتنے کا اُپاے کرتا رہے اور تین پرکار کے شتر ہوتے ہین بڑے چھوٹے سم جو چھوٹے سے یُدّھ کرے اور ہار جاے تو بڑی ہانی ہو جاتی ہی اور جو جیت جاے تو کچھ لابھ نہین ہوتا ہے اور برابر سم والے سے یُدھ کرنے سے جسطرح دو گھڑون مین ٹھوکر لگ جاتی ہی تو دونون گھڑے ٹوٹ جاتے ہین اسیطرح سے دونون نشٹ ہو جاتے ہین اور بڑے سے یُدّھ کرنا جیسے

اگنی مین پڑتا ہی سو رام چندر سے جُدھ کرنا اچت نہین ہے دیکھو لنکا چارون طرف سے گھیر لی ہے
ایسے شتر کے ساتھ تو میل کر لینا اُچت ہی اور بر ودھ کرنے کا بھی کوئی بڑا بھاری کارن نہین ہی آپ
ستیا (सीता) کو ابھی دیدیجئے کہ بر ودھ چھوٹ جاے اور جُدھ مین جے آشرباد سے ہوتی ہی سو رامچندر
کو دیوتا اور گندھرب سب آشرباد دے رہے ہین اور آپ سے تو سب بر ودھ ہو گیا ہے
تو کلیان اسی مین ہے کہ جانکی کو سمرپن کر دیجئے راجہ کو اُچت ہی کہ دیس اور کال دونون کا بچار
رکھتے سو دیس تو آپ کا بھرشٹ ہو گیا ہے اب کال گتی کو سرون کیجئے کہ جب بشبھیش (विपीष) دھرم ہوتا ہی
تو ادھرم کا ناش ہو جاتا ہے اور جب بشبھیش ادھرم ہوتا ہی تو دھرم کو نشٹ کر دیتا ہی سو رامچندر
دھرماتما ہین اور تم ادھرم کرتے ہو تو رامچندر سے کیسے جے (जय) پا سکتے ہو جو دیوتا ہی لوگ شتر ہوتے
تب تو کوئی اُپاے ہو جاتا پرنتو دیوتا اور دانو اور گندھرب سب آپ کے شتر ہو گئے ہین اور
سب کو آپنے دُکھ دیا ہے اور سب دیوتا اور رشی لوگ تپسیا اور جگ کرتے ہین کہ راچھسو لنکا
ناش ہو جائے تو کس طرح آپ کی جے ہو سکتی ہی اور آپ دیکھتے ہین کہ انیک اسگون ہوتے
ہین اور لنکا مین انیک اُتپات ہر روز ہوتے ہین اور کدا چت یہ تمھارا بچار ہو کہ برھما کے
بردان سے میرا بدھ نہ ہو گا تو اچھی طرح سے دور تک بچار کرو کہ برھما کا بردان یہ نہین ہی کہ منش اور بانر سے
بھی نہ مروگے اور دیکھو آکاش سے رودھر گرتا ہی اور راتری کے سمے مین کالکا (कालिका) دانت نکال کے
دکھلاتی ہی یہ سب مرتو کی نشانی ہی دیکھو گئون سے گدھے اور نیولے (नेवल) سے چوہا (चूहा) اور کتّے (कुत्ते) سو کرون کے ساتھ
جُدھ کر رہے ہین سو ہے راون رام چندر مہا بشنو ہین منش کا سریر دھارن کیا ہی کیونکہ منش کی
یہ سامرتھ نہین ہی کہ سمندر کو النگھن کر دے اور باندھ دیوے سو اب یہ اُچت ہی کہ رامچندر سے
متر تائی کر لو یہ سب سمجھا کے مالوان راون کے مُنھ کی طرف دیکھنے لگے کہ حدب یہ سب مین کہ گیا
پرنتو کچھ اُسکے چت مین نہ آیا۔

پنتیسوان سرگ سماپت

یہ سُنکے راون کو کرودھ ہو گیا اور نیتر لال لال ہو گئے اور کہنے لگا کہ اوپر سے تو ہماری ہتاری تھ
سُناتے ہو پرنتو تم ہمارے شتر ہو جس طرح سے ببھیکھن کی بُدھی بھرشٹ ہو گئی تھی اور وہ نکالدیا گیا ہے
اُسیطرح سے تمھاری بُدھی بھی بھرشٹ ہو گئی رامچندر کوئی بیر اور بلی نہین ہین اور وہ اسی کارن سے
اپنے گرہ سے نکال دیا گیا اور اُسی کی تم بڑائی کرتے ہو سو تم یہ تو بتاؤ کہ رامچندر سے اور تم سے
کچھ متر تائی تو نہین ہے کہ میرا کرودھ بڑھانے کے واسطے اُسکی بڑائی کرتے ہو کہ

مَین کرودھ کرکے رامچندر کو جُم لوک مین بھیجدون تمکو کچھ بچار نہین ہے کہ ایسی پرم سُندری کو بڑے پریسرم سے لنکا مین لایا ہون اور اُسکو کہتے ہو کہ دیدو سو آپ کچھ سوچ مت کیجیے مین سب کسی کو جیت لیتا ہون تمتو خوب جانتے ہو کہ جسے راون کے سامنے دیوتا دانو اور گندھرب کھڑے نہین ہوسکتے وہی راون جانکی کو کیونکر دے سکتا ہے اور میرا سُبھاؤ تو جانتے ہو کہ پران جائے تو جائے پرنتو پرن نہین جانے دیتا جو رامچندر سمندر باندھ کے چلے آئے تو کیا مین پرتگیا کرتا ہون کہ پران دیدونگا پرنتو جانکی کو نہین دُونگا یہ سُنکے مالوان لجت ہوگیا اور اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ اس دُشٹ کو ہمنے برتھا (वृथा) سمجھایا یہ بچار کرکے اور راون کی جے بول کے چلا گیا بعد اسکے راون نے اپنے منتریون سے بچار کرکے یہ ٹھہرایا کہ پران جائے تو جائے سوچ نہین پرنتو جانکی جی نہ دیجاوین یہ کہکے پرہست کو آگیا دی کہ تم پورب دُوار پر اور میگھناد پچھم دُوار پر اور دکھن دُوار پر مہودر اور اُتر دُوار پر شُک اور سارن رہین مین بھی اُتر کے دُوار پر رہونگا اور مدھ بھاگ مین بیروپاکچھ کو استھت (स्थापन) کردیا اور اپنے منتریونکو بسرجن کرکے اپنے گرہ مین پرویش کرگیا۔

چھبیسوان سرگ سماپت

اور یہان سُوبیل پربت پر سُگریون آدبچار کرنے لگے کہ راون بڑا پرتاپی ہے اور دیو دانو سب کسی کو جیت لیا ہے یہ سامرتھ کسی کی نہین ہے کہ لنکا مین پرویش کرجاے اب کون اُپاے چاہیے تب بھبیکھن کہنے لگے کہ چارون منتری ہمارے گُپت رُوپ ہوکے لنکا مین گئے تھے اور بھید لیکر آئے ہین کہتے ہین کہ پورب دُوار پر پرہست اور دکھن دُوار پر مہودر اور پچھم دُوار پر اندرجیت اور اُتر دُوار پر شُک اور سارن کو راون نے استھت کیا ہے اور خود اُتر دُوار پر موجود ہے اور ایک ایک دُوار پر دس۱۰ دس ہزار ستھیان اور بیس۲۰ بیس ہزار رتھ اور چالیس۴۰ چالیس ہزار سوار اور ساٹھ۶۰ ساٹھ لاکھ سپاہی سب کسی کے ساتھ ہین اور یہ سب بڑے بلوان (बलवान) اور مایا کے جاننے والے ہین اور یہ راون کے واسطے جان دینے والے ہین اور پروار بھی بہت ہے اور یہ جو سنکھیا (संख्या) ہمنے کہی ہے سو جس سمے کبیر سے جُدھ ہوئی تھی اُس سمے اسقدر سینان تھی اب پروار بہت ہوگیا ہے اسکا شمار نہین ہے یہ سُنکے رامچندر کہنے لگے کہ پورب دُوار پر بھبیکھن پرہست کے ساتھ اور دکھن دُوار پر انگد مہودر سے اور پچھم دُوار پر ہنومان اندرجیت کے ساتھ جُدھ کرین اور اُوتر کے دُوار پر مین جاؤنگا اور لنکا مین سب کوئی پرویش کرجائینگے اور سُگریون اور جامبوان

یدھ بھاگ مین جدھ کرین اور مین اور ہنومان اور انگد اور جامیوان اور سگریون اور لچھمن راکچھسونکے یدھ کے واسطے بہت ہین یہ کہ کے رامچندر سوبیل پربت پر باس کرنے لگے اور سب کوئی بیٹھ کے بچار کرنے لگے کہ جب پراتھ کال ہو تب لنکا مین چلنے کی تیاری کرین اور لنکا کو گھیر لیا جاے۔

۳۷ سینتیسوان سرگ سماپت

رام چندر سگریون اور ببھیکھن سے کہنے لگے کہ تم لوگ بدھمان ہو اور منتر کا بچار اچھی طرح سے جانتے ہو سو رات بھر یہان باس ہو اور پراتھ کال لنکا کو دیکھ کے تب جدھ کیا جاے کیونکہ راون بڑا دشٹ ہی بڑا کلیش دیا یہ کچھ بچار نہین کیا کہ جانکی دھرماتما ہین اور اچھو اک بنس مین کوئی ادھرمی نہین ہوتا یہ کہ کے ایک شکھر پر آگے رام چندر اور پیچھے لچھمن دھنش بان لیکر بیٹھ گئے ان کے پیچھے سگریون اور ببھیکھن بیٹھ گئے اور راتری کو روشنی سے لنکا دکھائی دیتی تھی یہ سب دیکھ کے بانر لوگ شبد کرنے لگے جب رات بیت ہو گئی تب رامچندر نے کہا کہ سب کوئی لنکا کو اچھی طرح دیکھتے جاؤ پھر شام ہو گئی اور رامچندر بچار کرنے لگے کہ آج راتری کو اور لنکا دیکھ لیجاے اور چندرمان پرکاشت ہو گئے اور سگریون اور ببھیکھن لچھمن کا ستکار کرنے لگے۔

۳۸ اڑتیسوان سرگ سماپت

جب یہ رات بھی بیت ہو گئی تب سب بانر لوگ جا جا کے راستہ دیکھنے لگے تو کیا دیکھتے ہین کہ لنکا نگری بڑی بشال اور سندر سندر گڑھ ہین اور انیک کوٹ دیکھ کے بسمت ہو گئے کہ لنکا مین پردیش کرنے کی جگہ نہین ہے تب کسی نہ کسی طرح سے بن اور کوٹ النگھن کر کے چلے گئے اور سندر سندر باغ دیکھنے لگے کہ انیک پرکار کے پنچھی شبد بولتے ہین یہ سب دیکھ کے بانر لوگ ہرکھت ہو گئے اور جس سمے بانر لوگ اچھل کے آکاش مارگ سے چلے اس سمے پنچھی سب ڈر گئے اور مرگے اور بیاگھر سب کمپت ہو گئے اور بانر لوگ مہا شبد کرنے لگے اور بیاگھر اور سنگھ اور بھینسے سب بھاگنے لگے اور بانرون نے دیکھا کہ ایک شکھر آکاش تک پہونچا تھا اور سونا چاندی لگی ہوئی تھی اور ایک گڑھ سو جوجن کا اونچا بنا تھا اور اسکے اوتر بھاگ مین ایک گڑھ راون کے بہار کا بنا تھا اور وہ دس جوجن کا چوڑا اور بیس جوجن کا اونچا تھا اور انیک کوٹھے اور مکان بنے ہوئے تھے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ آکاش تک پہونچے ہین اور انیک راکچھس رچھک ہین اور سونا چاندی اور دوسرے دھاتون سے لنکا جگت تھی اور معلوم ہوتا تھا کہ یہ اندر لوک ہی یہ سب دیکھ کے چلے آئے اور رامچندر

سے سب برتانت کہہ سُنایا۔

اُنتالیسوان ۳۹ سرگ سماپت

رام چندر، دوسرے شکھر پر چودہ جوجن کا اونچا تھا چڑھ کے دسو دشا کیطرف دیکھنے لگے کہ لنکا نگری بشوکرما کی بنائی ہے اور اُوتّر دُوار پر راون کھڑا ہے اور چنور ہو رہا ہے اور رکت برن کے بستر پہنے ہے اور بستر سب سنہرے تھے اور چھاتی دُشٹ راون کی پنچی اونچی تھی اور جسطرح کارو دھر کھڑا ہے کا ہوتا ہے ویسا ہی لال بستر تھا اور سُگریون سے سہا نہین گیا آکاش مارگ ہو کے چلے اور راون کے استھان پر جاکے کہنے لگے کہ ہے راون مین رامچندر کا داس ہون اور وہ ہمکو اپنے متر کے سمان مانتے ہین راون اب تو نہین بچے گا یہ کہہ کے اور کرودھ ہوکے اُسکے سر پر کود پڑے اور مکٹ اُسکا گیند کیطرح سے بھوتل مین پھینک دیا تب تک راون اُٹھا اور جھپٹ کر سُگریون کو پکڑ لیا اور باہو جدّھ ہونے لگا اور رامچندر اور بانر لوگ دیکھنے لگے اور دونون جدّھ کرتے کرتے پسینے سے تربتر ہو گئے دونون کے شریر ارون برن ہو گئے اور یہ پرتیتی ہوتی کہ جسطرح سے دو برکچھ سمیر کے کھڑے ہو گئے ہین اور مُشٹکا اور دانت سے جدّھ ہونے لگا اور بہت دیر تک جدّھ کرتے کرتے بھوتل مین گر پڑے اور پھر اُٹھ کے لڑنے لگے اور پھر گر پڑے اور ایک مہورت تک جدّھ ہوتا رہا اور دونون بیر کھائین مین گر پڑے پھر باہر نکلے اردھ سانس لینے لگے بعد اُسکے مل جدّھ ہونے لگا اور جیسے سنگھ اور سارددول پنچھی اور بیاگھر کے دانت ہوتے ہین ویسے ہی سُگریون اور راون کے دانت تھے دانتون سے کاٹنے لگے اور پھر بھوتل مین گر پڑے اور پھر اُٹھ کے لڑنے لگے اور ایک چرن سے لڑنے لگے اور بھجا گھما گھما کے پٹکنے لگے جب راون نے دیکھا کہ سُگریون بڑا بلوان ہے تب بچار کیا کہ اب مایا کے بل سے جدّھ کرون اور مار کرکے گرا دون تب سُگریون راون کی ابھپرائے کو سمجھ گئے اور بچار کیا کہ اب یہان کا رہنا اُچت نہین اُچھلکے رامچندر کے پاس چلے آئے اور رامچندر کو جدّھ کی کانچھا ہو گئی اور سُگریون کی پرسنسا کرنے لگے۔

چالیسوان ۴۰ سرگ سماپت

رامچندر نے سُگریون کو اپنے انگ مین لگا لیا اور سُگریون کا کلیش دُور ہو گیا رام چندر نے کہا کہ جدپ تمنے ساہس تو بہت کیا پرنتو تُمنے ہمسے پُوچھ نہین لیا تھا پہلے یہ اُچت تھا کہ سینان سے جدّھ ہو راجہ کو جدّھ کرنا اُچت نہین ہے یہ تمھاری جدّھ دیکھ کے بانر لوگ اور بھبھیکھن کو بڑی بسمے ہو گئی

تھی سو ایسا ساہس کرنا اُچت نہین ہے کیونکہ جو تمھاری پَراجے ہوجاتی تومین اور سیتا اور لچھمن اور بھرت اور شتر ہن اپنے سریر کو لیکر کیا کرتے اور جو ایک چھن تم اور نہ آتے تو مین بھی پہونچ جاتا اور راون کو مار کے ببھیکھن کو لنکا کا راج دیدیتا تب سُگریون کہنے لگے کہ ہے رامچندر راون کا اَپرادہ مجھ سے سہا نہین گیا یہ سُنکے رامچندر نے لچھمن جی کو اگیا دی کہ سُگریون کو سُرد جل پلاؤ اور پھل کند مول کھلا کے ستکار کرو اور بانرون کو بھی کھلاؤ تب لنکا مین چلکے جدھ کیجائے اور اِس سمے اشگون ہوتے ہین میگھ سب شبد کرتے ہین اور آکاش سے رُدھر گرتا ہے یہ سب سُنکر لچھمن شکھر سے نیچے آئے اور سُگریون کی سینا کا ستکار کرنے لگے اور رام چندر نے بچار کیا کہ جب ساعت اچھی آوے تب جدھ کرنے کی اگیا دیدون جب ساعت اچھی آگئی تب رامچندر دھنش بان لیکر سینا کے سمیت لنکا مین چلے اور لنکا کے اُتر دوار کے سمیپ پہونچ گئے اور روک لیا کہ کوئی باہر نہ جانے پاوے راون بانری سینان دیکھ کے اگیا دینے لگا کہ سب کوئی تیار اور خبردار رہتے جاؤ یہ کہکے چارون طرف شستّرون سے اپنی رچھا کرنے لگا اور بانر لوگ پربتون اور برچھون کو لے کر گھیرنے لگے اور راچھس لوگ دیکھ کے بسمت ہو گئے اور دونون طرف سے مہا شبد ہونے لگا تب رامچندر بچار کرنے لگے کہ بانر لوگ تو سب پہونچ گئے پرنتو کچھ اور بچار کر لینا اُچت ہے اربھات ایکبار اور راون کو سمجھانا چاہیے کہ کداچت اب سمجھ جائے اور جانکی کو دیدے یہ بچار کرکے رامچندر نے انگد سے یہ کہا کہ تُم راون سے جا کے یہ کہنا کہ رامچندر سمندر الّنگھن کرکے آگئے اور تیرا تیج ہت ہو گیا اور کال تیرا آگیا اور بدّھی تیری بھرشٹ ہو گئی اور دھرم تیرا نشٹ ہو گیا اور اب اہنکار تیرا چھوٹ گیا اور برہما کے بَردان کا بھروسا چھوڑ دے اور رامچندر تجھکو نشٹ کرنیکے واسطے لنکا کے دُوار پر کھڑے ہین اور جس بل سے سیتا کو ہرن کر لایا ہے وہ بل اپنا اب پرگٹ کر اب تیرے اپرادھ سے سب نشاچرون کا ناش کرونگا اور کداچت جدھ کی اچھا نہ ہو تو سیتا کو لا کے میرے چرن پر گر پڑے کیونکہ تیرا ادھرم بہت بڑھ گیا ہے اور جس طرح سے پاپیون کو رہنے کی جگہ نہین ملتی اُسیطرح سے تجھکو کہین سرن نہ ملے گا ساہس کرکے جدھ مت کر میرے بانون سے ہت ہو جائیگا اور تینون لوک مین سرن نہ پاوے گا اور تیرا شرادھ کرم کرنے والا کوئی نہین بچے گا اور تو اچھے پرکار سے لنکا کو دیکھ لے پھر لنکا کو نہ دیکھے گا یہ سُنکے انگد نے رامچندر کو پرنام کیا اور آکاش مارگ ہو کر اگنی کی طرح سے چلے

اور راون کے پاس پہونچ گئے اور رامچندر کے بچن راون کو سُنانے لگے کہ ہے راون مین رامچندر
کا دُوت ہون اور بالی کا پُتر اور انگد میرا نام ہے ہے دُشٹ راون اب باہر نکلکے جُدھ کر رامچندر
تجھکو پرِوار کے سمیت نشٹ کر دینگے کیونکہ دیوتا اور رِشیونکا تو نے بہت اَپرادھ کیا ہی اور تیرے نشٹ
ہونے پر یہ راج بھبیکھن پا دینگے سُو تو جانکی کو لیکر رامچندر کے چرن پر گر پڑ یہ سُنکے راون کے چار
دُوتون نے انگد کو پکڑ لیا اور انگد بچار کرنے لگے کہ جو اِن لوگون کو مارون تو دوسرون کے مارنے
مین پرِیسرم ہوگا یہ بچار کرکے پکڑ گئے اور جب دوتون نے گرانے کا بچار کیا تب انگد بھجے بال
پسار کے اُچھل گئے اور راکچھس لوگ بھوتل مین گر پڑے اور راون بھی گر پڑا بالمیک جی کا
بچن ہے کہ انگد نِشاچرونکو بیاکُل کرکے پھر آکاش مارگ سے رامچندر کے پاس چلے آئے اور
یہان راون کو کرودھ ہوگیا کہ اب میرا پران نہین بچے گا اور اُلٹی سانس لینے لگا اور رامچندر انگد کو
دیکھ کے اور سب چرتر سُنکے ہرکھِت ہو گئے اور لنکا باسی لوگ سب ڈر گئے اور ساہسی بیرون
کو ہرکھ ہوگیا اور چارون طرف بانرہی بانر ہو گئے اور راکچھش شستر لے کر پھرنے لگے۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

جب بانرون نے لنکا کو گھیر لیا تب راکچھس لوگ کہنے لگے کہ ہے راون اب کیا دیکھتے ہو
بانرون نے تو لنکا کو گھیر لیا اور آپ کچھ اُپای نہین کرتے اور بے پرواہ ہو کے بیٹھے ہین تب راون
دیکھنے لگا کہ لنکا کو بانرون نے گھیر لیا اور جدپ راون نے بچار کیا کہ جسطرف بانر لوگ جو کاد رہون
اُسیطرف سینا کو دوڑا دون کہ بانر لوگ بھاگ جائین پرنتو کاد رکسیکو نہ دیکھا سب کی کانچھا
جُدھ کے لیے ہورہی تھی اُس سمے رام چندر سیتا کا اسمرن کرنے لگے اور بانرونکو آگیا
جُدھ کرنیکے لیے دیدی تب بانر لوگ کلکلا شبد کرنے لگے اور راکچھس ڈر گئے اور بانر لوگ
برکچھ اور پربت اُکھاڑ کے لنکا پر چڑھ گئے اور راکچھسونکو مُشٹکا سے مارنے لگے اور بُرجونکو توڑنے لگے
اور کھائین کو برکچھ اور پربتون سے بھرنے لگے اور کود کود کے گرجنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جس سمے بانر
لوگ لنکا کے دوار پر چڑھ گئے اُس سمے یکبارگی یہ شبد کیا کہ رامچندر اور لچھمن اور سُگریون کی
جے ہو یہ کہہ کے لنکا کے کوٹ پر چڑھ گئے اور کواڑے توڑنے لگے اور بیربا ہو اور نس آد
راکچھسونکو اُلنگھن کر کے لنکا مین پرویش کرنے لگے تب بہت سے راکچھسون نے جمع
ہو کے بانرونکو روک دیا اور پورب دُوار پر کومد اور دکھن دُوار پر شت بلی اور پچھم دُوار پر

ہنومان اور اُتر دوار پر رامچندر اور لچھمن جُدّھ کرنے لگے اور سُگریون بھی اُتر دوار پر آگئے
اور گج اور گواچھ اور گوی بانر چارون طرف دوڑنے لگے اور جُدّھ کرتے کرتے راچھسونکی بڑا بجے
ہوگئی تب یہ سب سُنکے راون کو کرودھ ہوگیا اور آگیا دی کہ اچھی طرح سے جُدّھ کرتے جاؤ تب
سب راچھس للکار کے چلے اور پھر جُدّھ ہونے لگی جب راچھس سب تھک گئے تب راون دھکا
کرنے لگا یہ سُنکے راچھس لوگ مہا گھور شبد کرکے گرجنے لگے اور رتھونکا شبد گمبھیر ہونے لگا اور
دونون طرف کی سینا اپنے اپنے بل کی سراہنا کرکے لڑنے اور بانر لوگ نکھ اور دانت سے کاٹنے
لگے اور راجہ سُگریون کی جے جے کار بولنے لگے اور راچھس لوگ راون کی جے جے کار کہکے لڑنے لگے
اور راچھس سب گھوڑون پر چڑھکے مارتے تھے اور بانر لوگ بھوتل سے کُودکے راچھسونکو پکڑکے
بھوتل مین دے مارنے لگے اور جس طرح دہی کا پاتر پھوٹتا ہے اُسیطرح راچھسونکا مستک پھوٹنے لگا۔

بیالیسوان سُرگ سماپت

اس سنگرام مین جیسے اگنی مین پتنگے جلتے ہین اسیطرح سے راچھس سب نشٹ ہونے لگے
اور پھر دونو طرف سے للکار ہوکر جُدّھ ہونے لگی اور ایک ایک راچھس سے ایک ایک بانر جُدّھ
کرنے لگا اور انگد اندرجیت سے اور پرجنگھ بانر سے سنپاتی اور جمبومالی سے ہنومان اور سنگیت
سے ببھیکھن اور شترگھن راچھس تپن سے اور نکومبھ سے گج اور پرتپن راچھس نل سے اور بجر دشٹ
میند سے اور سُوکھین بدیون مالی سے اور اسی پرکار سے دوسرے بانر راچھسون سے ارتھات
ہم جولی سے ہم جولی جُدّھ ہونے لگی اور یہ جُدّھ دیکھ کے دیوتا لوگ اور بیر لوگون کے روم روم کھڑے
ہوگئے اور جب اندرجیت انگد سے بیاکل ہوگیا تب ایک گدا اُٹھا کے انگد کو بڑے بیگ سے
مارا اور انگد نے اُس گدا کو پکڑکے اُسی گدا سے اُسکے رتھ کو چُور چُور کردیا تب پھر دوسرے رتھ
پر بیٹھ کے جُدّھ کرنے لگا اور پرہست نے ایک شکتی بڑے بیگ سے ہنومان کے اوپر پرہار کیا اور ہنومان
جی نے اپنا انگ بچالیا اور جھپٹ کے رتھ کو اپنے لنگور سے لپیٹ کے بھوتل مین دے مارا تب پرہست
چُور چُور ہوگیا اور پرتپن نے نل کے اوپر پانچ بان چلائے اور نل نے انگ بچا کے اور اُچھلکے
اپنے نکھ سے دونون آنکھین اُسکی نکال لین اور وہ اندھا ہوگیا اور جب ست بُرن راچھس
سُگریون پر چلا اور گرجنے لگا تب سُگریون نے اُسکو سیت برچھ سے بدھ کردیا اور
راچھس رامچندر کو بانون سے مارنے لگے تب رامچندر کرودھ ہوکے ایک ایک بان سے
چار چار راچھس مارنے لگے اور اسی راچھس کو نل ونیل سال کے برچھ سے مارنے لگا اور رتھ

اُسکا چُور چُور ہوگیا اور بندون مالی رتھ پر سوار ہو کے سوکھین پر چلا اور گرجنے لگا اور سوکھین نے ایک پربت کا شِکھر اُکھاڑ کے اُسکے رتھ پر دے مارا اور بندون مالی نے اُسکو اُٹھا کے پھینکدیا اور رتھ سے اُتر کے بھوتل پر کھڑا ہوگیا تب سوکھین کرودھ ہو کے اور ایک شِلا اُٹھا کے چلے تب تک بندون مالی نے ایک گدا سوکھین کی چھاتی مین مارا سوکھین نے اُسی گدا کو چھین کے اُسکے اوپر پر مار گیا وہ مُور چھِت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور جو لوگ بھوتل مین گر پڑے تھے اُنکے شتر اور ہستی اور گھوڑے اور رتھ بھی بھوتل مین گر پڑے تھے اور رُودھر سے رَن بھومکا پُورن ہوگئی اور شِرگال سب مانس کھانے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راکچھس لوگ بہت مارے گئے تب پھر راکچھس امرکھ سے جُدھ کرنے لگے۔

تینتالیسوان ۴۳ سُرگ سماپت

اُس سمے دِن بھر جُدھ ہوتا رہا جب رات ہوئی تو راکچھسون نے بچار کیا کہ بانرونکو رات کو سُوجھتا نہین ہی للکار کے پہونچے اور جُدھ کرنے لگے جب بانر لوگ بیاکل ہوگئے تب یہ کہنے لگے کہ مَین بانر ہون یہ سُنکے راکچھس لوگ بھی کہنے لگے کہ مَین راکچھس ہون جب بانر لوگ سمجھ گئے کہ یہ راکچھس ہین تب مارنے لگے اور شبد ہونے لگا اور راکچھس لوگ تو راتری سمے جان کے بہت آنند تھے بانرونکو اُٹھا کے کھانے لگے اور بانر لوگ گھوڑونکو گھما گھما کے مارنے لگے اور دانتون سے بھی کاٹنے لگے اور جو ہاتھی پر بیٹھے تھے اُنکو بانر لوگ بھوتل مین گرا کے مارنے لگے اور رامچندر و لچھمن بانون سے راکچھسونکو مارتے تھے اور گھوڑونکی ٹھور سے آنکھ اور کان بھر گئے اور مہا گھور سنگرام ہونے لگا اور رُودھر کی ندی بہ چلی اور راون کیطرف سے بھیری اور مِردنگ بجنے لگی اور یہ باجا سُنکے بانر لوگ بھی وہی باجے کا شبد اپنے مُنھ سے بولنے لگے اور یہ راتری مہا بِپرے کی ہوگئی اور راکچھس لوگ بچار کرنے لگے کہ مُنش لوگ تو بلی نہین ہوتے کنتو بانر لوگ بلی ہوتے ہین سو رامچندر اور لچھمن کیطرف چلنا چاہیے یہ کہہ کے رام چندر پر بانون کی برشٹ کرنے لگے تب رامچندر منتر پڑھ کے بانون سے راکچھسون کا بدھ کرنے لگے اور سب راکچھس بیاکل ہو کے بھاگ گئے جب رامچندر نے دیکھا کہ اندھکار ہوگیا تب اگنی بان کو چھوڑنے لگے اُسی سے پرکاش ہوگیا اور بہت سے راکچھس مر گئے اور سنگرام سے بھاگنے لگے اور بانر لوگ دانتون سے کاٹنے لگے اور کہا کہ اب کہان بھاگے جاتے ہو اور اندرجیت جو کہ اُنگد سے جُدھ کرتا تھا بِرت ہوگیا اور اُنگد مُشٹکا سے مارنے لگے اندرجیت نے رتھ کو چھوڑ کے بھوتل

مین اُترنے کا بچار کیا تب تک اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کے گرا دیا اور اندرجیت کی چھاتی مین ایک مُونکا ایسا مارا کہ وہ بیاکُل ہوگیا اور اُسی جگہ سے گُپت ہوگیا یہ دیکھ کے دیوتا لوگ اُستت کرنے لگے اور سب جان گئے کہ اندرجیت بھاگ گیا اور سُگریون اور بھبھیکھن اور بانر لوگ ہرکھت ہوگئے اور اندرجیت اپنے مَن مین بچار کرنے لگا کہ یہ انگد بالی کا پُتر اور مَین راون کا پُتر ہون کرودھ کر کے گُپت رُوپ سے بان چلانے لگا تب دونون بھائی کرودھ ہو کے سَرپ کا بان چھوڑنے لگے جب اندرجیت بہت شِتھِل ہوگیا یہ مایا کی کہ رامچندر اور لچھمن کو باندھ لیا۔

چوالیسوان ۴۴ سُرگ سماپت

اندرجیت نے رامچندر اور لچھمن کو ناگ پھانس سے باندھ دیا اور رامچندر نے ہنومان جی آدِ دس بانرونکو آگیا دی کہ دیکھو یہ گُپت ہو کے کدھر سے بان چلاتا ہی تب وہ کھوجنے لگے اور آکاش مین چلے گئے جب اندرجیت نے دیکھا کہ بانر لوگ چلے آتے ہین تب برھماستر چلانے لگا اور بانر لوگ پھر آئے اور رامچندر سے کہا کہ کہین پتا اُسکا نہین معلوم ہوتا اور بانرونکا ہر یر بانون سے بھیدن ہوگیا اور رامچندر اور لچھمن کے ہریر سے رودھر بہنے لگا اور جسطرح سے پلاس کا برچھ لال پھول سے شوبھت ہوتا ہی اُسیطرح سے رامچندر اور لچھمن شوبھت ہوگئے اور اندرجیت گُپت ہی رُوپ سے کہنے لگا کہ ہے رامچندر جو اندر اور دیوتا چاہین کہ یُدھ مین ہمکو دیکھ لین تو وہ بھی ہمکو دیکھ نہین سکتے تمھاری کیا سامرتھ ہی یہ کہہ کے گرجنے لگا اور بانونکی برشٹ کرنے لگا اور رامچندر اور لچھمن کا انگ بانون سے پُورن ہوگیا اور بانر لوگ ڈر گئے اور دونون بھائی بیاکل ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور رودھر کا دھارا بہنے لگا اور ہاتھ سے دھنش گر پڑا یہ سب دیکھ کے لچھمن کو بڑا سوچ ہوگیا اور رودن کرنے لگے اور ہنومان جی اور دوسرے بانر لوگ رامچندر کو چارونطرف سے گھیر کے رُودن کرنے لگے۔

پنیتالیسوان ۴۵ سُرگ سماپت

یہ دشا دیکھ کے بانر لوگ چارونطرف دیکھنے لگے کہ بان کہان سے آتا ہی اور اندرجیت سمجھا کہ دونون بھائی مر گئے تب سمیپ آکر دیکھنے لگا کہ سانس چلتی ہی یا نہین جب دیکھا کہ تھوڑی تھوڑی دیر چلتی ہی تب پھر آکاش مین چلا گیا اور بھبھیکھن بڑے سوچ مین ہوگئے اور آکاش کیطرف تاکنے لگے پر نکو کسی نے نہین دیکھا بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھبھیکھن کو برھما کا یہ بردان تھا کہ گُپت مایا کو جانتے تھے

ببھیکھن دیکھنے لگے کہ یہ تو اندرجیت ہی ہَے پرنتو برہماستر کے بھَے سے رُک گئے اور اندرجیت اپنا بل دیکھ کے ہرکھت ہوگیا اور کہنے لگا کہ ہے راکچھس لوگ کھر اور دوکھن کے مارنیوالے تو میرے بانون سے مارے گئے اب یہ سامرتھ نہین ہی کہ اِس نبدھن سے چھُوٹ جاَئین اور رامچندر کے سب بان نرپھل ہوگئے یہ کہہ کے پھر نو بانون سے نیل اور تین بان سے دوبد اور مَیند اور ایک بان جامبوان کے ہردے مین مارا اور سب کوئی مورچھت ہو کے گر پڑے اور دس بان سے ہنومان کو بیاکُل کر دیا اندرجیت سمجھا کہ اب تو سب مر گئے مہا شبد کر کے گرجنے لگا اور بڑے زور سے ہنسنے لگا اور کہنے لگا کہ ہے راکچھس لوگ دیکھو یہ دونون بھائی مر گئے یہ سُنکے راکچھس لوگ بہت آنند ہوگئے اور میگھ کی طرح شبد کر کے اندرجیت راون اپنے پتا کے پاس چلا گیا اور یہان سُگریون آدکو بڑا بھَے ہوگیا اور تھر تھر کانپنے لگے تب ببھیکھن کرودھ ہو کر سمجھانے لگے کہ تم کیون سوچ کرتے ہو بیر لوگون کا یُدھ مین مرنا ہی دھرم ہے دھیرتا کو دھارن کرو اور رودن مت کرو سنگرام مین تو یہ کوئی نہین جانتا ہے کہ کسکی جیت ہوگی اور یہ تو بیرون کے واسطے شوبھا ہے جب تم راجہ ہو کے بیاکُل ہو جاؤ گے تو بانر لوگ کسطرح دھیرتا کو دھارن کرینگے اور تم یہ نشچے کرو کہ رامچندر کبھی مرنے والے نہین ہین اور جو لوگ دھرماتما ہوتے ہین وہ پوری اردوالے ہونے پر مرتے ہین یہ کہہ کے سُگریون کی آنکھ کے آنسو پونچھنے لگے اور پھر کہنے لگے کہ اَوسر سوچ کرنے کا نہین ہے سوچ تو مرتو کے سمان دُکھدائی اور سب کامون کو نشٹ کر دیتا ہی آپ رامچندر اور بانری سینا کی رچھّا کیجیے اور ایسا اُپاے کیجیے کہ رامچندر کی مورچھا چھوٹ جائے رامچندر مر نہین گئے ہین کیونکہ مُنھ کی کانتی پر تیج ہے سو تم دھیرتا کو دھارن کرو اور جبتک مین دوسرے بانرونکو سمجھانے کو جاتا ہون تب تک تم یہانکے بانرونکو سمجھاؤ دیکھو بانرونکی آنکھین روتے روتے پھُول گئی ہین اور سب کوئی جانتے ہین کہ رامچندر تو مر گئے تو سب کو سمجھاؤ یہ کہہ کے اور سینا کے مدھ مین جا کے سب بانرونکو سمجھانے لگے اور یہان اندرجیت راون کو پرنام کر کے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے سوامی رامچندر آپ کی کرپا سے مارے گئے یہ برتانت سُنکے راون اُٹھ کھڑا ہوا اور اندرجیت کو اپنے انگ مین لگا کے پرشنسا کرنے لگا کہ کس پرکار سے رامچندر کو مارا ہے تو جس پرکار سے مارا تھا سب کہدیا تب راون بہت آنند ہوگیا اور کہنے لگا کہ تمنے تو ایسا کرم کیا کہ میرے ہردے کا داہ نکلگیا اور جو پتر کا دھرم ہے وہ کام تمنے کر دیا۔

چھیالیسوان ۴۶ سرگ سماپت

یہان جامبوان اور گج اور گواچھ اور گومی اور ست بلی آد بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ ایسا نہو کہ رامچندر اور لچھمن کو کوئی راچھس اُٹھالیجاوے یہ کہ کے سب کوئی رامچندر کی رچھا کرنے لگا اور چارون طرف چوکنے ہوکے تاکنے لگے کہ کہین سے راچھس سب نہ آجاوین اور یہان راون راچھسون سے کہنے لگا کہ رام چندر مارے گئے جانکی کو پشپ بمان پر چڑھا کے لیجاؤ اور رام چندر کے مرتک شریر کو دکھا دو اور کہدو کہ جسکے واسطے تمکو بڑا اہنکار تھا وہ مرگئے اب راون کو اُسمرن کرو یہ سُنکے ترجٹا اور دوسری راچھسی نے جانکی کو پشپ بمان پر چڑھالیا اور رن بھومکا مین لے گئین اور جانکی جی دیکھنے لگین کہ بانری سینا بھوتل مین پڑی ہے اور راچھس سب ہرکھت ہین اور بانر رامچندر کو گھیرے کھڑے ہین اور رامچندر و لچھمن بھوتل مین مورچھت پڑے ہین اور دھنش بان گر پڑا ہے اور رُدھر سے ترتبر ہو گئے ہین یہ دیکھ کے جانکی جی رودن کرنے لگین۔

سینتالیسوان ۴۷ سرگ سماپت

جانکی جی اپنے من مین بچار کرنے لگین کہ رامچندر کسطرح مر گئے اور ترجٹا سے بلاپ کر کے کہنے لگین کہ ہے ترجٹا گیانی لوگ تو متھیا بانی نہین بولتے جب میرا جنم ہوا تھا تب سامدرک ودیا سے گیانی لوگ کہتے تھے کہ جانکی بدھوا نہ ہوگی اور یہ بھی کہتے تھے کہ رامچندر کے ساتھ راج بھوگ کرینگی اور اشمیدھ جگ کرینگی سو یہ سب متھیا ہوگیا اور سامدرک ودیا مین تو یہ لکھا ہی کہ جس استری کے چرن مین چکر ہو وہ راج بھوگ کریگی اور جس جس لچھن سے استریان بدھوا ہوتی ہین کہ کیس چھوٹے اور بھون دونون ایک مین ملی ہون اور دونون جانگھ دربل ہون اور رُوم بھی بہت ہون اور دانت دور دور پر ہون سو یہ لچھن تو مجھ مین کوئی نہین ہی بدھوا کسطرح ہوسکتی ہون اور جب استری کا استھن پیلا رہتا ہی اور نیتر کے سمیپ اور ہاتھ مین شنکھ کی نشانی رہتی ہے وہ بدھوا نہین ہوتی یہ سب لچھن تو مجھ مین موجود ہین بدھوا ہونے کا کون کارن ہے اور پنڈت لوگ یہ لچھن بچار کر کے بیاہ کراتے ہین اور جو استری ہنستی ہی وہ بھی بدھوا ہوتی ہے یہ بہت اشچرج کی بات ہوگئی کہ رامچندر دھرماتما راچھس لوگ ادھرمی کے ہاتھ سے کسطرح مارے گئے اور رامچندر مین بھی شُبھ لچھن یہ ہین کہ کیسا ہی ششتر رام چندر کے سنمکھ آوے وہ نہین بچ سکتا تو یہ سب متھیا کیونکر ہوگیا ہم کو تو رامچندر اور لچھمن کے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہی ہمکو سوچ کیول کوشلیا

کا ہے کہ دِن دِن گنتی ہونگی وہ کسطرح جیونگی یہ بلاپ سُنکے ترجٹا سمجھانے لگی کہ ہے جانکی آپ کچھ بھی کھاد نہ کیجیے رامچندر مرنے والے نہین ہین اور اس پُشپ بمان کا یہ برتانت ہی کہ بدھوا استری کے چڑھنے سے چلتا نہین ہے اور دوسرا لچھن یہ ہے کہ جب راجہ مرجاتا ہی تو سینا اُوداس ہوجاتی ہی اور اُتساہ ہت ہوجاتا ہے اور یہ تو سب سینا ہرکھت ہے اور اُتساہ کسی کا کم نہین ہوا ہے سو تم دھیرتا کو دھارن کرو اور مین بھی متھیا کی بولنے والی نہین ہون مجھے نشچے ہے کہ رامچندر جیتے ہین جدپ بانون سے بیڑت ہوگئے ہین پرنتو یہ مر نہین سکتے تم اپنا پران تیاگ مت کرو تب جانکی جی ہاتھ جوڑکے کہنے لگین کہ جو تمھارا بچن ستیہ ہے تو ایسا ہی ہو یہ کہکے اور پُشپ بمان پر چڑھاکے جانکی جی کو پھر اشوک باٹکا مین ترجٹا نے براجمان کردیا۔

اڑتالیسوان ۴۸ سرگ سماپت

یہان رام چندر کا مورچھا چھوٹ گیا اور پڑے پڑے لچھمن کو دیکھنے لگے کہ بانون سے گھایل ہوگئے ہین جیت پڑے ہوئے ہین یہ دیکھکے رودن کرنے لگے کہ اب مین سیتا کو لیکر کیا کرونگا ایسی استری ملجائے تو اشچرج نہین ہی پرنتو لچھمن ایسا بھائی نہین ملسکتا اور ماتا کوشلیا اور سومترا سے کیا کہونگا سو ہے بانر لوگ بنا لچھمن کے پران میرا اس شریر مین رہ نہین سکتا یہ کہکے پھر بلاپ کرنے لگے ہاے لچھمن تم انیک راچھسون کے بدھ کرنیوالے ہو کسواسطے بھوتل مین پڑے ہو اب ہمارے پروار کے لوگ ہمکو دُشٹ کہینگے کہ اپنے بھائی کا بدھ کراکے اور اپنا پران بچاکے چلا آیا ہی ہے سُگریون لچھمن نے کبھی ہمارے اوپر کرودھ بھی نہین کیا تھا اور نہ کبھی کٹھور بچن کہا تھا اور جب یہ بان چلاتے تھے تو ایک بان مین پانچ پانچ سو بان ہوجاتے تھے یہ تو سوچ ہمکو نہین ہے کہ لچھمن مرگئے پرنتو بھبیکھن کا سوچ بہت ہے کہ لچھمن نے بھبیکھن کو راج دینے کو کہا تھا اب راج کون دیگا ہے سُگریون تم سب سینا کو لیکر سمندر پار چلے جاؤ مین تو اسی جگہ پران کو تیاگ کردونگا اور جو دھرم متر کا ہے وہ تو تمنے کردیا اور ہمارے اپکار سے تم اُورن ہوگئے یہ بلاپ رامچندر کا سنکے بھبیکھن رامچندر کے سمیپ مین چلے گئے اور بانر لوگ بھبیکھن کو دیکھ کے ڈرگئے کہ پھر اندرجیت کہان سے پرگٹ ہوگیا۔

اُنچاسوان ۴۹ سرگ سماپت

بھبیکھن بچار کرنے لگے کہ بانر لوگ ہمکو دیکھ کے ڈرگئے ہین تب سب کو سمجھانے لگے اور

سگریون کی جے جے کار بولنے لگے اور رامچندر کے پاس بیٹھ گئے اور رامچندر کا کلیش دیکھ کے بیاکل ہو گئے اور نیتر سے جل چلنے لگا اور کہنے لگے کہ راون بڑا دُشٹ ہے کہ دونون بھائی کومل ہت ہو گئے اور مین ان لوگون کے بھروسے انکی سرن مین آیا اب ہمارا بھی پران بچنا دُرلبھ ہی اور راج کی اکانچھا نشٹ ہو گئی اور راون کا منورتھ سدھ ہو گیا تب سگریون بھبھیکھن کو انگ مین لگا کے سمجھانے لگے کہ آپ سوچ مت کیجیے آپ کی کانچھا سدھ ہو گی اور سب راکچھس مارے جاینگے یہ کہہ کے سکھین اپنے نانا سے کہنے لگے کہ تم دونون بھائیونکو کسکندھا مین لیجا کے رچھا کرو تب سکھین کہنے لگے کہ مین دیو اسر کے سنگرام مین دیکھ چکا ہون کہ بہت سے دیوتا مر گئے تھے برہسپت نے بدیا کے بل سے سب کو جلا دیا تھا اور دیوتون نے بچار کیا کہ برہسپت نہ رہینگے تو کس طرح سے ہم لوگ جیتے رہینگے تب سمندر کو متھن کرایا اور سجیونی اوشدھی نکلی سو اسی جگہ ہنومان چلے جائین اور سجیونی اوشدھی لا دین اسی بیچ مین بایو بڑے بیگ سے بہنے لگی اور برکچھ سب ٹوٹنے لگے اور سرپ جو رام چندر اور لچھمن کے انگ مین لپٹے تھے چھوڑ چھوڑ کے بھاگنے لگے اور گرڑ دیو جی پہونچ گئے اور رامچندر اور لچھمن کے شریر کو اسپرش کر دیا اور شریر کے چھدر بند ہو گئے اور بل اور پرشارتھ دُگنا بڑھ گیا اور گرڑ دیو نے کچھ بچار بولنے کا کیا تب تک رامچندر خود کہنے لگے کہ آپ کون ہین کہ آپ کی کرپا سے میرا کشٹ دور ہو گیا تب گرڑ دیو جی کہنے لگے کہ مین آپ کا متر ہون اور گرڑ دیو میرا نام ہے آپ کی سہاے کرنے کے واسطے آیا ہون جو برھما اور اندر آتے تب بھی یہ برہم پھانس نہ چھوٹتی اور آپ تو شترناسک ہین اور مین یہ سب برتانت سنکے آیا تھا اب مین جاتا ہون اور آپ آج سے راکچھسون سے بہت خبردار رہیے یہ سب بڑے چھلی ہوتے ہین اور ادھرم کا جدھ کرتے ہین یہ کہہ کے پھر کہنے لگے کہ یہ سب آپ ہی کی لیلا ہی اور سب کو آپ اپنی مایا دکھلاتے ہین سو آپ بالک اور برودھ کو چھوڑ کے سب کسی کو مارینگے اور بانر لوگ چنچل ہوتے ہین یہ اوشیہ بالکونکو مارینگے انکو منع کر دینا یہ کہہ کے آکاش مارگ چلے گئے اور یہ سب دیکھ کے بانر لوگ بہت ہرکھت ہو گئے اور سب کوئی مارے آنند کے کودنے لگے اور پونچھ بھوتل مین پٹکنے لگے اور دیوتا لوگ بہت آنند ہو کے سنکھ اور بھیری بجانے لگے اور پھولونکی برشٹ کرنے لگے یہ برتانت آدھی رات کا ہے۔

۵۰ پچاسوان سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب بانر لوگ گرجنے لگے تب راون بچار کرنے لگا کہ بانر لوگ اور

رامچندر تو مر گئے تھے اب یہ شبد کہان سے ہوتا ہی اور رامچندر تو باندھے گئے تھے چھوٹ تو نہین گئے
جو چھوٹ نہ گئے ہوتے تو بانر لوگ ایسا شبد کیونکر کرتے یہ کہہ کے بیرون کو اگیا دینے لگا کہ تم لوگ
جا کے دیکھو کہ ہرکھ ہونے کا کون کارن ہے تب راکچھس لوگ کوٹ پر چڑھ کے دیکھنے لگے کہ
جسطرح بانر لوگ پہلے جدھ کے واسطے گرجتے تھے اسی طرح سے گرج رہے ہین اور جدھ کرنے
کی ابچھا بڑھ گئی ہے یہ دیکھ کے سب کوئی بسمت ہو گئے اور ہاے ہاے شبد کر کے پھر راون کے
پاس چلے گئے اور یہ سب برتانت راون سے کہدیا کہ رامچندر تو بندھن سے چھوٹ گئے اور دیکھنے
سے یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ رامچندر کے ایک بان بھی نہین لگا ہی یہ سب سنکے راون اپنے من
مین بچار کرنے لگا کہ جب شتر سب مر کے جینے لگے تو بجے کا کون بھروسا ہے پھر کرودھ کر کے
راکچھسون سے کہنے لگا کہ اس کرم سے تو یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ ہم لوگ نشٹ ہو جاینگے سو ہے
نشاچر لوگ مین سدا کال تم لوگونکی رچھا کرتا آیا ایسے سمے اب پرشارتھ کا کام ہے یہ کہکے راون
نے دھومراکچھ کو کہ یہ بڑا ابیر تھا اگیا دی کہ سینا لے کر چلے جاؤ اور جس پرکار سے شترونکا ناش ہو وہ
اپاے کرو اور تمھارے پرشارتھ مین کئی بار دیکھ چکا ہون یہ کہہ کے مون ہو گیا تب دھومراکچھ راون
کو پردچھن کر کے راجگرہ کے باہر آیا اور اپنی سینا سے کہنے لگا کہ سب کوئی ترنت تیار ہو جاؤ
یہ اوسر بچار کا نہین ہی تب سب کوئی ترشول اور برچھہ اور مگدر اور گدا اور موشل اور برچھی اور بھالا
لیکے سنگھ کیطرح شبد کرنے لگے اور سب کوئی کوچ پہنکے کوئی رتھ پر اور کوئی گھوڑے پر اور کوئی ہاتھی
پر چڑھ کے پچھم دوار پر جہان ہنومان تھے چلے گئے اور جس سمے یہ سینا چلی تھی اس سمے اسگون
ہونے لگے اربھات رتھ کی دھجا پر ایک گردھ گر پڑا اور دوسرا گردھ منھ مین مانس لیے ہوئے
دھجا پر بیٹھ گیا اور ردھر کی برشٹ ہونے لگی اور بایو سنگھ بہنے لگی اور دسودشا مین اندھکار
ہو گیا اور دھومراکچھ جدب رامچندر کی سینا دیکھ کے سوچ کرنے لگا کہ اب راکچھسونکا کلیان نہین ہے پرنتو
بھے کو تیاگ کر کے رن بھومکا مین گیا اور دیکھنے لگا کہ بانر سب جدھ کرنیکی ابچھا کر رہے ہین۔

	اکاون ۵۱ سرگ سماپت	

جب بانرون نے دیکھا کہ راکچھسی سینا چلی آتی ہے تب مہا شبد کر کے گرجنے لگے اور سنکل جدھ
ہونے لگی سنکل جدھ اسکو کہتے ہین جو ایک کے ساتھ مقابلہ ہو کے جدھ ہوتی ہی اور راکچھس لوگ
شستر اور بانر لوگ برکچھ اور پربتون کے ٹکڑے چلانے لگے اور شستر اور برکچھ اور تیرون سے

پرتھی جگت ہوگئی اور دونون طرف کے بیر لوگ نربھے ہوکے جدّھ کرنے لگے اور بانرون کا شریر
شستروں سے اور راکچھسون کا سریر برچھ اور تیرون سے بھیدت ہوگیا اور بڑا گھور شبد ہونے لگا
اور بھیری اور مردنگ کا شبد ہونے لگا اور بہت سے راکچھسون کا مُنھ چپوٗن کے پرہار سے شریر
مین پرویش کرگیا اور بہت سے دب کے مرگئے اور بہت بایو کے جھونک مین گرنے لگے اور بانر
لوگ چپیٹا سے بجر کے سمان مارنے لگے اور لات اور مُشٹکا سے مارکے اور دانتون سے کاٹ
کے راکچھسونکو بیاکُل کردیا تب دھومراکچھ اپنی سینا کو بیاکُل دیکھ کے بانری سینا کے مدّھ مین
گھس گیا اور گدّا سے مارنے لگا اور بہت سے بانر لوگ گھائل ہوگئے اور بھوتل مین گرنے لگے
اور بہت مرگئے تب دھومراکچھ سینا کو بیاکُل دیکھ کے ہنسنے لگا اور ہنومان یہ سب دیکھ کے
راکچھسی سینا مین کرودھ کرکے پرویش کرگئے اور سب کو مار مار کے بیاکُل کردیا اور دیکھا کہ دھومراکچھ
بانری سینا کو بیاکُل کرکے چلا آتا ہے تب ایک سِلا پربت کا دھومراکچھ کے ہردے پر دے مارا
اور پھر دوسرا سِلا اُٹھا کے پٹک دیا جب دھومراکچھ نے دیکھا کہ یہ تو مار کے بیاکُل کردیتا ہے تب رتھ
پر سے اُتر پڑا اور گدّا لیکر کھڑا ہوگیا اور ہنومان جی نے اُسکے رتھ کو چور چور کردیا تب دھومراکچھ
باہو جدّھ کرنے لگا اور ہنومان جی نے دونون بھجا پکڑ کے اور گھما کے پٹک دیا اور چاہا کہ ایک
سِلا اُسکے ہردے پر مارون تب تک دھومراکچھ سنبھل کے اُٹھا اور ایک گدّا ہنومان کے مستک پر
مارا تب ہنومان جی نے ایک سِلا بڑے کرودھ سے اُسکے اوپر دے مارا اور وہ بھوتل مین گرا
اور پران کو تیاگ کردیا اور دوسرے نشاچر جو بچ گئے تھے بھاگ کے چلے گئے اور بانرونکی
جے جے کار ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ ہنومان جی نے راکچھسونکو مار کے رودھر کی ندی بہادی
اور نرشنک ہوگئے اور دوسرے بانر لوگ بہت ہرکھت ہوگئے۔

باونوان سرگ سماپت

جب راون نے سُنا کہ دھومراکچھ مارا گیا تب بہت بیاکُل ہوگیا اور بجردنشٹر راکچھس سے کہنے لگا
کہ تم سینان لیکے جاؤ اور رامچندر اور سُگریو اور انگد اور ہنومان کو مار کر بدّھ کرو تب بجردنشٹر کہ
مایا بہت جانتا تھا سینان لیکر چلا اور بیر لوگ گرجنے لگے اور بیرونکے بھوشن اکسمات گرنے لگے
یہ اشگُن سبھے اور جتنے اور انیک اشگون ہوتے رہے پرنتو اُسنے نہین مانا اور مار مار للکارتا دکھن
کے دوار پر چلا گیا اور ہنومان جی پچھم دوار سے دکھن دوار پر انگد کی سہاے کے واسطے پہونچ گئے
اور سنمکھ جدّھ ہونے لگی اور بیرون کے روم روم کھڑے ہوگئے اور سب راکچھس شستروں سے

بانرون کو مارنے لگے اور بانر لوگ شستر ونکو چھین چھین کے راکچھسون کو مارنے لگے اور برچھ اور پربتونکو پرہار کرنے لگے اور مہا گھور شبد ہونے لگا اور لات اور مونکا اور طمانچہ اور نکھ اور دانت اور موگدر اور پرگھ اور موشل سے جدھ ہونے لگی جب بجر دنشٹر نے دیکھا کہ سینا ہماری بیاکل ہو گئی تب پھانسی لیکر چلا کہ سب کو اسی سے باندھ لون یہ دیکھ کے بانرون نے اسکو پکڑ کے توڑ دیا اسی بیچ مین ہنومان جی نے کرودھ اور مہا شبد کر کے اسکے دونون بھجا پکڑ لیے اور گھما کے بھوتل مین دے مارا اور پھر سنبھلکے اٹھا اور ایک برچھ اکھاڑ کے انگد کیطرف دوڑا اور انگد مارنے لگے اور راکچھس سب مرنے لگے انگد کسی کا رتھ اٹھا کے پٹکتے تھے اور کسی کو ہاتھی پر سے کھینچ کے بھوتل مین دے مارتے تھے اور بجر دنشٹر بھی بانرونکو ہاتھ سے پکڑ کے منہ کیطرف لے جانے لگا کہ بھوجن کر جاؤن تب تک ہنومان جی نے اسکے مٹھیا مین مار دیا اور بانر سب چھوٹ کے بھاگ گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بھی جدھ بڑی بھاری ہوئی اور رُدھر سے پرتھی پورن ہو گئی انگد نے بڑا پرشارتھ کیا بہت سے راکچھس مر گئے اور بجر دنشٹر تھر تھر کانپنے لگا۔

تِرپن ۵۳ سَرگ سماپت

جب بجر دنشٹر نے دیکھا کہ سینا ہماری نشٹ ہو گئی بچار کیا کہ انگد بڑا بلوان ہے تب دھنش کو لیکر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بانری سینا کے بڑے بڑے بیر بھوتل مین گر پڑے اور بانر لوگ ایک جوتھ ہو کے پتھرون کو اٹھا اٹھا کے پھینکنے لگے اور ایسی جدھ ہوئی کہ پنچھی اور سِرگال سب مانس کھا کے نہال ہو گئے اور جو لوگ گھایل پڑے تھے انکو بھی کھانے لگے یہ دیکھ کے بجر دنشٹر بانری سینا مین پرویش کر گیا اور مارنے لگا اور ایک بان سے انتیس ۲۹ گھاؤ ہو جاتے تھے تب بانری سینا بھاگ چلی اور انگد کی سرن پکار کے تراہ تراہ کرنے لگی تب انگد کرودھ کر کے اور گدا اٹھا کر کے بجر دنشٹر کی طرف تاکنے لگے اور بجر دنشٹر بھی گدا لے کر کھڑا ہو گیا اور دونون سے گدا جدھ ہونے لگی اور بجر دنشٹر نے گدا مار کے انگد کا انگ انگ پھوڑ دیا اور رُدھر سے تر بتر ہو گئے تب انگد کرودھ کر کے اٹھا اور ایک برچھ اکھاڑ کے اسکی مستک پر دے مارا اور بجر دنشٹر اپنا انگ بچا کے پھر گدا سے مارنے لگا اور انگد بھی بہت جلدی جلدی گدا سے مارنے لگے اور دونون جدھ کرتے کرتے تھک کے بھوتل مین گر پڑے ایک مہورت تک مورچھت رہے پہلے انگد کا مورچھا چھوٹ گیا اور اٹھ کے بجر دنشٹر کو ایک گدا بڑے زور سے

مارا تب بجردنشٹر کا مورچھا چھوٹ گیا اور اُٹھ کے ایک گدا انگد کی چھاتی مین پر مار گیا پھر دونون نے اپنا اپنا گدا پھینک دیا اور مُکا اور طمانچے کی جُدھ ہونے لگی اور دونون کا انگ رُدھر سے پورن ہو گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ جُدھ بھی بڑی بھاری ہوئی جب انگد نے بچار کیا کہ یہ تو مُکا جُدھ مین نہین ہاریگا تب ایک برچھ جو پھل اور پھول سے جگت تھا اُکھاڑ لیا اور ایک ہاتھ مین کھڑگ لیکر کھڑے ہو گئے تب وہ بھی ایک ہاتھ مین کھڑگ اور ایک ہاتھ مین ڈھال لیکر پیترا بدلنے لگا پھر دونون لڑتے لڑتے تھک گئے اور دونون ٹھونی کے بل سے کھڑے ہو گئے تب انگد نے کود کے کھڑگ سے بجردنشٹر کا سر کاٹ لیا اور وہ بھوتل مین گر پڑا اور رُدھر کا دھارا بہ چلا تب بجردنشٹر کا بدھ دیکھ کے دوسرے راکچھس لوگ بھاگ گئے اور یہ سب برتانت راون سے کہدیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ انگد راکچھسونکو مار کے بانری سینا مین آ کر کھڑے ہو گئے اور سب بانری سینا انگد کی جے جے کار بولنے لگی۔

چوّن ۵۴ سرگ سماپت

अक म्पन

बालमीक जी का बچन ہے کہ بجردنشٹر کی مرت سُنکے راون بیاکُل ہو گیا تب اکمپن کو بُلا کے اگیا دی کہ تم سینا لیکر جُدھ کرنے کے واسطے جاؤ یہ سُنکے اکمپن سینا لیکے اور راون کی پردچھن کر کے گرجتا ہوا چلا جس سمے وہ لنکا کے باہر نکلا اُس سمے رتھ کے گھوڑے سب بیمار ہو گئے یہ دیکھ کے بسمت ہو گیا اور انیک اشگون ہونے لگے اور مہا شبد کرتا ہوا جو چلا آتا تھا بانر لوگ شبد سُنکے कपित کنپت ہو گئے پرنتو دھیرتا کو دھارن کر کے اور رامچندر کی جے بول کے اور برچھ اور شلا لیے لیکر کھڑے ہو گئے اور دونون طرف سے جُدھ ہونے لگی اور مہا شبد ہونے لگا اور پرتھی ڈول گئی اور آکاش دھوری سے چھا گیا اور بڑا اندھکار ہو گیا کسی کو کچھ سوجھتا نہین تھا کیول شبد سُنائی دیتا تھا اور بانر لوگ بانرونکو اور راکچھس لوگ راکچھسونکو مارنے لگے اور رُدھر سے پرتھی جگت ہو گئی اور برچھ اور شلا اور پریگھ اور موگدر اور گدا اور موشل سے پرتھی چھا گئی اور اکمپن کہنے لگا کہ اب مین سب بانرونکو مارے لیتا ہون اور اسیطرح بانر لوگ بھی اپنی سینا کو ساہس دینے لگے اور کُمد اور نیل اور مَیند بڑے بڑے برچھ اُکھاڑ کے راکچھسونکو مارنے لگے۔

پچپن ۵۵ سرگ سماپت

یہ دیکھ کے اکمپن کرودھت ہو گیا اور اپنے سارتھی سے کہنے لگا کہ جہان یہ تینون بیر ہین

اُس جگہ ہمارے رتھ کو ہانک لے چلو مین اوشیہ ان لوگونکو مارونگا اور سدا کال سے ہماری جے ہوتی
آئی ہے یہ سُنکر سارتھی بہت بیگ سے رتھ کو سمیپ مین لیگیا اور بان مار کے سب کو پیڑت کر دیا
اور بہت سے بانر لوگ بھاگ چلے تب تک ہنومان جی بانرونکو بھاگتے ہوئے دیکھ کے بانرونکو
دھیکار کہہ کے پہونچگئے تب سب بانر ہنومان جی کو گھیر کے کھڑے ہو گئے اکمپن ہنومان جی کو دیکھنے
لگا اور بچار کیا کہ یہ تو بڑا بھاری بیر بانر آتا ہو تب میگھ کی طرح سے بانون کی برشٹ کرنے لگا یہ دیکھ
کے ہنومان جی ھنسنے لگے اور کرودھ کر کے گرجتے ہوئے للکار کے چلے اُس سے پرتھی کمپت
ہو گئی اور جب کچھ دُور تک چلے گئے تو بچار کیا کہ مین خالی ہاتھ بے ستر کا کہان چلا جاتا ہون
یہ بچار کے ایک پربت کا شلا اُکھاڑ کے اکمپن کے اوپر دے مارا اور اکمپن کمپت ہو گیا تب
ہنومان نے پھر ایک شلا اُٹھا کے اُسکے اوپر پرہار کیا اکمپن نے اُسکو بانون سے بھیدن کر دیا تب
ہنومان جی نے پھر کرودھ ہو کر ایک برکچھ بڑا بشال اُکھاڑ کے اُسکی مستک پر بڑے زور سے
چلایا اُسکو بھی کاٹ دیا تب ہنومان نے دوڑ کے اور دونون بھجا پکڑ کے اور سو بار گھما کے بھوتل
مین پٹک دیا اور پھر وہ سنبھل کے اُٹھ گیا اور ہاتھی پر جا بیٹھا اور ہنومان جی ہاتھی سوار اور گھوڑے
سوار اور پیدل کو مارنے لگے تب اکمپن یہ پُرشارتھ دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ یہ بانر تو جمراج
معلوم ہوتا ہوا اور راکچھس لوگ بیاکل ہو کے بھاگ چلے تب اکمپن نے چودہ بان ہنومان جی کو
ایسے مارے کہ ہنومان جی کے شریر کو بھیدن کر کے جو وہ بان پاتال مین چلے گئے جب ہنومان
جی نے دیکھا کہ یہ تو بڑا بیر معلوم ہوتا ہے اور جسطرح بے دُھوئین کی اگنی ہوتی ہے اُسیطرح
رُدھر سے ہنومان جی شوبھت ہو گئے تھے تب ایک برکچھ اُکھاڑ کے اور سو بار گھما کے ایسے
زور سے اُسکی مستک پر دے مارا کہ سر اوسکا پھٹ گیا اور بھوتل مین گر کے پران کو تیاگ
کر دیا اور جس طرح سے پرتھی کے ہلنے سے برکچھ سب ڈول جاتے ہین اسیطرح سے راکچھس
سب کمپت ہو گئے اور یہ بچن کہتے ہوئے کہ اکمپے داس ہین جیو وان کر دو لنکا مین بھاگ
گئے اور سب بانر لوگ ہنومان جی کو چارون طرف سے گھیر کے پرسنسا کرنے لگے اور ہنومان
جی کہنے لگے کہ سب راکچھس آپ لوگون کی کرپا سے مارے گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ
جسطرح سے بیر لوگ یُدھ مین رُدھر سے شوبھت ہوتے ہین اسیطرح سے ہنومان شوبھت
ہو گئے اور دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور رامچندر اور لچھمن جی بھی ہنومان جی
کی پرسنسا کرنے لگے اور بانر لوگ ہاتھ جوڑ جوڑ کے جے جے بانی اُچارن کرنے لگے اور بھبیکھن بھی دھنیہ

دھنیہ کہنے لگے۔

چھپنّ سرگ سماپت

یہ برتانت سُنکے راون دیر تک تو سر نیچے کیئے رہا پھر اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ اب مین کیا کرون جب کسی نے کچھ اُتر نہ دیا تب وہان سے اُٹھ کے پرہست کے یہان چلا گیا اور کہنے لگا کہ جدّپ لنکا پوری گھر گئی ہے اور پورباسی لوگ بیاکل ہو گئے ہین پرنتو اب جدھ ہی کرنا اُچت ہے اور اس سمے تم یا مین یا کونبھ کرن یا اندرجیت کون جائینگے سو میرے بچار مین تو یہ آتا ہے کہ تم بڑے بیر ہو تم بہت سینا لیکر جاؤ جدھ کر کے شترون کو جیت لو اور تمھارا اشبد سُنتے ہوئے بانری سینا بھاگ جائیگی کداچت یہ سندیہ کرو کہ وہ لوگ اپنے سوامی کو چھوڑ کے کس طرح بھاگ سکتے ہین تو یہ اُسنکا مت کرو کیونکہ جسطرح سے تم لوگ بیر اور ساہس کرنے والے ہو کہ اپنے سوامی کے واسطے پران دے سکتے ہو ایسے وہ نہین ہین وہ تو بانر ہین اور بانرون کی ذات بہت چنچل ہوتی ہے تُرنت بھاگ جائینگے تب رامچندر اور لچھمن دونون بھائی رہ جائینگے یہ کیا کر سکتے ہین یہ لوگ تمھارے بس ہو جائینگے اور سدا کال جدھ مین تمھاری بجے ہوتی آئی ہے تو شتر کے چڑھ آنے پر گرہ مین بیٹھ رہنا اُچت نہین ہے دیکھو اور بچار کرو کہ جب شتر کی پراجے ہوتی ہو تو راج پراپت ہو جاتا ہے اور کداچت مر جائے تو پرم دھام کو وہ پُرش چلا جاتا ہی سو جس پرکار سے میری بھلائی ہو وہی کرنا چاہیئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ پرہست راون کی یہ بانی سُنکے سمجھانے لگا کہ ہے راجن جدّپ یہ کال سمجھانے کا نہین ہی پرنتو پہلے ببھیکھن نے بہت کہا تھا کہ جانکی جی کو دے دو اور آپ نے نہین مانا اور اُنکو نرادر کر دیا سو آپ تو سدا کال ہمارا مان کرتے آئے جو آپ کو جدّھ ہی کرنے کی اچھّا ہی تو مجھکو اپنے پران کی کا پچھا نہین ہو یہ کہہ کے سینا جمع کر دی اور راون سے پرارتھنا کی کہ اب جیسی آپ کی اگیّا ہو ویسا کیا جائے یہ کہکر اور اگیّا پا کر چلا اور جس سمے پرہست سینا لیکر چلا اُس سمے برہمن لوگ ہون کرنے اور منتر پڑھ پڑھ کے بانرون کو مالا دینے لگے کہ جسمین رامچندر کی جے ہو اور رتھ اور گھوڑے اور ہاتھی کا شبد ہونے لگا اور رتھ اُسکا چندرمان اور سورج کی طرح سے پرکاشت تھا راون کے مُنہ سے جے جے کار کہہ کے لنکا کے باہر آیا اور بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور پرہست کے ساتھ نرانتک اور کونبھ ہنو اور مہاناد اور سمنت یہ چار منتری تھے اور پوُرب دوار پر پہونچ گیا اور راکھس لوگ گرجنے لگے

اور لنکا باسیونکی استری سب رودن اور بلاپ کرنے لگین کہ یہ اوشیہ مارے جاینگے اور انیک اشگن ہونے لگے اور سیارن بولنے لگی اور آکاش سے لوک گرنے لگا اور آکاش مین گرہ سب یدھ کرنے لگے اور میگھ کٹھور بانی سنانے لگے اور رُدھر کی برشٹ کرنے لگے اور دن مُنہ ہوکر گردھ دھجا پر آکر بیٹھ گیا اور جدپ پرہست یہ سب اشگون دیکھتا تھا پرنتو ساہس کرکے چلا اور بانر لوگ یہ سب دیکھ کے برچھ اور شلا اکھاڑ کے کھڑے ہو گئے اور دونون طرف سے بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور للکارنے لگے کہ اب کہان جاتے ہو مارے لیتے ہین اور پرہست بانری سینا کو دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ یہ تو تچھ ہین اوشیہ جیت لونگا۔

ستاونؔ سرگ سماپت

جب سمے پرہست پورب دوار پر چلا اُس سمے رامچندر بھبیکھن سے کہنے لگے کہ کون راکچھس ہے جو اتنی سینا لیکر آتا ہے تب بھبیکھن کہنے لگے کہ یہ پرہست سینا دھیش ہے اور راون کے برابر بلوان ہے بڑا شور اور سنگرام بدیا بھی خوب جانتا ہے اور دیوتون کو انیک بار اسنے جیت لیا ہے تب رامچندر دیکھنے لگے کہ بڑا اقبال اسکا شریر ہے اور سب راکچھس لوگ پرگھ اور مگدر اور گدا لیے ہوئے آتے ہین تب بانر لوگ برچھ اور شلا لیکر دوڑے اور دونون غول سے مقابلہ ہو گیا اور راکچھس شستر اور بانر برچھ اور پتھرون کی برشٹ کرنے لگے اور بہت سے بانر لوگ مر گئے اور بہت سے گھایل ہوکے گر پڑے اور بہت سے دو دو ٹکڑے ہو گئے اور بہت سے بھاگ گئے اور بانر لوگ نکھ اور دانت سے کاٹنے لگے اور راکچھس لوگ گدا اور مگدر اور ترشول سے مارتے تھے اور نرانتک آدچار و نستری بہت سے بانرونکو مار گئے تب تک دوبد اور جامبوان نے پربت کا ٹکڑہ اُٹھا کے چارون منتریون کا پران لے لیا تب پرہست مہا کوپ کرکے بانرونکو مارنے لگا اور جس طرح سے چیت کے مہینے مین پلاس کے پھول سے برکھ شوبھت ہوتا ہے اسیطرح پرتھی رُدھر سے شوبھت ہو گئی اور رُدھر کی ندی بہ چلی اور مانس بیرون کا پنک اور کیس سیوار اور مستک اور شریر جس طرح سے کچھوا اور گردھ اور شرگال ندی کے رچھک اور چربی پھین اور گھایل بیر بھونرا اور بھات چکوہ جل ہو گئے اور جدپ یہ ندی بہے دایک تھی پرنتو پرہست پرسنّ ہونے لگا تب تک نیل نے پاس جاکر ایک ترشول اُسکے لیلاٹ پر مارا اور وہ مورچھت ہو گیا اور پھر اُٹھ کے دھنش ٹنکارنے لگا اور بانون کی برشٹ کرنے لگا اور نیل کا شریر بھید ان ہو گیا تب نیل نے بہت کرودھ کرکے ایک برچھ اُسکے اوپر دے مارا اس سمے پھر پرہست کرودھ کرکے

بانون سے مارنے لگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ جدب یہ بان برشٹ کرتا تھا پرنتو نیل ساہس کرکے
ٹھہرے رہ گئے اور پھر کرودھ کرکے ایک سال برکچھ اُکھاڑکے گھوڑون کو مارنے لگے تب پرہست
نے چاہا کہ ایک بان سے اسکا بدھ کردون تب تک نیل نے اُسکا دھنش پکڑ لیا اور ٹکڑی ٹکڑے
کردیا تب پرہست موشل لے کر دَوڑا اور جدھ ہونے لگی اور دونون بیر رُدھر سے پُورن ہوگئے اور
جدھ کرتے مُوشل اور برکچھ ٹوٹ گیا تب لاتون اور دانتون سے جدھ ہونے لگی اور نیل رامچندر اور
پرہست راون کی جے بولنے لگے تب پرہست نے نیل کی لیلاٹ پر دوسرا موشل ایسا مارا کہ رُدھر بہنے
لگا تب نیل نے پھر ایک برکچھ اُکھاڑکے اُسکی چھاتی مین پر مارا گیا تب پھر پرہست نے ایک موشل
مارا تب پھر نیل نے ایک شلا اُٹھا کے بڑے زور سے دے مارا اور پرہست کا سر پھٹ گیا اور
पघवरा
پران کو تیاگ کردیا اور رُدھر کا دھارا بہ چلا اور پربت سرون پر بہت گیرو کی طرح سے شریر اُسکا رُدھر
سے شوبھت ہوگیا اور راکھشس لوگ بھاگ گئے اور راون کے گرہ مین جاکے مُون ہوگئے اور شوک
کے سمندر مین ڈوبنے لگے اور نیل کی سب کوئی پرسنسا کرنے لگے اور سینا کے لوگ آنند ہوگئے۔

اٹھاون سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راون پرہست کا بدھ سُن گیا کہ پرہست نیل کے ہاتھ سے مارا گیا
تب راون بہت دُکھ مین پراپت ہوگیا اور راون کی سینا کا تیج ہت ہوگیا اور راکھشس سب
गापर
آپس مین بچار کرنے لگے کہ یہ سمندر تو بانرونکو پدھ کے برابر ہوگیا یہ سب سُنکر کے راون کو بڑا کرودھ
ہوگیا اور سوچ سے مورچھت ہوکر بعد ایک چھن کے دھیرتا کو دھارن کرکے جس طرح سے اندر
اپنی سینا مین سب کو سمجھاتے ہین اُسیطرح سے راون اپنے راکھشسونکو سمجھانے لگا کہ راکھشس لوگو کہ جسکے
شتر بلی ہین ہو تو بھی اُسکو چھوٹا نہین جاننا چاہیے یہ نیل بانر تو اندرسے ادھک بلی معلوم ہوتا ہی
تو اس مرتبہ مین خود شترونکو مارنے کے واسطے جاؤنگا اور جسطرح اگنی ترن کو بھسم کردیتی ہے
اُسی طرح سے مین بانری سینا کو بھسم کردونگا یہ کہکے راون رتھ پر بیٹھ گیا اور جسطرح سے اگنی
پرکاشت ہو اُسیطرح سے رتھ اُسکا پرکاشت ہوگیا اور گھوڑے انیک جتے ہوئے تھے ایک تو
رتھ ہی پرکاشت تھا دوسرے راون کے کرودھ نے اور پرجلت کردیا اور جس سمے راون
لنکا سے باہر نکلا اُس سمے راکھشس لوگ راون کی استت اور جے جے کار بولنے لگے اور
سنکھ اور بھیری آدسب باجے بجنے لگے اور مہاشبد ہونے لگا اور سب راکھشسون کی یہ

یہ اکا اچھا ہو گئی کہ آج شتر کا بدھ ہوجائیگا اور بیشمار راکچھس راون کے ساتھ چلے اور راکچھس سب
پربت کے برابر اور میگھ برن جس طرح سے بھوت اور پشاچون کے ساتھ شیو جی چلتے ہین اسی طرح
سے راون راکچھسون کے ساتھ چلا اور پہونچکر بانری سینا کو دیکھنے لگا بانر لوگ سینگھ کی طرح
سے گھور شبد کر رہے ہین اور برچھ اور پربت کے ٹکڑے لیے ہوے یُدھ کے واسطے کھڑے
ہین اور رامچندر راکچھس کی سینا آتے ہوئے دیکھ کے بھبھیکھن سے پوچھنے لگے کہ یہ سینا بیشمار
کیسی آتی ہے اور انیک پرکار کا پتا کا چھتر براجتا ہے اور ہستی بڑے بڑے بمثال بشال
غیر یداے ایراوت کل کے معلوم ہوتے ہین اور جس طرح سے اور راکچھس لوگ پہلے آئے تھے
اُس سے بیشیش بہت ہین یہ سُنکے بھبھیکھن کہنے لگے کہ ہے رامچندر اس سمے جتنے راکچھس
سرشٹ اور بلوان لنکا مین ہین سب سنکے سب آئے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھبھیکھن ایک
ایک کا نام بتا کر دکھانے لگے کہ وہ جو کرودھ کرکے آتے ہین اُنکا نام اکمپن ہے اور وہ اکمپن جو
مارا گیا تھا اسکا نتو گو نہ بل اسکا ہے اور یہ جو سامنے رتھ پر آتا ہے اور بڑے بڑے پتا کا پھرلتے
ہین اور ہستی کا ایسا سر اور بڑے بڑے دانت نکلے ہوئے ہین یہ اندر جیت راون کا بڑا
پتر ہے اور یہ مایا بہت جانتا ہے اور اسکا بل اور پرتاپ آپ لوگ دیکھ چکے ہین اور وہ جو سامنے
अति काय
آتا ہے یہ بھی بڑا جودھا اور پربتون کا اُٹھانیوالا ہے اور اسکا نام اتی کایہ ہے اور وہ جو ہستی پر دھنش
کا شبد کرتا ہوا چلا آتا ہے اسکا نام ابت کا ہے اور وہ جو آتا ہے اور اُسکے ہستی کے گھنٹے کا شبد
ہو رہا ہے اسکا نام مہودر ہے یہ بڑا پرچنڈ ہے اور یہ جو گھوڑے پر آتا ہے اور سینگھ ایسا کالا ہے اور ہاتھ
مین مگدر لیے ہے اسکا نام پشاچ ہے اور وہ جو آتا ہے اسکا نام نکومبھ ہے اور یہ بھی بڑا بیر اور جودھا
ہے اور دھنش ٹنکارتا ہوا چلا آتا ہے یہ راون کے برابر بلی ہے اور جو ہاتھ مین پرگھ لیے ہے اور
اس پرگھ مین بجر اور سونا دونون لگے ہوئے ہین یہ کومبھ کرن کا پتر ہے اور یہ جو پربتون کے شکھر
لیے ہوئے آتا ہے اسکا نام نرانتک ہے اور یہ جو سب کے بیچ مین آتا ہے وہ سب دیوتون کا
اہنکار توڑنے والا ہے اور انیک پرکار کے مُنھ کوئی گھوڑے اور کوئی اونٹ اور کوئی ہستی اور
کوئی مرگ کے جیسے ہین وہی راون ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون کا نام رامچندر سُنتے ہی
تاکنے لگے کہ راون کہان ہے تب پھر بھبھیکھن دکھانے لگے کہ وہ چندرمان کی طرح سے اُجل برن کا چھتر
لگائے اور اُسی کے بیچ مین بیٹھا ہے اور اُسکے مستک کا کریٹ چمکتا ہے اور وہ اندر و کوبیر
اور برن اور جم راج کا اہنکار توڑنے والا ہے وہی راون ہے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھبھیکھن

اسیطرح بہت راکچھسون کے نام بتاتے بتاتے دکھائے گئے تب رامچندر بھبھیکھن سے کہنے لگے کہ
یہ راون تو بڑا تیج دھاری معلوم ہوتا ہے اور جس طرح سورج کی طرف دیکھا نہین جاتا اسیطرح سے اُسکے
تیج سے مُنہ تو اُسکا دکھائی نہین دیتا پرنتو تیج کے پرکاش سے معلوم ہوتا ہے اور اسکے ساتھ بڑے
بڑے بیر اور یودھا دکھائی دیتے ہین راون کی بھبوتی دھنیہ ہے اور جس طرح سے سب بھوتون
سے گجراج کی شوبھا ہوتی ہے اُسی طرح سے راون سب راکچھسون مین شوبھت ہو گیا تھا اور رامچندر
بھبھیکھن سے کہنے لگے کہ اب میرے بھاگ اودے اور راون کے بھاگ نشٹ ہو گئے اور
سیتا ہرن کا جو کرودھ اسپر سدا کال سے چلا آتا ہے آج اسکا بدلا لونگا یہ بچار کرکے اور ہاتھ مین
دھنش بان سنبھال کرکے جدھ کے واسطے کھڑے ہو گئے اور راون نے بھی رامچندر کو دیکھا کہ
کال روپ کھڑے ہین یہ دیکھ کرکے راون نے اپنے رتھ کو ٹھہرا دیا اور منتریون سے کہنے لگا کہ تُم لوگ
سب کوئی لنکا کو سونا چھوڑے ہوئے کیون چلے آتے ہو ایسا نہ ہو کہ شتر لوگ لنکا کے بھیتر
پرویش کر جائین اور بانرون کا سبھاؤ چنچل ہوتا ہے سونا پاکر کے راکچھس اور استریونکو مار کے
بھرشٹ کر دینگے سو پہلے اسکا بندوبست کرکے تب آگے بڑھنا چاہیے اس اُپائے کر کے بہت سے
راکچھسونکو بھیجدیا اور رتھ آگے بڑھنے کو آگیا دی اور جسطرح جل جنتو پانی پہاڑ کے چلتے ہین
اُسی طرح سے راون بانرون کی سینا مین چلا تب تک سگریون نے ایک پربت اُٹھا کے راون
کے اوپر دے مارا اُسکو راون نے دیکھ کے اور بڑا کرودھ کرکے اپنے بانون سے ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا اور ایک بان مہا بڑے کاری بڑے کرودھ سے دھنش پر چڑھا کے اس زور سے کھینچا کہ
اگنی کا کنا نکلنے لگا اور اپنے من مین یہ سنکلپ کر لیا کہ اسی بان سے سگریون کا پران لونگا
سگریون کے اوپر چھوڑ دیا اور سگریون کو لگ کے وہ بان پرتھی مین چلا گیا اور سگریون بان
کے لگتے ہی اُچھلکے گر پڑے اور مورچھت ہو کے بھوتل مین شین کر گئے یہ دیکھ کر راکچھس لوگ بہت
آنند ہو گئے کہ اب تو راجہ سگریون مارے گئے اور یہان سگریون کو دیکھ کے جدھ پنج اور گواچھ
اور گوی اور سکھین اور سربھ اور جوت مکھ اور نیل اور شت بلی بڑے بڑے بیر جو بانر تھے
پربتون اور برچھون کو اکھاڑ کے راون کی طرف ہاہاکار کرکے دوڑے اور چلانے لگے پرنتو سب
کو اپنے بانون سے کاٹتا ہوا چلا جاوے اور بہت بانرون کے ایک بان لگتے جائین پرنتو وہ بھوتل
مین نہین گرتے تھے تب پھر راون بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بہت بانر بڑے یودھا اور
بلوان مارے گئے اور سب بانرون کے مُنہ سے یہ شبد نکلنے لگا کہ اب یہ استھان رہنے کے

لوگ نہین ہین اب بے بھاگے جان نہین بچےگی یہ کہ کے سب بانر لوگ بھاگ کر رامچندر کے
پاس چلے گئے اور تراہ تراہ پکارنے لگے یہ سب دیکھ کے رام چندر بہت کوپ کرکے چلے تب لچھمن جی
ہاتھ جوڑ کے رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر آپ اسکے مارنے کے واسطے کیون
پریشرم کرتے ہین مین جاہون تو اکیلا اس دُشٹ کا بدھ کر دون یہ سُنکے رامچندر نے لچھمن جی کو
اگیا دی کہ تم جدھ کرو پرنتو یہ راون بڑا بلی ہے بہت خبرداری سے جدھ کرنا راون تو ایسا پرتیتی
ہوتا ہے کہ جو تینون لوک ایک طرف ہون تو سب کو جیت لیویگا تب لچھمن جی رامچندر کو پرنام
کرکے جدھ کے واسطے روانہ ہوئے اور لچھمن جی دیکھنے لگے کہ ہستی کے سونڈ ایسے راون کے
باہو ہین اور راون نے بانون سے مار کر بانرونکو بھوتل مین سُلا دیا ہو جب اسنے لچھمن جی جدھ
کے واسطے چلے اُس سمے ہنومان جی بھی لچھمن جی کے ساتھ چلے اور جاتے ہی مہا گھور شبد
کرکے راون کو ڈرا دیا اور راون کنپت ہو کے بان چلانے سے رُک گیا اور ہنومان جی
داہنے ہاتھ سے رتھ راون کا پکڑ کے کہنے لگے کہ ہے راون جدپ تمہارا ابدھ دیو اور دانو اور
راچھس اور گندھرب اور کنر سے نہین ہو سکتا پرنتو بانرونکے ہاتھ سے اوشیہ تم مارے جاؤ گے
سو پہلے تم اسی جگہ پر پھل لے لو کہ مین بائین ہاتھ سے تمکو ایک مُشٹکا مارتا ہون اسکو سہ جاؤ تو مین
جانون کہ تم بڑے بیر اور جودھا ہو تب راون یہ سُنکے اور بڑا کرودھ کرکے کہنے لگا کہ تم کس
واسطے پرلاپ کرتے ہو تمکو جتنا بل ہو اپنے پراکرم بھر میری چھاتی مین مارو کہ تمہارا ابل
مین بھی دیکھ لون تب تمہارا ناس کر دون تب پھر ہنومان جی یہ سُنکے کہنے لگے کہ ہے
راون تین پرکار کے منش ہوتے ہین ایک گیانی دوسرے اگیانی تیسرے مورکھ اگر کوئی
اگیان ہو تو اگیانی سمجھانے سے سمجھ جاتے ہین پرنتو مورکھ اور موڑھ لوگ نہین سمجھ سکتے
کیونکہ اس چھن تم ہماری پرچھا لینے کے واسطے کہتے ہو اور میری پرچھا تم لے بھی چکے ہو
اچھے کمار تمہارے پتر کو مین بدھ کر چکا ہون تو جو تمکو اگیان ہو تو اچھی طرح سے گیان کر کے
دیکھو اور بچار کرو اور جس طرح سے تمہارے پتر کو مینے مارا تھا اُسی طرح سے تم بھی مارے
جاؤ گے تب تک راون نے ایک طمانچہ ہنومان جی کو بڑے زور سے مارا اور جدپ
ہنومان جی اس طمانچے سے کنپت تو ہو گئے پرنتو ساہس کر کے رہ گئے اور ہنومان جی نے
مہا شبد کر کے ایک چپیٹا راون پر پہار کیا اور راون کنپت ہو کے شور بھت ہو گیا جب
پھر شور چھا چھوٹ گیا تب اُٹھ کے کھڑا ہو گیا یہ برتانت دیکھ کے بانر لوگ اور دیوتا لوگ

آنند ہو گئے اور ہنومان جی کی پرسنسا کرنے لگے راون ہنومان جی سے کہنے لگا کہ تم بڑے بیر ہو اور پرسنسا کرنے کے جوگ ہو یہ سنکے ہنومان جی کہنے لگے کہ مَین بلوان نہین ہون کیونکہ ابتک تم جیتے ہو ہمارے بَل کو دھکار ہے کہ تمھارا بدھ نہ ہوا یہ سنکے راون کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور نیتر اسکے لال لال ہو گئے اور ایک مُشٹکا اپنے ہاتھ سے ہنومان جی پر بڑے زور سے پھر مارا گیا اور ہنومان جی گھوم گئے جب راون نے دیکھا کہ جدپہ ہنومان گھوم گیا پرنتو پران اسکا نہ نکلا تب نیل جو اندرجیت سے جدھ کرتے تھے راون وہان چلا گیا اور بانونسے مارنے لگا اور نیل بیاکل ہو گئے اور پربت اٹھا کے چلانے لگے تب تک مہابیر جی کا مورچھا چھوٹ گیا اور دیکھا کہ راون یہان سے چلا گیا اور بھاگ کے نل سے جدھ کرتا ہے تب کہنے لگے کہ ہے راون یہان سے بھاگ کے کہان چلا گیا اور نیل سے جدھ کرتا ہے یہ شاستر سے بردھ ہے سو جو بھاگ گیا تو بھاگے ہوئے پُرش کو مارنا نِشدھ ہی یہ کہ کے انکو منہ سے جدھ کرنے لگے اور راون نے نیل کو پربت چلاتے دیکھ کے سات بانون سے کاٹ دیا تب نیل مہاکوپ کر کے برچھونکو اکھاڑ کر چلانے لگے اور راون سب کو کاٹتا چلا جاتا تھا اور نیل کے بھی بان لگتے جائین تب نیل چھوٹا سروپ دھارن کر کے راون کی دھجا پر چڑھ گئے اور دھجا کو توڑنے اور گرجنے لگے اور جب راون بان چلانے لگا تو اسکے دھنش کو پکڑ لیا کرین اور کبھی راون کی کریٹ پر چڑھ جایا کرین یہ چرتر دیکھ کے راون بسمت ہو گیا اور بانر لوگ نیل کی پرسنسا کرنے لگے تب راون اگنی بان لے کر منتر پڑھنے لگا اور سر کو نیچے کر کے کہنے لگا کہ ہے بانر جدپہ تم مایا بہت جانتے ہو پرنتو اب تم اپنے پران کی رچھا کرو یہ کہہ کے اگنی شستر کو نیل کے اوپر تیاگ کر دیا اور نیل کی چھاتی مین لگ گیا اور سر نیل کا بھسم ہونے لگا اور دھجا سے بھوتل مین گر پڑے اور یہ بان تو ایسا ہی تھا کہ پران نہ بچتا پرنتو اگنی نیل کی پتا تھی اور رامچندر کی کرپا تھی اسلیے پران بچگیا اور ٹھونی کے بل سے بھوتل مین گر پڑے جب راون نے دیکھا کہ یہ بانر بھی ویسا ہی بلوان ہے جیسا کہ ہنومان ہے تب بچار کیا کہ اس سے جدھ اُچت نہین ہی یہ کہ کے اور رتھ پر چڑھ کر لچھمن کیطرف مہاشبد کر کے چلا اور لچھمن جی راون کو دیکھ کے کہنے لگے کہ ہے راون مین تمھارا پران لینے والا ہون تم کھڑے رہو یہ سنکے اور کرودھ ہو کے راون کہنے لگا کہ مین بڑے بھاگ والا ہون کہ میری آنکھ کے سامنے نظر آتے ہو اب تو اوشیہ میرے بانون سے جم لوک کو جاؤ گے یہ کہ کے راون گرجنے لگا اور لچھمن کہنے لگے کہ ہے راون جو بیر ہوتے ہین وہ گرجتے نہین ہین

تم ادھرمی ہو تھیا گرجتے ہو اور جیسا تمھارا پراکرم ہی وہ سب مین جانتا ہون یہ سنکے راون نے کرودھ کرکے بانونکو لچھمن کے اوپر تیاگ کیا اور لچھمن نے ساتون بان کاٹ دیے پھر راون چوکھے بانونکو چھوڑنے لگا اور لچھمن بھی بانونکو چھوڑنے لگے اور راون کے بانون کو کاٹنے لگے اور راون کے پاس جتنے چوکھے بان تھے سب کو چھوڑ چکا پرنتو سب بان برتھا ہوتے چلے گئے تب راون لجت ہو کے پھر انھین بانون کو منتر پڑھ پڑھ کے چلانے لگا اور پھر لچھمن بانون کو چھیدن کرتے جائین تب راون نے ایک بان جو برھما کا دیا ہوا تھا چلایا وہ بان لچھمن کے لیلاٹ مین بھیدن کرگیا جدپ لچھمن جی بیڑت ہوگئے پرنتو ساہس کرکے کھڑے رہ گئے اور اس بان کو بھی کاٹ دیا اور تین بان لچھمن نے چلائے ایک بان سے دھنش راون کا ٹوٹ گیا اور دوسرا بان اسکی لیلاٹ مین اور تیسرا بان اسکی کمر مین لگا اور راون بیاکل ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ دھنش تو ہمارا ٹوٹ گیا اور میرے شریر سے رُدھر اور چربی نکلنے لگی تب ایک شکتی جو برھما کی دی ہوئی تھی اسکو اٹھالیا اور جس سمے راون نے اس شکتی کو اٹھالیا اس سمے جسطرح اگنی سے دھوان نکلتا ہے اسی طرح دھوان نکلنے لگا یہ دیکھ کے بانری سینا کنپت ہوگئی اور راون نے اس شکتی کو لچھمن جی کے اوپر چلادیا اسکو بھی لچھمن جی نے جدپ کاٹ تو دیا پرنتو وہ برھما کا دیا ہوا تھا ایک ٹکڑا لچھمن جی کی چھاتی مین پرویش کرگیا اور مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے تب راون نے بچار کیا کہ اس مرنے کا کچھ بھروسا نہین ہی کیونکہ یہ تو سب مر مر کے پھر جی جاتے ہین سو انکو سمدر مین پھینک دون کہ مچھلی اور جل جنت سب کھاجائینگے یہ کہہ کے اٹھانے لگا پرنتو لچھمن جی اٹھ نہ سکے جب راون نے دیکھا کہ یہ اکیلا نہین اٹھ سکتا تب بہت راکچھسون سمیت اٹھانے لگا تسپر بھی لچھمن جی کا شریر چلایمان نہ ہوا تب راون لجت ہو کے چلا گیا تب تک ہنومان جی نے راون کو دیکھ کے اور کرودھ ہو کے ایک مشٹکا اسکی چھاتی مین بڑے زور سے پرہار کیا تب راون گھوم کے پھر منہ کے بل بھوتل مین گر پڑا اور دسو منہ اور بیسو آنکھ اور کانون سے رُدھر بہنے لگا جب مورچھا چھوٹ گیا تب لجت ہو کے رتھ کے سمیپ مین چلا گیا اور رتھ کے پاس جاتے جاتے پھر مورچھت ہو کے گر پڑا اور مورچھا چھوٹنے پر چھپنے کی جگہ کھوجنے لگا یہ چرتر دیکھ کے سُر اور اسُر اور دیوتا اور رکھیس ہنومان کی بڑائی کرنے لگے اور ہنومان جی نے لچھمن کو اٹھا کے رامچندر کے آگے رکھدیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ وہی لچھمن ہین کہ جو راون سے نہ اٹھے اور ہنومان جی نے اٹھالیا اور جس سمے رامچندر نے لچھمن جی

کو مُورچھت دیکھا اور برہمہ استر نے بھی بچار کیا کہ اب مہا برہما استر کی بھوگ ہو گئی تب وہ برہما استر خود نکلکے چلا گیا تب پھر راون بانری سینا پر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور لچھمن کا مُورچھا چھوٹ گیا اور بانرون کو بان لگتے رامچندر دیکھکر کرودھ کرکے چلے تب ہنومان جی نے کہا کہ آپ میری پیٹھ پر سوار ہو لیجئے تب رامچندر ہنومان جی کی پیٹھ پر بیٹھ لئے اور راون کو دیکھنے لگے کہ اور دھنش بان کو ٹنکارنے لگے اور بانون کا شبد بجر کیطرح سے ہونے لگا اور رامچندر کہنے لگے کہ اب کھڑا رہ جانے نہین پاویگا لچھمن کو بیاکل کرکے کیون بھاگا جاتا ہے مین تجھکو پُتر اور پریوار سمیت بدھ کر دونگا اور مین وہی رامچندر ہون جنکے ہاتھ سے جنستھان بن مین چودہ[۱۴] ہزار راچھس تمھارے جو بڑے بڑے بیر تھے مارے گئے یہ سُنکے راون نے دیکھا کہ یہ تو وہی ہنومان بانر رامچندر کو پیٹھ پر بٹھائے آتا ہے بانونکو چلانے لگا اور ہنومان جی کا شریر بانون سے بھیدن ہو گیا تب رامچندر نے ہنومان کو پیڑت دیکھ کے اور کرودھ ہو کر راون کی دھجا اور پتاکا اور شستر اور سارتھی کو بانون سے مار کے نشٹ کر دیا اور راون رتھ پر سے بھوتل مین گر پڑا اور رام چندر نے دیکھا کہ یہ تو مُورچھت ہو گیا ہے جب مُورچھا چھوٹ جائے تو اور کچھ دکھاؤن جب راون کا مُورچھا چھوٹ گیا تب پھر ایک بان سے کریٹ اور کُنڈل اور بھوشن اور بستر کو گرا دیا اور ننگا ہو گیا تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے راون تو نے بڑا بھاری ادھرم کیا ہی تیرا بدھ مین ابھی چھن کر دیتا پرنتو تو بیرون سے لڑتے لڑتے تھک گیا ہی تو یہی سمجھے گا کہ رامچندر نے تھک جانے پر مارا ہے سُو تو لنکا مین بھاگ جا اور اچھی طرح دم لیکر اور سینا اور شستر سمیت آ تب تجھکو دکھلاؤن بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ سُنکے راون بچار کرنے لگا کہ ابتو اس سمے کوئی شستر میرے پاس نہین ہے بہت لجت ہو کر اور سر کو نیچے کرکے لنکا مین بھاگ گیا اور راچھسی سینا بھی بھاگ گئی اور رامچندر نے گرے ہوئے بانرونکو اسپرش کر دیا اور سب کوئی اُٹھ کھڑے ہوئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راون رودن کرتا ہوا لنکا مین چلا گیا تب یہ برتانت سب کوئی جان گئے اور بسمت ہو گئے۔

[۵۹] اُنسٹھ سرگ سماپت

راون بچار کرنے لگا کہ رامچندر تو بڑے پرتاپی ہین بالمیک جی کا بچن ہی کہ جسطرح سنگھ سے ہاتھی اور نیولے سے سرپ ہار جاتا ہی اسیطرح سے راون رامچندر سے ہار گیا اور ساہس کرکے راچھسون کیطرف دیکھ کے کہنے لگا کہ انیک کال کی تپسیا ہماری ہتھیا ہو گئی ہین تو وہی راون

ہون کہ میرے تیج سے اندر ڈرتے تھے اور منش سے ہار گیا اور برہمانے جو یہ کہا تھا کہ تمکو منش سے
بدھ ہونے والا ہے سو دیکھ پڑتا ہے ایک سمے اچھواک بنس مین راجہ انرنیہ (अनरण्य) بڑے تپسی تھے
ہمسے بردھ ہو گیا تو ہمکو یہ شاپ دیدیا کہ ایک پرش میرے کل مین جنم لیگا تب تمکو اور تمھارے
کل اور پروار کو نشٹ کر دیگا اب وہی ہوا چاہتا ہے اور ایک سمو بیدوتی (वेदवती) ایک تپسنی تھی مین نے
بلات کرکے رت کرنے کو چاہا تھا اُسنے بھی شاپ دیا تھا اب اُسنے سیتا ہوکے جنم لیا ہے اور
ایک سمے مین کیلاش کو ہلاتا تھا پاربتی نے ڈر کے یہ شاپ دیا تھا کہ تمھارا پروار سمیت
ناش ہو جایگا اور ایک سمے کیلاش مین نندی کو کہ مُنھ اونکا بانر کی طرح تھا ہمنے دیکھ کے ہنس
دیا تھا تب یہ شاپ دیا کہ دیوتا لوگ بانر سروپ ہوکے تمھارا ناش کرینگے اور ایک سمے رنبھا نل (नल रम्भा)
کوبل (कूबल) کی استری سے ہمنے بلات کار سے چاہا کہ رت کرون اسنے بھی یہ شاپ دے دیا کہ تمھارا
ناش ہو جائیگا اور ایک سمے ایک استری پنجک استھلا سے بھی چاہا کہ بلات کار سے رت
کرون اُسنے بھی شاپ دیدیا سو یہ سب بات ایک جگہ ہو گئی اور منیون کا اور سنت (सन्त) باویون کا
کہنا برتھا نہین ہوگا سو یہ شریر بہت دُرلبھ ہے سدا کال اپنے جینے ہی کی اچھا رہتی ہے یہ بچار
کرکے راون کہنے لگا کہ ہے راچھس تم لوگ لنکا کے چارون دوار پر سینا لے کر رچھا کرو کہ رامچندر
لنکا کے بھیتر نہ آنے پاوین اور کونبھکرن جو سین کر رہا ہے اُسکو جگاتے جاؤ اور جب وہ اُٹھے
تو اُس سے یہ کہنا کہ راون رامچندر سے سنگرام مین ہار گیا ہے اور بہت سینا دھیش مارا
گیا اور تم بے پرواہ سین کرتے ہو اور کونبھکرن کبھی نو مہینے اور کبھی سات مہینے اور کبھی
آٹھ مہینے سین کرتا ہے اور چھ مہینے تک تو وہ کسی طرح جاگ نہین سکتا ابھی سمے اُسکو
نو مہینے سین کیے ہوگئے جس سمے وہ اُٹھیگا اُس سمو رامچندر کو بانری سینا کے سمیت اوشیہ
بدھ کر دیگا جو کونبھکرن سین نہ کیے ہوتا تو ہماری یہ گت نہ ہوتی سو اب وہ ابھی سمے کام نہ
آویگا تو جنم اُسکا برتھا ہوا یہ بانی راون کی سنکر راچھس لوگ کونبھکرن کے گرہ پر جگانے
کے واسطے چلے گئے اور مانس و مدرا بہت سی لیتے گئے اور جہان وہ سین کیے تھا وہ گرہ
بڑا بھاری اور ایک جوجن کا دوار اونچا تھا اور بھیتر جانے کے سمے جھک کے جاتا تھا اور
جس سمے راچھس لوگ بھیتر جانے لگے اُس سمے کونبھکرن کی سانس لینے سے باہر نکل آتے
تھے بڑے بڑے پریسرم سے بھیتر گئے اور دیکھنے لگے کہ پرتھی سونے کی بنی ہوئی ہو اور کونبھ
کرن بے پرواہ سین کر گیا ہے اور اُسکے شریر کے روم جیسے برچھ پربت پر لگے ہوتے ہین

معلوم ہوتے تھے اور جو راچھس اُسکے مُنھ کے سامنے جا پڑتے تھے وہ اُسکی سانس لینے سے گھوم
جایا کرتے تھے اور کونبھ کرن سونے کے بھوشن سے شوبھت تھا اور راچھس لوگ بچار کرنے لگے
کہ شاستر مین یہ لکھا ہے کہ جب ندرا سے اُٹھے تو پہلے مُنھ اپنا آئینے مین دیکھے اور یہان بجائے
آئینے کے مدرا اور مانس اور بھینسا اور مرگا اور شوکر (सूकर) کو سامنے رکھدیا کہ جب اُٹھے گا تو یہی بھوجن
کریگا جب اُس اُپاے سے نہ اُٹھے گا تو یہ بچار کیا کہ گرمی سے ندرا بشیش ہوتی ہی سیتل سُگندھ
لگایا جائے تب راچھس لوگ چندن اور سُگندھ اُسکے شریر مین لپٹنے لگے اور دھوپ کی گندھ
دینے لگے تب بھی نہ اُٹھا تب میگھ کیطرح سے شبد کرکے استُت کرنے لگے جب اِس سے بھی نہ اُٹھا
تب سنکھ بجانے لگے جب بھی نہ اُٹھا تب بہت سے باجے یکبارگی بجانے لگے اور تاڑی دیکر
مہا گھور شبد کرنے لگے اور اِس شبد سے پنچھی سب آکاش سے بھوتل مین گرنے لگے تسپر بھی
نہین اُٹھا تب موگدر اور گدا اور موسل سے اُسکی چھاتی پر مارنے لگے جب اِس سے بھی نہ اُٹھا
تب ہزار راچھس ایک ساتھ ہو لیے اور تاڑی دیکر شبد کرنے لگے جب بھی نہ اُٹھا تب ہاتھی اور
اونٹ کے انکس سے مارنے لگے اور سب کے سب چلّانے لگے اور سب باجا بجانے لگے اور
یہ شبد لنکا مین پرسدھ ہو گیا تب تسپر بھی نہ اُٹھا تب راچھس لوگ کرودھ ہو گئے کہ اب کون اُپاے
کرین تب اُسکے سر کے سامنے توپ چھوڑنے لگے تب بھی نہ اُٹھا تب دس ہاتھی اُسکے سر پر چلانے
لگے تب تھوڑا سا معلوم ہوا اور بے کال کی ندرا کھلجانے سے کرودھ ہو گیا اور جمھائی لینے لگا
اور آنکھ نیند سے جھپک جاتی تھی اور جس سمے کونبھ کرن جمھائی لینے لگا اُس سمے راچھس لوگ
ڈر گئے دوسرون کا کیا ذکر ہے اور کال سروپ ایسا معلوم ہوتا تھا اور دونون نیتر اُسکے کیسے معلوم
ہوتے تھے جسطرح سے دو کُنڈ اگنی کے ہین اور سر جلبت ہین تب کونبھ کرن بھینسا اور سور مانس کو اُٹھا کے
کھانے لگا اور تھوڑا سنتشٹ ہوا بعد اُسکے گھڑون مین جو مدرا رکھی تھی پان کر گیا جب نشہ ہو گیا
تب راچھس لوگ ایک ساتھ سمیپ مین گئے اور ڈرتے بھی تھے کہ ایسا نہ ہو کہ ہم لوگون کو بھچھن
کر جائے جب کونبھ کرن نے سب نشاچرونکو دیکھا تب کہنے لگا کہ کہو راجہ راون کُشل سے تو ہین یا
کوئی بھے پراپت ہو گیا ہے یہ سُنکے جیوپاکچھ ایک راچھس کونبھ کرن سے کہنے لگا کہ دیوتا اور دانو
اور گندھرب آدی سے تو کچھ بھے نہین تھا پر منشّ سے بھے ہو گیا ہے اور پربت کے برابر بانرون
نے سب لنکا کو گھیر لیا ہے کارن یہ ہے کہ سیتا کا ہرن ہوا ہے اور رامچندر بہت
کرودھ کرکے آئے ہین اور پہلے ایک بانر لنکا مین آیا تھا تب بہت سے راچھسون کو

اور اچھے کمار کو بدھ کردیا اور راون جدھ کرتے کرتے ہار گیا ہے اور لجت ہوکے لنکا مین چلے آئے اور رام چندر نے کسی طرح سے راون کا پران چھوڑ دیا ہی یہ سُنکے کونبھ کرن نے کہا کہ مین ابھی چھن جاکے رام چندر اور بانرون کا بدھ کردیتا ہون تب راون کے یہان چلونگا سو تم لوگ سب کوئی مانس اور رُدھر بھوجن کرتے جاؤ اور مین رام چندر اور لچھمن کا رُدھر اکیلا پان کرونگا دوسرے کو نہ دونگا یہ سُنکے مہودر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ پہلے راون کے پاس چلکے اور بچار ٹھرا کے جیسا اُچت ہو ویسا کرنا چاہیے تب کونبھ کرن نے کہا کہ بہت اچھا پہلے ایسا ہی کرونگا یہ سُنکے بہت راکچھس لوگ راون سے جاکے کہنے لگے کہ کونبھ کرن تو جگا یہ سُنکے راون بہت آنند ہوگیا اور کونبھ کرن اپنا مُنھ دھوکے اور اشنان کرکے اور بستر اور بھوشن پہنکے چلا اور چلنے کے سمے اور مدراپان کرلی دو ہزار گھڑے مدرا کے پان کر گیا تب کنچت ماتر نشہ ہوا اور جس سمے کونبھ کرن چلا اُس سمے پرتھی ڈول گئی اور سُورج کا ایسا تیج اُسکا تھا جب راون کے گرہ مین پرویش کرنے لگا اُس سمے بانر لوگ دُور ہی سے دیکھنے لگے اور ڈر سے بیاکل ہوگئے کہ پربت اکار راکچھس چلا جاتا ہے تب سب بانر لوگ جوتھ جوتھ ہوکے رام چندر کی سرن پُکارنے لگے اور بہت سے بانر مُورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور بہت سے گرتے جاتے ہین اور بھاگتے چلے جاتے ہین اور بہت سے بانر کلا لگاکے سُو گئے۔

ساٹھ سُرگ سماپت ۶۰

تب رامچندر دھنش بان لیکر کھڑے ہوگئے اور کونبھ کرن کو پربت اکار دیکھ کے بچار کرنے لگے کہ یہ بڑا بھاری راکچھس اور میگھ برن ایسا ہے اور بھبھیکھن سے پوچھنے لگے کہ یہ پربت ایسا کون ہی اور بیتر اسکے بانر کے ایسے ہین تمام پرتھی مین ایسا تو کوئی نہین ہی اسکو دیکھ کے بانر لوگ بھاگے چلے جاتے ہین جدھ کسطرح کرسکتے ہین بھبھیکھن کہنے لگے کہ یہی کونبھ کرن ہے اور اسی نے دیو اور اسُر کے سنگرام مین کئی بار دیوتون کو جیت لیا ہے اور انیک بار دیوتا اور دانو اور جچھ اور گندھرب اور ناگ سے جے پا چکا ہے اور جس سمے یہ کھڑا ہوتا ہے کسی کی سامرتھ نہین ہی کہ اسکے سامنے کھڑا رہے اور جس سمے یہ بالک تھا انیک ہزار پرجا کو کھا گیا اور تمام پرجا اسکی بھے سے پیڑت ہوگئے جب سب پرجا لوگ بہت بیاکل ہوگئے تب دیوتاؤن نے اندر سے کہا کہ کونبھ کرن تو بڑے اُتپات کرتا ہی جب کونبھ کرن نے یہ سُنا کہ دیوتا لوگون نے اندر سے ہماری نندا

کی ہو تب وہ اِندر لوک مین چلا گیا کہ اِندر ہی کو کھا جاؤن تب اِندر نے بجر سے مارا پرنتو اسکو کچھ معلوم نہ ہوا اور گرج کے ہنسنے لگا تب دیوتا اور اِندر سب کوئی بھاگ گئے جس سمے اِندر بھاگ کر کے چلے اُس سمے کونبھ کرن نے اَیراوت ہاتھی کا دانت اُکھاڑ کے اِندر پر پرہار کیا اور اِندر مُورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور رودھر سے تربتر ہو گئے جب مُورچھا چھُوٹ گیا تب بھاگ کر برھما کے یہان چلے گئے اور تراہ تراہ پُکارنے لگے اور سب برتانت کونبھ کرن کے اُتپات کا کہہ سُنایا کہ ہے برھما جو اسیطرح پرتھی کی آپ سرشٹ کرینگے تو یہ ایک دن مین اُسکو کھا جائیگا اور تھوڑے روز مین پرتھی خالی ہو جاے گی یہ سُنکے برھما کو کرودھ ہو گیا اور آگیا دی کہ سب راکچھسونکو بلاؤ تب راکچھس لوگ اور بیچ مین کونبھ کرن برھما کے یہان چلے آئے اور برھما بھی کونبھ کرن کو دیکھ کے ڈر گئے کہ ہمکو بھی نہ کھا جائے تب ساہس کر کے برھما کہنے لگے کہ پرتھی کے ناس کے واسطے تمہارا جنم ہوا ہی سو تو برابر سُوتا رہیگا یہ شاپ پاتے ہی کنبھ کرن نِندرا لیبن ہو گیا اور راون برھما کے چرن پر گر پڑا اور کہنے لگا کہ کنچن کا برچھ آپ ہی کا لگایا ہوا ہے تو اس برچھ کا کاٹنا اُچت نہین ہی اور آپ کا شاپ برتھا تو نہین ہو سکتا پرنتو اسکا نباہ کر دیجیے تب برھما نے یہ بردان دیا کہ یہ چھ مہینے تک سوتا رہیگا اسکی چھ مہینے مین کسی طرح سے اسکی نِدرا نہ کھُلے گی بعد چھ مہینے کے جب کوئی اُٹھاویگا تب اُٹھے گا جبتک کوئی اسکو نہ جگاوے گا تب تک نہ اُٹھے گا سُو ہے رامچندر وہی کونبھ کرن ہی جب راون نے آپکے بل اور پراکرم کو دیکھا تب کونبھ کرن کو جگایا ہے اور اپنے گرہ سے نکل کے راون کے پاس جاتا ہے یہ اَوشیہ بانرونکو کھا جائیگا کیونکہ یہ لوگ دیکھ کے بھاگے جاتے ہین تو جدھ مین کب ٹھہر سکتے ہین سُو آپ بانرون سے کہہ دیجیے کہ وہ لوگ دھیرتا کو دھارن کر کے یہ سمجھین کہ ایک تماشا راون کا بنایا ہوا ہی یہ سُنکے رامچندر نے بانرونکو آگیا دی کہ سب سینا تیار رہے اور لنکا کے چارون دروازون کو گھیر لو تب ہنومان اور سُگریو برچھ اور پربت لے لیکر کھڑے ہو گئے۔

۶۱ اکسٹھ سرگ سماپت

جس سمے کونبھ کرن چلا ہزارون راکچھس گھیرے استُت کرتے ہوئے پھُولونکی برشٹ کرنے لگے اور کونبھ کرن راون کے گرہ مین پہونچکے دیکھنے لگا کہ جسطرح برھما آسن پر بیٹھے رہتے ہین اسیطرح سے راون بیٹھا ہے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کرنے لگا اور راون کو کونبھ کرن کو

دیکھ کے بہت آنند ہوگیا اور کونبھ کرن بیٹھ گیا اور راون سے پرارتھنا کرنے لگا کہ مین تو آپکا داس ہون جیسی آپ کی آگیا ہو ویسا کرون اور وہ کون کارن ہے کہ ہمکو آپ نے بُلایا ہے کوئی بھئے تو نہین ہوگیا ہے جو ایسا ہو تو مجھکو آپ آگیا دیجئے کہ مین شتر کا ناس (नाश) کردون تب راون کونبھ کرن کو ہنستے دیکھ کے کہنے لگا کہ تم سداکال سوتے رہتے ہو اور مین تمکو کبھی نہین جگاتا جب بڑا بھاری کاج آپڑا ہے تب ہمنے جگایا ہے اور وہ یہ ہے کہ راجہ دسرتھ کے پُتر رامچندر جنکے متر سگریو ہین سمندر باندھ کے بڑی سینا کے سمیت (समेत) آئے ہین اور بہت سے راکچھسونکو نشٹ کردیا اور جتنے راکچھس بیر اور شُور لنکا مین رہتے تھے وہ سب مارے گئے اور جو بچے بانر لوگ بھی بہت مارے گئے پرنتو وہ تو پھر بھی جی جاتے ہین اور انیک جتن (यत्न) ہمنے کیے پرنتو بانر نہین ہارتے سو ہے کونبھ کرن جس دن کے واسطے مین تمہاری پالن (पालन) کرتا آیا ہون وہ دن آگیا اور یہ خزانہ خالی ہوگیا اور بڑے بڑے بیر بدھ ہوگئے اور مین بھی نربل ہوگیا اور لنکا پوری بیاکل ہوگئی ہے تم رچھا کرو اور بھائی کا اُپکار سب دھرمون سے اُتم ہے اور جب جب سنگرام ہوا ہے تب تب مین نے خود جُدھ کیا ہے تمسے جُدھ کے واسطے ہمنے کبھی نہین کہا اور نہ تمہارے سُکھ مین کبھی بادھا ڈالی سو تم اوشیہ شتر کو جیت لوگے اور جدپ انیک سنگرام دیو اور دانو اور راکچھس اور گندھرب سے کرکے ہمنے جیت لیا ہے پرنتو ایسا بھی (भय) کبھی پراپت نہین ہوتا سو تم سینا لے کر جاؤ اور بانری سینا کو نشٹ کرو اور یہ تو مین خوب جانتا ہون کہ اس برھمانڈ مین تمہارے برابر کوئی بلی (बली) نہین ہے اور بڑے بھائی کا پریہ (प्रिय) پالنا اُچت ہے اور تمکو جُدھ بھی پریہ ہے اور شترو کا ناس اس پرکار سے کرو جس طرح سمروکال کے بایو (वायु) سے میگھ کا ناس ہوجاتا ہے۔

باسٹھ (۶۲) سرگ سماپت

یہ سُنکے کنبھ کرن پہلے تو بڑے زور سے ہنسا (हँसा) پھر کہنے لگا کہ ہے راون اُس سمے کی بات کیون نہین اسمرن کرتے جس سمے ہمنے بہت سمجھایا تھا اور جو لوگ تمہاری بھلائی کے واسطے کہتے تھے اُنکو آپ دُشٹ کے برابر جانتے تھے اور یہ بات تو سناتن (सनातन) سے پرسدھ ہے کہ کرم کو اوشیہ اور پھل ہوتا ہے اور پُنیہ اور پاپ کا یہ پھل لکھا ہے کہ چھتیس (۳۶) برس اور بارہ (۱۲) برس اور چھ برس اور تین برس اور تین مہینے اس پرمان سے پاپ اور پُنیہ کا پھل ملجاتا ہے سو آپکو تو پاپ کا پھل اسی جنم مین ہوا جاتا ہے اور جتنے پاپی ہوتے ہین وہ تو اوشیہ نرک مین پڑتے ہین اور کسیکو مرنے پر

اور کسی کو جیتے جی ہی پھل ہوجاتا ہے پہلے ہی ہم لوگون نے بہت سمجھایا تھا پر تو آپ نے اپنے بل کے ہنکار سے کچھ خیال نہین کیا جو بچار نہین کرتے انکی یہی گت ہوتی ہی اور جو پُرش پہلے کا کام پیچھے اور پیچھے کا کام پہلے کرتے اور بچار نہین کرتے وہ مُورکھ کہلاتے ہین ارتھات جبسے جانکی جی کو لانے گئے اُسی سمے آپ کو بچار کرلینا تھا اور راج نیت دھرم مین یہ لیکھا ہی کہ پانچ بھید ہین، پانچو منتر کے انگ ہین ایک یہ کہ جس کارج کو کرنا ہو پہلے ہی بچار کرنے کہ کس پرکار سے کارج کی سِدھی ہوگی اور دوسرے اپنی طرف کی سینا کو اور درب द्रव्य اور پرتاپ اور بل کو وزن کرے اور تیسرے یہ کہ اُدسر جدھ کا ہے یا نہین اور چوتھے جو اُپات آگے آنے والا ہو اُسکی چھا کا اُپاے کرنا چاہیے اور پانچوین جو کارج کیا جائے بچار کرکے کہ اسکے کرنے سے کچھ لابھ ہے یا نہین جو پانچو کرم جانتے ہین اُنھین کا کارج سِدھ ہوتا ہی سو ان مین سے تو آپ کچھ نہین جانتے اور تین پرکار کا بچار یہ بھی ہی کہ جب جُدھ پرارنبھ ہوجائے تب اُچت ہے کہ اپنی بڑھی अभिवृद्धि کی چِنتا کرے اور شتر کے ناش ہونے کا اُپاے کرے اور دوسرے جو جُدھ کرنے مین شتر بل ہین हीन ہو تو جُدھ اور جو بلوان ہو تو اُس سے میل کرلینا چاہیے سو جو راجہ ان سب باتون کا بچار رکھتا ہی وہی راج کرتا ہے اور جو منتری کوئی اُپدیش کرے کہ یہ کارج کرنے سے سِدھ ہوگا تو اُسکو بھی بچار کرلے کہ شاستر سے برودھ تو نہین ہے اور اپنے منتری کو بھی پہچانتا رہے کہ یہ ہمارے ہتارتھ हितार्थ کیواسطے کہتا ہی یا نہین کیونکہ منش کا چِت ایک طرح پر نہین رہتا اور تین پرکار کا بچار بھی ہی کہ دھرم اور کال اور راتری جو اِسکا بچار نہین کرتا تو وہ راج نشٹ ہوجاتا ہے سُو دھرم اور ارتھ کو اچھے پرکار سے شیون کرنا چاہیے اور جو یہ سب آپ بچار نہین کرتے تو آپ کا راج کس طرح رہ سکتا ہے اور جو راجہ لوگ ان سب بچارونکو گرہن نہین کرتے وہ ایسے ہین کہ جس طرح سے بکری کے گلے مین استھن بے دودھ کا ہوتا ہے اور وہ چارون دھرم یہ ہین شام دام ڈنڈ بھید جب تین پرکار سے کارج کی سِدھی نہ ہو تب جُدھ کرنا اور ڈنڈ دینا اُچت ہی سو آپ تین مین سے ایک بھی نہین جانتے کیول اپنا بل ہی جانتے ہین اور جو راجہ ان چارون دھرمون کو نہین جانتے انکو بڑا کلیش ہوتا ہے سُو بھبھیکھن ایسے بھائی کا اُپدیش جو سب شاستر کا بدت تھا اور تمھاری بھلائی کے واسطے سمجھاتا تھا آپ نے نہین مانا اور اُلٹے اُسکو نرادر کردیا تو کیونکر آپ کا کلیان ہوسکتا ہے اور کدا چت آپ کو یہ سندیہ ہو کہ بھبھیکھن کچھ اور کہتا تھا اور دوسرے کچھ اور کہتے تھے تو ایسی جگہ پر بچار کرنا چاہیے تھا

اور گدا چت بہت سے لوگ شاستر کے برودھ کہدین تو اُسکو نہین ماننا چاہیے اور جو ایک پُرش ست شاستر کی بدھی سے کہدے تو اُسی کو ماننا چاہیے دیکھو ببھیکھن سب شاستر اور بید کے جاننے والے تھے شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ جو شاستر نہین جانتے ہین وہ پشو ہین شاستر دو ہوتے ہین ایک دھرم شاستر اور دوسرے ارتھ شاستر جو پُرش دونون مین ایک بھی نہین جانتے ہین تو انکا کارج کیونکر سدھ ہو سکتا ہے اور یہ بھی بچار کرنا چاہیے کہ جب کوئی منتری انوچت بانی کہے تو اوسے نکال دینا چاہیے کیونکہ اُسکے رہنے سے کارج نشٹ ہو جاتا ہے جو راجہ بچار جانتے ہین انکا راج نشٹ نہین ہوتا اور راج نیت دھرم مین یہ بھی لیکھ ہے کہ جو کیسا ہی کشٹ پڑجاے تھا اپ ساہس کو تیاگ کر دینا نہین چاہیے اور جو راجہ یہ جان لے کہ یہ شتر بلی ہے اور جان بوجھ کے اپنی رچھا کا اُپاے نہین کرتا اُس کا راج نشٹ ہو جاتا ہے اور اُپدیش کرنے والے تین پُرش ہین ایک تو مین دوسرا ببھیکھن تیسری مدودری سو ببھیکھن کو تو آپ نے نرادر کر دیا اب مین سمجھتا ہون اور میرا کہنا مان جایئے جانکی کو رامچندر کو سمرپن کر دیجیے مین آپ کی بھلائی کے واسطے کہتا ہون جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سب سُنکے راون کرودھ ہو کر کہنے لگا کہ جس طرح سے گرو سکھاتے ہین اُسی طرح ہمکو سکھانے آئے ہو جو مین کہتا ہون وہ تم کرو چاہے میرا گیان بھرشٹ ہو گیا ہو یا موہ مین ہو کے کہتا ہون جب کسی سنجوگ سے یہ بات ہو گئی ہے تو یہ کال سمجھانے کا نہین ہے تمکو اُچت یہ تھا کہ جب مین سیتا کو لانے کے واسطے چلا اُس سمے سمجھاتے اب سمے کا سکھانا ہمارے ہتارتھ نہین ہے بلکہ شترتائی ہے اور بنے ہوئے پر تو سب کوئی ہت اور بھائی ہوتے ہین پرنتو جب بگڑے پر کام آوے وہی بھائی ہے یہ سُنکے کونبھ کرن سمجھ گیا کہ یہ تو کرودھ ہو گئے اور کال کے بسی ہین اور بچار کیا کہ اب اسکا اُپدیش کرنا برتھا ہے تب مدھری بانی سے سمجھانے لگا کہ ہے راجن آپ کچھ سوچ مت کیجیے مین آپکا سوچ دُور کیے دیتا ہون آپ دھیرتا کو دھارن کیجیے جبتک مین جیتا رہون گا تب تک آپ کو دُکھ نہ ہونے دونگا آپ کے واسطے مین پران اپنا دے دونگا آپ کی کرپا سے تو ہمکو کسی پدارتھ کی کمی نہ ہوئی ہر طرح کا سُکھ بھوگ کر چکا ہون اور آپ کی بھلائی کے واسطے اپنے پران کو ترن کے برابر سمجھتا ہون اب مین سنگرام مین جاتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ کیا کیا کام کرتا ہون جب رامچندر اور لچھمن کا بدھ ہو جائیگا تو بانری سینا خود بھاگ جائیگی مین ابھی رامچندر کا سر کاٹے لاتا ہون جنکے بھائی اور

پتر مارے گئے ہین وہ لوگ دیکھکے آنند ہو جاوینگے اور راکچھس لوگ جو باکل ہین انکا شوک
چھڑا دونگا اور جیسے سگریون میگھ کی طرح سے گرجتے ہین پرنتو انکو مارکے نشٹ کر دیتا ہون
اور جب رامچندر پہلے ہمکو مارلینگے تب پیچھے آپکو مارینگے اور چھوٹے بھائی کا یہی دہرم
ہے کہ بڑے بھائی پر کوئی بھیڑ نہ پڑنے دے سو آپ آنند ہو کے اب آگیا دیجیے کہ مین جدھ
کرون اور پھر میرے بعد کوئی جدھ کا کرنے والا نہ ہوگا اور سب کو روئی کے برابر سمجھتا ہون ایک
دفعہ کے پھونک دینے سے اڑ جاوینگے اور مین بے شستر کے جدھ کرونگا اور سب بانرون کو
بھوجن کر جاؤنگا اور سب کو اپنے ہاتھ سے مل ڈالونگا اور جب ایک مشٹکا کے مارنے سے جیتے
رہینگے تو جاننا چاہیے کہ راکچھس کی جے اور رامچندر کی ہار ہوئی اور رامچندر اور لچھمن اور ہنومان
اور انگد اور سگریون کو بھوجن کر جاؤنگا آپ آنند سے مدپان کیجیے اور استری بھوگ کیجیے جو
رامچندر میرے بان سے مارے جاوینگے تو آپکے یہان جانکی جی رہینگی جو مین مارا گیا تو جانکی کو نہ پاؤگے۔

ترسٹھ سرگ سماپت

کونبھ کرن کی یہ باتین سنکے مہودر کہنے لگا کہ ہے کونبھ کرن جدپ تم بلی ہو اور تم کل مین تمہارا
جنم ہے پرنتو بڑے دربدھی ہو کیونکہ راون کو جو ایسی کٹھور بانی کہتے ہو کہ نیت اور انیت کا
بچار نہین کرتے تم ڈنڈ کے جوگ ہو پرنتو ابھی لڑکے ہو اور راون اپنے اور شتر کے پراکرم کو اچھے
پرکار سے جانتے ہین جو کوئی ایسا ہی ہو تو راون کے سامنے ایسی بانی کوئی نہین کہہ سکتا اور
جدپ تم تو اپدیش کرتے ہو پرنتو تم خود ادھرم کرتے ہو کہ بڑے بھائی کو ایسے دربچن کہتے ہو اور تم منتری
بھی نہین ہو تم اپنے بل کے اہنکار سے ایسے انوچت بچن بولتے ہو اور یہ جو تمنے کہا ہے کہ کرم کرنے
سے پورب جنم مین پھل ملتا ہے تو اسی جنم مین پھل مل گیا اور یہ لوک اور پرلوک تمہارا دونون
بھرشٹ ہو گیا اور جو کہا ہے کہ منتری دشٹ ہین سو منتری لوگ دشٹ نہین ہین تم خود دشٹ
ہو اور جو کہتے ہو کہ سب کسی کو مین اکیلا مارونگا تو تم جنستھان بن کا چرتر کبھی سمرن نہین کرتے ہو
کہ کیسے کیسے بلوان نشٹ ہو گئے اور راجہ کو تو اشارہ ماتر سمجھا دینا چاہیے جب راجہ نہ مانے
تو منتری کو کٹھور باتین بولنا اچت نہین ہے اور کداچت یہ کہو کہ مین تو جنستھان بن مین نہین
گیا تھا تو یہان تو دیکھتے ہو کہ رامچندر نے لنکا مین آکے راکچھسون کو نشٹ کر دیا ہے اور
لنکا پوری تھرتھر کانپتی ہے تو پھر تم اکیلے کیونکر مار سکتے ہو جس طرح سے کوئی بکھ دھر

سرپ سُونگھ کر جگہ دے اور اُسکی نہان نہین بچتی اُسی طرح رامچندر سے جُدھ کرنا ہی اور رامچندر کو جیتنے کی سامرتھ تمکو نہین ہے اور شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ جو شتر کیسا ہی بل ہین اور دھن ہین ہو جاوے پرنتو اُسکو چھوٹا نہین جاننا چاہیے اور رامچندر کا پراکرم تو دیکھتے ہو تم اکیلے کس طرح جُدھ کر سکتے ہو اور رامچندر ایسا پرتاپی بلی اس پرتھی بھر مین دوسرا کوئی نہین ہے وہ تو اگنی کے سمان ہین جب مہودر یہ سب کہ گیا تب پھر راون سے کہنے لگا کہ ہے راون کونبھ کرن کے بچن کا آپ کچھ خیال نہ کیجیے کیونکہ جانکی تو پہلے سے آپ کے یہان موجود ہین جو آپ کی اچھا ہو کہ جانکی میری بس بھوت ہو جائین تو ایک اُپاے بتاتا ہون وہ یہ ہی کہ لنکا مین منادی کرا دیجیے کہ کونبھ کرن آو ہیر جُدھ کرنے کو جاتے ہین پیچھے سے مین جاؤنگا جو ہملوگونکی جیت ہو جائیگی تب تو اُپاے کے لیے کوئی پرجن نہین ہی اور جب ہار جائین اور بانون سے مارے جائین تو آپ کو ہملوگ سُنا دینگے کہ رامچندر اور لچھمن کو ہملوگ کھا گئے تب آپ لوگون کو ہاتھی پر چڑھا کے لنکا مین پھرا کے یہ ڈنکا دلوا دیجیے گا کہ رامچندر اور لچھمن مارے گئے اور ہملوگونکو بھوگ پدارتھ اور بستر اور بھوشن انعام دیجیے گا اور دیا دان دیجیے گا کہ لنکا مین دھن باقی نہ رہے جب یہ بات پرسدھ ہو جائیگی تو جانکی کو اپنے بس مین کر لیجیے گا بالمیک جی کا بچن ہی کہ مہودر بہت بدھمان منتری تھا اسلیے وہ ایسا کہتا تھا کہ راون نے تو سواے ادھرم کے کبھی پُن بھی نہین کیا تھا اسی بہانے سے دان اور پُن تو کری مہودر کی بانی ہو کہ اب آپ بہت دور تک بچار کر لیجیے میرا یہ اُپدیش بہت اُتم ہی بیٹھے بیٹھے اور بے جُدھ کیے ہوئے آپ کا کارج سدھ ہوا جاتا ہے اور راکچھس سب بچے جاتے ہین اور جانکی جی بھی پراپت ہوئی جاتی ہین اور سنسار مین آپکا جس بھی رہا جاتا ہی اور دان اور پُن سے لچھمی بھی پراپت ہونگی اور سُکھ بھی پاؤ گے۔

چونسٹھ سرگ سماپت

یہ سنکے کونبھ کرن نے کرودھ ہو کر مہودر کو ڈپٹ دیا اور راون سے کہنے لگا کہ مین رامچندر کے واسطے جاتا ہون اور جو لوگ بیر ہوتے ہین وہ بہت نہین گرجتے آپ کو جُدھ دکھلائے دیتا ہون اور شور لوگ اپنے مُنھ سے اپنی بڑائی نہین کرتے ہو کہ کے مہودر سے کہنے لگا کہ جو لوگ سدا اکال بیاکل اور چنچل رہتے ہین وہ تو بدھمان نہین ہین اور وہ لوگ اپنے کو راجہ اور پنڈت جانتے ہین وہی ایسی ایسی باتین کہتے ہین جیسا کہ تم کہتے ہو اور جو تمنے کہا ہی کہ یہ کہدیا جائیگا

کہ رامچندر مارے گئے تو یہ سُنکے جانکی جی کو کہ وہ بہت برت ہین کیسا کشٹ ہوگا اِس بات کا
تمکو بڑا بھاری پاپ ہوجایگا تو دُربدھی تم ہو اور جو لوگ کا در ہوتے ہین وہی مُنھ سے بات بناکے
کپٹ کی باتین کہتے ہین مَین کپٹی نہین ہون اور نہ کپٹ کی باتین جانتا ہون اور تم ایسے دُشٹ
ہو کہ راون کو کپٹ کا منتر دیکر راج کو نشٹ کرتے ہو اور راکچھس سب مارے گئے اور دھن
کا بھی ناش ہوگیا اب جو کچھ تھوڑا باقی ہے اُسکو بھی نشٹ کیا چاہتے ہو اور مَین تو ابھی چھن جدھ
کے واسطے جاتا ہون اور مین یہ بھی نہین چاہتا کہ تم لوگ میری سہاے کرو کیونکہ دُشٹ کے
ساتھ رہنے سے کارج نشٹ ہوجاتا ہی جو سنگرام مین مارا جاؤنگا تو مُکت ہوجاؤنگی اور اگر جیت
ہوجاے گی تو کیرتی اور جس بڑھ جایگا اور بڑے بھائی کے بچن کی پالن ہوجاے گی
یہ سب بانی کو نبھ کرن کی سُنکر ہنسکے راون کہنے لگا کہ تھو در کا در ہے جُدھ سے ڈرتا ہے اور
مَین تو تمکو خوب جانتا ہون کہ میرے ہتارتھ کے واسطے سواے تمھارے دوسرا کوئی نہین
ہے سو تم ابھی چھن چلے جاؤ اور مَین نے شتر کے ناس کے واسطے تمکو نیندرا سے جگایا ہی اور
ترشول لیکر چلے جاؤ اور بانرونکو بھچھن کر جاؤ اور جب تمھارا سروپ دیکھین گے تو بانر لوگ
اُسی چھن بھاگ جاوینگے اور رام چندر کا ہردا پھوٹ جایگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ یہ کہکے
راون بہت آنند ہوگیا اور کو نبھ کرن بھی جُدھ کے دوارا اپنی مرت سمجھ کے ہرکھت ہوگیا اور
ترشول لے کر بجر کے سمان کہنے لگا کہ مَین تو جاتا ہون اور اکیلا ہون اور بہت دِن کا بھوکھا
ہون بانرونکو کھا جاؤنگا تب راون پھر کہنے لگا کہ تم اکیلے مت جاؤ بانر سب بہت پراکرم
کرتے ہین جب تمکو دیکھینگے تو چارون طرف سے لپٹ کے دانتون سے کاٹ کھاوینگے یہ
کہکے مالا اور بھوشن اور بستر کو نبھ کرن کو پہنا دیا اور کو نبھ کرن بجلی کی طرح سے چمکنے لگا اور کوچ
بھی پہن لیا اور راون کو پرنام کر کے روانہ ہوا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ بہت سی سینا
کے سمیت لے لیا اور جس سمے کو نبھ کرن چلا اُس سمے پرتھی کمپت ہوگئی اور اشگون ہونے لگے
اور دُھجا کے اوپر ساڑھے تین سو ہاتھ کو نبھ کرن اونچا تھا اور کہنے لگا کہ جیسے اگنی ترن کو
جلاتی ہے اُسی طرح سے مَین سب کو جلا دونگا پھر کہا کہ بانر بچارون کا کیا اپرادھ ہے
اُنکے رہنے سے تو لنکا کی شوبھا ہے اِن سب کے کارن تو رامچندر ہین سو رام چندر کا
بدھ کرونگا یہ سُنکے راکچھس لوگ گرجنے لگے اور کو نبھ کرن اپنے من مین بچار کرنے لگا
کہ آج مَین رامچندر کو دیکھونگا اور جُدھ کرونگا کو نبھ کرن دیکھنے لگا کہ بانری سینا ان جُدھ

کے واسطے کھڑی ہے اور ایک میگھ کی طرح شبد کرنے لگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ مہا گھور شبد سنکر جس طرح سال برچھ کاٹنے پر گر پڑتا ہے اسی طرح بانر لوگ بھوتل میں گر پڑے اور کونبھ کرن ایک ہاتھ میں ترشول اور دوسرے ہاتھ میں مگدر لیے ہتا اور سب بانروں کو یہ پرتیتی ہونے لگی کہ یہ تو کال ڈنڈ لیے ہوئے چلا آتا ہے۔

پینسٹھ ٦٥ سرگ سماپت

جب بانروں نے یہ سروپ کونبھ کرن کا بڑا ڈراؤنا دیکھا تو پکار کیا کہ یہی کونبھ کرن ہے جسنے دیوتا اور دانو اور راکھشس کو مار کے بہت لیا ہے اور بھاگ چلے تب انگد کہنے لگے کہ تم لوگ کہاں بھاگے جاتے ہو اور اپنے بھائی بندوں کو کسواسطے چھوڑے جاتے ہو کیوں پران کا لوبھ کرتے ہو پھر آتے جاؤ جب کسی نے کچھ نہ سنا تو ادھر ادھر سے بچکارنے لگے کہ تم لوگ مت ڈرو یہ تو راکھشس کی مایا ہے یہ کوئی بیر نہیں ہے ہم لوگ اسکو نشٹ کیے دیتے ہیں یہ سنکے کسی نہ کسی طرح سے ساہس کرکے بانر لوٹ آئے اور برچھ اور شلا اکھاڑ کے کونبھ کرن پر پھینکنے لگے پرنتو برچھ سب کونبھ کرن کے سر پر پھوٹ جاتے تھے اور بانر لوگ مارتے مارتے تھک گئے اور پکار کرنے لگے کہ جب برچھ اور پتھروں کی ایسی دشا ہے تو ہم لوگوں کی کون گت ہوگی اور کونبھ کرن بانری سینا کو بادھا دینے لگا اور بہت سے بانر نشٹ ہو گئے اور بہت سے بھاگ کے سمندر میں گر پڑے اور بہت باندھے گئے راستے سے سمندر اس پار بھاگ آئے اور بہت سے مرتک ہو کے بھوتل میں گر پڑے اور بہت سے جو جیتے تھے وہ بھی ڈر سے کلا لگا کے بھوتل میں سو گئے تب انگد پھر کہنے لگے کہ تم لوگ مت بھاگتے جاؤ دیکھو میں آگے ہو کر یدھ کرتا ہوں جو تم لوگ تمام پرتھی میں بھاؤگے تو کبھی سرن نہ ملیگا اور پران کی رچھا کے واسطے دھرم کا تیاگ کرنا اچت نہیں ہے اور جو لوگ یدھ سے بھاگ جاتے ہیں انکو استری ہنستی ہیں تو اس جینے سے مرنا ہی اچت ہے اور جو لوگ یدھ میں ڈرتے ہیں وہ نیچ کہلاتے ہیں اور پہلے تو تم لوگ اپنی اپنی پرسنسا کرتے رہے کہ میں یوں مارونگا اور پرشارتھ کرونگا اب وہ بل کہاں چلا گیا اور جو لوگ سنگرام سے بھاگ جاتے ہیں سب کوئی انکی نندا کرتے ہیں تو جس پرش کی اس سنسار میں نندا ہوئی وہ جیتے جی مر گیا اور مرت لوک میں تو جنم ہوا ہے آخر کار اوشیہ ایک دن مرنا ہی ہے تو جو سنگرام میں مرینگے تو مکتی ہو جاے گی اور جیت جائینگے تو

بس پادینگے سو دونون پرکار سے لابھ ہی اور بھاگنے مین بڑی ہانی ہوگی اور تم لوگ یہ نہین بچار کرتے کہ ہم لوگ کسکے ساتھ ہین دیکھو رامچندر کا ایسا پرتاپ ہی کہ بالی کا بدھ کیا اور سمندر باندھکے اُتر آئے تو ایسے پُرش کے سامنے سے کونبھکرن کیونکر جیتا ہوا جائیگا اور یہ تو اکیلا ہی اور تم لوگ بہت سے سموہ ہوکے بھاگے جاتے ہو تم لوگونکو دھکار ہی یہ سُنکے بانر لوگ کہنے لگے کہ دیکھتے دیکھتے اُسنے بانرون کو نشٹ کردیا جیو کا بڑا لوبھ ہوتا ہے یہ کہکے پھر بانر لوگون نے بھاگنے کا بچار کیا تب انگد سمجھ گئے کہ یہ سب تو پھر بھاگا چاہتے ہین تب پھر سمجھانے لگے کہ رامچندر منش نہین ہین یہ ایشر ہین یہ سُنکے بانر لوگ پھر لوٹ آئے اور آنند ہوگئے۔

چھیاسٹھ ۶۶ سرگ سماپت

اور بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ انگد سچ کہتے ہین اور ہم لوگون کو دھکار ہی کہ بھاگے جاتے ہین ایسا بچار کرکے برکچھ اور پربت لیکر جُدھ کرنیکے واسطے تت پر ہوگئے اور کونبھکرن بانرون کو گدا سے مارنے لگا اور ایک ایک گدا کے مارنے سے پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار بانر گرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب کونبھکرن گدا سے مارتا تو ایک بانر بھی نہ بچتا پھر تو پکڑ پکڑکے کھانے بھی لگا اور سطرح سے کُڑ اُنیک بہُ بانرونکو کھاجاتے ہین اور نکلکر باہر ہوجاتے ہین کنچت ماتر مرجاتے ہین اسیطرح سے کونبھکرن کھاتا جائے اور بانر لوگ مُنھ اور ناک اور کان کے راستے سے نکلکے بھاگ جایا کرین اور بڑے بڑے بیر جو بانر تھے جب پربت اٹھا اٹھا کر کونبھکرن پر چلاتے جائین پرنتو وہ اتنا اونچا تھا کہ اُسکی ہسنک تک پربت نہین پہونچتے تھے اور راکچھس لوگ پر پڑتے تھے وہ لوگ مرتے جائین اور بہت سے ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ نشٹ ہوگئے اور اُدھر سے برتی شو بہت ہوگئی اور بانر لوگ برکچھ پہار کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہی کہ جسطرح سے سب کوئی جُدھ کرتے تھے اُسی طرح سے ہنومان جی بھی لڑتے تھے پرنتو سب سے بششتا اُن مین یہ تھی کہ برکچھ اکھاڑکے آکاش مین جاکر مارتی تھے اور کونبھکرن اپنے ترشول سے کاٹ دیتا تھا اور بانر لوگ بیاکل ہوکے بھاگ چلے اور کونبھکرن دوڑا کہ سبکو بدھ کردون تب تک ہنومان جی نے ایک پربت کونبھکرن پر بڑی زور سے دے مارا اور کونبھکرن کو مورچھا ہوگیا اور شریر سے مانس اور رودھر نکلنے لگا تب بہت کرودھ کرکے ترشول دونون بھجا کے بیچ مین اور تھات چھاتی مین پرہار کیا اور ہنومان جیکی چھاتی

پھٹ گئی اور یہ دوڑ کے ترشول کو ہنومان جی کے شریر سے کھینچ لیا اور ہنومان جی کے شریر سے
رودھر بہنے لگا تب کوبھ کرن جس طرح سے جھاپر سے کے میگھ گرجتے ہین گرج کے کودنے لگا اور
راکھشس سب ہرکھت ہو گئے کہ یہ بانر تو بڑا اتپاتی تھا بہت اچھا ہوا کہ مارا گیا اور بانر لوگ بھاگ
چلے تب نیل بانرون کو سمجھانے لگا اور کرودھ کر کے ایک پربت اٹھا کے کونبھ کرن کے اوپر
دے مارا اور کونبھ کرن نے ایک مشٹکا سے چور چور کر دیا اور اگنی کے کنا نکلنے لگے یہ دیکھ کے
رشبھ اور گنج اور گوا چھ چارون طرف سے کونبھ کرن کو مارنے لگے اور جب یہ لوگ مارتے
مارتے سنتھل ہو گئے پرنتو کونبھ کرن کو کیا معلوم ہوتا تھا جیسے سیوا کے سمے کوئی بدن دباوے
تب کونبھ کرن نے رشبھ کو گھونسا اور سربھ کو لشٹکا اور نیل کو پیر سے اور گوا چھ کو طمانچے سے
مار کر بیاکل کر دیا اور یہ لوگ سب مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور رودھر سے تربتر
ہو گئے اور بانر لوگ بھاگ چلے اور انکو پکارنے لگے کہ کیون بھاگے چلے جاتے ہو یہ سنکے
بانر لوگ لوٹ آئے اور کونبھ کرن کے سر پر چڑھ گئے اور نکھ اور دانت سے کاٹنے لگے اور
جس طرح سے مدھ ماکھی چھتے پر اسپٹ جاتی ہین اسی طرح سے کونبھ کرن کے سفر زمین لپٹ گئے
جب کونبھ کرن بہت بیاکل ہوا تب ہاتھ سے کھینچ کھینچ کے کھانے لگا اور سب بانر ناک اور کان
کی راہ سے نکل کے بھاگنے لگے اور کونبھ کرن رودھر سے نہا گیا اور ہاتھ سے پکڑ پکڑ کے پھینکنے لگا
اور جس طرح سے گرمی کی رت مین اگنی ترن کو جلا دیتا ہے اسی طرح سے بانر دلون کو
نشٹ کر دیا اور بانر لوگ جو بچ گئے تھے تراہ تراہ کر کے رام چندر کی سرن پکارنے لگے
تب انگد نے کرودھ کر کے ایک پربت اکھاڑ لیا اور کونبھ کرن سے خبردار ہو کر بیٹھے لگے اور راکھشس
بیگ تو ڈر گئے اور وہ پربت کونبھ کرن کے مستک پر پہونچ گیا اور کونبھ کرن گھوم گیا اور چاہا
کہ انگد کو پکڑ لون تب انگد بھاگ گئے ایک ترسول کونبھ کرن نے بڑے زور سے چلایا اور انگد
چھوٹا سریر کر کے اپنے انگ کو بچا لے گئے اور ترسول خالی گیا تب انگد نے بھر کے ایک گھونسا
اسکی چھاتی مین بڑے زور سے پرہار کیا اور کونبھ کرن مورچھت ہو گیا پھر ترنت ہوش مین آ چوٹ
کیا اور ہنس کے انگد کو ایک مونکا مارا اور انگد مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے بالمیک
جی کا بچن ہے کہ یہ دیکھ کے بانری سینا مین ہاہاکار ہو گیا اور کونبھ کرن ترسول لیے
سگریون کی طرف چلا اور سگریون کود کے کھڑے ہو گئے اور ایک پربت اکھاڑ
کے کونبھ کرن کو پکارنے لگے کہ ہے کونبھ کرن تمنے تو بڑا پرشارتھ کیا کہ بانری سینا بھوتل

مین پڑی ہے اور بہت سے بانرون کو کھا لیا پرنتو یہ پربت چلاتا ہون اسکو تم سہ جاؤ تو جانون
تب کونبھ کرن کہنے لگا کہ تم بچار جس کے پتر ہو اور بڑے بلی ہو اور بہت گرجتے ہو مین تم کو
نشٹ کر دیتا ہون تب تک سگریون نے کونبھ کرن کی چھاتی پر پربت دے مارا اور وہ بجر کے
سمان لگا اور وہ پربت ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا یہ دیکھ کے سگریون کو چنتا ہوگئی کہ اسکے سیر پر
یہ پربت چور چور ہوگیا تو کس طرح جیتنے کے جوگ ہے اور بانر تو ہائے ہائے کرنے لگے اور
راکچھس لوگ آنند ہوگئے اور کونبھ کرن کرودھ ہو کے گرجنے لگا اور ترشول سگریون کے
بدھ کے واسطے پر ہار کیا اور بانر لوگ ترا ہ ترا ہ کرنے لگے کہ اب اس ترشول سے کسی کا
پران نہین بچیگا تب تک ہنومان جی نے دوڑ کے ترشول چھین لیا اور پانون سے دبا کے توڑ دیا
تب یہ پرشارتھ دیکھ کے سگریون ہرکھت ہوگئے اور بانر لوگ بھی آنند ہوگئے اور پھر
جدھ کرنے کی اچھا بڑھ گئی اور راکچھس لوگ لنکا کی طرف بھاگ چلے اور بانر لوگ ہنومان
جی کی پوجا کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بانر لوگ تو پوجا کرتے تھے تب ایک پربت اکھاڑ
کے کونبھ کرن نے سگریون کے اوپر پٹک دیا اور سگریون مورچھت ہو کر کے بھوتل مین
گر پڑے یہ دیکھ کے راکچھس لوگ ہرکھت ہوگئے اور گرجنے لگے اور کونبھ کرن نے سگریون
کے دونون بھجا پکڑ کے اٹھا لیا اور لنکا کو لے چلا کہ لنکا باسیون کو دکھلا دون اور جب سے
کونبھ کرن سگریون کو اٹھا لے چلا اس سمے راکچھس لوگ کونبھ کرن کی بڑی استت کرنے لگے
اور دیوتا لوگ رودن کرنے لگے اور کونبھ کرن اپنے من مین یہ بچار کرنے لگا کہ یہ سگریون
بانرون کا راجہ اور بڑا بلوان ہے اور رامچندر کا متر بھی ہے جو یہ بدھ ہو جائیگا تو رام چندر
مر جائینگے اور رامچندر کے مر جانے سے لچھمن بھی مر جائینگے اور ان کے سوچ سے انگد بھی مر جائینگے
اور سیان بانر لوگ اناتھ ہوگئے اور بھاگنے لگے تب ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ اب مین کون
اپاے کرون جس مین سگریون چھوٹ جائین تب یہ بچار کیا کہ مین بڑا سریر دھارن کر کے
آکاش مین جاؤن اور کونبھ کرن کے اوپر کود پڑون کہ کنبھ کرن نشٹ ہو جاوے اور
کداچت اس سے بھی نہ مرے گا تو مشٹکا سے مار کر بدھ کر دونگا پھر بچار کرنے لگے کہ ایسا تو
کرونگا پرنتو سگریون کس طرح چھوٹینگے یہ نہ کرونگا کیونکہ سگریون رامچندر کے متر مین
اوشیہ چھوٹ جائینگے اس سمے گھماؤ مین آ گئے ہین دیکھا چاہیے انکا مورچھا کب تک
رہیگا اور جو مین چھڑا ونگا تو کداچت سگریون راجہ دکھ پائینگے سو اب ایک مہورت تک

انکو اور دیکھہ لون اور یہ بھی دیکھون کہ سُگریون کیسا پُرشارتھ کرتے ہین یہ بچار کرکے بانرون کو
دھیرتا دینے لگے اور کونبھ کرن سُگریون کو لیے ہوئے لنکا مین پہونچگئے اور لنکا باسی لوگ
دیکھنے لگے اور کونبھ کرن کو ہوا دینے لگے اور سُگندھ سے سیچن کرنے لگے تب تک سُگریو کا موہ چھپا
چھوٹ گیا اور بچار کرنے لگے کہ مین تو لنکا مین آیا ہون اور مین اِسکے بغل مین پڑ گیا ہون
کون آپا سے کرون کہ اِسکے پنجے سے نکل جاؤن تب بڑی ساہس کرکے اُٹھے اور نکھ سے کان
اور دانت سے ناک کاٹنے لگے اور ایسا کاٹا کہ کونبھ کرن بے کان اور ناک کا ہو گیا تب کونبھ کرن
نے بہت کرودھ کرکے سُگریون کو پکڑکے بھوتل مین پٹک دیا جب سُگریون گر پڑے
تو اوپر سے راکچھس لوگ مگدر سے مارنے لگے تب سُگریون اُچھل کے رامچندر کی
سینا مین چلے آئے اور بانری سینا آنند ہو گئی اور راکچھس لوگ یہ دیکھ کے بیاکل
ہو گئے اور رودن کرنے لگے اور جس طرح برکھا کے سمے گیرو کا پربت شوبھت ہوتا ہے
اُسیطرح سے کونبھ کرن رودھر سے شوبھت ہو گیا اور بچار کرنے لگا کہ لنکا مین جاون یا جدھ کرنے
کے واسطے چلون سو جدھ کرنا ہی اُچت ہے اور اپنے بل کو دھکار کرنے لگا کہ اِس بل جیتنے کو
دھکار ہے اور ایک مگدر اور ایک ترشول لیکر چلا اور مہاسُبھ کرکے بانری سینا مین
پرویش کر گیا اور کرودھ مین راکچھسونکو اور بانرون کو کھانے لگا اور بھوت اور پشاچ جو ساتھ
کھانے آئے تھے اُنکو بھی کھانے لگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جسطرح سے پرلے کال کے سمے
مرت کھاتی ہے اُسی طرح کونبھ کرن بھوجن کرنے لگا تب سب کوئی تراہ تراہ کرکے رامچندر
کی سرن پکارنے لگے یہ سُنکے کونبھ کرن پانچ پانچ سو اور سات سات سو اور ہزار ہزار بانرونکو
ایک ایک دفعہ کھانے لگا اور بہت سے منھ اور ناک اور کان سے نکل بھاگے اور راکچھس
لوگ ترشول کی برشٹ کرنے لگے تب لچھمن جی کرودھ ہوکے جدھ کرنے لگے اور سات
بان کونبھ کرن کے ہردے مین مارے وہ بھید ن کرکے پاتال مین چلے گئے اور کونبھ کرن
کا کوچ چور چور ہو گیا یہ پُرشارتھ لچھمن کا دیکھ کے کونبھ کرن کہنے لگا کہ مین جمراج کا جیتنے والا ہون
اور جدھ کرنا تو درکنار ہے جو لوگ ہمارے سامنے کھڑے رہ جاتے ہین وہ پوجیہ ہو جاتے ہین
اور جہانتک تمہارا بل تھا وہ سب دکھلا چکے اب ساہس مت کرو یہانسے بھاگ جاؤ اور
ہمارے سامنے کھڑے ہونے سے تم پرشارتھی ہو گئے ایک سمے اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھ کے
جدھ کرنے کو آئے تھے ایک مگدر ہمارا نہین سہہ سکے اور بھاگ گئے اور تم ہمارے سامنے

ساہس مت کرو بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب آپ کونبھ کرن یہ سب کہہ گیا پرنتو دیکھا کہ لچھمن کو کچھ ڈر نہین ہے تب پھر کہنے لگا کہ تمکو بالک سمجھکر تمسے یُدّھ نہ کرونگا مین سُنتا ہون کہ رامچندر بڑے بلی ہین اُنکا بل دیکھنے کے واسطے جاتا ہون یہ سُنکے لچھمن نے ہنسکے کہا کہ جو تم کہتے ہو کہ اندر اور جمراج ہمارا بل نہین سہہ سکتے تو یہ سچ ہے پرنتو یہ جو کہتے ہو کہ بالک سے یُدّھ نہ کرونگا تو مین تمکو اب کسطرح سے مار سکتا ہون بھاگے ہوئے کو مارنا شاستر سے برودھ ہے اور جس رامچندر کو کھوجتے ہو وہ یہی ہین اور یہ بڑے پُرشارتھی ہین یُدّھ مین چنچل نہین ہوتے یہ سُنکے کونبھ کرن رامچندر کو دیکھنے لگا اور کرودھ کرکے چلا بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر کونبھ کرن کو آتے ہوئے دیکھ کے منتر پڑھ کے بان سے مارنے لگے جب کونبھ کرن بیاکل ہوگیا تب مہاگھور شبد کرکے گرجنے لگا اور ہاتھ پسار کے رامچندر کی طرف چلا اور بانر لوگ ڈر گئے اور رامچندر کے اگنی بان سے کونبھ کرن کا ہردے جلنے لگا اور گدا اور ترشول ہاتھ سے گر پڑا تب راچھس لوگ کونبھ کرن کو شستر دینے لگے اور کونبھ کرن چلانے لگا اور رامچندر کاٹنے لگے اور کونبھ کرن رامچندر اور بانرون کو مونکا سے مارنے لگا اور کرودھ سے جو اندھا ہوگیا تھا راچھسون اور بانرون کو اور ریچھون کو کھانے لگا اور ایک پربت اُکھاڑ کے رامچندر کے اوپر پرہار کیا اور رامچندر نے بانون سے کاٹ دیا اور کونبھ کرن کے دھکا سے دوسو بانر گر پڑے تب لچھمن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ کونبھ کرن سے تو آپ یُدّھ کرتے ہین اور بانرون کو نہین دیکھتے جس سے یہ گر پڑیگا سب بانری سینا نشٹ ہو جاویگی اور کونبھ کرن تو کرودھ سے اندھا ہوگیا یہ بچار نہین کرتا کہ کسکو کھاتا ہون سب راچھس اور بانر اور ریچھون کو کھاتا چلا جاتا ہے سو آپ راچھسون کو آگے کر دیجیے اور بانر لوگ کونبھ کرن کے سر پر چڑھ جائین جب یہ گر پڑیگا تو بانر لوگ بھاگ جائینگے اور اس انداز سے آپ بان چلاوین کہ کونبھ کرن ایک طرف کنارے گرے نہین تو سب بانر نشٹ ہو جاوینگے یہ سُنکے بانر لوگ کونبھ کرن کے سر پر چڑھ گئے تب کونبھ کرن کرودھ ہوکے بانرون کو ہاتھون سے پکڑ پکڑ کے بھوتل مین ٹپکنے لگا یہ دیکھ کے رامچندر کو کرودھ ہوگیا اور بانرون سے کہا کہ تم لوگ اسکے سر پر سے اُتر کے بھاگ جاؤ نہین تو سب کو مار ڈالیگا یہ کہہ کر دھنش پر بان کو چڑھا لیا اور نیتر لال لال تامبر برن ہوگئے اور دوڑ چلے اور سگریون آدیہ (आदि) دیکھ کے بہت ہرکھت ہوگئے اور

رامچندر بچار کرنے لگے کہ کس انگ مین مارون کہ اسکا بدھ ہوجاوے یہ بچار کرکے ایک بان
مارا اور کونبھکرن مور چھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا جب کنبھکرن کا مورچھا چھوٹ گیا تب گدر
لے کر رامچندر کی طرف چلا اور رامچندر کونبھکرن سے کہنے لگے کہ تم بے پروا پیرم چلے آ تو
بیاکل مت ہوجاؤ مین راکچھسون کا ناش کرنے والا ہون اور ایک مہورت کے بعد
تمھارا بدھ کرونگا یہ سنکے اور کندھے پر گدر رکھکے ہنسنے لگا اور پھر کرودھ ہوکے کہنے لگا کہ
विराध
कबन्ध
مین کوندھ اور مارتیچ اور کھر اور دوکھن اور ترسرا اور بالی نہین ہون میرا نام کونبھکرن ہے اور
اسی گدر سے اندر اور دیوتا لوگون کو مارکے کئی بار بھگا دیا ہے اور تم یہ نہ جانتا کہ ناک اور کان
جانے سے کونبھکرن ہار گیا یہ سنکے رامچندر بانون کی برکھا کرنے لگے اور جبتک سب بان
بجر کے سمان لگتے جاوین پرنتو کونبھکرن کو کچھ بھی نہین معلوم ہوتا تھا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جن
जिन बान
جن بانون سے بالی کا بدھ ہوا اور سات برچھ رساتل مین چلے گئے وہی سب بان کونبھکرن پر
پرہار کرتے تھے پرنتو کونبھکرن پیڑت بھی نہین ہوتا تھا اور رامچندر چنتون کرنے لگے کہ یہ بڑا
بلوان ہے اور کونبھکرن اسی گدر سے بانون کو توڑنے لگا اور بانر لوگونکو ایک ایک
گدر سے بھوتل مین گرانے لگا تب رامچندر بانون سے کونبھکرن کو مارنے لگے اور ایک بان
منتر پڑھکے پرہار کیا اور داہنا بھجا کونبھکرن کا کٹ گیا اس سے کونبھکرن نے بڑا بھاری شبد
کیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح سے پربت کا شکھر گرتا ہے اسیطرح سے کونبھکرن کا بھجا
بانری سینا مین گرا اور بہت سے بانر لوگ گر پڑے اور بہت سے بھاگ گئے کہ دوسرا
بھجا اس جگہ نہ آوے اور کونبھکرن بچار کرنے لگا کہ بھجا تو میرا کٹ گیا اب کیا کرون یہ بچار
کرکے ایک برچھ تاڑ کا بائین ہاتھ سے اکھاڑکے مارنے کو اٹھایا تب تک رامچندر نے وہ
بھجا بھی کاٹ لیا اور بھجا کے گرنے سے بہت کچھ برچھ ٹوٹ گئے اور ٹکڑے ہوگئے اور
بہت سے بانر اور راکچھس سب مر گئے جب رام چندر نے دیکھا کہ جبتک دونون بھجا اسکے
کٹ گئے پرنتو اب تک نہ گرا تب دو بانون سے دونون چرن کاٹ لیے اور کونبھکرن مہا
گھور شبد کرنے لگا اور لنکا مین ہاہاکار ہوگیا اور جبتک دونون بھجا اور دونون چرن بھی کٹ
گئے پرنتو پھر کونبھکرن منھ پسارکے رامچندر کو کھانے کے واسطے دوڑا تب رامچندر
نے بانون سے منھ اسکا پھیر دیا تب کونبھکرن کرودھ کرکے نیتر سے دیکھنے لگا تب رامچندر
نے ایک بان سے آنکھ اسکی نکال لی اور ایک بان اسکی لیلاٹ مین اور دوسرا

بان اُسکی گردن مین مارا اور مستک (मस्तक) اُسکا کٹ گیا اور آکاش مارگ کو وہ مستک چلا جسطرح
سے اودے کے سمے سورج کی لالی ہوتی ہے اور جس طرح چندرمان تارون مین شوبھت ہوتے
ہین اسیطرح سے کنڈل آدبھوشن سے مستک اُسکا شوبھت تھا اور وہ مستک لنکا مین گرپڑا
اور بہت سے مکان اونچے اونچے نشٹ ہوگئے لنکا مین جانے کا راستہ بند ہوگیا اور شریر اُسکا
سمندر مین گرپڑا اور بہت سے جل جنتو (जलजन्तु) نشٹ ہوگئے اور سمندر بھی اُسکا بھار نہین سہہ سکے شریر
اُسکا پاتال کو چلاگیا اور انیک پاتال باسیونکو بھی نشٹ کردیا یہ سب دیکھ کے دیوتا لوگ ہرکھت
ہوگئے اور آنند ہوکر ناچنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ کونبھکرن کے بدھ (वध) سے دیوتاہی لوگ
آنند نہین تھے کنّر (किन्नर) دیوتا اور دانو اور راچھس اور گندھرب اور ناگ سب لوگ ہرکھت ہوگئے
کیونکہ سب کو دُکھ دینے والا تھا جب کونبھکرن کا بدھ ہوگیا تب جسطرح سے سنگھ کو ہستی
دیکھ کے کنپت ہوتے ہین اسیطرح سے رامچندر کو دیکھ کے راچھس لوگ کنپت ہوگئے اور
جس طرح سے راہو کے چھوٹنے پر چندرمان پرکاشت ہوجاتے ہین اسیطرح سے بانری سینا
مین رامچندر پرکاشت ہوگئے اور بہت آنند ہوگیا۔

سرسٹھو ۶۷ سرگ سماپت

جب کونبھکرن کا بدھ ہوگیا تب راچھس لوگ راون کے یہان جاکر کہنے لگے کہ کونبھکرن
کا تو آدھا شریر سمندر مین چلاگیا اور دونون بھجا اور دونون چرن رن بھومکا مین پڑے ہین اور
کان اور ناک گردھ سب کھاگئے اور مستک لنکا مین آگرا ہے اور راستہ بند ہوگیا ہم لوگ
بڑے پرشرم سے آئے ہین تب راون کونبھکرن کا بدھ سنکر مہا سوگ مین ہوگیا اور موچھت ہوکے
بھومی مین مُنھ کے بل آسن پر سے گرپڑا اس سمے چار پُتر راون کے بیٹھے تھے دیوانتک اور نرانتک (नरान्तक)
اور ترسرا (त्रिशिरा) اور اتِکائے (अतिकाय) اور دو بھائی ایک مہودر اور دوسرا مہاپارشو یہ راون کی بھیّا سے بھی
بیٹھے تھے اور راون بلاپ کرکے رودن کرنے لگا کہ ہے کونبھکرن ہمکو چھوڑ کے تم جم لوک کو
چلے گئے تمنے تو پرتگیا کی تھی کہ مین شترو کو مارونگا یہ کارج نہ ہوا اور آج داہنا بھجا ہمارا ٹوٹ گیا اور
تمھارے ایسے پراکرمی کو رامچندر نے کسطرح بدھ کردیا اب دیوتون کی بانی کسطرح سہونگا
اور اب بانر لوگ پرشارتھی کہلاوینگے اب لنکا کو گھیر کے اُتپات کرینگے اور اب کون لنکا مین
استریونکی رچھا کریگا سو اب ہمکو راج سے اور سیتا (सीता) سے کچھ پریوجن نہین ہے اب اُسی بان سے
مین بھی مرجاؤنگا اب ہمارے جینے کو دھکار ہے اب دیوتا لوگ ہنستے ہین اور جو بھبھیکھن کہتا تھا

وہ سچ ہوا ہمکو اگیان تا ہو گئی تھی ہمنے اسکا کہنا نہین مانا اور نرادر کر دیا اور کونبھ کرن نے بھی سمجھایا تھا پر تو ہمنے نہین مانا اب مین کسی کے سامنے منھ دکھلانے کے جوگ نہین ہون بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون بہت بلاپ کرنے لگا اور مورچھت ہوکے گر پڑا۔

	اڑسٹھ سرگ تمامت	

تب یہ بلاپ راون کا سنکے ترشرا سمجھانے لگا کہ ہے راون جدپ کونبھ کرن بڑا بلوان تھا پر تو جو بات ہونے والی تھی وہ ہو گئی آپ سوچ مت کیجیے آپ تو اکیلے سنگرام مین تینون لوک کو جیتنے والے ہین اور آپکے ڈر سے دیوتا اور دانو سب کوئی ڈرتے ہین اب ہمکو اگیا دیجیے ہین جدھ کرکے اور سب کو مارینگے یہ سنکے راون آنند ہو گیا اور آنند اسواسطے ہو گیا کہ وہ کال کے بس تھا اور یہ چار پتر مہودر اور مہاپارش آدجدھ کے واسطے تت پر ہی ہو گئے اور یہ سب کے سب مایا جاننے والے اور بڑے بدوان تھے اور پرشارتھی ایسے تھے کہ کبھی جدھ مین ہارے نہین تھے یہ سنکا راون نے پتھرون کو انگ مین لگا لیا اور بھوشن اور بستر پہنا کے جدھ کرنے کے واسطے بھیجدیا اور مہودر اور مہاپارش کو اگیا دی کہ ہمارے پترون کی رچھا کرنا تب سب کوئی راونکو پردچھن کرکے جدھ کے واسطے گئے اور مہودر ہستی پر ترشرا گھوڑے پر اور اتکاے رتھ پر چڑھ کے دھنش بان لیکر جس طرح سے اندر بجرلے کے دیوتون کے ساتھ چلتے ہین اسیطرح یہ سب چلے اور اپنے من مین یہ نشچے کر لیا کہ شترون کا ناش کرینگے اور مہاگھور شبد کرکے گرجنے لگے اور بانر لوگ بھی جدھ کے واسطے تت پر ہو گئے اور کلکلا شبد کرکے راچھسی سینا مین پرویش کر گئے اور برچھ اور پتھرون سے مارنے لگے اور راچھس لوگ بھی کرودھ کرکے بانرونکو نشٹ کرنے لگے اور دونون دل کے بیرون کا رُدھر دودھر سے پورن ہو گیا اور بانرونکو گھماکے دوسرے بانرون پر اور اسیطرح سے بانر لوگ بھی راچھسونکو گھما گھماکے مارنے لگے اور راچھس لوگ بھاگ چلے اور دیوتا لوگ آنند ہو گئے تب نرانتک کرودھ کرکے بانری سینا مین پرویش کر گیا اور سات سو بانرون کو برچھی سے مار گیا جب برچھی ٹوٹ گئی تب دوسری برچھی لیکر پھر مارنے لگا ایک چھن مین بہت سے بانرون کو نشٹ کر دیا تب دیوتا لوگ تراہ تراہ پکارنے لگے کہ ایسا پرشارتھی کہان سے آگیا اور بانر لوگ بچار کرنے لگے کہ سب کوئی ایک ساتھ غول باندھ کے جدھ کرین تب تک نرانتک نے مارکے بچھا دیا اور جب بانر لوگ برچھ اکھاڑین کہ اس سے مارین تب وہ گھوڑا اوڑا کے چڑھ بیٹھے یہ پرشارتھ

دیکھ کے سب کوئی کنپت ہوگئے اور بھاگنے لگے تب سگریون نے انگد کو آگیا دی کہ اب کیا دیکھتے ہو جدّہ کرو اور پران اسکا ہرن کر لو یہ آگیا پاکر انگد شبد کر کے گرجنے لگے اور راچھسون کے سمیپ مین جاکر کہنے لگے کہ ہے نرانتک تم اپنے مگدر سے اپنے پراکرم بھر میری چھاتی مین مارو تیرا بل دیکھے لیتا ہون تب نرانتک نے کرودھ کر کے ایک مگدر مارا اور شستر اسکا ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا (वध) بالمیک جی کا بچن ہے کہ انگد نے ایک طمانچہ اسکے گھوڑے کو بڑے زور سے پر ہار کیا گھوڑے کا چرن پرتھی مین دھس گیا اور مستک گھوڑے کا چُور چُور ہو گیا تب نرانتک نے بہت کرودھ کر کے ایک مُوکا انگد کے مستک پر مارا اور انگد کا سر پھٹ گیا اور مُنھ سے رودھر نکلنے لگا اور مورچھت ہو گئے جب مورچھا چھوٹ گیا تب ایک مُوکا اسکی چھاتی مین مارا اور چھاتی کی ہڈّی دب گئی اور مُنھ اور ناک سے رودھر بہنے لگا اور بھوتل مین گر پڑا اور پران اُس کا نکل گیا یہ دیکھ کے دیوتا لوگ ہرکھت ہو گئے ۔

٦٩ انھتر سرگ سماپت

جب نرانتک ہت ہو گیا تب راچھس سب رودن کرنے لگے اور آمرکھ ہو کے انگد سے جدّھ کرنے لگے اور انگد بھی برکچھ اور پتھرون سے مارنے لگے اور ترشرا بانون سے کاٹتا جاتا تھا اور بانون سے مار کر انگد کا شریر بھیدن (भेदन) کر دیا جب انگد بانون سے پیڑت نہ ہوئے تب تومر (तोमर) اور برکچھ سے مارنے لگا اُس سمے انگد نے ایک مُشٹکا مہودر کے ہستی کو مارا اور نیتر اسکے نکل پڑے (अंकुश) اور بھوتل پر گر پڑا اور اُسی کا دانت اُکھاڑ کے اور گدا بنا کے مارنے لگے اور راچھسون کا انگ انگ پھوٹ گیا اور رُدھر بہنے لگا اور دیوانتک مُورچھت ہو کر پھر اُٹھا اور ایک مگدر انگد پر پر ہار کیا انگد گھُونی کے بل سے گر پڑے اور چاہا کہ اُٹھ کے مارون تب تک ترشرا بانون سے مارنے لگا اور انگد کو بیاکُل کر دیا تب ہنومان جی نے پہونچکر ایک شکھر اُسکے اوپر دے مارا تب اُسنے کاٹ دیا اور ہنومان جی کے اوپر پر ہار کیا ہنومان جی نے اُچھلکر اپنے انگ کو بچا لیا اور ایک مُشٹکا اُسکے لیلاٹ پر مارا مستک اُسکا پھٹ گیا اور نیتر نکل گئے اور جیبھیا باہر گر پڑی اور بھوتل مین گر کر پران کو تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ دیوانتک بڑا جودھا تھا یہ دیکھ کے ترشرا نیل کو مارنے لگا اور مہودر دوسرے ہاتھی پر چڑھ کے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور نیل کا انگ انگ پھوٹ گیا اور مورچھت ہو گئے جب مُورچھا چھوٹ گیا تب

ایک پربت کا شکھر اُکھاڑ کے مہودر کی مستک پر دے مارا اور مہودر موُرچھت ہو کے گر پڑا اور
پران کو تیاگ کر دیا یہ دیکھ کے ترشرا ہنومان جی کو بانون سے مارنے لگا اور ہنومان جی بر چھون
سے مارنے لگے پرنتو ترشرا سب کو کاٹتا چلا جاوے تب ہنومان جی کرودھ ہو کے اُسکے گھوڑے
کو نکھون سے کاٹنے لگے تب ترشرا نے کوپ کر کے ایک شکتی بان جو اگنی کے برابر پرکاشت
تھا اور اُسکو یہ بردان تھا کہ اس شکتی سے جسکو ماریگا وہ نہ بچیگا مارنے کو اُٹھایا تب تک ہنومان
جی نے کود کے اُسکے ہاتھ سے چھین لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تب ایک کھڑگ ہنومان جیکی
चपेटा
چھاتی مین مارا تب ہنومان جی نے ایک چپیٹا اُسکی چھاتی مین بڑے زور سے مارا اور موُرچھت
ہو کے بھوتل مین گر پڑا تب ہنومان جی نے اسکے ہاتھ سے کھڑگ چھین لیا اور گرجنے لگے جب ترشرا
کا موُرچھا چھوٹ گیا کود کے ایک موُنکا ہنومان جی کی چھاتی مین مارا موُنکا لگتے ہی کرودھ کر کے
اسی کھڑگ سے تینون سر اُسکے کاٹ لیے جب ترشرا کا بدھ ہو گیا تب سب بانر شبد
کرنے لگے اور راکھشس سب بھاگ چلے یہ دیکھ کے مہاپارش نے گدا اُٹھا لیا اور
ऋषभ
مارنے لگا تب رکھبھ بانر جدھ کرنے لگے اور کود کے ایک موُنکا اُسکی چھاتی مین مارا اور رودھر
بہنے لگا اور موُرچھت ہو گیا تب رکھبھ نے اُسی کا گدا اُٹھا لیا اور مہاپارش نے اُٹھکے رکھبھ کی
چھاتی مین پر مار گیا یہ بھی موُرچھت ہو کے گر پڑے اور پھر اُٹھکے اُسی گدا سے مارنے لگے اور
مہاپارش بھی مدگر سے مارنے لگا اور رکھبھ نے مار ہی مار مہاپارش کا پران لے لیا جب
مہاپارش کا بدھ ہو گیا تب راکھشس لوگ شستر پھینک پھینک کے بھاگ گئے۔

ستترھ سماپت

اُت کاے مہاپارش کا بدھ دیکھ کے اور اپنے چچا کا بدھ اور انیک بیرون کا بدھ دیکھکے اور
اپنا نام سُنا کے کہنے لگا کہ کھڑے رہو اور بانر لوگ کمپت ہو گئے اور رامچندر کی سرن پکارنے
لگے اور رامچندر نے دیکھا کہ یہ رتھ پر چڑھ کے گرجتا ہوا چلا آتا ہے اور ببھیکھن سے پوچھنے لگے کہ
یہ کون ہے جو دھنش لیکر چار گھوڑے کے رتھ پر ہے اور ہزار گھوڑے اور انیک رتھ خالی اسکے
ساتھ ہین اور رتھ اسکا سورج کی طرح سے چمکتا ہے اور کھڑگ جنکے قبضے چار چار ہاتھ اور
دس دس ہاتھ لمبے ہین لیے ہے اور رتن کا مالا پہنے ہے اور کانون مین کُنڈل شوبھت ہین چلا آتا
ہے یہ سُنکے ببھیکھن نے کہا کہ راون کا چھوٹا پتر ہے اور بل مین راون کے برابر ہے اور سب
شاستر جانتا ہے اور شستر بدیا مین بھی سریشٹ ہے اور گھوڑے اور ہاتھی پر چڑھنے کی بدیا بھی

بہت جانتا ہی اور وُہان مالنی راون کی دوسری استری سے اسکا جنم ہے اور برہما کی تپشیا بھی
اسنے بہت کی ہے اور ابتک بار اسنے شترون کی پراجے کردی ہی اور یہ کوچ جو پہنے ہوئے ہی برہما
کا دیا ہوا ہی اسکو بردان ہی کہ کوچ بھیدن نہین ہو سکتا اور انیک بار دیوتون کو جدھ کرکے
بھگا دیا ہے اور اندر کا بجر اور جمراج کی پھانسی اسکے اوپر بادھا نہین کرتی سو اسکے واسطے آپ
بہت سے جتن کیجیے نہین تو سب بانرون کو بانون سے نشٹ کر دیگا تب تک اتکایے
دھنش بان لیکر اور مہا شبد کرکے بانری سینا مین پرویش کر گیا تب بڑے بیر جو بانر تھے اردھات
دوبد اور مېند اور نل اور گل اور رکھبھ اور ہنومان اور انگد اور کمبہری ایک ساتھ ہوکے برچھ اور
پربتون سے مارنے لگے اور وہ اپنے بانون سے کاٹنے لگا اور جب بانر لوگ بڑا اپرتنا رتھ
کرتے تھے پرنتو سب برچھونکو کاٹتا چلا گیا اور اپنے بانون سے مارکر سب کو بیاکل کر دیا اور سب
کوئی بھاگ چلے اور جس طرح سنگھ سے مرگ سب ڈرتے ہین اسیطرح سے بانر لوگ ڈرنے لگے
اور اتکایے جسکو دیکھے کہ جدھ سے پرت ہو گیا اسکو نہین مارتا تھا جب سب کو مار کے
جیت لیا تو گرجھ کر برہما کے بانی کہنے لگا کہ ہے رامچندر میرے ہاتھ مین دھنش بان ہے اور جو
لوگ ڈرکے بھاگ گئے اُنسے اب مین جدھ نہین کرونگا سو کداچت تمہاری سینا مین کوئی بلی
ہو تو اُسکو جدھ کے واسطے بھیجدو ہم سے جدھ کرے یہ سنکے لچھمن جی کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا
اور ہنسکے دھنش کو ہاتھ مین لے لیا اور دھنش کو ٹنکارنے لگے اور شبد دھنش کا آکاش اور
پاتال مین پورن ہو گیا اور راچھس لوگ ڈر گئے اور اتکایے لچھمن کو دیکھ کے کوپت ہو گیا
اور کہنے لگا کہ تم بالک ہو تمنے کبھی جدھ نہین دیکھا ہے تم ساہس مت کرو میرے بان ایسے ہین
کہ ہیموان پربت بھی نہین سہہ سکتا اور چاہون تو پرتھی کو مہا پرلے کر دون تم اپنا دھنش بان پھینک کے
بھاگ جاؤ اور اپنے پران کی رچھا کرو جو بھاگ نہ جاؤگے تو جم لوک کو چلے جاؤگے اور کداچت
مہادیو جی کا ترشول برتھا ہو جائے تو ہو جائے پرنتو میرا ترشول برتھا نہین ہو سکتا یہ کہکے دھنش بان
پر چڑھا لیا اور لچھمن جی یہ سب سنکے بچار کرنے لگے کہ یہ بڑا اہنکاری ہے اسکو اوشیہ
مارونگا اور کرودھ ہوکے کہنے لگے کہ منہ کے کہنے سے تم بیر نہین کہلاؤگے سو مین دھنش بان
لے کر کھڑا ہون پہلے تو اپنا بل دکھا دے تب مین اپنے بانون سے تیرا مستک بھیدن کرونگا
اور جس طرح بایو کوپ کر کے ٹہنگن اور تاڑ کا پھل گرا دیتی ہے اسیطرح تیرا مستک گرا دونگا تم
ہمکو بالک سمجھ کے نرادر مت کرو مین چاہے بردھ ہون یا بالک ہون پرنتو مین تمہارا کال

ہون یہ سنکے اتکاے کرودھت ہوگیا اور دھنش پر بان چڑھالیا اور لچھمن نے بھی دھنش لے لیا اور لڑنے پر تت پر ہوگئے تب سب دیوتا اور دانو اور گندھرب اُن دونون بیرون کا جُدھ دیکھنے لگے اتکاے نے ایک بان لچھمن جی پر چلایا اور لچھمن جی نے اپنے بان سے کاٹ دیا تب پھر پانچ بان مارے انکو بھی ٹکڑے کردیا تب ایک بان لچھمن جی نے جو اگنی کی طرح سے چمکتا تھا چلایا اسکو اتکاے نے کاٹ دیا تب دوسرا بان پھر چلایا اور وہ اُسکی لیلاٹ مین پرویش کرگیا اور رُدھر سے پُورن ہوگیا اور بیاکل ہوگے اور کرودھ کرکے پانچ پانچ بان اور سات سات بان چلانے لگا اور لچھمن سب کو کاٹتے جاتے تب اگنی بان سے مارنے لگا اسکے برہمااستر لچھمن جی کی چھاتی مین مارا اور رودھر بہنے لگا تب لچھمن نے منتر پڑھکے اگنی بان سے مارا اور دونون بان آکاش مین جاکر آپس مین لڑنے لگے دونون بان جُدھ کرتے کرتے جلکے بھسم ہوگئے تب اتکاے نے ایک بان اور چلایا اور لچھمن نے اندر بان سے کاٹ دیا تب اُسنے جراج بان سے مارا تب پھر لچھمن جی نے بچار کیا کہ یہ تو ایک ایک بان سے دیر تک جُدھ کرتا رہیگا تب بیشمار بان برشٹ کرنے لگے اور اتکاے سب کو کاٹنے لگا تب پھر لچھمن جی ہزارہا بان چھوڑنے لگے پرنتو سب بان برتھا ہوتے چلے جاتے جب لچھمن جی مارتے مارتے ہارگئے تب دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ اب کیا کیا جائے یہ تو بڑا بلی معلوم ہوتا ہے اُس سمے برہما نے دیوتاؤن سے کہدیا کہ ہمارا بردان یہ ہے کہ بدھ اسکا برہم استر سے ہوگا سو باؤ سے کہدو کہ یہ برتانت لچھمن کے کان مین کہدین تب باؤ نے لچھمن کے کان مین جھٹ سے کہدیا تب لچھمن نے برہم استر کو دھنش پر چڑھاکے اتکاے پر چھوڑدیا جس سمے یہ برہم استر لچھمن کے دھنش سے تیاگ ہوا اُس سمے دیوتا اور گندھرب اور کنر سب بیاکل ہوگئے کہ دونون بیر برہم استر چلانے پر تت پر ہین پرتھی کی پرلے نہ ہوجائے اور اتکاے برہم استر کو دیکھکے بانون سے کاٹنے لگا اور سب شستر انکو برتھا کردیا اور وہ برہماستر اتکاے کی سنک مین پرویش کرگیا اور مستک کٹکے بھوتل مین گرپڑا یہ دیکھکے راکچھس لوگ بیاکل ہوگئے اور اونچے سُر سے رُودن کرنے لگے اور بانر لوگ ہرکھت ہوگئے اور سب کوئی لچھمن جی کا پُوجن کرنے لگے۔

اکہتر سرگ سماپت

جب اَت کاے کا بدھ ہوگیا تب راون سُنکے بیاکُل ہوگیا اور کہنے لگا کہ بڑے بڑے بیر راکچھس اور کوبھکرن ایسے بلوان نشٹ ہوگئے اور جتنے راکچھس گئے لنکا مین پھر نہ آئے اب کوئی بیر ایسا نہین ہے کہ رامچندر اور لچھمن اور سُگریون کو بانری سینا سمیت بدھ کردے اور رامچندر کے سمدر رُوپی بل مین سب ڈوب گئے یہ بلاپ کر کے راکچھسونکو آگیا دینے لگا کہ اب سب کوئی لنکا مین خبرداری کرتے جاؤ کہ بانر لوگ پرویش نہ کرنے پاوین اور جس استھان پر جانکی ہین وہان بشیش خبرداری کرنا چاہیے یہ سب بانر بڑے پُرشارتھی ہین جب گھات پاوینگے تب سب کو نشٹ کردینگے انکو تُچھ نہ جاننا یہ سُنکے سب لنکا باسی تتپر ہوگئے اور راون شوک رُوپی اگنی مین جلتا ہوا اپنے گرہ مین پرویش کرگیا اور پُتردن کے شوک سے پیڑت ہوگیا۔

بہتّر سرگ سماپت

بہت سے راکچھس جو جدھ سے بچ گئے تھے وہ آکر راون سے کہنے لگے کہ تر شرا اور نر انتک اور اَت کاے سب کوئی ہت ہوگئے اور سب لوگ سوچ کرنے لگے تب راون مہا کشٹ مین مُورچھت ہوکر گر پڑا اور پرتھی مین لوٹنے لگا جس طرح سے ادھرما سرپ لوٹتا ہو بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب راون شوک کے سمندر مین ڈوبنے لگا تب اندرجیت سمجھانے لگا کہ ہے تا آپ سوچ کو دُور کیجیے جبتک مین جیتا رہونگا آپ کو کوئی شوک نہ ہونے دونگا جس سمے مین بانونکو پرہار کرونگا اُس سمے رامچندر کی سینا مین کوئی بیر ایسا نہین ہے کہ میرے بانونکو سہہ لیوے مین پرتگیا کرتا ہون کہ رامچندر اور لچھمن اور بانری سینا کو مارکے بھوتل مین گرادونگا اور جو سورج اور چندرما اور دیوتا رامچندر کی سہاے کرینگے تو بھی مین جیتا نہ چھوڑونگا یہ کہکے اور راون کی آگیا لیکر رتھ پر سوار ہوا اور نکونبھلا (निकुंभला) دیبی کے استھان پر راکچھسی سینا کے سمیت چلا گیا اور بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اُسکے ساتھ اور راکچھس سب بھیانک سروپ تھے اور انیک پرکار کے شستر دھاری تھے اور دیبی کے استھان پر پہونچ کے اپنی سینا کو تتپر کیا اور ہون کے واسطے اگن کو استھاپن (स्थापन) کیا اور جگ کرنے لگا اور کالے برن کا بکرا اگن مین ہون کردیا اور اگن بہت پرشن اور پرگٹ ہوکر بھوجن کرگئی اور آشرباد دینے لگی کہ منورتھ تمھارا سِدھ ہوگا اور برہما ستر اور دھنش اور گدا اور مگدر جتنے شستر تھے

سب کو ہون کردیا اور اگنی نے سب شستروں کو اُٹھاکر کے اندرجیت کو دیدیا اور آشرباد
دیا کہ ان شستروں سے تمھاری جیت ہوگی یہ بروان سُنکے دیوتا اور سورج سب کوئی بیاکل ہوگئے
کہ اسکو کیونکر جیت لینگے اور اندرجیت اسی جگہ سے گپت ہوکے آکاش مین چلاگیا اور راچھس
لوگ بھوتل مین ہوکر مگدر اور تومر سے بانروں کو مارنے لگے اندرجیت کہنے لگا کہ تم لوگ سب
ڈر ہوکے جدھ کرتے جاؤ مین سب کی رچھا کرونگا یہ کہکے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور
بانر لوگ گرنے لگے اور بہت سے بانر ہت ہوگئے جب بانر مرگئے تب اندرجیت نے
۱۸ اٹھارہ بان سے گندھمادن اور ۹ نو بان سے دوبد اور ساٹھ بان سے مَیند اور ۵ پانچ بان سے
گج اور ۱۰ دش بان سے جامون اور ۳ تین بان سے نیل اور ۳۰ تیس بان سے سُگریون اور سرجہ
اور انگد اور بیس بان سے ہنومان جی کو مار کے گرادیا اور سب کوئی تو مرگئے پرنتو ہنومان جی
مُورچھت ہوکے گرپڑے اور جتنے کُھیا بانر تھے سب کے سب بدھ ہوگئے جب اندرجیت
نے دیکھا کہ اب تو سب مرگئے تب گپت ہی روپ سے سمیپ مین آکر بانون کی برشٹ کرنے
لگا اور بانر لوگ جو جیتے رہے پڑے پڑے آکاش کی طرف تاکنے لگے کہ یہ سب بان کہان
سے آتے ہین جب دیکھا کہ اب کوئی جیتا نہین ہے تب سُگریون اور بھبھیکن کو بھی مگدر سے مار کے
انگ انگ پھوڑدیا اور یہ لوگ بھی مُورچھت ہوکے گرپڑے پھر اندرجیت نے دیکھا کہ سب
کوئی تو گرپڑے اور رامچندر اور لچھمن اب تک کھڑے ہین تب بانون کی برشٹ کرنے لگا یہ
دیکھ کے رامچندر لچھمن سے کہنے لگے کہ یہ اندرجیت اندر کا جیتنے والا ہے اور سب بانری سینا
کو نشٹ کردیا اور ہم لوگونکو بھی مار رہا ہے اوشیہ یہ پران لے لیویگا یہ سُنکر لچھمن جی کو کرودھ
ہوگیا اور کہنے لگے کہ آپ کیسی بات کہتے ہین آپ کی آگیا ہو تو مین اسکو مار کے ہت کردون
تب رامچندر کہنے لگے کہ یہ برہما استر لیے ہوئے ہے اور اگنی کا اسکو بردان
بھی ہوگیا ہے اوشیہ ماریگا تب پھر لچھمن کرودھ ہوگئے کہ آپ ایشر ہوکے ایسی بات کیون کہتے ہین
تب رامچندر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ یہ اوسر کرودھ کا نہین ہے کیونکہ ہم لوگون کا اوتار مرجادا
کی رچھا کے واسطے ہوا ہے جو برہما استر کو نہ مانین تو مہا برہما کی کیونکر رہ سکتی ہے سو جس طرح
سے مین بانونکو برداشت کرتا ہون تم بھی برداشت کرو مرجادا بھنگ کرنے سے بڑا بھاری
اپرادھ ہم لوگون کو ہوگا سوئین اور تم بھی کلا لگاکے اور مُورچھت ہوکر گرپڑین تب یہ بھی
جدھ سے ہرکھت ہوجائے گا اور برہما استر کی مرجادا بھی رہ جائیگی یہ بچار کے دونون بھائی

مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے تب اندرجیت شبد کرکے گرجنے لگا کہ اب شترو کو جیت لیا اور آنند ہوکے لنکا مین پرویش کر گیا اور راون سے کہنے لگا کہ رامچندر اور لچھمن اور بانری سینا سب کے سب مارے گئے ۔

تہتر[۷۳] سرگ سماپت

یہ سُنکے راون بہت ہرکھت ہوگیا اور یہان جبسے رامچندر اور لچھمن مورچھت ہوکے گر پڑے تھے بھبیکھن اور ہنومان جیتے رہے تب بھبیکھن ہنومان جی کے پاس چلے گئے اور کہنے لگے کہ یہ دونون بھائی مرنے والے نہین ہین یہ برہما کی مرجاد اپالن کرتے ہین تب ہنومان جی بھی سمجھ گئے کہ بھبیکھن سچ کہتے ہین اور ہنومان جی بھبیکھن سے کہنے لگے کہ کداچت برہما استر سے سب مرگئے پرنتو چلکے دیکھنا چاہیے کہ کوئی جیتا ہے یا نہین یہ کہکے ہنومان جی اور بھبیکھن لُکا ٹہی جلاکے کہ اُس سمے رات بھی دیکھنے لگے کہ کسی کا بُھجا اور کسی کے چرن اور کسی کا سر اور کسی کا سُنت پیر کٹ گیا ہے اور رُدھر سے تر بتر ہوگئے ہین اور سُگریون اور نل اور نیل اور دوبد اور مینداور انگد جتنے مُکھیا ہین مرگئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ سرسٹھ[۶۷] کرور بانر مرگئے تھے اور یہ جُدھ پانچ[۵] دن اور پانچ رات برابر ہوتی رہی اور بھبیکھن اور ہنومان جی جامبوان کو کھوجنے لگے تو دیکھا کہ بھوتل مین بیاکل پڑے ہوئے ہین ایک تو بردھ اور دوسرے بانون سے بھیدت ہوگئے تھے یہ دیکھکے بھبیکھن کہنے لگے کہ تم جدپ جامبوان بانون سے بھیدت ہوگئے ہین پرنتو ابھی پران نہین نکلا ہے جب جامبوان نے بول بھبیکھن کا سُنا تو بولا تو نہین جاتا تھا پرنتو ساہس کرکے کہنے لگے مین تو بانون سے بھیدت ہوگیا اور آنکھون سے سُوجھ نہین پڑتا ہے تمکو بولی سے پہچانتا ہون سُو تم یہ تو بتاؤ کہ ہنومان جی جیتے ہین یا وہ مرگئے تب بھبیکھن کہنے لگے کہ رامچندر اور سُگریون کو نہین پوچھتے ہو جو سب کے مُکھیا ہین اِس کا کون کارن ہے تب جامبوان کہنے لگے کہ جو ہنومان مرگئے ہونگے تو کوئی نہین جی سکتا اور کداچت جیتے ہونگے تو سب کوئی جی جائینگے یہ سُنکے ہنومان جی خود ہرکھت ہوکے اور پرنام کرکے کہنے لگے کہ مین جیتا ہون اور جدپ جامبوان بانون سے بہت پیڑت تھے پرنتو ہنومان جی کی بولی سُنکر بہت ہرکھت ہوگئے اور کہنے لگے کہ تمھارا سا بیر اِس پرتھی مین کوئی نہین ہے دیکھو کہ رامچندر اور لچھمن بانون سے پیڑت ہوگئے ہین سُو تم ہیوان پربت پر چلے جاؤ اور اُس پربت پر ایک کنچن پربت ہے وہان اوشدھی انیک ہین اور وہان

جاتے ہیں اور چاروں پرکار کی اوشدھی ایک پربت پر ہیں ایک سنجیونی جو مرے ہوؤنکو جلا دیتی ہے اور
विशल्यकरणी سवर्णकरणी
دوسرے بسلیاکرنی جو زخم کی بھرنے والی ہے اور تیسرے سوبرن کرنی یہ گھاؤ کی تپش
संधानी
کو دور کر دیتی ہے اور چوتھے سندھانی اس سے بھٹا اور چرن وغیرہ جو کٹ جاتے ہین تو جڑ
جاتے ہین سو ہے ہنومان پہلے تو تم ایک کام کرو کہ جتنے راکچھس مرگئے ہین سب کو سمندر مین
गन्धं
پھینکدو نہین تو اوشدھی کی گندھ لگنے ہوئے جی جاوینگے یہ سنکر ہنومان جی نے سب راکچھسونکو
اٹھا اٹھا کے سمندر مین پھینکدیا اور آکاش مارگ مین چلے گئے اور پہونچ کے دیکھنے لگے
کہ انیک اوشدھی ہین کون لے چلون تب اُس شکھر کو اُکھاڑ کے لے آئے اور گندھ اُس
اوشدھی کی لگتے ہی بانر لوگ جی گئے اور شبد کر کے گرجنے لگے اور ہنومان جی نے اُتم اُتم
بانروں کو پرنام کیا اور بھبیکھن کو انگ مین لگایا اور رامچندر اور لچھمن بھی اُٹھ کھڑے ہوگئے تب
سب کسی نے بچار کیا کہ جو یہ پربت یہان رہیگا تو راکچھس جو مرینگے وہ بھی جی جاوینگے تب ہنومان جی
हिमवान
نے پھر اُس پربت کو اُٹھا لیا اور ہیموان پربت پر رکھ کے چلے آئے۔

چوہتّر سرگ پرتھما

جب سب کوئی جی گئے تب سگریون ہنومان جی سے کہنے لگے کہ راون بڑا دشٹ ہے جدپ
کونبھکرن ایسا بھائی اور پتر بڑے بڑے سیناپتی نشٹ ہوگئے پرنتو اب بھی نہین مانتا
سو تم لکاری جلا کے لنکا پھر جلا دو اور کوئی بستو بچنے نہ پاوے اور جب اگنی پرجلت ہو تو اُسی
مین سب راکچھس اُٹھا اُٹھا کے ڈال دیے جائین جب شام ہوگئی تب بانر لوگ لکاری لیکر لنکا
مین پرویش کر گئے اور تمام اٹاریون پر چڑھ گئے اور لکاری سے جلانے لگے اور گھر سب جلنے
لگے اور برتن سب پھوٹنے لگے اور ہاتھیون اور گھوڑونکو مارنے لگے اور رتھونکو توڑنے لگے
اور اگن انیک شسترونکو جلانے لگی اور جس برتن مین مدرا رکھی جاتی ہو اور راکچھس پان کرکے جدھر
کرتے جاتے تھے سب توڑ پھوڑ دیے اور راکچھسونکا سر کاٹ کے اگنی مین ڈالنے لگے
اور وہ راتری اس طرح شوبھت ہوگئی جس طرح سے پلاس کا برچھ ہو اور اگن کی روشنی سے
سمندر بھی شوبھت ہوگیا ایک مہورت مین لنکا پوری بھسم ہوگئی بالمیک جی کا بچن ہے کہ جن
جن راکچھسون کا شریر جلنے لگا وہ لوگ بھاگ بھاگ کے لنکا کے باہر جانے لگے اور بانر لوگ اُنکا
سر کاٹ کاٹ کے ہون کر دیا کرین اور بانرون اور راکچھسون کا شبد پورن ہوگیا اور رامچندر

اور لچھمن دھنش بان لیکر جدھ استھان مین تتپر ہوگئے اور دھنش کو ٹنکارنے لگے اور راکچھس لوگ ڈر گئے جب راون نے دیکھا کہ اتو بڑا انیاے ہونے لگا تب کرودھ سے پورن ہوگیا اور کو نبھ اور نکو نبھ کو نبھ کرن کے پتروں کو آگیا دی کہ جدھ کرو اور جیو پاچھ اور سو تی تاکچھ اور پرجنگھ اور کنپن چار منتریوں کو ساتھ کر دیا تب سب کوئی شستر سے آگر جنے لگے اور بھو تنگے پرکاش سے راتری پرکاشت ہوگئی اور جس طرح سے تاروں مین چندرمان شوبھت ہوتے ہین اسیطرح سے راکچھسون مین یہ دونون پتر کو نبھ کرن کے شوبھت ہوگئے اور جدھ استھان مین پہونچ کے شبد کرنے لگے اور بانروں سے جدھ ہونے لگی ۔

کچھپت شترگ پتنا

اور کنپن راکچھس سے اور انگد سے جدھ ہونے لگی اور کنپن نے ایک گدا انگد کو مارا تب انگد نے دوسرے راکچھس کا گدا چھین کے کنپن کے اوپر پرہار کیا وہ موچھت ہوگیا جب ہوش ہوا چھوٹنے پر اُٹھا تب پھر ایک پربت کے ٹکڑے سے مارا اور کنپن نے اسکو کاٹ دیا پھر دوسرے ٹکڑے سے انگد نے مارا اور کنپن موچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا یہ بات دیکھ کے شونی تاکچھ انگد کو بانون سے مارنے لگا اور انگد کا انگ انگ چھوٹ گیا تب انگد نے کرودھ کرکے اور کود کر کے دھنش کو اسکے ہاتھ سے چھین لیا اور رتھ کو چور چور کر دیا تب کنپن کھڑگ اور ڈھال لیکے پیدل ہوگیا یہ دیکھ کے انگد نے اُچھلکے اُسکے ہاتھ سے کھڑگ کو چھین لیا اور وہی کھڑگ اُسکے کندھے پر پرہار کیا تب کنپن نے پھر اُس کھڑگ کو انگد سے چھین لیا اور انگد پر چلا دیا انگد نے اپنا انگ کو بچا لیا اور پھر اُس کھڑگ کو چھین کے سر کو کاٹ لیا تب یہ دیکھکے اور بہت کرودھ کرکے پرجنگھ اور جیو پاچھ اور سوتی تاکچھ تینون ملکے انگد کو مارنے لگے اور انگد کو گھیر لیا اور انگد لہو دھرسے تر بتر ہوگئے تب یہ دیکھ کے دوبد اور میند پہونچگئے اور جدھ ہونے لگی اور یہ جدھ ایسی ہوئی کہ دیکھنے والون کے روم روم کھڑے ہوگئے یہ تینون بانر پربت اور برچھون سے اور تینون راکچھس شستروں سے مارنے لگے پرجنگھ نے ایک کھڑگ انگد پر بڑے زور سے چلایا تب تک دوبد اور میند اکچھ کا برچھ اکھاڑ کے مارنے لگے اور کھڑگ اُسکے ہاتھ سے گر پڑا تب پرجنگھ نے ایک مُشٹکا انگد پر پرہار کیا تب انگد نے بھی ایک مونکا بڑے زور سے مارا کہ وہ موچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا پھر اُٹھ کے ایک مُشٹکا انگد کو مارا اور انگد بھی بیاکل ہوکے گر پڑے پھر اُٹھ کے

انگد نے ایک مشٹکا مارا اور پرجنگھ بھوتل مین گر پڑا یہ دیکھ کے جوبالچھ کہ یہ پرجنگھ کا بھتیجا تھا
مُگدر لے کے انگد پر دوڑا تب تک دوبد نے کرودھ کر کے اسکے ہاتھ سے مُگدر کو چھین لیا اسی
بیچ مین سونی تالچھ نے ایک گدا دوبد کو مارا اور دوبد گھوم گئے جب چاہا کہ دوسرا گدا مارون تب
تک اسی گدا کو چھین کے دوبد اور مَیند دونون مارنے لگے دوبد نے سونی تالچھ کو بھوتل مین دے
مارا اور اسیطرح سے مَیند بھی جوبالچھ کو پچھاڑ کے دانتون سے کاٹنے لگے یہ دیکھ کے کونبھ تھوبیر
بڑھ کے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بانرون کو مار کے بیاکل کر دیا تب دوبد نے اُچھل کے
اور آکاش مین جا کے دھنش کو چھین لیا اور ٹکڑے کر دیا تب کونبھ دوسرا دھنش لے کے بیچ
مارنے لگا اور دوبد اور مَیند کو مار کے مُورچھت کر دیا اور بیاکُل ہو کے بھوتل مین گر پڑے اور دوبد
اور مَیند انگد کے ماموں تھے انکو مورچھت دیکھ کے اور کرودھ کر کے دوڑ کے چلے تب انگد کو
بھی بانون سے مار کے انگ انگ چھوڑ دیا اور انگد ساہس کر کے برچھ اور پربتون کے شکھر
سے مارنے لگے اور کونبھ اپنے بانون سے کاٹنے لگا اور یہ جُدّھ دیکھ کے دیوتا اور گندھرب
لوگ پرشنسا کرنے لگے کہ دونون بیر دھن ہین کونبھ نے دو بانون سے انگد کی بھون مین مارا اور
انگد کی آنکھ بند ہو گئی اور رُدھر بہنے لگا تب انگد نے آنکھ بند کر کے ایک سال کا برچھ اُکھاڑ کر ایسا
مارا کہ مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور پھر اُٹھ کے جُدّھ کرنے لگا اور دونون بیر لڑ لڑ کے باربار
بھوتل مین گر پڑین اور اُٹھ اُٹھ کے لڑتے جاوین تب پھر کونبھ نے دو بانونکو انگد کی بھون مین
مارا اور انگد مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے یہ دیکھ کے بانر لوگ بڑے کشٹ مین ہو گئے اور
رامچندر سے تراہ تراہ پکارنے لگے تب رامچندر نے سریشٹ سریشٹ بانرونکو اگیا دی اور بانر لوگ
برچھ اُکھاڑ اُکھاڑ کے کونبھ سے جدھ کرنے لگے اور کونبھ اپنے بانون سے کاٹتا چلا جائے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایسی بانون کی برشٹ کونبھ نے کی کہ بانر لوگ بیاکُل ہو گئے یہ دیکھ کے
سُگریون مہا کرودھ کر کے اور سب بانرون کو پیچھے کر کے خود آگے ہوئے اور جُدّھ کرنے لگے
اور کونبھ کا دھنش چھین لیا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تب کونبھ انیک شستر چلانے لگا اور
سُگریون شسترونکو پکڑ پکڑ کے توڑنے لگے اور کہنے لگے کہ تو بڑا بیر ہے اور راون کے برابر
تیرا بل ہے اور جیسا کونبھ کرن تیرا پتا بلوان تھا ویسا ہی تو بلوان ہے اور تیرے بل سے لنکا کی
رچھا ہوتی آئی اور تیرے ہی پراکرم سے راون کا راج چلا جاتا ہے اور تم دھنیہ ہو اور جب میرا
تو یہ بچار تھا کہ ابھی چھن تیرا بدھ کر دون پرنتو تو لڑتے لڑتے تھک گیا ہی اچھی طرح دم لے لے

تب مین تیرا بل دیکھے لیتا ہون یہ اپمان سگریون کا سُنکے کونبھ کو کرودھ ہوگیا اور کود کے سگریون
کے دونون بھجا پکڑ لیے اور کہا کہ اب تم اپنا بل دکھاؤ یہ کہہ کے دونون باہو جدھ کرنے لگے اور
دونون کے مُنہ سے پھین نکلنے لگا تب کونبھ نے کرودھت ہوکے ایک مُشٹکا سگریون کی چھاتی
مین پرہار کیا اور بجر کے سمان لگ گیا اور چمڑا پھوٹ گیا اور ہڈی دب گئی اور رُودھر بہنے لگا تب
سگریون کہنے لگے کہ باہو جدھ مین تو مُشٹکا مارنا اُچت نہین ہے یہ کہہ کے ایک مُشٹکا کونبھ کی چھاتی مین
بڑے زور سے مارا کہ مُنہ اور کان اور ناک سے رُدھر بہنے لگا اور چھاتی کی ہڈی دب گئی اور
مُورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑا اور پران کو تیاگ کر دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ بیدون اِہی ایک
راکچھس مہادیو جی کا بڑا بھگت تھا اور رتھ اُسکا سورج کیطرح پرکاشت تھا سورج اُسکو دیکھ
نہین سکتے تھے اور کرودھ مین ہو گئے تب شیو جی نے سورج پر کوپ کیا اور سورج لولارک چھینر
مین گر پڑے اسیطرح یہ کونبھ گر پڑا اور یہ دیکھ کے راکچھس لوگ ڈر گئے ۔

چھہتر سرگ پرستا

جب کونبھ کا بدھ ہوگیا تب نکونبھ دیکھ کے دوڑا اور کرودھ کر کے سگریون سے جدھ کرنے لگا
اور ایک مُشٹکا سگریو نکو مارا اور سگریون مُورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے تب تک ہنومان جی
پہونچ گئے اور نکونبھ نے ایک پرگھ ہنومان جی کی چھاتی مین مارا اور پرگھ سو ٹکڑے ہوگیا پر تو ہنومان
جی چلایمان نہ ہوئے اور کرودھ مین ہو گئے اور مُشٹکا باندھ کے نکونبھ پر چلے تب وہ باہون سے
مارنے لگا اور ہنومان جی کے شریر سے بہت رُدھر بہنے لگا تب کود کے ایک مُشٹکا اُسکے لیلاٹ
مین مارا اور وہ مُورچھت ہو کے گر پڑا اور پھر اُٹھکے دوڑا تب ہنومان جی نے مُشٹکا مارنیکے واسطے
اُٹھایا تب تک نکونبھ نے دونون بھجا ہنومان جی کے پکڑ لیے اور گھسیٹ کے لنکا مین لے چلا
ہنومان جی نے جھٹکا دیکر چھڑا لیا اور کود کے ایک مُشٹکا مارا اور نکونبھ بھوتل مین گر پڑا تب ہنومان
جی اُسکی چھاتی پر چڑھ بیٹھے اور سو بار مُشٹکا مار کے بدھ کر دیا یہ دیکھ کے رامچندر بہت آنند
ہوگئے اور بانر لوگ بہت ہرکھت ہوگئے اور گرجنے لگے اور راچھس بھے سے چکت ہوگئے

ستتر سرگ سماپت

جب کونبھ اور نکونبھ دونون ہت ہوگئے تب راون شوک اور کرودھ سے مورچھت ہوگیا اور

مہا کوپ کرکے مکرا کچھ کھڑے ہوکر جدھ کرنے کی آگیا دی یہ سنکر مکراچھ کہنے لگا کہ مین اوشیہ جدھ
کرکے سب کو مارونگا یہ کہکے اور راون کو پردچھن کرکے اپنے سارتھی سے رتھ منگا کے بیٹھ لیا
اور بہت سی سینا مین پہونچگیا اور راکچھسونکو آگیا دی کہ تم لوگ بانرون سے جدھ کرو مین
رامچندر اور لچھمن اور سگریون کو اکیلا مارونگا اور جس طرح سے سوکھی لکڑی کو اگنی جلا دیتی ہے
اُسی طرح مین اپنے بانون سے جلادونگا یہ سُنکے راکچھس لوگ چلے اور بانر بھی تت پر ہو گئے اور
جس سمے مکراکچھ چلا اُس سمے انیک اشگن ہونے لگے اور مکراکچھ رامچندر کے سمیپ مین پہونچگیا۔

اٹھہتّرگ پت سما

بالمیک جی کا بچن ہے کہ جس طرح دیو اسر کا سنگرام ہوا تھا اُسی طرح سے جدھ ہونے لگی اور
بانر لوگ برچھ اور پربت کے شکھر لیکر اور راچھس لوگ شستر لیکے جدھ کرنے لگے اور مکراکچھ
نے ہیر لشٹ سر لشیٹ بانرون کو مارکے بیاکل کردیا تب بانر لوگ بھاگ چلے اور راچھس لوگ
آنند ہوکر گرجنے لگے جب بانر لوگ چارونطرف بھاگ چلے تب رامچندر کہنے لگے کہ تم لوگ
کیون بھاگے جاتے ہو یہ کہکے اپنے بانون سے شستر نکو بارن کرنے لگے تب مکراچھ
کہنے لگا کہ تم کھڑے رہو مین پتا کا بیر لونگا تمکو دیکھ کے ہمکو بڑا کرودھ ہوگیا ہے رامچندر مین
جنستھان بن مین نہین تھا اب تو جس طرح سے سنگھ سدا کال سے مرگا کھانیکی اچھا کرے
اور وہ ملجاے اسیطرح سے تم ہمکو مل گئے ہو مین اوشیہ تمکو جم لوک مین بھیجونگا اور جس بدیا کا
تمکو اہنکار ہو اب پرگٹ کرو تب رامچندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے دُشٹ پت تیرا جم لوک مین گیا
ہے تجکو بھی اُسکی سیوا کے واسطے جم لوک مین بھیجونگا اور تمہارے کہنے سے بیر نہین گھبرا گئے چودہ
ہزار راچھس جو جنستھان بن مین مارے گئے مین ہی مارنے والا ہون یہ سُنکے راچھس رامچندر کو
بانون سے مارنے لگا اور رامچندر بانون سے کاٹنے لگے اور دونون طرف سے بانون کی
برشٹ ہونے لگی اور اس جدھ کو دیوتا اور گندھرب دیکھتے رہے اور بانون سے پرتھی پورن
ہوگئی تب رامچندر نے بہت کرودھ ہوکے آٹھ بان سے سارتھی اور ستہ بان سے اُسکے
رتھ کو توڑ دیا تب مکراکچھ ترشول لیکر چلا اور اس ترشول کو مہادیو جی نے دیا تھا بالمیک جی کا
بچن ہے کہ جس سمے مکراکچھ ترشول لیکر چلا دیوتا لوگ دیکھ کے بیاکل ہوگئے اور گھبرا گئے کہ اب
اوشیہ اس ترشول سے رامچندر کو ماریگا تب تک مکراکچھ نے بڑے زور سے رامچندر کے اوپر

چھوڑدیا رامچندر نے چار بان سے چار ٹکڑے کردیے اور چارون ٹکڑے رساتل مین چلے گئے اور رساتل مین بہت سے راچھس ہت ہوگئے جب مکراکچھ نے دیکھا کہ میرا استر تو نشٹ ہوگیا تب مُشٹکا باندھ کے رامچندر کیطرف دوڑا اور للکارا کہ کھڑے رہو اب نہ جانے دونگا تب رامچندر نے اگنی بان اسکے ہردے مین پر مارا گیا اور اُسنے بھوتل مین گر کے اپنے پران کو تیاگ کردیا یہ دیکھ کے راچھس لوگ لنکا مین بھاگ چلے اور دیو لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور جے جے کار ہونے لگا۔

اُناسیٔ سرگ سماپت

مکراکچھ کا بدھ سُنکے راون کو بڑا کرودھ ہوگیا اور بچار کیا کہ بدون اندرجیت کے جے نہین ہوسکتی تب اندرجیت کو اگیا دی کہ تم رامچندر اور لچھمن کو جُدھ کرکے ناش کردو تمھارے پُرشارتھ سے تو اندر ڈرتے ہین رام اور لچھمن منش کی کیا حقیقت ہے تب اندرجیت راون کو پرنام کرکے جگیہ کے استھان مین چلا گیا اور اگنی مین ہون کرنے لگا اور کالے برن کا بکرا ہون کردیا اور اگن پرسن ہوکر بھوجن کرگئی اور آشرباد دینے لگی اور اندرجیت دچھنا اور دان دے کر چار گھوڑے کے رتھ پر بیٹھ کے اور برہم استر کے سینا سمیت رن بھومکا مین چلا آیا اور یہان رامچندر کی سینا مین بچار ہوتے لگا کہ مکراکچھ کے بدھ سے اب کوئی بڑا بیر آویگا اور اندرجیت لنکا کے دوار سے نکلا اور گپت ہوگیا اور راچھسون سے کہا کہ تم لوگ بانرون سے جُدھ کروئین دونون تپسیونکو اکیلا مار کے پتاجی کو جے کی بانی سناؤنگا یہ کہہ کے مایا سے دُھوان کردیا اور بڑا اندھکار ہوگیا اور بانون کی برشٹ کرنے لگا اور رامچندر اور لچھمن کو سربانگ [सर्वांग] بھیدن کرنے لگا اور جدپ رامچندر اور لچھمن بانون سے بھیدن ہوگئے پرنتو چلائمان نہ ہوئے اور یہ دونون بھائی بھی آکاش مین بان کو چلانے لگے اور اندرجیت کے سریر مین لگ کے رُدھر ٹپکنے لگا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رامچندر کے بان اندرجیت کو بھیدن کرنے لگی تب اندرجیت دوسرے استھان پر ہٹ جایا کرے وہان بھی رامچندر کے بان بھیدن کرنے لگے اور رام چندر اور لچھمن بھی رودھر سے شوبھت ہوگئے اور اندرجیت کے بانون سے بہت سے بانر نشٹ ہوگئے یہ دیکھ کے لچھمن کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور رامچندر سے کہنے لگے کہ آپ ہمکو اگیا دیجیے تو سب راچھسون کا برہم استر سے بدھ کردون تب رامچندر کہنے لگے کہ ایک راچھس کے اپرادھ سے دوسرے راچھسون کا بدھ اُچیت نہین ہے کیونکہ

بھبیکھن ہمارا بھگت ہے اور بہت سے راکھس جو جدھ نہین کرتے اور ہردم ہمارا اسمرن کرتے ہین
اور بہت سے راکھس جو بھاگ گئے ہین اور گھائل پڑے ہین اُن لوگونکو مارنا شاستر سے برودھ
ہے یہ کہکے رامچندر جتن کرنے لگے اور (مہا بھارت مین یہ لیکھ ہے کہ جب یہ بات ہوتی تھی تب
ایک گوہیک (گیہک) دیوتا نے آکر بھبیکھن کو جل دیدیا اور بھبیکھن اُس جل کو رامچندر کے پاس
لے جاکر کہنے لگے کہ یہ جل گوہیک (گیہک) نے دیا ہے اور اسکا یہ پرتاپ ہے کہ جو بستو گپت ہوتی ہین
وہ سرگ اور پاتال مین آنکھ مین لگانے سے سوجھتی ہین سو آپ اسکو آنکھ مین لگاکے گپت
بھوتونکو دیکھیے رامچندر اُس اُپاے کو سُنکے لچھمن جی سے کہنے لگے کہ اندرجیت آکاس مین یا
پاتال مین گپت ہو جاے پرنتو میرے بانون سے وِدّھ ہوکے یہ بھوتل مین گریگا یہ کہکے
برودھ ہوگئے کہ اوشیہ اسکا بدھ کرونگا۔

اُنئی سرگ سماپت

تب اندرجیت یہ بچار رامچندر کا سمجھ گیا اور لنکا مین چلا گیا کہ اب پران نہ بچیگا اور بچار
کرنے لگا کہ جو اس سے تپسیا کرون تو بانر لوگ لنکا مین پرویش کر جائینگے یہ بچار کرکے اُتر دوار سے
پھر پچھم دوار پر چلا آیا اور مایا کی جانکی بناکے رتھ پر بٹھال لی اور پرسے آگے آگے ہنومان جی پرچھ
لیے ہوئے اور پیچھے پیچھے دوسرے بانر لوگ پہونچگئے اور ہنومان جی نے دیکھا کہ اندرجیت
کے رتھ پر تو جانکی بیٹھی ہین اور بچار کرنے لگے کہ جو اس شلا سے مارتا ہون تو ایسا نہ ہو کہ جانکی جی کے
لگ جاے تب پھر بچار کرنے لگے کہ یہ جانکی ہین یا نہین اور دوڑ کے چلے ہنومان جی کو آتے ہوئے
دیکھ کے اندرجیت نے ایک ہاتھ مین کھڑگ لیکر دوسرے ہاتھ سے سیتا کی چوٹی پکڑ لی اور وہ
رام رام پکارنے لگین یہ دیکھ کے ہنومان جی کو بڑا کشٹ ہو گیا اور نیتر سے جل بہنے لگا اور
اندرجیت سے کہنے لگے کہ ہے دُشٹ یہ جو تو نے جانکی جی کے کیس پکڑ لیے ہین تیرا ناش ہو جائیگا
تو بڑا ادھرمی اور نردئی ہے یہ رامچندر کی بھارجا اور پتی برت استری ہین اور استری بدھ کا
بڑا بھاری پاپ ہوتا ہے یہ تو نہین سمجھتا کہ مین جانکی جی کو بدھ کرکے جیتا رہونگا بالمیک جی کا
بچن ہے کہ ہنومان جی یہ کہکے اور کرودھ کرکے اندرجیت کی طرف دوڑ کے چلے تب اندرجیت
بانون سے مارنے لگا اور کہنے لگا کہ جس جانکی کے واسطے رامچندر اور لچھمن اور سگریون اور
تم آئے ہو مین ابھی چھن بھر مین بدھ کیے دیتا ہون بعد اسکے رامچندر اور لچھمن کو مار کے تمکو بھی مارونگا

اور پھر ببھیکھن کا بدھ کرونگا اور یہ جو کہتے ہو کہ استری کے بدھ سے پاپ ہوتا ہی تو یہ کہنا تمھارا سچ ہے پرنتو راج دھرم مین یہی لیکھ ہے کہ شتر کے جیتنے کے واسطے کچھ دوش نہین ہی یہ کہہ کے کھڑگ سے سیتا کا سر کاٹ لیا اور سیتا بھوتل مین گر پڑین تب اندرجیت ہنومان جی سے کہنے لگا کہ اب تو سیتا کا بدھ ہمنے کردیا اب کس کے واسطے جدھ کروگے یہ کہہ کے رتھ پر بیٹھا اور گرجنے لگا اور بانر لوگ یہ دیکھ کے بیاکل ہوگئے اور بہت بانر بھاگنے لگے اور اندرجیت ہرکھت ہوگیا اور ہرکھت ہونے کا کارن یہ ہے کہ جبتک بانر لوگ رودن کرینگے جگیہ ہماری سدھ ہوجایگی۔

اکیاسی سرگ سماپت

ہنومان جی یہ دیکھ کے بانرون سے کہنے لگے کہ تم لوگ کسواسطے بھاگے جاتے ہو تب پھر بانر لوگ شکھر اور برچھ لے لے کر دوڑے اور ہنومان جی راکچھسون کو مارنے لگے اور بہت سے راکچھس بدھ ہوگئے اور ایک شلا بڑا بھاری ہنومان جی نے اندرجیت پر پرہار کیا تب سارتھی نے رتھ کو دوسری طرف گھمادیا وہ شلا پرتھی پھوڑ کے پاتال مین چلا گیا اور جدپ اندرجیت اور رتھ اور سارتھی بچگیے پرنتو دوسرے راکچھس بہت سے نشٹ ہوگئے اور بانر لوگ پربتون اور شکھرون کی برشٹ کرینلگے جب اندرجیت ہار گیا تب یہ کہہ کے لنکا مین چلا گیا کہ اب جدھ کرنا اچت نہین ہے کیونکہ جس کے واسطے جدھ ہوتی تھی وہ تو نشٹ ہوگئی یہ سنکر ہنومان جی بانرون سے کہنے لگے کہ اب جدھ مت کرو کیونکہ جانکی جی تو نشٹ ہوگئین سو سب کوئی پھر چلو رام چندر اور سگریون جیسا کہینگے ویسا کیا جایگا یہ کہہ کے ہنومان جی بانری سینا لے کر چلے آئے اور اندرجیت نے دیکھا کہ بانر لوگ تو اپ چلے گئے تب نکمبھلا دیبی کے استھان پر چلا گیا اور جگیہ کرنے لگا اور اگن مین ہوم کرنے لگا اور اگن بہت پرجلت ہوگئی۔

بیاسی سرگ سماپت

اور یہان رامچندر جامبوان سے کہنے لگے کہ ہنومان جی نے تو بڑا اپرشارتھ کیا اور مہا گھور شبد ہورہا ہے سو تم بانرونکو لیکر ہنومان کی سہاے کے واسطے چلے جاؤ تب جامبوان سینا لے کے چلے اور ہنومان جی رُدھر مین بھرے آتے تھے جامبوان کو اسی جگہ ٹھہرا دیا اور کہا کہ مین رامچندر کے پاس جاتا ہون اور پھر آتا ہون تب چلونگا رامچندر کے پاس چلے گئے اور کہا کہ اندرجیت نے سیتا کا تو بدھ کردیا اب جیسا آپ حکم دیجیے ویسا کیا جائے یہ سنتے ہی رام چندر

مُورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے اور بانر لوگ لاک مین پانی اور سگندھ ہاد تیے گئے اور یہ دیکھ
کے لچھمن جی نے اُٹھا کے اپنے انگ مین لگالیا اور سمجھانے لگے کہ ناستک (नास्तिक) لوگ جو کہتے تھے کہ
دھرم کوئی چیز نہین ہے وہ سچ ہوگیا کیونکہ آپ تو دھرم ہالک ہین اور ست اور است کا بچار جانتے
ہین تو یہ کرم کرنے سے اب دھرم کس طرح باقی رہا ناستک لوگ جو آنکھ سے دیکھتے ہین اسس کو ست
مانتے ہین اور دھرم کو یہ کہتے ہین کہ دھرم کے پھل کو کوئی نہین دیکھتا اور کداچت یہ کہا جاسے کہ
دھرم کا پھل سُکھ (सुख) اور ادھرم کا پھل دُکھدائی ہے تو آپ ایسا دھرماتما اور راون ایسا ادھرمی
دوسرا کون ہے سُو آپ یہ کشٹ بھوگ کرتے ہین اور دھرم کوئی چیز نہین ہے اب یہ کرم
آپ کا دیکھ کے سب کوئی ادھرم کرینگے اور سب درشٹانت دینگے کہ رامچندر ایسے دھرماتما
ادھرمی ہوگئے سُو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دھرم مین ادھرم مشرت (मिश्रित) ہوگیا ہے یا یہ کہا جائے کہ دھرم
ہی دُربل ہوگیا ہے سو جب دھرم مین ادھرم ملجاتا ہے تو دھرم ہی نشٹ ہوجاتا ہے دیکھیے راجہ
دسرتھ کا بچار یہ تھا کہ آپکو راج دون پرنتو اچھا روپی بچن کو آپ نے پالن نہین کیا اور جو کشٹ مین
ہوکے کہدیا اُسکو مان کے بن مین چلے آئے اور راجہ سُرگ لوک کو چلے گئے اسی کارن سے یہ
سب کشٹ بھوگ کرتے ہین اور آپ نے یہ بھی بڑی ہی اگیانتا کی کہ ارتھ کو تیاگ کردیا اور دھرم ارتھ
سے ہوتا ہے برودھنی سے کچھ دھرم نہین ہوسکتا سو ایسا سگھ تیاگ کرکے بن مین آپ سُکھ چاہتے ہین
تو یہ کیونکر ہوسکتا ہے اور جسکے پاس دھن (धन) رہتا ہے وہی بُدھمان اور بلی (बली) اور بدوان کہلاتا ہے جب
دھنی سے نردھنی ہوجائے تب سب گُن اُسکے اَوگن ہوجاتے ہین اور جسکے پاس دھن رہتا ہے
اُسکو چارو پدارتھ پراپت ہوتے ہین اور آپ تو گرو اور پتا اور ماتا اور رشی اور بیوار کو نرادر
کرکے چلے آئے اُسی کا یہ پھل بھوگ کرتے ہین سُو اب مین پرشارتھ کرکے آپ کا کشٹ چھڑا
دونگا اور مین اکیلا راچھسون کو نشٹ کرودنگا۔

ترانتی سرگ سماپت

تب بھبھیکھن کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہ آپ کو کیا ہوگیا ہے تب لچھمن کہنے لگے کہ ہنومان جی نے
یہ کہا ہے کہ سیتا کا بدھ ہوگیا ہے اسی کارن سے موہ مین ہوکر مورچھت ہوگئے ہین یہ سُنکے
بھبھیکھن نے کہا کہ ہنومان جی جُدھ کرتے کرتے گھبرا گئے تھے اس کارن سے ایسا کہدیا ہے
کیونکہ کداچت کوئی یہ کہدے کہ سمندر سُوکھ گیا تو ایسا نہین ہوسکتا ہین راون کے سبھاؤ کو

اچھے پرکار سے جانتا ہون کہ راون سیتا کو اپنے پران سے زیادہ مانتا ہو اُسکے جیتے جی سیتا کو کوئی
نہین مار سکتا کیونکہ مین نے بھی بہت سمجھایا تھا کہ جانکی کو دیدو پر تو اُسنے نہ مانا تو وہ کس طرح
جانکی کو مار سکتا ہو اور اندرجیت مایا کی جانکی بناکے لایا تھا اور یہ مایا کرکے اور سب کو بہت کرکے
نکمبھلا دیبی کے استھان پر جگیہ کرنے کے واسطے گیا ہو کہ جسمین ہماری جے ہو سو آپ جگیہ کے بگھن
کے واسطے اُپاے کیجیے اور لچھمن بانری سینا لیکر جائین اور اُسکی جگیہ کو نشٹ کر دین تو اُسکا بدھ
نہین ہو سکتا آپ سوچ کو چھوڑ دیجیے نہین تو جب جگیہ اُسکی سماپت ہو جاوے گی تو وہ گپت
ہو جائیگا پھر اُسکو کوئی دیکھ نہ سکے گا۔

چوراسی سرگ سماپت

جدپ رامچندر سوچ مین پڑے تھے پر تو جان بوجھ کے کہنے لگے کہ تم کیا کہتے ہو تب پھر
بھبیکھن سمجھانے لگے کہ ہمنے یہ سُنا ہے کہ جب اندرجیت جدھ مین سے بھاگ گیا تب یہ بچار کیا
ہے کہ جگیہ کی سماپتی کرکے بانری سینا کو نشٹ کر دے سو آپ سوچ کو دُور کیجیے اور لچھمن سینا
لیکر نکمبھلا دیبی کے استھان پر چلے جائین اور اُسکی جگیہ کو نشٹ کر دین آپ دیر مت کیجیے کیونکہ برہما
نے اُسکو یہ بردان دیا ہو کہ جگیہ پورن ہونے پر کسی پرکار سے تمھارا بدھ نہ ہوگا کداچت نکمبھلا دیبی
کے استھان پر ہون کرنے سے پہلے کوئی شتر مارنا چاہے گا تو تمھارا بدھ ہو سکیگا سو سواے لچھمن کے
وہ دوسرے سے بدھ بھی نہین ہو سکتا اور جب اندرجیت بدھ ہو جائیگا تو راون خود مر جائیگا وہی
تو راون کا پران ہے یہ سُنکے رامچندر ہرکھت ہوگئے اور کہنے لگے کہ اندرجیت بڑا بلی ہے وہ مایا
بھی بہت جانتا ہے اور گپت ہو جاتا ہے سو ہے لچھمن تم بانری سینا سمیت چلے جاؤ اور اندرجیت
کا بدھ کر دو اور بھبیکھن بھی تمھارے ساتھ جاتے ہین یہ سُنکے لچھمن انگد اور ہنومان جی وغیرہ کو
لیکر اور رامچندر کو پرنام کرکے چلے اور کہا کہ آج میرے بانون سے اندرجیت مارا جائیگا جس سمے
لچھمن جی چلے اُس سمے رامچندر نے ستتین کہدیا اور جانکی جو مایا کی بنائی تھی یہ پرسدھ ہو گیا
تھا اب سب کوئی آنند ہوکے راچھسی سینا مین پہونچ گئے۔

پچاسی سرگ سماپت

تب بھبیکھن کہنے لگے کہ یہی استھان نکمبھلا دیبی کا ہے اس دُشٹ کا بدھ کیجیے یہ سنتے ہی
لچھمن جی بانون کی برشٹ کرنے لگے اور بانر لوگ سیلا اور برچھ سے مارنے لگے اور راچھس لوگ
بھی شستر دان سے مارنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ بانرون نے راچھسون کو مارکر بیاکل کر دیا

اور شستروں کی برشٹ سے اندھکار ہو گیا اور بچار کیا کہ جب راچھس لوگ نشٹ ہو جائینگے
تب مین جگیہ کرکے کیا کرونگا یہ کہکے رتھ پر بیٹھ گیا اور دھنش بان لیکر کال سروپ ہو گیا تب
راچھس لوگ ہرکھت ہو گئے اور بانر لوگ ڈر گئے تب ہنومان جی اپنے شریر کو پربت اکار (पर्वताकार) کرکے
پربت کے ٹکڑوں سے مارنے لگے اور بہت سی راچھسی سینا نشٹ ہو گئی جب اندرجیت نے
دیکھا کہ راچھس لوگ مارے گئے تب ہنومان جیکو بانوں سے بھیدن کر دیا اور دوسرے راچھس
لوگ بھی شکتی اور ترشول اور موگدر اور پریگھ اور تومر سے ہنومان جی کو چاروں طرف
سے گھیرکے مارنے لگے اور ہنومان بھی نکھ (नख) اور دانت سے بدیرن (विदारण) کرنے لگے اور برچھوں کو
پرہار کرنے لگے اور بہت سے راچھسوں کو نشٹ کر دیا تب اندرجیت نے اپنے سارتھی کو آگیا
دی کہ ہمارے رتھ کو آگے بڑھا دے نہیں تو یہ بانر سب راچھسوں کو نشٹ کیے دیتا ہے یہ سنکر
سارتھی نے ہنومان جی کے سمیپ مین رتھ کو بڑھا دیا اور اندرجیت ترشول اور شکتی سے مارنے
لگا اور سب شستروں کو ہنومان جی توڑنے لگے اور اندرجیت لجت ہو گیا تب ہنومان جی کہنے
لگے کہ ہے اندرجیت جو تمہارے شستر کم ہو گئے تو کیوں لجت ہوتے ہو سمیپ مین آکے جدھ
کرو مین تمکو جیتا نہ چھوڑونگا اور باہو (बाहु) جدھ کرو جو میرا بل سہہ جاؤگے تو جانونگا کہ تم راچھسوں مین
بلوان ہو یہ سنکے اندرجیت بانوں کی برشٹ کرنے لگا اور ببھیکھن لچھمن جی سے کہنے لگے کہ آپ
جدھ کرنیکے واسطے آئیے اور اندرجیت ہنومان جی سے جدھ کر رہا ہے آپ کیا دیکھتے ہین اسکا
بدھ کیجیے یہ سنکے لچھمن جی دیکھنے لگے کہ اندرجیت رتھ پر بیٹھا ہے۔

چھیاسی سرگ سماپت

اور دھنش بان لیکر برگد کے برچھ کے نیچے جاتا ہے تب ببھیکھن لچھمن جیکو جگیہ استھان دکھانے
لگے اور کہنے لگے کہ اندرجیت سب کرم جگیہ کا کر چکا ہے کیول آہوتی باقی ہے جب سماپت کریگا تو
جیتنا اسکا کٹھن ہو جائیگا اور سب کو نشٹ کر دیگا آپ بہت جلد اسکو سارتھی سمیت نپات (निधन) کیجیے
یہ سنکے لچھمن جی برگد کے برچھ کے نیچے چلے گئے اور اندرجیت لچھمن کو دیکھ کے اور ہاتھ مین کھڑگ
لیکر آگے بڑھا اور لچھمن جی نے بھی دیکھا کہ اندرجیت چلا آتا ہے تب لچھمن جی کہنے لگے کہ تم ہمارے
ساتھ اچھے پرکار سے جدھ کرو اور اندرجیت نے کچھ اتر نہ دیا پرنتو ببھیکھن کو اور کٹھور بانی
کہنے لگا کہ تمھارا جنم اسی لنکا مین ہوا ہے اور بردھ بھی ہو گئے اور ہمارے پتا کے بھائی ہو

اور ہمارے چچا ہو اور میں تمہارا پُتر ہوں تو پھر شترو کے واسطے یہ دروہ کیوں کرتے ہو اور جو تپ
تم راکچھس ہو پرنتو کرم تمہارے راکچھس کے نہیں ہیں اب راکچھسی کرم کرنے پر تت پر ہو اور بدھی
تمہاری بھرشٹ ہو گئی ہے تم ایک اودر سے جنم لیکر دُشٹ کرم کرنے پر ستقد ہو اور جب ہم لوگ
نشٹ ہو جائینگے تو تم بھی سوچ کروگے اور سجن لوگ تمہاری نندا کرینگے کیونکہ اپنا دھرم تیاگ
کرکے شتر کے داس ہو گئے ہو کہاں تو راون کے بھائی کہلاتے تھے اب شتر کے داس کہلاتے ہو
تم یاد رکھو کہ پرایا پُرش اپنا نہیں ہوتا اور جبتک اپنا مطلب رہتا ہے تب ہی تک پرایا اپنا
ہوتا ہے بعد اُسکے نرادر کر دیتا ہے اور تم راون کے بھائی ہو کر یا کرم کرتے ہو سجنوں میں بیٹھنے
کے لائق نہیں ہو پھر پیچھے سے پچھتاؤگے اور رُودن کروگے یہ سُنکے ببھیکھن اُتر کرنے لگے اور
کرودھ سے نیتر لال ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے پُتر تم میرے سبھاؤ کو سدا کال سے جانتے ہو اور
جو کٹھور بانی کہا ہے سبت انوچت ہے اور جدپ راکچھس کی جونی سے میرا جنم ہے پرنتو دھرم میں
ہماری رُچ کبھی نہیں رہی دیکھو جبکسی کا سُبھاؤ دُشٹ ہو اُسکو بھی بھائی کو تیاگ کرنا اُچت نہیں
تسپر بھی راون نے ہمکو نرادر کر کے نکال دیا اور کداچت یہ کہو کہ تمنے کسواسطے تیاگ
کر دیا تو دھرم شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جو بھائی ادھرمی ہو جاوے تو اُسکو تیاگ ہی کرنا اُچت ہے جس
طرح کسی سنجوگ سے ہاتھ میں سرپ آجائے اُسکو پھینکتے ہی بنتا ہے اور جو پُرش پرایا دھن
ہرن کرتے ہیں اُنکے پاپ سے پڑوسی نشٹ ہو جاتے ہیں یہ تین پاپ بڑے بھاری ہیں
پرائی استری سے بھوگ اور پرایا دھن ہرن کرنا اور کسی کو ہتیا دوش لگانا سو یہ سب دوکھ
راون میں ہیں اور سدا کال رشیوں کا بدھ کرتا چلا آیا ہے اور دیوتوں سے بگاڑ کر دیا
اور سدا کال کرودھ سے جکڑت رہتا ہے اور جو کوئی اُسکا اپکار کرے اُسکے ساتھ وہ
اپکار کر دیتا ہے تو یہ سب کو کرم اُسکے دھرم نشٹ کر دیتے ہیں اور جدپ یہ سب دُوکھ
راون میں تھے اور وہ تیاگ کے جوگ تھا پرنتو میں نے تیاگ نہیں کیا راون نے خود
ہمکو نکال دیا اور جس سمے میں راون کو سمجھاتا تھا تمنے بھی ہمکو دُربچن کہا سو اب میں رامچندر
کا داس ہو چکا اب اس دھرم کو کس طرح تیاگ کر سکتا ہوں اور تمکو جو بڑا بھاری اہنکار
ہو گیا ہو تو نہ تو تم رہوگے اور نہ تمہارے تپا رہینگے اور ابھی تم لڑکے ہو اور جو جو تمنے ہمکو کٹھور بانی
کہی ہے اُسکا پھل تو ابھی چھن ملا جاتا ہے اب تم اس برگد کے نیچے پر ولیش نہیں کر سکتے
اور لچھمن کے بان سے بچ کے اب لنکا کو نہ جا سکوگے اور بدھی بھی تمہاری چھوٹی جاتی ہے

اب تم اپنا بل اچھے پرکار سے دکھلاؤ۔

ستاسی سرگ سماپت

یہ سُنکے اندرجیت بہت ہی کٹھور بانی کہہ گیا اور لچھمن کو دیکھنے لگا اور بچار کرنے لگا کہ ابھی چھن
انکا بدھ کردون تب تک ہنومان جی پہونچگئے اور لچھمن کو پیٹھ پر بٹھال کے آکاش مین چلے گئے
تب اندرجیت کرودھ ہوکر لچھمن سے کہنے لگا کہ جن جن بانون کو تم جانتے ہو انھین بانون کو پھر
مین چھوڑتا ہون تم برداشت کرو اور جس طرح اگنی روئی کو جلاتی ہے اُسیطرح بان ہمارے تمکو
جلادینگے اور سب کو مین جم لوک کو بھیجے دیتا ہون اس لوک مین کون میرے سامنے کھڑا رہ سکتا
ہے اور وہی بان ہمارے ہین جن بانون سے دونون بھائی مُورچھت ہوگئے تھے اور بھوتل
مین گر پڑے تھے اور تم جان بوجھ کے کال کے مُنھ مین چلے آتے ہو یہ سُنکے لچھمن جی
کرودھت ہوکے کہنے لگے کہ ہے دُشٹ مُنھ سے تو بہ پرلاپ کرتا ہے کہ میرے سامنے کوئی
جدھ نہین کرسکتا پرنتو دربدھ ہے مُنھ کے کہنے سے کوئی بیر نہین کہلاتا اور کداچت یہ کہو کہ
میری تو جیت ہو چکی تو اُس سمے تو گُپت ہوکے چور کیطرح جدھ کرتا تھا یہ تو پُرشارتھ نہین ہے
اور جس طرح مین تیرے بانون کو سہہ گیا اُسیطرح اب تو میرے بانون کی برداشت کر بھاگ نہ جا یہ
سُنکے اندرجیت کو کرودھ ہوگیا اور لچھمن پر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور لچھمن جی جو کوچ پہنے تھے
اُس سے سب بان برتھا ہوتے چلے گئے جب اندرجیت نے دیکھا کہ بان سب برتھا ہوتے
چلے جاتے ہین تب چوکھے چوکھے بانون سے پھر مارنے لگا اور لچھمن جی کا انگ رودھر سے پورن
ہوگیا اور اندرجیت لچھمن کے سمیپ مین جاکر کہنے لگا کہ بان ہمارے تمکو جم لوک مین پہونچا دینگے
مین ابھی تمھارا بدھ کیے دیتا ہون اور سیار اور گردھ تمکو کھاوینگے اور رامچندر تمکو بھوتل مین گرا
ہوا آکے دیکھینگے یہ سُنکر پھر لچھمن کہنے لگے کہ ہے دُربدھ بات کا بل مت دکھلاؤ اور اب میرا
پُرشارتھ دیکھتا رہ یہ کہکے پانچ بانون سے اندرجیت کا کوچ چور چور کردیا اور اندرجیت نے بھی
پانچ بانون سے لچھمن جی کا کوچ توڑدیا اور دونون بیرون سے جدھ ہونے لگا اور جس طرح
اکاش مین دو گرہ لڑتے ہین اور جسطرح دو سنگھ جدھ کرتے ہین اُسیطرح یہ جدھ برابر کی ہونے لگی۔

اٹھاسی سرگ سماپت

تب لچھمن جی بہت کرودھ ہوکر دھنش کو ٹنکارنے لگے اور اندرجیت بھی کرودھ ہوکر بان

چلانے لگا تب ببھیکھن لچھمن سے کہنے لگے کہ اب پُرشارتھ کیجیے تب لچھمن جی سرپاکار بانون کو چھوڑنے
لگے اور سب بان اندرجیت کا سریر بھیدن کرکے پاتال مین چلے جاتے تھے اور
ایک مُہورت اندرجیت کی اندری سِتھل ہو گئی تب اندرجیت کو کرودھ ہو گیا اور لچھمن سے کہنے
لگا کہ بھلا پُراکرم میرا کیون نہین اسمرن کرتے ہو کہ میرے بانون سے بھیدت ہو کے دونون بھائی
سور چھت ہو کے بھوتل مین گر پڑے تھے اُسکو بھول گئے اب تم اوشّیہ جم لوک کو جاؤ گے اور میرا
پُراکرم بھول گیا تو اب ایک چھن اور ٹھہر جاؤ یہ کہہ کے سات بانون سے لچھمن کو اور دس
بانون سے ہنومان جی کو اور سو بانون سے ببھیکھن کو مار کے بیاکل کر دیا اور اُسکا یہ بچار تھا کہ
اسی چھن ببھیکھن کا بدھ کر دون تب لچھمن جی ہنس کے پھر بانون کی برشٹ کرنے لگے اور کہنے لگے
کہ جتنے بان تم چلاتے ہو وہ سب تُچھ اور بل ہین اور لڑکون کیطرح سے بان چلاتے ہو ہمکو تو کچھ
دُکھ نہین دیتے یہ کہہ کے پھر بانون سے مارنے لگے اور اندرجیت کے کوچ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے
اور سریر مین انیک چھدر ہو گئے تب اندرجیت مہا کرودھ کرکے ہزارہا بان لچھمن کے سریر مین
بھیدن کرنے لگا اور کوچ بھی چُور چُور ہو گیا اور دونون بیر رُدھر سے ترتر ہو گئے پرنتو جدھ سے
بشرام نہین لیتے تھے اور جسطرح پربت سے جل پسیج کے نکلتا ہے اُسی طرح دونون بیرون کے
سریر سے رُدھر چلا جاتا تھا اور جسطرح سے دو میگھ کرودھ کرکے جل کی برشٹ کرتے ہین اُسی طرح سے یہ
دونون بیر دیر تک بانون کی برشٹ کرتے رہے اور دونون بیر منتر پڑھ کے بانونکو چلاتے تھے
اتنے بان چھوڑنے لگے کہ آپسمین ٹکر کھا کھا کے بھوتل مین گر گر پڑے اور بہت سے بانونکا کوٹ
ہو گیا جب دونون بیر جدھ کرتے کرتے تھک گئے تب پرتھک پرتھک بانون کو چھوڑنے
لگے جب لچھمن جی گھور شبد کرین تو راچھس لوگ سمبھت ہو جائین اور اسیطرح سے جب اندرجیت
شبد کرے تو بانری سینا ڈر جایا کرے اور دونون بیرون کا شبد بجر کیطرح سے ہوتا تھا
اور دیکھنے والے دونون کی پرسنسا کرنے لگے اور ایسی جدھ ہوئی کہ دونون بیر پرتھی مین گر گر
پڑے اور پھر اُٹھ اُٹھ کے جدھ کیا کرین یہ جدھ دیکھ کے راچھس لوگ آکاش مین گئے اور بانونکو بان
کرنے لگے اور بہت سے راچھس بانون سے بھیدت ہو کے دوسرے دیسون مین جا کے گرنے
لگے اور جس طرح سے پلاس اور سیمر کے برچھ پھول سے سُشوبھت ہوتے ہین اُسی طرح سے یہ
دونون بیر رُدھر سے سُشوبھت ہو گئے تھے اور دونون بیرون کو اِچھا اپنی اپنی جیت کی تھی باہیک
جی کا بچن ہے کہ جدّپ یہ جدھ ایسی ہوئی پرنتو دونون بیر کی اِچھا بڑھتی جاے اور جدّپ لچھمن جی تو اُ

تھے پرنتو ببھیکھن یہ دیکھ کے گھبرا گئے اور خود لچھمن جی کے آگے جاکر جدّھ کرنے لگے ۔

نواسی سرگ سماپت

اور دھنش بان کو چڑھا کے مہا شبد کرنے لگے اور راکچھسون کو بانون سے مارنے لگے تب لچھمن جی بشرام کرنے لگے اور ببھیکھن نے کھڑگ اور تومر اور پرگھ اور ترشول سے راکچھس لوگون کو مار کے بیاکل کر دیا تب سب راکچھسون نے ببھیکھن کو چارون طرف سے گھیر لیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ لچھمن کی جدّھ جو بانر لوگ دیکھتے تھے ببھیکھن سے سہا نہین گیا اور بانرون سے کہنے لگے کہ تم لوگ تماشا دیکھتے ہو اور یہ اندرجیت اور راکچھس سب جدّھ کر رہے ہین تم لوگ کچھ مت ڈرو جب اندرجیت کا مان ہو جائیگا تو سوائے راون کے دوسرا کوئی بیر جدّھ کرنے والا باقی نہ رہیگا دیکھو پرہست اور کونبھ کرن اور کونبھ اور نکونبھ وغیرہ بڑے بڑے بیر نشٹ ہو گئے اور کداچت تم لوگون کو یہ سندیہ ہو کہ بہت راکچھس مارے گئے پرنتو ابھی بہت راکچھس ہین تو یہ سندیہ مت کرو اب بہت راکچھس نہین ہین تم لوگ نربھے ہو کے جدّھ کرتے جاؤ اور میری تو جدّھ کو اس کارن اچھا نہین ہوتی ہے کہ جب مین اندرجیت کو سنمکھ دیکھتا ہون تو دونون نیتر جل سے پورن ہو جاتے ہین سو تم لوگ ایک ساتھ ہو کے جدّھ کرو کیونکہ جو مین مارونگا تو مجھکو کلنک ہو جائیگا اور تم لوگون کو کلنک نہ ہوگا تم جی کو تھوڑا امت کرو یہ سنکے بانر لوگ برکچھ اور پربت کے ٹکڑے لے کر اور نکھ اور دانت سے مارنے لگے اور راکچھس لوگ بھی للکار کے شستراون سے مارنے لگے یہ جدّھ ایسی ہوئی کہ جسطرح دیو اسر کے سنگرام مین جدّھ ہوتی تھی اور ہنومان جی نے بچار کیا کہ سب بانر اور راکچھس لوگ جدّھ کرتے ہین اور مین دیکھتا ہون یہ بچار کر کے لچھمن جی کو کندھے پر سے اتار دیا اور پربت کاٹ کھر اکھاڑ اکھاڑ کے مارنے لگے اور ایک ایک بار مین ہزارون راکچھس نشٹ ہونے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ سنگرام ایسا ہوا کہ بانر اور راکچھس تھک گئے تب اندرجیت نے پھر لچھمن کی طرف رتھ کو بڑھایا اور لچھمن جی نے بھی دیکھا کہ یہ تو چلا آتا ہے تب تک ہنومان جی نے بھی دیکھا کہ یہ تو چلا آتا ہے تب تک ہنومان جی نے پھر لچھمن جی کو کندھے پر چڑھا لیا اور پھر جدّھ ہونے لگی اور پھر بانون کا کوٹ ہو گیا جب بانون کا کوٹ ہو جایا کرے تب دونون بیر اگن بانون سے کاٹ دیا کرین اور دیکھنے والے سب یہ کہتے تھے کہ دیکھا چاہیے کس کی

جیت ہوتی ہے اور مارے بانون کے سب اندھکار ہوگیا اور یہ دیکھ کے سب کو بھئے ہوگیا
اور دونون بیرون کے بان سورج کے استھان تک پہونچ جاتے تھے اور رُدھر کی دھارا
سے ہزارہا ندیان بہ چلین اور سیار اور گردھ سب مانس کھا کھا کے نہال ہوگئے اور بایو
ڈر گئی اور رشی اور دیوتا لوگ تراہ تراہ کرنے لگے کہ اب پرتھی کی پرلے ہوئی جاتی ہے اور دیوتا
اور رشی لوگ بانون کی گرمی سے اپنے اپنے استھان چھوڑ کے بھوتل مین گرنے لگے یہ پرشار تھ
اندرجیت کا دیکھ کے لچھمن جی نے بچار کیا کہ پہلے اسکے گھوڑے مارے جائین تب اس کا
بدھ ہوگا یہ بچار کر کے چار بانون سے چارون گھوڑون کو مارا اور گھوڑے گر پڑے اور ایک
بان سے بجر کے سمان سارتھی کا سر کاٹ لیا اور جب سارتھی تو مر گیا پرنتو خود ہی رتھ بھی
ہانکنے لگا اور یُدھ بھی کرتا جائے اور لوگ دیکھ کے پرسنسا کرنے لگے اور اندرجیت یہ بچار
کرنے لگا کہ میرا سارتھی مارا گیا اور شستر بھی اب تھوڑے باقی رہ گئے پھر اسکو بکھاد ہوگیا
اور یہ دیکھ کے بانر لوگ ہرکھت ہوگئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب اندرجیت کا سارتھی
مارا گیا اور بان بھی تھوڑے رہ گئے پرنتو ساہس کو تیاگ نہ کیا اب ایک ایک بان اندازے
تول تول کے مارنے لگا تب سربھ اور گندھماون اور نل اور نیل گھوڑون کی پیٹھ پر کود کود
کے چڑھ گئے اور مونگا اور دانت سے گھوڑون کو کاٹ کے بدبیرن کر دیا اور گھوڑون کے منہ
سے رودھر بہنے لگا اور بھوتل مین گر کے مر گئے تب اندرجیت کے رتھ پر کود گئے اور رتھ کو
چور چور کر دیا اور پھر لچھمن کی سینا مین چلے آئے تب اندرجیت بھوتل مین کھڑا ہو کر بانون کی
برشٹ کرنے لگا اور لچھمن جی کی طرف دوڑ چلا تب لچھمن جی بانون سے مارنے لگے۔

	نبے ۹۰ سرگ سماپت	

تب پھر اندرجیت ساہس کر کے بانون سے مارنے لگا اور پھر دونون طرف سے یُدھ
ہوا اور اندرجیت بہت ہرکھت ہو کے کہنے لگا کہ ہے راچھس لوگ ایک تو بانون
کی برشٹ سے اندھکار ہوگیا اور دوسرے راتری بھی ہوئی اب اپنا اور پرایا پہچان
نہین پڑتا سو تم لوگ جب تک بانرون سے یُدھ کرتے رہو اور یہ نہ معلوم ہو
کہ اندرجیت چلا گیا تب تک مین رتھ لانے کے واسطے جاتا ہون یہ کہ کے لنکا پوری
مین پرویش کر گیا تب ہنومان جی بھی لچھمن جی کے واسطے کوچ لانے کو چلے گئے

اور کوچ لا کے دیدیا اسی بیچ مین رتھ لے کے اندرجیت بھی پہونچگیا اور اور بھی سینا لیتا آیا اور بچار
کرنے لگا کہ اس سے بھبیکھن کو نشٹ کردون یہ بچار کرکے بھبیکھن کے سمیپ چلا آیا تب لچھمن جی بچار
کرنے لگے کہ یہ تو بڑا بلوان ہی یہ کس طرح جیتا جائے گا اور اندرجیت کرودھ کرکے بانون سے
مارنے لگا جب لوگ بیاکل ہو گئے تب یہ دیکھ کے لچھمن جی نے اپنے بانون سے دھنش اُس کا
کاٹ دیا تب اندرجیت نے دوسرا دھنش لیکر چڑھالیا اور چاہا کہ چلادے تب تک لچھمن جی نے
تین بانون سے اسکو بھی کاٹ دیا اور پانچ بان اندرجیت کی چھاتی مین پرہار کیے وہ پانچون سریر
بھیدن کرکے پاتال مین چلے گئے تب اندرجیت تیسرا دھنش لیکر پھر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور
لچھمن جی سب بانون کو کاٹنے لگے یہ دیکھ کے سب لوگ بسمت ہو گئے تب لچھمن جی ایک ایک
بان سے تین تین راکچھسون کو مارنے لگے اور اندرجیت بھی لچھمن جی کو بانون سے مارنے لگا اور
لچھمن جی نے سب بانونکو کاٹ کے سارتھی کا سر کاٹ لیا اور جدپ اندرجیت بے سارتھی کا ہوگیا پرنتو
گھوڑے بے سارتھی کے دوڑنے لگے یہ دیکھ کے لچھمن جی کو بڑا بھاری کرودھ ہوگیا اور گھوڑونکو مارنے
لگے تب اندرجیت نے بھی کرودھ ہو کے دش بانون سے لچھمن جی کو مارا اور دسو بان سرپاکار چلے
پرنتو لچھمن جی کے کوچ مین جا کے برتھا ہو گئے تب اندرجیت نے بچار کیا کہ اس کوچ سے تو بان ہمارے
برتھا ہو گئے تب تین بان لچھمن جی کی لیلاٹ مین مارے اور تینون بان لیلاٹ کے اندر پرویش
کرکے کھڑے ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جدپ یہ تینون بان لگ گئے پرنتو لچھمن جی کو کچھ چنتا
نہ ہوئی اور کرودھ ہو کر پانچ بانون سے اندرجیت کا کنڈل اور مکٹ گرا دیا اور دونون بیر کا
شریر رُدھر سے پُورن ہو گیا تب پھر اندرجیت نے کرودھ کرکے تین بانون سے بھبیکھن کو اور
ایک ایک بان سے بانرونکو بھیدن کر دیا تب بھبیکھن کرودھ ہو کر کے رتھ کے گھوڑون کو گدا سے
مارنے لگے اور گھوڑے سب بھوتل مین گر پڑے اور سارتھی اور رتھ کو گدا سے مار کے
چور چور کر دیا تب اندرجیت نے مہا کرودھ کرکے ایک شکتی ایسا چلایا کہ بھبیکھن کو نشٹ
کر دون اور لچھمن جی نے بچار کیا کہ اس شکتی سے تو بھبیکھن کا پران نہ بچیگا تب اسکو دش
بانون سے دش ٹکڑے کر دیا اور بھبیکھن نے پانچ بان اندرجیت کے ہردے مین پرہار کیے
اور ہردے اسکا پھوٹ گیا اور پانچو بان رودھر کو پیتے ہوئے باہر نکل گئے یہ دیکھ کے
اندرجیت کو بہت کرودھ ہو گیا اور ایک بان لے لیا اور یہ بان وہ تھا جو جمراج کو پچھاڑ کے
چھین لیا تھا بھبیکھن کے اوپر بڑے زور سے چلایا تب لچھمن جی نے اس بان کو بھی کاٹ دیا

تب اندرجیت نے جو بان کبیر سے لیا تھا اُسکو چلایا اُسکو بھی لچھمن نے کاٹ دیا بالمیک جی کا
بچن ہے کہ لچھمن جی اور اندرجیت انیک بار بھوتل مین گر پڑے اور پھر اُٹھ اُٹھ کے لڑتے رہے
تب لچھمن جی نے بہت بھاری کرودھ کرکے بایو استر [वायुअस्त्र] چلایا اور اندرجیت نے رُودر [रुद्र] استر سے
بارن کردیا اور اپنی طرف سے اگنی بان کو تیاگ کیا اسکو لچھمن جی نے سورج استر [अस्त्र] سے کاٹ دیا
اور اندرجیت کو کرودھ ہوگیا اور اسُر بان کو چلایا اُن بانون سے انیک موگدر اور کھڑگ
اور پریگھ اور تومر اور شکتی ہو کر لچھمن کیطرف چلے اور لچھمن جی یہ دیکھ کے بچار کرنے لگے
کہ یہ سب شستر تو برتھا ہونے والے نہین ہین تب مہادیو کا منتر پڑھ کے مہادیو شستر
سے بارن کردیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ ایسی یُدھ ہوئی کہ دیکھنے والون کے روم روم
کھڑے ہوگئے اور دیوتا اور رشی لوگ لچھمن جی سے کہنے لگے کہ اب بس کیجیے یہ جیتنے کے
جوگ ہرگز ہرگز نہین ہے اور بڑا ہاہاکار ہوگیا اور دیوتا اور رشی اور گندھرب اور ناگ اندر
سے جاکر کہنے لگے کہ آپ ایسا اُپاے کیجیے کہ جسمین اس دُشٹ کا بدھ ہو اور لچھمن جی اگن بان
نکالنے لگے کہ ابھی سے اسکا بدھ کردون تب تک اندر پکار کے کہنے لگے کہ اگست رشی نے
جو بشنو استر دیا تھا اُسی بان کو تیاگ کیجیے وہ بان برتھا ہونے والا نہین ہے یہ سُنکے لچھمن جی اُسی
بان کو لیکر اور دھنش پر چڑھا کے کہنے لگے کہ جو مین اندری جیت اور رامچندر کا داس ہون
تو اسی بان سے اسکا بدھ ہوجاے یہ کہہ کے اور گون کو کان تک کھینچ کے چلایا اور اگن کے
سمان جلتا ہوا چلا اور اندرجیت کے مستک مین لگا اور مستک کٹ کے بھوتل مین گر پڑا
اور جسطرح سورج بھوتل مین گر پڑین اُسی طرح سے سر اُسکا بھوتل مین رُدھر سے شوبھت ہوگیا
یہ دیکھ کے بھبھیکھن اور بانر لوگ ہرکھت ہوگئے اور دیوتا و رشی اور گندھرب جے جے بانی پکارنے
لگے اور راچھسی سینا دسون دشا [दिशा] مین بھاگ چلی بہت سے راچھس لنکا مین بھاگ گئے اور بہت
سے پربت مین چھپ گئے اور جس سمے اندرجیت کا بدھ ہوگیا بہت راچھس سمندر مین گر پڑے
اور جس طرح سورج کے است ہونے پر کرن نہین رہتی ہے اُسی طرح اندرجیت کے بدھ سے
آدرشٹ ہوگئے اور اندر دیوتون کے ساتھ ہرکھت ہوگئے اور دُندبھی باجا بجانے لگے اور
پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور جے جے شبد ہوا اور دیوتا لوگ یہ کہنے لگے کہ آج ہم لوگ اور
برہمن سب نربھے ہوگئے اور بھبھیکھن اور جامبوان لچھمن جی کی استت کرنے لگے اور بانر لوگ آنند
ہوگئے اور کہنے لگے کہ اب لنکا فتح ہوگئی اور آپس مین انگ مالکا دینے لگے اور لچھمن جی بھی

ہرکھت ہو گئے۔

اِکانوے ۹۱ سرگ سماپت

جدپ لچھمن جی جُدھ کرتے کرتے پیڑت ہو گئے تھے پرنتو شتر کے بدھ سے آنند ہو گئے تھے اور جامبوان کے سمیت رامچندر کے پاس پہونچ گئے اور جب سُمی لچھمن رن بھومکا سے رام چندر کے پاس آئے بھبیکھن اور ہنومان جی کو تھام کے آئے تھے اور رامچندر کے پاس بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ آپ کی کرپا سے شتر کا بدھ ہو گیا یہ کہہ کے مورچھت ہو گئے اور رامچندر بھبیکھن کی طرف دیکھتے تھے اور بھبیکھن نے اندرجیت کا مستک لاکر رامچندر کے آگے رکھدیا رامچندر دیکھ کے بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن تمنے ایسا پُرشارتھ کیا کہ دوسرے سے ہونے والا نہین تھا اور اندرجیت کے بدھ سے لنکا فتح ہو گئی یہ کہہ کے لچھمن جی کو اپنے انگ مین لگا لیا اور رامچندر یہ سمجھتے تھے کہ کال بہت بتیت ہو گیا اسی کارن لچھمن لجت ہو کے نہین بولتے رامچندر پھر پاس بٹھال کے دیکھنے لگے کہ بانون سے پیڑت ہو گئے ہین اور سر بانگ چھد گیا ہی یہ دیکھ کے بڑے کشٹ مین پڑ گئے اور لچھمن جی کے انگ کو اسپرش کرنے لگی کہ اب تم کس سُوہ مین پڑے ہو تمنے بڑا پُرشارتھ کیا اب بہت پریشرم کرنا نہین ہی اندرجیت کے بدھ سے گویا راون کا بدھ ہو گیا اور مین بجئی (विजयी) ہو گیا اور بھبیکھن اور ہنومان جی نے بھی بڑا پُرشارتھ کیا ہی ان لوگون کا پرتی اُپکار ہمسے نہین ہو سکتا اور تین دن اور تین رات جُدھ ہوتے ہوتے یہ مارا گیا ہی اب راون بھی اوشیہ مارا جائیگا اور کداچت یہ کہو کہ راون کے پاس تو ابھی سینا بہت ہے تو اسکا کچھ سندیہ نہین ہی کیونکہ اندرجیت پُتر کے بدھ سے ہردے اُسکا دگدھ ہو گیا اب اوشیہ سیتا کو پاؤنگا بالمیک جی کا بچن ہی کہ رامچندر جدپ یہ سب کہہ گئے پرنتو لچھمن کا مورچھا نہ چھوٹا تب رامچندر مہا شوک مین ہو کے سوکھین سے کہنے لگے کہ جس پرکار سے لچھمن جی کا کلیش چھوٹ جائے وہ اُپائے کرو جس مین ہمارا بھی کلیش چھوٹ جائے اور ریچھ اور بانر لوگ بھی بڑے کشٹ مین ہین اور ان لوگون کا انگ پھوٹ گیا ہے اور جو لوگ مر گئی ہین انکو بھی جلاؤ تب سوکھین لچھمن کو اوشدھی ناک مین سونگھانے لگے اور جس سے ہنومان جی پربت لائے تھے اُسی مین سے تھوڑی اوشدھی رکھ لی تھی اُسی سے لچھمن کا مورچھا چھوٹ گیا اُسی طرح سے بھبیکھن وغیرہ بھی نروگ ہو گئے اور سب کوئی آنند ہو گئے اور یہ پرتیتی

ہوتی تھی کہ سیتا مل گئین اور راون کا بدھ ہوگیا اور جس طرح اندرجیت کا بدھ ہوا تھا اور لڑائی ہوئی تھی سب کوئی کہہ گئے اور ہر کھت ہوکے دھن دھن پکارنے لگے۔

بانوے ۹۲ سرگ سماپت

اور یہان اندرجیت کی سینا کے لوگ لنکا مین جاکے راون سے کہنے لگے کہ بھبیکھن کی سہایتا سے لچھمن نے اندرجیت آپ کے پُتر کا بدھ کردیا جیسا سُور آپ کا پُتر تھا ویسا ہی سُور لچھمن ہے یہ سُنکے جسطرح بجر کے گرنے سے برچھ پھٹ جاتا ہے اُسی طرح راون کا ہردے پھٹ گیا اور مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا مورچھا چھوٹنے پر ہاے پُتر ہاے پُتر کہکے بلاپ کرنے لگا کہ تمسے اندر ڈرتے تھے اور بان تمھارے مندراچل پربت کے پھوڑنے والے تھے لچھمن کے بان سے کیونکر مارے گئے اب ہمکو نشچے ہوگئی کہ اس سنسار مین سب کی مرت ہوگی اور تم ہمارے کاج کے واسطے شریر تیاگ کرکے سُرگ لوک کو چلے گئے اب دیوتا لوگ چین سے شیّن کرینگے مین تو یہ جانتا ہون کہ تینون لوک اور پرتھی میری ہی ہے اب تمھارے بدون سب سُونا ہوگیا ایسا راج اور ہمکو اور ماتا اور استری کو تیاگ کرکے کہان چلے گئے مین تو یہ جانتا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم میرا اسرادھ کروگے اب تمھارا اسرادھ ہمکو کرنا پڑا یہ بلاپ کرکے بچار کیا کہ یہ سب اُتپات جانکی کے واسطے ہوتا ہے اسکا بدھ کردون جس طرح مہاپرلے کے سمے رُودر کرودھ ہوتے ہین اُسی طرح سے راون کرودھ مین ہوگیا اور راچھس لوگ ڈر گئے کہ راون ایسا نہ سمجھے کہ ہمارے پُتر کا بدھ کراکے چلے آئے راون کا بچن ہے کہ انیک ہزار برس ہمنے تپسیا کی ہے اور میری تپسیا برھما بسی ہوگئے اور اُنھین کی کرپا سے یہ راج ملا ہے کسی سُر اور اُسر سے کسی پرکار کا بھی نہین رہتا تھا یہ کہکے کوچ اور دھنش جو برھما کا دیا ہوا تھا پہن لیا اور بچار کیا کہ مین یُدھ کرونگا کیونکہ رامچندر بڑا بھاری شتر ہے یہ کہکے اور رتھ پر چڑھکے بچار کیا کہ آخر تو اب جان ہماری بھی نہ بچیگی جانکی کا بدھ بھی کردون کیونکہ اسی کے پت برت دھرم سے رامچندر کا تیج بڑھ گیا ہے یہ کہکے کھڑگ کو نکال لیا اور کرودھ کرکے مارنے کے واسطے دوڑا جب لوگ منع بھی کرتے تھے پرنتو نہین مانتا تھا اور جانکی جی نے دیکھا کہ یہ دُشٹ کرودھ کرکے چلا آتا ہے اب جان نہ چھوڑیگا بلاپ کرکے کہنے لگین کہ ارے دُشٹ ہمکو اناتھ سمجھ کے مارنے کے واسطے چلا آتا ہے تب پھر جانکی جی نے یہ بچار کیا کہ یہ تو بہت بچار والا ہے ہمکو نہ ماریگا تب پھر بچار کرنے لگین کہ جو ہمکو چھوڑیگا تو رامچندر اور لچھمن کو تو اوشیہ ماریگا اب ہمارے جینے کو دھکار

ہے کہ ہمارے واسطے رامچندر کو مار کے گا یا رامچندر کو مار کے تو نہین آیا ہے اور پہلے ہنومان کہتے
تھے کہ ہماری بیٹھ پر بیٹھ کے چلو ہمنے نہین مانا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جتنے تپ یہ سب بلاپ
کر گئین پرنتو نہ مانا تب تک ایک راچھس سوپارش (सुपार्श्व) نامی نے راون کے ہاتھ کو پکڑ کے بارن کر دیا
کہ تم کرودھ کے بس ہو کر کے کیون ادھرم کرنے پر تیت پر ہو اور تم تو بید اور شاستر اچھے پرکار سے
جاننے ہو استری کا بدھ اُچت نہین ہے تب راون سمجھ گیا کہ استری کے بدھ سے بڑا پاپ ہوتا ہے
اور راچھسون سے کہا کہ تم لوگ کرشن پچھ کی چتردسی کو چلو مین اماوس کو پرستھان یدھ کرونگا۔

ترانوے ۹۳ سرگ سماپت

جس طرح سے سنگھ شرگال کے جھنڈ مین بیٹھتا ہے اُسیطرح سے راون سبھا مین بیٹھ کے سوچ
کرنے لگا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا اور ہاتھ جوڑنے کا کارن یہ ہے کہ کال کے بس تھا بدھی بھرشٹ
ہو گئی تھی ہے راچھس لوگ سب سینا لے کے تم لوگ یدھ کرو جبمین بانر لوگ مارے جائین اور
مین رامچندر کو اکیلا مارونگا اور مین پراتھ کال اماوس مین یدھ کرونگا یہ سُنکے راچھس چترنگنی سینا
وا انیک شستر لیکر چلے اور رن بھومی مین پرویش کر کے موگدر اور گدا اور پریگھ سے مارنے لگے اور
بانر لوگ بھی برچھون پر ہار کرنے لگے اور دونون طرف کی سینا رُدھر سے پورن ہو گئی اور رودھر کی
ندی بہ چلی اور بانر لوگ کود کود کے نکھ اور دانت سے کاٹنے لگے اور کیس پکڑ پکڑ کے اکھاڑنے
لگے اور جس طرح سے ایک برچھ پر انیک پنچھی بیٹھتے ہین اسیطرح سے ایک ایک راچھس پر سو سو بانر
چڑھ بیٹھے اور پھر راچھسون نے ساہس کر کے گدا انگدر آدسے بانرون کو بیاکل کر دیا تب بانر
لوگ رامچندر کی سرن پکارنے لگے اور رامچندر نے آرت بانی سُنکے اپنا دھنش بان لے
لیا اور بانون کی برشٹ کرنے لگے اور راچھس لوگون نے رامچندر کو گھیر لیا تب رامچندر نے
یہ مایا کی کہ گپت ہو گئے اور راچھسون کا بدھ کرنے لگے اور سب تھوڑے چور ہو گئے یہ دیکھ کے راچھس
لوگ اچنبھا کرنے لگے اور بہت سے مرنے لگے پرنتو رامچندر دکھائی نہین دیتے تھے بعد
اسکے رامچندر انیک سروپ ہو گئے اور جتنے راچھس تھے سب کے سب اپنے سنمکھ
دیکھنے لگے یہ ادبھت چرتر دیکھ کے راچھس لوگ بیاکل ہو گئے اور پھر کیا دیکھنے لگے کہ ایک
ہی رامچندر ہین اور ایسی پھرتی (फुरती) بانون کی کرتے تھے کہ یہ بھی نہین معلوم ہوتا تھا کہ بان
کب چھوڑتے ہین اور راچھس لوگ یہی دیکھتے تھے کہ بان کھینچ کے کھڑے ہین بالمیک جی کا

بچن ہے کہ چتروسی مین آٹھ بھاگ کے آٹھوین انس مین جسقدر راچھس مارے گئے تعداد اُسکی یہ
ہیکہ دنش کا سنکھ ۲۰۰ اور اُسکا سنکھ گولم اور اُسکا سنکھ باہنی اور اُسکا سنکھ گرنتھا اور اُسکا سنکھ چھو
اور اسکا سنکھ انی سودس ہزار انی رتھ سوار اور اٹھارہ ہزار انی ہاتھی سوار اور چودہ ہزار انی
گھوڑے سوار اور سو ہزار انی پیدل مارے گئے اور جو بانرون سے بدھ کیے اُسکا حساب نہین ہے
یہ چتر دیکھ کے دیوتا اور گندھرب رامچندر کی پرسنسا کرنے لگے اور رامچندر راچھسونکو مار کے اپنی
بانری سینا مین چلے آئے ۔

چورانوے سرگ سماپت

یہان راچھس لوگ جو بچ گئے تھے وہ جاکر راون سے کہنے لگے کہ سب راچھس مارے گئے
اور یہ پرتیتی ہوتی ہے کہ رامچندر سے کوئی پار نہین پاویگا اور راچھسی سب بلاپ کرنے لگین کیونکہ
کسی کا پتر اور کسی کا پت بدھ ہوگیا تھا اور بلاپ کرکے یہ بھی کہنے لگین کہ شونکھا دشٹ نے یہ
بھی بچار نہین کیا کہ یہ دونون بالک ہین اور مین بردھ ہوکر کام کے بسی ہو جاتی ہون کچھ اسکو لجیا
نہ ہوئی دوسری استری کہنے لگی کہ شونکھا تو راون کا ناش کرانیکے واسطے گئی تھی نہین تو وہ بردھ
ہوگئی تھی اور اُسنے کیون یہ بچار کیا کہ اب تو مین بردھ ہوگئی ہون دوسرے راچھسونکا
ناش کراکے دُکھ دونگی اور دوسری یہ کہنے لگی کہ شونکھا کا کچھ دوش نہین ہے یہ سب پرمیشر
نے کرادیا اور کوئی یہ کہنے لگی کہ شونکھا کے کارن سے راون سے بیر بڑھ گیا اور کوئی یہ کہنے لگی
کہ راون یہ نہین جانتا تھا کہ رامچندر ایشر ہین اور جانکی جی جگت جننی ہین اور کوئی یہ کہنے
لگی کہ رامچندر تو پہلے ہی سے سمجھاتے تھے کہ جانکی کو دیدو پر تو راون دشٹ نے نہ مانا اور پھر
نے برادھ اور کوندھ اور بالی اور کونبھکرن اور اندرجیت وغیرہ کا بدھ کردیا اور یہ بات پرسدھ
ہوگئی اور کوئی یہ کہنے لگی کہ بھبکھن ایسے بھائی دھرماتمانے سمجھایا پر تو راون دشٹ نے نہین مانا
اور اُسکو نکال دیا تو راون ایسا دشٹ کوئی نہین ہے کہ اجیت بھبکھن کو انگیکار کرلیتا تو لنکا کا
ناس نہ ہوتا اسیطرح سب راچھسی کوئی پتر اور کوئی پرش کے بیوگ سے بلاپ کرتی رہین
اور بھی بلاپ کرنے لگین کہ اب راون کا کلیان نہین ہے یہ تو کوئی دیوتا یا جراج رامچندر کا
روپ ہوکے ماتا ہے اب کوئی نہین بچیگا اور راون اوشیہ رامچندر کے ہاتھ سے مارا
جاے گا اور ایک سے دیوتاؤن نے مہادیو کی اُپاسنا کی تھی مہادیو نے یہ بردان دیا تھا کہ استری
سُروپ ہوکر لنکا کا ناش کرینگے وہی یہ جانکی ہین اور بھبکھن اچھے ہین کہ رامچندر سے جا کے مل گئے

بالمیک جی کا بچن ہے کہ استری انگ مین انگ لگا کے اور چھاتی پیٹ پیٹ کے رودن کرتی رہین۔

پچانوے ۹۵ سرگ سماپت

یہ بلاپ سُنکے راون اونچی سانس لینے لگا اور بچار کیا کہ یہ سب بلاپ سُنکے ہین کسطرح جیت رہونگا راون بہت کرودھت ہوگیا اور دانت سے اپنا ہونٹھ کاٹنے لگا اور راچھسونکو آگیا دی کہ سب کوئی یُدّھ کے واسطے تیار ہوتے جاؤ مین رامچندر کو اکیلا مارونگا اور جم لوک کو بھیجدونگا اور راچھس لوگ جو مرگئے ہین بانرون کا کاک بل دونگا اور ایک بان سے سونسو بانرونکو مارونگا یہ سُنکے راچھس لوگ شستر لیکر گرجنے لگے اور سارتھی نے راون کا رتھ لا کے موجود کردیا اور راون آٹھ گھوڑے کے رتھ پر ہرکھت ہوکے سوار ہوا اور راچھس لوگ جے جے کار بولنے لگے اور باجا بجنے لگا اور سب کے مُنھ سے یہ نکلنے لگا کہ راچھسون کے راجہ راون آئے یہی سیتا کے ہرنے والے اور دیوتون کے مارنے والے ہین جس سمے راون چلا پرتھی کنپت ہوگئی اور بانر لوگ بھاگنے لگے اور جس دوار پر رام چندر تھے اُسی دوار سے نکلا اندھکار گرد سے سورج لوگ چھپ گئے اور آکاش سے رُدھر برسنے لگا اور سیارن رونے لگی اور راونکا بایان انگ پھڑکنے لگا اور انیک اسگن ہونے لگے اور یہان بانری سینا بھی دیکھ کے برکچھ اور پربت کا شکھر لے لے کر یُدّھ کے واسطے تت پر ہوگئے اور راون کرودھ کر کے بڑے بڑے بانرون کو مارنے لگا اور بہت بانر بے سر کے ہوگئے اور بہت بانر گھایل اور بیاکُل ہوکے اِدھر اُدھر بھاگ چلے۔

چھیانوے ۹۶ سرگ سماپت

راون رامچندر کے سمیپ پہونچگیا اور سُگریون نے دیکھا کہ بانر لوگ بھاگے جاتے ہین اور راون رامچندر سے یُدّھ کرنے کے واسطے چلا آتا ہے تب ایک برکچھ اُکھاڑ کے چلا اور راچھسونکو مارنے لگے اور مہا شبد کرنے لگے اور جسطرح بجر کے پڑنے سے لوگ ڈر جاتے ہین اسیطرح راچھس لوگ ڈر گئے اور سُگریون راچھسونکو مارنے لگے اور بانر لوگ ہرکھت ہوکے رامچندر کی جے جے کار بولنے لگے جب سُگریون کی یُدّھ سے راچھس لوگ بیاکُل ہوگئے تب بیروپاکچھ راون کا منتری اپنا نام سُنا کے اور رتھ سے اُتر کر ہاتھی پر چڑھکے یُدّھ کرنیکے واسطے تت پر ہوگیا اور مہاگھور شبد کر کے بانری سینا مین دوڑ چلا اور بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بانرون کو بانون سے پیڑت کردیا اور سُگریون بانون سے بھیدت ہوکے گرجنے لگے اور ایک برکچھ

اُٹھا کے ہاتھی کی مستک پر پرہار کیا ہاتھی چلا کے ایک دھنش پیچھے کو ہٹ گیا تب بیروپاکچھ نے بلات کار سے ہاتھی کو آگے بڑھایا اور ایک کھڑگ سگریون پر چلایا سُگریون نے اپنا انگ بچا کے ایک سِلا بیروپاکچھ پر پرہار کیا بیروپاکچھ نے اپنی گدا سے توڑ کے چور چور کردیا اور ایک کھڑگ پھر چلایا اور اُسکو بھی سگریون نے بچا لیا تب ایک گدا سُگریون کی للاٹ مین بڑے زور سے ماری کہ مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑے پھر ساہس کر کے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ایک مُشٹکا اُسکی چھاتی مین پرہار کیا تب بیروپاکچھ کرودھ مین ہوگیا اور ایک کھڑگ بڑے زور سے مارا اور سُگریون کا کوچ ٹوٹ گیا پھر دولاتین سُگریون کے مارین اور وہ بھوتل مین گر پڑے پھر اُٹھ کے ایک چپیٹا بیروپاکچھ کو مارا اور وہ بیاکل ہوگیا جب دوسرا چپیٹا چلایا تو اُسکو بچا گیا اور ایک مُشٹکا سُگریون پر پرہار کیا تب پھر سُگریون نے ایک مُشٹکا اُسکی للاٹ پر مارا تب وہ مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا اور رودھر سے پورن ہوگیا اور نیتر تلے اوپر ہونے لگے اور مُنھ سے پھین نکلنے لگا اور پران کو تیاگ کردیا اور بانر لوگ یہ دیکھ کے ہرکھت ہوگئے اور راچھس بیاکل ہوگئے۔

ستانوئے سرگ سماپت

جب بیروپاکچھ مرگیا پرنتو جدھ برابر ہوتی رہی اور دونون سینا کے بیر مرنے لگے جب راون نے دیکھا کہ بیروپاکچھ کا بدھ ہوگیا اور سینا بھی چھین ہوتی چلی جاتی ہے تب کرودھ کی اگنی سے جلنے لگا اور مہودر منتری سے کہنے لگا کہ تم شتر کی سینا کا ناش کرو اور اپنے بل کو پرگٹ کرو اسی دن کے واسطے تمھارا پالن کرتا آیا یہ سُنکے مہودر رتھ پر چڑھ کے بانری سینا مین پرویش کرگیا اور بانرونکو مارنے لگا اور بانر لوگ بھی انیک پربت اور شکھر لے لے کر راچھسونکو مارنے لگے تب مہودر کرودھ کر کے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور بانرون کے باہو اور مستک اور چرن کٹنے لگے اور بانر لوگ دسون دشا مین بھاگ چلے اور سُگریون کی سرن پکارنے لگے تب سُگریون نے ایک بڑا بھاری سِلا لیکر بڑے زور سے مہودر پر چلایا اور مہودر نے انیک بانون سے ہزار ٹکڑے کردیا یہ دیکھکر سُگریون نے مہا کوپ کرکے ایک سال برچھ اُکھاڑ کے پرہار کیا اسکو بھی ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور بانری سینا کو مارنے لگا تب سُگریون نے ایک پریگھ کو جو اُسی جگہ گرا تھا اُٹھا کے مہودر پر چلایا اور چار گھوڑے رتھ کے مرگئے تب مہودر گدا سے اور سُگریون پریگھ سے جدھ کرنے لگے اور گرجنے لگے جس طرح دو سانڈ یا دو بیگھ جدھ کرتے ہین اُسیطرح دونون بیرون مین

یُدھ ہونے لگی اور مہودر نے ایک گدا سُگریون کو مارا اور سُگریون نے بھی ایک پرگھ چلایا اور دونون کے پرگھ اور گدا گر پڑے تب مہودر نے اُسی پرگھ کو اُٹھا لیا اور سگریون نے بھی ایک موشل جو اُسی جگہ پڑا تھا اُٹھا لیا اور یہ دونون بیر رامچندر اور راون کی دوہائی دے دے کر یُدھ کرنے لگے اور دونون بھوتل مین گر پڑے اور پرگھ اور موگدر بھی گر پڑے تب دونون بیر لپٹے لپٹے مُچھا سے لڑنے لگے پھر دونون اُٹھ کے مُشٹکا یُدھ کرنے لگے پھر تھک کے دونون بھوتل مین گر پڑے تب دونون اُٹھ کے باہو یُدھ کرنے لگے مہودر کو سُگریون اور سُگریون کو مہودر گھما گھما کے آکاش مین پھینکنے لگے اور بھوتل مین گرنے لگے جب اِس سے تھک گئے تو دونون بیرون نے ایک ایک کھڑگ اُٹھا لیا اور کود کود کے پینترا بدلنے لگے اور اپنی اپنی گھات کھوجنے لگے تب تک مہودر نے ایک کھڑگ سُگریون پر پرہار کیا وہ سُگریون کے کوچ پر جو برہما کا دیا ہوا تھا لگ کر بھنگ ہو گیا تب سُگریون نے گھوم کے مہودر کا سر کاٹ لیا اور سُگریون اور بانر لوگ آنند ہو گئے اور رامچندر کی جے جے بانی بولنے لگے یہ دیکھ کے راون کو کرودھ ہو گیا اور راچھس لوگ بھاگ چلے اور راون سمجھ گیا کہ یہی گت ہماری ہو گی اور سُگریون سورج کے سمان شوبھت ہو گئے۔

اٹھانوے ۹۸ سرگ سماپت

جب مہودر بھی نشٹ ہو گیا تب پارش شبد کر کے چلا اور مُکھیا مُکھیا بانرونکو مارنے لگا اور مستک بانرون کے بینگن کی طرح بھوتل مین گرنے لگے اور بانر لوگ بھاگنے لگے تب انگد نے سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کے ایک پرگھ لوہے کا لے لیا اور مہاپارش پر پرہار کیا اور وہ مورچھت ہو گیا اور سارتھی بھی مورچھت ہو گیا یہ دیکھ کے جامبوان نے ایک پربت کا شرنگ اُکھاڑ کے اُسکے رتھ پر دے مارا اور گھوڑے سب مر گئے اور رتھ چُور چُور ہو گیا تب مہاپارش انیک بانون کی برشٹ کرنے لگا اور انگد کو مار کے بھیدت کر دیا اور تین بان سے جامبوان کو اور بانون سے گواچھ کو مار کے بیاکل کر دیا یہ دیکھ کے انگد نے کرودھ ہو کے ایک پرگھ بڑی زور سے پرہار کیا مہاپارش کا دھنش بان اور سر کا مُکٹ گر پڑا تب انگد اُسکے سمیپ مین جا کے اور ایک ہاتھ سے کیس پکڑ کے دوسرے ہاتھ سے کنپٹی مین طمانچے پرہار کرنے لگے تب مہاپارش نے ایک پھرسا انگد پر چلایا انگد نے اپنے انگ کو بچا لیا اور کرودھ ہو کے ایک مُشٹکا اُسکے ہردے مین مارا اور بجر کے سمان لگ کے ہردے اُسکا پھٹ گیا اور بھوتل مین گر گیے

شریر کو تیاگ کر دیا اور راچھس لوگ یہ دیکھ کے بیاکل ہو گئے اور راون کرودھ سے جلبت ہو گیا اور بانر لوگ ہرکھت ہو کر گرجنے لگے ۔

ننانوے ۹۹ سرگ سماپت

راون کرودھ ہو کے بچار کرنے لگا کہ بڑے بڑے بیر بدھ ہو گئے جب تک رامچندر اور لچھمن نہ مرینگے تب تک کلیان نہیں ہے برکچھ روپی رامچندر اور پھل پھول روپی سیتا اور ساکھا روپی سگریون اور جامبوان وغیرہ ہین جب رامچندر برکچھ روپی کٹ جائیگا تو پھل اور پُشپ روپی سیتا پراپت ہونگی یہ کہ کے اور رتھ پر چڑھ کے اور شبد کر کے رامچندر کے سنمکھ چلا اور شبد سے پرتھی کمپت ہو گئی اور اندھکار ہو گیا اور تستروں کو چلانے لگا اور بانروں کو مارنے لگا او بانر لوگ گرنے لگے اور بھاگ چلے جب رامچندر نے دیکھا کہ بانری سینا تو نشٹ ہوتی چلی جاتی ہے تب آگے آگے اور اپنا دھنش بان لیکر کھڑے ہو گئے اور راون دیکھنے لگا کہ رامچندر اور لچھمن دونوں بھائی دھنش کو چڑھائے کھڑے ہین اور کمل ایسے نیتر اور لمبے لمبے بھجا ہین اور رامچندر بھی راون کی طرف دیکھنے لگے اور دھنش کو ٹنکارنے لگے اور دھنش کے شبد سے پرتھی ہوتی تھی کہ پرتھی پھوٹ جاویگی بالمیک جی کا بچن ہے کہ دونوں طرف سے بانوں کی برشٹ ہونے لگی اور لچھمن جی رامچندر سے کہنے لگے کہ آپ مت یُدھ کیجیے مین یُدھ کرونگا یہ کہ کے بانوں سے راون کے مستک مین مارنے لگے اور راون سب بانوں کو کاٹنے لگا اور راون رامچندر کو بانوں سے مارنے لگا اور جدپ لچھمن راون کو مارتے تھے پرنتو راون رامچندر ہی کو بانوں سے مارتا تھا اور رامچندر کے بان راون کے شریر مین بھیدن کر کے باہر نکلجاتے تھے اور اسیطرح سے رامچندر اور لچھمن کا شریر بھیدن ہونے لگا اور رامچندر اور راون داہنے اور بائین گھوم گھوم کے پیترا بدلنے لگے اور یہ یُدھ کس طرح سے ہونے لگی جس طرح سے کال پُرش اور جمراج سے یُدھ ہوتی ہے اور جس طرح سے برسات مین میگھوں اور بجلی سے آکاس چھا جاتا ہے اسی طرح سے سب بان چھا گئے اور رامچندر کی للاٹ مین بانوں کا مالا گوندھ گیا یہ پرشارتھ دیکھ کے رامچندر رودر دیو کا منتر پڑھ پڑھ بانوں سے مارنے لگے اور راون کے کوچ مین لگ کے گر جایا کرین تب رامچندر نے پانچ بان راون کے مستک مین مارے اور پانچوں راون کے مستک مین گھسگئے اور رُدہر پان کرتے ہوئے باہر نکل گئے اور پانچوں

چھید سے رُودھر کا دھارا بہنے لگا تب راون مہا کرودھ کرکے بان چھوڑنے لگا اور بان سب سنگھ
اور بیاگھر اور کاگ اور گردھ اور شرگال اور سرپ اور کھڈگ (ارتھات گینڈا) اور گُتّا اور مرنا
سروپ ہو کے پھیلا کے چلے تب رام چندر نے ایک بان اگنی کا چھوڑ دیا اور سب شستر ونکو جلا دیا
اور پھر راون بانون کی برشٹ کرنے لگا تب رامچندر نے پھر ایک بان سے بانون کو نشٹ کر دیا
اور وہ بان راون کی مستک مین پرویش کر گیا اور راون بچار کرنے لگا کہ اب میرا جینا بھی دُلبھ
ہے تب راون مورچھت ہو گیا تب جدھ نبرت ہو گئی اور سُگریون وغیرہ ہرکھت ہو گئے اور
بانری سینا اور رامچندر سب آنند ہو گئے۔

ستوسرگ سماپت

جب راون کا مُورچھا چھوٹ گیا تب پہلے سے دونا کرودھت ہو گیا اور مایا نامی استر کو
رام چندر کے اوپر چلایا اُس بان سے انیک ترشول اور موگدر اور گدا ہو کے چلے تب رامچندر
نے گندھرب استر سے کاٹ دیا جب یہ سب شستر برتھا ہو گئے دوسرا استر چلایا اور انیک چکر
ہو کر چلے اور چارون طرف اکاس مین پرکاشت ہو گئے اور یہ پرتیتی ہوتی تھی کہ سورج اور چندرمان
ٹوٹ کر چلے جاتے ہین تب رام چندر نے ان شستر ونکو بھی نشٹ کر دیا تب پھر کرودھ کرکے
راون نے دس بانون سے رام چندر کو بھید ت کر دیا اور رام چندر بھی کرودھ کرکے بان چلانے
لگے اور لچھمن جی نے سات بانون سے دُھجا راون کا کاٹ دیا اور ایک بان سے سارتھی کا
سر کاٹ لیا اور انیک بانون سے رتھ کے گھوڑون کو مار کے پرِتھت کر دیا تب راون کرودھ
سے بچار کرنے لگا کہ ببھیکھن کے کارن سے یہ سب اُتپات ہو رہا ہے سو اسکو نشٹ کر دون
یہ بچار کرکے ایک گدا ببھیکھن پر پرہار کیا ببھیکھن نے انگ اپنا بچا کے ایک گدا راون کے رتھ
پر چلایا اور رتھ پر لگ کے برتھا ہو گیا تب راون نے ایک شکتی بان چلایا اسکو لچھمن جی نے اپنے
بانون سے کاٹ دیا تب دوسری شکتی کو راون نے پرہار کیا اسکو بھی تین بانون سے لچھمن جی نے
تین ٹکڑے کر دیے تب یہ چرتر دیکھ کے تیسری شکتی ہاتھ مین لے کر چاہا کہ ابھی سے ببھیکھن کو نشٹ
کر دون اور یہ شکتی ایسی تھی کہ اسکو کال بھی سہہ نہین سکتا تھا منتر پڑھ کے ببھیکھن پر چھوڑ دیا
اور بجر کے سمان چلا تب لچھمن جی نے بچار کیا کہ اس سے تو ببھیکھن کا پران نہین بچیگا
تب خود آگے جا کے کھڑے ہو گئے اور دھنش کو چڑھا کے اُس شکتی کو باندھ دیا تب راون
کرودھت ہو کر لچھمن سے کہنے لگا کہ تم بار بار ببھیکھن کو بچاتے جاتے ہو اپنے پران کا لوبھ

کچھ نہین کرتے ہو سو یہ جو تھی شکتی تمھارے اوپر چھوڑتا ہون اسکو تم نہین سہہ سکتے ہو یہ شکتی ایسی
ہے کہ شتر کا پران لیکر پھر ہمارے پاس آجاتی ہے یہ کہہ کے اُس شکتی کو چلادیا اور رامچندر نے دیکھا
کہ یہ شکتی لچھمن کی طرف چلی جاتی ہے تب منتر پڑھنے لگے کہ یہ شکتی بِرتھا ہو جاوے تب تک وہ شکتی
لچھمن کے ہردے مین لگ گئی اور ہردے لچھمن جی کا پھٹ گیا اور مورچھت ہو کے بھوتل مین
گر پڑے رام چندر یہ دیکھ کے بڑے بکھا دین ہو گئے اور ایک مہورت دھیان مین ہو گئے کہ
اب مین کیا کرون جو جدھ سے ڈرتا ہون تو میری بھی یہی گت ہو گی سو بکھاد کا اوسر نہین ہے اور
لچھمن کو دیکھنے لگے اور راون سے جدھ بھی کرتے تھے اور بانر لوگ شکتی کو اُکھاڑتے اُکھاڑتے
تھک گئے پر نتو وہ شکتی نہ نکلی تب تک رامچندر نے دونون ہاتھ سے پکڑ کے کھینچ لیا اور توڑ کے
پھینکدیا اور جب سمے رامچندر شکتی کو کھینچتے تھے اُس سمے راون بانون سے مار رہا تھا تب
رامچندر نے ہنومان اور سگریون اور انگد سے کہا کہ تم لوگ لچھمن کو گھیر کے رچھا کرتے رہو
مین جدھ سے ہاتھ نہ اٹھاؤنگا اس سمے پرشارتھ کا کام ہے اور سدا کال ہماری کا نچھا اسکے
بدھ کی ہوتی آئی ہے یا تو راون رہے گا یا رام رہینگے یہ جو لوگ کہتے ہین کہ کیکئی کے کارن سے
رامچندر کو بن (वन) ہوا برتھا کہتے ہین کیونکہ یہ بن کیول راون کے بدھ کے واسطے ہوا تھا اور
اسکے کارن سے راج کا تیاگ ہو گیا اور انیک دُکھ سہتے چلے آئے اور اسکے واسطے لچھمن جی
کی یہ دشا ہوئی ہے اور اسکے واسطے سگریون سے متائی (मिताई) اور بالی کا بدھ ہوا اور سمندر باندھ کے
آیا ہون اب وہی راون نیتر کے سامنے آگیا اب جیتا جانے نہ پاوے گا جسطرح ایک سرپ
درشٹ بکھ (हाव विष) ہوتا ہے اسکے دیکھنے سے آدمی مرجاتا ہے اُسی طرح جو دشٹ میرے نیتر کے سنمکھ
آجاتا ہے وہ نہین بچ سکتا سو ہے بانر لوگ اب تم جدھ مت کرو تم لوگ پربتون کے شکھر پر
چڑھ کے رامچندر اور راون کی جدھ کو دیکھتے رہو جدھ رام اور راون کی ایسی ہوگی کہ سب
چرچاچر سدا کال برنن کرتے رہینگے یہ کہکر چوکھے چوکھے بانون سے مارنے لگے اور راون
بھی بانون کی برشٹ کرنے لگا اور دونون بیرون کے بان آپس مین لڑ لڑ کے شبد کرنے
لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بڑی بھاری جدھ ہوئی رام چندر کے بان سے راون
بیاکل ہو کے راچھسون کے سمیت بھاگ چلا

ایک سو ایک سرگ سماپت

جب راون بھاگ گیا تو رامچندر کو اوسر ملگیا لچھمن کے سمیپ جا کر دیکھا کہ لچھمن رُدھر سے

ہو گئے ہین تب رامچندر سوکھین بانر سے کہنے لگے کہ لچھمن باڑون سے بیرت ہو گئے ہین یہ مجھکو پران
سے زیادہ پیارے ہین جو یہ مرجاوینگے تو ہمارے جینے کا کیا پر وجن ہے سب لوگ یہی کہینگے کہ
رامچندر کے سامنے لچھمن نشٹ ہو گئے اور میرے ہاتھ سے دھنش گرا جاتا ہو اور مین بھی
اپنے پران کو تیاگ کر دونگا یہ کہہ کے مہا کشٹ مین ہو کر بلاپ کرنے لگے کہ جدپ راون بھاگ
بھی گیا پرنتو اس سے ہمکو ہرکھ نہین ہے اور نہ جدھہ کرنے سے کچھ پر وجن ہی جس سمے لچھمن میرے ساتھ
آئے سب کو دکھ ہو گیا تھا تو اب مین بھی لچھمن کے ساتھ جم لوک کو چلا جاؤنگا اور مین بھی ایسا
بھاگ ہین ہو گیا کہ سیتا اور بھائی سے بیوگ ہو گیا جدپ استری اور پروار تو مل سکتے ہین پرنتو بھائی
نہین مل سکتا تو جب لچھمن نہین تو ہمکو راج اور سیتا سے کیا پر وجن ہے اور جس سمے مین بن
کو چلا اس سمے سومترا ماتا نے لچھمن کو سپرد کیا تھا مین انکو کیا جواب دونگا اور جب پوچھینگی
کہ لچھمن کہان ہین تو کون اتر کرونگا اور ماتا کوشلیا اور کیکئی اور بھرت اور شترگھن کو کیا جواب
دونگا اور بدون لچھمن کے میرے جینے کو دھکار ہو اور کون ایسا پاپ مجھ سے ہو گیا کہ لچھمن ایسے
دھرماتما بھائی کا بدھ ہو گیا یہ کہہ کے ہائے لچھمن ہائے لچھمن کر کے رودن کرنے لگے کہ تم میرے
ساتھی ہو ہمکو چھوڑ کے اکیلے کیون چلے جاتے ہو ارتھات مین بھی نہ جیونگا تم اٹھ کے ہمکو کیون
نہین دیکھتے اور جب جب کوئی کشٹ ہمارے اوپر پڑتا تھا تب تب تم چار ابودھ کرتے
رہے اب کس واسطے نہین بولتے یہ بلاپ دیکھ کے سوکھین رامچندر کو سمجھانے لگے کہ آپ
بدھمان ہو کر یہ کیا کرتے ہین اتنے پہر تو آپ باڑون سے نہ ہوئے سو لچھمن مرے نہین ہین کیونکہ
منھ انکا بہت پرسنت ہو اور دونون نیتر پرسن ہین جو مرجاتا ہو اسکا منھ اور نیتر برن ہو جاتے ہین
آپ بکہاد کو دور کیجیے اور دھیرتا کو دھارن کیجیے یہ کہہ کے ہنومان جی سے کہنے لگے کہ تم مہودی پربت
پر چلے جاؤ اور جو اودھی پہلے لائے تھے ترنت لاؤ یہ سنکے ہنومان جی ترنت چلے گئے اور
بچار کرنے لگے کہ کون اودھی لے چلون تب تین بار ہلا کے اس شنگ کو اکھاڑ لیا اور لیکر چلے
آئے تب سوکھین نے اودھی کو لے کر لچھمن کی ناک مین سنگھا دیا اور لچھمن کے سب کشٹ دور
ہو گئے اور آنند ہو کے اٹھ بیٹھے اور بانر لوگ ہنومان جی کی پرسنسا کرنے لگے اور رامچندر نے
رودن کرتے ہوئے دوڑ کے لچھمن کو انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ ہمارے بھاگ اودے
ہو گئے سو اب مین جدھہ نہ کرونگا اور بجے سے اور سیتا سے ہمکو کچھ پر وجن نہین ہے یہ سنکے
لچھمن جی کا جی تھوڑا ہو گیا اور کہنے لگے کہ یہ کیسی بات آپ کہتے ہین آپ تو پہلے پرتگیا کر چکے ہین

کہ راون کا بدھ کرونگا اور جو لوگ ستیہ سنکلپ (सत्य) بچن ہوتے ہین اپنی پرتگیا کو تیاگ نہین کرتے اور وہی مہاتما کہلاتے ہین اور یہ راون دُشٹ آپ کے سامنے سے جیتا ہوا کس طرح سے جا سکتا ہے آپ یُدھ مین دیر مت کیجیے کیونکہ جب تھوڑے کال مین سورج است ہو جاوینگے تو جلدی بدھ نہ ہوگا اور راتری کو راکچھسون کی بردھی ہونی جاتی ہے اور جو آپ کو سیتا کے پانے کی اور ہمکو پربو کرنے کی اچھا ہو تو اسکو ترنت بدھ کیجیے تب رامچندر نے آنند ہو کے ایومستو کہدیا اور کہا کہ مین اوشیہ اسکا بدھ کردونگا اور سادھو کو چھوڑ کے اُسکو پریوار سمیت بدھ کردونگا یہ سُنکے بانری سینا سب کی سب ہرکھت ہو گئی۔

ایک سو دو ۱۰۲ سرگ سماپت

یہ کہکے رام چندر بانون کی برشٹ کرنے لگے اور راون دوسرے رتھ پہ بیٹھ کے مہا کرودھ کر کے رامچندر کے سنمکھ دوڑ چلا اور بجر کے سمان بانونکی برشٹ کرنے لگا بالمیک جیکا بچن ہے کہ جدپ رام چندر اور راون کی یُدھ برابر کی تھی پرنتو راون مین یہ بشیشتا (विशेषता) تھی کہ رامچندر بھوتل مین اور راون رتھ پر تھا تب اندر نے اپنے سارتھی کو آگیا دی کہ ہمارا رتھ لیکے رامچندر کے پاس چلے جاؤ اور کہنا کہ اس رتھ پہ بیٹھ کے آپ یُدھ کیجیے تب سارتھی نے ترنت رتھ کو لے جاکے رامچندر کے آگے براجمان کر دیا اور رامچندر سے کہنے لگا کہ مین اندر کا سارتھی ہون یہ رتھ اور دھنش اور شکتی اندر نے دیا ہے اسی پر آپ بیٹھ کے یُدھ کیجیے اور راون دُشٹ کا بدھ کیجیے یہ سُنکے رامچندر رتھ کو پردچھن کر کے اور دیوتون کو پرنام کر کے رتھ پر چڑھ گئے اور دو رتھ پر ہو کے رام راون کی یُدھ ہونے لگی اور سب کہنے لگے کہ رام اور راون کی ایسی یُدھ کبھی نہین ہوئی دیکھتے جاؤ راون بانون سے مارنے لگا اور رام چندر گندھرب استر اور دیو استر سے کاٹنے لگے جب راون نے دیکھا کہ سب ہمارے استر کٹتے چلے جاتے ہین تب سرپون کا بان چھوڑنے لگا اور وہ سب بان رامچندر کے انگ مین لپٹ جاتے تھے اور ایک باسوکی سرپ کا مکھ پہ بدھ ہے راون کے انیک بان باسوکی سرپ ہو گئے یہ دیکھ کے رام چندر گرڑ دیو استر چھوڑنے لگے وہ راون کے بانون کو کھانے لگے جب سب بان راون کے ختم ہو گئے تب دوسرے بانون سے رامچندر کو مارنے لگا اور ہزار بانون سے رام چندر کو گھیر لیا اور رامچندر کے رتھ کی

دُھجا کو راون نے کاٹ دیا اور گھوڑوں کو مار کے بیاکل کر دیا یہ سب دیکھ کے دیوتا لوگ بیاکل ہو گئے اور کہنے لگے کہ چندرمان روپی رام چندر کو راہو روپی راون نے گرہن کر لیا اور سمندر سے دھواں نکلنے لگا اور سورج کا تیج ہت ہو گیا تب راون نے کرودھ کر کے دس باون سے رامچندر کو مار کے بیاکل کر دیا اور ایسے بیہرت ہو گئے کہ دھنش نہیں چڑھ سکتا تھا اور رامچندر کا بھوں کرودھ سے ٹیڑھا ہو گیا اور نیتر لال لال ہو گئے اور سب جیو چراچر ڈرنے لگے اور پرتھی کمپت ہو گئی اور پربت اور برچھ سب ڈول گئے اور ندی سب چلائمان ہو گئیں اور یہ جدھ دیوتا اور دانو اور گندھرب اور ناگ سب دیکھتے تھے اور ایسے جدھ سے آکاش مین بروودھ ہو گیا راچھس راون کی اور دیوتا لوگ رام چندر کی جے منانے لگے اور آکاش مین جدھ ہونے لگی یہ دیکھ کے راون کو بڑا کرودھ ہو گیا اور بچار کیا کہ اب ایک شستر سے رامچندر کا پران لیون یہ بچار کر کے ترشول اوٹھا لیا اور رام چندر سے کہنے لگا کہ یہ ترشول چھوڑتا ہون اسکو تم سہ جاؤ ابھی سے تمہارا پران لے لونگا تم ٹھہر جاؤ بھاگ نہ جاؤ یہ کہہ کے ترشول کو چھوڑ دیا اور آٹھ گھنٹہ اُس ترشول مین لگے تھے وہ آکاش مین چلا تب رامچندر یہ پرشارتھ راون کا دیکھ کے کرودھ سے مورچھت ہو گئے تب ساردھی نے اندر کی شکتی کو دیا کہ اسی شکتی سے آپ جدھ کیجیے تب تک رام چندر اُس شکتی کو لیکر ستت پر ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ اُس شکتی کو رام چندر نے بڑے زور سے تیاگ کیا وہ شکتی اور راون کا ترشول آپس مین لڑ کے بھوتل مین گر پڑے تب رامچندر نے راون کے گھوڑون کو بھید ست کر دیا اور چوکھے چوکھے باون سے راون کو مار کے بیہرت کر دیا اور تین باون راون کے مستک مین پر مارے اور پھر راون کے ہردے مین مارنے لگے مدھ ہردے راون کا بچ گیا اور راون کے انگ انگ پھوٹ گئے اور رودھر سے شوبھت ہو گیا اور یہ دیکھ کے راون کو بہت کرودھ ہو گیا۔

ایک سو تین سرگ سماپت

راون دھنش کو چڑھا کے اور کرودھ کر کے رامچندر کو مارنے لگا اور جیسے میگھ جل سے سرور کو بھر دیتے ہین اسی طرح سے باون سے سرور روپی رامچندر کے شریر کو بھر دیا پر تو رامچندر کو کچھ چنتا نہ ہوئی اور جس طرح سے باون سے انیک اور بیشمار ہوتی ہین اُسیطرح باون کی گنتی نہ تھی اور جس طرح پلاس کا برچھ شوبھت ہوتا ہے اسیطرح رامچندر رودھر سے شوبھت ہو گئے

وہ رام اور راون کے بانون سے اندھکار ہوگیا یہ نہین دکھائی دیتا تھا کہ کون کہان ہے اور
راون مارنے لگا تب رام چندر ہنسکے کہنے لگے کہ ہے راون تو بیر نہین ہے کیونکہ جنستھان بن سے
سیتا کو چوری سے ہر لایا ہے یہ سنکے راون گرجنے لگا اور کہنے لگا کہ جدپ یہ دشا تمھاری ہم نے
کر دی پرنتو تم کہتے ہو کہ راون بیر نہین ہے تب رام چندر نے کہا کہ سیتا کے ہرن کے سمے مین
موجود نہ تھا تو نے چوری سے ہرن کر لیا تمکو دھکار ہے یہ سنکے پھر راون شبد کرنے لگا اور بانونکی
برشٹ کرنے لگا اور رامچندر کہنے لگے کہ جو پرش استری سے بلات کرتا ہے وہی ادھرمی ہی
رے دشٹ تب تجھ اور ادھرمی جس اہنکار سے سیتا کو ہرن کر لایا وہ اہنکار ہمکو دکھلا دے اور
مین مرتو روپی کھڑا ہون اب کسطرح کہ سکتا ہے کہ مین بیر ہون اور تجھکو کچھ لجیا نہ ہوئی کہ مین کوبیر
کا بھائی ہون جو سیدھے سیتا کو ضد کر کے ہرن کر لاتا تو البتہ تمھاری پرسنسا ہوتی پرنتو تو چور
کی طرح سیتا کو ہرن کر لایا تھا اب تو سچ سچ کہدے کہ پرشارتھ ویسا ہی ہے کہ کچھ کم ہو گیا
جو مین موجود ہوتا تو جو گت کھر اور دوکھن کی ہوئی وہی گت تیری ہوتی ارے دشٹ اب تو
اپنے پرشارتھ کو پرگٹ کیون نہین کرتا کہ دیوتا اور دانو سب دیکھین مین تو ابھی چھن مین تجھ کو
جم لوک کو بھیجدونگا اور تیرا مستک ٹوٹیگا اور گدھ تیرا مانس کھا وینگے اور رودھر پان کرینگے
یہ سب کہ کے رام چندر نے راون کو بانون سے بھید بت کر دیا یہ دیکھ کے بانر لوگ ہرکھت
ہو گئے اور راچھسون کو پربت اور برچھون سے مارنے لگے اور راون ایسا بیاکل ہو گیا کہ
دھنش چڑھانے کی سامرتھ نہ تھی اور سب کو یہ نشچے ہو گئی کہ راون اب اوشیہ مارا جائے گا
اور رامچندر نے بچار کیا کہ پھر راون کا مورچھا چھوٹ جاوے تب مارون اور سارتھی نے دیکھا
کہ اب راون کی جان نہ بچیگی تب رتھ کو ہٹا لے گیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ سارتھی بہت جلدی
سے رتھ کو بھگا لے گیا اور نشچے کر لیا کہ اب راون بچنے والا نہین ہے۔

۱۰۴ ایکسو چار سرگ سماپت

جب سارتھی رتھ کو دور لیگیا اور راون کا مورچھا چھوٹ گیا تب راون کرودھ کر کے سارتھی
سے کہنے لگا کہ جو لوگ بل ہین ہوتے ہین اور جو سب کسی سے برودھ رکھتے ہین اور جو منتر
نہین جانتے اور جو کادر ہوتے ہین وہ یدھ مین سے بھاگتے ہین تو بڑا دشٹ ہے کہ بدون ہماری
آگیا کے رتھ کو بھگا لایا سب کوئی ہمکو جانتے ہین کہ راون بڑا بیر ہے اب لوگ یہ کہینگے کہ راون

بھاگ گیا اور جب رام بڑا پرکرمی ہے پرنتو جدھ سے بھاگنا اُچت نہیں ہے سو تو سچ کہہ کہ کسی لوبھ سے رتھ بھگا لایا ہے یا شتر سے ملکے ایسا کرم کیا ہے یہ کرم بنرا شتر کے برابر ہے جو بھگیگن تو کہ کے چلا گیا اور تو گپت ہوکے شتر مین ملگیا تجھکو دھکار ہے مین نے تیرے ساتھ بہت اپکار کیا ہے اب تو کس دن کام آوے گا یہ سُنکے سارتھی کہنے لگا کہ مین ڈرنے والا نہین ہون اور نہ مورکھ ہون اور نہ شترت ملگیا اور نہ اپکار بھول گیا کیول آپ کی بھلائی کے واسطے مین نے ایسا کیا ہے آپ مورچھت ہو گئے تھے اور رتھ کے گھوڑے سب بہت پیڑت ہو گئے تھے اور دھرم شاستر مین یہ لکھا ہے کہ سارتھی سب باتون کا بچار رکھے اگر رتھی مورچھت ہو جائے تو پران کی رچھا کے واسطے رتھ کو ہٹا دے اسلیے مین نے ایسا کیا یہ سُنکے راون سنتشٹ ہو گیا اور سارتھی کی پرسنسا کرکے ایک ہاتھ کا کنگن دے دیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون یہ کہہ کے رتھ کو رامچندر کے آگے لایا اور جدھ کرنے لگا اور رامچندر تھک گئے۔

ایک سو پانچ ۱۰۵ سرگ سماپت

جب رامچندر جدھ کرتے کرتے بہت شتھل ہو گئے تب اگست رشی دیکھنے لگے کہ رامچندر تو اب بہت بیاکل ہو گئے تب رشی اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ہے رامچندر آپ ادت ہردے کا استوتر اسمرن کیجیے بید مین یہ لکھا ہے کہ بشن سورج کے منڈل مین بستے ہین اور انکے استوتر سے شتر کا ناش ہوتا ہے اور جے ہوتی ہے اور منوکچھا پھل ملتا ہے اور اسمرن سے مین منگل ہوتے ہین اشریر سکھ جگیہ او بیاہ مو کچھ اور پاپ ناشک ہے اور اردا سے بدھی ہوتی ہے اور جب سورج اودے ہونے لگین تب اسکا پاٹ کرنا بشیش شبھ دائک ہے ایسی استوتر کو آپ اسمرن کیجیے اور اسکو جو تین بار پاٹ کرے اور دوسرے روز نو پاٹ کرے وہ ضرور بجی ہو جاتا ہے یہ اپدیش کرکے اگست رشی چلے گئے اور رامچندر یہ سُنکے ہرکھت ہو گئے اور اس استوتر کو اسمرن کرکے اور دھنش بان لے کر جدھ کے واسطے تت پر ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ سورج نارائن ہرکھت ہوکے بولنے لگے کہ ہے رامچندر اب راون کے بدھ کا کال آگیا ہے بہت جلد اسکا ناش کیجیے۔

ایک سو چھ ۱۰۶ سرگ سماپت

رامچندر کا سارتھی بہت آنند ہو کے راون کے رتھ کو دیکھنے لگا کہ رتن سے شوبھت ہے اور

اپنا رتھ بڑھا کے راون کے رتھ کے سمیپ مین لیگیا اور راون نے دیکھا کہ شتر کا رتھ سمیپ مین آگیا
تب رامچندر جی کے اپنے سارتھی سے کہنے لگے کہ راون دکھن بھاگ مین جانے نہ پاوے مین
بہت جلد اِسکا بدھ کرونگا اور راون بانون کی برشٹ کرنے لگا یہ دیکھ کے رامچندر بہت کرودھ
مین ہوگئے اور اندر کا دھنش لیکر بانون سے راون کو مارنے لگے اور دونون طرف سے
جُدھ ہونے لگی اور دیوتا اور گندھرب دیکھنے لگے اور منانے لگے کہ راون کا بدھ ہوجاے
اور راون کے رتھ پر رودھر برسنے لگا اور باؤ راون کے سنمکھ چلنے لگی اور گردھ سب راون
کے رتھ کے سامنے اُڑنے لگے اور لنکا مین اندھکار ہوگیا اور آکاش سے بجلی گرنے لگی اور
انیک اشگن ہونے لگے اور راون کے نیتر سے رُودھر گرنے لگا اور دیوتا لوگ کہنے لگے
کہ یہ سب اشگن راون کے نشٹ کے واسطے ہورہے ہین اور یہ سب دیکھ کے رامچندر
ہرکھت ہوکر سمجھ گئے کہ اب راون کا انت سمے آگیا ہے یہ بچار کرکے جُدھ کے واسطے تتپر ہوگئے ۔

ایکسو سات ۱۰۷ سرگ سماپت

मयदायक

رامچندر اور راون دونون رتھ پر سوار ہوکے جُدھ کرنے لگے اور بڑی بھیانک جُدھ ہوئی
اور جدھ پہ دونون طرف کی سینا جُدھ کرنے پر تتپر تھی پر تو رام چندر اور راون کی جُدھ دیکھکے
نشویہ کیطرح تماشا دیکھنے لگی اور یہ بھاری جُدھ ہونے کا کارن یہ ہے کہ رامچندر تو یہ جانتے تھے
کہ مین راون کو اوشیہ مارونگا اور راون یہ جانتا تھا کہ آخرکار مین مارا ہی جاؤنگا اچھے پرکار سے
پرشار تھ کرون یہ بچار کرکے رام چندر راون کی دھجا کو اور راون رامچندر کی دھجا کو کاٹنے کے
لیئے بان چھوڑنے لگے اور بان سب آپسمین ٹکر کھا کے لڑنے لگے اور رامچندر نے اگن بان سے
راون کا دھجا کاٹ دیا اور راون کا بان برتھا ہوگیا جسطرح کھل کا منورتھ برتھا ہوجاتا ہے ۔

ایک سو آٹھ ۱۰۸ سرگ سماپت

دھجا کٹی ہوئی دیکھ کے راون کو کرودھ ہوگیا اور آنکھ بند کرکے بانونکی برشٹ کرنے لگا اور جدھ
راون کے بان گھوڑون کو بھیدت کرتے جاتے پر تو گھوڑے پیچھے کو نہین ہٹتے تھے بالمیک جیکا
بچن ہے کہ راون یہ دیکھ کے کرودھ کرکے بانون سے مارنے لگا اور مگدر اور ترشول اور شکتی
اور پریگھ اور تومر اور برچھا اور بہت سے نکھر پہار ہونے لگے اور ایک ایک بان سے ہزار ہزار

بان ہوتے تھے اور یہ جدھ ایسی ہوئی کہ سب کوئی ڈر گئے اور دیوتا لوگ کہنے لگے کہ اس سمے راون
جتا رتھ ہو گیا ارتھات راون کا ارتھ پورن ہونے والا ہے اور جبتک رام چندر سو بان چلاوین تو راون
ہزار بان چلا دے یہ جدھ دیکھ کے دیوتون کو بڑا بھے (भय) ہو گیا اور روم روم کھڑے ہو گئے اور کہنے
لگے کہ راون کا وچار تو کچھ نہ گیا پرنتو یہ تو پرتھی (प्रलय) کو پرلے کیے دیتا ہے اور بانون سے رام چندر اور
راون کا انگ پورن ہو گیا اور دونون طرف کے سارتھی سربانگ (सर्वांग) بانون سے جکت ہو گئے
اور راکھشس لوگ اور دیوتا بیاکل ہو گئے اور سورج کا تیج ہت (हत) ہو گیا تب دیوتون نے بچار کیا کہ
کوئی اُتم کارج کرنا چاہیے جس مین رام چندر کی جے اور راون کی پراجے (पराजय) ہو جاوے یہ بچار کر کے
منتر پڑھنے لگے کہ ایسی جدھ ہم لوگون نے کبھی نہین دیکھی تھی اور سمندر کی اُپما آکاش اور
آکاش کی اُپما سمندر سے دیجا سکتی ہے پرنتو رام اور راون کے جدھ کی اُپما نہین ہو سکتی
جب دیوتون نے ایسی بانی کہی تب رامچندر کو کرودھ ہو گیا کہ ہماری اُپما برابری کی کسطرح
ہو سکتی ہے یہ کہہ کے بانون سے کاٹنے لگے اور راون کے مستک کٹ کے گرنے لگے پرنتو
پھر وہ مستک جڑ جاتے تھے اور سو بار کٹ کے گر پڑے اور پھر جیسے کے تیسے ہو گئے تب رامچندر
چنتا کرنے لگے کہ جن بانون سے کھر اور دوکھن اور برادھ (विराध) اور بالی اور کورھ کا بدھ ہم نے کیا تھا
اب وہی بان برتھا ہوتے چلے جاتے ہین اور جدّپ رامچندر چنتا کرتے تھے پرنتو جدھ ہونے
بند نہ ہوئی اور ایسی جدھ ہونے لگی کہ دونون رتھ آکاش مین چلے جائین اور پھر بھوتل
مین گر پڑین اور جب جب رتھ گپت ہو جائین تب تب دونون طرف کے بیر اگیان بیاکل
ہو جاتے تھے اور کئی دن اور کئی رات یہ جدھ ہوتی رہی۔

ایکسو نو (۱۰۹) سرگ سماپت

سارتھی رام چندر سے کہنے لگا کہ آپ بھول (भूल) مت جائین آپ برہمہ استر کو تیاگ کیجیے راون
کے بدھ کا کال آگیا ہے یہ سنکے رامچندر نے برہمہ استر کو دھارن کر لیا اور وہ برہمہ استر برہما نے
اپنے تپوبل سے اندر کیواسطے بنایا تھا اسلیے کہ تینون لوک کو جیت لون اور وہ بان بھاری
کاری تھا اور سنسار کا بھسم کرنیوالا تھا منتر پڑھ کے دھنش پر چڑھایا اُس سے سب کوئی ڈر گئے کہ ایسا
نہو کہ یہ بان بھی برتھا ہو جائے تب تک رامچندر نے اُس بان کو تیاگ کر دیا اور راون کے
ہردے کو چھید کے پار چلا گیا اور جانکی جی کو اپنے ہردے مین لگائے تھا دھیان اُنکا چھوٹ گیا

اور بھوتل مین گر پڑا اور پران کو تیاگ کر دیا اور ہاہا کار ہو گیا اور راچھس لوگ سب بھاگ گئے اور بانر لوگ ڈرانے لگے اور ہرکھت ہو کے کِلکِلا شبد کرنے لگے اور رام چندر کا جے جے کار ہو گیا اور دیوتا لوگ ڈنڈبھی باجا بجانے لگے اور پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور بایو سگندھ بہنے لگی اور سب کوئی استت کرنے لگے اور دیوتا لوگ ہرکھت ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہو کہ تین پُرشون کو بشیش ہرکھ ہو گیا ایک سُگریون کو کہ جبتب ہمکو راج ملا پر نتو دہی تھا کہ راون چھین نہ لے دوسرے انگد کو کہ سُگریون راج اپنے پُتر کو دینگے مگر رام چندر کے پراکرم سے بھروسا ہو گیا کہ ایسا نہ ہونے پاویگا تیسرے بھبھیکھن کو کہ لنکا کا راج مِلگیا اور سب کوئی رامچندر کی پوجا کرنے لگے اور دسو دِشا مین خوشی ہو گئی اور آکاش نِرمل ہو گیا اور سورج پرکاشت ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ جو لوگ رامچندر اور راون کے یُدھ چرتر کو کہینگے اور سُنینگے منورتھ انکا سِدھ ہو جائیگا اور اِس سرون کرنے کا پھل ہو کہ اُنکا بندھن چھوٹ جاتا ہے ۔

ایک سو دس سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ بھبھیکھن راون کا ہت دیکھ کے بلاپ کرنے لگے کہ تم بڑے بلوان پراکرمی ہو کر بھوتل مین کسواسطے پڑے ہو مینے تمکو پہلے بہت سمجھایا تھا پرنتو کام کے بسی ہو کر ہمکو نرادر کر دیا اب اُسی کا یہ پھل ہے اور دھرم کی مرجادا تو تمہین تک تھی آج سے دھرم کی مرجادا سب جاتی رہی اور تم ایسا بلی اور پرشارتی سنسار مین کوئی نہین تھا اور جسطرح سورج کا گرنا بھوتل مین اور چندرمان کا بے پربھا ہو جانا اور سُکرت کا ہتیا ہو جانا اشچرج ہے اسیطرح تمہارا ہت ہو جانا بہت اشچرج اور برکچھ روپی تمکو بایو روپی رامچندر نے توڑ دیا اور دھیر تا تمہاری پُشپ ہونیکے اور ہٹھ تمہاری پُھل پُھول گئے بایو روپی رامچندر سے نشٹ ہو گئی اور تم متنگ روپی ہستی اور دانت روپی تمہارا تیج اور اُتم کل مین تمہارا جنم اور سوار روپی کرودھ تمہارا تھا بیادھا روپی رام چندر کی پھانسی مین کیونکر پھنس گئے اور اگنی روپی پرکاشت تمہارا تیج اور دھوم روپی کرودھ اور بل روپی اگنی تمام سنسار کو جلانے والی میگھ روپی رامچندر سے اگنی مستبل ہو گئی اور تم بیل روپی پشو باگھر روپی رامچندر سے ہت ہو گئے بالمیک جی کا بچن ہے کہ یہ بلاپ سُنکے رامچندر سمجھانے لگے کہ ہے بھبھیکھن تم کچھ سوچ مت کرو راون سوچ کرنیکے جوگ نہین تھا کیونکہ راون اپنے شریر کو کوئی چیز نہین سمجھتا تھا

اور راون کا بل اور پراکرم سنسار مین پرسدھ تھا اور جبنیا مرنا تو بار بار ہوتا ہی اور یہ تو چھتری دھرم
سے جدھ کرکے مرا ہی اور جو سنسار کا بھوگ پدارتھ ہی راون سب بھوگ کرچکا ہی اور سنگرام مین
مرنے سے پرلوک سدھ ہو جاتا ہی دیکھو راون ایسا بلی تھا کہ تپسیا کے زور سے اندر اور تینون
لوک اُس سے ڈرتے تھے اور جب سمے جدھ کرتا تھا اُس سمے دیوتا لوگ تھر تھر کانپتے تھے اور
کداچت تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو ایسا پرتاپی اور پرشارتی تھا تو کیون مرگیا تو یہ مرت لوک ہے سدا
کال کوئی جیتا نہین رہتا ہی سو تم اب سرادھ کرم کرو جو سنسار کرتا ہے یہ سُنکے پھر بھبکھین کہنے
لگے کہ راون سنگرام مین کبھی نہین ہارتا تھا اور اندر اور دیوتا لوگون نے راون کے نشٹ
کیو اسطے بہت چاہا پرنتو ایسا نہ ہوا اور آپ سے جدھ کرکے راون نشٹ ہوگیا یہ بہت آشچرج
ہوگیا راون کی یہ پرتگیا تھی کہ کوئی جاچک فراس پھرنے نہ پاوے اور سدا کال اپنے داس کی
پالن کرتا رہا اور متردون کو دھن دیکر اجاچک کردیا اور شترو کو جیتا چلا آیا اور بڑا اتپسی اور گیانی
تھا اور شاستر اور بید اچھے پرکار سے جانتا تھا یہ سُنکے رامچندر کہنے لگے کہ جو بات ہونے والی تھی
وہ ہوگئی اب وہ کرم کرو جسمین راون کا پرلوک شُدھ ہو اب تمسے اور اُنسے کچھ بیر نہین ہی جبتک
جیتا تھا تبھی تک بیر تھا جیسا تمھارا بھائی راون تھا ویسا ہی ہمارا بھائی ہے۔

ایکسو گیارہ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ راون کا بدھ سُنکے راون کی استریان لنکا سے باہر نکلکے رودن کرتی
ان بھومکا کو چلین اور کیس چھوٹ گئے تھے اور بھوتل مین لوٹتی ہوئی اور چھاتی پیٹتی ہوئی اُتر دوار
سے چلین اور راون کے سمیپ جاکر کے ہائے ہائے کر کے بہت رودن کرنے لگین کسی نے راون
کا مُنھ اور کسی نے چرن اور کسی نے مستک انگ مین لگالیا اور چھاتی پیٹ کے بلاپ کرنے
لگین اور جسطرح برکچھ مین بونر لپٹ جاتی ہی اُسیطرح سے راون کے شریر مین لپٹ گئین اور
کوئی مُنھ دیکھ کے مورچھت ہو جاتی تھین اور یہ بلاپ کیا کہ وہی راون ہین جنسے اندر اور کبیر
اور جمراج اور گندھرب اور دیوتا اور رشی لوگ ڈرتے تھے اب وہی راون بھوتل مین سوئے
ہوئے ہین اور برھما کے بردان سے اندر اور سب دیوتا لوگ سامنے کھڑے نہین ہوتے تھے
اور منش کے ہاتھ سے ہت ہوگئے اور جب ہم لوگون نے بہت سمجھایا پرنتو راون نے نرادر
کردیا اور سب راچھس مارے گئے اور خود ہت ہو کے بھوتل مین پڑے ہین بھبکھین کا منورتھ

سدھ ہوگیا ارتھات رامچندر کے متر ہوگئے اور ہم لوگ بدھوا ہوگئین ہے پت (पति) تم ادھرم کرکے
سیتا کو ہرن کرلائے تھے اسی کو کرم سے آپ کا بدھ ہوگیا اور ہملوگ بدھوا (विधवा) ہوگئین اور دوسری
یہ کہنے لگی کہ دیوتون کے بیر (बैर) سے راون کی یہ دشا ہوگئی سو بھاگ اور پرآربدھ بڑی بربل ہے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ کرری (कुररी) پچھی کی طرح سے راچھسی سب بلاپ کرتی رہین۔

ایک سو بارہ ۱۱۲ سرگ سماپت

مندودری (मन्दोदरी) راون کو دیکھ کے اور انگ مین لگا کے اور رامچندر کو سنا کے بلاپ کرنے لگی کہ جب
جب مین تمکو سمجھاتی تھی تب تب تم یہی کہتے رہے کہ ہمارے سامنے دیوتا اور گندھرب تو
ٹھہر ہی نہین سکتے منش کی کیا سامرتھ ہے سو اب رام چندر منش اور بانرون کے ہاتھ سے بہت
ہو گئے تم تو منش کو تچھ (तुच्छ) جانتے تھے ابھیرائے یہ ہے کہ رام منش نہین ہین تمھارے بدھ کیواسطے
یہ مایا کی تھی رام چندر تو انادی (अनादि) پرش ہین اور پورن برھم ہین اور سنکھ (पारब) اور چکر اور گدا کے دھارن
کرنے والے ہین اور بستر (विस्तार) ہین منش کا سروپ دھارن کر کے تمھارا بدھ کر دیا ہے اور جدپ پرم
آتما ہین پرنتو اکیلے تمکو نہین مار سکتے تھے اُنکے ساتھ دیوتا لوگ بانر سروپ دھاری ہو کے
تینون لوک کی رچھا کے واسطے اوتار لیے تھے اور جدپ یہ ایشر چھل روپی منش تھے پرنتو تمکو
بہت سمجھایا تھا اور تمنے نہین مانا اور تمھارا کچھ دوش نہین ہے تم اندری جیت رہے پرنتو دیوتا لوگون
نے پربرنا کر کے تمھاری اندری کو بھرشٹ کر دیا ارتھات کام کے بسی ہو کے سیتا کو ہرن
کرلائے اور جس سمے تم سیتا کو ہرن کرلائے تھے اسی سمے مین سمجھ گئی تھی کہ اب لنکا کا ناش (नाश)
ہو جائیگا اور بار بار مین سمجھاتی تھی کہ برودھ مت کیجیے پرنتو تمنے مانا اُسی کا یہ پھل ہوا اور تم
اسکو خوب جانتے تھے کہ سیتا پت برت (पतिव्रत) ہین پرنتو بلات کار سے ہرن کرلائے اور تمکو تو
اسی چھن جل جانا چاہیئے تھا اس سمے کا مر جانا اُشچرج نہین ہے سو پاپ کا پھل برتھا نہین
ہوتا دیکھو بھبھیکھن کو ُن کے پرتاپ سے راج پراپت ہو گیا اور کال کے بسی ہو گئے بدھی تمھاری
سب بھرشٹ ہو گئی اور جدپ مرت سب کی ہوتی ہے پرنتو بے کارن مرت کسیکی نہین ہوتی
ہے سو سیتا تمھاری مرت کا کارن ہوگئین اور اندرجیت ایسا پتر مارا گیا اہنکار تمھارا
ٹوٹ گیا تم تو تینون لوک کے جیتنے والے اور کیلاش کے اُٹھانیوالے اور شترون کو
ڈنڈ دینے والے اور اپنے بھگت اور داس کی رچھا کرنے والے اور انیک جگیہ کے نشٹ

کرنے والے اور دھرم کے نشٹ کرنے والے اور ادھرم کے پالنے والے اور شتر اور استری کی
استری ہرن کرنے والے اور ہم لوگون کے کام اور بھوگ کے دینے والے تھے تمھاری یہ
گت ہوگئی کہ بانون سے بھیدت ہو کے بھوتل مین پڑے ہوئے سوئے ہو اور جس سمے
اندرجیت پتر کا بدھ ہوگیا اسی سمے میرا پران نکلگیا ہوتا پرنتو یہ شریر بنا ہوگیا اب مین پتت (पतित) ہوگئی
اور مین سب بے پت (पात) اور پروار کی ہوگئی اب تمھارے بدون میرا دکھ کسطرح کٹیگا اور یہ تو پرسدھ
ہے کہ پت دھرم استری کے ساتھ اپرادھ برتھا نہین ہوتا سو تم جانکی پت برت استری کو ہرن
کرلائے اور تم تو اپنے بل (बल) اور پرشارتھ سے دیوتا اور دانو سب کو جیت لیتے تھے پھر سیتا
کو چوری سے کس واسطے ہرن کرلائے اسی ادھرم سے تمھاری یہ گت ہوئی اور جب بھبیکھن
اور کونبھ کرن اور میرے پتا نے تمکو بہت سمجھایا پرنتو سب کو تمنے نرادر کردیا اور ایسے
کو کرم کا پھل ایسا ہی ہوتا ہے یہ بلاپ کرکے اور مورچھت ہو کے بھوتل مین گر پڑی اور مورچھا
چھوٹنے پر پھر رودن کرکے راون کے شریر پر گر پڑی یہ دیکھ کے پھر مندودری کی سوت (सौत)
سمجھانے لگی کہ یہ مرت لوک ہے سب کوئی آگے پیچھے مرینگے یہ سب سُنکے پھر مندودری اور
راکچھسی سینا سب بلاپ کرنے لگین۔

ایک سو تیرہ ۱۱۳ سرگ سماپت

بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر بھبیکھن سے کہنے لگے کہ تم راون کا سنسکار کرو اور استریونکو
بودھ (बोध) دو تب بھبیکھن اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ جب راون دھرماتما تھا پرنتو سیتا کے
ہرن سے سب دھرم اسکا نشٹ ہوگیا۔ جو راون کا سرادھ کرون تو رامچندر کہینگے کہ کیون
ادھرمی کا سنسکار کیا تب بھبیکھن رامچندر سے کہنے لگے کہ جب راون پہلے ہی بڑا ادھرمی
تھا پرنتو جانکی کے ہرن کرلانے سے اپرادھی بھی ہوگیا جو مین سنسکار کرون تو اسکے ادھرم کا
بھاگی ہوجاؤنگا جب وہ میرا بھائی تھا پرنتو وہ تو میرا شتر تھا اسلیئے وہ سنسکار کے جوگ نہین
ہے اور جو لوگ سُنینگے کہ بھبیکھن نے راون کا سرادھ کیا تو بہت انوچت کہینگے اور جب سُنینگے
کہ راون تو بڑا ادھرمی تھا جو بھبیکھن نے سرادھ نہین کیا تو اچھا کیا تب رامچندر بھبیکھن سے
کہنے لگے کہ سرادھ کرنے مین تمھاری بھلائی ہے کیونکہ جبتک سرادھ نہ کروگے تب تک اسوچ (अशौच)
مین تمکو راج نہین ہوسکتا سو تم اسکی دگدھ کرو اور جب یہ ادھرمی تھا پرنتو بڑا پرشارتھی

اور بیر اور چھتری دھرم پر تتپر تھا اور میرے ساتھ جدھ کیا ہے اور میرے بالون سے اسکا
سب پاپ نشٹ ہوگیا اور بڑا اُتّم آتما بھی تھا اور جب سو اسمیدھ جگیہ کین تو اندر ہوئے اور اندر
سے راون کی پراجے یہ ہوتی ارتھات اندر سے بہت زیادہ اُتّم گیے تھا اور یہ جو کہتے ہو کہ میرا
شتر بھی تھا تو مرے پر بیر (बैर) رکھنا اُچت نہیں ہے تم سرادھ کروا سکے کرنے سے تمکو پُن ہوگا تب
بھبیکھن پرسن ہوکر لنکا مین چلے گئے اور جلانے کی ساگری لیکر پروار کے سمیت رام چندر
کے پاس پھر آئے اور مالوان کے ساتھ سب کریا کرم کرنے لگے اور رتھی بنائی اور راون کو
اُسپر سین کرا کے لے چلے اور سب باجے بجنے لگے اور دکھن مُنھ ہوکے چلے اور جتنی استریان
تھین سب ساتھ چلین ایک پوِتر (पवित्र) استھان پر چِتا (चिता) بنوایا اور چتا کے دکھن بیدی (वेदी) بنائی گئی اور
کالے ہرن کے مرگے کا چمڑا بچھا (बिछा) دیا اور چتا پر بٹھال دیا اور آگ لگادی اور سب بدھی (विधि) سے
سرادھ کرکے تل انجلی دی اور سب استریونکو سمجھا دیا اور سب استری چلی گئین تب رامچندر
اور سگریون اور لچھمن سب کوئی ہرکھ ہوگئے اور کرودھ تیاگ کردیا اور دیوتا لوگ گان کرنے
لگے اور رام چندر کا جس برنن کرتے ہوئے چلے اور ہنومان جی اور لچھمن جی کے پُر بشارتھ کا
بکھان کرنے لگے اور رام چندر نے اندر کے سارتھی کا ستکار کرکے رتھ کو اندر کے یہان
بھیجدیا اور رامچندر نے سگریون کو انگ مین لگالیا اور بھبیکھن سرادھ کرکے رامچندر کے
پاس پھر چلے آئے اور رامچندر نے لچھمن جی سے کہا کہ تم لنکا مین جاکے بھبیکھن کو راج دیدو
بھبیکھن نے ہمارا بڑا بھاری اُپکار کیا ہے یہ سُنکے لچھمن جی نے بانرونکو آگیا دی کہ سونے کے
گھڑے مین سمندر کا جل لاؤ تب بانر لوگ جل لائے اور بھبیکھن کو اشنان کراکے راون کی
گدی پر بٹھال دیا اور پھر لچھمن بھبیکھن کے سمیت رام چندر کے پاس چلے آئے اور بھبیکھن نے
کچھ دربّ (द्रव्य) رامچندر کے آگے لاکے رکھدیا اور رامچندر نے ہاتھ سے اُسپر سپرس کردیا اور یہ
دیکھ کے ہنومان جیکو بڑا ہرکھ ہوگیا اور رامچندر نے ہنومان جی کو آگیا دی کہ اب بھبیکھن راجہ
ہوئے انکی آگیا سے لنکا مین جاؤ اور جانکی جی کو کشل سناؤ اور پرتھک پرتھک کہدینا
کہ راون کا بدھ ہوگیا اور یہ کہ کے بہت جلد آنا۔

ایکسو چودہ (۱۱۴) سرگ سماپت

یہ سُنکے ہنومان جی لنکا مین چلے گئے اور نشاچر لوگ ہنومان جی کا پوجن کرنے لگے اور ہنومان جی

اشوک باٹکا مین جا کے سیتا کو دیکھنے لگے اور آنند ہو کے پرنام کیا اور جدب جانکی جی ہنومان جیکو دیکھ کے بہت ہرکھت ہو گئین پرنتو مون ہو کر کے بیٹھی رہین تب ہنومان جی کہنے لگے کہ رامچندر اور لچھمن اور سگریون بہت آنند ہین اور شتر مارا گیا اور آپ کے دھرم سے رامچندر کی بجے ہو گئی اور رامچندر کی پرتگیا رہ گئی اور بھبیکھن کو راج بھی ہو گیا یہ کہ کے ہنومان جی مون ہو گئے اور دیکھا کہ جانکی جی کچھ بولتی نہین ہین تب پھر کہنے لگے کہ ہے دیوی آپ کے نہ بولنے کا کیا کارن ہے اُس سمے جانکی جی پرسن ہو کر کہنے لگین اور نیتر مین پریم کا جل چھا گیا کہ ہمکو چنتا یہ ہے کہ یہ جو تمنے ہمکو سندیسا سنایا ہے تو اُسکے بدلے مین تمکو کیا دون اور اتنے کال مین تمام پرتھی پر چیت ہمارا بھرمن کر گیا پرنتو اس سندیسے کے برابر تمکو دینے کے لایق کچھ نہین دیکھا اب یہی سدھانت ٹھہر گیا ہی کہ مین تمھارے لیسی ہون یہ آشیرباد سُنکے اور ہاتھ جوڑ کے ہنومان جی کہنے لگے کہ آپ کی پرسنتا سے زیادہ اس سنسار مین دوسری کون چیز ہے ہمکو سب پدارتھ پراپت ہو گئے یہ سُنکے جانکی جی پرسن ہو کے کہنے لگین کہ انیک پرکار کی بُدھی ہین پرمیشر کو پرسن رکھنا اور اُنکا

संतोष शील

چرترسرون کرنا اور بھگتی مین لین رہنا یہ سب تمکو سدھ ہین اور تم مین چھما اور سنتوکھ اور سسیل اور

धीरता नम्रता

ہنرتا اور بیرتا سب گُن ہین یہ سُنکے اور پرنام کر کے ہنومان جی کہنے لگے کہ یہ سب راکچھسی جو بیٹھی ہین اور آپ کو ڈرا کے بہت دُکھ دیا ہے میری اچھا ہوتی ہے کہ کسیکو طمانچہ اور کسیکو مونکا اور کسیکو لات اور دانت اور نکھ سے مار ڈالون کیونکہ اپنی آنکھ سے ان سبھونکی دشٹتا دیکھ گیا ہون یہ سُنکے جانکی جی کہنے لگین کہ ان بیچاریونکا کیا اپرادھ ہے یہ تو راجہ کی اگیا سے ڈراتی رہی ہین تو داس پر کرودھ کرنا اُچت نہین ہی یہ سب اپرادھ راون کا تھا اور راون کو بھی دوش نہین یہ میرے بھاگ کا دوش ہی اور بھاگ کو بھی دوش نہین ہی یہ پورب جنم کے ہمارے پاپ کو دوش ہی اور پاپ کو بھی دوش نہین پر آر بدبڑی پربل ہی جو چاہتی ہے وہ کرا دیتی ہی اور کداچت راکچھسیون سے کوئی اپرادھ بھی ہو گیا ہو تو مین چھما کرتی ہون دیکھو ایک بیادھا کی ایک بیا گھر سے بھینٹ ہو گئی بیادھا ڈر کے ایک برکچھ پر چڑھ گیا اُس برکچھ پر ایک بھالو تھا یہ دیکھ کے بیادھا کانپنے لگا تب کسی طرح بھالو سے مِترتائی ہو گئی اور بیا گھر بھالو سے کہنے لگا کہ اس بیادھا کو گرا دو مین کھا ونگا جدب بہت سمجھایا پرنتو بھالو نے نہین گرایا اور بچار کیا کہ یہ میرے شرن مین آگیا ہی جو ایسا کرون تو دھرم بھرشٹ ہو جاے گا جب بھالو کو نیند آگئی تب بیا گھر بیادھا سے کہنے لگا کہ مین اسی واسطے یہان ٹھہرا ہون تم بھالو کو نیچے گرا دو مین کھا کے چلا جاؤن تمھاری جان بھی بچ جائے

تب بیادھا نے گرادیا اور بھالو دوسری ڈالی پکڑ کے ٹھہر گیا تب پھر بیاگھر کہنے لگا کہ اب یہ بیادھا
اپرادھی ہو گیا اسکو گرادو مین کھا کے چلا جاؤن جدپ بہت سا کہا پرنتو بھالو نے بیادھا کو نہ گرایا
اور بیاگھر نراس ہو کے چلا گیا تب بیادھا ڈر گیا کہ بیاگھر کو بھگانے کے واسطے کہتا تھا وہ چلا گیا
اب بھالو ہماری جان نہ چھوڑیگا تب بھالو کہنے لگا کہ تم مت ڈرو اپنے پاپ اور کرم کا پھل
اپنے ہی کو ہوتا ہے اور تم میری شرن مین ہو اور سجنون کا لچھن ہے کہ جو کوئی شرن آوے تو اسکو
مارنا اُچت نہین ہے سو ہے ہنومان جی جدپ کوئی ادھرم بھی کرے تو شرن مین آنے پر مارنا
اُچت نہین ہے یہ سُنکے ہنومان جی پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ رامچندر کی بھار جا ہین ایسا ہی آپکو
اُچت ہے سو اب مین رامچندر کے پاس جاؤنگا تب جانکی جی نے کہا کہ رامچندر سے یہ کہدینا کہ
آپ کے دیکھنے کی بہت اِچھا ہے تب ہنومان جی چلے آئے اور سب حال رامچندر سے کہدیا
اور رام چندر سُنکے آنند ہو گئے۔

ایک سو پندرہ سرگ سماپت ۱۱۵

جب ہنومان جی سیتا چرتر برنن کر گئے تب رامچندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ اب سب کارج
سدھ ہو گیا جانکی جی کو بہت جلد بُلا لیجیے تب رامچندر بچار کرنے لگے کہ جو جانکی کو انگیکار کرون
تو لوکا پواد ہو جاے گا بھبیکھن سے کہنے لگے کہ تم جانکی کو اشنان کرا کے اور بستر اور بھوشن
سے بھوشت کر کے جلد لاؤ یہ سُنکے بھبیکھن سیتا کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے
لگے کہ آپ بہت جلد چلیے تب جانکی جی کو اشنان کرا کے اور بستر اور بھوشن پہنا کے اور پالکی پر چڑھا
کے رام چندر کے پاس لِوالائے بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر دھیان مین ہو گئے تھے کہ کیا کرون
جانکی کو انگیکار کرون یا نہین تب بھبیکھن کہنے لگے کہ سیتا آئی ہین رام چندر جانکی کا آنا سُنکے
کرودھ ہرکھ کشٹ مین پڑ گئے کرودھ تو اس کارن سے ہو گیا کہ استری انرتھ کی مول ہی
کیونکہ استری کے کارن لچھمن کے سمیت ہمنے بڑا دکھ اُٹھایا اور ہرکھ ہونے کا کارن یہ ہوا کہ
جس جانکی کے واسطے یہ پریشرم ہوا وہ پراپت ہو گئین اور کشٹ اس کارن سے ہو گیا کہ جانکی
لی پریکھیا اگنی مین لیجاے اور جانکی کو کشٹ ہوگا اور دیکھ کے لچھمن اور سگریون اور بھبیکھن کو
بھی دکھ ہو جایگا تب رامچندر بھبیکھن سے کہنے لگے کہ جانکی کو دور کسواسطے رکھتے ہو بہت
جلد میرے پاس لے آؤ تب بھبیکھن نے راکھشون کو آگیا دی وہ لوگ پالکی کو لیے ہوئے اور

بید کی چھڑی سے سب بھیڑ کو مارتے اور ہٹاتے چلے پرنتو جنھون نے جانکی کو نہین دیکھا تھا اُنکو اچھا دیکھنے کی تھی کہ جانکی کیسی ہین جنکے واسطے یہ لنکا نشٹ ہوگئی اور بھبیکھن کے داس چھڑیون سے مار مار کے ہٹانے لگے تب رام چندر کرودھ مین ہو کے کہنے لگے کہ اے بھبیکھن تم ایسے بُدھمان اور دھرماتما ہو کر کسواسطے سب کا ڈنڈ کرتے ہو اور کداچت یہ کہو کہ پُرش کو استری کا دیکھنا اُچت نہین ہے تو یہ تمھاری اگیانتا ہے کیونکہ جب استری اپنے سے اپنا دھرم پالن نہ کرے تو رُوکنے سے نہین رُک سکتی اور استری کو اتنے استھان مین دیکھنا دوش نہین ہے جدھ بیاہ جگیہ سوانبر

विपति

بپت اور جو استری اپنے سوامی کے پاس رہے تو بھی دُوش نہین ہے سو تم جانکی کو پالکی سے اُتار کے پیدل لاؤ کہ سب کوئی دیکھین یہ سُنکے بھبیکھن پیدل رامچندر کے پاس سے چلے اور جانکی جی لجت ہو گئین اور ہرکھ ہو کر رام چندر کے پاس چلی آئین اور رام چندر کا مُنھ چندرمان کی طرح سے ہو گیا اور تھات بہت آنند ہو گئے۔

۱۱۶ ایکسو سولہ سرگ سماپت

جانکی جی رامچندر کے سمیپ مین بیٹھ گئین اور رامچندر کہنے لگے کہ مین نے راون کو جیت کے تمکو بلایا ہے راون پر میرا بڑا کرودھ تھا کہ تمکو ہرن کر لیا ہماری پرتگیا سدھ ہو گئی اور کسی پرکار بدھ سے ہمارے رگھوبنسی کُل مین یہ کلنک لگ گیا کہ رام چندر کی بجار جا کو راون ہر لیگیا سُو راون

मौन

تو نشٹ ہو گیا یہ کہہ کے مون ہو گئے اور بچار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ راون کو مار کے ہمکو سما پھناجے کی تھی تمھارے ملنے کی کانچھا ہمکو نہ تھی اب اچھا یہ ہے کہ یہ اپرادھ چھوٹ جاے اور جدپ ہر پرکار سے تم اُتم ہو پرنتو جس طرح سے اندھے کے سامنے دیپ دکھائی نہین دیتا اسی طرح سے تمکو مین نہین دیکھ سکتا تم جہان چاہو چلی جاؤ ہمکو تم سے کچھ پروجن نہین ہے ایسا کون ہوگا کہ اُتم کُل مین جنم پاکے جسکی استری نکلجائے اور پھر اُسکو انگیکار کرے سُو تم راون کے انگ سے اُسپرس ہو گئی ہو تو مین کسطرح تمکو انگیکار کرون اور کداچت انگیکار کرین تو بھرت اور لچھمن و شترگھن اور سگریون اور بھبیکھن کرین مین انگیکار نہین کرسکتا یہ سُنکے جانکی کرنا کر کے رودن کرنے لگین۔

۱۱۷ ایک سو سترہ سرگ سماپت

جانکی جی بلاپ کر کے اور بچیا کو تیاگ کر کے کہنے لگین کہ ہے رامچندر یہ تم کیسی جھوٹھی بات کہتے ہو یہ تو اگیانی لوگ کہتے ہین سو میری پرچھائے لو اور یہ جو کہتے ہو کہ راون کے انگ کا

اسپرس ہوگیا ہے تو مین تو پربس (परबस) تھی اور آپ مجھ مین دوکھ (दोष) لگاتے ہین اور آپ ہی نے پہلے
کہا تھا کہ تم اگنی مین پرویش کر جاؤ مین کچھ لیلا کرونگا اور یہ اپرادھ آپ کا ہی یا میرا ہی اور جسطرح سے
یہ بانی آپ آج سُناتے ہین یہ پہلے ہی جب ہنومان جی گئے تھے تبھی کہی ہوتی تو مین اُسی چھن پران
کو تیاگ کر دیتی اور آپکو جدہ کا پریشرم بھی نہ ہوتا اور یہ تو سنسار مین پرسدھ ہی کہ جانکی کا جنم پرتھی
سے ہی جونی سے نہین ہوا اور یہ سب آپ جانتے ہین پر تو انوچت بچن بولتے ہین اور آپ تو
ادھرم کرنے پر تت پر ہین کیونکہ بیاہ (विवाह) کے سمے گرہن کے وقت پر تیاگ کر چکے ہین کہ تیاگ نہ کرونگا
یہ کہہ کے اور رودن کر کے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ ہے لچھمن تم چِتا (चिता) بنا دو مین ابھی چھن جلکے مر جاونگی
مجھکو رامچندر نے یہ اپوادھ لگا دیا ([illegible]) یہ سُنکے لچھمن جی نے چاہا کہ رامچندر کو سمجھا دین تب تک رامچندر
نے اشارہ کر دیا کہ ایسا ہی ہونے دو تب لچھمن جی سمجھ گئے اور چِتا بنا دیا اور جانکی جی نے اُٹھ کے
اور رام چندر کو پرنام کر کے یہ کہا کہ جو میرا چت رام چندر کے چرن مین نہ ہو تو اگنی ساکچھی رہین اور
یہ سب دیوتا اور رشی لوگ دیکھنے لگے اور سب کی اچّھا ہو گئی کہ رامچندر کو سمجھا دین پرنتو رامچندر
بہت ہی کرودھت تھے اور سر کو نیچے کر دیا اور جانکی اگنی مین کود پڑین اور سب کے نیتر
سے جل گرنے لگا اور سب کوئی ہاے ہاے کرنے لگے۔

ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) سرگ سماپت

یہ دیکھ کے رامچندر کو کھید ہو گیا کہ ہمکو سب کوئی کہینگے کہ رام چندر نے بہت انوچت کیا اُس سمے
برھما اور اندر اور کبیر اور برن اور دیوتا اور رشی اور مہادیو سب کوئی آ گئے اور رامچندر سے
پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رامچندر جانکی جی اگنی مین پرویش کر گئی ہین آپکو کچھ دیا نہ ہوئی اور انیک
پرکار کی استُت کرنے لگے یہ سُنکے رامچندر کہنے لگے کہ اب تک تو مین اپنے کو منش سمجھا کیا کہ راجہ
دسرتھ کا پتر ہون پرنتو مین منش نہین ہون پرتھی کا بھار اتارنے کے واسطے منش کا سریر دھارن
کیا تھا اب کارج سدھ ہو گیا اب جو برھما کہین اُسی کو سچ سمجھے جاؤ تب برھما کہنے لگے کہ نہ تو
آپ دسرتھ کے پتر ہین اور منش بھی نہین ہین آپ سنکھ چکر گدا کے دھارن کرنیوالے ہین
اور شتر ناشک ہین اور برھم روپ اور دھرم روپ اور پرشوتم ہین اور سرب بیاپک ہین
اور جب جب بھگتون پر کشٹ پڑتا ہے تب تب رچھا کرتے ہین اور آپ ہی بشن روپ
ہو کے دیوتون کی پالن کرتے ہین اور آپ ہی کی نابھی سے میرا بھی جنم ہوا اور بید آپ کی
آتما ہی اور جب ادھرم ہوتا ہے تب تب اوتار لیتے ہین اور آپ سب جگہ رہتے ہین

اور آپ کے انیک بھجا اور انیک چرن ہین اور تینون لوگ کو اپنے سروپ مین دھارن کرتے
ہین اور سرستی آپکی جبھیا اور رُوم رُوم آپ کے دیوتا اور رات دن آپکے پلک ہین اور سنسار
آپکا شریر اور اگنی آپ کا کوپ اور چندرمان آپکی پرسنتا ہین اور میری اور اندر دیوتا لوگونکی بپتا رتھنا
سے آپ نے یہ شریر دھارن کیا تھا۔

ایک سو انیس ۱۱۹ سرگ سماپت

یہ سُنکے رامچندر آنند ہوگئے اور اگنی دیوتا جانکی کو انگ مین لیکر رامچندر کے آگے کھڑے ہوگئے
اور کہنے لگے کہ یہ جانکی تینون لوگ کی ماتا ہین اور آپ کی اگیا پورن ہوگئی آپ جانکی کو انگیکار کیجیے
اور ساتھ آپ ہی نے ہمکو سمرپن کیا تھا یہ سُنکے رامچندر پرسن ہوگئے اور جانکی کو ادوش سمجھ کے
انگیکار کرلیا تب برہما کہنے لگے کہ آپ جانکی کو لیکر اجودھیا مین راج کیجیے اور یہ جو آپ نے کہا ہے
لوکاپواد ہوگا یہ برتھا کہتے تھے کیونکہ جانکی تو ساکشات جگت ماتا ہین۔

ایکسو بیس ۱۲۰ سرگ سماپت

تب اندر کہنے لگے کہ اجودھیا مین جا کے بھرت اور شترہن اور کوشلیا اور کیکئی اور سومترا کو آنند
کر دیجیے اور راج کی پالن کر کے اسپدھ جگ کیجیے اور برہمنونکو دھن دیکے دیولوک مین سے چلے
جائیے یہ کہہ کے اندر مون ہو گئے تب برہما کہنے لگے کہ ہے رامچندر یہ راجہ دسرتھ تمھارے پتا
بمان پر آئے اور تم ایسے پتر ہوئے کہ راجہ دسرتھ تر گئے سو لچھمن سمیت راجہ دسرتھ کو پرنام کرو
اور شیوجی نے بھی کہا کہ جیسا برہما اور اندر کہتے ہین ویسا ہی کرو یہ سُنکے رامچندر دونون بھائی
راجہ دسرتھ کو پرنام کرنے لگے یہ دیکھ کے اور دونون کا درشن پا کے راجہ دسرتھ کو بہت آنند ہوگیا اور
بمان سے اُتر کے رامچندر کے سمیپ آگئے اور رامچندر کو انگ مین لگا لیا اور کہنے لگے کہ جب سے
تین سرگ لوک مین ہون پرنتو تمھارے بدون کچھ دایک نہین ہے اور کیکئی نے جو تمھاری بن جانے
کے لیے کہدیا تھا وہ دُکھ ہمکو نہین بھولتا پرنتو اب تمکو دیکھ کے مین آنند ہوگیا اور وہ کرودھ اب
جاتا رہا اور مین تمھارے کرمون سے تر گیا اب تم جا کر اجودھیا پوری کا راج کرو اور کوشلیا کو
آنند کرو تمنے میری پرسنتا کے واسطے چودہ برس کشٹ کیا تب رامچندر نے ہاتھ جوڑ کے پرنام کیا
اور کہنے لگے کہ تم کیکئی کے اوپر جو آپ کا کوپ ہوا تھا اُسکو آپ چھما کیجیے یہ سُنکے راجہ دسرتھ
کرپا رِم ہو گئے اور دونون ہاتھ اُٹھا کے آشرباد دیا کہ تمھارا کلیان ہو یہ کہکے لچھمن کو اگیا دینے
لگے کہ رامچندر کی سیوا کرنا اور بھرت کی بھی سیوا کرنا اور سیتا کو پرسنن رکھنا یہ کہہ کے جانکی سے

کہنے لگے کہ ہے پتری رام چندر سے کرودھ نہ کرنا یہ تو سنسار کی بھلائی کے واسطے رام چندر نے ایسا کیا ہے اور جو استری تمہارا چرتر سُنیگی وہ بھی پت برت ہو جائیگی یہ کہکے اور پھر بمان پر سوار ہو کے سُرگ کو چلے گئے۔

ایک سو اکیس ۱۲۱ سرگ سماپت

دیوتا لوگ رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگے اور اندر سے رام چندر کہنے لگے کہ جو میرے اوپر آپکی پریتی ہو تو سب بانرونکو جلا دیجیے اور سب کوئی اپنے پروار مین چلے جاوین اور سب کا انگ جیسے کا تیسا ہو جاوے یہ سُنکے اندر بہت پرسّن ہو گئے اور رامچندر کو پرنام کرکے رامچندر کے سمیپ بیٹھ گئے انیک کتھا مین یہ لکھا ہے کہ امرت کی برشٹ سے بانر لوگ جی گئے اور راچھس لوگ اسلیے زندہ نہین ہوئے کہ بہت سے راچھس جو کہ اندر جیت کی یُدھ مین مارے گئے تھے اُن سبھون کو تو ہنومان جی نے سمندر مین پھینکدیا تھا اور باقی راچھس جو رہ گئے تھے اسلیے وہ زندہ نہین ہوئے کہ ببھیکھن نے سب کا سرادھ کرم کر دیا تھا ار تمام سرادھ ہونے پر پھر کوئی نہین جیتا اور بانری سینا سب ہرکھت ہو گئی اور جیسے تارون سے چندرمان شوبھت ہوتے ہین اُسیطرح رامچندر جی بانری سینا مین شوبھت ہو گئے۔

ایک سو بائیس ۱۲۲ سرگ سماپت

سب دیوتا اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور ببھیکھن ہاتھ جوڑکے رامچندر سے کہنے لگے کہ اشنان کرکے بستر بھوشن دھارن کیجیے اور کچھ دن یہان باس کیجیے تب رامچندر نے کہا مین یہان اشنان نہین کرونگا کیونکہ بھرت بڑے کشٹ مین ہونگے مین بہت جلد اجودھیا پوری کو جاؤنگا تب پھر ببھیکھن کہنے لگے کہ جو مجھ مین آپ کا پریم ہو تو آپ کچھ دن رہ جائیے مین پشپ بمان پر ایکدن مین پہونچا دونگا وہ بمان آپکے جوگ ہے راون نے کبیر سے جیت لیا تھا یہ سُنکر رامچندر کہنے لگے کہ مین تمسے پوجت ہو چکا کہ تمنے ہماری سہایے کی ہے مین بہت پرسّن ہون اور مین جب سے اجودھیا سے چلا بھرت نے بہت سمجھایا پر نتو مین اُنکو نرادر کرکے چلا آیا ہون اور ماتا کوشلیا اور سومترا اور کیکئی اور پُرباسی لوگون سے بھینٹ کرکے تب اشنان کرونگا تم کرودھ مت کرو مین تمسے پرارتھنا کرتا ہون تم بہت جلد پشپ بمان منگا دو یہ سُنکے ببھیکھن نے تُرنت بمان کو منگا دیا اور ہاتھ جوڑکے کھڑے

ہو گئے اور بمان دیکھ کے دونون بھائی آنند ہو گئے۔

ایک سو تئیس ۱۲۳ سرگ سماپت

بھبیکھن ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ مین کیا کرون تب رامچندر لچھمن کو سُنا کے بھبیکھن سے کہنے لگے کہ بانری سینا کو بستر (वस्त्र) اور بھوشن اور رتن (रत्न) دے کے سب بدا (विदा) کرو کیونکہ ان لوگون نے ہماری سہاے کی ہے تب بہت پرسن ہو کے بھبیکھن نے رتن اور درب (द्रव्य) اور بستر اور بھوشن اور رتھ دیکے گد گد کر دیا تب رامچندر کہنے لگے کہ اب سب کید کا ستکار ہو چکا جسکی جہان اچھا ہو چلا جائے یہ کہہ کے جانکی کو انگ مین لگا کے بمان پر بٹھال دیا اور خود لچھمن جی سمیت چڑھ گئے اور سُگریون اور بھبیکھن سے کہنے لگے کہ تم لوگون کی سہاے سے کارج ہمارا سدھ ہو گیا اب جہان اچھا ہو چلے جاؤ ہے سُگریون تم متر (मित्र) دھرم سے اورن ہو گئے اب اپنی سینا لیکر کسکندھا پوری کو چلے جاؤ اور بھبیکھن سے کہا کہ تم اپنی سینا کے سمیت لنکا مین چلے جاؤ اور آشرباد کرتا ہون کہ تم لنکا مین ابھے اور اچل راج کرو اب مین جاتا ہون یہ سُنکے بھبیکھن اور بانر لوگ ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہم لوگ سب کوئی اجودھیا پوری کو چلینگے اور آپ کا راج دیکھینگے جب آپ کو راج ہو جائیگا تو دیکھ کے چلے آوینگے تب رامچندر نے کہا کہ بہت اچھا سب کو آگیا دیدی اور پشپ بمان پر چڑھ کے بہت آنند ہو گئے۔

ایک سو چوبیس ۱۲۴ سرگ سماپت

پشپ بمان آکاش مارگ سے چلا اور رامچندر سیتا کو دکھانے لگے کہ یہ ترکوٹ پربت پر لنکا ہے وہان جا کر رن بھومکا دکھانے لگے کہ اسی استھان پر راون اور کُمبھکرن اور اندرجیت کا بدھ ارتھات پرتھک پرتھک جس جس استھان پر جو جو مارا گیا تھا سب کے نام لے لے کے دکھاتے گئے اور سمندر کے سمیپ مین پہونچکر کہنے لگے کہ میناک پربت (मैनाक) ہنومان جی کو بشرام دینے کے واسطے نکلے تھے اور سیت (सेतु) دکھاتے ہوئے اُتربھاگ مین سمندر کے اس پار پہونچ گئے اور دکھانے لگے کہ جانے کے سمے رامیشر (रामेश्वर) مہادیو کی استھاپنا کی تھی یہان کے تیرتھ کا بڑا اپھل ہے اور پاپ کا ناش کر دیتا ہے اور بھبیکھن اسی جگہ ملے تھے اور کسکندھا کے سامنے پہونچکر دکھانے لگے کہ یہ سُگریون کا نگر ہے اور اسی جگہ بالی کا بدھ ہوا تھا یہ سب دیکھ کے جانکی جی پرارتھنا کرنے لگین

کہ میری اچھا ہے کہ سُگریون اور دوسرے بانروں کی استری بھی ہمارے ساتھ اجودھیا کو چلین یہ سُنکے
رام چندر نے پشپ بمان کو کسکندھا پوری مین اُتار دیا اور سُگریون سے کہدیا کہ سب استری
سیتا کے ساتھ اجودھیا پوری کو چلی چلین یہ اگیا رامچندر کی پاکے سُگریون نے سب استریونکو
لاکر بمان پر چڑھادیا اور وہان سے بمان چلا اور رِکھ موک پربت پر پہونچ گیا اور رام چندر نے
کہا کہ اسی جگہ سُگریون سے متائی ہوئی تھی اور یہ پمپا سرور ہے یہان تمھارے بدون ہمنے
بہت بلاپ کیا تھا اور شبری سے سماگم ہوا اور اس جگہ کوندھ مارا گیا اور یہان راون اور جٹایو
سے جدھ ہوا تھا اور اسی جگہ سے تمکو راون ہرن کرکے گیا اور اگست رشی اور سُتیکشن رشی کا
استھان دکھایا اور یہان براڈھ کا بدھ ہوا اور چترکوٹ کے سامنے جاکے دکھانے لگے کہ
اسی جگہ بھرت منانے آئے تھے یہ سب دکھاتے ہوئے بھاردواج رشی کے استھان پر پہونچگئے
اور دکھانے لگے کہ وہ سُرنگ بیرپور ہے اور وہ اجودھیا پوری مین راجدھانی دکھائی دیتی
ہے یہ سُنکے سیتا جی اور بانر لوگ سر اُٹھا اُٹھا کے دیکھنے لگے اور بہت آنند ہوگئے ۔

ایک سو پچیس ۱۲۵ سرگ سماپت

پنچمی کو چودھویں ۱۴ برس بھاردواج مُن کے استھان پر رامچندر پہونچے اور بھاردواج مُن سے
اجودھیا کی کُشل پوچھنے لگے کہ ارزانی ہے اور سب کُشل سے ہین تب بھاردواج مُن کہنے لگے کہ بھرت
آپ کے چرن پادو کا لیکر دھیان کر رہے ہین اور سب آنند ہین جب آپ جاتے تھے اُس سمے ہمکو
بڑا دکھ ہوگیا اب آپ شتروکو جیت کے آئے ہین مین بہت پرسنّ ہوگیا اور جتنے چرتر آپنے کیے ہین
مین سب جانتا ہون آپ ایک رات ہمارے استھان پر رہ جایئے یہ سُنکے رامچندر نے کہا کہ بہت
اچھا اور پرارتھنا کرنے لگے کہ مجھکو آشیرباد دیجیے بھاردواج مُن نے تب یہ آشیرباد دیا کہ اجودھیا کی
چارون طرف برچھ سب بے رتو پھل پھولت ہوجائینگے اور بانر لوگ پھل کھاکے آنند ہوجائینگے ۔

ایک سو چھبیس ۱۲۶ سرگ سماپت

رامچندر بچار کرنے لگے کہ آج ہی چودھواں ۱۴ برس پورن ہے اور بھرت کی یہ پرتگیا ہے کہ جس دن
چودھوان برس پورا ہوگا اور رامچندر نہ آوینگے تو پران کو تیاگ کردونگا یہ کہکے ہنومان جی سے
کہنے لگے کہ مُن کی اگیا سے ہم لوگ باس کرتے ہین تم اجودھیا مین جاکے بھرت کو کُشل سُناؤ اور پہلے

نکھاد کے پاس شرنگبیرپور میں ہوتے جانا وہ اجودھیا جانے کا راستہ تبلاوینگے اور بھرت سے یہ کہنا کہ رامچندر اور لچھمن سیتا کے سمیت پہونچگئے اور جانکی جی کا ہرن اور سگریون کی متائی اور بالی کا بدھ اور سمندر کا باندھنا اور راون کا بدھ سب کہدینا اور برہما کا بردان اور شیوجی کا آنا اور راجہ دسرتھ کا سماگم کہدینا اور یہ کہدینا کہ بانری سینا کے سمیت بھاردواج رشی کے استھان پر آگئے ہیں اور یہ سب کہکے بھرت کی ابھپراے بھی سمجھنا اور جو کچھ کہیں اسکو سن لینا کیونکہ اس سمے بھرت راجہ ہیں اور انکے پاس سینا اور دھن ہے اور کداچت یہ سمجھتے ہوں کہ رامچندر بھی راون کو جیت کے سینا کے سمیت ہمسے جدھ کرینگے جو وہ ایسا بچار کرتے ہوں تو میں انسے جدھ نہیں کرونگا اسی جگہ سے پھر جاؤنگا اور جبتک ہم لوگ سمیپ میں نہ پہونچ جائیں تب تک بہت جلد پھرکے چلے آؤ یہ سنکے ہنومان جی منش کا سروپ دھارن کرکے اجودھیا پوری کو چلے اور رامچندر راتری کو باس کر گئے اور ہنومان شرنگبیرپور میں گئے اور نکھاد سے کہا کہ رامچندر تمہارے متر اور لچھمن سیتا کے سمیت آگئے تم اسی جگہ رہنا پراتہ کال رامچندر آجاوینگے یہ سنکے نکھاد بہت آنند ہوگئے اور ہنومان جی آگے کو چلے اور جب اجودھیا کوس بھر باقی رہی تب انیک پھل اور پھول دیکھنے لگے اور نندی پور میں پہونچگئے اور دیکھنے لگے کہ ایک استری بھرت کو گھیرے بیٹھی ہیں اور بھرت سر پر جٹا دھارن کرکے بہت کرست ہوگئے ہیں اور رامچندر کا دھیان کر رہے ہیں اور آگے پادکا رکھے اور منتری اور پروہت اور بڑے بڑے بیر بیٹھے ہیں اور سب نے گیروا بستر دھارن کیے ہیں یہ دیکھکے ہنومان جی بچار کرنے لگے کہ جو میں نہیں پہونچتا تو بھرت ابھی چھن پران کو تیاگ کردینگے تب ہنومان جی سنانے لگے کہ رامچندر جی آتے ہیں اب اپنے دکھ کو دور کیجیے اور راون کا بدھ کرکے متروں سمیت پہونچگئے اور جانکی جی بھی رامچندر کے ساتھ ہیں یہ سنکے بھرت کو ایسا آنند ہوگیا کہ مورچھت ہوکے بھوم میں گر پڑے پھر ایک مہورت بعد اٹھکے کھڑے ہوگئے اور دوڑ کے ہنومان جی کو اپنے انگ میں لگالیا اور پریم کا جل نیتر سے چلنے لگا اور پوچھنے لگے کہ تم کون ہو دیوتا ہو یا منش ہو کہ ایسا پریہ بچن ہمکو سنایا ہے اور میں بچار کرتا ہوں کہ ہمکو کیا دوں چاہتا ہوں کہ اجودھیا کا راج دیدوں پرنتو راج رامچندر کا ہے یہ کہکے بہت آنند ہوگئے۔

ایکسو ستائیس ۱۲۷ سرگ سماپت

بھرت کا بچن ہے کہ یہ بانی کلیان دایک بہت دن پر سنائی ہے تم آنند رہو اور آنند برکھ کا اودھ تک

تمھاری آرگیا سے ہووے اور تم یہ کھو کہ رام چندر اور بانرون نے سماگم کس طرح ہوا تب ہنومان جی کھنے
لگے اور اجودھیا باسی لوگ رام چرتر سننے لگے ہنومان جی کا بچن ہے کہ کیکئی کے کارن سے بن
ہونا اور دسرتھ کا سُرگ جانا اور رامچندر کا چترکوٹ مین جانا اور بھرت راجا نا اور رامچندر کی آگیا مانکے
پھر آنا تو آپ کو معلوم ہے آپ کے چلے آنے کے بعد رامچندر کو بڑا شوک ہو گیا تھا اور
رام چندر مہا گھور دنڈکارینہ بن مین گئے تھے وہان برادھ راکچھس کا بدھ کیا اور وہان سے چل کر
جہان تہان باس کرنے لگے اور جن استھان بن مین جا کے چودہ ہزار راکچھسونکو بدھ کیا اور کھر اور
دوکھن اور ترسرا مارا گیا اور سوپنکھا رام چندر کے پاس آئی اور رامچندر کی آگیا سے لچھمن جی نے
ناک اور کان کھڑگ سے کاٹ لیے تب وہ راون کے پاس چلی گئی اور ماریچ کپٹ روپ مرگا
کا دھارن کرکے آیا اور سیتا نے رام چندر سے کہا کہ اس مرگا کو مارو اور رامچندر اس مرگا کے
پیچھے دوڑے اور مارنے لگے اور لچھمن جی بھی چلے گئے تب راون آکے سیتا کو ہرن کر لیا اور راستے
مین راون اور گردھ راج سے جُدھ ہوئی اور جس سمے سیتا کو لیے جاتا تھا ہم لوگون نے دیکھا تھا
اور راون نے جانکی کو لیجا کر اشوک باٹکا مین باس کرا دیا اور انیک پرکار کے بھے دکھانے لگا اور
یہان رامچندر جانکی جی کو کھوجنے لگے اور گردھ راج کو دیکھ کے سرگ لوک کو بھیج دیا جب آگے چلے
تب کوندھ نے رامچندر کو پکڑ لیا اور رامچندر نے اُسکا بدھ کر دیا آگے چلکر میرے کارن سے سُگریون
سے متائی ہوئی اور رام چندر نے بالی کا بدھ کرکے سُگریون کو راج دیدیا اور سُگریون رامچندر کے
اُپکار پرتت پر ہو گئے بعد اسکے سُگریون نے بانرون کو آگیا دی اور دس کرور بانر چارو دشا مین
جانکی کے کھوجنے کے واسطے نکلے تب ہم لوگون سے اور سمپاتی سے بھینٹ ہوئی اور سمپاتی
نے کہا کہ سیتا لنکا مین ہین تب سو جوجن کا سمندر کود گیا اور جانکی کو دیکھنے لگا کہ میلا بستر دھارن کرکے
رودن کرتی ہین اور مجھ سے اور جانکی سے بات چیت ہوئی اور رامچندر کی مدرکا دیکھ کر اپنا چوڑا
من اُتار کے دیدیا اور مین نے رامچندر کے پاس آکے سب برتانت کہدیا اور چوڑا من دیدیا جب
رامچندر سب حال سُن گئے کہ جانکی پران کے تیاگ کرنے پرتت پر ہین تب رامچندر بھی جیو دینے پر
تت پر ہو گئے اور بانری سینا کے سمیت سمندر کے کنارے جا کے باندھ باندھ دیا اور پار اُتر کے
سب راکچھس اور راون کا بدھ کرکے سمندر اس پار چلے آئے اُس سمے رہما اور دونا اور اندر آدی
تھے اور راجہ دسرتھ بھی آئے تھے اور سب نے رامچندر کو آشرباد دیا رامچندر بانری سینا کے سمیت
کسکندھا پور مین آئے اور سب بانرون کی استریونکو بمان پر چڑھا کے بھاردواج کے استھان

پہونچ گئے ہین ہمکو اسواسطے بھیجدیا ہے کہ کوئی بگھن نہونے پاوے رام چندر کلھ پکھ نچھتر مین پہونچینگے یہ سُنکے بھرت ہرکھت ہوگئے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ آج منورتھ ہمارا اسدہ ہوگیا۔

ایک سو اٹھائیس ۱۲۸ سرگ سماپت

بھرت شترہن کو آگیا دینے لگے کہ کل (कुल) دیوتا اور دوسرے دیوتون کے مندر سب عزت کیے جائین اور سگندھت جل سے سب گلیان چھڑکی جاوین اور تورن اور پتاکا اور بندن وار لگائے جائین اور گنکا (गणिका) منگل گان کرنے والی سب بولائی جاوین اور سب پرکار کے باجے بجوائے جائین اور سب استری اور سینا ویش اور برہمن اور چھتری اور بنتری لوگ اپنی اپنی استری سمیت چلکے رامچندر کا درشن کرین یہ بات سُنکر شترہن نے سب کو آگیا دیدی اور سب موجود ہوگئے اور شترہن نے یہ بھی آگیا دیدی کہ جب سُورج اودے ہوتے ہوئے یہ سب تیاری درست ہوجائے اور راستہ سب صاف اور برابر کردیا جائے یہ سب آگیا پاکر تھوڑے ہی کال مین سب تیاری ہوگیئ اور نوبت بجنے لگی اور منگل گان ہونے لگا اور استری اور بالک اور برڈھا اپنا کام چھوڑ کے کوئی گھوڑا اور کوئی ہاتھی اور کوئی رتھ پر اور کوئی پیدل ہرکھت ہوکے چلے اور کوشلیا (कौशल्या) اور سومترا اور سب استری راجگرہ کی پالکی پر اور برہمن بید کے پڑھنے والے اور بھاٹ جس (यश) گان کرتے ہوئے چلے اور رامچندر کے واسطے اُجل چھتر اور اُجل مالا اور چونر اور بھرت ہاتھ مین پادکا لے کر نندی گرام مین آکر جمع ہوگئے اور ہر گھر کا مہاشبد ہونے لگا تب بھرت جی ہنومان جی کی طرف تاک کے کہنے لگے کہ بانر لوگ چنچل ہوتے ہین تم سچ سچ کہو کہ رامچندر آتے ہین کیونکہ سویرا ہوگیا اور رامچندر اب تک نہ آئے یہ سُنکے ہنومان جی کہنے لگے کہ ہے بھرت جی آپ تو بدھمان اور ستیہ (सत्य) بانی مانتے ہین مِتھیا (मिथ्या) کسواسطے سمجھتے ہین آپ بچار کرکے دیکھیے کہ یہ سب برکچھ جو برکھ پھل پھول سے جگت ہین کون کارن ہی یہ بھاردواج رشی کے آشیرباد سے بانرون کے کھانے کے واسطے برکچھ سب پھل گئے ہین اسی بیچ مین مہاگھور شبد سُنائی دیا اور ہنومان جی کہنے لگے کہ یہ کہان شبد ہوتا ہے اور یہ دیکھیے آکاش مین دھوری اُڑتی ہے اور بانر کودتے اور اُچھلتے چلے آتے ہین بعد اسکے اسی اندھکار مین جسطرح سورج کا منڈل ہوتا ہی پُشپک بمان دکھلائی دینے لگا اور ہنومان جی دکھانے لگے کہ وہ بمان آتا ہی اور وہ بمان کُبیر کا ہی راون نے چھین لیا تھا تب تک رام چندر اور لچھمن اور سیتا کا درشن ہوگیا اور سب کے سب آنند ہوگئے اور سب کسی سے

پہونچ گئے ہین ہمکو اسواسطے بھیجا ہے کہ رامچندر آئے رامچندر آئے اور سب کوئی اپنے باہن
سے اُترکے پیدل چلنے لگے اور ہنومان جی دوڑکے پھر آگے بڑھ گئے اور بھرت ہرکھت ہوکے
رگھوویادار لیکے سب کوئی بمان کے سمیپ پہونچگئے اور بندنا کرنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ
بمان پرتھی مین اُترا اور بھرت کو نشچے ہوگیا کہ رامچندر ستیہ ہین اور بار بار پرنام کرنے لگے اور
رامچندر بھی بمان سے اُتر پڑے اور بھرت کو انگ مین لگالیا اور بار بار ملنے لگے اور دیوتا
لوگ ڈنڈبھی بجاکے گان کرنے لگے اور بھرت جی نے لچھمن کو انگ مین لگالیا اور جانکی کے
چرن پر گرپڑے اور سگریون اور بھبھیکھن اور نل اور نیل اور جامبوان اور انگد آدی سے پرتھک
پرتھک انگ ملاکیا اور اس سے بانر لوگ منش سروپ ہوکے بھرت جی سے کشل پوچھنے لگے
بالمیک جی کا بچن ہے کہ رامچندر ایک چھن مین سب سے ملگئے اور بھبھیکھن اور سگریون سے
بھرت کہنے لگے کہ ہم لوگ چار بھائی ہین پانچوین بھائی تم لوگ ہوا اور ایک اودر سے جنم ہونے
سے بھائی نہین کہلاتا اور ہمارا دھن بھاگ ہے کہ آپ لوگ سہایک رامچندر کے ہوگئے اور
شترگھن جی بار بار رامچندر اور لچھمن اور سیتا کے چرن پر گرپڑے اور رامچندر اور سیتا
اور لچھمن دونون کے چرنون پر گرنے لگے اور پروہت کی سب استری نے ملکر اور سب
کوئی کہنے لگے کہ ہم لوگ کرتارتھ ہوگئے اور رامچندر نے جتار جب سبکا ستکار کیا اور بھرت
جی نے پادکا رامچندر کے چرنون کے آگے رکھدین اور پرارتھنا کرنے لگے کہ راج آپکا ہے
آپ لیجیے آج جنم ہمارا سپھل ہوگیا اور اپنا راج اور بھنڈارہ اور خزانہ سب جانچ لیجیے مین
نے دس گونہ کردیا ہے یہ پریم بھرت کا دیکھ کے بانر لوگ رودن کرنے لگے اور بھبھیکھن اپنے
بھائی کا کرم بچار کرکے رونے لگے تب رام چندر نے بھرت جی کو بمان پر چڑھالیا اور جتنے اجودھیا
باشی تھے سب کے سب بمان پر چڑھ گئے اور سب کوئی بھرت جی کے استھان پر اُتر گئے
اور رامچندر بمان سے کہنے لگے کہ مین بہت کرتارتھ ہوگیا اب تم کوبیر کے پاس چلے
جاؤ بالمیک جی کا بچن ہے کہ بمان اُتر مکھ ہوکے کوبیر کے پاس چلاگیا اور نندی گرام مین
یہ سبھا بیٹھ گئی اور رامچندر بسشٹ جی کے سمیپ مین بیٹھ کے چرن دبانے لگے اور سب کوئی
آنند مگن ہوگئے۔

ایکسو انتیس سرگ سماپت

بھرت ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ آپ نے جو ہمکو راج دیا تھا وہ مین آپ کو سمرپن کرتا ہون

کیونکہ جیسے بلوان بیل کا دھر دیا ہوا جوا مارے بھار کے چھوٹا بچھڑا نہین اُٹھا سکتا۔ اُسی طرح راج بھار اب ہمسے نہین اُٹھ سکتا اور جس طرح سے بڑے بھاری جل کی دھارا سے سیت ٹوٹ جاے اور سا دھارن سے وہ باندھا نہین جاتا اسیطرح سے یہ راج سیت رُوپی ہمسے نہین باندھا جا سکتا کیونکہ جو گدھا چاہے کہ گھوڑے کی چال چلے اور کوا چاہے کہ ہنس کی برتی ہو جائے تو یہ اگم ہے جس طرح سے کوئی برکچھ لگا دے اور شیوا کرے اور پھل پھول سے جگت ہو جائے پرنتو کھانے کے سمے کوئی نگبھن ہو جائے وہی گت ہو گئی تھی ارتھات راجہ دسرتھ نے پھل رُوپی آپ سے سُکھ بھوگ نہ کیا سُو اب آپ راج کیجیے آپ تینون لوک کے راجہ ہین یہ سُنکے رامچندر نے انگیکار کر لیا کہ مین ایسا ہی کرونگا بعد اسکے بار بنانے والے اشنان کرانے والے بُلوائے گئے اور رامچندر کی آگیا انوسار پہلے بھرت بعد اُسکے لچھمن اسکے بعد سُگریون اور ببھیکھن کے بال بنوائے اور اشنان کرایا بعد اُسکے رامچندر بال بنوا اشنان کر انمول بستر دھارن کر کے چندن مالا آدی سے جگت ہو سنگھاسن پر براجمان ہوئے اور رامچندر کا شنگار بھرت اور بھرت کا لچھمن اور لچھمن کا شترہن کرنے لگے اور رانی لوگون نے سیتا جی کو اشنان کرایا اور بستر و بھوشن سے شوبھت کیا بعد اسکے سب استری اشنان کر کے جگت ہو گئین اور شترہن کی آگیا سے سومترا نے رتھ کو منگوا لیا اور رامچندر چڑھ گئے اور سُگریون اور ببھیکھن بھی بستر اور بھوشن سے شوبھت ہو گئے یہ لوگ رامچندر کے ساتھ اور بانرون کی استریان سیتا کے ساتھ ساتھ اجودھیا پوری کو چلے اور جس طرح سے اندر اپنے رتھ پر دیوتون کے ساتھ چلتے ہین اسیطرح سے رام چندر اور پُر باسیون کے ساتھ چلے اور بھرت نے سارتھی کی جگہ بیٹھ کر باگ گھوڑونکی پکڑی اور لچھمن پنکھا اور شترہن چنور اور ببھیکھن چھتر لیے تھے اور دیوتا اور رِکھی اور منش لوگ اسُتت کرنے لگے اور سب کوئی یہ کہنے لگے کہ رامچندر اجودھیا باسیون کو سُکھ دینے چلتے ہین اور راون اور کونبھ کرن اور اندرجیت کے بدھ کرنے والے اور سُگریون کو راج دینے والے اجودھیا کو آنند دینے کے واسطے پرویش کرتے ہین بالمیک جی کا بچن ہے کہ جن جن بانرون کے جو مُکھیا تھے انکو بابن پہلے ہی سے ملے تھے سوا اِسکے نو ہزار ہستی اور تھے جنپر سب بانر لوگ بستر اور بھوشن پہنکے آنند پوربک سوار ہو گئے اور آشربادینے لگے اور جس طرح نچھترونکے بیچ مین چندرماں شوبھت ہوتے ہین اسیطرح سے رامچندر شوبھت ہو گئے اور سب کوئی منگل پدارتھ اَچھت

اور پھول ہاتھ مین لیے تھے اور کنواری کینان کو آگے کھڑا کیے تھے اور رام چندر اونچے سُر
سے بھجا اُٹھا کے کہتے چلے کہ سُگریون اور بھبھیکھن اور ہنومان جی کی سہاے سے بڑے بڑے
بیر راکھس مارے گئے ہین یہ سُنکر سب کوئی بسمت ہو جاتے تھے جب سب کوئی اجودھیا
کے اندر پہونچ گئے تب رام چندر راجہ دسرتھ کے گرہ مین پرویش کر کے بیٹھ گئے اور رامچندر
بھرت سے کہنے لگے کہ مین پتا کے گرہ مین رہتا ہون اور ماتا لوگ بھی اپنے اپنے گرہ مین
پرویش کرین اور بھبھیکھن اور سُگریون اور ہنومان جی کو کہ یہ ہمارے بڑے بھگت ہین
سب کو گرہون مین پہنچا لاؤ جسمین گرہ شُدھ ہو جائین تب بھرت سب کو گرہ گرہ پھرا
لائے اور رامچندر نے آگیا دی کہ ہنومان جی میرے سمیپ رہین اور سُگریون مدھ گرہ مین جہان
اشوک باٹکا ہے اور بھبھیکھن لچھمن والے گرہ مین باس کرین یہ سُنکے بھرت سُگریون کا
ہاتھ پکڑ کے لوائے گئے اور اس گرہ مین اندھکار تھا بہت سے دیپ جلائے گئے وہان
سُگریون کا باس ہو گیا اور سب کوئی آنند ہو گئے اور رامچندر کے پاس کے واسطے
سب دُوت بھیجے گئے اور سب تیرتھون کا جل منگایا گیا یہ سُنکے دوت لوگ اور ہنومان
اور جامبوان اور بیگ ورشی اور رسبھ آدا اور بانرون نے ترنت جل لا کے موجود
کر دیا اور پانچ سو ندیون سے پانچ پانچ سو گھڑے جل بانر لوگ لائے اور انیک تیرتھون کا
جل آگیا اور دو گھڑی دن چڑھے تک سب سامگری موجود ہو گئی تب بششٹ جی بھرت
اور سُگریون اور شترہن پرارتھنا کرنے لگے کہ سب سامگری آگئی اب جیسی آگیا ہو یہ سُنکے
رامچندر اور سیتا کو بٹھال کے سب کوئی ابھیکھین کرنے لگے برہمن اور کنواری کینان ابھے
کھیچن کرنے لگین اور بششٹ جی منتر پڑھتے جاتے تھے اور دیوتا لوگ اور برھمانی خود اپنے
ہاتھ سے کریٹ اور کوشلیا اور دوسری ماتا بھوشن اور بستر دینے لگین اور شترہن چھتر
اور سُگریون پنکھا اور بھبھیکھن چنور لے کر کھڑے رہے پہلے بششٹ جی نے تلک دیا
جب راج ہو گیا اور رام چندر کا تیج بڑھ گیا تو سب کوئی بچار کرنے لگے کہ پہلے کون پرش
پُوجا کرے یہ بچار ٹھہر گیا کہ پہلے اندر پوجا کرین بعد اسکے اور لوگ یہ سُنکے اندر ڈر گئے کہ
یہ اشیرمین مین انکی پوجا کے جوگ نہین ہون تب یہ بچار ہوا کہ پہلے بایو اندر کی پوجا لے کر
چڑھاوین پھر سب کی پُوجا چڑھائی جاے تب اندر نے گُپت رُوپ ہو کے ایک کانچن
کا مالا بایو کو دے دیا اور بایو نے رام چندر کے گلے مین ڈال دیا بعد اسکے ایک مکتا کا مالا

اندر نے خود رامچندر کو سناکے ساشٹانگ ڈنڈوت کی یہ دیکھ کے دیوتا لوگ اور گندھرب استت کرنے لگے جب راج ہوگیا تب برچھ سب پھل اور پھول سے جکت ہوگئے اور رام چندر نے ایک کانچن کا مالا اور ۲ دو اور مالا انگد کو دیے اور من اور رتن اور دو بھوشن ہنومان جی کو دیے بعد اسکے جانکی جی اپنے گلے کا ہار نکال کے بچار کرنے لگین کہ کسکو دون تب رام چندر ابھپرائے سمجھ کے کہنے لگے کہ جسپر تمھاری پرشنتا ہو اسکو دے دو یہ سنکے جانکی جی نے ہنومان جی کے گلے مین ڈال دیا یہ دیکھ کے سب کوئی ہرکھت ہوگئے اور بردھ اور بالک اور جوبا اور استری پرش سب کا جتھا جوگ ستکار ہوگیا اور بھبھیکن اور سگریون کو بہت بستر اور بھوشن اور دھن دیا تب یہ لوگ آنند ہوکے پرارتھنا کرنے لگے کہ اب ہم لوگون کو اگیا جانے کی دیجیے تب رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ جد یہ ہمکو راج ہوا ہے پرنتو تم براج ہوکے راج کی پرتی پالن کرو اور ایسی ہی بھرت کو بھی اگیا دی اور رام چندر راج کرنے لگے اور سوکرم اور دھرم کا پالن کرنے لگے اور پرجا لوگ اپنے دھرم پر رہنے لگے بالمیک جی کا بچن ہے کہ اس راماین کے سرون کرنے سے بجے ہوتی ہے اور شتر کا ناش ہوجاتا ہے اور جسکے گرہ مین یہ راماین پستک رہے اور جو سرون کرے اسکا منورتھ سدھ ہوجاتا ہے اور جو استری دھرم کے بعد اشنان کرکے راماین سرون کرے او شیہ پتر لابھ ہوتا ہے اور دیوتا لوگ اسکا منورتھ سدھ ہونیکے واسطے پرارتھنا کرتے ہین اور جو راماین پستک کی پوجا کرتے ہین وہ پوجت ہوجاتے ہین بالمیک جی آشربادیتے ہین کہ سروتا اور بکتا کا کلیان ہو اور دھن اور دھانیہ اور استری اور پتر اور سکھ اور سدھی پراپت ہو اور آیوردا کی بردھی ہو اور کوئی روگ نہ ہو اور بھائیون مین برودھ نہ ہو اور سجنون کے ساتھ راماین چرتر سرون کرتے رہین۔

ایک سو تیس ۱۳۰ سرگ سماپت

شری لنکا کانڈ سماپت بھاشا کرت پرمیشر دیال مختار غازیپور

इति श्रीलंकाकाराड समाप्तम

भाषा कृत परमेश्वर दयाल मुख़्तार ज़िला ग़ाज़ीपूर के॥

श्लोक

कुटुम्ब वृद्धिं धन धान्य वृद्धिंस्त्रियपुत्र मुख्याः सुख मुत्तमंच ॥ श्रुत्वा शुभं काव्य मिदं महार्थं प्राप्नोति सर्वाभवि चार्थ सिद्धिं ॥१॥ आयुरव्य आरोग्यकरं शुभंस श्रोतव्य मे तन्नियमे न सद्भिराख्यानमोजस्कर ऋद्धिकामः ॥२॥

इति

श्री गणेशायनमः

سری گنیش آینمہ

اُتر کانڈ پرارنبھ بھاشا کیا ہوا پرمیشر دیال مختار غازیپور

उत्तर काराड प्रारम्भ

भाषा कृत परमेश्वर दयाल मुख़्तार ग़ाज़ीपुर

श्लोक ॥ प्राप्त राज्यस्य रामस्य राक्षसानां वधे कृते ॥ आजग्मुर्मुनयः सर्वे राघवं प्रति नंदितु ॥१॥

व्यतीत
بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب رامچندر کو راج ہوا اور بہت دن بیت ہو گئے تب رشیون کو
मालव गार्ग्य कौशिक
بچار ہوا کہ رامچندر کو راج ہو گیا دیکھنا چاہیے تب کوشک رشی اور گارگ رشی اور گالو رشی
धौम्य मेधातिथि कराव
اور کنڈو رشی اور میدھاتتھ رشی کے پتر رہنے والے پورب دیس کے اور دھومیہ رشی اور
यम नमुचि अत्रि कौषय
کوشیہ رشی پچھم دیس کے رہنے والے اور سوستی رشی اور اتری رشی اور نموچی رشی اور گوکھد رشی
प्रवसति अगस्त्य
اور بجد رشی اور اگست رشی اُجین دیس کے رہنے والے اور نرکھنڈگ رشی اور کوکھی رشی اور
कश्यप गौतम विश्वामित्र अत्रि विसिष्ठ
کسیپ رشی اور اترے رشی دوسرے اور بسوامتر رشی اور گوتم رشی اور جمدگن رشی اور بھاردواج رشی
भारद्वाज जमदग्नि
اتر دیس کے رہنے والے سب کوئی اپنے اپنے شِشون کے ساتھ اجودھیاپوری مین آئے اور اگنی کا
ایسا رشیون کا تیج تھا اور سب کے سب بید اور شاستر کے جاننے والے تھے اگست رشی سب کے
ستھیا بنکر دواریال سے کہنے لگے کہ رامچندر سے یہ کہدینا کہ رشیون کے سمیت اگست رشی دوار پر
کھڑے ہین تب دواریال نے جاکر رامچندر سے کہدیا اور رامچندر نے آگیا دی کہ بہت جلد
بلاؤ تب دواریال بُلا لیگئے اور رامچندر آسن سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ارگھ یادار
अर्घ आसन
سے پوجن اور بھوجن کا ستکار کر کے سبھا مین جتھا اُچت سب کو بٹھا دیا اور رامچندر سب کسی
पृथक
سے کشل منگل پرتھک پرتھک پوچھ گئے اگست رشی کہنے لگے کہ ہم لوگون کی کشل آپ کی
کشل سے ہے آپ شتر کو جیت کے آئے ہین اور راون ایسے شتر کا آپ نے بدھ کر دیا اور پرتھی کا

بھار اُتار دیا اور راون اور اُسکا پریوار بھار نہیں تھا کیول اندرجیت پرتھی کا بھار تھا سو لچھمن جی نے اسکا بدھ کر دیا دھنیہ ہم لوگون کا بھاگ ہے اور جدپ (केवल) آپ نے (धन्य) راون اور کونبھ کرن کو جدھ م کر کے بدھ کر دیا پرنتو کیول اندرجیت کے بدھ سے آپ کی پرسنسا (प्रशंसा) ہوتی ہے جس سے سُنا گیا کہ اندرجیت کا بدھ ہو گیا اُسی سمے ہم لوگ آنند ہو گئے سو ہم لوگ اپنے پن (पुण्य) کو دیکر اب تپسیا کرنے جاتے ہین آپ کی جے (जय) ہو یہ بات رشیون کی سُنکے رامچندر ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے رشی لوگ راون اور کونبھ کرن اور پرہست (प्रहस्त) اور مہودر (महोदर) اور بیروپاکچھ (विरूपाक्ष) اور نرانتک (नारान्तक) جو بڑے بڑے بیر مارے گئے اُنکی پرسنسا نہین کرتے اندرجیت کی پرسنسا کا کون کارن ہے اور کس کارن سے راون سے اشیش بلوان تھا جو آپکو پریسرم نہ ہو تو برنن کیجیے۔

پہلا سرگ سماپت

(नपस्वी) تب اگست رشی کہنے لگے کہ ست (सत) جگ مین برہما (ब्रह्मा) کے پتر پولست (पोलस्त) ہوئے اور وہ بڑے تپسی تھے پرنتو اُنکے کوئی چتر نہ تھا اور دھرم بڑھانے والے تھے ایک سمے میرو (मेरु) پربت کے سمیپ (समीप) چلے گئے وہان ایک راجہ ترنبندو (तृणबिन्दु) نامی رہتے تھے اسی جگہ یہ تپسیا کرنے لگے اور رشیون کی اور راجہ ترنبندو کی کنیان جایا کرتی تھین اور وہان جانے کا کارن یہ تھا کہ سب دیس کے اُتم اُتم برچھ لگے تھے اور وہ استھان بہت اُتم تھا اور سب کنیان وہان گان کیا کرتی تھین اور مُن کی تپسیا مین بادھا ہونے لگا جدپ یہ سب جان بوجھ کے بادھا نہین ڈالتی تھین پرنتو وہ استھان ایسا ہی تھا کہ وہان سب کوئی ناچنے گانے مین لین ہو جاتی تھین یہ سب سُنکے پولست کرودھت ہو گئے اور شاپ دیدیا کہ آج سے جو کنیا ہماری درشٹ کے سامنے آویگی وہ گربھوتی (गर्भवती) ہو جاویگی یہ شاپ ہوتے ہی مُن کا بچن سُنکر سب کنیان دوسرے دوسرے دیس مین چلی گئین پرنتو ترنبندو کی کنیان نے یہ شاپ نہین سُنا تھا وہ دوسری سب کنیاؤن کو کھوجنے لگی اور پھر پولست مُن کے استھان پر چلی آئی اور دیکھا کہ ہمکو تو گربھ رہ گیا ہے وہ اپنے پتا کے گرہ پر چلی آئی یہ دیکھ کے ترنبندو راجہ کہنے لگے کہ یہ کیا ہو گیا ہے تب دھیان (ध्यान) کر کے دیکھا اور سمجھ گئے کہ یہ تو پولست رشی کا شاپ ہے اور کنیا کو لیکے پولست کے استھان پر چلے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ اس کنیا کو انگیکار کیجیے یہ آپ کی سیوا کرے گی تب پولست نے انگیکار کر لیا اور راجہ اپنے گرہ پر چلے آئے اور کنیا سیوا کرنے لگی یہ دیکھ کے پولست بہت آنند ہو گئے اور کہنے لگے کہ مین بہت پرسن ہو گیا اور میرے برابر تمہارے پتر ہو گا اور وہ بہت پنڈت اور دھرماتما ہو گا اور وشروا نام پڑیگا یہ سُن کے وہ

کنیا مہر کھت ہوگئی اور بشروا پتر ہوئے اور بڑے پنڈت اور دھرماتما ہوئے اور بید اور شاستر
کے جاننے والے ہوئے اور تپشیا کر کے پولست سے برابر ہو گئے۔ (विश्रवा)

دوسرا سرگ سماپت

بشروا مُنی تھوڑے کال مین شاستر اور بید پڑھ کے جگت ہو گئے یہ تپشیا دیکھکے بھردواج نے
دیوبرنی (देववर्णी) اپنی کنیا کو سمرپن کر دیا اور تھوڑے کال مین ایک پتر ہوا اور رشیون نے جوتش بدیا
دیکھ کے دھنادھیکچھ (धनाध्यक्ष) نام رکھدیا جنکو کبیر بھی کہتے ہین تھوڑے کال مین تپشیا کرنے کو بن مین
چلے گئے کچھ دن جل کے ادھار سے اور کچھ دن نرادھار ایک ہزار برس تپشیا کی تب برہما
یہ تپشیا دیکھ کے کوبیر کے استھان پر آ کے کہنے لگے کہ مین بہت پرسن ہون بردان کی جاچنا کرو (जल)
تب کوبیر نے یہ بردان مانگا کہ مین لوکپال (लोकपाल) ہون تب برہما نے ایوسست کہدیا اور بچار کیا کہ لوک
کے رچھک جمراج دکھن دیس اور برون پچھم دیس اور اندر پورب دیس کے تھے اُتر دیس مین
کوئی نہین تھا سو اس دیس کے رچھک کوبیر ہون اور برہما نے اپنی اچھا سے ایک
پشپک بمان کوبیر کو سمرپن کر دیا اور برہما لوک کو چلے گئے اور کوبیر یہ بردان پا کے بشروا
مُنی اپنے پتا کے پاس جا کر کہنے لگے کہ برہما نے ہمکو بردان دیا ہے یہ سُنکے بشروا مُنی بہت
پرسن ہو گئے اور یہ آشیرباد دیا کہ بہت کال تک جیتے رہو تب کوبیر نے اپنے پتا سے یہ کہا کہ
میرے رہنے کے واسطے کوئی اُتم استھان بنا دیجیے جہان کسی پرکار کی ہمکو بادھا نہ ہو تب بشروا
مُنی کہنے لگے کہ دکھن دیس مین ترکوٹ (त्रिकूट) پربت پر جسکو لنکا کہتے ہین باس کرو اسکے پہلے بشوکرما نے
بنایا تھا اور وہان راچھس لوگ رہتے تھے اب بشنو کے بھے (भय) سے وہان راچھس نہین ہین سب
چلے گئے اب وہان پر کسی پرکار کی بادھا نہین ہے یہ سُنکے کوبیر لنکا کے اندر رہنے لگے اور کسی
کسی سمے پشپک بمان پر چڑھ کے ماتا اور پتا کے پاس جایا کرتے تھے اور جس سمے چلتے اُس
سمے دیوتا لوگ استت کرتے جاتے تھے اور سورج کا سا تیج تھا۔

تیسرا سرگ سماپت

رامچندر یہ سُنکے بسمت (विस्मत) ہو گئے اور اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ کس کارن سے ان راچھسون
کے واسطے یہ لنکا بنی تھی تب اگست مُنی کہنے لگے کہ جس سمے برہما نے سرشٹی کے واسطے
جل کو اُتپن کیا اُس سمے بچار کرنے لگے کہ سنسار کا رچھک جل اور جل کے رچھک جل جنتو ہونا
چاہیے تب جل جنتو (जलजन्तु) کو اُتپن کیا جب جل جنتو بھوکھ سے پیڑت ہونے لگے تب برہما سے

پرارتھنا کرنے لگے کہ ہم لوگ بھوک سے بہت پیڑت ہیں تب برھما نے ہنسکے کہا کہ تم لوگ جل کی رچھا کرو تب بہت سے جل جنتو یہ کہنے لگے کہ رچھا کرینگے اور بہت یہ کہنے لگے کہ ہم بھچھا کرینگے اور سب کو کھا جائینگے تب برھما نے یہ شراپ دیدیا کہ جو یہ کہتے ہیں کہ ہم رچھا کرینگے وہ یچھ ہوں اور جو یہ کہتے ہیں کہ سب کو کھا جائینگے وہ راچھس ہوں تب ایک کا نام ہیت اور دوسرے کا نام پرہیت ہوا اور دونوں بڑے بلوان ہوئے پرہیت تو بڑا دھرماتما ہوا اور تپسیا کرنے لگا اور ہیت اپنے بیاہ کا جتن کرنے لگا اور کال کی بہن ایک بھیا نامی تھی اُس سے ہیت کا بیاہ ہوا اُس کے یہاں ایک پتر بدیوت کیش نامی نے جنم لیا اور وہ بڑا پرتاپی ہوا اور جل میں بڑھنے لگا جب جوبا ہوا تب سندھیا کی کنیا سے بیاہ ہوا اور نام اُس کنیا کا سالکٹنکٹا تھا اُسکے گربھ رہ گیا اور مندراچل پربت پر ایک پتر کو جنایا اور پھر پتر کو تیاگ کرکے اور اپنے پتی کے ساتھ رت کرنے کے واسطے چلی گئی اور پتر ہاتھ کی مٹھکا باندھ کے اور منھ میں ڈال کے اُسی کے ادھار سے رہتا تھا اور رودن کرتا تھا اسی بیچ میں مہادیوجی بیل پر چڑھے ہوئے پاربتی کے سمیت چلے جاتے تھے اس بالک کو روتے ہوئے دیکھ کے دیا ہوگئی اور آشیرباد دیا کہ یہ بالک بہت کال تک جیتا رہیگا یہ بردان دیکر جب چلے تب پاربتی جی مہادیوجی سے پرارتھنا کرنے لگیں کہ جو سب کوئی استری پتر کو جنا کے اور اسی طرح سے چھوڑ کے اپنے پتی سے رت کرنے کے واسطے چلی جائیگی تو وہ پتر کس طرح جیتا رہیگا تب شیوجی نے بردان دیا کہ راچھسی پتر جنم ہوتے ہی جوان ہو جایا کرے یہ کہہ کے اُس پتر کا نام سوکیش رکھدیا اور سوکیش سب جگہ اور دیولوک میں جانے لگا۔

چوتھا سرگ سماپت

سوکیش بڑا دھرماتما ہوا اور گندھرب گرامنی نامی نے دیووتی اپنی پتری کا سوکیش سے بیاہ کردیا اور سوکیش بہت آنند ہوگیا اور دیووتی بھی پرسن ہوگئی اور سوکیش کے ساتھ بھوگ کرنے لگی اسکے تین پتر ہوئے اور اگنی کے سمان تیج ہوا مالوان اور سومالی اور مالی یہ تینوں پتر بڑے بڑے بیر اور بلوان ہوئے جب سیانے ہوئے تب یہ سننے لگے کہ مہادیوجی سوکیش ہمارے پتا پر بہت پرسن تھے اور بچار کیا کہ مہادیوجی کی تپسیا کرنا اچت ہے یہ بچار کرکے میرو پربت پر چلے گئے اور تپسیا کرنے لگے اور بڑی تپسیا کی اور سنسار کے لوگ بھے پانے لگے کہ ہماری بھومی چھین لیں اور دیوتا لوگ تراست ہوکے برھما کے یہاں چلے گئے اور یہ سب برتانت برھما

سے کہدیا تب برھما دیوتون کو ساتھ لیے ہوئے آئے اور تینون بھائیون سے کہنے لگے کہ تم لوگ کون بردان چاہتے ہو اور یہ تینون بھائی برھما کو دیکھ کے بہت آنند ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہم لوگ یہ چاہتے ہین کہ کسی سے ہانی ہماری نہ ہو اور شترون کا ناس کرین اور بہت کال تک جیتے رہین اور تینون بھائیون مین پریم دھن نہ ہو یہ سنکے برھما ایومست کہکے برھم لوک کو چلے گئے تب یہ تینون بھائی بردان پاکے نربھے ہو گئے اور سُر اور اسُر کو ستانے لگے اور دیوا اور ریشی لوگ بھی پانے لگے اور بچار کرنے لگے کہ اب رچھک ہم لوگون کا کوئی نہین ہے ارتھات بہت بیاکل ہو گئے اور تینون بھائی بشوکرمان کے پاس چلے گئے اور کرودھ سے کہنے لگے کہ تم ہم لوگون کو اُتم اُتم گر بنا دو اور ایسا بنا دو کہ پرتھی مین کسی کا ایسا گرہ نہ ہو تب بشوکرمان نے ترکوٹ پربت کے دکھن بھاگ مین کہ اس پربت کو سوبیل بھی کہتے ہین گرہ بنا دیا اور نام اُسکا لنکا پڑا تب تینون بھائی لنکا مین جا کے باس کرنے لگے اور راکچھس بہت بڑھ گئے تب یہ لوگ رہنے لگے تب ایک گندھربی نرمدا نامی نے تینون بھائی کو پرتاپی جانکر اپنی تین کنیان کو سمرپن کر دیا تب یہ تینون بھائی اپنی اپنی استریون کے ساتھ بہار کرنے لگے مالوان کی بھارجا سندری نامی ہوئی اور اُسکے پُتر یہ ہوئے بجرمشٹ اور بیروپاکچھ اور درمکھ اور سوپتگیہ اور جگیہ کوپ اور مت اور انمت اور انکا نام کینا اور سومالی کی استری کا نام کیتمتی اور اُسکے پتر پرہست اور اکمپن اور بکٹ اور کالکا مکھ اور دھومراکچھ اور ڈنڈ اور سوپارش اور سنہادا اور پرگھس اور بھاسکرن اور تین کنیان ہوئین پہلی کیکسی دوسری سوچیمتا اور تیسری کمبھی نسی اور مالی کی استری بسودا تھی اُسکے پتر انل اور انل ہر اور سمپاتی اور یہ بہت سینا والے ہوئے اور اندر اور دیوتون کو بہت بادھا کرنے لگے اور سب کے سب تپسی ہوئے اور سب دیوا اور ریشی کے دھرمون مین بادھا ڈالنے لگے۔

پانچوان سرگ سماپت

جب دیوتا لوگ بہت بیاکل ہو گئے تب بچار کیا کہ یہ سب تو مہادیو جی کے بردان سے بڑھتے جاتے ہین سو ہم لوگ بھی مہادیو جی کی استت کرین تب دیوتا لوگ استت کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون کا کشٹ نوارن کیجئے اور سرن دیجئے اگست ریشی کا بچن ہے کہ ہے رامچندر یہ سب سنکے شیوجی کہنے لگے کہ یہ سب راکچھس ہمسے بدھ نہین ہو سکتے یہ سب میرے بردان سے بلی ہوئے ہین تم لوگ بشنو کے پاس چلے جاؤ تب سب لوگ بشنو کے یہان چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کے

کہنے لگے کہ ہمکو شوکیش کے تینوں پُتر بہت کلیش دیتے ہین اور انکا مین سب باس کرتے ہین اور
وہانسے جاجا کے تپسیا مین بادھا کرتے ہین انکا بدھ کیجیے یہ سُنکے بشنو کہنے لگے کہ مین اونشچیہ سبھون کا
بدھ کرونگا تم لوگ شوچ مت کرو تب دیوتا لوگ اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور تینون بھائی
بچار کرنے لگے کہ دیوتا لوگ ہم لوگون کی بادھا کے واسطے تتپر ہین تب پھر یہ تینون
بھائی مہادیوجی کے پاس چلے گئے اور یہ سب برتانت دیوتون کا کہہ گئے یہ سُنکے مہادیوجی ہاتھ
ملنے لگے اور سر دُھن دُھن کے پچھتانے لگے اور کہنے لگے کہ جدپ تم لوگ ہمارے بھگت
ہو پرنتو دیوتون کا بدھ ہمسے نہین ہو سکے گا سُو تم لوگ بھی بشنو کے پاس چلے جاؤ اور وہ سب
کو برابر جانتے ہین تم لوگون کی پرارتھنا سُنکے دیوتون کا بدھ کر دینگے یہ سُنکے تینون بھائی
بچار کرنے لگے کہ چلین یا نہ چلین تب سُومالی کہنے لگا کہ بشنو تو سدا کال دیوتون کا پکچھ کرتے
ہین اور راکچھسون کی بادھا کرتے ہین جلکر کے کیا کرینگے سُو برہما اور اندرا اور رُودرا اور نارائین سے
کچھ ڈر نہین ہے چلو جبتک شیوجی اپنے لوک مین ہین تب تک ہم لوگ دیوتون کو نشٹ کردین
یہ منتر ٹھہرا کے اور راکچھسون کی سینا لیکر دیوتون پر چڑھ گئے اور گدھا اور گئو اور اونٹ اور
سُوکر اور مچھلی اور بیاگھرا اور سنگہ اور گھوڑے اور ہستی اور مگرا اور باندر اور بھالو انیک باہن پہ چڑھے
اور دیوتونکو مار کے بیاکل کر دیا تب بشنو سنکھ وچکر وگدا دھارن کرکے اور گرڑ پر سوار ہو کے چلے
آئے اور دیو اسر کا سنگرام ہونے لگا اور دونون طرف سے شتر چلنے لگے اور بشنو سارنگ دھنش
سے مارنے لگے اور سنکھ بجانے لگے اور گرڑ دیوجی چونچ اور پچھ اور نکھ سے پرہار کرنے لگے اور
راکچھسی سینا چلائمان ہو گئی اور بھاگ چلی۔

چھٹوان سرگ سماپت

پھر راکچھس لوگ میگھ کی طرح سے شبد کرکے بشنو پر شستر دن کی برشٹ کرنے لگے اور بشنو کے تیر
مین شستر پرویش کرکے اور نشٹ ہونے چلے گئے اور سب شستر ارتھات شکتی و تومر اور موگدر برتھا
ہونے چلے جاتے تھے تب بشنو پانچ جنیہ سنکھ بجانے لگے اور راکچھس لوگ ڈر گئے اور باہن سب
راکچھسون کے بیاکل ہو کر بھاگ چلے اور راکچھس لوگ باہن پر سے گرنے لگے اور بہت سے
باہن مر گئے اور رتھ سب چُور چُور ہو گئے یہ پرتاپ دیکھ کے سُومالی نے پھر رتھ پر چڑھ کے ایک
بان بشنو پر بڑے کرودھ سے پرہار کیا اور بشنو کا چکر شودرشن بھوتل مین گر پڑا تب پھر اُٹھا کے
اُسی چکر شودرشن سے مارنے لگے اور بہت سے راکچھسون کا بدھ کرکے پھر بشنو کے ہاتھ مین چلا آیا

تب سُومالی نے ایک گدا بشنو کی للاٹ پر پرہار کیا وہ بشنو کے لگ کر گرڑ دیوجی کے لگا اور گرڑ دیوجی بھاگ چلے اُس سمے راکچھسونکو بڑا ہرکھ ہوگیا اور مہا گھور شبد کرنے لگے اور بشنو جب بھاگے جاتے تھے پرنتو چکر سودرشن کو چھوڑ دیا اُسنے مالی کا مستک کاٹ لیا اور رُدھر کا دھارا بہنے لگا یہ دیکھ کے ہرکھت ہوگئے اور بشنو کی پرسنسا کرنے لگے تب مالوان اور سُومالی سینا لیکر بھاگ چلا اور گرڑ دیوجی پچھ سے مارنے لگے اور راکچھس لوگ بیاکل ہوکے سمندر مین گرنے لگے اور بشنو بھی بان پرہار کرنے لگے اور بہت سے راکچھس بدھ ہوگئے اور دیوتا لوگ مارتے چلے جاتے تھے اور راکچھس لوگ بھاگتے چلے جاتے تھے اور جب راکچھس لوگ شستر چلاتے رہے پرنتو وہ برتھا ہوتے جاتے تھے۔

ساتوان سرگ سماپت

مالوان سینا کو بیاکل دیکھ کے کرودھ ہوکر کہنے لگا کہ ہے بشنو تم چھتری دھرم نہین جانتے ہو جب راکچھس لوگ بھاگے چلے آتے ہین تسپر بھی دھرم کے برودھ تم مارنے چلے جاتے ہو اور جو بھاگے ہوئے کو مارتے ہین وہ ادھرمی کہلاتے ہین سُو تم اب میرا بل دیکھو یہ کہہ کے جدھ کرنے کے واسطے کھڑا ہوگیا تب بشنو کہنے لگے کہ جو سرن مین آجاوے اُسکو بچانا اُچت ہے سُو مین اور دیوتون کی رچھا کرونگا تب تک مالوان نے ایک شکتی بشنو کی چھاتی مین پرہار کیا اور شام برن بشنو کے شریر مین وہ شکتی بجلی کیطرح سُوبھت ہوگیا تب بشنو نے اُسکو نکال کے اُسی شکتی کو مالوان پر پرہار کیا اور وہ مُورچھت ہوگیا اور جب مُورچھا چھُوٹ گیا تب پھر جُدھ کرنے لگا
त्रिशूल
اور ایک ترسول پھر مارا اور ایک مُشٹکا بشنو کی چھاتی مین مارا اور مارکے ایک دھنش پیچھے کو ہٹ گیا پھر گرڑ دیوجی کو ایک مُشٹکا مارا تب گرڑ دیوجی کرودھ ہوکر پنکھون سے مارنے لگے اور مالوان اور راکچھس سب بیاکل ہوگئے یہ پرشارت دیکھ کے مالوان اور سُومالی بہت لجت ہوگئے اور گرڑ دیوجی لنکا مین پرویش کرگئے اور بشنو راکچھسون کا بدھ کرنے لگے اور راکچھس سب اپنی اپنی استری اور پروار کے سمیت پاتال اور رساتل مین چلے گئے اگست رِشی کا بچن ہے کہ ہے رامچندر بشنو کے بدون راکچھسون کا دوسرا کُون بدھ کرسکتا ہے اور جب جب ادھرم ہوتا ہے تب تب آپ اوتار لیتے ہین اور پرتھی کا بھار اُتارتے ہین بھگتون کے کشٹ کو نشٹ کرتے ہین سُو اب جس پرکار سے راون کی اُتپتی ہے وہ کہتا ہون

مروں کرے کہ مالوان اور سُومالی پاتال مین بسنے لگے اور لنکا مین کوئی راچھس نہ رہا اسی کارن سے بشروامُن نے کوبیر کو وہان باس کرنیکے واسطے کہا تھا۔

آٹھوان سرگ سماپت

کچھ کال کے بعد سُومالی کیکسی اپنی کنیان کو لیکر مرت لوک مین پھرنے لگا ایک سمے یہ دیکھا کہ کوبیر پشپک بمان پر چڑھ کے اپنے پتا کے پاس جاتے تھے یہ دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ دیوتونکے پرتاپ سے اس سمے کوبیر کا تیج بڑھ گیا ہے یہ دیکھ کے پھر رساتل کو چلا گیا اور بچار کرنے لگا کہ کون اُپاے کروں جسمین ہمارے بنس کی برِدھی ہووے تب کیکسی اپنی کینا سے کہنے لگا کہ ہے پُتری تمھاری اوستھا بیاہ کی ہوگئی ہے اور مین بر ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہار گیا پرنتو بر نہ ملا سُو کینیا کا باپ ہونا جیسا دُکھ ہے ویسا اس سنسار مین دوسرا کوئی دُکھ نہین ہے کینا مین کُل کو بیاکُل کرتی ہے ماتا دوسرے پتا تیسرے جہان بیاہی جاتی ہے ارتھات کُل مین کلنک نہ لگا دیوے سُو ہے پُتری پولست مُن کے پُتر بشروامُن کے پاس چلی جاؤ اور پرارتھنا کرو کہ تمسے بیاہ کر لین جب تمھارا بیاہ ہو جاویگا تب سُندر سُندر پُتر جنم لیوینگے یہ سُنکے کیکسی مرت لوک مین چلی آئی اور بشروامُن تپسیا کرتے تھے اُسی جگہ بیٹھ گئی اور سر کو نیچے کرکے پیر سے مٹی کو کھودنے لگی یہ دیکھ کے بشروامُن پوچھنے لگے کہ تم کسکی پُتری ہو اور کس کارن سے یہان آئی ہو تب کیکسی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی کہ آپ تو انترجامی ہین آپ بچار کر لیجیے ہمکو ہمارے پتا نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور کیکسی میرا نام ہے تب بشروامُن دھیان کرکے دیکھ گئے کہ یہ تو پُتر جنمانے کی اچھا سے آئی اور اس نے ہماری تپسیا مین بادھا ڈالی تب بشروامُن کہنے لگے کہ اری دُشٹ تونے تو میرے تپسیا دھرم مین بادھا ڈال دی سُو جب تمھارے پُتر ہونگے پرنتو وہ بڑے کروُر اور دُشٹ راچھس ہونگے تب کیکسی ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرنے لگی کہ جب آپ ایسے دھرماتما ہین آپ کی کرپا سے ہمارے پُتر ادھرمی ہونگے تو آپ کی کون بڑائی ہوگی تب بشروامُن کہنے لگے کہ پیچھے سے ایک پُتر جنم لیگا وہ میرا ہی ایسا دھرماتما ہوگا اور پہلے اُسکے ایک پُتر دس مستک والا ہوگا اور بڑے بڑے دانت ہونگے اور بیس بھجا ہونگے اور اُرن برن کے بال ہونگے اسی کارن سے راون کا جنم ہوا اور جس سمے راون کا جنم ہوا انیک اسگن ہونے لگے ارتھات سیارن رونے لگی اور آکاس سے رُدھر گرنے لگا اور سُورج کی پربھا کم ہوگئی اور پرتھی کنپت ہوگئی اور سمندر گھبرا گئے اور بشروا نے راون نام رکھا اور راون کا ارتھ یہ ہے کہ تمام سنسار کا رُلانے والا راون کے بعد کُمبھکرن ہوا اور یہ

ایسا ہوا کہ پرتھی بھر مین ایسا راکچھس نہ تھا بعد اُسکے شُونکھا ایک پُتری ہوئی تب بھبھیکن کا جنم ہوا اور تینون پُتر ماتا اور پتا کے بڑے شیوک ہوئے ایک سمے کو بیر پتا کے سمیپ آکر بیٹھ گئے اور بڑے تجسی تھے کیکسی کو بیر کو دیکھ کے راون سے کہنے لگی کہ ہے پُتر دیکھو کو بیر تمھارے بھائی کیسے تیجدھاری ہین اور تم کسی لائق نہ ہوئے بھائی کو اُچت ہی کہ اپنے بھائی کے برابر ہو سُو تم ایسا کرو کہ کو بیر کے برابر ہو جاؤ تب راون نے کہا کہ ہے ماتا مین پرتگیا کرتا ہون کہ کو بیر کے برابر ہو جاؤنگا بلکہ اُن سے اَدھک تم سُوچ مت کرو یہ کہہ کے راون تین بھائیون کے سمیپ تپشیا کرنے لگا اور برہما بہت پرسن ہو گئے

نوان سُرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہے کہ تینون بھائی دھوپ کال مین پنچ اگنی اور برسات مین باہر اور جاڑے مین جل مین تپشیا کرنے لگے اور اسی پرکار سے دس ہزار برس تپشیا کرتے کرتے بتیت ہو گئے اور بھبھیکن نے ایک پیر سے کھڑے ہو کر پانچہزار برس اور تپشیا کی اور دیوتا لوگ آنند ہو گئے اور راون بھی پانچہزار برس ایک پیر سے کھڑے ہو کر سُورج کیطرف دیکھتا رہا اور کُنبھ کرن نے بھی ایسا ہی کیا تب پھر تینون بھائی پانچ پانچہزار برس انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اور راون نے یشبیش تپ کیا تھا کہ جب ایکہزار پورے ہو جائین تب ایک مستک کاٹ کے ہَون کر دیا کرے جب ایک سر رہ گیا اور دسوان ہزار برس بتیت ہوا تب چاہا کہ دسوان مستک بھی ہَون کر دون تب تک برہما پہونچگئے اور کہنے لگے کہ مین بہت پرشن ہو گیا تم بردان کی جاچنا کرو تب راون نے یہ بردان مانگا کہ مین اَمر ہو جاؤن یہ سُنکے برہما نے جواب دیا کہ ایسا نہین ہو سکتا دوسرا بردان مانگو تب راون ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ دیوتا اور دانو اور راکچھس اور گندھرب اور رجچھ اور دَیت کسی کے ہاتھ سے مِرت ہماری نہ ہو منشّ تو یوہین تچھ ہین تب برہما نے اَیومست کہدیا اور اپنی اِچھا سے یہ بردان دیا کہ مستک تمھارے جیسے کے تیسے ہو جائین اور بہت کال تک جیتے رہو گے اور اِچھا روپی شریر دھارن کرو گے جب یہ بردان ہو گیا تو مستک جُڑ گئے اور برہما بھبیکھن سے کہنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بھبیکھن کہنے لگے کہ جدپ کسی طرح کا ہمکو کشٹ ہو پرنتو دھرم ہمارا چلائمان نہ ہو اور برہمنون کی سیوا مین پریم ہمارا بنا رہے اور سدا کال دھرم مین بُدھی ہماری بنی رہے بھرشٹ نہ ہو تب برہما نے اِن کو بھی اَیومست کہدیا اور اپنی اِچھا سے یہ بردان دیدیا کہ تم اَمر ہو جاؤ یہ کہہ کے کُنبھ کرن کیطرف چلے تب دیوتا لوگ بنیت ہو گئے اور برہما سے پرارتھنا کی کہ اِسکو بچار کرکے بردان دینا یہ تو یوہین اُتپات کر رہا ہے

اور بہت رشی اور دیوتا اور برہمنونکو چھین کر گیا اور جب بردان ہوگا تب یہ تینون لوک کو کھا جاویگا اسی بیچ مین سرستی جی برھما سے ہاتھ جوڑ کے کہنے لگین کہ آپکی جیسی آگیا ہو مین کرون تب برھما کہنے لگے کہ دیوتونکی اِچھا ہے تم کونبھ کرن کی جھبیا پر جا کے بیٹھو یہ سُنکے سرستی کونبھ کرن کی جھبیا پر بیٹھ گئین تب برھما کونبھ کرن سے کہنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تو کونبھ کرن نے یہ بردان مانگا کہ انیک برکھ شین کیے رہون برھما آیومست کہ کے برھم لوک کو چلے گئے اور سرستی بھی دیو لوک کو چلی گئین تب کونبھ کرن پچھتانے لگا کہ ہمنے ایسا بردان کسلیے مانگا سو ہو نہ ہو یہ دیوتونکی کرامات ہے کہ ہماری بُدھی کو بھرشٹ کر دیا ہی سو مین اَوشیہ اسکا بیر دیوتون سے لونگا یہ کہکے تینون بھائی بھیرا کے بن مین باس کرنے لگے۔

دسوان سرگ سماپت

جب سومالی کو معلوم ہوا کہ تینون بھائیونکو برھما کا بردان ہو چکا تب ماریچ اور پرہست اور بیروپاکچھ اور مہودر اور دوسرے راکچھسون کے سمیت راون کے پاس آیا اور راون کو انگ مین لگا کے کہنے لگا کہ اب ہم لوگ بڑے بھاگمان ہوگئے اور کارج ہم لوگونکا سدھ ہو جائیگا ہم لوگ بشن کے بھے سے لنکا کو چھوڑ کے رساتل مین چلے گئے تھے اور بہت بیاکل تھے سو ہے راون یہ لنکا دیوتون کے لیے نہین ہے پہلے یہان راکچھس رہتے تھے اور اب کوبیر تمہارے بھائی یہان باس کرتے ہین سو تم ایسا اُپاے کرو کہ لنکا پھر ملجاوے اور تم راجہ ہوکر اور ہم لوگ پرجا ہوکے رہین تم ہمارے کُل مین پرتاپی تیجسی جنم لیے ہو یہ سُنکے راون کہنے لگا کہ یہ تم بہت انوچت کہتے ہو کیونکہ کوبیر ہمارے بڑے بھائی اور گرو کے برابر ہین اور دھرم شاستر مین یہ لیکھ ہے کہ چھوٹے بھائی کو بڑے بھائی کی شیوا پتا کے برابر کرنا چاہیے یہ سُنکے سومالی لجت ہو گیا اور بچار کرنے لگا کہ یہ تو گیان کی باتین کر رہا ہے اِس سمے اُپدیش کو نہین مانے گا اب یہان کچھ کال رہ جانا چاہیے اُپدیش کرتے کرتے کبھی تو ایک دن اُسکے چت مین ہی آجائیگا یہ بچار کر کے رہنے لگا ایک سمے پرہست راون سے کہنے لگا کہ تم بڑے بُدھمان ہو اور یہ سناتن سے چلا آتا ہے کہ پرتھی کے واسطے بھائی سے جدھ کرنا پڑتی ہے دیکھو ادت اور دِت دونون بہن تھین اور اب کسپ کی بھارجا ہوئین ادت کے اودر سے دیوتا اور دِت کے اودر سے دیت پیدا ہوئے اور دیت لوگ اپنے پُرشارت سے تمام پرتھی کے راجہ ہوئے تب دیوتا لوگون نے برودھ کیا اور بشنو کو اپنا ہِت بنا لیا اور راکچھسونکو جدھ کر کے جیت لیا سو دیکھو یہ دونون بھائی

جدیپ ایک پتا سے پیدا ہوئے تھے پرنتو پرکرتی کے واسطے بردھ ہو گیا سو کبھی دیوتا اور کبھی دیت بڑھ
جاتے ہین تو ایسا کرو کہ کوبیر سے لنکا چھوٹ جائے یہ سُنکر راون نے پسند کیا اور ہرکھت ہو کر
راکچھسون کے سمیت ترکوٹ پربت پر چلا گیا اور پرہست سے کہا کہ تم کوبیر کے پاس جا کر سمجھا دو کہ
لنکا کو چھوڑ دین یہ سُنکے پرہست کوبیر کے پاس جا کر کہنے لگے کہ تم دوسرے کا راج بھوگ کرتے ہو
اور تم راون کا پرتاپ نہین جانتے یہ لنکا تو سومالی کے واسطے بشوکرمان نے بنائی تھی سو لنکا کو
چھوڑ دو کہ یہان راکچھس لوگ باس کرین یہ سُنکے کوبیر کہنے لگے کہ مین نے دھرم کے بِرودھ نہین
کیا ہے جب پتا نے یہان رہنے کے واسطے ہمسے کہدیا اِسلیے باس کرتا ہون اور راون تو ہمارا
چھوٹا بھائی ہے اُسکا دھن میرا اور میرا دھن اُسیکا ہے یہ کہکے کوبیر نے بشروا مُن اپنے پتا کے
پاس جا کے یہ سب برتانت کہا تب بشروا مُن کُبیر کو دُکھت دیکھکر کہنے لگے کہ راون کے
منتری دُشٹ سہایک ہو گئے ہین اور جب جب دُشٹ راون کو ادھرم کرنے کو کہتے ہین تب
تب راون ہمسے کہ جاتا تھا اور مین ڈپٹ دیتا تھا اور کہتا تھا کہ دُرمتی ہر کہ دُشٹ کی بات کو
سُن لیتا ہی پرنتو وہ برہما کے بردان سے اندھا ہو گیا ہے اور بُدھی اُسکی بھرشٹ ہو گئی ہے سو
تم لنکا چھوڑ کر دوسری جگہ باس کرو اور کیلاش مین جہان دیوتا اور گندھرب رہتے ہین وہان
جا کے تم بھی رہو تب کوبیر اپنے پتا کے بچن کو مان کے منتری اور دھن سمیت لنکا چھوڑ کے کیلاش
مین چلے گئے اور پرہست یہ سب سُنتا اور دیکھتا رہا راون کے یہان جا کر کہنے لگا کہ کوبیر نے پروا
سمیت لنکا کو چھوڑ دیا آپ لنکا مین چلکے اور راجہ ہو کے راج کیجیے یہ سُنکے راون راکچھسون
کے سمیت لنکا مین پرویش کر گیا اور رہنے لگا بعد کچھ کال کے جتنے راکچھس رساتل مین تھے
سب کوئی لنکا مین چلے آئے اور راون کو راج پدوی دیدی اور کوبیر کیلاس مین رہنے لگے۔

گیارھوان سرگ سماپت

ایک سمے راون بچار کرنے لگا کہ سوپنکھا کا بیاہ کر دون تب ایک بدوجہہ راکچھس کو سمرپن کر دیا ایک
سمے راون شکار کے واسطے بن مین گیا تھا اور ایک مَے نامی راکچھس مندودری اپنی کنیا کو ساتھ
لیکر پھرتا تھا یہ دیکھ کے راون پوچھنے لگا کہ تم کون ہو اور یہ مرگ نینی تمھاری کون ہے تب مَے
کہنے لگا کہ ایک اپسرا ہیمان نامی تھی اُسکو دیکھ کے موہت ہو گیا تھا اور اُسکے لیے بارہ برس
مین نے تپسیا کی تھی اور بچار کیا کہ جو دیوتا لوگ دیوینگے تو اسکو کہان رکھونگا تب چودھ ہزار
برس ایک گرہ اُتم تیار کیا اور دیوتون نے پرسن ہو کے پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب ہم نے

ہیمان کو مانگ لیا اُسی کے اودر سے یہ کنیا جنمی ہے اور جدب اُسکے بیاہ کے واسطے مین بہت سُوچ
مین ہون پرنتو اُسکے جوگ بر نہین مِلتا اور ہیمان کے اودر سے دُو پُتر اور ہین ایک مایاوی (मायावी) اور
دوسرا دُندبی (दुन्दुभी) اور مین سُنتا ہون کہ ایک راون نامی بڑے پرتاپی ہین سُو تم کون ہو تب راون
کہنے لگا کہ مین اُتم کُل پولست مُنی مین بشروا مُنی کا پُتر ہون اور سب بِدیا (विद्या) بھی جانتا ہون یہ سُنکے
مَے بچار کرنے لگا کہ اسی کو کنیا دینا اُچت ہے اور کہنے لگا کہ کنیا تمکو سمرپن کرتا ہون تم اپنی پتنی (पत्नी) بناؤ
تب راون نے انگیکار کیا اور شاستر بِدھی سے مندودری کا پانی گرہن کیا اور مَے نے ایک سکتی دہیج
مین راون کو دیا تھا اور اُسی شکتی سے راون نے لچھمن کو مارا تھا راون مندودری کو لیکر لنکا مین
چلا آیا اور بچار کیا کہ اب بھبیکھن اور کونبھ کرن کا بھی بیاہ ہو جائے تو اچھا ہے تب شیلوکھ (शैलूष) کی کنیا
سرما (सरमा) سے بھبیکھن اور بیروچن (वैरोचन) کی پوتی بجر جوالا نام سے کونبھ کرن کا بیاہ کر دیا اور تینون
بھائی اپنی اپنی استری کے ساتھ بہار کرنے لگے اور مندودری سے میگھ ناد کا جنم ہوا اور جب سے
میگھ ناد کا جنم ہوا اُس سمے شبد اُسکے رُودن کا میگھ (मेघ) کیطرح سے ہونے لگا اسی کارن سے راون نے
میگھ ناد نام رکھدیا اور میگھ ناد اگنی کیطرح سی جیسے لکڑی پاکر جلتی ہے اُسیطرح سے بڑھنے لگا۔

بارھوان سرگ سماپت

بعد کچھ کال کے راون اُتپات کرنے لگا اور کونبھ کرن کو نِندرا (निद्रा) آگئی اور راون سے کہنے لگا کہ
ایک گرہ ہمکو بنوا دو تب راون نے ایک گرہ بنوا دیا جسمین رتن (रत्न) اور منی اور سونا اور ہاتھی دانت
جڑا تھا اُسمین جا کے شین کر گیا اور ایکہزار برس سوتے رہا اور راون کو منتری لوگ اور
ادھرم کا اُپدیش کیا کرین اور دیوتون اور رِشیون کو کشٹ دینے لگا اور اُتم اُتم برچھونکو کاٹ دیا کرے
جب کوبیر نے سُنا کہ راون میرا بھائی ہوکر ادھرم کرنے پر تت پر ہے تب راون کو سمجھانیکے لئے
ایک دُوت بھیجدیا پہلے بھبیکھن ملے اور دُوت کا بڑا استکار کیا اور دُوت کو دکھا دیا کہ وہ راون
سنگھاسن پر بیٹھے ہین تب دُوت دیکھ کے راون کی جے جے کار پکارنے لگا اور راون کے ڈر سے
مَون (मौन) ہوگیا اور سنگھاسن کی شُوبھا دیکھنے لگا پھر بھبیکھن کا اشارہ پاکے راون سے کہنے لگا کہ
آپ کے بھائی کوبیر نے یہ کہا ہے کہ ہم لوگ بھائی ہین ایک طرح پر رہنا چاہیے اور برہم کُل مین
ہم لوگون کا جنم ہے تو دھرم پر چلنا اُچت ہے نہین تو ہمارے کُل مین بڑی نِندا ہوگی سُو جو کچھ
ہوگیا سُو ہوگیا اب سے تم ادھرم چھوڑ دو ادھرم پاپ کا مول (मूल) ہے دیکھو مین اپنا ایک درشٹانت

دیتا ہون کہ ایک سمے مہادیوجی پاربتی کے سمیت جاتے تھے میرا نیتر وہان پاربتی پر گیا اور پاربتی کے چت مین یہ سنکا ہوگئی کہ راجہ ہوکے کُودرِشٹ تاکتا ہو تب اِنکے کوپ سے میری آنکھ بیٹھ گئی اور مین مورچھت ہوکے گرپڑا اور واہنی آنکھ بھی دھورسے پیڑت ہوگئی تب مین نے آٹھ سو برس تپسّیا کی جب سماپت ہوئی تب مہادیوجی پرسن ہوکے کہنے لگے کہ تمنے یہ کٹھن برت کیا یہ برت سواے تمھارے دوسرا کوئی کرنیوالا اِس سنسار مین نہین ہے اِس کارن سے تمکو دھن (धन) کا سوامی بنا دیتا ہون سو راون سے کہدینا کہ یہ تم بھوگ کرو پرنتو ادھرم چھوڑ دو دیکھو پراستری کی طرف تاکنے سے آنکھ ہماری بیٹھ گئی سو تمھاری نندا سُنتے سُنتے ہمکو بڑا دُکھ ہوگیا ہے اور پہلے تو مین سب سے یہی کہتا تھا کہ یہ بالک ہے پرنتو اب نندا ہوتی ہے اور دیوتا اور رشی لوگ تمھارے بدھ (वध) کا اُپاے کرتے ہین یہ سُنکے راون بہت کرودھت ہوگیا اور نیتر اُسکے لال لال ہوگئے اور بھجا سے چھاتی پیٹنے لگا اور دانت سے ہونٹھ اپنے چبانے لگا اور کہنے لگا کہ تم کون ہو اور وہ بھائی ہمارا نہین ہے اُسکو دھن کا اہنکار ہوگیا اب تک تو مین سہتا گیا کہ وہ میرا بھائی ہے اور میرے بل کا پرتاپ تینون لوک مین پرسدھ ہے کوبیر کی کون گنتی ہے یہ کہکے ایک کھڑگ سے دُوت کا سر کاٹ لیا اور اُسکا مانس (मांस) کھانے کو بانٹ دیا اور پھر چڑھکے کوبیر پر چڑھ گیا۔

تیرھوان ۱۳ سرگ سماپت

راون چھ منتریون کو ساتھ لیکر چلا مہودر اور پرہست اور شُک اور سارن اور دھمراکچھ اور ایک مہورت مین کیلاس پربت پر چلا گیا کچھ لوگ بچار کرنے لگے کہ یہ تو جدھ کیواسطے چلا آتا ہے تو کچھ کوبیر کے یہان چلے گئے اور بہت سا راون کو سمجھانے لگے یہ سُنکے کوبیر کو دیا ہوگئی اور بچار کیا کہ راون اِسطرح سے نہین مانیگا اسکو پکڑ لاؤ کہ سمجھا دین تب تک راون جدھ کرنے پر تت پر ہوگیا اور کوبیر کی سینا سے جدھ ہونے لگی اور کوبیر کو تو یہ بچار تھا کہ راون ڈر جائیگا پرنتو راون نہین ڈرا اور مارنے لگا راون کے منتری بھی پرشارت کرنے لگے اور جدپ شستر ون سے راون مارا جاتا تھا پرنتو وہ چلائمان نہ ہوا اور سب جچھونکو مار کے بھگا دیا اور بہت سے راچھس ہت (हत) ہوگئے اور بہت سے مورچھت ہوگئے تب پھر کوبیر نے دوسرے جچھونکو بھیج دیا اور ایک جچھ سنجو وہ کنٹک نامی نے ایک شستر ماریچ کو ایسا مارا کہ وہ مورچھت ہوکے بھوتل مین گرپڑا ایک مہورت بعد مورچھا چھوٹنے پر مارنے لگا اور بانون سے سب کو بیاکل کردیا جچھ بھاگ چلے تب راون کو بیر کے

دُوار پر چڑھ گیا تب تک دُوار پال نے ایک کھمبھ اُکھاڑ کے راون پر پرہار کیا راون کا مستک پھوٹ گیا اور رودھر بہنے لگا تب راون نے بھی ایک برکچھ پر ہار کیا دُو دُوار پال اور بہت رچھ نشٹ ہو گئے۔

چودھواں سرگ سماپت

جب کوبیر نے دیکھا کہ یہ دُشٹ نہیں مانتا تب جچھونکو آگیا دی کہ ساہس کر کے مارتے جاؤ تب رچھ لوگ جُدھ کرنے لگے اور شکتی اور مُگدر اور ترشول کا پرہار ہونے لگا اور جچھونکو مار کے مہودر اور پرہست اور ماریچ نے نشٹ کر دیا اور دُھمراکچھ نے پھر ایک گدا پرہار کیا اور وہی گدا چھین کے دُھمراکچھ کو مارا وہ بھوتل مین گر پڑا تب راون کو تین شکتی مَن بھدر نے مارے اور راون کا مُکٹ گر پڑا یہ چرتر دیکھ کے مَن بھدر کی پرسنسا کرنے لگا جب کُوبیر نے دیکھا کہ یہ تو بڑی بھاری جُدھ ہوتی ہے تب خود ایک گدا لے کر چلے اور راون کُوبیر کو آتے ہوئے دیکھ کے کہنے لگا کہ تم دُرمت ہو کہ میرے سنگھ چلے آتے ہو اور کُوبیر کہنے لگے کہ مَین تمکو بار بار منع کرتا ہون پرنتو تم نہین مانتے ہو اور جو پُرانی ماتا اور پتا اور بڑے بھائی کے ادھرم اور بردھ چلتا ہے تو اودشتیہ اُسکو پھل ملجاتا ہے ارے دُشٹ یہ شریر تو مِتھیا ہی ایسا شریر پا کے ادھرم کسواسطے کرتا ہے جب پُورب جنم کا بڑا سنسکار ہوتا ہے تب یہ شریر ملتا ہی تم ادھرم مت کرو یہ سُنکے جچھ لوگ کُوبیر کو سمجھانے لگے کہ آپ اس دُشٹ کو کیا سمجھاتے ہین تب کُوبیر جی نے ماریچ آدمنتریون اور راون پر گدا پرہار کیا اور کہا کہ مارو اب کیا دیکھتے ہو تب پھر جُدھ ہونے لگی اور راون مایا کر کے ہزارون راون ہو گیا اور بہت سے باگھ اور سنگھ اور شوکر ہو کے جچھونکو مارنے لگا اور راون نے ایک گدا کوبیر پر بڑے زور سے پرہار کیا کوبیر تو بھوتل مین گر پڑے اور منھ سے رُودھر بہنے لگا اور جچھ لوگ بھاگ گئے تب راون نے اوتم پُشپک بمان کوبیر کا لے لیا اور سوار ہوا اور کوبیر کے سنگھاسن پر ماریچ بیٹھ کے راون کی جے جے کار کا ڈنکا بجانے لگا اور دیت لوگ راون کی جے جے کار کا شبد کرنے لگے۔

پندرھوان سرگ سماپت

راون اپنی بجے دیکھ کے آنند ہو گیا اور کوبیر لجت ہو گئے اور جدپ راون کوبیر کا بمان لیکر لنکا کو چلا پرنتو وہ بمان چلنے سے رُک گیا تب راون بچار کرنے لگا کہ کون آشچرج ہو گیا کہ یہ بمان نہین چلتا ہے تب ماریچ کہنے لگا کہ بمان بغیر بیٹھے کوبیر کے نہین چل سکتا تب ایک پُرش کو راون دیکھنے لگا اور وہ مہادیو کا انوچر تھا اور کہنے لگا کہ کہان جاتے ہو اس استھان پر شوام کارتک اور رچھ او گندھرب

رہتے ہین بدون مہادیوجی کی اگیا کے کوئی جانے نہین پاتا یہ سُنکے راون بمان پر سے اوترا اور جاکر دیکھنے لگا کہ مہادیو کے سمیپ مین نندی بیٹھے ہین اور نندی کا مُنھ بانر کا سا تھا یہ دیکھ کے راون ہنسنے لگا تب نندی نے کرودھ کرکے شاپ دیدیا کہ ہمارا بانر کا ایسا مُنھ دیکھکر ہنستا ہے سو تم بانرون کے دوارا हारा پروار کے سمیت نشٹ ہو جاؤگے نندی یہ شاپ دیکر کہنے لگے کہ میری تو اچھا ہوتی ہے کہ ابھی چھن تمھارا ابدھ کردون پرنتو تم خود اپنے ادھرم سے نشٹ ہو جاؤگے جب نندی کا یہ شاپ ہوا پرنتو راون کو کچھ بھے भय نہ ہوا اور بمان پر چڑھ کے بچار کرنے لگا کہ اس کیلاش پر مہادیو تپسیا کرتے ہین اسی کارن سے یہ بمان نہین چلتا ہے یہ بچار کرکے کیلاس پربت کو اُٹھایا اور پربت کانپنے لگا اور دیوتا لوگ کنپت ہو گئے کہ راون اوشیہ سب کا پران لیوے گا اور پاربتی جی نے ڈر کے مہادیوجی کو پکڑ لیا تب مہادیوجی نے پربت کو اپنے انگوٹھے سے دبا دیا اور راون کا بھجا پیڑت ہو گیا اور راون گرنے لگا اور پربت نیچے کو دبنے لگا اور پرتھی بھی دبنے لگی اور سمندر بیاکل ہو گئے اور دیوتا سب کنپت ہو گئے کہ اب پرتھی کی مہا پرلے ہوئی چاہتی ہے تب راون کے منتری لوگ راون سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے راون سب کوئی مل کے مہادیوجی کی استت کیجئے نہین تو سب کو نشٹ کردینگے یہ سُنکے راون انیک پرکار کی استت کرنے لگا اور ہزار برس تک استت اور رودن کرتا رہا بعد ایک ہزار برس کے مہادیوجی پرسن ہو کے کہنے لگے کہ مین بہت آنند ہو گیا اور یہ رودن تمھارا سنسار مین پرسدھ ہو گیا سو تمھارا نام راون ہوتا ہے اب جس راستے سے تمھاری اچھا جانے کی ہو نربھے निर्भय چلے جاؤ یہ سُنکے راون کہنے لگا کہ جو آپ برہما نے ہمکو یہ بردان دیا ہے کہ دیوتا اور گندھرب اور جچھ سے مرت تمھاری نہ ہوگی پرنتو مجھ سے ادھرم بہت ہو گیا سو کداچت اردوا अस्युदाय سے ہماری چھن ہو گئی ہو تو پھر بڑھ جاوے اور منورتھ میرا سدھ ہو جائے یہ سُنکے مہادیوجی نے ایومست کہدیا اور اپنی اچھا سے چندر ہانس चन्द्रहास्य ایک کھڑگ دیکر کہا کہ اس کھڑگ کا برابر پوجن کرتے رہنا جو ایسا نہ کروگے تو پھر یہ کھڑگ ہمارے پاس چلا آوے گا اور تمھارا ابدھ ہو جائے گا اگست رشی کا بچن ہے کہ یہ بردان پاکے راون وہان سے چلا آیا اور جہان تہان جدھ کرنے لگا اور جو چھتری راون کی اگیا کو نہین مانتے تھے انکو جدھ کرکے جیت لیتا تھا اور جو لوگ اُسکے ڈر سے یہ کہدیتے تھے کہ مین ہار گیا انکو چھوڑ دیتا تھا۔

سولھواں سرگ سماپت

ہیموان

ایک سمے راون ہیموان پربت پر چلا گیا دیکھا کہ کنیا بہت سُندری تپسیا کرتی ہے اسکو دیکھ کے کام بسی ہوگیا اور ہنسکے پوچھنے لگا کہ تم کون ہو کہ اس جوبا اوستھا میں یہ کٹھن تپسیا کرتی ہو اِس اوستھا میں تو سکھ کرنا چاہیئے تپسیا کرنا اُچت نہیں ہے اور تم کسکی کنیا اور کسکی بھارجا ہو یہ سُنکے وہ کنیا پہلے تو راون کا ستکار کرنے لگی کہ ابھیاگت ہے اور دور سے آتا ہے اور کہنے لگی کہ میرے پتا کا نام کوشدہج اور یہ برہسپت کے پتر ہیں اور بڑے بدھمان اور شاستر اور بید اچھے پرکار سے جانتے ہیں اور بید پڑھتے پڑھتے بانی اچارن ہو گئی اُسی بانی سے میں کنیا ہوں اور بیدوتی میرا نام ہے اور میرے واسطے اندر دیوتا اور گندھرب سب آئے تھے پرنتو ہمارے پتا نے انگیکار نہیں کیا اور بچار اُنکا یہ تھا کہ بشنو سے بیاہ کردوں سب لوگ نراس ہو کے چلے گئے پرنتو شمبھ نامی ایک راچھس گپت روپ ہو کر آیا اور ہمارے پتا کا بدھ کر دیا اور چلا گیا تب ماتا ہماری چتا بنا کے اور پتا کو لے کر اگنی میں پرویش کر گئی تب میرا یہ بچار ہوا کہ میری ماتا اور پتا کی اچھا بشنو سے بیاہ کرنے کی تھی جسمیں انکی اچھا پورن ہو جائے وہ کرنا اُچت ہے اسلیئے میں بشنو کے واسطے تپسیا کرتی ہوں کہ بشن ہمارے پت ہوں اور جد پر تم بھی برہمہ کُل میں ہو اور تمنے تپسیا بھی بہت کی ہے پرنتو تم ادھرمی ہو یہاں سے چلے جاؤ بیاہ کے جوگ نہیں ہو یہ سُنکے راون بمان پر سے اُتر پڑا اور پھر سمجھانے لگا کہ اوستھا تپسیا کرنے کی نہیں ہے اور ہمکو ابھی بردان برہما کا ہو چکا ہے سو میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ تم میری بھارجا ہو جاؤ اور بشن ہماری برابری کرنیوالے نہیں ہیں یہ سُنکے بیدوتی کہنے لگی کہ بشنو کی نندا مت کرو یہ سُنکے راون نے اس کنیا کے کیس پکڑ لیئے اور کنیا نے کیس اپنے ہاتھ سے کاٹ دیے ارتھات کٹھن تپسیا کے پرتاپ سے ہاتھ اسکا کھڑگ ہو گیا اگست رشی کا بچن ہے کہ کنیا نے شاپ تو نہیں دیا پرنتو وہ جلنے پر ہو گئی اور کہا کہ تیرا انگ مجھ سے اسپرس ہو گیا اب میں نہیں جی سکتی ہوں پرنتو دوسرے جنم میں میرے کارن سے تیرا بدھ ہو جائیگا یہ کہہ کے اگنی میں کود پڑی یہ سب دیکھ کے دیوتا لوگ پھولوں کی برشٹ کرنے لگے کہ یہ اچھا شاپ ہو گیا سو رامچندر جی یہی بیدوتی یہ جانکی جی راجہ جنک کی پتری ہوئیں اور آپ سے بیاہ ہوا اس کارن سے راون کا تو پہلے ہی بدھ ہو چکا تھا اس سبب سے آپکی پرسنسا نہیں ہوتی ہے یہ جانکی وہی بیدوتی ہیں اور ترتیا جگ میں راون کے بدھ کے واسطے جنم لیا اور جب آپ کا کرشن اوتار ہوگا بھی رکمنی ہوں گی۔

سترھوان سرگ سماپت

جب بیدوتی اگنی مین پرویش کرگئی تب راون بمان پر چڑھ کے اوشیربیج ایک دیش مین چلا گیا
اور دیکھنے لگا کہ ایک راجہ مروت نامی جگیہ کرتے ہین اور دیوتا لوگ راون کو دیکھ کے تھرتھر کانپنے لگے
اور سروپ اپنا تیاگ کرکے ترجگ جونی مین پرویش کرگئے اندر مورا اور جمراج کوا اور کوبیر گرگٹ اور
برن ہنس ہوگئے کیول شیام برت برہمن اور راجہ رہ گئے تب راون راجہ سے کہنے لگا کہ تم جدھ
کرو یا کہو کہ مین ہار گیا تب راجہ نے کہا کہ تم کون ہو یہ سنکے راون ہنسکے کہنے لگا کہ مین کوبیر کا
بھائی ہون اور مین بڑا بلی ہون اور کوبیر کو جیت کے بمان اُنکا چھین لایا ہون یہ سنکے راجہ کہنے لگا
کہ اس سنسار مین تو تم ایسا کوئی نہین ہو کہ اپنے بھائی کو جیت لیا تم بڑے دشٹ اور ادھرمی ہو
ارے دشٹ تونے تو بڑا اپن کیا ہے کس واسطے ادھرم کرکے نشٹ کیے دیتا ہے سو تو کھڑا رہ تیرا
مستک بھیدن کیے دیتا ہون یہ کہ کے بیٹھے بیٹھے دھنش پر بان چڑھایا تب شیام برت برہمن
راجہ کا ہاتھ پکڑ کر سمجھانے لگا کہ یہ آپ کیا کرتے ہین کرودھ کرنے سے تپشیا کی پورتی نہین ہوتی
بلکہ ہانی ہوجاتی ہے اور راون کے ہارنے مین بھی سندیہ ہے اسلیئے کہ اسکو برہما کا بردان ہوچکا
ہے یہ سنکے راجہ نے دھنش ہاتھ سے رکھدیا تب راون یہ سمجھا کہ راجہ نے ہمارے ڈر سے
دھنش رکھدیا ہے اور سنک پکارنے لگا کہ راون کی جیت ہوگئی اور انھیں سب رشی اور برہمنو نکے
کھانے پر تت پر ہوگئے بعد اسکے وہ سب چلے گئے اور دیوتا لوگ ترجک جونی شریر کو تیاگ
کے اپنا اپنا دیو سروپ دھارن کرگئے اور سب دیوتا اپنی اپنی جونی کو آشرباد
دینے لگے ارتھات اندر نے مور کو یہ آشرباد دیا کہ تم سرپ سے نربھے رہوگے اور ہمارے
ہزارون نیتر تمھارے پچھ پر رہینگے اور برسات مین مگن رہوگے اور جمراج نے کوے کو آشرباد
دیا کہ جو کوئی کاگ بل دیگا وہ میرے لوک مین نہ آویگا اور تمکو مرت سے بھے نہ ہوگا اور جب تک
تمکو کوئی نہ ماریگا تب تک نہ مروگے اور جو لوگ میرے لوک مین چھدھا اور پیاس سے پیڑت
ہوجاتے ہین جو تمکو اہار نہ دینگے تو وہ اہار نہ پاوینگے اور برن ہنس کو آشرباد دینے لگے کہ تمھارا
سروپ اُجل برن رہیگا اور جس دیس مین رہوگے وہان دکھ نہ رہیگا اور چندرمان تمکو امرت دیا
کرینگے اور گنگا جل اور مان سرور کا جل پان کروگے اور دیوتا لوگ موہت رہینگے اور کوبیر
نے گرگٹ کو آشرباد دیا کہ تمہارا شریر سوبرن کا سا رہیگا یہ آشرباد دیکے سب کوئی اپنے اپنے
استھان کو چلے گئے اور راجہ کی جگیہ سماپت ہوگئی۔

اٹھارھوان سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہے کہ راون تینون لوک مین پھرنے لگا اور راجون سے کہنے لگا کہ ہم سے
جدھ کرو یا نہ تو یہ کہدو کہ ہم ہار گئے جب انیک اُپادھی ہونے لگی تب بدھمان راجہ لوگ کہدیا
अनरण्य
کرین کہ ہم ہار گئے اور راون پھرتے پھرتے ایک سمے اجودھیا پوری مین چلا گیا اُس سمے راجہ انرنیہ
راج کرتے تھے اُنکے پاس جاکر راون کہنے لگا کہ تم جدھ کرو ہمکو جدھ کی اچھا بہت ہے یہ سُنکے راجہ
کرودھ ہوکر کہنے لگے کہ تم کھڑے رہو جدھ کرتا ہون اور نگر کے باہر میدان مین چلو تب نگر
کے باہر جاکے جدھ کرنے پر تت پر ہوگیا اور راجہ انرنیہ دس ہزار ہستی اور چالیس ہزار گھوڑے
اور ساٹھ ہزار رتھ سے کے نگر کے باہر گئے اور جدھ ہونے لگی اور راجہ دیر تک جدھ کرتے رہے
پرنتو راکچھس کی پراجے نہ ہوئی تب راجہ اگنی بان پرہار کرنے لگے اور راون کو تو کچھ معلوم
نہین ہوتا تھا پرنتو سنک و سارن پیڑت ہوکے بھاگنے لگے راجہ آٹھ سو بانون سے راونکو مارنے لگے
پرنتو راون کو کچھ معلوم نہ ہوا تب راجہ کرودھ مین ہوکے پھر مارنے لگے یہ پرشارت دیکھ کے
चपेटा
راون کرودھ ہوگیا اور ایک چپیٹا راجہ کے اوپر ایسا پرہار کیا کہ راجہ رتھ پر سے بھوتل مین گر پڑے
اور کنپت ہوگئے یہ دیکھ کے راون ہنسکے کہنے لگا کہ تم ہمارے ساتھ جدھ کرنے کے واسطے کیا
سمجھ کے تت پر ہوگئے معلوم ہوتا ہے کہ تمکو پہلے سے میرا بل معلوم نہین تھا جب راجہ تو مورچھت
ہوکے پڑے تھے اور پران نکلتا تھا پرنتو ساہس کر کے کہنے لگے کہ تم تو راکچھس ہو مین تمسے جیتنے
والا نہین تھا اور کال پورا ہوگیا ایشور کو یہی منظور تھا کہ تمھارے ہاتھ سے میرا بدھ ہو جائے
سو ہمارے بنس مین راجہ دسرتھ کے گھر سے تمھارا بدھ ہوگا یہ کہکے پران کو تیاگ کردیا اور راون
निवृत
جدھ کرنے سے نبرت ہوگیا۔

انیسوان سرگ سماپت

ایک سمے راون پھر اجودھیا پوری مین چلا گیا کہ اب تو راجہ مرگیا پرجا لوگونکو کھاؤن اُس سمے
نارد جی راستے مین ملگئے اور راون کو اچھا ہوگی کہ رساتل کو چلون نارد کو دیکھ کے پرنام کیا اور
کہا کہ آپ کہان سے آتے ہین تب نارد کہنے لگے کہ تمھارا پرشارت دیکھ کے مین بہت پرسن ہوا اور
جسطرح بشنو نے راکچھسونکا ڈنڈ کیا تھا اُسیطرح سے تمنے اپنا بیر لیا سو تم اس مرت لوک مین برتھا
پھرتے ہو یہ تو مرت لوک ہے اور منش لوگ تو یوہین مرے ہوئے ہین انکے مارنے سے تمھاری
کون بڑائی ہوگی تم دیوتا اور گندھرب اور جچھ سے جدھ کرو منش لوگ تو سکھ بھوگ کرتے ہین اور

بہت جلد بردھ ہو جاتے ہین اور انکو انیک روگ بھی ہوتے ہین اور منش مین کسی کو ترپتی نہین ہوتی ہو ایک جگہ اُتسو ہو رہا ہو اور دوسری جگہ رودن ہوتا ہو اپنے شکہ کے سامنے دوسرے کے دُکھ سے دُکھیا نہین ہوتے اور جب کوئی مر جاتا ہو تو سب کے سب رودن کرتے ہین سو دیکھو جمراج تینون کو ڈھونڈ رہے ہین تم اُنسے جدھ کرو اور مرت سے جدھ کرو جسمین تمھاری پرسنسا ہو اور ایک جمراج کے جیتنے سے تمام سنسار جیتا جائیگا یہ سنکے راون ہنسنے لگا اور کہنے لگا کہ آپ ہی سے تو ہمارے ہتار تھ بانی کہی ہو اور دوسرے رشی لوگ تو مجھ سے بیر دھ رکھتے ہین سو میرا تو یہ بچار تھا کہ پہلے رساتل مین جا کے سب کسی کو جیت لون تب دیو لوک مین جا کر جدھ کرون پرنتو آپکی آگیا جم لوک جانے کی ہوتی ہے سو جیسی آپکی آگیا ہو ویسا کرون تب پھر نارد کہنے لگے کہ تم راستہ بھولے جاتے ہو پہلے دیو لوک مین جا کر دکھن دشا کو چلے جانا اور جمراج کو جیت کے رساتل کو چلے جاؤ یہ سنکے راون نے کہا کہ جمراج کا جیت لینا بڑی بات نہین ہے اور مین تو پرتگیا کر چکا ہون کہ تینون لوک کو جیت لونگا ابھی تو ایک پرش کو بیر اپنے بھائی کو جیتا ہے یہ کہکے راون نے دکھن دشا کو پرستھان کیا اور نارد منی دھیان کر کے دیکھنے لگے کہ جمراج ایسے بلی کو راون کسطرح جیت لیگا وہ تو تمام سنسار کو مارنے والے ہین اور سنسار بھر کے پاپ اور پن کے پھل دینے والے ہین اور بچار کیا کہ مین پہلے سے جم لوک مین چلون اور چلکر کے جدھ دیکھنا چاہیئے یہ بچار کر کے جم لوک مین چلے گئے۔

بیسوان سرگ سماپت

نارد جی جمراج کی سبھا مین چلے گئے دیکھا کہ جمراج بیٹھے ہین سب کو سمجھا رہے ہین جمراج نارد جی کو دیکھ کے اوٹھے اور کشل پوچھ کے نمسکار کرنے لگے اور کہا کہ آپ یہان کس کارج کے لیے آئے ہین تب نارد جی کہنے لگے کہ راون راچھسون کا راجہ آپکو جیتنے کے واسطے آتا ہو اور آپ تو سب کسی کے ڈنڈ دینے والے ہین دیکھا چاہیئے کیا ہوتا ہے اسی بیچ مین راون بمان پر پہونچگیا اور دیکھنے لگا کہ انیک پرش پاپ اور پن کو بھوگ کرتے ہین اور جمراج کے دُوت سب کا ڈنڈ کرتے ہین کوئی کاٹھ مین اور کسی کو تلوار کی دھار پر چلاتے اور کہین شیشہ گرم کر کے کان مین بھرا جاتا ہو اور کوئی رُدھر اور پیپ مین ڈوبتے اُتراتے ہین اور کوئی گرم بالو مین چلائے جاتے ہین اور کوئی بھوک اور پیاس سے بیاکل ہو گئے ہین اور کوئی سانپ سے کٹائے جاتے ہین اور کوئی مل مُوتر مین ڈوبتے ہین اور پھر دو سرے دنکو دیکھنے لگا کہ سُندر سُندر استھان بنے ہین اور راگ ہو رہا ہے

اور ناچتے ہین ارتھات جو جو دان اور پُن اور سُندر کرم اور کوکرم کر چکے تھے وہ انیک سُکھ اور دُکھ بھوگ رہے ہین یہ دیکھ کے راون نے کرودھت ہوکے جمراج کو ڈپٹا اور شستر لیکر دوڑا اور بڑا بھاری شبد ہونے لگا اور جمراج راکھشون کو شکتی اور تومر اور مگدر اور گدا سے مارنے لگے اور جسطرح مکھیان مدھو مین لپٹ جاتی ہین اُسی طرح سے جم دُوت راون کے بمان مین لپٹ گئے اور انیک برچھ اُکھاڑ اُکھاڑ کے بمان پر مارتے تھے جب راون کے منتری لوگ بیاکل ہوگئے اور دیکھا کہ اب تو بمان ٹوٹا جاتا ہے تب ساہس کرکے راون سمیت پھر جُدّھ کرنے لگے اور دیوتونکی طرف سے شستر ونکی برشٹ ہونے لگی اور راون کے بان چھوڑ چھوڑ کے بھاگے اور راون کو گھیر کے چارون طرف سے ترشولونکی برشٹ کرنے لگے اور راون رودھر سے پورن ہوگیا اور راون بھی بانونکی برشٹ کرنے لگا تب منتری لوگ راون کو جُدّھ کرتے ہوئے دیکھ کے اور اپنے کو دھکار کرکے پھر جُدّھ کرنے لگے اور ایسی جُدّھ ہوئی کہ راون کا کوچ ٹوٹ گیا تب راون کرودھ کرکے بمان پر سے اُتر پڑا اور مورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا جب مورچھا چھوٹ گیا تب پھر جدھ کرنے لگا اور پشوپت استر पशुपति لیکر کہنے لگا کہ تم کھڑے رہو اور دھنش پر بان چڑھا کے اور کان تک کھینچ کے پرہار کیا اور شستر جمراج کے دوتون پر چلانے لگا اور جم دُوت لوگ بھوتل مین گرنے لگے اور بہت سے دوتونکا انگ بھنگ ہوگیا اور بہت سے بھاگ گئے تب راون منتریون کے ساتھ مہا گھور شبد کرنے لگا۔

اکیسوان ۲۱ سرگ سماپت

جب جمراج نے دیکھا کہ سینا تو ہماری نشٹ ہوگئی تب دوسرے دوسرے بیرون کو لیکر اور خود رتھ پر سوار ہوکے اور مرتو کو ساتھ لے اور کال ڈنڈا اپنے ہاتھ مین لیکر چلے اور جس سمے جمراج چلے اُس سمے دیوتا اور گندھرب اور تینون لوک کنپت ہوگئے جمراج رن بھومکا مین پہونچ کے شبد کرنے لگے اور کہنے لگے کہ تمنے بہت سے دیوتونکو نشٹ کر دیا ہے اب تم میرا پُرشارتھ دیکھو اور مرتو میرے ساتھ ہین اگست رشی کا بچن ہی کہ جمراج کو کال ڈنڈ لیے ہوئے اور مرتو کو ساتھ دیکھ کے راون کے منتری بھاگ گئے پر تو راون کا چت چلا تمان نہ ہوا اور نہ کچھ بھی مانا اور جمراج کرودھت ہوکے انیک شستر ون سے راون کو مارنے لگے اور راون بھی جمراج پر بانون کی برشٹ کرنے لگا اور جمراج نے سو بانون سے راون کی چھاتی مین مار کے بیاکل کر دیا اور راون تھوڑا سا چٹرت ہوگیا اور سات دن اور سات رات تک جُدھ ہوتی رہی اور راون کا منھ

نیچے کو ہوگیا اور پھر جُدھ ہونے لگی اور دیوتا اور رشی لوگ برہما کو آگے کرکے آکاش سے جُدھ
دیکھنے لگے اور سب طرح سے پرلی کال کے دو میگھ گرجتے ہین یہ دونون جُدھ کرتے تھے اور راون
دیوتون کو آکاش مین دیکھ کے بانون سے مارنے لگا اور آکاش بانون سے پورن ہوگیا اور چار
بانون سے مرتو اور سات بان سے سارتھی کو مار کے بیاکل کردیا تب جمراج بہت کرودھ مین ہوگئے
اور منھ سے اگنی کا جوالا نکلنے لگا اور راون کے بانون سے جمراج بیاکل ہوگئے تب مرتو جمراج سے
کہنے لگا کہ ہمکو جُدھ مین چھوڑ دیجیے مین دشٹ راون کو نشٹ کیے دیتا ہون اور میرا تو یہی کام
ہے کہ مین سب کو مارتا ہون اور ہرنیہ کشپ اور نموچی آدبڑے بڑے بیرونکو نشٹ کردیا ہی راون
کی کون گنتی ہے اور گندھرب اور دیوتا سب کو مارتا ہون اور جو لوگ دیکھنے مین کوکیسے ہی بلوان
ہون پرنتو اوشیہ انکو مار لیتا ہون اور جنکو اسپرش کرونگا وہ تو اوشیہ نشٹ ہونگے یہ سُن کے
جمراج کہنے لگے کہ تم ٹھہر جاؤ اسکو تو مین مارے لیتا ہون اور مہا کوپ کر کے کال ڈنڈ ہاتھ مین لیکر
لوٹنے لگے کہ چھوڑ دون یہ دیکھکر آکاش مین ہاہاکار ہوگیا کہ کال ڈنڈ برتھا نہ ہوگا اور جسکے اوپر
یہ پرہار ہوگا وہ کسطرح جیتا رہ سکتا ہی اسی بیچ مین برہما پرگٹ ہوکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے
جمراج اس ڈنڈے سے راون کو مت مارو اسکو ہمنے بردان دے دیا ہے ہمارے بردان کا نرادر
مت کرو کیونکہ جس سمے یہ کال ڈنڈ چھوٹیگا اُس سمے پرتھی کو پرلے کردیگا اور دوسرا کارن
یہ ہے کہ کال ڈنڈ بھی میرا ہی بنایا ہی جو راون کو بدھ ہوگیا تو ہمارے بردان کی مرجادا جاتی رہیگی جو وہ
مرا تو بھی کال ڈنڈ کی مرجادا نہین رہ سکتی سو کال ڈنڈ سے کوئی نہین بچیگا ارتھات تم
بھی نہ بچوگے یہ سُنکے جمراج کہنے لگے کہ بہت اچھا اب یہ ڈنڈ مین رکھے دیتا ہون یہ کہ کے
جمراج اسی جگہ گپت ہوگئے اور راون سمجھا کہ میرے ڈر سے بھاگ گئے اب میری جیت ہوگئی
تب اپنی جیت کا ڈنکا بجا کے جم لوک سے آگے کو چلا اور جمراج اپنی سبھا مین آکے بیٹھ گئے
اور برہما اور نارد نے سمجھا دیا اور اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور راون اپنی سینا مین پہونچگیا
اور سینا کے لوگ بھی راون کی جے جے بانی کہنے لگے اور سب کوئی بھان پر بیٹھ گئے اور اپنے
منتریون سے کہنے لگے کہ جُدھ سے بھاگ جانا بہت انوچت ہی یہ کہ کے رساتل مین چلا گیا اور
بھوگوتی پوری مین جہان باسکی سرپ رہتے تھے پہونچگیا اور ناگون کو اپنے بس کر کے
वासकी
وہان سے منی مے پوری مین چلا گیا اور جُدھ کے واسطے دیتیون کو پکارنے لگا یہ سُن کے دیت
لوگ کو وہ بڑے بیر اور جودھا تھے جُدھ کرنے لگے اور جُدھ کرتے کرتے ڈیڑھ برس بیت ہوگیا

پرنتو کسی کی سجے اور پراجے نہ ہوئی تب برھما بمان پر چڑھ کے چلے گئے اور کہنے لگے کہ یہ راون کسی
سے جیتا نہین جا سکتا تم لوگ آپس مین میل کر لو کیونکہ ہمارا بردان دونون کو ہے تب یُدھ بند
ہو گیا اور راون ایک برس اور وہان رہا اور ایک سو مایا سیکھین اور پھر رساتل مین پھرنے لگا
اور بُرن کی پُری کھوجنے لگا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے ایک (अश्म) اشم نگر ملا وہان بہت دیت رہتے
تھے وہان جا کے راون نے سب کو بدھ کر دیا اور وہان سونکھا کا پت رہتا تھا اور جدپ راون
کا بہنوئی تھا پرنتو اسکو بھی ایک کھرگ سے ایسا مارا کہ وہ مورچھت ہو کر گر پڑا اور چار سو دیتون
کو اور بھیت کر دیا وہان سے چلکر کیلاس پربت کے سمان بُرن کے دبیہ استھان پر چلا گیا
تو کیا دیکھنے لگا کہ وہان سُربھی گئو جسکے دودھ سے چھیر سمندر سب ہے موجود ہین یہ دیکھ کے راون
ڈر گیا اور گئو کا پردچھن کیا اُسکے بعد سرود ریتو کے آکاش کے سمان چمکتے ہوئے بُرن کے گرہ پر
گیا وہان انیک (वीर) بیر دوارپال تھے تب دوارپال لوگ راون کو دیکھ کے کہنے لگے کہ یہ کون ہے تب
تک راون دوارپالونکو مارنے لگا اور کہا کہ تم لوگ اپنے سوامی سے کہدو کہ راون آیا ہے یُدھ
کرو یا کہدو کہ مین ہار گیا یہ سُنکے بُرن کے (पवित्र पुत्र) پتر اور پوتر لوگ نکلکے سب یُدھ کرنے لگے اور ایک
چھن مین راون نے سینا کو نشٹ کر دیا تب بُرن کے پتر بچار کرنے لگے کہ ہم لوگ بھوتل مین ہین اور یہ بمان
پر ہے بمان منگا کر اور اسپر چڑھ کے آکاش مین چلے گئے اور پھر یُدھ ہونے لگی بُرن کے پتروں نے
اگن بانون سے مار کے بھگا دیا اور یہ سب پراجے دیکھکر اور ہرکھت ہو کے راون کو ہنسنے
لگے تب راون کو بھاگتے ہوئے دیکھ کے مہودر کو بڑا بھاری کرودھ ہو گیا اور گدا سے بُرن کے
پترون کو مارنے لگا اور سب کے سب بھوتل مین گر پڑے اور مورچھت ہو گئے جب مورچھا چھوٹ
گیا تب آکاش مین چلے گئے اور مہودر اور راون کو گھیر کے مارنے لگے تب راون کو کرودھ ہو گیا
اور گدا اور بھالا اور پرگھ پرہار کرنے لگا اور بُرن کے پتر بیرت ہو کے بھاگ گئے تب راون کہنے لگا کہ
جہان بُرن میرے ڈر سے چھپے ہین ابھی سروپ سے چلے جاؤ تب (प्रहांस) پرہانس ایک منتری بُرن کا کہنے
لگا کہ ابھی سے بُرن نہین ہین وہ تو برھم لوک کو گئے ہین سو بُرن کے پتر تو بھاگ گئے اور تمھاری جے ہوئی
اب چلے جاؤ تب راون ہرکھت ہو کے اپنی جے سُنانے لگا اور لنکا کو چلا۔

بائیسوان سرگ سماپت

جب راون اشم نگر مین پہونچا تو وہان ایک استھان دیکھنے لگا وہان ایک گرہ بہت سُندر اور سونا
لگا ہوا اور (मालिका) منی جڑا ہوا تھا اور بجے کے لگے ہوئے تھے یہ دیکھنے لگا کہ کسکا گرہ ہے اور یہ بہت

کو بھیجدیا تب پرہست گرہ کے بھیتر چلے گئے اور سات ڈیوڑھی کے بھیتر جاکر دیکھنے لگے کہ ایک
پُرش شیام سروپ آت پرکاشت روپ بیٹھا ہے وہ ہرکھت ہو کر ہنسنے لگا اسکا مہا ہاس دیکھ کے
پرہست ڈر گیا اور باہر نکل آیا اور یہ سب برتانت راون سے کہا گیا کہ ایک پُرش بیٹھا ہے اور اُرن نیتر
اور سُندر سروپ دیکھ کے راون کنپت ہو گیا اور وہ پُرش راون سے کہنے لگا کہ تم کیا چنتا کرتے ہو
مین جدھ مین تمھارا بودھ کردونگا یہ سُنکے راون کہنے لگا کہ مین تو راجہ بل کو کھوجتا ہون اور میرا نام
راون ہے ابھی تک پراجے ہماری نہین ہوئی سو تم کون ہو تمکو دیکھ کے میرا روم روم کھڑا
ہو جاتا ہے اور مین اُس سے جدھ کرونگا جو اِس گرہ مین رہتا ہے تو وہ پُرش کہنے لگا کہ وہ بڑے
بلوان ہین اور اُنکو اِس سنسار مین کوئی جیتنے والا نہین ہے اور ستّ بچن ہین اور بید ودیا اچھے
پرکار سے جانتے ہین وہ تمسے ڈرینوالے نہین ہین تمہارا جدھ کی اچھا کرتے ہو سو تم چلے جاؤ اور
جدھ مت کرو تب راون راجہ بل کے پاس چلا گیا راجہ بل راون کو دیکھ کے پہلے تو بہت ہنسے
اور آسن سے اُٹھ کے راون کا ہاتھ پکڑ کے اپنی جگہ پر بٹھال کے کہنے لگے کہ تم بڑے بلی ہو
تم کس کارج کے واسطے آئے ہو کہو تو مین کارج تمہارا سدھ کردونگا یہ سُنکے راون کہنے لگا
کہ مین سُن چکا ہون کہ بشنو جی نے آپ کو باندھا ہے مین آپ کا بندھن چھڑانے کے واسطے آیا
ہون یہ سُنکے راجہ نے ہنسکر کہا کہ جس بشنو کا باندھنا سنتے ہو وہ یہان دوارپال ہین اور سدا
سکال یہان رہتے ہین اور بڑے بلوان ہین اور سنسار مین جتنے ہین وہ سبکے جیتنے والے ہین
سب کسیکا ناس کرنے والے ہین اور پاپ اور پُن کے پھل دینے والے ہین اور
وہی بھوت رہتے ہین اور سُر اور اسُر اور دیوتا اور دانو اور گندھرب اور جو کچھ سب کسیکی سرشٹی
کرنے والے اور مارنے والے ہین اور جتنے استھان اور تٹ اور تیرتھ ہین انہین کی پرسنتا
کے واسطے ہین اور یہی راکھسونکو مار کے سدا کال دیوتونکی رچھا کرتے آئے ہین تو تم اُنکے بندھن سے
ہمکو کسطرح چھڑا سکتے ہو سو یہ چکر انہین کا ہے لیکر اپنے پاس رکھو اور اسکی سیوا کرتے رہو تمہاری
ہمت ہو جائیگی یہ سُنکے راون ہنسنے لگا اور ایک کنڈل جو اُسی جگہ پر پڑا تھا اُٹھانے لگا جب وہ نہ
اُٹھ سکا تب راون ہار کے بھوتل مین گر پڑا اور مُنہ سے رودھر گرنے لگا اور جب مورچھا چھوٹ گئی تب
پھر راجہ کہنے لگا کہ تم کسواسطے لجت ہو یہ کنڈل ہمارے پتامہ ہرنیا کچھ کا ہے وہ یہ جب سنتے تھے
کہ مرتو تمہاری کبھی نہو گی پرنتو اُنکو بھی پرہلاد کے ہیت نرسنگھ روپ دھارن کرکے جم لوک کو بھیجدیا ہے
تو اُنکے بندھن سے تم کیسے چھڑا سکتے ہو تم کسی بات کی ندکامت کرو اب درشن ہو گیا جدھ سے

نبرت ہو جاؤ اگست رشی کا بچن ہے کہ جدپ راون کو بہت سمجھایا پرنتو راون کے جت مین نہ آیا راون
کہنے لگا کہ دھرم راج اور بُرن اور کوبیر کو تو مین نے جیت لیا ہی یہ شام سروپ کون ہین تب راجہ بل
کہنے لگے کہ یہ نارائن اور بشنو اور تریوک ناتھ اور نرسنگھ روپ دھاری اور بارھو سورج کے سمان
پرکاش وان اور پرسوتم اور جگیہ روپ اور دیوتاؤن کے بھوپ اور گیان مے اور مہابلی اور تریوک کے
گرو اور ناس رہت اور موکچھ دایک اور پاپ ناشک ہین یہ سُنکے راون اُنکے سمیپ مین چلا گیا
اور شستر لیکے اور کرودھ ہو کر جُدھ کیواسطے تت پر ہوگیا نارائن اس سمے ہاتھ مین ایک موسل
لیے تھے اور کہنے لگے کہ جدپ یہ موسل پران کا لینے والا میرے ہاتھ مین ہی پرنتو اس سمے تمھارا
بدھ نہ کرونگا ایسا کرنے سے برھما کی مرجاد جاتی رہیگی یہ کہکے پرمیشر گپت ہوگئے اور راون
ہرکھ ہوکے چلا گیا اور سمجھا کہ ہماری جیت ہوگئی۔

تیئیسوان سرگ سماپت

راون بچار کرنے لگا کہ اب سنسار مین کون بلی ہے یہ بچار کرکے میرو پربت پر چلا گیا اور سورج کو دیکھنے
لگا کہ یہ آدیو ہین اور کانون مین کنڈل اور شریر مین رکت چندن اور کرن کے پرکاش سے شوبھت
ہین یہ دیکھکے راون ہرکھت ہوگیا اور بچار کیا کہ یہ تو سب لوگ ساکچھی ہین ان کے جیتنے سے
ہمکو بڑا بھاری جس ہو جائیگا تب پرہست سے کہنے لگا کہ تم جاکے سورج سے کہو کہ راون آیا ہے
جُدھ کرو یا کہدو کہ مین ہار گیا پرہست نے جاکے دوار پالون سے کہا کہ سورج سے راون کا آنا کہدو
تب پنگل اور ڈنڈی نے جو دوار پال تھے جاکر راون کا برتانت سورج سے کہدیا کہ جو تمھاری اچھا
ہو تو راون سے جُدھ کرکے جیت لو یا کہدو کہ مین ہار گیا سورج نے کہدیا کہ مین جُدھ نہین کرونگا تب
ڈنڈی نے جاکے پرہست سے کہدیا یہ سُنکے راون ہنسنے لگا کہ سورج ہمسے ڈر گئے اور اپنی جیت
سمجھ کے اور ہرکھت ہوکے چندر لوک کو چلا گیا۔

چوبیسوان سرگ سماپت

میرو پربت پر چندرما کے استھان پر راون چلا راستے مین نارد منی اور پربت رشی ملگئے اور
راون ان لوگونکو دیکھکے ہرکھت ہوگیا اور اپنے رتھ پر بٹھال لیا تب راون یہ دیکھنے لگا کہ انیک
بمان چلے جاتے ہین رشیون سے پوچھا کہ یہ سب رتھ پر کون ہین جو آپ لوگونکی اچھا ہو تو ان لوگونکا
بدھ کردون تب پربت رشی نے کہا کہ یہ لوگ تمھارے جُدھ کرنیکے جوگ نہین ہین یہ تو خود بھاگے
جاتے ہین سو جو تمکو اچھا جُدھ کرنیکی ہو تو ایک راجہ ماندھاتا اجودھیا پوری مین رہتے ہین

وہ تمسے جُدّھ کرینگے تم وہین چلے جاؤ تب راون بچار کرنے لگا کہ جذب پ مین سب لوک مین پھر آیا پرنتو
اُس راجہ کو تو مین جانتا نہین اور کرودھ مین ہوگیا اور چندر لوک کو جاتا تھا اجودھیا پوری مین چلا گیا
اور کہا کہ تم جُدّھ کرو تب راجہ ماندھاتا ہنسکے کہنے لگے کہ ہے راون جو تیرا کال پورا ہوگیا ہو تو جُدّھ
کر نہین تو چلا جا تب راون کہنے لگا کہ اندر اور جمراج اور بُرن اور کوبیر کو تو ہمنے جیت ہی لیا ہے
سو تم منش ہو تمھاری تو کیا سامرتھ ہے یہ کہکے منتری اور متر کے سمیت بانون کی برشٹ کرنے لگا
اور راجہ بھی بانون کو پرہار کرنے لگے اور راکچھسون کا انگ انگ بھیدن ہوگیا اور سب بھاگ
چلے تب راجہ نے پانچ بانون سے راون کو مار کرکے بیاکل کردیا اور پانچون بان راون کے سر کو
بھیدن کرکے پار ہوگئے اور راون مُورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا اور پھر اُٹھ کے جُدّھ
کرنے لگا اور راجہ پھر راون کو مارنے لگے اور راون کا انگ انگ چھوٹ گیا اور راون بھاگ
گیا اور دُور جاکر پھر مُورچھت ہوگیا تب راجہ کی سینا ان پہونچ کے مارنے لگی یہ پُرشارتھ دیکھ کے
راون کو کرودھ ہوگیا اور راجہ کو مار کے مُورچھت کردیا جب راجہ کی مورچھا چھوٹ گئی تب بچار
کرنے لگے کہ یہ تو بہت ہرکھت ہوگیا ہو تب پھر کرودھ کرکے بانون سے مارنے لگے تب راکچھس
لوگ بھاگ چلے اور راون اور راجہ دونون جُدّھ کرنے لگے اور ایسی جُدّھ ہوئی کہ تینون لوک
کمپت ہوگئے اور نارد اور پربت رشی اس جُدّھ کو دھیان لگاکے دیکھتے رہے اسی بیچ مین
پُولست منی اور گالوشن پہونچ گئے اور چھڑانے لگے اور جُدّھ سے چھڑا کے بہتر تائی کرادی تب
راجہ نے یہ کہا کہ جب راون یہ کہدے کہ آپ ہمارے کُل مین کسی سے برودھ نہ کریگا جو برودھ
کریگا تو بہت کردیا جائیگا تو اسکا پران چھوڑ دونگا تب راون نے قبول کرلیا اور چلا گیا۔

پچیسوان سرگ سماپت

تب راون وہان سے دس ہزار جوجن پر جہان ہنس رہتے تھے چلا گیا اور وہانسے دس ہزار
جوجن آگے گیا وہان میگھ سب رہتے تھے اور جو اٹھ بائو ہین اور دس ہزار جوجن نی بایو پربان ہو اُس
سے بھی آگے گیا اور چندرمان کے استھان پر جسکا اسی ہزار جوجن پرمان کہا جاتا ہی پہونچے چندر منڈل
سے ہزارون کرنین نکلکر سب لوک کو پرکاشت کرتی ہوئی دیکھی۔ چندرمان نے راون کو دیکھ کر
اپنی شیت اگن بڑھائی اور بھسم کردینا چاہا اُس سے راون کے منتری لوگ شیت سے بیاکل ہوگئے
تب راون کرودھ ہوگئے اور دھنش پربان چڑھاکے چندرمان کو مارنے لگا تب برہما پہونچکے اور منع
کرنے لگے کہ چندرمان کو مت مارو یہ سب کسی کی بھلائی کرتے ہین سو مین ایک منتر بتلائے دیتا ہون

وہ مہادیو کا منتر ہے اِسکو اُسمرن کرو اور اِس منتر کے پڑھنے سے سب کارج سدھ ہوجاتا ہی جب ایک سو آٹھ نام مہادیو کے برہما نے تبلادیے اور کہا کہ یہی استوتر اُسمرن کرو تب چندرمان کی بُدھ سے نبرت ہوگیا اور برہما نے یہ بھی کہا کہ جب تک یہ استوتر نہ بھوگے تب تک تمھاری مرتو نہ ہوگی جب بھُول جاؤگے تو مرتو ہوجائگی اور جو کوئی یہ استوتر پڑھیگا اُسکی من کامنا سدھ ہوجائگی۔

چھبیسوان سرگ سماپت

یہ کہہ کے برہما تو برہم لوک چلے گئے اور راون پچھم کے سمندر کیطرف چلاگیا تب چھیر سمندر کے مدھیہ مین کیا دیکھنے لگا کہ ایک پُرش بڑا بلی اور تیجسی ہے یہ دیکھ کر کہنے لگا کہ تم جُدھ کرو اُس پُرش نے راون کو دیکھ کے ہنس دیا یہ ہنسنا دیکھ کے راون کو کرودھ ہوگیا اور بانون کو چلانے لگا پرنتو وہ پُرش چلائمان نہ ہوا اور راون سے کہنے لگا کہ جو تمکو بڑا اہنکار ہو تو مین دکھادیتا ہون یہ کہہ کے گُپت ہوگیا تب راون اور اُسکے متر سنتری سب کوئی مورچھت ہوکر بھوتل مین گرپڑے مورچھا چھوٹنے پر راون اُٹھ کے کہنے لگا کہ یہ پُرش بھاگ کے کہان چلاگیا تب راکچھس لوگ کہنے لگے کہ وہ پُرش تو اِسی اُستھان پر گُپت ہوگیا تب راون پھر دیکھنے لگا تب ایک بل دیکھ کے اُسمین پرویش کرگیا اور رساتل مین جاکر دیکھنے لگا کہ تین کروڑ پُرش یکرنگ شام برن ہین اور نرت ہورہا ہے اور آگے اُسکے پھر ایک مندر دیکھنے لگا کہ ایک پُرش بستر اور بھوشن دھارن کرکے سین کیے ہی اور اُسکے سمیپ مین ایک استری پنکھا لیکر ہوا کرتی ہی یہ دیکھ کے راون کام بس ہوکر موہت ہوگیا اور اُسکے پکڑنے کے واسطے ہاتھ بڑھایا تب تک وہ پُرش جو سین کیے تھا اونچے سُر سے ہنسنے لگا اور اُنکے تیج سے راون مورچھت ہوکے گرپڑا اب وہ پُرش کہنے لگا کہ اُٹھ اُٹھو ابھی تم نہین مروگے مین برہما کے بروان کی مرجادا رکھتا ہون تم نربھے ہوکر چلے جاؤ جب راون کی مورچھا چھوٹ گئی تب کہنے لگا کہ تم کون ہو اور کس کارن سے یہان رہتے ہو یہ سُنکے وہ پُرش کہنے لگا کہ تم ابھی نہین مارے جاؤگے تب راون کہنے لگا کہ مین نہین مرونگا ہمکو تو بروان ہوچکا ہی اور مین تینون لوک مین نہین دیکھتا کہ برہما کے بروان کو متھیا کردے سو ہے سوامی جب ہماری مرت ہو تب تمھارے ہاتھ سے ہو کہ سنسار مین ہمارا جس ہوجاے یہ کہہ کے راون چرن کو اسپرش کرنے لگا اگست رشی کا بچن ہی کہ جسمدھ سے چرن کو اسپرش کیا اُس سمے پرمیشر نے بیراٹ روپ کا درشن دیا اور یہ روپ دیکھ کے راون کرتارتھ ہوگیا تب رامچندر اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ جن پُرشون کو راون نے دیکھا تھا وہ کون تھے تب اگست رشی پھر کہنے لگے کہ پہلے جو لیٹے تھے وہ بھگوان تھے اور جو نرت کرنے تھے

تو وہ بیدکے شُر اور نارایَن اور لچھمی تھے اگست رشی کا بچن ہو کہ یہ بردان پاگئے اور آنند ہوگے راون چلا گیا۔

ستائیسوان سرگ سماپت

راون بچار کرنے لگا کہ اکچھواک بنس والے سے تو متر تائی ہوگئی اور دوسرے لوگ جیت لیے گئے اور دیو اور دانو اور گندھرب اور منش کی جہان کہین کنیا پاوے بلات سے ہَرن کر کے رتھ پر چڑھائے اور کنیان سب رودن کرتی رہین اور انکے بلاپ اور رودن سے رتھ مین دُھوان اُٹھنے لگا اور اپنے اپنے پتا اور پُتر اور بھائی اور پروار کو پکار کے رودن کرنے لگین اور بہت سی کنیا کا یہ بچار ہوگیا کہ پران کو تیاگ کردین اور یہ کہا کہ جو ہم لوگون کے بھائی اور پُتر اور پروار ہوتے تو راون سے چُھڑا لیتے یہ بلاپ کر کے شاپ دینے لگین کہ راون استری کے کارن سے نشٹ ہو جائے گا یہ سُنکے دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور راون لنکا مین پہونچگیا اور گرہ کے بھیتر پرویش کرگیا تب سُوپنکھا رودن کرنے لگی اور کہنے لگی کہ تمنے ہمارے پت کو بدھ کردیا اور مین بدھوا ہوگئی سو سنبندھیون کا بدھ کرنا اُچت نہین تھا اور تسے پرتاپی بھائی پاکر ہمکو دُکھ ہوگیا داماد اور بہنوئی کا مارنا بہت ادھرم ہے یہ کہہ کے بلاپ کرنے لگی تب راون سمجھانے لگا کہ اب رودن کرنے سے وہ پھر نہ آویگا جو ہونے والی تھی وہ تو ہوگئی مین نے جان بوجھ کے نہین مارا تھا جدھ مین اپنا پرایا کوئی نہین سُوجھا سو تم مت رودن کرو تم کھر اور دوکھن اور ترسرا آدجو کیسی ہمارے ماتا کے پُتر ہین اُنکے ساتھ دنڈکارنیہ بن مین رہو اور آپ لنکا مین رہنے لگا۔

اٹھائیسوان سرگ سماپت

راون اپنے منتریون سے پوچھنے لگا کہ میگھناد ہمارا پُتر کہان ہے یہ سُنکے منتری لوگون نے کہا کہ وہ نکمبھلا دیبی کے استھان پر ہین تب راون دیبی کے استھان پر چلا گیا اور دیکھنے لگا کہ جگیہ کر رہا ہے تب راون کہنے لگا کہ یہ کیا کرتے ہو اندر ہمارے دُشمن کے منہ مین ہوبشّس جاتا ہوگا جب میگھناد اُٹھا تب ہاتھ پکڑ کے اُٹھانے لگا اور انگ مین لگا کر کہنے لگا کہ اُٹھو اُٹھو تسپر بھی میگھناد نہ اُٹھا تب شکراچارج نے کہنے لگے کہ جب تک تم دگبجے کے واسطے گئے تھے تب تک میگھناد ہمارے پدیش سے سات جگیہ سماپت کرچکا اور انیک بردان اُسکو ہوچکے تب راون میگھناد سے کہنے لگا کہ اب تم اُٹھو یہ سُنکے اور جگیہ سماپت کر کے راون میگھناد کو لیکر گرہ پر چلا آیا اور لنکا باسیون سے پوچھنے لگا کہ ہمارے نہ رہنے پر کون کارج ہوا ہے تب بھبیکھن کہنے لگے کہ اور سب تو اچھا ہوا ہے

پرنتو تمنے جو یہ ادھرم کیا کہ پرائی استری ہرلائے یہ بہت انوچت کرم تمنے کیا شاستر مین یہ لیکھا ہے
کہ جو جسکے ساتھ جیسا ادھرم کرتا ہی ویسا پھل اُسکو ملتا ہی سو تم چلے گئے تھے اور کومبھ کرن سوتے گئے تھے
اور میگھناد تپشیا کرتا تھا اور مین بھی سمندر کے تٹ پر تپشیا کرنیکے واسطے چلا گیا تھا تب تک مالوان
کی کینا کومبھ نسی کو ایک دیت مدھو نامی بلات کار سے ہرن کر لیگیا ہے اور جب پُتر بدھ تو
ہوئی اور لنکا مین ہاہا کار ہوگیا پرنتو وہ بلات کار سے ہرن کر لیگیا سو دیکھو کو کرم کا پھل یہ سا پھات
ہوگیا اور تم باہر سے ہرن کر لائے ہو اور یہ گرہ کے بھیتر سے ہرن کر لیگیا شاستر مین یہ لیکھا ہو کہ پرائی
استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے بڑا بھاری پاپ ہوتا ہی یہ سُنکے راون کو کرودھ ہوگیا اور سب سینا
کو تیار کیا اور کومبھ کرن کو جگانے لگا اور گلانی کرنے لگا کہ مین جُدّھ کرکے مدھو کو نشٹ کرونگا سب
کوئی ہمسے ڈرتے ہین اور ہمکو نہین جانتا تھا سو اسکا بدھ کرکے اندر لوک مین جاونگا اور اندر کو ماردونگا
کیونکہ ہمارے پُتر کے ہاتھ سے ہو لیش بھوجن کیا ہی یہ کہکے راون سینا کے سمیت مدھو پور مین پہونچگیا
اور ہاہا کار ہوگیا اور سینا کو باہر رکھ کے خود مدھو کے گرہ مین پرویش کر گیا تب تک کومبھ نسی باہر نکل آئی
اور ہاتھ جوڑ کے راون کے چرن پر گر پڑی اور کہنے لگی کہ جو میرا استکار چاہتے ہو تو مدھو کو مت مارو
نہین تو بدھوا ہو جاؤنگی اب تو جو ہونی تھی سو ہوگئی یہ سُنکے راون بہت ہرکھت ہوگیا کہ تمھاری پرشنتا
کے واسطے ہمکو کرودھ ہوگیا تھا جو تم پرشن ہو تو مین بدھ نہ کرونگا سو تم بُلا دو مین اپنی سہاے کے
واسطے اندر لوک کو لیتا جاؤنگا یہ سُنکے مدھو کو بُلا لائی کہ راون آئے ہین اور دیو لوک جیتنے کو
جاتے ہین تمھاری سہاے چاہتے ہین سو تم سینا لیکر راون ہمارے بھائی کی سہاے کرو یہ سُنکے
مدھو نے راون کو انگ مین لگا لیا اور ایک رات راون وہان باس کر گیا۔

۲۹

اُنتیسوان سرگ سماپت

پراتہ کال کیلاس پربت پر چلا گیا وہان جا کے دیکھنے لگا کہ انیک گندھرب اور کنّر اور ناگ
لوگ اور اپسرا لوگ نرت کرتی ہین یہ دیکھ کے راون بہت آنند ہوگیا کہ یہ استھان تو بہار کرنے
جوگ ہو اسی بیچ مین ایک اپسرا رنبھا نامی بستر و بھوشن سے بھوشت اور چندن سے چگت اُسی
راہ سے چلی جاتی تھی اور راون دیکھ کے کام بسی ہوگیا اور اسکو اٹھا لیا اور رت کرنے کے
واسطے چلا تب رنبھا کہنے لگی کہ تم ادھرم مت کرو تب راون رُک گیا اور کہنے لگا کہ تم کون ہو
اور کہان جاتی ہو اور کس تپشیا سے ایسا سُندر سروپ ملا ہے وہ کون پُرش بھاگمان ہو جو تسے

بھوگ کرتا ہے سو مین جڑا بلی اور پرتاپی ہون اور اندر اور ورن اور کوبیر اور جمراج اور بشنو سے مین بڑا ہون تم اس سبھیا پر سہین کرو مین ہاتھ جوڑ کے پرارتھنا کرتا ہون (प्रार्थना) تم ہماری بھارجا ہو جاؤ تب رمبھا ہاتھ جوڑ کے کہنے لگی کہ تم ایسا مت کرو تم ہمارے گرو کے برابر ہو اور مین تمھاری پتری ہون یہ سُنکے راون ٹھہر گیا اور رمبھا سر کو نیچے کرکے کھڑی ہو گئی اور کہنے لگی کہ مین بھارجا نل کوبیر کے پتر کی ہون اور آپ کی پتو ہو ہونی ہون (पतोह) سو آپ کو تو چاہیئے کہ میری طرف جو کوئی بدنظر تاکتا اُسکا آپ ڈانڈ کرتے نہ کہ آپ ہی ادھرم کرنے پر تت پر ہین جب رمبھا یہ سب کہ گئی پرنتو راون نے نہ مانا اور اُتر کرنے لگا کہ بیشیا کا کوئی سنبندھی نہین ہوتا یہ کہ کے اُسی جگہ گرا دیا اور بھوگ کرکے تیاگ کر دیا جب بھوگ کر چکا تب پیچھے سے پچھتانے لگا اور رمبھا لجت ہو کے چلی گئی اور نل کوبیر کے چرن پر گر پڑی اور یہ سب برتانت سُنا گئی یہ سُنتے ہی نل کوبیر کرودھ ہو گیا اور اپنے چت مین سندیہ کیا کہ سچ کہتی ہے یا جھوٹھ جب دھیان کرکے دیکھا تو سمجھ گیا کہ سچ کہتی ہو تب ہاتھ مین جل لیکر یہ شاپ دیدیا کہ آج کے دن سے کسی پرائی استری سے بھوگ کریگا تو سر اسکا سات ٹکڑے ہو جائیگا اگست رشی کا بچن ہے کہ جب بیشیا (वेश्या) بھی ہووے اور کوئی اسکو بھوگ کرلے تو اُسکے بھائی اور پتر اور پوتر کو اُچت نہین ہے کہ اُس سے بھوگ کرے جب راون بہت استریونکو ہرن کر لیگیا تھا پرنتو اس شاپ سے اُن سبھون کے ساتھ بھوگ نہ کر سکا وہ سب پت برت دھرم سے بچگئین اگست رشی کا بچن ہے کہ اُسی دن سے پت برتون کی رچھا ہونے لگی۔

تیسوان سرگ سماپت

راون کیلاس پربت کو تیاگ کرکے اندر لوک کو چلا گیا اور راجا اندر راون کا آنا سنکے سبکو آگیا دینے لگے کہ جدھ کے واسطے سب کوئی تت پر ہوتے جاؤ اور خود ڈر کے بشنو کے پاس جاکے پرارتھنا کرنے لگے کہ راون جدھ کیواسطے آیا ہے اور اُسکو برہما کا بردان ہے وہ جیتنے کے جوگ نہین ہے جو آپ سہاے نہ کیجئے تو یہ دُشٹ پران نہ چھوڑیگا اور آپ سب کے سوامی ہین اور سب کیکی رچھا کرتے ہین تب بشنو کہنے لگے کہ وہ دُشٹ اس سمے تو کسی سے جیتا نہین جا سکتا اور نہ اسکا بدھ ہو سکتا ہے اپنے بڑی تپشیا کی ہے اور جب چاہون تو اسی چھن اسکا بدھ کردون پرنتو برہما کی مرجاد کیونکر رہ سکتی ہے سو مین جب اوتار دھارن کرونگا تب اسکا بدھ کرونگا سو تم جدھ کرو یہ سُنکر اندر چلے آئے اور سُر بھومکا مین جدھ کے واسطے تت پر ہو گئے اور دونون طرف سے جدھ ہونے لگی اور

انشٹ بسو راکچھسی سینامین پرویش کرگئے اور راکچھسونکو مارنے لگے اور سورج بھی رتھ پر چڑھ کے راکچھسی سینامین پرویش کرگئے اور سب راکچھسونکو مار کے نشٹ کرنے لگے اور بہت نشاچر اسے گئے یہ دیکھ کے سومالی رتھ پر چڑھ کے جُدھ کرنے لگا اور دیوتا لوگ بھاگنے لگے تب اشٹ بسو سامنے چلے آئے اور دونون بیرون سے انیک پرکار کی جُدھ ہونے لگی اور اشٹ بسو نے بانون سے مار کے سومالی کے رتھ کو چورچور کردیا اور ایک گدا سومالی کی مستک پر پرہار کیا اور پران اُنکا نکلگیا یہ سب جُدھ دیکھ کے راچھسی سینا بھاگ گئی۔

اکتیسواں سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہیکہ جب راکچھس لوگ بھاگ گئے تب میگھناد بہت کرودھت ہوگیا اور راکچھسونکو گھیرکے جُدھ کرنیکے واسطے تت پر ہوگیا اور دیوتونکی سینامین پرویش کرکے بانونکی برشٹ کرنے لگا اور دیوتا لوگ پیڑت ہوگئے اور سنگرام سے بھاگ چلے تب اندر دیوتون سے کہنے لگے کہ تم لوگ مت ڈرو اور ساہس کرکے جُدھ کرو اور جینت اپنے پتر کو بھیجتا ہون اسی کے ساتھ جاکر جُدھ کرو یہ سُنکے جینت رتھ پر چڑھ کے اور دیوتونکو پھیر کے راچھسونکو بانون سے مارنے لگے اور دونون طرف سے برابر کی جُدھ ہونے لگی اور پرشار تھ دیکھ کے اور کرودھ کرکے بانون کی برشٹ کرنے لگا اور جینت بھی بانون سے بھیدن کرنے لگے تب میگھناد گدا اور مگدر اور تومر اور شکتی اور پریگھ سے مارنے لگا جب میگھناد نے دیکھا کہ جینت نے تو مار کے بیاکل کردیا تب مایا کرکے آکاش مین چلاگیا اور اندھکار کردیا اور بانون سے مارنے لگا اور جینت کو مار کے بیاکل کردیا اندھکار ایسا ہوگیا کہ اپنا پرایا نہین سُوجھتا تھا اور دیوتا کو دیوتا اور راچھس کو راچھس مارتے تھے تب جینت بھوتل مین بیٹھ کے بچار کرنے لگے کہ یہ دشٹ تو نہین دیکھ پڑتا اب کیا کرون تب پلومان جینت کو اُٹھا کے اور سمندر کے کنارے لیجا کے رچھا کرنے لگا اور دیوتا لوگ جینت کو پکارنے لگے جب نہین بولے تب کوئی سمجھ گئے کہ جینت مارے گئے اور یہ بچار کرکے دیوتا لوگ بھاگ گئے اور اندر نے سُنا کہ جینت میرے پتر کا پتہ نہین ملتا تب بیاکل ہوکے اور رتھ پر چڑھ کے چلے اور جب سے اندر چلے اُس سے میگھ لوگ گرجنے لگے اور بجلی تڑپنے لگی اور گندھرب لوگ باجا بجانے اور نرت کرنے ہوئے اور اسنی کمار اور رودرگن اور بایوگن سب کوئی استر اور شستر لیکر چلے اور دُھور سے سورج کا پربھا چھپ گیا اور آکاش میں کوک کرنے لگا اور یہ دیکھ کے

میگھناد نے اپنے رتھ کو بڑھا دیا تب راون کہنے لگا کہ اب تم جدّھ مت کرو بہت تھک گئے ہو دم لیلو یہ
کہہ کے اپنی سینا کے سمیت راون اندر پر چڑھ گیا اور جدّھ ہونے لگی اور کونبھ کرن بھی شستروں سے
مارنے لگا اور ایسا مدانّدھ ہو گیا تھا کہ دیوتا اور راچھس کو نہین پہچانتا تھا اور بایو گن اور رودر گن
مارنے لگے اور رُدھر سے پرتھی پورن ہو گئی اور راچھس لوگ بھاگ چلے اور بہت سے ہت ہو گئے
اور گِردھ اور کوا رُدھر اور مانس کھا کے نہال ہو گئے اور جدپ راچھسی سینا بہت ماری گئی پرنتو
راون مہا کرودھ کر کے دوڑ چلا اور اندر انیک بانون سے راون کو مارنے لگے اور راون کا شریر
بھیدن ہونے لگا اور بانون کی برشٹ سے اندھکار ہو گیا۔

ستیسواں سرگ سماپت

جب راون نے دیکھا کہ دیوتون کا پرشارتھ بڑھ گیا تب راچھسون سے کہنے لگا کہ تم لوگ ٹھہر جاؤ
مین اندر اور شبان اور کوبیر کو اکیلا مارتا ہون یہ کہہ کے اور رتھ کو بڑھا کے دیوتون کی سینا مین پرویش
کر گیا تب اندر دیوتون سے کہنے لگے کہ اس راون کا بدھ تو درلبھ ہی پرنتو بانون سے مار کے چارون
طرف سے گھیر کے باندھ لو کیونکہ اسکو برہما کا بردان ہو چکا ہی اور اندر بچار کرنے لگے کہ راجہ بل کو
بشنو نے باندھ دیا تھا اب راون دُشٹ دوسرا ملا اندر کے ساتھ راچھس سب جدّھ کرنے لگے
اور ایکطرف راون دیوتون سے جدّھ کرنے لگا اور دیوتا لوگ تراہ تراہ پکارنے لگے کہ اب پران
لوگون کا نہ بچے گا اور اندر نے دیکھا کہ دیوتا لوگ رودھر سے پورن ہو گئے تب کرودھ ست
کر انیک بانون سے راون کو مار کے انیک بار مورچھت کر دیا اور راون کا بھائی پکڑ کے رتھ پر سے
کھینچ کے بھوتل پر دے مارا اور دیوتون نے چارون طرف گھیر کے راون کو پکڑ لیا یہ دیکھ کے میگھناد
ہنکار کر کے آکاس مین چلا گیا اور دیوتونکی بیچ سینا مین کود پڑا اور دیوتونکو مارنے لگا اور
دیوتا لوگ بیاکل ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ یہ دُشٹ کہان سے مارتا ہے تب سب دیوتا
ساتھ ہو کر بانون کی برشٹ کرنے لگے کہ کہین تو ہوگا اور بانون سے میگھناد کا کوچ چُور چُور ہو گیا
میگھناد نے اندر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کے بیاکل کر دیا تب اندر رتھ سے اُتر کے
ایراوت ہاتھی پر چڑھ کے جدّھ کرنے لگے اور میگھناد نے بانون سے مار کر اندر کو بیاکل کر دیا
اندر کو پکڑ کے اور مشکین باندھ کے اپنی سینا مین لیگیا جب اندر کو میگھناد باندھ لے گیا
تب دیوتا لوگ بچار کرنے لگے کہ اب ہم لوگ کیا کرین اور راون کو جو پکڑے ہوئے تھے چھوڑ
چھوڑ کے بھاگ چلے تب میگھناد ہرکھت ہو کے کہنے لگا کہ اب جیت ہو گئی اور راملی

اپنے پُتر کا پُرشارتھ دیکھ کے آنند ہوگیا اور پرشنسا کرنے لگا کہ آج تمنے راچھس بنسونکو رکھ لیا یہ کہکر لنکا مین چلا گیا۔

تینتیسوان سرگ سماپت

تب دیوتا لوگ برہما کو لیکر لنکا مین چلے گئے اور برہما کہنے لگے کہ ہے راون تمسے مین بہت پرشن ہوگیا اور تم بڑے بلی ہو اور تمھاری جو یہ پرتگیا تھی کہ تینون لوک کو جیت لون تو یہ پرتگیا تمھاری رہ گئی اور میگھناد کا نام آج سے اندرجیت کہا جائیگا سو تم اندر کو چھوڑ دو اور اندر کے چھوٹنے کے بدلے مین جیسی بردان کی اِچھا ہو وہ جاچنا کرو راون نے تو کچھ جواب نہ دیا پرنتو اندرجیت کہنے لگا کہ یہ بردان دو کہ ہم نہ مرین تب برہما نے کہا کہ یہ مرت لوک ہے کوئی امر نہین ہوسکتا تب اندرجیت نے کہا کہ یہ بردان دو کہ ہماری جیت ہوتی رہے برہما ایوست کہکے برہم لوک کو چلے گئے اور اندر کو سمجھانے لگے کہ اب کیا سوچ کرتے ہو تم اپنے کرمونکو دیکھو جیسا جو کرتا ہے وہ پھل پاتا ہی جب مین سرشٹی رچتا تھا تب یہ بچار نہین کیا تھا کہ سب لوگ ایک پرکار کے ہون تب ایک استری اُتپن کی اور نام اُسکا اہلیا رکھا اور بچار کیا کہ اس استری کو کیا کرون تب گوتم رشی کو سپرد کردیا اور جب تمنے گوتم رشی سے مانگا کہ اہلیا کو دیدو تب رشی نے ترنت اُس استری کو دیدیا اور یہ دھرم انکا دیکھکے گوتم رشی کو سمرپن کردیا اور تمنے یہ ادھرم کیا کہ گوتم کی بھارجا سے بھوگ کیا اور تمھارے انگ مین رشی کے شاپ سے انیک بھگ ہوگئے اُنھین ادھرمون سے یہ دُردشا تمھاری ہوتی ہے اور رشی نے یہ شاپ دیا تھا کہ سنسار مین جتنے پاپ ہونگے اُسمین آدھے پاپ کے تم بھاگی ہوگے اور پھر اہلیا کو شاپ دیا تھا کہ تو نشٹ ہوجا تب اہلیا پرارتھنا کرنے لگی کہ میرا کچھ دوش نہین ہے اندر نے چھل کیا اور آپ ہی کا سا سروپ دھارن کرکے میرے پاس آئے تھے رشی نے کہا کہ جب اجودھیا پوری مین پرمیشر اوتار لینگے تب اُنکے چرن کی دُھور سے تمھارا اودھار ہوجائیگا یہ کہکے گوتم رشی اپنے استھان پر چلے گئے سو ہے اندر اُنھین سب پاپون سے تم کشٹ بھوگ کرتے ہو سو تم بہت اشُدھ ہوگئے ہو لنشنو جگیہ کرکے تب دیو لوک مین جاؤگے اور جینت تمھارے پُتر کا بدھ نہین ہوا ہے جینت کے ماما سمندر کے کنارے لیجاکے رچھا کرتے ہین تب اندر جگیہ کرکے دیو لوک مین چلے گئے اور جینت کے ماما نے جینت کو لیجاکے اندر کے سپرد کردیا بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب اگست رشی یہ سب برتانت رامچندر سے کہہ گئے تب سبھین پوچھنے لگے کہ یہ جو آپ کہہ گئے اِسکے کہنے سے کون پھل

ہوا تب اگست رِشی کہنے لگے کہ یہ راکچھس بڑے دھرماتما تھے انکا چرتر سُننے سے جَے ہوتی ہے۔

چونتیسوان سرگ سماپت

رامچندر اگست رِشی سے پوچھنے لگے کہ ہے رِشی اِس راون سے بلی دوسرا کوئی پرتھی مین تھا
یا نہین تب اگست رِشی کہنے لگے کہ ایسا بلی تو کوئی نہین تھا پراجودھیا پوری مین نہین آتا
تھا ایک نگر ماہکیہ متی مین ایک راجہ ارجن نامی ہزار بھجا والے رہتے تھے اور سدا کال ہون کرتے
تھے اور سماپت ہونے پر بانون کو کوش بناکے ہون کردیتے تھے اور اگنی پرسنّ ہوکے نئے نئے
بان دیہ یا کرتی تھی اور ارجن کا پرتاپ سُنکے راون بچار کرنے لگا کہ اسکو بھی جُدّھ کرکے جیت لون
یہ بچار کرکے ایک سمے راون ارجن کے استھان پر چلا گیا اور راجہ ارجن اُس سمے نربدا ندی
مین استریونکے ساتھ بہار کرنے کے واسطے گئے تھے راون نے منتریون سے پوچھا کہ راجہ
کہان ہین مین راجہ سے جُدّھ کرونگا یہ سُنکے منتری لوگ کہنے لگے کہ راجہ اس سمے کہین چلے
گئے ہین پھر جاؤ جب آوینگے تو برتانت تمھارا ہم لوگ کہدینگے یہ سُنکے راون تمام نگرین
پھر پھرکے دیکھنے لگا اور پُرباسیونکے مُنھ سے سُنا کہ راجہ بندھ پربت پر گئے ہین تب وہان
چلا گیا اور ارجن کو کھوجنے لگا وہان انیک دیوتا اور گندھرب اور دالو اپسراؤن کے ساتھ
بہار کرتے تھے اور سرور اوتمّ اوتمّ اور انیک کندرا جس مین رِشی لوگ تپسّیا کرتے تھے
دیکھے اور سنگھ اور سرپ وہان بہت سے رہتے تھے یہ دیکھ کے راون آنند ہوگیا اور بچار
کیا کہ یہان کچھ دن رہ جانا چاہیئے یہ بچار کرکے بِمان کو نربدا ندی کے کنارے پر رکھدیا اور خود
پھرنے لگا اور دیکھنے لگا کہ ندی کے تٹ پر انیک رِشی دھیان لگاکر بیٹھے ہین راون بھی وہان
بیٹھ گیا اور اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ یہ ندی نربدا اپُن دا ایک ہے ہم لوگون کا پاپ نشٹ
ہوگیا اور جب سُورج مدّھ کال مین آئے ہین پرنتو اس ندی کے پرتاپ سے تاپ نہین ہوتا
ہے اور تیج سے سُورج ڈر گئے سو تم لوگ اِس ندی مین اشنان کرو مہادیوجی کی پوجا کا وقت
ہے یہان کے سُندر پُشپون سے پُوجا کرونگا یہ سُنکے سب منتری اشنان کرنے لگے اور مہادیوجی
کی واسطے بہت سے پھُول اُتار لائے اور ندی کے کنارے پھولونکا ٹال پربت کے برابر
لگادیا تب راون بھی منتر پڑھتا ہوا نربدا ندی مین اشنان کرنے لگا اور جل سے باہر آکے
دوسرا لبستر دھارن کرکے سونے کا لنگ بناکے پُوجن کرنے لگا اور گان کرکے اور ہاتھ پسار کے
مہادیوجی کے آگے مگن ہوکر ناچنے لگا۔

پنیتیسوان سرگ سماپت

یہان ارجن استریون کے ساتھ ندی مین بہار کرتے تھے اور ارجن نے دونون بُھجا سے ندی کے پرباہ کو رُوک دیا اور دوسری طرف کرارہ توڑ کے ندی کا جل بہنے لگا اور سیلاب کی طرح سے جل پھیل گیا اور راون نے جو پھول پُوجا کے واسطے جمع کئے تھے وہ بہ گئے تب راون کرودھ مین ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ یہ جل ندی کا کس کارن سے بڑھتا جاتا ہی یہ بچار کرکے شک و سارن کو بھیجدیا اور کہا کہ دیکھو تو یہ جل کس کارن سے بڑھتا ہے تب دونون آکاس مارگ سے ہوکر دیکھنے لگے کہ ایک پُرش استریون کے ساتھ بہار کر رہا ہی اور اپنے بُھجا سے دھارا اُسکو روکدیا ہی یہ دیکھ کے پھر آئے اور سب برتانت راون سے کہدیا یہ سُنکے راون سمجھ گیا کہ ارجن یہی ہی اور پوجا کو چھوڑ کے اور پرہست اور مہا پارس اور دھودر آدمنتریون کے سمیت شبد کرکے چلا اور ندی کے تٹ پر پہونچکے اور کرودھت ہوکے کہنے لگا کہ راجہ کہان ہے ہمسے جُدّھ کرے تب راجہ کے منتری لوگ کہنے لگے کہ اس سمے راجہ بہار کر رہے ہین تم پھر جاؤ دوسرے دن آکے راجہ سے جُدّھ کرنا وہ جُدّھ کرکے تمکو سنتشٹ کردینگے اور پھر تمکو کا پچھا جُدّھ کرنے کی باقی نہ رہیگی تب تک راکچھس لوگ منتریونکو مارنے لگے اور بہت سے منتریونکو کھا گئے اور مہا گھور شبد ہونے لگا اور دونون طرف سے جُدّھ ہونے لگی اور راجہ کے سینا کے لوگ بھاگ گئے اور راجہ سے یہ سب برتانت کہدیا یہ سُنکے استریونکو بڑا بھی ہوگیا تب استریونکو سمجھا کے راجہ جل سے باہر نکلے اور کرودھ سے نیتر لال ہوگئے اور گدا لیکر چلے یہ دیکھ کے پرہست موسل لے کر کھڑا ہوگیا اور ایک موسل ارجن پر پرہار کیا ارجن نے اپنے انگ کو بچا کے اپنے گدا سے پرہست کا گدا دو ٹکڑے کردیا اور گدا اُٹھا کے ایسا مارا کہ پرہست مُورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا اور راکچھسی سینا بھاگ چلی یہ دیکھ کے راون دوڑ چلا اور جُدّھ کرنے لگا اور جب یہ جُدّھ دیر تک ہوئی پرنتو کسی کی جے اور بجے نہ ہوئی تب تک ارجن نے ایک گدا راون کے ہردے مین پرہار کیا اور وہ گدا راون کے سرپر لگ کے دو ٹکڑے ہوگیا تب پھر دوسرا گدا مارا تب راون مُورچھت ہوکے بھوتل مین گر پڑا اور ارجن نے دوڑ کے راون کو پکڑ لیا جب مورچھا چھوٹ گیا تب بچار کیا کہ چھوٹ جاؤن پرنتو راجہ نے نہ چھوڑا اور راون کی مُشکین باندھ کے اپنے نگر مین لائے اور یہ دیکھ کے دیوتا لوگ پھولون کی برشٹ کرنے لگے اور نشاچر لوگ بھاگ گئے اور پرہست جو مورچھت گرا تھا مورچھا چھوٹنے پر کرودھ کرکے چلا اور ارجن کو پکارنے لگا کہ راون کو چھوڑ دو پرنتو راجہ نے نہین چھوڑا اور ایک بھجا

سے راون کو پکڑے تھے اور دوسری بھجا سے راچھسون سے شستر چھین لیے یہ پرشارتھ دیکھ کے پور باسی لوگ راجہ کی پرسنسا کرنے لگے اگست رشی کا بچن ہے کہ مہا دیوجی کی پوجا چھوڑ دینے سے راون کی یہ گت ہوئی۔

چھتیسوان سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہے کہ دیوتون نے یہ برتانت راون کے بندھن کا برھما سے کہا تب پولست مُن یہ سُنکر چلے آئے اور ارجن کے چرن پر گر پڑے اور بندنا کی اور آسن پر بٹھال کے ارگھ پاد ار دیکر سنگار کیا اور پولست مُن کُشل پوچھنے لگے کہ دھرم مین تو کچھ بادھا نہین ہے اور تم بڑے بلی ہو اور راون ایسے بلی کو باندھ لیا راون کا بڑا بھاری جس تھا تمھارے سامنے نشٹ ہوگیا اب تم راون کو چھوڑ دیجیے سُنکے اوسہ ہرکھت ہوکے راون کو چھوڑ دیا اور راون لجت ہوکے وہان سے چلا گیا اور پولست مُن بھی برہمہ لوک کو چلے گئے اگست رشی کا بچن ہے کہ ہے رام چندر پوجا کا نزادر کرنا اُچت نہین اور یہ نہ کوئی کہے کہ سنسار مین ہم ایسا کوئی دوسرا بلی نہین ہے۔

سینتیسوان سرگ سماپت

راون وہان سے کسکندھا نگری مین چلا گیا اور دوارپالون سے کہنے لگا کہ بالی سے کہدو کہ راون آیا ہے بالی کہان ہین یہ سُنکے تار بالی کے سُسر سے کہنے لگے کہ بالی اس سمے نہین ہین بالی کا یہ کرم ہے کہ روز چارون دِشا کا سمندر پر دچھن کرتے ہین اب آئے جاتے ہین ٹھہر جاؤ اور یہ سب ہاڑ جو دیکھتے ہو انیک بیر اہنکار کرکے آئے اور بالی نے سب کا بدھ کر دیا جو تمکو بھی جدھ کی اچھا ہے تو تم ٹھہر جاؤ اور یہی گت تمھاری بھی ہوگی یا چلے جاؤ سمندر کے کنارے پر جہان بالی گئے ہین یہ سُنکر راون نے تار کو ڈپٹ دیا کہ کیون یہ متھیا بچن بولتے ہو یہ کہ کے اور پشپ بمان پر بیٹھ کے وہان سے چلا اور دیکھنے لگا کہ تیج بالی کا سورج کے سمان ہے اور سندھیا کر رہے ہین اور یہ دیکھ کے راون پشپ بمان پرسے اُتر پڑا اور بچار کیا کہ یہ تو بڑا بلی ہے اور اس سمے دھیان مین ہے یہ بچار کرکے جیو ہین لات مارنے کے واسطے اُٹھائی تب تک بالی کے نیتر کھل گئے اور دیکھنے لگے کہ یہ تو مارنے کے واسطے آتا ہے اور بچار کیا کہ جو بولتا ہون تو بھاگ جائیگا پھر کلا لگاکے دھیان مین ہو گئے اور بچار کیا کہ جو اسکو پکڑونگا تو جگیہ کیونکر سماپت ہوگی تب بچار کیا کہ کچھ پروا نہین اسکو بغل مین دبائے رہونگا اگست رشی کا بچن ہے کہ راون کو اُکا پچھا مارنے کی اور بالی کو اُکا پچھا پکڑنے کی تھی اور اپنے اپنے داؤن گھات مین لگے تھے اسی بیچ مین پورب مُنھ جو بالی بیٹھے تھے راون پچھم طرف ہوکر

پیچھے سے چلا تب تک بالی نے پیچھے کو ہاتھ بڑھا کے راون کو پکڑ لیا اور جدپ راون نے بڑا زور کیا پرنتو بالی نے نہ چھوڑا اور آکاس مارگ سے لے اُڑے تب منتری لوگ بھی بایا کرکے آکاس مارگ سے راون کو چھڑانے کے واسطے پیچھے پیچھے چلے پرنتو بالی کو جو بایو کے بیگ کے برابر جاتے تھے نہ پایا بالی پہلے پچھم کے سمندر مین جا کے اور اشنان کرکے راون کو لیے ہوئے اُتر کے سمندر مین گئے اور وہان اشنان کرکے پورب کے سمندر مین گئے وہان اشنان کرکے کسکندھا نگر مین چلے گئے اور بستی کے باہر بیٹھ گئے اور راون کو بغل سے نکال کے ہنسی سے پوچھنے لگے کہ اب تم کہو کہان سے آئے ہو تب راون کہنے لگا کہ تم بڑے بلی ہو مین تو تمسے جدھ کرنے کی اکاچھا سے آیا تھا اور تمنے ہمکو پسو کیطرح سے باندھ لیا اور چارونطرف پھرایا سو اب تمسے مین جدھ نکرونگا ہمسے متر تائی کرو تب اگنی کو ساکچھی دیکے متر ہو گئے اور راون ایک مہینا کسکندھا مین رہا اور جس طرح بالی سگریون کو مانتے تھے اُسیطرح راون کو مانتے رہے اور متر تائی کے ہونے سے راون اور بلوان ہو گیا تھا اگست رشی کا بچن ہے کہ یہ دونون آپکے بانون سے نشٹ ہو گئے ۔

اٹھتیسوان سرگ سماپت

جب رامچندر بالی چرتر سن گئے تب ہاتھ جوڑ کے اگست رشی سے پھر پوچھنے لگے کہ جدپ راون اور بالی بڑے بیر تھے پرنتو اِن لوگون سے ہنومان اشیش بلوان تھے اور بدھمان اور بڑے پنڈت تھے اور ہنومان جی سو جوجن سمدر النگھن کر گئے اور لنکنی کو مار کے لنکا مین پرویش کر گئے اور بھیڑے کال مین جانکی کو دیکھ کے اور بات چیت کرکے اور یودھ کرکے اور راون کے سینا دھیس اور راون کے پتر کو مار کے اکیلے لنکا مین بچرتے رہے اور دیکھو کہ برھم ڈنڈ سے بھی چھوٹ گئے اور لنکا کو بھسم کر دیا تو جو پرشارتھ ہنومان جی نے کیا دلیپ پرشارتھ تو برن اور کوبیر اور اندر اور جمراج اور بشنو سے بھی نہین ہو سکتا اور ہنومان جی کے کارن سے سیتا مل گئین اور بھبیکھن کو راج ہوا اور لچھمن کا پران بچا اور سگریون سے متائی ہوئی اور اجودھیا کا راج ملا تو کہو اُنسے بڑھ کے دوسرا اس سنسار مین کون بیر اور بلی ہے پرنتو ہمکو یہ سندیہ ہوتا ہے کہ ہنومان جی نے بالی کا بدھ کیس کارن سے نہین کیا کہ سگریون کو دکھ ہو گیا یہ سُنکے اگست رشی کہنے لگے کہ جدپ ہنومان جی ایسا بلی اور بدھمان اور پنڈت اس سنسار مین کوئی نہین پرنتو ہنومان جی اپنے بل کو نہین جانتے تھے اور کارن یہ ہے کہ کیسری ہنومان کے پتا سمیرو پربت پر رہتے تھے اور کیسری کی بھارجا انجنا ہین اور جدپ کیسری پتا کہلاتے ہین پرنتو ہنومان کا جنم بایو کے سنسکار سے

ہوا ہو کتھا انکی یہ ہو کہ ایک سمے انجنا باہر پھل لانے کے واسطے گئی تھین اُسی وقت ہنومان جی کو بھوکھ
لگی اور رُودن کرنے لگے اُسی سمے سورج نارائن کی اودے ہوتی تھی ہنومان جی دیکھ کے سمجھے
کہ یہ تو کوئی پھل ہے اُچھل کے کھانے کو چلے یہ دیکھ کے دیوتا اور دانو اور گندھرب اور
رچھ بسمت ہو گئے کہ ایسی بیگ تو بایو اور گرڑ دیو جی اور من کی نہین ہوتی ہی یہ دیکھ کے بایو نے
بچار کیا کہ ایسا نہ ہو کہ ہنومان جی سورج کے تاپ سے بھسم ہو جائین یہ بچار کرکے سیتل اور سگندھ
ہوا دیتے ہوئے پیچھے پیچھے چلے جب ہنومان جی سورج کے سمیپ پہونچ گئے تب سورج بچار کرنے
لگے کہ ہنومان ایک تو بالک اور دوسرے ہم لوگون کا کارج کرینگے تاپ نہ دیا اور اُسی دن راہو
سورج کو گرہن کرنے جاتے تھے ہنومان جی کو دیکھ کے راہو تراہ تراہ اندر سے پکارنے لگے کہ
ہمکو نہ کھا جائین تب راہو بھاگ کے اندر سے کہنے لگے کہ آپ نے میری بھوکھ کے واسطے
چندرمان اور سورج کو بنا دیا ہے اب میرا اہار چھین کر کے دوسرے کو کس واسطے دے دیا
ایک راہو تو سنسار بھر مین تھا دوسرا راہو کہان سے آگیا یہ سُنکے اندر گھبرا گئے اور تُرنت
اُٹھ کے ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور وہ ہاتھی کیلاس پربت کے برابر اونچا اور شویت برن تھا اور
چار دانت تھے اور سُونے کے گھنٹے کا شبد ہوتا تھا راہو کو آگے کرکے آپ پیچھے پیچھے چلے
اور پیچھے سے آگے ہوکے اور راہو کو پیچھے کرکے چلے تب ہنومان جی نے دیکھا کہ یہ بھی
کوئی پھل ہے راہو کو کھانے کے واسطے دوڑے اور راہو اندر سے تراہ تراہ پکارنے لگے
تب اندر کہنے لگے کہ تم مت ڈرو مین مارے دیتا ہون یہ کہہ کے ہنومان جی کو بجر سے
مارا اور ہنومان جی گر پڑے یہ دیکھ کے بایو کرودھ ہو گئے اور ہنومان کو اُٹھا کے
پربت کی گوپھا مین بیٹھ گئے اور سب کسی کا مل اور موتر بند ہو گیا اور دھرم کریا نبرت
ہو گئی تب دیوتا لوگ اور گندھرب اور رچھ برھما کے یہان جا کے پرارتھنا کرنے لگے
کہ چاروبر کار کے جیو کے واسطے آپ نے بایو کو بنایا ہے سو وہ تو بہت کوپت ہو گئے ہین
اور سب کوئی مرا چاہتے ہین آپ رچھا کیجے تب برھما کہنے لگے کہ اندر نے بایو کے پتر کو مارا ہی
اسی کارن سے بایو کوپ مین ہو گئے ہین سو سب کوئی چلکے پرارتھنا کرتے جاؤ انکا کرودھ دور
ہو جائیگا یہ کہہ کے برھما سب کو ساتھ لیے پربت کی گوپھا مین چلے گئے اور دیکھا کہ بایو ہنومان جی کو
گود مین بٹھائے رودن کرتے ہین یہ دیکھ کے برھما جی نے ہنومان جی کو اپنے ہاتھ سے اسپرس
کر دیا اور پیڑا سب دور ہو گئی۔

اُنتالیسوان سرگ سماپت

بایو برہما کو دیکھ کے تین بار چرن پر گر پڑے تب برہما دیوتون سے کہنے لگے کہ یہ بایو کے پتر
سب کسی کا کاج کرینگے تم لوگ سب کوئی آشرباد دیتے جاؤ کہ جسمین بایو بھی پرسنّ ہوجائین
تب اندر نے مالا ہنومان جی کے گلے مین ڈال دیا اور یہ آشرباد دیا کہ تم میرے بجر سے بجرتے ہوگئے
ہو آج سے نام تمھارا ہنومان اور بجرنگ ہوا اور میرے بجر سے تمھاری ہانی نہ ہو اور سورج نے
یہ آشرباد دیا کہ میری پربھا تمھارے سریر مین رہیگی اور شاستر پڑھا دے گی اور برن نے یہ آشرباد
دیا کہ تمھاری مرتو نہ ہوگی اور جم کی پھانسی سے تمھارا انبدھن نہ ہوگا اور نہ جل مین عمر تمھاری
ہوگی اور جمراج نے یہ آشرباد دیا کہ میرے ڈنڈ سے تمھارا ابدھ نہ ہوگا اور سنگرام مین جیت ہوگی
اور کوبیر نے ایک گدا دے کے یہ آشرباد دیا کہ جسکے اوپر یہ گدا پرہار کروگے وہ نہ بچیگا اور شیو جی
نے یہ آشرباد دیا کہ بدھ تمھارا نہ ہوگا اور برہما نے یہ آشرباد دیا کہ کسی شستر اور برہم ڈنڈ سے نہ مروگے
تب برہما بایو سے کہنے لگے کہ یہ تمھارے پتر شتروں کو نشٹ اور متروں کو نربھے کر دینگے اور اچھا روپ
سریر دھارن کرینگے اور انکو کوئی جیت نہ سکیگا اور بڑے جسی ہونگے اور راون کے ناس کے
واسطے بھی کارن ہونگے اور رام چندر کے داس اور اُپکاری ہونگے یہ سب دیوتا لوگ آشرباد دیکر
اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور بایو ہنومان کو لیکر چلے گئے اور کیسری کو سپرد کر دیا اگست رشی کا
بچن ہے کہ ہنومان جی ایک تو یوہین بلوان دوسرے سب دیوتوںکا آشرباد ہوگیا بعد کچھ کال کے
اپنے بل کے اہنکار سے ہنومان جی پھر پھر کے ہون کی ساگری اور رشیوں کا بستر توڑ پھوڑ دیا کرتے
تھے جب یہ سب اُتپات کرنے لگے تب مہادیو جی نے یہ بچار کیا کہ ایسا نہ ہو کہ کوئی رشی اور برہمن
شاپ دیدے اور دیوتا اور رشی لوگ یہ اُتپات جان بوجھ کے سہہ جاتے تھے جب بہت اُتپات
کرنے لگے تب رشیوں نے یہ شاپ دیا کہ بہت کال تک بل اپنا بھولے رہوگے اور جب جب
تمھاری بڑائی اور پرشنسا ہوگی تب تب بل تمھارا بڑھ جائیگا جب رچھ اور راکھس نے بالی کو راج
اور سگریو کو جو براج دیا تھا تو بالی ہی اوستھا مین سگریون اور ہنومان جی سے متائی ہوگئی اگست
رشی کا بچن ہے کہ اسی کارن سے ہنومان جی کا بل پرگٹ نہین ہوا اور ہنومان جی سب سے
سرشیشٹ ہین جب ہنومان جی سیانے ہوئے تب شاستر اور بید برہما نے ایک دن مین پڑھا دیا
یہ چرتر ہنومان جی کا سُنکے رام چندر اور لچھمن اور بھبیکھن سب کوئی بسمت ہوگئے کہ ہم لوگ
بھی ہنومان جی کے سامنے تچھ ہین اگست رشی کا بچن ہے کہ آپ کی آگیا ہووے تو ہم لوگ اپنے

استھان پر چلین تب رام چندر ہاتھ جوڑکے کہنے لگے کہ آپ لوگون کے درشن سے مین کرتارتھ ہوگیا اور آپ لوگ تپسیا کرتے کرتے اگنی سروپ ہوگئے آپ لوگ رہ جایئے مین جگیہ کرونگا جب جگیہ سماپت ہوجاویگی تب آپ لوگ جایئے گا رشیون نے اتوست کہدیا اور راجودھیا پوری کے اپبن مین سب باس کرنے لگے اور سورج است ہوگئے اور راجونکو بسرجن کردیا اور خود انتھہ پور مین جاکر سکھ بھوگ کرنے لگے

چالیسوان سرگ سماپت

جب رام چندر سین کرنے کو چلے تب پورباسی لوگون نے بسرجن کیا پراتھہ کال رامچندر کے جگانے کو بندی جن گان اور استت کرنے لگے تب رامچندر اُٹھے اور دیوگرہ مین چلے گئے اور وہان پوجا کرکے دوسرے گرہ مین گئے یہان بسشٹ جی اور برہمن لوگ رہتے تھے۔ بعد اسکے ایک دیس کے جو راجہ لوگ آئے تھے سبھا مین بیٹھ گئے اور سگریون اور نل اور نیل اور جامبوان اور گندھماون اور سربھ اور ربسبھ آدمیس بانرلوگ ایک طرف اور بببھیکھن چارون منتریون سمیت ایکطرف بیٹھ گئے اور دھرم چرچا ہونے لگا۔

اکتالیسوان سرگ سماپت

رام چندر اگست رشی سے پوچھنے لگے کہ بالی اور سگریون کے تبار یچھ اور راکچھس کس پرکار سے ہوئے اور ان لوگون کی ماتا کون ہین تب اگست رشی کہنے لگے کہ ایک سمے نارد جی ہمارے استھان پرآئے تھے مین نے انکا ستکار کرکے پوچھا تھا تب وہ کہنے لگے کہ میروپربت کے مدھ مین جو شیکھر ہے وہان پر ایک استھان برھما کا ستو جوجن کا ہے ایک سمے برھما سنسار کی سرشٹی کرکے پرمیشور کا سمرن کرنے لگے اور انکے نیترسے جل گرنے لگا اس جل کو ہاتھ مین لے لیا اور بھوُمِی مین گرادیا اور اُسی جل سے ایک بانر اُتپن ہوگیا اور برھما کو دیکھنے لگا تب برھمانے آگیا دیدی کہ جہان دیوتا لوگ آنند کرتے ہین وہین جاکر کندمول پھل بھوجن کرو تب وہ بانر میروپربت پر بچرنے لگا ایک دن یہ وپربت کے سمیپ مین جو ایک سرور تھا اُسکے جل مین اپنی پرچھائین دیکھ کے بچار کرنے لگا کہ یہ کون ہے اور کرودھ ہوکے جل مین کود پڑا پھر باہر نکل آیا اور استری سروپ ہوگیا اور ایسی استری سروپ والی ہوگئی کہ اُسکی برابر سنسار مین کوئی نہ تھی اندر جو برھما کی اُپاسنا کے واسطے گئے اور مدھ کال مین وہان سورج بھی پہونچ گئے تھے اس استری کو دیکھ کے دونون کام کے بسی ہوگئے اور سمیپ مین چلے گئے اور کام نے ایسا ادھیر کردیا کہ بیرج پات ہوگیا اور

بھوگ نہین کرنے پائے اندر کا بیرج (वीर्य) استری کے بال پر سورج کا بیرج گردن پر پڑا تو اندر کا بیرج جو
بال کے اوپر پڑا تھا اُس سے ایک پُتر بالی اور سورج کے بیرج سے سُگریو ہوئے اندر نے اپنا مالا بال کو
دیا اور اندر لوک کو چلے گئے اور سورج اپنے پُتر کو اپنا تیج دیکر چلے گئے اور وہ استری اِن دونون پُترونکو پاکر اور
ہوکر برہما کے پاس لیے چلی گئی اور انکے رہنے کیواسطے ایک نگر کسکندھا پوری بسوکرمان نے بنادیا اور وہان
بانر بہت رہتے تھے اور بالی سب بانرونکے راجہ بنائے گئے اور جو استری سروپ تھے انکا نام دیوتون نے ریچھ اور رجس
رکھدیا اور ماتا پتا یہی ہین اگست رشی کا بچن ہی کہ یہ بالی اور سُگریو کا چرتر جو کوئی سنیگا اُسکا منورتھ سدّھ ہوگا ـ

بیالیسوان سرگ سماپت

یہ سُنکے رامچندر بچار کرنے لگے کہ بالی اور سگریون اندر اور سورج کے پُتر ہین اسی کارن سے بلوان
ہوئے تب پھر اگست رشی کہنے لگے کہ ایک سمے راون سنت کمار برہما کے پُتر سے پوچھنے لگا کہ اِس
سنسار مین سب سے بلوان کون ہی اور برہمن و رشی کسکا دھیان (ध्यान) اور پوجا کرتے ہین تب سنت کمار
کہنے لگے کہ سب سے بلی نارائن (नारायण) ہین جنکی نابھی (नाभि) سے برہما کی اُتپتی ہی اُنھین کی پوجا اور دھیان ہوتا
ہی اور اُنھین کی پوجا سے شتر کا ناس ہوجاتا ہی یہ سُنکے پھر راون پوچھنے لگا کہ جو لوگ دیوتا اور
گندھرب کے ہاتھ سے مرتے ہین اُنکی کیا گت ہوتی ہے تب سنت کمار کہنے لگے کہ جو لوگ دیوتا کے
ہاتھ سے مرتے ہین وہ لوگ سرگ لوک کو جاتے ہین اور جو نارائن کے ہاتھ سے مرتے ہین وہ موکچھ
پاتے ہین یہ سُنکے راون بہت ہرکھت ہوگیا اور بچار کرنے لگا کہ کون اُپاے کرون کہ نارائن کے ہاتھ
سے میرا مرن ہو ـ

تینتالیسوان سرگ سماپت

تب سنت کمار نے کہا کہ بڑا بھاری سنگرام کرکے نارائن کے ہاتھ سے مرد گے تب راون نے پوچھا
کہ انکو کسطرح سے پہچان ہوگی کہ یہ نارائن ہین (विष्णु) چِنھ بتلا دیجیے تب سنت کمار نے کہا کہ وہ بہت
سُوکچھم ہین دکھائی نہین دیتے اور بہت بشال (विशाल) ہین اور چار وپکار کے جیو اُنھین سے رچت ہین اور
وہ اننت ہین اور دن اور رات اور برہما اور اندر اور رُدر (रुद्र) وہی ہین تب راون بچار کرنے لگا کہ جو وہ
ایسے ہین تو پہچاننا اُنکا اگم ہی پھر بچار کیا کہ تمام برہمانڈ سے جدّھ کرونگا تو اُن مین سے کوئی تو نارائن ہونگے
اور سنت کمار نارائن کا سروپ بتانے لگے کہ وہ نیل برن اور ویسے ہی نیتر اور اُنکی چھاتی مین بھرگُ
کے چرن کی نشانی ہی اور میگھ برن شریر ہی بجلی کی چھٹا نکلتی ہی اور جسپر وہ پرسنّ ہوتے ہین وہی درشن
پاتا ہے اور ست جگ کے بیتیت ہونے پر جب تریتا (त्रेता) جگ (युग) آویگا تب اکچھواک بنس مین راجہ

دھرم کے پتر ہونگے اور بڑے تپسی اور بلوان ہونگے اور جب روپ دکھانیکے واسطے منش کہلاوینگے پرنتو وہی پرمیشر ہونگے اور سیتا کو لیکر دنڈکارنیہ بن مین آوینگے اور سیتا بھی بڑی تپسی اور سروپ والی ہوگی یہ سنکے راون نے اُسی چھن سے بِرودھ (विरोध) کرلیا اور بچار کرنے لگا کہ کس پرکار سے پرمیشر سے ملینگے اسی سے راون نے جانکی کا ہرن کیا اور اپنی ماتا کے سمان مانتا تھا۔

چوالیس سرگ سماپت

تب اگست رشی پھر رامچندر سے کہنے لگے کہ جانکی کو دربچن جو راون نے کہا تھا اور بار بار تم کو دیکھ کے موہت بھی ہو جاتا تھا یہی کارن ہے کہ وہی رامچندر نارائن ہین یا کوئی دوسرا تو نہین ہے اور جو لوگ اس چرتر کو سمرن کرینگے وہ پتر اور پوتر سے جگت رہینگے اور مکُت پاوینگے۔

پینتالیس سرگ سماپت

اگست رشی کا بچن ہے کہ ہے رامچندر راون اپنے کو نشچے کرکے سُر اور اسُر سے لڑنے لگا کہ جو پرمیشر ہونگے تو مجھکو مارینگے اور جو پرمیشر نہ ہونگے تو مین اوشیہ جیت لونگا ایک سمے نارد جی کو دیکھکر راون پوچھنے لگا کہ اس سنسار مین کس دیش (देश) کے لوگ بلوان ہوتے ہین آپ تو سب برہمانڈ کو دیکھ چکے ہین تب نارد جی کہنے لگے کہ ایک دیس سویت (स्वेत) دیپ ہے اور وہان چھیر سمندر ہے وہان کے منش بلوان ہوتے ہین اور بڑے نیتر (नेत्र) اور بڑے بھُجا والے ہوتے ہین یہ سنکے راون بچار کرنے لگا کہ جو وہان کے لوگ بلوان ہین تو مین جدھ کرونگا تب نارد نے کہا کہ تم اوشیہ وہان جدھ کرو یہ سنکے راون چلا اور نارد بھی جدھ دیکھنے کے واسطے چلے اور راون شویت دیپ مین پہونچگیا اور پشپ بمان وہین چھوڑکر شویت دیپ مین پرویش کرگیا تب ایک استری نے راون کو پکڑ لیا اور پوچھنے لگی کہ تم یہان کس واسطے آئے ہو اور کسکے پتر ہو اور کسکے بھیجنے سے آئے ہو تب راون کرودھ کرکے کہنے لگا کہ مین راچھس ہون اور نام میرا راون ہے اور بشروا رشی کا پتر ہون مین تو جدھ کے واسطے آیا ہون تب وہ استری ہنسنے لگی اسی بیچ مین ایک بردھ (वृद्ध) استری آگئی اور راون کو پکڑ کے گھمانے لگی اور سب استریان کہتی ہین اور ہنستی رہین کہ دیکھو یہ شیام برن ایک کیڑا پکڑا گیا ہے تب سب استریان ہاتھون ہاتھ پھینک پھینک کے رودکنے لگین ایک استری نے ہاتھ سے پکڑ کے چھوڑ دیا وہ استری پکڑ کے آکاش پر اڑ گئی اور راون دانتون سے کاٹنے لگا تب اسنے چھوڑ دیا اور راون سمندر مین گر پڑا یہ چرتر راون کا دیکھ کے نارد جی بہت آنند ہوکے ناچنے لگے اسی دن سے راون کو نشچے ہوگئی کہ شویت دیپ مین ایسے ایسے بلوان رہتے ہین اور اسی کارن سے راون

جانکی کو ہرن کر لیگیا سو آپ نے کیول راون کے بدھ کے واسطے یہ منش سریر دھارن کیا تھا اور آپ تو خود جانتے ہین پرنتو ہم لوگون کی سُندھتا کے واسطے ہمسے کہلاتے ہین آپ ہی تو بادن سروپ ہوئے تھے اور راون کو پروار کے سمیت نشٹ کر دیا ہی اور جانکی کو راون ماتا کے برابر مانتا تھا یہ سُنکے رامچندر بھائیونکے سمیت اور سُگریون اور ببھیکھن وغیرہ سب کوئی آنند اور پرسنّ ہو گئے اور رامچندر کو سب کوئی پرمیشر جان کے پوجن کرنے لگے اور سب کوئی رامچندر کی آگیا پا کے اپنے اپنے استھان پر چلے گئے اور رامچندر سُکھ بھوگ کرنے لگے۔

چھیالیس سرگ سماپت

رامچندر راجہ جنک سے کہنے لگے کہ آپ نے سب پرکار سے ہم لوگون کی پالن کی اور آپ ہی کے تیج پرتاپ سے راون دُشٹ بھی مارا گیا اب متھلا پوری کو جائیے اور انیک رتن آپکو نذر دیتا ہون اور بھرت آپ کے ساتھ پہونچانے کے واسطے جائینگے یہ سُنکے جنک راجہ نے انگیکار تو کرلیا پرنتو یہ پرارتھنا کرنے لگے کہ مین آپ کے درشن ہی سے آنند ہو گیا اور راج بدھی سے یہ رتن جو آپنے دیے ہین یہ بھی ہمارے ہو چکے پرنتو اس رتن کو مین اپنی طرف سے اپنی پُتریونکو دیتا ہون یہ کہ راجہ جنک چلے گئے تب رامچندر راجہ کیکئی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ کے ساتھ لچھمن جائینگے تب رام چندر کی آگیا سے لچھمن جی راجہ کیکئی کے ساتھ گئے اور کیکئی پور مین پہونچگئے تب رامچندر راجہ پربرن کاشی نریس سے کہنے لگے کہ اب مین بہت پرسنّ ہو گیا اور آپ میرے اپکار کیواسطے جان دینے پر تت پر تھے آپکا پرتی اپکار ہمسے نہین ہو سکتا آپ سدا کال ہمکو یادگاری مین رکھینگے اور آیا جایا کیجیے گا اور سب راجون مین جو مین سو راجہ پردھان پردھان بہت تھے اور بھی دوسرے راجہ لوگون کا ستکار کرکے بدا کرنے لگے اور سب سے یہ کہا کہ آپ ہی لوگون کی سہاے سے ہماری بھلائی ہوئی ہے اور آپ لوگ آتے جاتے رہیے گا اور دھرم کی رچھا کرتے رہنا چاہیے اور جدپ دھرم بدھ پوربک تو مجھ سے نہین چل سکا پرنتو دھرم کے نام پر راون الیا دُشٹ پربل مارا گیا ابھپراے یہ ہی کہ دھرم چھوٹنے نہ پاوے راجہ لوگ بھی رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپکے درشن سے ہم لوگ کرتارتھ ہو گئے اور انیک استت کرکے اپنے اپنے دیس کو چلے گئے۔

سینتالیس سرگ سماپت

بھائی لوگ جو پہونچانے گئے تھے اجودھیا پوری مین چلے آئے اور سُکھ پوربک رہنے لگے جتنا دھن راجون کے یہان سے آیا تھا وہ سب اور اپنا دھن بلاکے سُگریو کو دیدیا کہ اپنے متروں کو

دیدیجیے بعد اُسکے ایک جگہ پر انگد اور دوسری جگہ پر ہنومان جی کو بٹھال کے سُگریون سے پرآرتھنا کرنے لگے کہ ہنومان جی تمھارے متر اور انگد تمھارے پُتر ہین آپکی آگیا کا پالن کیا اور میرا بھی اُپکار کیا ان لوگون پر بہت کرپا رکھنا یہ کہکے اپنے انگ کے بھُوشن اُتار اُتار کے دینے لگے اور سب بانرونکو بھُوشن اور بستر دیدے کے ستکار کرنے لگے اور کہنے لگے کہ سُکھ مین تو سب ساتھ رہتے ہین دُکھ مین کوئی شریک نہین ہوتا اور تم لوگون نے ہمارے اُپکار کے واسطے پران اپنا اپنا تیاگ کردیا یہ کہکے اُوتم اُوتم مدھو اور مٹھائی دینے لگے اور جدب بانر لوگونکو بہت کال بتیت ہوگیا پرنتو رام چندر کی کرپا سے تھوڑا ہی کال معلوم ہوتا تھا اور جانے کی اِچّھا نہ تھی تب رام چندر سب کی اِچّھا کا حال سمجھ گیئے اور آگیّا دیدی کہ رہتے جاؤ تب سب کوئی اور دو مہینے رہ گئے۔

اٹرتالیس سرگ سماپت

رام چندر سُگریون سے پرآرتھنا کرنے لگے کہ اب آپ کسکندھا پوری کو جائیے پرانگد کو بہت مانتا اور ہنومان جی کو بھی آدر سے رکھنا اور سب بانرون پر پریتی رکھنا اِن لوگون سے راج کا اہنکار نہ ہونے پاوے یہ لوگ ہمارے بڑے پریمی ہین اور میرے واسطے اِن لوگون نے اپنا پران دیدیا یہ سب کہکے سُگریون کو اپنے انگ مین لگا لیا اور بعد اِسکے بھبیکھن کو انگ مین لگا کے کہنے لگے کہ آپ لنکا مین جاکے شاستر بِدھی سے راج کیجیے اور پُورباسی اور پرجا لوگونکو آنند دیجیے اور کوبیر آپکے بڑے بھائی ہین انکی آگیا مین تت پر رہنا اور ہمکو سدا کال اسمرن کرتے رہنا اور سُگریون کو بھی اسمرن کرنا یہ سُنکے سب بانر لوگ رامچندر کو سادھو سادھو کہکے پرشنسا کرنے لگے تب ہنومان جی نمر ہوکے اور ہاتھ جوڑ کے پرآرتھنا کرنے لگے کہ مین بھی چاہتا ہون کہ پریم سدا کال آپ مین بنا رہے اور جبتک آپکی کتھا اِس پرتھی مین برتمان رہے تب ہی تک میرا پران رہے اور جہان جہان اور جس جس دیش مین آپکا چرتر برنن ہوا کرے اُسکے سُننے کے واسطے ہمارے انیک کان ہوجایا کرین اور کتھا کے استھان پر جو کچھ آپ کا چرتر اور بات چیت ہووے وہ مین آپ سے کہدیا کرون یہ سُنکر رامچندر نے بہت آنند ہوکے اپنے گلے کا مالا ہنومان جی کو پہنا دیا اور انگ مین لگا کے کہنے لگے کہ جو تم کہتے ہو ویساہی ہوگا اور جب تک یہ کتھا میری سنسار مین رہیگی تب تک تم جیتے رہوگے اور جب چرچا کتھا کا نہ رہیگا تو تم مجھ مین لین ہوجاؤگے اور تمنے انیک اُپکار ہمارے سے کیے ہین تمین سے ایک چھوٹے سے اُپکار کے بدلے مین اپنا پران تمکو دیتا ہون اور باقی اُپکارون کے بدلے مین تمھارا رنی رہونگا یہ کہکے ایک مالا دوسرا بیدُورج منی کا ہنومان جی کے گلے مین پہنا دیا

اور کہا کہ جو تمنے پرارتھنا کی ہے اُسکو مین ایک ایک بانی کو سو سو بار انگیکار کرونگا یہ کہکے آنند ہو گئے اور دونون نیترون مین پریم کا جل بھر آیا اور پھر کنٹھ مین لگا لیا اور سب کوئی اپنے اپنے استھان پر چلے جس سمے رامچندر کو تیاگ چلے سب کے سب بے پران سے ہو گئے مُنتر پرماتر چلا گیا۔

اُنچاس سرگ سماپت

جب رامچندر سب کسی کو بدا کر چکے تب اپنے بھائیون کے سمیت آنند پوربک راج بھوگ کرنے لگے اور پُشپک بمان سروپ دھاری ہوکے رام چندر سے پرارتھنا کرنے لگا کہ مین آپکی آگیا سے کوبیر کے یہان سے آیا تھا اور مین سدا کال آپکا داس بنا رہونگا تب رامچندر کہنے لگے کہ تم کوبیر اپنے سوامی کی آگیا سے سروپ دھاری ہوکر آئے تھے اب جاؤ یہ کہکے اور اچھت اور پھول سے پوجا کرکے بدا کیا اور کہا کہ جب جب مین تمکو اسمرن کرون تب تب آجانا اور کبھی تمھارا ناس نہ ہو اور اپنی اچھا سے آکاش مین جہان جہان چاہو بھرمن کیا کرو بالمیک جی کا بچن ہے کہ جب سب کوئی چلے گئے تب بھرت ہاتھ جوڑکے رامچندر سے پرارتھنا کرنے لگے کہ دیوتا لوگ آپ مین پریتی رکھتے ہین اور آپ ایشر ہین اور آپ کے راج مین سب کوئی آنند اور سرکھت ہین اور اندر سمے کال پر برستے ہین اور بایو بہت سکھ دایک بہتی ہے اور تمام سنسار مین آپکا جس پھیل گیا کہ رامچندر بڑے دھرماتما اور جسی ہین یہ سُنکے رامچندر بہت آنند ہو گئے۔

پچاس سرگ سماپت

رامچندر بچار کرنے لگے کہ گرہست دھرم مین رہنا اور رشیون کا بھی کرم کرنا اُچت ہے اور اشوک باٹکا مین چلے گئے اسمین اُتم اُتم برچھ لگے تھے اور سب پھل پھول سے سنجگت تھے اور انیک پنچھی رام چندر کا جس اُتم اُتم بولی مین بولتے تھے ارتھات رشی لوگ پنچھی سروپ ہوکے رامچندر کے گن ناد کہتے تھے اور جیسا اندر کا نندن بن اور برہما کا چترتر بن ہے ویسی ہی یہ اشوک باٹکا تھی اور رام چندر سیتا کے سمیت چارون بھائی گئے تھے اور رامچندر سدا کال راج دھرم اور رشی کرم کرتے تھے اور داس لوگ سُندر سُندر مرگ مار کے رامچندر کے آگے نویدن کر دیا کرتے تھے اور دیوتا اور رشی اور گندھرب اور کنر اور کنری سب آکے بہار کیا کرتے تھے اور برہمنون کو دچھنا دیا کرتی تھی اور جدپ ہر پرکار کا سکھ اور راج بھوگ تھا پرنتو رام چندر برابر تپسیا ہی کرم مین رہتے تھے پراتہ کال سے دوپہر تک دھرم بچار اور بعد دوپہر کے راج کرم کرتے تھے دس ہزار

برس اِسی پرکار سے بتیت ہوئے اور سِری جانکی جی بھی پراتھ کال سے مدّھیان تک دیو کرم اور پوجا پلٹ اور کوشلیا کی سیوا مین تت پر رہا کرتی تھین اور سندھیا سے رات بھرا ایک بستر اور بھوشن دھارن کرکے رام چندر کی سیوا مین رہتی تھین ایک سمے رام چندر کی جانکی جی پر درِشٹ پڑ گئی کہ سگر بھا ہین تب رامچندر آنند ہوکے کہنے لگے کہ تمھارے بنس ہوگا اور تمکو جس بستو کی اِچھا ہو وہ کہو بالمیک جی کا بچن ہی کہ جب استری گربھ سے ہوتی ہین تب انیک بستو کو چِت چاہتا ہی اور سندر سندر بھوگ پدارتھ دینا چاہیے جو ایسا نہ کیا جائے تو بنس اُوتم نہین ہوتا اور گربھ پات ہوجاتا ہی یہ سُنکے جانکی جی لجّت ہوکر مسکرا کر کہنے لگی کہ ہمکو رِشیونکی اور اُن کی پتنی کے درشن کی اِچھا ہے اور اُنکے درشن سے پتر تیجسی جنم لیگا جو آپ کی آگیا ہوتی تو مین ایک رات کے واسطے جاتی اور درشن کرکے پھر چلی آتی تب رامچندر کہنے لگے کہ بہت اچھی بات ہے تم پراتھ کال چلی جاؤ یہ کہکے رام چندر پراتھ کال سبھا مین آکر بیٹھ گئے۔

اکاونؔ سرگ پرسنّا

سبھا مین بڑے بڑے پنڈت اور بدّھمان لوگ بیٹھے تھے رامچندر سب کسی سے پوچھنے لگے کہ ہمکو اور بھرت اور لچھمن اور سترہن اور کیکئی کو پور باسی لوگ کیا کہتے ہین یہ سُنکے ایک بھدر نامی منتری کہنے لگا کہ آپکا جس سب جگہ پر سِدھ رہی اور سب کوئی ہی بانی اُچارن کر رہے ہین کہ رامچندر دھنیہ ہین کہ راون ایسا شتر جیتا گیا تب رامچندر کہنے لگے کہ چاہے سُو بانی ہو یا کو بانی سب کہ دینا چاہیے ہماری کچھ نِندا تو نہین ہوتی ہے اب مین سُو کرم کرونگا اور جتنے سُو کرم اور کو کرم دونون رہتے ہین پرنتو اُچت ہے کہ سُو کرم کیطرف جی لگادے اور کو کرم کو تیاگ دے تب سبھا کے لوگ کہنے لگے کہ آپ ایسا دھرما تما اور تیجسی اس سنسار مین کون ہی آپنے سمندر کو باندھ دیا اور راون کو اُسکے پروار سمیت نشٹ کردیا اور دیوتا اور رِشی سب کوئی آپ کے بس ہو گئے اور بہت سے لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ جانکی جی تو راکچھس سے اسپرس ہو گئی ہین اور رامچندر نے انکو بھی انگیکار کرلیا اب ہم لوگ بھی اپنی اپنی استری کے دوکھ کا بچار نہ کرینگے کیونکہ جو راجہ کرتا ہی وہی پرجا لوگ کرتے ہین اور یہ سب برتانت آپکے راج بھر مین پر سِدھ ہو گیا ہی یہ سُنکے رامچندر بہت دُکھت ہو گئے اور بچار کرنے لگے کہ ہمکو لوکا اپوادھ ہو گیا یہ بچار کرکے سبھا کے لوگونکو بِسرجن کر دیا کہ اپنے اپنے استھان پر سب کوئی جاتے جاؤ۔

باونؔ سرگ سماپت

رامچندر نے دُوارپال کو آگیا دی کہ بھرت اور لچھمن اور شترہن کو بہت جلد بلا لاؤ تب دُوارپال پہلے لچھمن کے پاس جا کے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ رامچندر نے آپکو بُلایا ہے یہ سُنتے ہی ترنت اُٹھ بیٹھ کے لچھمن جی رامچندر کے پاس آئے بعد اسکے دُوارپال نے بھرت جی سے کہا جب بھرت چلے آئے تب شترہن سے جا کر کہا کہ رامچندر بُلاتے ہین یہ بھی سُنتے ہی چلے آئے تب دوارپال نے سب سے پہلے پہونچکے رام چندر سے کہا کہ تینون بھائی آئے ہین یہ بات سُنکے رامچندر بیاکل ہو گئے اور کہا کہ بہت جلد بُلاؤ میرا جیون تو انھین بھائیونکے اُدھار سے ہی تب دُوارپال تینون بھائیونکو رام چندر کے پاس لیگیا اور تینون بھائی دیکھنے لگے کہ رامچندر کا مُکھ بہت ملین ہی اور نیتر سے جل چلا جاتا ہی اور شوبھا رہت ہو گئے تھے یہ تینون بھائی ہاتھ جوڑ کے پوچھنے لگے کہ آپ کسواسطے رودن کرتے ہین تب رامچندر نے بھائیون کو انگ مین لگا کے آسن پر بٹھالا اور کہنے لگے کہ یہ راج اور دھن تم لوگون کا ہی اور تم لوگ شاستر بھی اچھے پرکار سے جانتے ہو اور بڑے بدھمان اور بدیاوان ہو جسمین میری بھلائی ہو وہ جتن کرنا تم لوگونکو اُچت ہی یہ سُنکے تینون بھائی بچار کرنے لگے کہ رامچندر یہ کیسی بات کہتے ہین سب لوگ بیاکل ہو کے بسمت ہو گئے۔

ترپنؔ سرگ سماپت

یہ سُنکے تینون بھائیونکا مُنھ سوکھ گیا تب رام چندر کہنے لگے کہ پُرباسی لوگ ہمکو دُشٹ کہتے ہین اور میرا جنم اکچھواک بنس مین ہی یہ لوکاپوادھ کسطرح سہہ سکتا ہون سو ہی لچھمن تم جانتے ہو کہ ڈنڈکارنیہ بن مین سیتا کو راون ہرن کر لیگیا اور مین بہت بیاکل ہوا تھا میرا بچار تھا کہ جانکی کو اُسی چھن تیاگ کر دون اور اسی اپوادھ کے چھڑانے کے واسطے تمھارے دیکھتے جانکی اگنی مین پرویش کر گئین اور اگنی نے نِردوش جان کے جانکی کو سمرپن کر دیا اور آکاش بانی بھی ہوئی اور یہ بات سنسار مین پرسدھ بھی ہوئی اور سورج اور چندرمان نے بھی گواہی دی کہ جانکی جی شُدھ ہین اور سب دیوتا اور بڑے بڑے رشی لوگون نے بھی کہا کہ سری جانکی جی آدوش ہین جب سب طرح سے جانکی کو نِردوش دیکھا تب اجودھیا مین لائے پرنتو لوکاپوادھ تو ہو گیا اور یہ تمام سنسار مین پرسدھ ہو گیا ہے دیکھو اس لوک مین جسکو سب کوئی یہ کہین کہ یہ اچھا نہین ہی اُسکو جیتے جی ہی نرگ ہو جاتا ہے اور جسکو سب اَچھا کہتے ہین کہ فلان بہت اچھا ہی وہ سُرگ لوک کو جاتا ہی اوسی کارن سے لوگ دھرم اور کیرتی کرتے ہین سو میری کیرتی تو نشٹ ہو گئی میرا تو یہ بچار ہوتا ہی کہ

جانکی کو تیاگ کردو ان تم سومنتر سے رتھ منگا کر جانکی کو بن مین تیاگ کردو اور اُسمین تم کچھ اُتر ہمارا نہ کرو اور نہ اِسمین بادھا ڈالو اور جو مجھکو بارن کروگے تو تمسے میری پریتی چھوٹ جایگی اور مین تمکو اپنی سشپتھ دیتا ہون کہ تم کچھ بھی اُتر نہ کرنا اور جو اِس سمے بادھا ڈالے گا وہی ہمارا اشتر ہے اور جانکی کے جانے مین کچھ پرسیرم بھی نہیں ہوگا کیونکہ مجھ سے کہہ چکی ہین کہ مین رشیونکے درشن کے واسطے جاؤنگی سو اِسی بہانے سے جانکی کو لیجا کے بن مین چھوڑدو یہ کہہ کے رام چندر موَن ہوگئے اور بھائی لوگ بیاکل ہوگئے۔

چونتی سرگ سماپت

لچھمن جی سومنتر کے پاس چلے گئے اور کہا کہ رتھ تیار کرو رام چندر کی آگیا ہی کہ سیتا کو بن مین رشیون کے درشن کے واسطے پہونچادو یہ سُنکے سومنتر نے رتھ کو موجود کردیا تب لچھمن جی سیتا کے پاس جاکے کہنے لگے کہ رام چندر سے جو آپنے کہا تھا کہ رشیون کے درشن کیواسطے جاؤنگی سو رتھ آیا ہے جائیے یہ سُنکے جانکی جی بہت آنند ہوگئین اور انیک پرکار کے بستر اور بھوشن اور بھوگ پدارتھ رشی لوگون کی پتنی کے واسطے رتھ پر رکھوالیا اور لچھمن نے جانکی کو رتھ پر بٹھال دیا اور جس سمے رتھ چلنے لگا اُس سمے انیک اشگن ہونے لگے اور بایان انگ جانکی کا پھڑکنے لگا تب جانکی جی بچار کرکے لچھمن سے کہنے لگین کہ یہ سب انیک اشگن کیونکر ہوتے ہین سو رامچندر اور کوشلیا اور پورباسی اور دیسی لوگ کشل سے ہین یہ سُنکے لچھمن جی کہنے لگے کہ اِس سمے تک تو کشل منگل ہے اُس دن گومتی ندی پر جانکی جی کا باس ہوا پراتھ کال رتھ پر چڑھ کے آگے کو چلے اور گنگا کے تٹ پر پہونچگئے وہان لچھمن جی اونچے سُر سے رُدن کرنے لگے جانکی جی یہ رُدن دیکھ کے سمجھانے لگین کہ تم کسواسطے رُدن کرتے ہو میری ابھلاشا تو بہت دن سے گنگا کے درشن کی تھی تم بکھادست کرو اور رات دن تو رامچندر کے ساتھ ہی رہتے ہو دو ہی روز کے ساتھ چھوٹنے سے ادھیر ہوگئے دیکھو ہمکو بھی رام چندر مین بڑی پریتی ہی پر تو دھرم کا بچار کرکے مین دھیرے ہون سو تم بہت جلد ہمکو رشیون کا درشن کراکے پھیر لاؤ مین تمہارے ساتھ چلی چلونگی یہ سُنکے لچھمن نے اپنی آنکھ کے آنسو پونچھ کے ملاح کو بلایا اور جانکی کو گنگا اُس پار اُتار دیا۔

پچپن سرگ سماپت

سومنت کو گنگا اِس پار چھوڑدیا اور لچھمن ہاتھ جوڑ کے جانکی سے پرارتھنا کرنے لگے اور نیترون مین جل چھا گیا کہ ہے جانکی جی رام چندر نے لوکاپواد بچانے کے واسطے آپ کو بھیجدیا ہے

میرا کچھ اپرادھ نہین ہے یہ کہہ کے لچھمن جی مُورچھت ہو گئے اور رودن کرنے لگے اور جانکی بھی بہت بیاکُل ہو کے لچھمن سے کہنے لگین کہ تم کِسواسطے رُوتے ہو کہو رام چندر تو کُشل سے ہین اور رامچندر نے تمکو کچھ کہا تو نہین ہے تمکو ہماری شپتھ ہے تم سچ سچ کہو تب لچھمن جی سر کو نیچے کر کے کہنے لگے کہ رام چندر سبھا مین بیٹھے تھے بہت لوگون کے مُنھ سے لوکاپواد سُنا گیا اِس کارن سے رامچندر بہت بیاکُل ہو گئے اور مجھکو یہ آگیا دی کہ گرہ مین چلے گئے کہ لوکاپوادھ ہو گیا ہی جانکی جی رشیونکے استھان کے سمیپ چھوڑ دو سُو آپ جانیے کچھ کلیش نہ ہو گا یہان رِشی لوگون کا استھان ہے اور بالمیک جی دسرتھ جی ہمارے پِتا کے مِتر ہین اُنھین کے چرن کے سمیپ مین رہنا اور رام چندر کو اپنے ہردے مین لگائے رہنا۔

چھیالین سرگ سماپت

یہ لچھمن جیکی بانی سُنکے سیتا بہت آرت ہو کر کہنے لگین کہ ہے لچھمن برمھا نے کیول دُکھ دینے کے واسطے ہمکو اُتپن کیا ہی سُو برمھا کا بھی دوش نہین ہی پوُرب جنم مین کوئی بڑا بھاری ہمسے اپرادھ ہو گیا ہی کیونکہ رامچندر نے ایسے بُدھمان ہو کے ہمکو بے اپرادھ تیاگ کر دیا اور پہلے اسکے جب بڑا کشٹ ہمارے اوپر پڑا پرنتو رام چندر کے چرن کے سمیپ رہنے سے کچھ دُکھ دائی نہ ہوا اور جب رِشی لوگ ہمسے پوچھینگے کہ رام چندر نے کِس کارن سے تیاگ کر دیا تب مین کیا جواب دونگی سو میرا تو یہ بچار ہوتا ہی کہ ابھی گنگا مین ڈوب مرون پرنتو گربھ مین راج بنس ہی وہ نشٹ ہو جائیگا سو مین دُکھ بھوگ کرونگی ہے لچھمن ساس لوگون سے ہاتھ جوڑ کے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کرینگی اور رام چندر سے کہدینا کہ آپ تو اچھے پرکار سے جانتے ہین کہ جانکی ادوش ہین پرنتو لوکاپواد لگا کے ہمکو تیاگ کر دیا ہے سو اُنسے یہ تو پوچھنا کہ لوکاپواد سے تو آپ ڈرتے ہین اور سُگربھا استری کو تیاگ کر دینے سے کِتنا بڑا بھاری پاپ ہو گا یہ کہہ کے جانکی جی مَون ہو گئین اور یہ سُنکے لچھمن جی شوک کے سمندر مین ڈوبنے لگے اور ناؤ پر چڑھ کے گنگا اُس پار چلے آئے۔

سَتاون سرگ سماپت

سیتا جی انیک پرکار کے بلاپ کرنے لگین یہ بلاپ دیکھ کے مُنی پتر لوگ نے بالمیک جی سے کہا کہ ایک استری بہت سُندر سروپ والی بلاپ کرتی ہی اور اوسکا سروپ دیکھنے سے یہ پرتیتی ہوتی ہی کہ وہ منش کی استری نہین ہی اور نہ دُکھ بھوگ کرنے کے جوگ ہی سُو آپ چلکر دیکھیئے اور

اُسکی رچھا کیجیئے یہ سُنکے بالمیک جی چلے آئے اور گنگا جل کا ارگھ پادار دینے لگے اور پہچان گئے
کہ یہ رامچندر کی بھار جا ہین تب کہنے لگے کہ تمھارا آگمن ہم لوگون کے بھاگ سے یہان ہوا (भावी)
ہے اور تمھارے آنے کا کارن مین اپنی جوگ مایا سے سمجھ گیا اور یہ بھی جانتا ہون کہ تم ادوش ہو
سو تم میرے استھان پر چلو اور آنند پُوربک باس کرو اور سب رشیونکی پتنی آپکی سیوا کرینگی اور
راجہ دسرتھ ہمارے پرم متر تھے تو جیسا کہ راجگرہ راجہ دسرتھ کا ہے ویسا ہی یہ گرہ ہے یہان رہنے
سے تمکو کچھ دوش نہ ہوگا یہ سُنکے سیتا جی بالمیک جی کے چرن کو پرنام کرکے انکے ساتھ استھان
پر چلی آئین اور بالمیک جی نے اُتم گرہ مین جانکی کا باس کردیا اور جانکی جی گرو کے برابر مانکر کے (उत्तम)
چرن کی سیوا کرنے لگین۔

اٹھاوَن سرگ سماپت

یہان لچھمن جی جبتک گنگا جی مین ناؤ پر تھے تب تک جانکی کے چرن کی طرف تاکتے چلے
آئے اور سومنتر سے رُودن کرکے کہنے لگے کہ سیتا کے نکال دینے سے رامچندر کو بڑا بھاری
کلنک ہوگیا کیونکہ رامچندر نے سب رشیون کے بچن کو نرادر کرکے جانکی جی ایسی پت برت اور (कलंक)
نردوش کو تیاگ کر دیا ہے دیکھو رامچندر اِلشیر ہوکر برار بدھ کو پردھان مانتے ہین تو دوسرون کی
کیا گنتی ہے دیکھو دھرم کے پالنے کے واسطے سب کو تیاگ کرکے ڈنڈکارنیہ بن مین چلے گئے
تب سومنتر لچھمن کو سمجھانے لگے کہ ہے لچھمن تم کچھ بکھاد مت کرو کیونکہ اسکو مین پہلے سے سُن چکا
ہون کہ رام چندر دُکھ بھوگ کرینگے اور اسکو کوئی ہٹیا کرنے والا نہین ہے اور جو تم بھرت سے
کہو تو مین سب برتانت کہدون کدا چت دوسرا کوئی جانے تو جا[illegible]نے پرنتو بھرت اور شترہن (मिथ्या)
نہ جاننے پاوین تب لچھمن جی نے کہا کہ مین نہ کہونگا تم سب حال برنن کرو۔

اُنسٹھ سرگ سماپت

تب سومنتر کہنے لگے کہ دُرباسا ایک رشی اتری مُن کے پتر تھے ایک سمے درباسا رشی بشسٹ جی (दुर्वासा) (पुत्र)
کے استھان پر بیٹھے تھے اُس سمے ہمارے پتا ہمکو لے کر بشسٹ جی کے درشن کیواسطے گئے
تھے اُسوقت دونون رشیون سے راجہ دسرتھ پوچھنے لگے کہ ہمارے پتر کے کتنے پتر ہونگے اور
رام چندر کی اردوا کتنی ہے اور رام کے پُترون کی کتنی اردوا ہوگی اور ہمارے بنس والے
دھرماتما ہونگے یا نہین اور اُس سمے بہت سے رشی بیٹھے تھے اور دھرم چرچا ہو رہا تھا یہ

سُنکے دربا سار رشی کہنے لگے کہ ایک سمے دیواسُر مین سنگرام بڑا بھاری ہوا تھا اُس سمے راکھشسونکی
بجے اور دیوتون کی پراجے ہوئی تب برہسپت کی سہاے سے دیوتون نے پھر سنگرام کیا نشاچر سب
بھاگ گئے اُس سمے شکراچارج سمادھ لگاکے بیٹھے تھے پھر دیوتون کی پراجے ہوئی اور بھاگ کے
بھرگ رشی کی استری کے پاس چلے گئے اور بھرگ جی کی استری نے اشیرباد دیا کہ تم لوگ نربھے
رہو اُس سمے جب دیوتا لوگون نے پرشارتھ کیا پرنتو راکھس سب بڑھ گئے تب اندر نے بڑا
بھاری کرودھ کرکے جدھ کی تب راکھسونکی پراجے نہ ہوئی تب اندر نے بشنو کے پاس جاکے یہ
سب برتانت کہا اور بشنو نے کوپ کرکے چکر سودرشن سے بھرگ رشی کی پتنی کا سر کاٹ لیا اسی
بیچ مین بھرگ پہونچگئے یہ دیکھ کے بشنو کو شاپ دینے لگے کہ ہے بشنو پہلے تو استری کا بدھ بڑا
دوش ہے اور دوسرے برہمن کی استری ہے سو تم بہت کال تک منش ہوکر مایا مین پھنس جاؤ گے
اور استری کا بیوگ ہوگا اور بلاپ اور رودن کروگے یہ شاپ سُنکے بشنو نے ہنسکے انگیکار کرلیا
تب بھرگ لجت ہو کے بشنو سے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہمسے یہ اپرادھ ہوگیا چھما کیجئے تب بشنو کہنے
لگے کہ اس شاپ سے تمام لوک کا اُدھار ہوگا تم کچھ چنتا مت کرو سو ہے دسرتھ وہی یہ بشنو
رام چندر ہوکے تمارے پتر ہوئے ہین اور رام چندر بہت برس تک راج کرینگے اور دو پتر سیتا
کے گربھ سے ہونگے یہ کہکے درباسا کہنے لگے کہ اب مین جاتا ہون اور جو کچھ ہوگا وہ بشسٹ جی
کہدینگے یہ سُنکے راجہ دسرتھ اُسی چھن نشچے کرگئے کہ یہ آربدھ بڑی پربل ہی اور راجہ دسرتھ نے
ہمسے کہا کہ یہ برتانت کسی سے نہ کہنا بعد اسکے بشسٹ جی کہنے لگے کہ دو پتر رام چندر کے بن مین ہونگے
سو ہے لچھمن انھین سب کارنون سے یہ سب کشٹ رام چندر بھوگ کرتے ہین تم سوچ مت کرو
یہ سنکے لچھمن جی ہرکھ ہوگئے اور گیشنی ندی کے کنارے رات کو باس کرکے دوسرے دن اجودھیا
پوری مین پہونچ گئے اور رام چندر کو ہاتھ جوڑ کے پرنام کیا۔

سرگ ۶۰ ساٹھ سرگ سماپت

لچھمن جی رام چندر سے کہنے لگے کہ آپ کی آگیا سے تو مین نے جانکی کو تیاگ کردیا آپ کچھ سوچ
مت کیجئے کیونکہ کال گتی جو چاہتی ہے وہ کرادیتی ہے اور جو اُتپن ہوتا ہے وہ اوشیہ ناش ہوتا ہے اور جینے کا
انت مرنا ہے تو سجنونکو اُچت ہے کہ استری اور دھن سے نہ تو بہت پریتی کرے اور نہ بہت ڈر اور کے
اور سب کوئی آپکو یہی کہینگے کہ جانکی کو تیاگ کردیا پرنتو اونکے شوک سے بیاکل ہین اور اسکا بھی
اپواد آپکو ہوگا تب رامچندر نے کہا کہ سچ کہتے ہو جس طرح تمنے کہا کال کو تمیت کرونگا۔

اکسٹھ سرگ سماپت

رام چندر لچھمن سے کہنے لگے کہ راجہ کا یہ دھرم ہے کہ پرجا اور پروہت اور مِتر اور پروار کی رچھا کرتا رہے جو راجہ راج کاج مین چت نہین لگاتا اور نیاؤ نہین کرتا اور روز کا کام سماپت نہین کرتا اور آج کا کام کل اور کل کا پرسون پر حوالہ کرتا ہے وہ راجہ گھور نرک مین پڑتا ہے - ایک راجہ نرگ نامی تھے وہ بڑے دھرماتما اور برہمنون کی سیوا مین بہت پریتی رکھتے تھے ایک سمے اشنان کرنے کے لیے گئے سو اشنان کر کے بہت سی گئو برہمنونکو دان دین اور جدپ گئوون کو سنکلپ کر دیا پرنتو یہ بچار کیا کہ سب گئو دوسرے دن برہمنونکے گھر جاوینگی اور دوسرے دن دوسری گئوون کے ساتھ ایک گئو جو سنکلپ ہو چکی تھی پھر دوسرے برہمن کو بھول سے سنکلپ کر دی تو جس برہمن کے نام پر وہ گئو پہلے سنکلپ تھی وہ کن کھل دیس مین دیکھ کے کہنے لگا کہ یہ گئو ہمکو ملی ہے اور دوسرا برہمن کہنے لگا کہ یہ گئو ہمکو ملی ہے دونون برہمن آپس مین تکرار کرنے لگے ایک نے کہا کہ گئو ہمکو ملی ہے اور دوسرے نے کہا ہمکو ملی ہے یہ دونون برہمن راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ یہ گئو کسکو آپ نے دی تھی راجہ بچار کرنے لگے کہ پہلے دن تو مین بھول گیا کہ اُسی دن نہین دیدی اور برہمن راجہ کے یہان تک گئے راجہ نے کچھ نیاؤ نہ کیا بچار کرتے ہی رہ گئے تب یہ دونون برہمن کرودھ کر کے شاپ دینے لگے کہ تم انیک برس آکاش مین نرادھار گرگٹ کی طرح ہو کے رہو جب بشنو کرشنا اوتار لینگے تب یہ شریر تمھارا چھوٹیگا اور اُدھار ہوگا اور جب کلجگ آوے گا اور پاپون کے بھار سے پرتھی پیڑت ہو جایگی تب بشن کرشن اور ارجن ہو کے اوتار لینگے اور تمھارا اُستار کرینگے یہ سب شاپ دیکے دونون برہمنون نے آپس مین میل کر دیا کہ گئو کو ایک تیسرے برہمن کو دیدیا سو راجہ نیاؤ نہ کرے اور اپرادھیونکا ڈنڈ نہ کرے اور نراپرادھی کا ڈنڈ کر دے اُس راجہ کی گت راجہ نرگ کی ایسی ہوتی ہے سو راج کو دیکھنا چاہیے جسمین کچھ اپرادھ نہ ہونے پاوے -

باسٹھ سرگ سماپت

رام چندر کی یہ بانی سنکے لچھمن جی ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رام چندر راجہ نرگ کا بڑا بھاری اپرادھ نہین تھا تو ایسا شاپ برہمنون کو اُچت نہین تھا تب رام چندر کہنے لگے کہ دونون برہمن شاپ دے کے چلے گئے اور راجہ دھیان کر کے بچار کرنے لگے کہ دونون برہمن ایک نارد تھے اور دوسر پربت رشی تھے برہمن سروپ ہو کے آئے تھے اور جیسا ہمارا اپرادھ تھا ویسا ہی ہمکو پھل دیا اور ہمارا ڈنڈ کر کے چلے گئے سو اب آگے کے لئے برہمنونسے بہت ڈرنا چاہیے کیونکہ برہمنون کا چت

بہت کومل ہوتا ہی کسی پرکار کا اپرادھ دیکھ نہین سکتے جلد کرودھت ہوجاتے ہین سُو تم لوگ بسو ہمارے
پُتر کو راج دیہو اور ہمارے واسطے تین کوُپ کھدواؤ ایک مین برکھا اور دوسرے مین جاڑا اور
تیسرے مین گرمی بادھا نہ کرے اُسی مین باس کرونگا اور چارونطرف پھل پھول والے برکچھ لگائے
جاوین اور جب تک کرشن اوتار نہ ہوگا تب تک مین اسی مین باس کرونگا اور چارونطرف ڈیڑھ
جوجن پشپ باٹکا لگادیجاوے یہ کہکے اور بسو اپنے پُتر کو راج دیکر سمجھانے لگے کہ پرجا
لوگون کی رچھا نیت پُوربک کرنا اور چھتری دھرم پر تت پر رہنا دیکھو نیت کے کرم کے تیاگ
سے یہ گت ہماری ہوگئی برہمن لوگ تھوڑے اپرادھ سے بہت جلد کرودھ مین ہوجاتے ہین اور
شاپ برہمن لوگ نہین دیتے برہمنون کے دوارا ایشر شاپ دیتے ہین بسو بہت اچھا ہوا کہ میرے
اوپر شاپ ہوا کیونکہ پُورب جنم کے پاپ ہمارے بہت تھے جمراج کے ڈنڈ سے بچ گئے اور پُورب
جنم مین جو جیسا کرم کرتا ہے اوشیہ اُسکا پھل پاتا ہی سو ہے پُتر میرا کچھ بکھا دمت کرو یہ کہکے راجہ
اُن کو پون مین رہنے لگے تب تک وہ دونون برہمنون کا شاپ سروپ دھاری ہوکر راجہ کے
آگے کھڑا ہوگیا اور کہا کہ جیسی آپکی اگیا ہو تب راجہ کہنے لگے کہ جو چھتری لوگ شاپ کو نہ مانینگے تو دوسرا
کون ماننے والا ہے شاپ کو انگیکار کرلیا اور اُسی چھن راجہ نرگ گرگٹان ہوگئے۔

ترسٹھ سرگ سماپت ٦٣

یہ سُنکے لچھمن جی رام چندر سے کہنے لگے کہ یہ تو ادبھت کتھا آپ نے ہمکو سُنائی اور بھی کچھ برنن
کیجیے تب پھر رامچندر کہنے لگے کہ ایک راجہ نِم نامی تھے اور وہ بارہ بھائی تھے اور نِم بڑے تیجسی اور
دھرماتما اور بلی ہوئے اور بچار کیا کہ ایک نگر اُتم بساوین یہ بچار کرکے گوتم رشی کے استھان کے
سمیپ مین ایک نگر بجینت پور بسایا اور وہان رہنے لگے اور بچار کیا کہ جگیہ کرون تب اپنے پتا سے
پوچھا کہ جو آپ کی اگیا ہوتی تو مین جگیہ کرتا تب اُنکے پتا نے جگیہ کرنے کی اگیا دے دی تب راجہ
نِم بشِشٹ جی کے استھان پر جاکے پرارتھنا کرنے لگے کہ ہمکو جگیہ کرنے کی اِچھا ہے آپ ہماری جگیہ
کرادیجیے تب بشِشٹ جی نے کہا کہ مین اندر کے یہان جگ کرانے کے واسطے جاتا ہون وہانسے
آکے تمھاری جگیہ کرونگا اور جبتک مین نہ آؤن تب تک جگیہ نہ کرنا یہ کہکے بشِشٹ جی اندر
لوک مین چلے گئے اور راجہ نِم کو دُکھت دیکھکے گوتم رشی بچار کرنے لگے کہ یہ راجہ میرے استھان
کے سمیپ رہتا ہے اسکا منورتھ سِدھ کردینا اُچت ہی تب گوتم رشی کہنے لگے کہ جو بشِشٹ جی چلے

گئے تو کچھ پرواہ نہین ہے تم جگیہ کرو مین جگیہ تمھاری سماپت کرونگا تب راجہ جگ کرنے لگے اور پانچہزار برس جگیہ کرتے رہے تب تک بشسشٹ جی اندر کی جگیہ سماپت کرا کے پہونچگئے اور دیکھنے لگے کہ یہ توگوتم رشی جگیہ کراتے ہین بشسشٹ جی یہ دیکھ کے ایک مہورت تک راجہ کے دوار پر کھڑے رہے اور راجہ سو گئے تھے تب بشسشٹ جی کے چت مین اور کرودھ ہوگیا اور شاپ دینے لگے کہ جسطرح سے تمنے ہمارا انرآدر کردیا ہے یہ سریر تمھارا انشٹ ہوجائیگا یہ شاپ سُنکے راجہ بھی بہت کرودھ ہوگئے اور شاپ دینے لگے کہ بے اپرادھ تمنے ہمکو شاپ دیا ہی مین تو سوگیا تھا تمھارہ آنا نہین جانا تھا سو یہ شریر تمھارا بھی نشٹ ہوجائیگا رام چندر کا بچن ہے کہ ہے لچھمن راجہ بھی بڑے تپسی اور دھرماتما اور مہاتما تھے اِس سے دونون نے اپنے اپنے شریر کو تیاگ کردیا۔

چونسٹھ (۶۴) سرگ سماپت

لچھمن جی پھر رامچندر سے پوچھنے لگے کہ جدپ ان دونون پرشون کا شریر تو تیاگ ہوگیا پرنتو بشسشٹ جی تو موجود ہین پھر کسطرح سے یہ شریر ملگیا اور راجہ نم کیا ہوئے تب رامچندر پھر کہنے لگے کہ یہ دونون بایو (वायु) روپ ہوگئے تھے اور بشسشٹ جی اُسی بایو روپ سے برھما کے یہان چلے گئے اور پرنام کرکے کہنے لگے کہ مین راجہ نم کے شاپ سے بایو ہوگیا ہون آپ ایسا کیجئے کہ دوسرا شریر ہمارا ہوجائے تب برھمانے کہا کہ تھوڑے کال تک یہان رہ جاؤ تمھارے شریر مین سورج کا تیج ہوگا یہ سُنکے اور برھما کو پرنام کرکے برُن لوک کو چلے گئے اُس سمے متر نامی سورج بھی چھیر سمندر کے سمیپ جہان برُن رہتے تھے جا پہونچے اسی بیچ مین ایک اپسرا (अप्सरा) اُربسی (उर्वशी) نامی آگئی اور اُسکو برُن جی دیکھ کے کام کے بس ہوگئے اُربسی سے کہنے لگے کہ تم مجھ سے رت کرو تب اُربسی کہنے لگی کہ مین متر کے ساتھ رت کرنے کو کہچکی ہون جب تک وہ میرے ساتھ رت نہین کرینگے تب تک تم اچھارت کی مت کرو تب پھر برُن کہنے لگے کہ تمکو دیکھ کے میرا کام پات ہوا چاہتا ہے یہ کہتے تھے کہ اسی بیچ مین اُنکا بیرج (वीर्य) پات ہوگیا اور اس بیج کو ایک گھڑی مین برُن نے رکھدیا اور متر کا بھی بیرج پات ہوگیا اور متر نے بھی اُس بیرج کو اسی گھڑے مین رکھدیا اُربسی متر کے سمیپ بیٹھ گئی اور وہ یہ نہین جانتی تھی کہ اُنکا بیرج پات ہوگیا ہے تب متر کرودھ کرکے شاپ دینے لگے کہ تمنے تو ہمسے رت کرنے کو کہا تھا برُن کے پاس کیون چلی گئی سو تو منش ہوکے رہیگی اور کاشی کے راجہ کی بھارجا ہوکر باس کریگی تب اُربسی پرورواراجہ کے پاس چلی گئی اور راجہ

نے ایک گرہ بنا دیا اور وہان رہنے لگی اور ایک پُتر آیو ہوکے اُنکے پتر نہوکھ ہوئے اور یہ بڑے پرتاپی ہوئے اور اندر ہوکے اندر لوک مین راج کرنے لگے اور اُربشی پرورداکو بَرے کرا پنے لوک مین رہنے لگی۔

پنچپنیٹھ سرگ سماپت

یہ سُنکے لچھمن جی رامچندر سے پوچھنے لگے کہ وہ بیرج تو گھڑے مین رہا تب بشسٹ جی اُتپن کِس طرح سے ہوئے تب رام چندر کہنے لگے کہ متر اور بُرن کے بیرج سے دو رِشی پرگٹ ہوئے ایک اگست رِشی یہ تپشیا کرنے کو چلے گئے دوسرے بشسٹ جی اُتپن ہوئے اور راجہ اچھواک کے پروہت ہوئے سُو ہے لچھمن اَب تم راجہ نِم کا برتانت سرون کرو جو رِشی لوگ راجہ نِم سے جگیہ کراتے تھے وہ لوگ پھول مالا اور سگندھ سے راجہ کے مرتک شریر کی رکّھیا کرنے لگے تب ایک رِشی بھرگ نامی کہنے لگے کہ راجہ کے شریر مین پران پرتشٹھا کرنا چاہئے تب پرتشٹھا ہوئی جب راجہ جی گئے اور بھرگ اور رِشیون نے کہا کہ بردان کی جاچنا کرو راجہ نے کہا کہ اَب یہ شریر استھ کو مین نہین چاہتا ہون مین یہ چاہتا ہون کہ تمام سنسار کے لوگون کے نیتر پر میرا باس رہے یہ سُنکر دیوتا اور رِشی لوگ راجہ کے شریر کو متھنے اگنی مین ہون کرنے لگے اُسی اگنی سے ایک پُتر نِم کے ہوا اور نام اسکا متھ پڑا اور پھر جنک نام ہوا اور بیدیہہ بھی نام ہوا اور جو کوئی انکے کُل مین جنم لیتے ہین وہ اپنی دیہہ کا موہ نہین کرتے اسی کارن سے سب کوئی بدیہہ کہلاتے ہین۔

چھپاسٹھ سرگ سماپت

یہ سُنکے پھر لچھمن جی رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رام چندر جو بشسٹ جی نے بہت انوچت کیا تو راجہ نِم کو شاپ دینا اُچت نہین تھا کہ وہ بھی شاپ دیتے تب رامچندر پھر کہنے لگے کہ تم سچ کہتے ہو اور کرودھ کا بیل اچھا نہین ہوتا دیکھو نہوکھ کے پُتر راجہ ججات تھے انکی دو استریان تھین ایک شرمشٹا برکھپربا دیت کی کنیا اور دوسری دیویانی شکراچارج کی کنیا تھی راجہ ججات شرمشٹا کو بہت بہت پیار کرتے تھے اور دیویانی کو کم پریو کرتے تھے اور شرمشٹا کے پُتر پورو اور دیویانی کے پُتر جدو اُتپن ہوئے جو ایکدن اپنی ماتا سے کہنے لگے کہ ہے ماتا تمھارا جنم تو اُدتم کُل مین ہے تم نت نت کسواسطے کشٹ سہتی ہو سو تمکو تو اُچت ہے کہ اگنی مین پرویش کر جاؤ تب راجہ دیت کی پُتری کے ساتھ اچھے پرکار سے رہن کرین اور جو تمکو کشٹ سہنا انگیکار ہو تو مجھکو اگیا دو مین اوشیہ پران تیاگ کر دونگا یہ سُنکے دیویانی بہت کرودھ کرکے اپنے پتا شکراچارج کو اسمرن

کرنے لگے اور شکر اچارج آکر دیکھنے لگے کہ میری پُتری دیویانی تو بہت کشٹ مین ہی تب پوچھنے لگے کہ
تم کسواسطے دُکھ مین پڑی ہو تب دیویانی کہنے لگی کہ میری تو یہ اکا اچھا ہے کہ جل مین ڈوب مرون یا
زہر کھاکے پران کو تیاگ کردون سو ہمکو تو یہ کلیش ہی کہ راجہ ججات دیت کی کینا اور اُسکے پُتر کو مانتے
اور پیار کرتے ہین میرا کچھ آدر نہین کرتے یہ سُنکے شکر اچارج کرودھ ہوکے ججات سے کہنے لگے کہ دیویانی
ہماری پُتری کو دُکھ دیتے اور دیت کی کینا سے بہار (विहार) کرتے ہین تو میرا یہ شاپ ہی کہ اوستھا تمھاری
برودھ ہو جائے یہ شاپ دیکر شکر آچارج اپنے استھان کو چلے گئے۔

٦٧ سرسٹھ سرگ سماپت

رامچندر کا بچن ہے کہ شکر اچارج کے شاپ سے راجہ کی اوستھا برودھ ہو گئی ایکدن راجہ ججات جدو
اپنے پُتر سے کہنے لگے کہ تم اوستھا اپنی ہمکو دو کہ کام کو بھوگ کر پھر اوستھا تمھاری تمکو پھیر دینگے
تب جدو کہنے لگے کہ یہ اوستھا پورو شرمشٹا کے پُتر کو جسکو بہت پیار کرتے رہے ہو دیدو یہ سُنکے
راجہ پورو سے کہنے لگے کہ میری اوستھا لے لو اور اپنی اوستھا ہمکو دو یہ سُنکے پورو کہنے لگا کہ بہت
اچھا مین دھنیہ (धन्य) ہون کہ جو پتا کے کارج مین یہ میرا شریر کام آوے تب ججات ہرکھ ہوکے پورو کی اوستھا
لیکر ہزارون برس بھوگ کرتے رہ گئے جب کال بہت بیت ہو گیا تب پورو سے ججات کہنے
لگے کہ اب تم اپنی اوستھا لو اور ہماری اوستھا ہمکو دیدو مین تمسے بہت پرسن (प्रसन्न) ہو گیا یہ راج تم لیکے
بھوگ کرو اور کرودھت ہوکے دیویانی کے پُتر سے کہنے لگے کہ بیٹے اوتم کل چھتری کے گھر جنم
پاکے راکچھسی کرم کرئیا سو تم راکچھس ہو جاؤ اور تمھارے بنس مین سب راکچھس ہونگے اور
سمندر کے سمیپ مین باس کرینگے اور جبتک پُن (पुराय) اور دھرم رہیگا تب تک تمھارے بنس کو راج
نہ ملے گا اور سب کرم بے بچار کیا کرینگے اور ادھرم اور کو کرم کرتے رہینگے جدو کو یہ شاپ
اور پورو کو راج دیکے آپ بن مین تپسّیا کرنے کو چلے گئے اور بہت کال تک تپسّیا کرکے
دیولوک کو چلے گئے اور جدو کے راجہ کے شاپ سے راچھس بنس ہونے لگا سو ہے لچھمن دیکھو
کرودھ ایسا ادھرم دوسرا کوئی نہین ہے اور شکر آچارج کے شاپ سے راجہ کی اوستھا برودھ ہو گئی
اور ججات کے کرودھ سے راجہ کا بنس راچھس ہو گیا۔

٦٨ اڑسٹھ سرگ سماپت

ایک سمے سبھا مین رام چندر اور بششٹ جی اور دوسرے رشی لوگ اور بہت سے راجہ لوگ

بیٹھے تھے تب رام چندر نے لچھمن کو اگیا دی کہ دیکھو ہمارے راج مین کسی کو دُکھ تو نہین ہوتا ہے اور کسی کو کوئی ستاتا تو نہین ہے تب لچھمن یہ سُنکے جدپ سبھا کے باہر جاکے جانچنے لگے پرنتو نندا کرنے والے کوئی نہ ملے تب لچھمن پھر آئے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ آپکے راج مین کوئی دُکھیا نہین ہے تب رام چندر نے کہا کہ پھر جاکے پکارو تب پھر لچھمن جی باہر جاکے پکارنے لگے تو دیکھا کہ ایک کُتا دوار پر بیٹھا ہو لچھمن جی نے رام چندر سے کہا کہ اور تو کوئی نہین ہو پرنتو ایک کتا دوار پر بیٹھا ہے تب پھر رامچندر نے کہا کہ تم جاکر پوچھو کہ وہ کیا کہتا ہے یہ اگیا پاکر لچھمن جی کُتے سے پوچھنے لگے کہ تمکو جو کچھ کہنا ہو کہو تب وہ کتا کہنے لگا کہ اگنی گرہ اور دیو گرہ اور پون آتما کے گرہ مین ہمارا باس نہین ہونے پاتا سو تم رامچندر سے یہ بنتی کہو لچھمن جی نے جاکے رام چندر سے یہ سب برتانت کُتے کا سُنایا تب رام چندر نے کہا کہ کُتے سے جاکے کہدو کہ راج دربار مین کسی کے آنے جانے کی روک نہین ہو سکتی وہ چلا آوے اور جو کچھ کہنا ہو سو ہمسے کہے بہت جلد بُلا لاؤ۔

اُنھتر سرگ سماپت

رام چندر کی اگیا پاکر لچھمن جی کُتے کو سبھا مین بُلا لائے اور رامچندر کُتے سے پوچھنے لگے کہ تم کیا چاہتے ہو تب وہ کُتا سر نواکے اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے رامچندر سب بھوتون کا کرتا راجہ ہوتا ہے اور پرجا لوگونکا پالن کرتا ہو اور راجہ لوگ دھرم شاستر اور راج نیت کے جاننے والے ہوتے ہین جو ایسے نہ ہون تو وہ راج نشٹ ہو جاتا ہو اور راجہ تمام سنسار کا پتا ہوتا ہو اور راجہ سے دھرم کی رچھا ہوتی ہو اور جیسا راجہ کرتا ہو وہی پرم دھرم جانا جاتا ہو اور دھرم اس لوک مین اور پرلوک مین اوشیہ پھل دایک ہوتا ہو اور راجہ کو دیا اور دان اور پوجا اور ستکار اور نیاو کرنا چاہیے سو ہے رامچندر جو ہمنے مہاتمون سے سُنا ہو وہ کہدیا یہ اُپدیش نہین ہو اسمین جو کچھ میرا اپرادھ ہو اُسکو چھما کیجئے تب رام چندر کہنے لگے کہ مین کرودھ نہ کرونگا تم نرسندیہہ برتن کرو تب وہ کُتا کہنے لگا کہ دھرم سے راج اور دھن کی بڑھتی ہوتی ہو ایک برہمن سربارتھ سدھ نامی نے بے اپرادھ ہمکو لاٹھی ماری ہے یہ سُنکے رامچندر نے ایک دُوت بھیج کے اُس برہمن کو بُلوایا اور رام چندر برہمن کو دیکھکے بچار کرنے لگے کہ یہ تو بڑا تپسی معلوم ہوتا ہے کس کارن سے مارا ہے تب تک وہ برہمن خود ہی کہنے لگا کہ آپنے کسواسطے ہمکو بُلایا ہو تب رام چندر نے کہا کہ یہ کُتا کہتا ہو کہ تم نے اسکو مارا ہے سو کہو اسنے کون اپرادھ کیا ہے دیکھو کہ کرودھ ایسا دوسرا شتر کوئی نہین ہے یہ پران لے لیتا ہے اور کرودھ ایسا دُشٹ ہو کہ جو کھڑگ سے پران بچ جائے تو اشچرج نہین پرنتو کرودھ سے پران نہین بچتا اور

کرودھ سے پران نہیں بچیا اور کرودھ جگیہ اور برت اور دھیان اور تپ اور تیرتھ سب کو نشٹ
کر دیتا ہی اور اِس شریر میں جتنی اندری ہیں وہ سب دُشٹ ہیں یہ بیکار بستو پر گھوڑے کیطرح سے
دوڑتی ہیں جو گھوڑے تو رسّی سے باندھے جاتے ہیں پرنتو اندریان ایسی دُشٹ ہیں کہ لوہے
کی زنجیر سے بھی بندھن میں نہیں آسکتیں اور جب تپ شاستر اور سرپ اور شستر کیسا ہی بلوان ہو بادھا
کچھ نہیں کرتے پرنتو کرودھ بادھا کر دیتا ہی یہ سُنکے وہ برہمن لجت ہو کر کہنے لگا کہ یہ تو ستیہ ہے
کہ کرودھ شترو ہی سو مین نے کرودھ کرکے اِسکو مار دیا سبب اسکا یہ ہی کہ مین بھچھا مانگنے گیا تھا کچھ
بھچھا نہ ملی اور یہ کتا راہ میں بیٹھا تھا مین نے کہدیا کہ راستے میں سے اُٹھ جا جب یہ کُتا تو اُٹھ گیا
پرنتو پھر آگے جاکے راہ میں بیٹھ گیا اور مین چھدھا سے بیاکل تھا کرودھ کر کے ایک لکڑی ماردی
تب رام چندر نے کُتے سے پوچھا کہ تم کسواسطے راستے میں بیٹھے تھے تب وہ کُتا کہنے لگا کہ مین تو
مہاتما لوگون کی دھوری کی آکانچھا سے بیٹھا تھا اور مین روز رہ ذرہ بیٹھا تھا کبھی کسی کی بادھا مین نے
نہیں کی تب رام چندر نے برہمن سے کہا کہ اب تم کیا کہتے ہو تب پھر برہمن کہنے لگا کہ یہ تو ہمسے
اپرادھ ہو گیا اسکا ڈنڈ جو کچھ اُچت ہو کیا جائے تب رام چندر سبھا کے منتریون سے کہنے لگے کہ دھرم
شاستر کی بدھ سے اِس برہمن کا ڈنڈ کیا چاہیے یہ سُنکے سبھا دیش لوگون نے یہ بیوستھا دی کہ یہ
برہمن شریر ڈنڈ پانے کا تو ادھکاری نہیں ہوتا پرنتو شاستر میں یہ لکھا ہے کہ جسکے ساتھ اُسنے اپرادھ
کیا ہی وہ جو ڈنڈ چاہے وہ کرنا چاہیے یا وہ چھما کر دے تب سب کسی نے کُتے سے پوچھا کہ تم کیا چاہتے
ہو تب وہ کتا کہنے لگا کہ برہمنونکا راجہ کر دیا جائے جتنی دچھنا اور سنکلپ اور دان دیا جاتا ہے
وہ سب برہمن اسکو دیا کرینگے یہ سُنکے رامچندر نے اُسی چھن اُس برہمن کو برہمنون کا راجہ کر دیا اور
ایک ہاتھی رام چندر نے اپنی طرف سے اُس برہمن کو دان کر دیا یہ دیکھ کے سبھا کے لوگ کہنے لگے
کہ یہ تو برہمن کو ڈنڈ دلوایا چاہتا تھا اُلٹے راجہ بنا دیا اسکا کون کارن ہی تب رام چندر نے کہا کہ
ہے سبھا کے لوگو تم اِس بات کا کارن اِسی کُتے سے پوچھو تب کُتا کہنے لگا کہ مین بھی پورب جنم میں
برہمنونکا راجہ تھا اور جو دان ملتا تھا جب سب کو تو مین دیتا تھا پرنتو اُس مین سے اپنے کو بھی
بچاتا تھا اِسی اپرادھ سے یہ جنم میرا کُتے کا ہوا ہے سو جو لوگ ایسے راجہ ہوتے ہیں وہ سات پشت
آگے اور سات پشت پیچھے کو نرک میں پہونچاتے ہیں جو راجہ چاہے کہ کسی کو کئی پشت کے سمیت
نرک میں بھیجے تب برہمن اور دیوتا اور استری اور بالک کے دھن کا مالک بنا دے وہ
اوشیہ نرک میں جائیگا اسلئے یہ ڈنڈ ہمنے بچارا ہی یہ کہہ کے کُتا تو چلا گیا اور یہ برتانت پرسدھ

ہوگیا اور وہ برہمن بڑے اُچار سے رہنے لگا۔

نشتر سُرگ سماپت

ایک بن مین گردھ اور اولوک (उलूक) بستے تھے ایک دن گردھ اولوک کے گرہ پر جاکر کہنے لگے کہ یہ گرہ میرا ہی اولوک کہنے لگا کہ میرا گرہ ہی دونون رامچندر کی سبھا مین آئے پہلے گردھ پرنام کرکے کہنے لگا کہ آپ تو مُکھ تھان ہین یہ گرہ مین نے اپنی باہو سے بنایا ہی اولوک چاہتا ہے کہ بلات کار سے لیلیون تب اولوک کہنے لگا کہ جو راجہ ہوتے ہین اُن مین دیوتا اور برُن اور کوبیر سب باس کرتے ہین سو یہ گردھ متھیا (मिथ्या) کہتا ہے میرے ہی گرہ کو اپنا گرہ بتاتا ہی یہ سُنکے رامچندر سب اپنے منتریون اور سبھا کے میتون سے کہنے لگے کہ تم لوگ بچار کرتے جاؤ کہ کسکا اپرادھ ہی تب منتری گردھ سے پوچھنے لگے کہ کب سے یہ گرہ تمھارا بنا ہی تب گردھ کہنے لگا کہ جس سمے یہ پرتھی منش سے جگت ہوئی تب ہی کا یہ مکان بنا ہوا ہی اور اولوک نے یہ کہا کہ جب برکھون سے پرتھی آپتن ہونے لگی تب سے ہمارا یہ گرہ ہی تب رامچندر کہنے لگے کہ سب منتری بچار کے کہتے جاؤ کہ دونون مین کون ڈنڈ کے جوگ ہی یہ سُنکے منتری لوگ کہنے لگے کہ ہمارے بچار مین تو گردھ کا اسّت (असत्य) تو اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ جب پرتھی کی اُتپتّ ہوتی ہی تو پہلے جل اور جل سے کمل اور کمل سے برھما اور برھما کے کان سے مدھو (मधु) اور کیٹبھ (कैटभ) دیت اُتپن ہو کر یہ دونون برھما کو کھاتے جاتے ہین تب برھما پرمیشر کے یہان جاتے ہین اور پرمیشر مدھو اور کیٹبھ کو مارتے ہین تب اِن کے مانس سے پرتھی اُتپن ہوتی ہی تب منش ہوتے ہین تو یہ جو گردھ کہتا ہے کہ منش کے ساتھ پرتھی اُتپن ہوئی ہی اسی سے اسکا کہنا اسّت ہی اور گردھ کا ڈنڈ ہونا چاہیے تب آکاش بانی ہوئی کہ یہ ڈنڈ کے جوگ نہین ہے یہ گوتم کے شاپ سے گردھ ہوگیا تھا اور یہ بڑا تپسّی راجہ تھا ایک دن گوتم رشی بھوجن لکھو جتے اُس کے گرہ پر آئے اور سَو برس سے زیادہ اسکے گرہ پر رہے ایک رسوئیں دار نے جو مانس راجہ کے بھوجن کے واسطے بنایا تھا اُسکو بھول سے گوتم کو دیدیا جب مُنہ مین گیا تو جان گئے کہ یہ مانس ہی تب کرودھ کرکے شاپ دے دیا کہ تم گردھ ہو جاؤ تب راجہ ڈر کے کہنے لگا کہ یہ اگیان مین ہوگیا ہے چھما کرکے شاپ کا انُگرہ کیجیے اور گوتم رشی نے بھی دھیان کرکے دیکھا کہ اسکا کچھ اپرادھ نہین ہے تب یہ اگیا دی کہ کسی سے بیاد کر کے رامچندر کی سبھا مین چلے جانا جب رام چندر کا درشن کروگے تب یہ شریر گردھ کا چھوٹ جائے گا یہ آکاش بانی سُنکے رام چندر نے اُسی چھن اپنے چرن سے گردھ کو

چندر نے اسپرس کردیا اور آسی پن لوہ کر وہ سُندر سروپ ہوگیا اور رام چندر سے پرآرتھنا کرنے لگا کہ اِس اگھور نرک سے ہمارا اُدّھار ہوگیا یہ کہہ کے تُرنت بشن لوک کو چلاگیا۔

اٹھتر سرگ سماپت

ایک سمے رام چندر سبھا مین بیٹھے تھے تو سُمنتر ہاتھ جوڑ کے پرآرتھنا کرنے لگے کہ چیون رشی برہمن لوگ آپ کے درشن کے واسطے آئے یہ سُنکے رام چندر نے آگیا دی کہ بُلا لاؤ تب دوارپال بُلا لایا اور سب کسی کا جیتھا جوگ ستکار کیا اور آسن پر بٹھال کے رامچندر کہنے لگے کہ آپ لوگ کِس کاج کے واسطے آئے ہین جو مجھکو آگیا دیجیے مین تت پر ہون یہ راج اور دھن سب آپ ہی لوگون کے واسطے ہے یہ سُنکے رشی لوگ رام چندر کو دھنیہ دھنیہ کہنے لگے کہ ایسا راج پاکے اور یہ نمرتا آپ ہی مین ہے دوسرا کون ایسا ہے اور رشی لوگ یہ بھی کہنے لگے کہ انیک راجہ لوگون سے ہمنے منورتھ اپنا کہا ہے پرنتو وہ سِدّھ نہین ہوا اور آپ نے تُرنت کہدیا کہ راج آپ لوگونکا ہے تو آوشیہ منورتھ ہم لوگونکا سِدّھ ہوجائیگا اور ہم لوگ یہ سُنکے کرتارتھ ہوگئے۔

اُنہتر سرگ سماپت

تب رامچندر کہنے لگے کہ آپ لوگ کس کاج کیواسطے آئے ہین برنن کیجیے تب چیون رشی کہنے لگے کہ آگے ستجگ مین لولا دیت کا ایک مدھو نام پُتر تھا اور جیرپ دیت تو تھا پرنتو برہمن اور دیوتونکو بہت مانتا تھا اور دیوتون کا آشرباد پاتے پاتے بڑا تیجسی ہوگیا اور مہادیوجی کی تپسیا بھی کی اور مہادیوجی نے ایک ترشول اسکو دیا اور کہا کہ جب تک دیوتون اور برہمنو سے بادھا نہ کروگے تب ہی تک یہ ترشول تمھارے پاس رہیگا اور جب بادھا کروگے تب ادرشٹ ہوکے پھر میرے پاس چلا آویگا یہ سُنکے وہ بہت پرسّن ہوگیا اور پرآرتھنا کرنے لگا کہ جتنے میرے سنتان مین ہوتے جائین سب کے ہاتھ مین اِس ترشول کا ایسا ہی تیج بنا رہے تب مہادیوجی بچار کرنے لگے کہ جو ایسا کرون تو یہ سب بڑے اُتپات کرینگے یہ بچار کر کے کہنے لگے کہ ایسا نہین ہوسکتا کہ جتنے تمھارے بنس مین ہونگے سب کے ہاتھ مین رہیگا پرنتو تمھارے ایک پُتر کے پاس یہ رہیگا اور جب تک ہاتھ مین یہ ترشول رہیگا تب تک اُسکا بدھ نہ ہوگا یہ بردان پاکر بچار کرنے لگا کہ کوئی اُتم گرہ بنادین تب گرہ بنا کے رہنے لگا اور کُمبھنسی مدھو کی استری سے ایک پُتر لون پیدا ہوا اور وہ بال ہی اوستھا سے پاپ اور ادھرم کرنے لگا مدھو اپنے پُتر کا دُشٹ کرم دیکھ کے کرودھمت ہوجایا کرتا پرنتو پُتر سمجھ کے

سہہ جایا کرے اور اسی کی ڈشٹتا سے مدھو نے شریر کو تیاگ بھی کر دیا اور ... رہتے رہنے لگا اور بس
سمے وہ مرنے لگا وہ ترشول اپنے پتر لون کو دے گئے پرتاپ اُسکا برن کر دیا تھا وہ لون بہت سے
تپسی اور رشیونکو دکھ دینے لگا ہے سو ہے رامچندر جب ہم لوگ انیک راجون کے یہان گئے پرنتو
کوئی رکھشک نہ ملے اسواسطے آپ کے یہان آئے ہین جسمین ہم لوگونکی رکھشا ہو وہ کیجیئے۔

تریسٹھ سرگ سماپت

رام چندر پوچھنے لگے کہ لون اسُر کیا کھاتا ہی اور کہان رہتا ہے تب رشی لوگ کہنے لگے کہ سب جیون
کو کھاتا اور تپسی اور رشی کو بھی کھا جاتا ہے اور مدھوبن ارتھات متھرا مین رہتا ہی اور انیک ہزار
بیاگھر اور سنگھ مارتا ہی اور پراتہ کال نتش مار مار کے جل پان کرتا ہے یہ سُنکے رامچندر کہنے لگے
کہ مین اسکا بدھ کرا دونگا آپ لوگ سوچ مت کیجیے یہ کہکے رامچندر اپنے بھائیونکی طرف دیکھنے
لگے کہ کون بیر ہین جو لون اسُر کا بدھ کرینگے تب بھرت کہنے لگے کہ لون اسُر کو مین مارونگا یہ
سُنکے رام چندر بہت پرسن ہو گئے اور بھرت ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ ہے رامچندر ہمکو آپ آگیا دیجیے
اس بیچ مین شترہن اُٹھ کھڑے ہوئے اور رام چندر سے کہنے لگے کہ ہے رامچندر جب سے آپ
اجودھیا پوری تیاگ کرکے چلے گئے تھے تب سے بھرت کو بڑا کشٹ ہوا ہی اب اُنکو کلیش دینا
اُچت نہین ہے تب رام چندر نے کہا کہ بہت اچھا تمہین جاؤ اور اسکا بدھ کرو اور لون اسُر کا
راج مین تمکو دونگا اور تم شور ہو اور سنگرام بدیا بھی جانتے ہو سو تم لون دانون کا بدھ کرکے اور
نگر بسا کے راج کرو اسمین کچھ اُتر نہ دینا۔

چونسٹھ سرگ سماپت

شترہن کہنے لگے کہ سرلشیٹ کے موجود ہوتے چھوٹے کو راج کرنا اُچت نہین ہی ارتھات بھرت
اور لچھمن جی بیٹھے ہین انہین لوگون کو راج چاہیے پرنتو آپ سرلشیٹ ہین آپ کے بچن بھی اُلنگھن
کرنے کے جوگ نہین ہین سو جیسی آپ کی آگیا ہو تب رامچندر کہنے لگے کہ ہے بھرت اور لچھمن
تم لوگ بھی آگیا دیدو اور رشی لوگ ابھی چھن شترہن کا ابھیشک کر دین تب بھرت اور لچھمن نے
سب سامگری منگوا کے شترہن کا ابھیشیک کر دیا اور تینون بھائی پرسن ہو گئے اور جسطرح سے
دیوتون کے ہاتھ سے اندر کو راج ہوتا ہے اُسیطرح سے شترہن کو راج ہو گیا جب راج ہو چکا تب
شترہن سب سے پرارتھنا کرنے لگے کہ جو ایسی ہی سب کی آگیا ہی تو ہمکو کیا عذر ہو سکتا ہی یہ سُنکے

[رام]چندر نے ... سے داس اور داسی ساتھ اُنکے کردیے جائین اور کوشلیا اور سومترا
اور کیکئی سبھ منگل کاریج کرنے لگین اور دیوتا لوگ ہرکھت ہوگئے کاب اوشیہ لونا سُر کو شترہن مارینگے
اور رامچندر نے چلنے کے سمے شترہن کو انگ مین لگالیا اور ایک بان اپنے ترکش سے نکال کے
شترہن کو دیدیا اور کہا کہ اس بان کا یہ پرتاپ ہے کہ مدھو کیٹبھ کو اسی سے ہمنے بدھ کیا ہے اور جس
سمے مین راون کو مارنے چلا اُس سمے برہما نے اس بان کو ہمکو دیا تھا اور اس بان کو ہمنے کبھی
نہین پرہار کیا تھا اور جیسا یہ بان ہے ویسا ہی ترشول مہادیو کا دیا ہوا لونا سُر کے پاس ہے
اور انیک اسُر بادشیوجی نے دیے تھے کہ یہ ترشول جسپر پرہار ہوگا کوئی نہین بچیگا سو ہے شترہن
جب لونا سُر کسی کاریج کے واسطے جاے تب اُسکو مارنا جو ایسا نہ کروگے تو وہ بدھ ہونیوالا نہین ہے۔

چھپتر سرگ سماپت

رام چندر اگیا دینے لگے کہ چار ہزار گھوڑے اور دو ہزار رتھ ایک سو ہستی اور بہت سے داس
اور داسی اور انیک ہزار سینا ساتھ کردیجائے اور دربّ بھی دیا اور رامچندر نے شترہن سے
کہدیا کہ آگے سینا اور پیچھے تم رہنا اور ترشول کے سنمکھ نہ ہونا نہین تو پران نہ بچیگا اور گرمی سردی
رتیو مین یُدھ نہ کرنا برکھا کال مین جب وہ گرہ کے بھیتر رہے تب چپکے مارنا یہ سب کہ کے بڑے
بڑے بیر شترہن کے ساتھ رام چندر نے کردیے تب شترہن نے سب کیسکو پرنام کرکے پرستھان کیا۔

چھہتر سرگ سماپت

آگے آگے سینا اور پیچھے پیچھے شترہن چلے اور بالمیک جی کے استھان پر ٹھہر گئے اور بالمیک جی نے
بڑا استکار کیا اور شترہن کند اور مول پھل بھوجن کرکے وہین باس کرگئے شترہن ہاتھ جوڑ کے پوچھنے لگے
کہ یہ استھان اُتم جگیہ کا کیسا ہے یہان کون جگیہ کرتے تھے تب بالمیک نے کہا کہ تمھارے ہی کُل مین
راجہ سوداس اور اُنکے پتر بیرج سہ تھے اور اُنکا نام متر سہ بھی تھا ایک سمے بن مین شکار کھیلنے کو
آئے دو راچھس تھے بیاگھر سروپ بنا کے بن جنتو کھایا کرتے تھے راجہ سوداس نے دیکھا کہ یہ
دونون راچھس بیاگھر بنکے بن جنتو کو نشٹ کردیتے ہین تب ایک راچھس کو راجہ نے بدھ کردیا اور بچار
کیا کہ ایک کے مرجانے سے دوسرا ڈر جائیگا تب دوسرا بیاگھر کہنے لگا کہ ہمنے تو تمھارا اکچھ اپرادھ نہین
کیا تھا بے اپرادھ تمنے میرے ساتھی کا بدھ کردیا اب تم بہت خبردار رہنا یہ کہ کے گپت ہوگیا
اور سوداس نے بچار کیا کہ پرمیشر جی کے نمت جگ کر[نا چا]ہیے اور اسمیدھ جگ کرنے لگے

سادہ راچھس

اور انیک جگ راجہ اچھی طرح سماپت کر گئے اور بشسٹ جی جگ کرا
بشسٹ جی کا سروپ دھارن کر کے جگ سالہ مین آیا اور راجہ سے پرارتھنا کرنے لگا کہ آج ہماری
اچھا مانس بھوجن کرنے کی ہے سو تم کچھ بچار نہ کرو اور نہ اُتر دو جب مین بھوجن کر کے ترپت ہو جاؤنگا
تب تمہاری جگیہ سماپت ہو جاویگی تب راجہ نے بچار کیا کہ گُرو کے بچن کسطرح سے النگھن کیے جاوین رسوئین
بردار کو مانس بنانے کی آگیا دیدی رسوئین بردار گھبرا گیا کہ بشسٹ جی مانس بھوجن کرنے کو کہتے
ہین اشچرج ہے تب تک اس راچھس نے رسوئین دار کا بھیس بنا کے منش کا مانس سوئین مین ملا دیا
اور راجہ سے کہا کہ یہ مانس چاول مین بہت اُتم بنا ہے یہکہکے گپت ہو گیا اور بشسٹ جی بھوجن کے
واسطے بلائے گئے اور مدینتی راجہ کی استری پروسنے لگی اور بشسٹ جی کو معلوم ہو گیا کہ راجہ تو
منش کا مانس بھوجن کراتا ہے تب شاپ دینے لگے کہ تمکو ایسا ہی بھوجن ملے گا ارتھات راچھس
ہو جاؤگے یہ سُنکے راجہ بھی اپنے کو نراپرادھ جان کے اور ہاتھ مین جل لیکر شاپ دینے پرتت پر
ہوئے تب تک مدینتی اُنکی استری کہنے لگی کہ بشسٹ جی ہمارے گرو اور اِکھواک بنس کے کل پوجیہ
ہین یہ شاپ دینے کے جوگ نہین ہین تب راجہ نے کرودھ کو نوارن کیا اور جل کو اپنے چرن پر گرا دیا
اور چرن اُسکا راچھس کا سا ہو گیا اُسی دن سے راجہ کا نام کلماکھ پاد پڑا اور راجہ بشسٹ جی کے
چرن پر گر پڑے اور پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ ہی نے تو مانس بنانے کی آگیا دی تھی یہ سُنکے
بشسٹ جی دھیان کر کے سمجھ گئے کہ راجہ کا کچھ اپرادھ نہین ہے اور کرودھ مین ہمنے شاپ دیدیا
سو ہے راجہ جدپ کرودھ ہو کر مین نے شاپ دیدیا پرنتو بارہ ۱۲ برس تک یہ شاپ رہیگا پورب جنم
کا برتانت بھول جاؤگے جب بارہ ۱۲ برس بیت ہو گئے تو راجہ اپنا راج بھوگ کرنے لگے یہ اُنھین کا
جگیہ شالا ہے یہ سُنکر شترہن جی بالمیک جی کو پرنام کر کے سونے کے واسطے گرہ مین پرویش کر گئے۔

ستھتر سرگ سماپت

اُسی دن آدھی رات کو جانکی جی کے دو پتر ہوئے اور منی کے بالکون نے یہ برتانت بالمیک جی
سے کہا یہ سُنکے بالمیک جی جانکی جی کے دوار پر بیٹھ کے رچھا کرنے لگے کہ بھوتون اور راچھسون سے
پُترونکو بادھا نہ ہو اور دو مٹھی کُش کو کاٹ کے اور منتر پڑھ پڑھ کے رچھا کرنے لگے کس کے اگربھاگ
سے جیٹھے پتر اور اُسکی جڑ کے بھاگ سے جسکو لو کہتے ہین چھوٹے پتر کی رچھا کرنے لگے اور اُدتم
اُدتم سبھ کارج اور منگل ہونے لگا یہ سُنکے شترہن اور جانکی کے چرن سالہ کے دوار پر کھڑے ہو کر
کہنے لگے کہ ہے ماتا مین بہت آنند ہوا یہ کہہ کے اور ہرکھ ہو کے اپنے استھان پر چلے آئے